Presented by: https://jafrilibrary.com

۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

فہرست

سورہ انعام
آیت1
آیت2
آیت3
آیت4
آیت5
آیت6
آیت7
آیت8
آیت9
آیت10
آیت11
آیت12
آیت13
آیت14
آیت15
آیت16
آیت17
آیت18
آیت19
آیت20
آیت21
آیت22
آیت23
آیت24
آیت25
آیت26
آیت27
آیت28
آیت29
آیت30
آیت31
آیت32
آیت33
آیت34
آیت35
آیت36
آیت37

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت38
آیت39
آیت40
آیت41
آیت42
آیت43
آیت44
آیت45
آیت46
آیت47
آیت48
آیت49
آیت50
آیت51
آیت52
آیت53
آیت54
آیت55
آیت56
آیت57
آیت58
آیت59
آیت60
آیت61
آیت62
آیت63
آیت64
آیت65
آیت66
آیت67
آیت68
آیت69
آیت70
آیت71
آیت72
آیت73
آیت74
آیت75
آیت76
آیت77

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت78
آیت79
آیت80
آیت81
آیت82
آیت83
آیت84
آیت85
آیت86
آیت87
آیت88
آیت89
آیت90
آیت91
آیت92
آیت93
آیت94
آیت95
آیت96
آیت97
آیت98
آیت99
آیت100
آیت101
آیت102
آیت103
آیت104
آیت105
آیت106
آیت107
آیت108
آیت109
آیت110
آیت111
آیت112
آیت113
آیت114
آیت115
آیت116
آیت117

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت118
آیت119
آیت120
آیت121
آیت122
آیت123
آیت124
آیت125
آیت126
آیت127
آیت128
آیت129
آیت130
آیت131
آیت132
آیت133
آیت134
آیت135
آیت136
آیت137
آیت138
آیت139
آیت140
آیت141
آیت142
آیت143
آیت144
آیت145
آیت146
آیت147
آیت148
آیت149
آیت150
آیت151
آیت152
آیت153
آیت154
آیت155
آیت156
آیت157

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت158
آیت159
آیت160
آیت161
آیت162
آیت163
آیت164
آیت165

سورہ اعراف

آیت1
آیت2
آیت3
آیت4
آیت5
آیت6
آیت7
آیت8
آیت9
آیت10
آیت11
آیت12
آیت13
آیت14
آیت15
آیت16
آیت17
آیت18
آیت19
آیت20
آیت21
آیت22
آیت23
آیت24
آیت25
آیت26
آیت27
آیت28
آیت29
آیت30
آیت31

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت32
آیت33
آیت34
آیت35
آیت36
آیت37
آیت38
آیت39
آیت40
آیت41

اشاریوں سے استفادہ کی روش
اشاریے (1)
اشاریے (2)
اشاریے (3)
اشاریے (4)
اشاریے (5)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمِ
اَلْحَمْدُ لِلّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ بِرَبِّهِم يَعْدِلُونَ .1

ساری تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور تاریکیوں اور نور کو مقرر کیا ہے اس کے بعد بھی کفر اختیار کرنے والے دوسروں کو اس کے برابر قرار دیتے ہیں (1)

1_ حمد و ستائشے مخصوص ہے اس خدا کیلئے جو آسمانوں اور زمین کا خالق اور تاریکیوں اور نور کو پیدا کرنے والا ہے_

الحمد لله الذی خلق السموات والارض و جعل الظلمت والنور

2_ خداوند کے ہاتھوں آسمانوں و زمین کی خلقت اور نور و ظلمت کا پیدا ہونا_ اس کے ساتھ حمد و ستائشے کے مخصوص ہونے کی دلیل ہے_

الحمد لله الذی خلق

"الذی خلق" لفظ "الله" کی صفت اور حمد کے اس سے مختص ہونے کا بیان ہے اور یہ گویا، بقول اہل ادب، حکم یعنی "الحمد لله" کو، صفت یعنی "الذی خلق" پر معلق کرناہے_ یہ تعلیق ظاہر کررہی ہے کہ حمد و ستائشے کا لائق و سزاوار فقط "خالق کائنات" ہے_

3_ ہر قسم کی حمد و ستائشے کی بازگشت خداوند متعال کی جانب ہوتی ہے_

الحمد لله الذي

"الحمدلله" کا "ال" یا بمعنی جنس ہو یا استغراق (کل) دونوں صورتوں میں "حمد" کے خداوند سے مختص ہونے کو

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ظاہر کررہاہے_ اگر کسی دوسرے کی ستائشے کی جائے تو یہ تسامح ہوگا، چونکہ ہر قسم کی زیبائي اسی سے مختص ہے، تمام تر ستائشے اور اچھائیاںاسی کی جانب پلٹتی ہیں_

4_ زمین اور (تمام) آسمان، حادث اور نو ایجاد مخلوقات ہیں_

الحمد للہ الذی خلق السموات والارض و جعل الظلمت والنور

خالق، اس پیدا کرنے والے کو کہتے ہیں کہ جو پہلے سے موجود کسی نمونے کے بغیر کسی چیز کو ایجاد

کرے (الخلق ...ابداع الشيء علی مثال لم یسبق الیہ_ لسان العرب)

5_ عالم خلقت میں آسمانوں کا زیادہ و متعدد ہونا_

خلق السموات

6_ عالم خلقت میں تاریکیوں اور گمراہیوں کا زیادہ ہونا اور نور و ہدایت کا واحد ہونا_

و جعل الظلمت والنور

"ظلمات" کو جمع کی صورت میں لانا اور اس کے مقابلے میں "نور" کو مفرد لانا_ گمراہی و انحراف کے راستوں کی کثرت اور صراط مستقیم و ہدایت کے واحد و تنہا ہونے کی جانب ایك اشارہ ہوسکتاہے_

7_ جو لوگ خدا کے لیے مثل و شریك تصور کرتے ہیں وہ کافر ہیں_

ثم الذین کفروا بربهم یعدلون

اس مفہوم میں "بربهم" یعدلون سے متعلق ہے_ اور "یعدلون" بهیعدل سے یعنی برابر و مساوی کے معنی میں لیا گیا ہے_

8_ دنیا میں ظلمت و نور کے مظاہر، آسمانوں اور زمین کی خلقت کے تابع ایك نظام ہیں_

الحمد للہ الذی خلق السَّموات ... و جعل الظلمت والنور

اس آیت میں آسمان و زمین کی خلقت و پیدایش فعل "خلق" کے ساتھ بیان ہوئي ہے_ جبکہ ظلمت و نور میں فعل "جعل" سے استفادہ کیا گیا ہے اس فرق کی توجیہ بعض مفسرین کے مطابق یہ ہے کہ نور و ظلمت کی پیدائش "کل عالم ہستي" کے تابع ہے_

9_ "خالق ہستي" کے غیر کے لیے ربوبیت کا تصور حیرت و تعجب اور خدا کی سرزنش و ملامت کا باعث بنتا ہے_

ثم الذین کفروا بربهم یعدلون

آیت میں حرف "ثم" استبعاد اور سرزنش کا معنی دیتاہے_

10_ خداوند کے ہاتھوں "کائنات" کی خلقت و آفرینش پر توجہ کرنے سے "توحید ربوبي" کے اعتقاد کی راہیں ہموارہوتی ہیں _

الحمد للہ الذی خلق السموات والارض ... ثُمَّ الذین کفروا بربّهم یعدلون

11_ خلقت و آفرینش میں خداوند کی یکتائي سے انکار "عالم ہستي" کی تدبیر و ربوبیت میں مشرکانہ تصورات پیدا کرنے کی راہ ہموار کرتاہے_

الحمدللہ الذی خلق السموات والارض ... ثم الذین کفروا بربهم یعدلون

اگر "بربّهم" یعدلون سے متعلق ہو تو اس صورت میں "یعدلون" مادہ "عدل" سے ہے یعنی مساوی جاننا_ اور صدر آیت کے مطابق

"کفروا" خلق و پیدائشے میں توحید سے انکار و کفر کے معنی میں ہے_

12_ کفر اختیار کرنا، خالق کائنات کے لیے حمد و ستائشے کے منحصر ہونے سے انکار کرنے کا باعث بنتاہے_

الحمد للہ الذی خلق ... ثمّ الذین کفروا بربهم یعدلون

اگر جملہ "الذین ..."،"الحمدللہ" پر عطف ہواور "یعدلون" بمعنی "عدول" ہو تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ حمد فقط خدا کے لیے ہے لیکن کفار اس حقیقت سے عدول کرتے ہیں_

13_ غیر خداکی حمد وستائشے، کفر اختیار کرنے کے مترادف ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

الحمد لله الذی خلق ... ثم الذین کفروا بربهم یعدلون
چونکہ آیت کی ابتداء میں حمد کو خداوند سے مختص کیا گیا ہے_ ممکن ہے کہ "الذین کفروا" سے مراد وہ لوگ ہوں کہ جو حقیقت سے اپنی آنکھیں بند کرتے ہوئے (کفر اختیار کرنے کی بناء پر) خداوند کی حمد و ستائشے میں شریك ٹھہراتے ہیں_
14_ عن ابی ابراهیم قال: "ثم الذین کفروا بربهم یعدلون"قال:یعدلون بین الظلمات والنور و بین الجور والعدل (1)
حضرت امام کاظم(ع) آیت " ثم الذین ..." کے بارے میں فرماتے ہیں (جو کفار خدا کے لیے شریك قرار دیتے ہیں) ظلمت و نور اور ظلم وعدل کو برابر سمجھتے ہیں_

آسمان :
تعدد آسمان 5; حدوث آسمان 4; خلقت آسمان 2، 8
آفرینش:
تدبیر آفرینش 11;، خلقت آفرینش 10
تاریکی :
تاریکی کا تبعی ہونا 8; تاریکی کی خلقت 2;تاریکی کی کثرت و تعدد 66; خالق تاریکی 1
توحید :
توحید عبادی 1، 2; توحید ربوبی کی راہیں 10
حمد :
حمد خدا 1، 2، 3، 12 غیر خدا کی حمد 3، 13
خدا تعالی :
خدا تعالی کی سرزنشیں 9; خدا تعالی کی صفات 1،2،12، خداتعالی کی نوآوری و ابداع4; خدا تعالی کے افعال 2
----

1) تفسیر عیاشی ج 1 ص 354_ نور الثقلین ج/ 1 ص 701 حدیث 6_

روایت : 14
زمین :
زمین کا حادث ہونا 4; خالق زمین 1; خلقت زمین 2، 8
شرک :
شرك افعال کے آثار 11; شرك ربوبی کی راہیں 11; شرك ربوبی 9
عصیان :
مقدمات عصیان 12
عقیدہ :
باطل عقیدہ9
علم :
آثار علم 10
کفار :
کفار کا عقیدہ 14; کفار و ظلم 14; کفار و ظلمت 14;
کفار و عدالت 14; کفار ونور 14
کفر :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

آثار كفر 11، 12; كفر كے موارد 7، 13
كفران :
كفران كى راہيں12
گمراہى :
گمراہى كے راستوں كى كثرت و 6
مشركين :
مشركين كا كفر 7
نور :
نور كا تابع ہونا 8; خالق نور 1; خلقت نور 2;وحدت نور 6
ہدايت :
راہ ہدايت كى وحدت 6

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن طِينٍ ثُمَّ قَضَى أَجَلاً وَأَجَلٌ مُّسمًّى عِندَهُ ثُمَّ أَنتُمْ تَمْتَرُونَ .2

وہ خدا وہ ہے جس نے تم كو مٹّى سے پيدا كيا ہے پھر ايك مدّت كا فيصلہ كيا ہے اور ايك مقررہ مدّت اس كے پاس اور بھى ہے ليكن اس كے بعد بھى تم شك كرتے ہو (2)
1_ فقط اللہ تعالى آسمانوں اور زمين كا پيدا كرنے والا، نور و ظلمت كا برقرار ركھنے والا اور انسان كا خالق ہے_
الحمد للہ الذى خلق ... ہو الذى خَلَقَكُم من طين
مسند اليہ "ہو" اور مسند "الذي" كا معرفہ ہونا حصر كا فائدہ دے رہا ہے_
2_ انسان كى خلقت كا ايك مخصوص مٹّى كے خمير سے ہونا_
ہو الذى خلقكم من طين
"طين" كا نكرہ ہونا دلالت كرتاہے كہ ايك مخصوص مٹّى انسان كى آفرينش و پيدائشے ميں استعمال كى گئي ہے_
3_ اللہ تعالى (ہي) انسان كى عمر كے ليے مدت مقرر كرنے والا ہے_
ثم قضى اجلا
چونكہ انسان كى خلقت كى بات ہورہى ہے (لہذا)
"اجل" اس دنيا ميں انسانى عمر كى انتہا كے معنى ميں ہوسكتى ہے_ راغب كے بقول : "و يقال للمدة المضروبة لحياة الانسان اجل" انسان كى عمر كے ليے معين شدہ مدت كو اجل كہتے ہيں_
4_ انسان كے ليے دو اجلہيں : حتمى اور غير حتمي_
ثم قضى اجلا و اجل مسمى عندہ
دو اجل كا ذكر كرنا اور ان ميں سے ايك كو "مسمى " كہنا كہ جس كا معنى علامت دار اور معين ہونے كے ہے دوسرى اجل كے غير معين اور معلق ہونے پر ايك قرينہ ہوسكتاہے_
5_ "اجل مسمى " كا ناقابل تغير ہونا اور "اجل معلق" ميں تبديلى و تغير كا امكان ہونا_
ثم قضى اجلا و اجل مسمى عندہ
دو اجل ميں سے ايك كا "اجل مسمى " و ثابت سے مقيد ہونا دوسرى اجل ميں تغير و تبديلى

كى حكايت كررہاہے كہ جسے "معلق" كہا جاتاہے_
6_ فقط اللہ تعالى "اجل مسمى " سے آگاہ ہے_
و اجل مسمى عندہ
7_ فقط خدا تعالى قيامت اور انسان كے حشر كے وقت سے آگاہ ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

و اجل مسمی عندہ
ہوسکتاہے "اجل مسمی " سے مراد قیامت برپا ہونے کا وقت ہوکہ جسے انسان کی خلقت و عمرکے ذکر کرنے کے بعد آخری منزل کے عنوان سے ذکر کیا گیا ہو_
8_ ارادہ و قضائے الھی ، انسان کی پیدائشے ا ور موت پر حاکم ہے_
ھو الذی خلقکم ... ثم قضی اجلا و اجل مسمّی عندہ
9_ خداوند یکتا کی خالقیت و ربوبیت میں شك کرنا باعث حیرت اور لائق سرزنش ہے _
بربھم یعدلون، ھو الذی خلقکم من طین ثم قضی اجلا ... ثم انتم تمترون
"ثم انتم تمترون" میں حرف "ثم" استبعاد اور توبیخ (ملامت) کا فائدہ دے رہاہے_ چونکہ یہاں تراخی (وقفہ) زمانی بے معنی ہے_ اور پھر یہ بھی کہا گیاہے کہ "تمترون" کا متعلق،گذشتہ آیت مینموردبحث بنیادی مضامین (خالقیت و ربوبیت میں توحید) و غیرہ ہیں_
10_ اپنی پیدائشے و موت کی طرف توجہ کرنے سے انسان میں خداوند یکتا کی ربوبیت کی معرفت کی راہیں ہموار ہوتی ہیں_
بربھم یعدلون ھو الذی خلقکم من طین ثم قضی اجلا ... ثم انتم تمترون
11_ انسان کی خلقت اور موت و حیات کے بارے میں مطالعہ سے خدا کی وحدانیت میں شك نہیں رہتا
ھو الذی خلقکم من طین ثم قضی اجلا ... ثم انتم تمترون
جملہ "ثم انتم تمترون" جو کہ ابتدائے آیت کے مطالب پر توجہ کرنے کے بعد خدا کی وحدانیت میں ہر قسم کے شك و تردید کو بعید قرار دیتاہے (اس جملہ) سے یہی پتہ چلتاہے کہ اس توجہ کے بعد علی القاعدہ توحید اور اس پر اعتقاد میں کسی قسم کی تردید باقی نہیں رہنی چاہیئے_
12_ حمران عن ابی جعفر(ع) قال : سالتہ عن قولہ اللہ عزوجل: "قضی اجلاواجل" مسمی عندہ" قال: ھما اجلان، اجل محتوم و اجل موقوف (1)
----

1) کافی ج/1 ص 147 حدیث 4_ نور الثقلین ج/ 1 ص 704 حدیث 18_

حمران کہتے ہیں میں نے امام باقر(ع) سے آیت "قضی ..."کے بارے پوچھاتو آپ(ع) نے فرمایا: دو اجل ہیں : ایك حتمی اور دوسری غیر حتمی (معلق)
13_ عن ابی عبداللہ(ع) فی قولہ "ثم قضی اجلا و اجل مسمی عندہ" قال: الاجل الذی غیر مسمی موقوف یقدم منہ ما شاء و یؤخر منہ ما شاء واما الاجل المسمی فھو الذی ینزل مما یرید ان یکون من لیلة القدر الی مثلھا من قابل (1)
امام صادق(ع) نے آیت "ثم قضی ..." کے بارے فرمایا : غیر معین اجل، معلق (قابل تغییر) ہے، اس میں سے خدا جسے چاہے مقدم کردیتاہے اور جسے چاہیے مؤخر کردیتاہے، لیکن اجل معین، ایك مقرر شدہ اجل ہے اس شيء کے بارے میں کہ جسے خدا ایك شب قدر سے لیکر دوسرے سال کی شب قدر تك انجام دینا چاہتاہے ...
14_ عن ابی عبداللہ(ع) فی قولہ "قضی اجلا و اجل مسمی عندہ" قال : الاجل الاول ھو ما نبذہ الی الملائکة والرسل والانبیاء و الاجل المسمی عندہ ھو الذی سترہ اللہ عن الخلائق (2)
امام صادق(ع) نے کلام خدا "قضی اجلا ..." کے بارے میں فرمایا :پہلی اجل وہ اجل ہے کہ جس سے خدانے فرشتوں، رسولول اور انبیاء کو آگاہ کیا ہے اور (دوسری اجل) اجل معین کہ جو اس کے پاس ہے، اس اجل کو خداوند نے تمام خلائق سے پنہان اور مخفی رکھا ہے_

آسمان :
خالق آسمان1

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اجل:
اجل مسمی 4، 6، 12; اجل مسمی سے آگاہی 14; اجل معلق 4، 12;اجل معلق سے آگاہی 14; اقسام اجل 12; تغییر اجل معلق 5، 13; حتمیت اجل مسمی 5، 13
انبیاء :
علم انبیاء 14
انسان :
اجل انسان 3، 4; انسان کا مٹی سے ہونا2; انسان کی موت 8،11; انسانوں کا محشور ہونا 7; خالق انسان 1; خلقت انسان 2، 8، 10، 11; عمر انسان 3
تاریکی :
خالق تاریکی 1
توحید :
توحید افعالی میں شك 9 ; توحید ربوبی کی راہیں 10;توحید ربوبی میں شك 9، 11
----

1) تفسیر عیاشی ج/ 1 ص 354 حدیث 5 نور الثقلین ج/ 1 ص 703_ حدیث 14_
2) تفسیر عیاشی ج / 1 ص 355 ح /9 نور الثقلین ج/1 ص 713 ح / 17_

خداتعالی :
ارادہ الہی کی حاکمیت 8; افعال خدا تعالی 3; قضائے الہی کی حاکمیت 8; خدا تعالی کا علم غیب 6،7; خدا تعالی کی خالقیت 1; خدا تعالی کی خالقیت میں شك 9; خدا تعالی کے ساتھ خاص 1،6،7 ;
ذکر :
ذکر موت کے آثار 10
روایت :
12، 13، 14
زمین :
خالق زمین 1
شرک :
موانع شرک 11
شك :
موانع شك 11
علم :
آثار علم 10، 11
قیامت :
قیامت سے آگاہی 7
ملائیکہ :
علم ملائیکہ 14
نور :
خالق نور 1

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَفِي الأَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ .3
وہ آسمانوں اور زمین ہر جگہ کا خدا ہے وہ تمہارے باطن اور ظاہر اور جو تم کار و بار کرتے ہو سب کو جانتا ہے (3)
1_ آسمانوں اور زمین پر خدا تعالی کی یکساں اور مطلق العنان حاکمیت و تدبیر_
و ہو اللہ فی السموات و فی الارض
بقول اہل ادب مورد بحث آیت میں "فی السموات ..." "اللہ" سے متعلق نہیں ہوسکتا، مگر یہ کہ اس میں فعل کے معنی کو مد نظر رکھا

جائے (چنانچہ) یہاں پہلی اور بعد کی آیات کے قرینے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ مناسب معنی ،تمام موجودات پر خداوند کی نظارت اور تدبیر کا مسئلہ ہے_ (مجمع البیان)
2_ عالم کائنات، فقط اپنے خالق کی تدبیر کے تحت (قائم) ہے_
الحمد للہ الذی خلق ... و ہو الذی فی السموات وفی الارض
اصل خلقت پر بحث کرنے کے بعدکائنات پر خدا کی حاکمیت کے بارے میں تاکید سے یہ نکتہ بیان کیا جارہاہے کہ فقط خالق کائنات ہی اسے چلانے والا اور اس پر حکومت کرنے والا ہے_
3_ عالم ہستی میں فقط خدا تعالی ہی حقیقی معبود اور لائق عبادت ہے_
و ہو اللہ فی السموات و فی الارض
اگر "فی السموات" کلمہ "اللہ"سے متعلق ہو تو کلمہ "اللہ" تاویل مشتق کے مطابق "الہ" سے مشتق ہوکر معبود کے معنی میں لیا جاسکتاہے اور مبتداء خبر کا معرفہ ہونا، "حصر" کا معنی دے رہاہے_
4_ عالم آفرینش میں آسمانوں کی کثرت _
و ہو اللہ فی السموات
5_ خدا تعالی کا انسان کے ظاہر و باطن سے آگاہ ہونا_
یعلم سر کم و جھرکم
6_ انسان کا ظاہر و باطن، خداتعالی کے نزديك مساوی ہے_
یعلم سرکم و جھرکم
مفعول "یعلم"پر "جھرکم" کا عطف ہونا اور فعل کا تکرار نہ ہونا، مذکورہ مطلب کو بیان کررہے ہے_
7_ پوری کائنات پر خداتعالی کی حاکمیت کے نتیجے میں اس کا انسان کے ظاہر و باطن سے آگاہ ہونا_
و ہو اللہ فی السموات و فی الارض یعلم سرکم و جھرکم
8_ خداتعالی کا انسان کے اعمال سے آگاہ ہونا_
و یعلم ما تکسبون
9_ خداتعالی کا انسان کے عمل کے نتیجے اورانجام سے آگاہ ہونا_
و یعلم ما تکسبون
"ما تکسبون" سے مراد عمل کی جزا اور نتیجہ (بھي) ہوسکتاہے کہ جسے انسان اپنے عمل کے ذریعے حاصل کرتاہے_
10_ خداتعالی خالق ہونے کی وجہ سے، اپنی مخلوق سے پوری طرح آگاہ ہے_
وہو الذی خلقکم من طین ... یعلم سرکم و جھرکم و یعلم ما تکسبون

11_ خداتعالی کے علمی احاطہ کی جانب متوجہ رہنے سے، انسان کااپنے اعمال اور ارادونمیں گمراہی ا ور انحراف سے بچ جانا_
و یعلم سرکم و جھرکم و یعلم ما تکسبون
انسان کے ظاہر و باطن اور اعمال سے خداتعالی کی مکمل آگاہی کو بیان کرنے کا مقصد، اسے خطاء و لغزش سے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

روكنا ہے، لہذا اس مطلب كى جانب توجہ كا اثر دو طرح كا ہوتاہے ايك تو (خطاء سے) روكنا اور دوسرا(نيكى پر)ابھارنا ہے_

12_ عن ابى جعفر (اظنہ محمد بن نعمان) قال: سالت ابا عبدالله(ع) عن قول الله عزوجل"وهو الله فى السموات و فى الارض، قال: كذلك هو فى كل مكان ... محيط بما خلق علما و قدرة و احاطة و سلطانا و ملكا ... (1)

ابوجعفر (شايد يہاں محمد بن نعمان مراد ہيں) كہتے ہيں، ميں نے امام صادق(ع) سے آيت كے اس جملہ "و هو الله ..." كے بارے ميں پوچھا_ تو آپ نے فرمايا يعنى وہ (خدا) اپنے تمام مخلوقات كا علم، قدرت، سلطنت اور حاكميت كے لحاظ سے احاطہ كئے ہوئے ہے _

آسمان :

آسمانوں كا حاكم 1;تدبير آسمان 1; تعدد آسمان 4

آفرينش :

تدبير آفرينش 2

انحراف :

موانع انحراف 11

انسان :

اسرار انسان 5، 6، 7; عمل انسان 8، 9

حقيقى و سچا معبود : 3

خداتعالى :

احاطہ خداتعالى 11، 12; تدبير خداتعالى 1، 2; حاكميت خداتعالى 1، 7، 12; خالقيت خداتعالى 10;خداتعالى كا علم غيب 5، 6، 7، 9; خداتعالى كے علم كا منبع 7، 10; خصوصيات خداتعالى 3; علم خداتعالى 8، 12; قدرت خداتعالى 12

ذكر :

ذكر خداتعالى كے آثار 11

رفتار و كردار :

رفتار و كردار كى بنياديں 11

روايت : 12

----

1) توحيد صدوق ص 133 حديث 15 باب 9، نور الثقلين ج/ 1 ص 704 ح 20_

زمين :

تدبير زمين 1; حاكم زمين 1

عبادت :

عبادت خدا 3

نظريہ كائنات (جہان بيني) :

نظريہ كائنات اور آئيڈيالوجى 11

وَمَا تَأْتِيهِم مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلاَّ كَانُواْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ .4

ان لوگوں كے پاس ان كے پروردگار كى كوئي نشانى نہيں آتى مگر يہ كہ يہ اس سے كنارہ كشى اختيار كر ليتے ہيں (4)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

1_ زمانہ بعثت کے کفار کا شیوہ خداوند عالم کی ہر آیت (نشاني) سے روگردانی کرنا تھا_
و ما تاتيهم من ا ية من ا ى ت ربهم الاّ كانوا عنها معرضين
2_ آیات الہی سے روگردانی اور بے توجہی کفر ہے_
ثم الذين كفروا ... و ما تاتيهم من اية من اى ت ربهم الا كانوا عنها معرضين
یہ آیت کفار کی ان فکری اور نفسیاتی خصوصیات کو بیان کررہی ہے کہ جو پہلی آیت میں پیش کی گئي ہیں_ اس لیے اسے ان خصوصیات کا بیان کہہ سکتے ہیں کہ جن سے کلی طور پر "کافر" کا اطلاق ہواہے نہ کہ کفر کے بعد ان کے حالات بیان کیے گئے ہیں_
3_ کفار کا ہر قسم کے الہی معجزے سے منہ موڑنا اور متاثر نہ ہونا_
و ماتاتيهم من اية من ا ى ت ربهم الا كانوا عنها معرضين
4_ بعض کفار، خداوند متعال کی جانب سے اتمام حجت ہوجانے کے با وجود آیات اور معجزات (الهي) کے مقابلے میں سخت رویہ اختیار کرتے ہوئے ضد اور ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتے ہیں_
و ما تاتيهم من ا ية ... الا كانوا عنها معرضين
متعدد آیات اور معجزات کا آنا، گویا عذرخواہی کا رد اور اتمام حجت ہے_

20
5_ ربوبیت خداوند عالم اور لوگوں پر اسکی عنایت کا تقاضا ہے کہ آیات و معجزات بھیجے جائیں_
و ما تاتيهم من ا ية من اى ت ربهم

آیات الهي:
آیات الہی سے اعراض 1، 2، 4; آیات الہی کے نزول کے اسباب 5
اتمام حجت :
کفار پر اتمام حجت 4
خداتعالی :
ربوبیت خدا کے آثار 5
کفار :
صدر اسلام کے کفار 1;عصیان کفار 3; کفار اور آیات الہی 1، 4; کفار اور معجزہ 3، 4; کفار کی ہٹ دھرمی 4
کفر :
کفر کے موارد 2
معجزہ :
معجزہ سے اعراض 3، 4; نزول معجزہ کے اسباب 5
ہدایت :
اہمیت ہدایت 5

تفسیر راهنما جلد5

فَقَدْ كَذَّبُواْ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءهُمْ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنبَاء مَا كَانُواْ بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ .5

ان لوگوں نے اس کے پہلے بھی حق کے آنے کے بعد حق کا انکار کیا ہے عنقریب ان کے پاس جن چیزوں کا مذاق اڑاتے تھے ان کے خبریں آنے والی ہیں (5)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

1_ کفارمکہ نے قرآن کے بعنوان معجزہ نازل ہوتے ہی اسے جھٹلانا شروع کردیا_
فقد کذبوا بالحق لما جاء هم
جملہء ظرفیہ "لمّا جاء هم" اس نکتہ کی جانب اشارہ کررہاہے کہ کفار نے حق کے آتے ہیں فوراً اسے جھٹلانا شروع کردیا ہے_
2_ بغیر غور و فکر کے، حق (قرآن) کو جھٹلانا، خداوند عالم کی جانب سے سرزنش و ملامت کا باعث بنتاہے_
فقد کذبوا بالحق لما جاء هم فسوف

21
3_ آیات الهی میں غور و فکر کرنے کی ضرورت_
فقد کذبوا بالحق لما جاء هم
غور و فکرکے بغیر آیات کو جھٹلانے پر مذمت، مندرجہ بالا مفهوم کو بیان کررہی ہے_
4_ دوسری آیات الہی کو جھٹلانے کی نسبت، قرآن کو جھٹلانا زیادہ مذمت کے لائق ہے_
ما تاتیهم من ا یة ... فقد کذبوا بالحق
ہوسکتاہے "الحق" سے مراد قرآن ہو_ یہ آیت پہلی آیت کی نسبت زیادہ تعجب خیز حالت کو بیان کر رہی ہے ، یعنی کفار نے آیات کو جھٹلایاہے اور اس سے بھی زیادہ، تعجب خیز اور حیرت کی بات یہ ہے کہ انهوں نے (دوسری آیات سے) پہلے قرآن کو جھٹلایاہے_
5_ آیات الهی کو جھٹلانا، حق کو جھٹلانا ہے_
و ما تاتیهم من ا یة ... فقد کذبوا بالحق
6_ آیات الہی سے روگرداني، حق کو جھٹلانا ہے_
الاّ کانوا عنها معرضین، فقد کذبوا بالحق
7_ حق کے مقابلے میں آنا اور اسے جھٹلانا، آیات الہی سے روگردانی کی راہیں ہموار کر تاہے_
و ما تاتیهم ... الاّ کانوا عنها معرضین، فقد کذبوا بالحق
ہوسکتاہے "فقد کذبوا" میں "فائ" سببیہ ہو_ بنابراین جملہ"فقد کذبوا"پہلی آیت میں مذکورہ اعراض کی وجہ کو بیان کررہاہے_
8_ حق (قرآن) اور آیات الہی کا مذاق اڑانا، کفار مکہ کا شیوہ تھا_
فسوف یاتیهم انبو اما کانوا بہ یستهزؤن
جملہ"کانوا بہ یستهزؤن" کا مفاد ماضی استمراری ہے_ اور اس سورہ کے زمانہ نزول کے کفار کی جانب سے تمسخر کے تسلسل کو بیان کررہاہے_
9_ روگردانی کرنا، جھٹلانا اور مذاق اڑانا، آیات الہی اور قرآن سے کفار کی جنگ کے (اہم ترین) مراحل ہیں_
ما تاتیهم من ا یة ... الاّ کانوا عنها معرضین، فقد کذبوا بالحق ما کانوا بہ یستهزؤن
10_ حق (یعنی قرآن اور دوسری آیات الہي) کا مذاق اڑانے والوں اور اسکی تکذیب کرنے والوں کے لیے برے انجام اور عذاب الہی کا آمادہ ہونا_
فقد کذبوا بالحق لما جاء هم فسوف یا تیهم انبؤا ما کانوا بہ یستهزؤن
11_ صدر اسلام کے کفار کے تمسخر کے باوجود خداوند متعال کا، پیغمبر اکرم(ص) اور اسلام کی عنقریب فتح و کامیابی اور ترقی و ظهور کی خوشخبری دینا_
فسوف یاتیهم انبؤا ما کانوا بہ یستهزون
ہوسکتاہے "یاتیهم انباؤا ما کانوا" سے مراد اسلام کی فتح و کامیابی جیسے امور کا پورا ہونا ہو کہ

22
جس کو کفار اپنی تکذیب و تمسخر کا نشانہ بناتے ہیں_
12_ تمسخر و استهزاء کے ساتھ آیات الهی کو جھٹلانا کفار کا شیوہ ہے_
فقد کذبوا بالحق لما جاهم فسوف یاتیهم انبؤا ما کانوا بہ یستهزؤن

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیات خدا :
آیات خدا سے اعراض 6، 7، 9;آیات خدا سے جنگ 9;آیات خدا کا مذاق اڑانا8، 9، 12;آیات خدا کا مذاق و تمسخر اڑانے والوں کی سزا 10; آیات خدا کو جھٹلانے والوں کی سزا 10 ; آیات خدا کی تکذیب 5، 9، 12;آیات خدا کی تکذیب پر سرزنش و ملامت 4
اسلام :
اسلام کی فتح و کامیابی کی بشارت 11; تاریخ صدراسلام 11
انجام :
برا انجام 10
تعقل :
آیات خدا میں تعقل 3
حق :
حق سے جنگ کے آثار 7; حق کا مذاق اڑانا8; حق کا مذاق اڑانے والوں کی سزا 10 ;حق کو جھٹلانا 5، 6; حق کو جھٹلانے پر سرزنش و ملامت 2; حق کو جھٹلانے کے آثار 7;حق کے جھٹلانے والوں کی سزا، 10
خدا تعالی :
بشارت خدا 11; خداکی طرف سے سرزنش 2; عذاب خدا 10
عمل :
ناپسندیدہ عمل 2
قرآن :
اعجاز قرآن1; اہمیت قرآن 4; تکذیب قرآن 1، 9; قرآن سے اعراض 9;قرآن کا استہزا8، 9; قرآن کا مذاق اڑانے والوں کی سزا 10;قرآن کو جھٹلانے پر سرزنش 2، 4; قرآن کی تکذیب کرنے والوں کی سزا 10 ;قرآن کے خلاف جنگ 9
کفار :
صدر اسلام کے کفار 11; کفار اور آیات الہي9 کفار اور قرآن 9; کفار کا مذاق 8، 11، 12; کفار کے طور طریقے 9، 12
کفار مکہ :
کفار مکہ اور آیات الہي8; کفار مکہ اور حق 8; کفار مکہ اور قرآن 1، 8; کفارمکہ کے طور طریقے 8
معجزہ :
تکذیب معجزہ1

23

أَلَمْ يَرَوْاْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّن قَرْنٍ مَّكَّنَّاهُمْ فِي الأَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّن لَّكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاء عَلَيْهِم مِّدْرَاراً وَجَعَلْنَا الأَنْهَارَ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُم بِذُنُوبِهِمْ وَأَنْشَأْنَا مِن بَعْدِهِمْ قَرْناً آخَرِينَ .6

کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی نسلوں کو تباہ کردیا ہے جنھیں تم سے زیادہ زمین میں اقتدار دیا تھا اور اُن پر مو سلا دھار پانی بھی برسایا تھا _ ان کے قدموں میں نہریں بھی جاری تھیں پھر ان کے گنا ہوں کی بنا پر انھیں ہلاک کردیا اور ان کے بعد دوسری نسل جاری کردی (6)
1_ تاریخ میں غور وفکر نہ کرنے اور گذشتہ امتوں کے دردناك انجام سے سبق حاصل نہ کرنے کی وجہ سے آیات الہی سے کفر و انکار کرنے والوں کی سرزنش_
الم یرواکم ا ھلکنا من قبلھم من قرن
2_ گذشتہ لوگوں کی تاریخ کا آئندہ آنے والوں کے لیے درس عبرت ہونا_
الم یرواکم ا ھلکنا من قبلھم
3_ زمانہء پیغمبر(ص) کے کفار کا گذشتہ امتوں کی سرنوشت سے آگاہ ہونا_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

الم يرواكم ا هلكنا من قبلهم من قرن مكنهم فى الارض
يہ جو "الم يروا" فرمايا گيا ہے اس سے پتہ چلتاہے کہ گذشتہ لوگوں كى تاريخ كفار كى دسترس ميں تھى اور وہ اس سے آگاہ تھے_
4_ كفار نے تاريخ كا صحيح تجزيہ و تحليل نہيں كيا اور اس سے پند و نصيحت حاصل نہيں كي_
الم يرواكم ا هلكنا
توبيخ پر مبنى استفہام "الم يروا ..." ظاہر كررہاہے كہ گذشتہ لوگوں كى تاريخ سے نصيحت اور عبرت حاصل كى جا سكتى ہے ليكن كفار اس طرف مائل نہيں ہيں_
5_ ہدايت اور تربيت كا ايك طريقہ عبرت آموز تاريخى نمونے پيش كرنا ہے_

24
الم يرواكم ا هلكنا من قبلهم من قرن مكنهم فى الارض
6_ حق سے جنگ (يعنى حق كو جھٹلانے، اس كا مذاق اڑانے اور اس سے دورى اختيار كرنے) كا انجام، ہلاكت او ربربادى ہے_
ما تاتيهم من ا ية ... الاّ كانوا عنها معرضين فقد كذبوا بالحق ... الم يرواكم ا هلكنا من قبلهم
7_ ظہور اسلام سے پہلے زمين كے طول و عرض ميں بہت سى قدرت مند تہذيبوں كا ظاہر ہونا_
الم يرواكم ا هلكنا من قبلهم من قرن_ مكنهم فى الارض
"قرن" امت اور لوگوں كے ايك گروہ كے معنى ميں ہے كہ جو ايك زمانے ميں موجود ہوں "مكناهم"،"تمكين"سے ہے جس كا مطلب ، تمكّن دينا ہے "قرن متمكن" ايسے لوگوں كى طرف اشارہ ہے كہ جو طاقتورہوں اور نعمات سے بہرہ مند ہيں_ مندرجہ بالا مفہوم ميں اس كو "تمدنوں" سے تعبير كيا گيا ہے_
8_ مادى طاقت قہر الہى سے نجات دلانے كے قابل نہيں ہے_
الم يرواكم ا هلكنا من قبلهم من قرن مكنهم فى الارض
9_ بہت سے گذشتہ معاشروں كا ، زمانہ پيغمبر(ص) كے كفار سے زيادہ طاقتور ہونے كے باوجود، اپنے كفر كے سبب ہلاك ہونا_
الم يرواكم ا هلكنا من قبلهم من قرن مكنهم فى الارض ما لم نمكن لكم
10_ زمانہ پيغمبر(ص) كے كفار كا اپنى طاقت و اقتدار پر بے جا غرور و اعتماد _
الم يرواكم ا هلكنا ... مكنهم فى الارض ما لم نمكن لكم
يہ فرمانا كہ تم سے زيادہ طاقتور قوموں كو ہم نے ہلاك كيا ہے، ظاہر كرتاہے كہ وہ اپنى طاقت اور اقتدار پر غرور كرتے تھے_
11_ قدرتمند تہذيبوں اور تمدنوں كى پيدائشے و ظہور ميں فراواں اور متواتر بارشوں كے برسنے اور درياؤں كے بہنے كا كردار_
مكنهم فى الارض ... و ارسلنا السماء عليهم مدرارا و جعلنا الانهر
"مدرارا" يعنى فراوان، پے درپے اور ضرورت كے مطابق برسنے والا_(مجمع البيان، سورہ ہود آيت 52 كے ذيل ميں)_
12_ پانى كى فراوانى اور زراعت كى كثرت اقوام اور تمدن كى قدرت و طاقت كى نشانى ہے_
و ارسلنا السماء عليهم مدرارا و جعلنا الانهر تجرى من تحتهم

25
13_ اقتدار اور مادى قدرت ، سعادت كے ضامن نہيں_
و مكنهم فى الارض ما لم نمكن لكم
اور يہ فرمانا كہ ہم نے انھيں تم سے زيادہ اقتدار عطا كيا اورانھيں ہلاك كيا ہے_ پس مادى قدرت خدا كے نزديك قرب كى دليل نہيں_
14_ طبيعى اور قدرتى عوامل، ارادہ الہى كے سامنے مسخر اور اس كے قلمرو قدرت ميں ہيں_
كم اهلكنا ... مكنهم ... و ارسلنا السمائ ... و جعلنا الانهر

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

15_ آيات الہی کو جھٹلانا، گناہ اور ہلاکت کا موجب ہے_
و ما تاتيھم من ا ية ... فاھلکنھم بذنوبھم
آيات کو جھٹلانے والوں کے بارے ميں "ذنوب" کا عنوان استعمال کرنا ظاہر کرتاہے کہ تکذيب اور جھٹلانا "گنا ہ" کے مصاديق ميں سے ہے_
16_ قبل از اسلام، گناہ اور حق کے خلاف جنگ کرنے کے سبب بہت سی قوموں کا زوال اورہلاکت سے دوچار ہونا_
الم يرواکم ا ھلکنا من قبلھم ... فاھلکنھم بذنوبھم
17_ تاريخ کی تبديلی ميں لوگوں کے اعمال کا کردار_
الم يرواکم ا ھلکنا ... فاھلکنھم بذنوبھم
18_ خداوند عالم کا گذشتہ ہلاك ہونے والی اقوام و ملل کی جگہ دوسری اقوام و ملل کو لے آنا_
فاھلکنھم بذنوبھم و انشانا من بعدھم قرنا ا خرين
19_ متمدن کافر قوموں کے ختم ہوجانے کے باوجود زمين پر انسانوں کی زندگی کا قائم و دائم رہنا_
فاھلکنھم بذنوبھم و ا نشانا من بعدھم قرنا ا خرين
20_ کفر اور گناہ کے نتيجے ميں قوموں کی ہلاکت اور تمدنوں کی نابودي، سنن الہی ميں سے ہے_
الم يروا کم ا ھلکنا من قبلھم من قرن ... فاھلکنھم بذنوبھم
جملہ"فا ھلکناھم" ايك ايسے قانون کو بيان کررہاہے کہ طول تاريخ ميں جسکے کے عملی اجراء کو جملہ "الم يرواکم اھلکنا" ظاہر کرتاہے_
21_ اقوام اور تمدنوں کی پيدائشے اور(نابودي) خداوند کے تسلط اور ارادے کے تحت ہے_
الم يرواکم ا ھلکنا من قبلھم من قرن مکنھم فی الارض ... و ا نشانا من بعدھم قرنا اخرين

26

آيات الہی :
آيات الہی کو جھٹلانے کا گناہ 15
امتيں :
امتوں کا نابود ہونا 19; امتوں کی ہلاکت کے عوامل 20; کافر امتوں کی ہلاکت 19
انسان :
انسان کا ضعيف و کمزور ہونا 8
بارش :
بارش کے فوائد 11
پانی :
پانی کے فوائد 11 12
تاريخ :
تاريخ سے عبرت 1، 2، 5; تاريخ کے فوائد 2، 4; تاريخی تحولات کا منبع 17;محرك تاريخ 17
تربيت :
تربيت کا طريقہ 5
تعقل :
تعقل نہ کرنے پر سرزنش 1
تمدن :
تاريخ اور تمدن 7;تمدن کی پيدائشے کا منشاء اور وجوہات 11، 18، 21; تمدن کے زوال کے عوامل 16;تمدنوں کا نابودہونا 19; تمدنونکے نابود ہونے کے عوامل 16، 20; قبل از اسلام کے تمدن 7; معاشروں کے منقرض ہونے کی وجوہات 21
حق :
حق سے اعراض کا انجام 6; حق سے جنگ کا انجام 6;حق سے جنگ کے آثار 16; حق کو جھٹلانے کا انجام 6; حق کے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مذاق اڑانے کا انجام 6
خدا تعالی :
ارادہ خدا 14، 21; افعال خدا 18; سنن خدا 20; غضب خدا سے نجات 8;قدرت خدا کا دائرہ 14
دریا :
دریاؤں کے فوائد 11
زندگی :
زندگی کا دوام 19
سعادت :
عوامل سعادت 13
عبرت :
عوامل عبرت 1، 2، 4، 5
عوامل طبیعی :
عوامل طبیعی کا عمل، 14
قدرت :
عوامل قدرت 12; قدرت کی نشانیاں 12; قدرت کے آثار 13

27

کاشتکاری :
کاشتکاری کے فوائد 12
کفار :
صدر اسلام کے کفار کا تکبر 10;صدر اسلام کے کفار کی آگاہي3; صدر اسلام کے کفار کی قدرت 10; صدر اسلام کے کفار کے وسائل 10; کفار اور تاریخ کا تحلیل و تجزیہ 4; کفار کا عبرت حاصل نہ کرنا 1،4 کفار کی سرزنش1
کفر :
آیات الہی سے انکار 1; کفر کے آثار 9، 20
گناہ :
گناہ کی دنیوی سزا 16 ;گناہ کے آثار 16، 20
گذشتہ اقوام :
گذشتہ اقوام کا انجام 3;گذشتہ اقوام کی تاریخ 1
لوگ (عوام) :
عوام اور تاریخ کے تحولات 17
مادی وسائل :
مادی وسائل کا ضعف 8; مادی وسائل کے آثار 13
معاشرہ:
معاشروں کی پیدائشے کی وجہ 18;معاشروں کی نابودی کے اسباب 9
ہدایت :
ہدایت کا طریقہ 5
ہلاکت :
دنیوی ہلاکت کے موجبات 6، 9، 15; ہلاکت سے نجات 8

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَاباً فِي قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُواْ إِنْ هَـذَا إِلاَّ سِحْرٌ مُّبِينٌ .7
اور اگر ہم آپ پر کا غذ پر لکھی ہوئي کتاب بھی نازل کردیتے اور یہ اپنے ہاتھ سے چھو بھی لیتے تو بھی ان کے کافر یہی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کہتے کہ یہ کُھلا ہوا جادو ہے (7)
1_ اگر خداکی جانب سے پیغمبر(ص) پر کاغذ پر لکھی ہوئي کتاب نازل ہوتی تو بھی کفار اسے سحر و جادو کہتے_
و لو نزلنا عليك كتبا فی قرطاس فلمسوه با يديهم لقال الذين كفروا ان هذا الا سحر مبين

28

2_ زمانہ بعثت میں، کفار مکہ کا وحی اور معجزات الہی کے مقابلے میں شدید ہٹ دھرمی اور عناد دکھانا اور حق کو قبول نہ کرنا_
و لو نزلنا عليك كتبا ... ان هذا الاّ سحر مبين
سورہ انعام مکہ میں نازل ہوئي ہے_ بنابرایں قدرتی بات ہے کہ اس دور کے لوگوں خصوصاً مشرکین مکہ کے بارے میں بحث کررہی ہے _
3_ آیات قرآن، پیغمبر(ص) پر کتابی صورت میں نازل نہیں ہوئیں کہ انہیں چھوکر دیکھا جاتا_
و لو نزلنا عليك كتبا فی قرطاس فلمسوه با يديهم
4_ پیغمبر(ص) کی نبوت و رسالت اور آیات الہی کے مقابلے کے لیے کفار کا ایك ہتھیار جادو کی تہمت لگانا تھا_
لقال الذين كفروا ان هذا الاّ سحر مبين
5_ حق کے سامنے سختي، شدت اور کفر، حوادث و واقعات کی بے جا تفسیر اور فہم میں انحراف کی راہ فراہم کرتاہے_
و لو نزلنا ... لقال الذين كفروا ان هذا الا سحر مبين
"الذين كفروا ..." میں کفر کو عنوان بنانا، کفار کے غلط اور گمراہ افکار پر کفر کی تاثیر کو ظاہر کررہاہے_ یعنی "کفر" واقعات و حوادث کے "حق" کے برخلاف اور واقعیت کے برعکس تفسیر کرنے کا سبب بنتاہے_
6_ کفر اختیار کرنا، ہر قسم کے معجزے اور (حقانیت پیغمبر(ص) پر گواہ) آیت کے انکار کا سبب بنتاہے خواہ وہ کتنا ہی قابل حس کیوں نہ ہو_
و لو نزلنا عليك ... لقال الذين كفروا ان هذا الاّ سحر مبين

آسمانی کتب:
آسمانی کتب کا نزول1
آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) پر تہمت 4 ; آنحضرت(ص) سے جنگ 4; آنحضرت (ص) کی حقانیت کے دلائل 6
آيات الہي:
آیات الہی سے جنگ 4
اسلام :
تاریخ صدر اسلام 2،4
انحراف :
فکری انحراف کے اسباب5
تہمت :
جادو کی تہمت 1، 4

29

حق :
حق کو قبول نہ کرنے کے آثار 5
حوادث :
حوادث اور واقعات کا غلط تجزیہ 5
قرآن :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قرآن کی پیشگوئي 1; نزول قرآن کی کیفیت 3
کفار :
کفار اور آسمانی کتاب 1; کفار اور آنحضرت(ص) 4; کفار اور آیات خدا 4; کفار اور نزول وحی 1; کفار کے طور طریقے 1; کفار کے مقابلے کا
طریقہ 4
کفار مکہ :
کفار مکہ اور معجزہ 2; کفار مکہ اور وحی 2; کفار مکہ کا حق قبول نہ کرنا2; کفار مکہ کی دشمنی 2;کفا رمکہ کی ہٹ دھرمی 2
کفر :
کفر کے آثار 5، 6
معجزہ :
معجزہ کو جھٹلانے کے عوامل 6

وَقَالُواْ لَوْلا أُنزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ وَلَوْ أَنزَلْنَا مَلَكاً لَّقُضِيَ الأمْرُ ثُمَّ لاَ يُنظَرُونَ 8.
اور یہ کہتے ہیں کہ ان پر ملك کیوں نہیں نازل ہو تا حالا نکہ ہم ملك نازل کردیتے تو کام کا فیصلہ ہو جاتا اور پھر انھیں کسی طرح کی مہلت نہ دی جاتی (8)
1_ پیغمبر(ص) پر ملائکہ کے نزول کو (اپنی آنکھوں سے) مشاہدہ کرنے کا تقاضا کفار کا (محض) ایك بہانہ اور بے جا سؤال تھا_
و قالوا لو لا انزل علیہ ملك و لو انزلنا ملکا لقضی الامر
2_ ناقابل عمل معجزات کا تقاضا کرکے، بہانے بنانے والے کفار کا پیغمبر(ص) پر ایمان لانے سے فرار کرنا_
و لو انزلنا ملکا لقضی الامر ثم لا ینظرون
حرف "لو" اکثر وہاں استعمال کیا جاتاہے کہ جہاں "ناقابل عمل" امر کی شرط لگائي جائے_

3_ اگر پیغمبر(ص) پر بعنوان معجزہ، ملائکہ کا نزول محسوس (قابل دید) شکل میں ہوتا تو کفار فوراً ہلاك ہوجاتے اور ان کی مہلت ختم ہو جاتي_
و لو انزلنا ملکا لقضی الامر ثم لا ینظرون
4_ اگر پیغمبر(ص) پر ایك لکھی ہوئي کتاب نازل ہوتی تو بھی کفار ایمان نہ لاتے اور (اس کے بعد) فرشتوں کے نزول کا تقاضا کرنے لگتے_
و لو نزلنا علیك کتبا فی قرطاس فلمسوہ بایدیھم لقال ... و قالوا لولا انزل علیہ ملك
اس احتمال کی بنا پر کہ "قالوا" "لو" کے جواب میں، پہلی آیت پر عطف کیا گیا ہو_
5_ اگر ملائکہ بعنوان معجزہ، پیغمبر(ص) پر نازل ہوتے ہوئے دیکھے جاتے تو کفار کی مہلت ختم ہوجاتي_
ولو انزل ملکا لقضی الامر ثم لا ینظرون
جملہ "لقضی الامر" اور "ثم لا ینظرون" سے پتہ چلتاہے کہ اگر محسوس انداز میں "فرشتہ" نازل ہوتا تو کفار کی مہلت ختم ہوجاتی بنابرایں اس سے یہ نکتہ سامنے آتا کہ اس قسم کی آیات کے نزول سے پہلے، کفار مہلت الہی سے بہرہ مند تھے_
6 ملائکہ کے آشکار و ظاہری طور پر نازل ہونے کے تقاضے کے خطرناك انجام و نتائج سے کفار کا آگاہ نہ ہونا_
و لو انزلنا ملکا لقضی الامر ثم لا ینظرون
7_ معجزات کا مشیت الہی اور ایك قانون کے مطابق پیش کیا جانا_
و لو نزلنا ملکا لقضی الامر ثم لا ینظرون

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) سے اعراض 2

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اسلام :
تاریخ صدر اسلام 1، 2
ایمان :
حضرت محمد(ص) پر ایمان 2; متعلق ایمان 2
خدا تعالی :
مشیت خدا 7
کفار :
صدر اسلام کے کفار 2،4 ;صدر اسلام کے کفار کے تقاضے 1;کفار کا جہل 6; کفار کا حیات کی جانب میلان 1،4; کفار کو مہلت دینا 3،5; کفار کی بہانہ جوئي 1،2;کفار کی ہلاکت کے اسباب 3; کفار کے تقاضے 1،4،6
معجزہ :
درخواستی معجزہ 1، 2، 4، 5، 6; معجزے کا قانون کے مطابق ہونا 7; معجزے کی درخواست 2; نزول ملائکہ کا معجزہ 3
ملائکہ :
رؤیت ملائکہ کی درخواست 1; ; ملائکہ کا نزول 5; نزول ملائکہ کی درخواست 4، 6

31

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكاً لَّجَعَلْنَاهُ رَجُلاً وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِم مَّا يَلْبِسُونَ .9

اگر ہم پیغمبر کو فرشتہ بھی بناتے تو بھی مرد ہی بناتے اور وہی لباس پہناتے جو مرد پہنا کر تے ہیں (9)
1_ بالفرض اگر ملائکہ کو پیغمبری اور نبوت کے لیے انتخاب کیا جاتا تو اللہ تعالی انھیں بشر کی شکل میں قرار دیتا_
و لو جعلناہ ملکا لجعلنہ رجلا
2_ فرشتے کو پیغمبر بناکر بھیجنے کی درخواست کرنا، کفار کا صرف ایك بہانہ ہے_
و لو جعلنہ ملکا
ہوسکتاہے جملہ "و لو جعلنا ملکا ..." پہلی آیت سے جدا ہو اور کفار کے ایك دوسرے تقاضے کا جواب ہو کہ جس میں انھوں نے فرشتہ کو پیغمبر کے عنوان سے بھیجنے کی درخواست کی ہو_
3_ ناممکن معجزات کا تقاضا کرکے، بہانہ جو کفار کا پیغمبر(ص) پرایمان لانے سے فرار کرنا_
و لو جعلنہ ملکا لجعلنہ رجلا
4_ کفار، انسان میں مقام رسالت پر فائز ہونے كي
لیاقت و صلاحیت کے منکر اور اس مقام کے ملائکہ سے مختص ہونے کے مدعی ہیں_
و لو جعلنہ ملکا
5_ خداوندکریم، لوگوں کے لیے، بشر کے علاوہ کسی اور جنس سے پیغمبر مبعوث نہیں کرے گا_
و لو جعلنہ ملکا لجعلنہ رجلا
6_ خداوندکریم اپنے انبیاء کو مردوں میں سے انتخاب کرتاہے_
و لو جعلناہ ملکا لجعلنہ رجلا
"بشرا" کے بجائے "رجلاً" کہنا، مذکورہ نکتہ پر دلالت کرتاہے_
7_ عام لوگ دنیا میں ملائکہ کی اصلی شکل دیکھنے سے عاجز ہیں_
و لو انزلنا ملکا لقضی الامر ... و لو جعلنہ

32
ملکا لجعلنہ رجلا
پہلی آیت میں اصلی شکل میں ملائکہ کے نزول کو قضائے امر اور کفار کی ہلاکت سے مشروط کیا گیاہے_ اور اس آیت میں ایك فرضی فرشتے کے نازل ہونے کو مردوں کی شکل میں بیان کیا گیاہے_ ان دو نکتوں سے مندرجہ بالا مفہوم اخذ کیا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جا سكتاہے_

8_ خداوند بنی آدم کی جانب ملائیکہ کو پیغمبر بناکر نہیں بھیجتا_

و لو جعلناه ملكا لجعلنه رجلا

حرف "لو" ان موارد ميں استعمال ہوتاہے كہ جہاں شرط، ايك ممنوع و ناقابل عمل، امر ہو_

9_ آدمی كی شكل ميں ملائكہ كے مجسم ہونے كا امكان_

و لو جعلناه ملكا لجعلنه رجلا

آيت ميں جس چيز كی نفی كی گئي ہے وہ ملائيكہ كا پيغمبر ہوناہے نہ كہ ان كا آدمی كی شكل ميں مجسم ہونا_

10_ اگر ملائكہ ميں سے پيغمبر مبعوث كر ديا جاتا تو بھی كفار كے بہانے بنانا اور مغالطہ والی وضعيت ختم نہ ہوتي_

و لو جعلنا ملكا لجعلنه رجلا و للبسنا عليهم

11_ رسالت پيغمبر(ص) كا انكار كرنے والے حقيقت كو چھپاتے ہيں اور مغالطے سے كام ليتے ہيں_

و للبسنا عليهم ما يلبسون

"يلبسون" فعل مضارع ہے اور كفار كی تلبيس كے استمرار كو ظاہر كررہاہے_

12_ خداوندعالم، رسالت پيغمبر(ص) كے بارے ميں حق كو چھپانے والوں اور مغالطہ ميں ڈالنے والوں كو گمراہی ميں چھوڑ ديتاہے_

و للبسنا عليهم ما يلبسون

13_ اپنی مغالطہ كاری اور حق پوشی كے نتيجہ ميں انسان كا ہدايت الہی سے محروم ہوجانا_

و للبسنا عليهم ما يلبسون

تلبيس خداوند "للبسنا" رتبہ كے لحاظ سے خود انسان كی تلبيس (ما يلبسون) كے بعد واقع ہوتی ہے_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) سے دوری 3; آنحضرت كی نبوت ميں مغالطہ 12
ابنياء :
انبياء كا انتخاب 6 ; انبياء كا بشر ہونا 1،5; انبياء كا مرد ہونا6 انبياء كی خصوصيات 1-،5،6،8; انبياء كی جنس10
انسان :
انسان كی كمزوری 4، 7

ايمان :
حضرت محمد(ص) پر ايمان 3; متعلق ايمان 3
حق :
كتمان حق كے آثار 13 ;كتمان كرنے والوں كی گمراہی 12
خدا تعالى :
اضلال خدا (خدا كا گمراہ كرنا) 12;ہدايت خدا13
كفار :
صدر اسلام كے كفار 3 ;كفار اور كتمان حق 11; كفار اور محمد(ص) 3;كفار اور نبوت بشر 4;كفار اور نبوت محمد (ص) 11; كفار اور نبوت ملائكہ 4;كفار كا عقيدہ 4 ; كفار كا مغالطہ 10، 11;كفار كی بہانہ جوئي 2، 3، 10; كفار كی خواہشات 2
كفر :
حضرت محمد(ص) كے بارے ميں كفر 3
مغالطہ :
مغالطے كے آثار 13
ملائكہ :
تجسم ملائكہ 9;رؤيت ملائكہ 7; نبوت ملائكہ 1، 8; نبوت ملائكہ كا تقاضا 2;

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نبوت :
مقام نبوت 4، 5، 8
ہدایت :
ہدایت سے محرومیت 13

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُواْ مِنْهُم مَّا كَانُواْ بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ .10

پیغمبر آپ سے پہلے بہت سے رسولوں کا مذاق اڑایا گیا ہے جس کے نتیجہ میں مذاق اڑانے والوں کے لئے ان کا مذاق ہی ان کے گلے پڑ گیا اور وہ اس میں گھر گئے (10)
1_ پیغمبر(ص) سے پہلے بھی بہت سے انبیاء الہی کفار کے مذاق کا نشانہ بنتے رہے ہیں_
و لقد استهزيء برسل من قبلك
2_ پوری تاریخ کے دوران کفار اور انبیاء کے درمیان نزاع جاری رہاہے_
و لقد استهزيء برسل من قبلك

3_ طول تاریخ میں انبیائے الہی کا مذاق اڑانا اور ان سے تمسخر کرنا کفار کا شیوہ رہاہے_
و لقد استهزيء برسل من قبلك ... ما كانوا به يستهزؤن
4_ طول تاریخ میں، انبیائے الہی کے وعدہ عذاب اور ڈرانے کا مذاق اڑانا انبیاء کے خلاف کفار کی جنگ کا ایك طریقہ ہے_
و لقد استهزيء برسل من قبلك فحاق بالذين سخروا منهم ما كانوا به
یہ اس وقت ہے کہ جب "ما کانوا بہ یستھزؤن" سے مراد وہ عذاب ہو کہ جس کا خدا کی طرف سے وعدہ دیا گیا ہے اور جو انبیائ(ع) کے پیام میں ذکر ہوا ہے_
5_ ملائیکہ کو دیکھنے اور ایك ملموس (قابل دید) کتاب کے نزول کا تقاضا کرکے کفار کا پیغمبر اکرم(ص) کی نسبت تمسخر و اڑانا_
و لو نزلنا عليك كتابا فى قرطاس فلمسوه ... و لقد استهزيء برسل من قبلك
کفار کی بے جا توقعات اور بہانہ جوئیوں کو بیان کرنے کے بعد، پیغمبر(ص) کی تسلی کے لیے، گذشتہ انبیاء سے کیئے گئے مذاق کو یاد دلانا، ظاہر کرتاہے کہ یہی بہانہ جوئیاں، انبیاء الہی کے بارے میں کفار کے مذاق کا مصداق ہیں_
6_ خداوندعالم کا، گذشتہ انبیاء سے کیئے گئے مذاق اور مذاق کرنے والوں کے برے انجام کی یاد دلاکر، پیغمبر اکرم(ص) کو تسلی و تشفی دینا_
و لقد استهزى برسل من قبلك فحاق بالذين سخروا منهم ما كانوا به يستهزء ون
7_ انبیاء اور ان کی جانب سے دیئے گئے وعدہ عذاب کا مذاق اڑانے والے کفار کا، اسی عذاب میں مبتلا ہونا کہ جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے_
فحاق بالذين سخروا منهم ما كانوابه يستهزء ون
یہ اس بنا پر کہ "ما" موصولہ ہے اور اس سے مراد وہ عذاب الہی ہے کہ جو انبیاء کے کلام میں ذکر ہوا ہے_ اور کفار اسی (عذاب) کو اپنے استہزاء کا نشانہ بناتے ہیں_
8_ جو کفار، گذشتہ انبیاء کا مذاق اڑاتے تھے، انکا اسی عذاب میں گرفتار ہونا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فحاق بالذين سخروا منهم ما كانوا بہ يستهزؤن
يہ اس بنا پر ہے كہ آيت "جزاء ما كانوا بہ يستهزؤن" اس طرح تقدير ميں ہو تو اس صورت ميں "ماكانوا" ميں "ما" مصدريہ ہے اور ضمير "بہ" كا مرجع كلمہ "رسل" كے قرينے سے آيت كے اول ميں كلمہ "رسول" ہوسكتاہے_

35
9_ خداوندعالم طول تاريخ ميں اپنے انبياء كا مددگار اور پشت پناہ رہاہے_
و لقد استهزي برسل من قبلك فحاق بالذين سخروا منهم ما كانوا بہ يستهزء ون
10_ خداوندمتعال كا پيغمبر(ص) سے مذاق كرنے والوں كو خبردار كرنا_
و لقد استهزيّ برسل من قبلك فحاق بالذين سخروا منهم ما كانوا بہ يستهزء ون
11_ الہى معارف اور اديان كا مذاق اڑانے والوں كو خدا كى طرف سے خبردار كيا جانا_
و لقد استهزيّ برسل من قبلك فحاق بالذين سخروا منهم ما كانوا بہ يستهزؤن
12_ دشمنوں كى سرد جنگ كے مقابلے ميں استقامت اور ان كے تمسخر سے نہ ڈرنے كى ضرورت_
و لقد استهزء ى برسل من قبلك فحاق بالذين سخروا منهم ما كانوا بہ يستهزؤن

آسمانى كتب :
آسمانى كتاب كا تقاضا 5
آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) سے مذاق 5; آنحضرت(ص) - سے مذاق كرنے والوں كو خبردار كيا جانا1; آنحضرت(ص) كو تسلي
انبياء :
انبياء سے جنگ 2،4 ; انبياء سے مذاق 1،3،6; انبياء كا مذاق اڑانے والوں كى سزا 8 ; انبياء كى امداد 9 ; انبياء كے ڈرانے كا مذاق اڑانا 4،7
انجام:
برا انجام6
جنگ :
جنگ ميں شجاعت 12
خدا تعالى :
خدا كى جانب سے خبردار كيا جانا 10 ، 11;خدا كى طرف سے امداد 9
دشمن:
دشمنوں كى طرف سے تمسخر اڑايا جانا12
دين :
دين كا مذاق اڑانے والوں كو خبردار كيا جانا11
سرد جنگ :
(اعصابي) جنگ ميں استقامت 12
كفار :
صدر اسلام كے كفار 5 ;كفار اور انبيا،1،2،3،4;

36
كفار اور حضرت محمد(ص) ; كفار كا عذاب 7،8; كفار كا محسوسات كى جانب حائل ہونا5: كفار كى خواہشات 5; كفار كى طرف سے استہزاء 1، 3،4 ، 7 ; كفار كے طور طريقے3; كفار كے مقابلے كا طريقہ4
مذاق اڑانے والے:
مذاق اڑانے والوں كا انجام 6 ; مذاق اڑانے والوں كى سزا 7،8

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ملائکہ :
ملائکہ کو دیکھنے کا تقاضا 5

قُلْ سِيرُواْ فِي الأَرْضِ ثُمَّ انظُرُواْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ .11
آپ ان سے کہہ دلیجے کہ زمین میں سیر کریں پھر اس کے بعد دیکھیں کہ جھٹلا نے والوں کا انجام کیا ہوتا ہے(11)
1_ پیغمبر اکرم(ص) کی لوگوں کو زمین میں چلنے پھر نے اور انبیاء الہی کو جھٹلانے والوں کے انجام میں غور و فکر اور تدبر کرنے کی جانب رغبت دلانے پر مامور ہونا_
قل سیروا فی الارض ثم انظروا کیف کان عقبة المکذبین
2_ لوگوں کو گذشتہ امتوں کی تاریخ کے بارے میں تحقیق و مطالعہ کرنے اور اس سے پند و نصیحت حاصل کرنے پر واردارکرنا، دینی مبلغین کا فریضہ ہے_
قل سیروا فی الارض ثم انظروا
فعل امر "قل" پیغمبر(ص) سے خطاب ہے کہ جس میں آنحضرت(ص) کو حکم دیا گیا ہے کہ آپ(ص) لوگوں کو تاریخ کے بارے میں تحقیق و مطالعہ کرنے کی ترغیب دلائیں_یہ فریضہ، ملاك کے لحاظ سے فقط پیغمبر(ص) سے ہی مختص نہیں ہے بلکہ سب کا فریضہ ہے خصوصاً دینی مبلغین کا_
3_ زمین کے طول و عرض پر گذشتہ امتوں کے عبرت آموز آثار کا موجود ہونا_
قل سیروا فی الارض ثم انظروا کیف کان عقبة المکذبین
4_ انبیاء کی دعوت کا زمین کی وسعتوں تك پھیلا ہونا اور کفار کا (ہر جگہ) ان کی مخالفت کرنا_

37
"قل سیروا فی الارض ثمّ انظروا
"الارض" کا مطلب پوری زمین ہے کہ جس کا گذشتہ لوگوں کے آثار کے بارے میں مطالعہ اور چلنے پھرنے کے لیے ایك میدان کے عنوان سے تعارف کروایا گیا ہے لہذا اس سے پتہ چلتاہے کہ انبیاء پوری زمین پر موجود رہے ہیں، اسی طرح ان کو جھٹلانے والے (کفار) بھی زمین پر پھیلے ہوئے ہیں_
5_ انسان کی تربیت و ہدایت میں، گذشتہ امتوں کی تاریخ اور آثار کے مطالعہ اور اس سے عبرت حاصل کرنے کا اہم کردار_
قل سیروا فی الارض ثم انظروا کیف کا ن عقبة المکذبین
یہ کہ زمین میں سیر سے، امتوں کی تاریخ میں سیر و مطالعہ مراد ہو_
6_ گذشتہ لوگوں کی عاقبت، آئندہ آنےوالوں کے لیے درس عبرت ہے_
قل سیروا فی الارض ثم انظروا کیف کان عقبة المکذبین
7_ انسانی تہذیب و تمدن کے انحطاط اورتباہی کے عوامل میں سے (ایك عامل) آیات الھی اور انبیاء کو جھٹلاناہے_
ثم انظروا کیف کان عقبة المکذبین
8_ پیغمبر(ص) اور خدا کی طرف دعوت دینے والوں کو، جھٹلانے والوں کو خداوند کی جانب سے خبردار کیا جانا_
ثم انظروا کیف کان عقبة المکذبین
9_ انبیاء اور رسالت الہی کے حامل افراد کو جھٹلانے (والوں) کے برے انجام کی طرف عبرت آمیز نظر اور توجہ کرنے کی ضرورت_
ثم انظروا کیف کان عقبة المکذبین
10_ گذشتہ (لوگوں کي) تاریخ ہو یا آئندہ آنے والوں کی دونوں صورتیں بنی آدم کی ترقی و سعادت یا شقاوت وانحطاط کا راستہ یکساں اور قانون و قاعدے کے مطابق ہے_
قل سیروا فی الارض ثم انظروا کیف کان عقبة المکذبین
گذشتہ لوگوں کی تاریخ میں غور و فکر کرنے اور اس سے عبرت حاصل کرنے کے حکم (امر) سے پتہ چلتاہے کہ سعادت و شقاوت کے عوامل، طول تاریخ میں یکساں رہے ہیں_
11_ گذشتہ لوگوں کی تاریخ میں تحقیق و تجزیہ کرنے اور اس کے بارے میں غور و فکر کرنے کا تربیتی و تعمیری

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کردار_
ثم انظروا کیف کان عقبة المکذبین

38

آثار قدیمہ کا علم :
آثار قدیمہ کے علم کی اہمیت 3، 5
آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کی ذمہ داری 2
آیات خدا :
آیات خدا کو جھٹلانے کے آثار 7
انبیاء :
انبیاء کو جھٹلانے کے آثار 7; انبیاء کو جھٹلانے والوں کا (بُرا) انجام 1، 9;انبیا کو جھٹلانے والوں کو خبردار کیا جانا 8;
رسالت انبیاء کا دائرہ کار 4; مخالفین انبیا 4
تاریخ :
تاریخ سے عبرت 2، 3، 6;تاریخ سے عبرت کی اہمیت 9; تاریخ سے عبرت کے آثار 5;تاریخ کے فوائد 5، 11; مطالعہ تاریخ کی اہمیت 9;مطالعہ تاریخ کی تشویق 2 ;مطالعہ تاریخ کے آثار 5، 11
تدبر :
تاریخ میں تدبر 1; تدبر پر ابھارنا 1
تربیت :
عوامل تربیت 5، 11
تعقل :
تاریخ میں تعقل کے آثار 11
تمدن :
انحطاط تمدن کے عوامل7; نابودی تمدن کے عوامل7
خدا تعالي:
خدا تعالی کے ڈراوے8
رشد :
رشد و ترقی کا قانون کے مطابق ہونا 10
سعادت :
سعادت و کمال کا قانون کے مطابق ہونا 10
سیاحت :
سیاحت کی جانب تشویق 1
شقاوت :
شقاوت و بدبختی کا قانون کے مطابق ہونا 10
عبرت :
عبرت کے عوامل 2، 3، 5، 6، 9، 11
کفار :
کفار اور ابنیاء 4
مبلغین :
مبلغین کی ذمہ داری 1

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہدایت :
ہدایت کے عوامل 5

39

قُل لِّمَن مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ قُل لِلّهِ كَتَبَ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لاَ رَيْبَ فِيهِ الَّذِينَ خَسِرُواْ أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لاَ يُؤْمِنُونَ .12

ان سے کہئے کہ زمین و آسمان کیں جو کچھ بھی ہے وہ سب کس کے لئے ہے ؟پھر بتایئے ہ سب اللہ ہی کے لئے ہے اس نے اپنے اوپر رحمت کو لازم قرار دے لیا ہے _ وہ تم سب کو قیامت کے دن اکٹھا کرے گا جس میں کسی شك کی گنجائشے نہیں ہے _ جن لوگوں نے اپنے نفس کو خسارہ میں ڈال دیا ہے وہ اب ایمان نہ لائیں گے (12)
1_ خداوند متعال پیغمبر(ص) کو مشرکین کے ساتھ بحث و استدلال کرنے کا طریقہ اور روش بتارہاہے_
قل لمن ما فی السموات والارض ... لیجمعنکم الی یوم القی مۃ
پیغمبر(ص) کو خدا کے فرمان "قل" سے پتہ چلتاہے کہ، منکرین معاد کے روبرو ہونے پر اس خصوصی روش اور طریقے سے استفادہ کرنا پیغمبر(ص) کے لیے لازمی ہے_
2_ زمین اور آسمانوں کے موجودات پر خدا کی علی الاطلاق مالکیت واضح اور ناقابل انکار ہے_
قل لمن ما فی السموات والارض قل للہ
اپنے سوال پر خود خدا کا جواب دینا، جواب کے واضح اور ناقابل انکار ہونے کو ظاہر کررہا ہے_
3_ کفار، کائنات پر خدا کی علی الاطلاق مالکیت کے معترف ہیں_
قل لمن ما فی السموات والارض قل للہ
کیئے گئے سوال پر خود خداوند کا جواب دینا اور کفار کے جواب کا انتظار نہ کرنا جواب کے بدیہی ہونے اور اس بارے میں (کفار کے) اعتراف کو ظاہر کررہا ہے_
4_ کائنات میں متعدد آسمانوں کا وجود_
قل لمن ما فی السموات والارض
5_ خداوند کی علی الاطلاق مالکیت سے آگاہ ہونے کے باوجود، کفار کا اس کے بارے میں اعتراف نہ کرنا_
قل لمن ما فی السموات والارض قل للہ

40
6_ حقائق کو سوال و جواب کی صورت میں بیان کرنا، قرآنی روش ہے_
قل لمن ما فی السموات والارض قل للہ
7_ خداوند عالم نے تمام موجودات پر رحمت کرنا اپنے اوپر لازم کرلیا ہے_
کتب علی نفسہ الرحمة
"کتب" کے معانی میں سے ثبوت وجود اور قضائے حتمی بھی ہیں_ مذکورہ آیت میں بھی ظاہرا یہی معنی مراد ہے_
8_ خلقت کائنات اور خداوند عالم کے دوسرے افعال، اسکی دنیا پر محیط اور وسیع رحمت کی اساس پر (قائم) ہیں_
لمن ما فی السموات ... کتب علی نفسہ الرحمة
چونکہ خداوند نے "رحمت" کو اپنے اوپر فرض کرلیاہے_ لہذا جو کام بھی اس سے صادر ہوگا رحمت سے باہر نہیں ہوگا_
9_ موجودات کا رحمت خداوندمتعال سے بہرہ مند ہونے کے لیے خلق ہونا_
قل لمن ما فی السموات والارض قل للہ کتب علی نفسہ الرحمة
10_ خداوند کا تمام انسانوں کو روز قیامت جمع کرنا، یقینی اور بلاشبہہ ہے_
لیجمعنکم الی یوم القی مۃ لا ریب فیہ_
ہوسکتاہے کہ ضمیر "فیہ" کا مرجع جملہ "لیجمعنکم" کا مضمون ہو_ یعنی قیامت کے دن تم لوگوں کو جمع کرنا شك و تردید سے خالی ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

11_ انسان كا موت كے ساتھ نابود نہ ہونا_
ليجمعنكم الى يوم القى مة
جملہ "ليجمعنكم" اور اسكا "الي" كے ذريعے متعدى ہونا ظاہر كرتاہے كہ قيامت تك بنى آدم بطور دائم جمع ہوں گے_ اور اس كا لازمہ يہ ہے كہ انسان موت كے بعد فنا نہيں ہوتا_
12_ قيامت كا ناقابل ترديد ہونا_
ليجمعنكم الى يوم القى مة لا ريب فيہ
"لا ريب فيہ" قيامت كے بارے ميں ہر قسم كے شك و ترديد كى نفى ہے_ چونكہ قيامت كے بارے ميں ترديد كا واضح ترين مورد، اس كے متحقق ہونے ميں شك و ترديد كرنا ہے_
13_ قيامت، حقائق كے ظاہر ہونے اور ہر قسم كے شك و ترديد كے ختم ہونے كا دن ہے_
ليجمعنكم الى يوم القيمة لا ريب فيہ
ہوسكتا "فيہ" كى ضمير كا مرجع "يوم القيامة" ہو يعنى قيامت والے دن، شك و ترديد نہيں ہوگى اور اس دن شك و ترديد انسان سے رخصت ہوجائے گي_

14_ قيامت كے برپا ہونے كا فلسفہ، لوگوں كا رحمت خدا سے بہره مند ہونا ہے_
كتب على نفسہ الرحمة ليجمعنكم الى يوم القى مة
15_ قيامت كا برپا ہونا، رحمت الہى كا ايك جلوه ہے_
كتب على نفسہ الرحمة ليجمعنكم الى يوم القى مة
16_ كائنات پر خداوند متعال كى مطلقہ حاكميت_
قل لمن ما فى السموات والارض قل لله ... ليجمعنكم الى يوم القى مة
17_ جن لوگوں نے اپنے ہاتھوں اپنى جان كو خسارے ميں ڈالا ہے وہى قيامت كے منكر ہيں_
ليجمعنكم الى يوم القى مة ... الذين خسروا انفسهم فهم لا يؤمنون
"لا يومنون" كا متعلق"ليجمعنكم الى يوم القيامة" كى بناپر قيامت ہو_
18_ اپنے وجود اور جان كے سرمائے كو تباه كرنا، خساره اور دينى معارف كے انكار كا مقدمہ ہے_
ليجمعنكم الى يوم القى مة ... الذين خسروا انفسهم فهم لا يومنون
19_ (قيامت) اور رسالت پيغمبر(ص) كا انكار كرنے والے (كفار) كا اپنے آپ كو تباه كرنا، رحمت الہى سے محروم ہونا ہے_
و لقد استهزيء برسل ... كتب على نفسہ الرحمة ... الذين خسروا انفسهم فهم لا يؤمنون
يہ كہ الہى رحمت بہت وسيع ہے ممكن ہے كفار رحمت الہى سے فيض ياب نہ ہونے كى وجہ سے گھاٹے ميں ہوں_

آسمان :
تعدد آسمان 4; آسمانوں كے موجودات كا مالك 2
آفرينش (خلقت) :
حاكم آفرينش 16
آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) كا دليل لانا; آنحضرت(ص) كى تسليم
احتجاج (دليل و حجت لانا) :
مشركين سے احتجاج 1
اقرار :
مالكيت خدا كا اقرار 3
انسان :
انسانوں كا قيامت ميں ہونا 10;انسانوں كا يقينى طور پر محشور ہونا 10;انسان كى بقاء 11

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

42

حقائق :
حقائق کو بیان کرنے کی روش 6
خدا تعالی :
افعال خدا کا منشا8; خالقیت خدا 8; خدا اور شرعی ذمہ داریاں 7; خدا کی حاکمیت 16;رحمت خدا 7، 8، 9، 14; رحمت خدا کے مظاہر 15 ;مالکیت خدا 2
دین :
دین کو جھٹلانے کا پیش خیمہ18
رحمت خدا :
7، 8، 9، 14; رحمت خدا سے محرومیت 19
خسارے میں رہنے والے:
خسارے میں رہنے و رہنے والے 19
سوال :
سوال و جواب کی اہمیت 6
عمر :
سرمایہ عمر کا تباہ کرنا 17، 18، 19
قیامت :
قیامت کا برپا ہونا 15; قیامت کا حتمی ہونا 12; قیامت کی خصوصیات 13; قیامت کے دن حقائق کا ظاہر ہونا 13; قیامت میں یقین 13; فلسفہ قیامت 14; مکذبین قیامت 17;
کفار :
کفار اور کتمان حق 5; کفار اور مالکیت خدا 3، 5; کفار کا اقرار3; کفار کا خسارے میں ہونا 19;کفار کا عقیدہ 3; کفار کی محرومیت 19
کفر :
قیامت سے کفر 19; نبوت محمد(ص) سے کفر19
موت :
موت کی حقیقت11
موجودات :
خلقت موجودات 9; مالك موجودات 2

43

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ .13

اور اس خدا کے لئے وہ تمام چیزیں ہیں جو رات اور دن میں ثابت ہیں اور وہ سب کی سننے والا اور سب کا جاننے والا ہے (13)

1_ دن اور رات میں موجود تمام اشیاء پر خداوند کی حاکمیت اور مالکیت مطلقہ_
و لہ ما سکن فی اللیل والنہار
"سَکَنَ" مادہ "سکن" سے ہے (یعنی مسکن اختیار کرنا، ٹھرنا) اور "ما سکن" ہر اس وجود کو شامل ہے کہ جو دن و رات میں موجود ہے_
2_ فقط خداوندمتعال دن و رات کی متحرك و ساکن چیزوں کا مالك ہے_
و لہ ما سکن فی اللیل و النہار

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

یہ اس بنا پر کہ جب "ما سکن" متحرك کے مقابلے میں بمعنی ساکن ہو_ آیت میں دوسرا نکتہ یہ ہے کہ عربی زبان میں کبھی کبھار ضدین میں سے ایك ضد کو ذکر کیا جاتاہے اور دوسری کے متعلق خاموشی بھی اختیار کرلی جاتی ہے_ چونکہ مذکور، غیر مذکورہ کے لیے کافی ہے اس طرح میںآیت میں بھی اگر چہ فقط "ما سکن" کہا گیا ہے لیکن یہاں متحرك (اشیائ) بھی مراد ہیں_

3_ فقط خداوند عالم بہت زیادہ سننے اور جاننے والا ہے_

و ھو السمیع العلیم

4_ کائنات سے آگاہی اور علم، خداوند متعال کی مالکیت مطلقہ کا لازمہ ہے_

و لہ ما سکن فی اللّیل والنہار و ھو السمیع العلیم

جملہء "و لہ ما سکن" ، "و ھو السمیع العلیم" کے لیے ایك دلیل کی حیثیت رکھتاہے_ یعنی ہر چیز، اعم از اشیاء و اقوال اور فکر و افکار تك خدا کی مملوك و مخلوق ہیں_ اور یہ نہیں ہوسکتا کہ خالق اپنی مخلوق سے آگاہ نہ ہو_ کیونکہ اپنی مخلوق کے بارے میں خالق کا علم ضروری ہے_

5_ بنی آدم کے کردار و گفتار سے خداوند متعال کی آگاہی پر توجہ رکھنا، انسان کو ایمان (لانے) پر

آمادہ کرتاہے_

فھم لا یؤمنون ... و ھو السمیع العلیم

6_ خداوندعالم کا سننے والا اور جاننے والا ہونا، قیامت کے دن بندوںسے حساب کتاب لینے پر ضمانت ہے_

لیجمعنکم الی یوم القی مۃ ... و ھو السمیع العلیم

اسماء و صفات :

بصیر 3; سمیع 3

انسان :

انسان کا عمل 5

ایمان :

ایمان کے عوامل 57

خدا تعالی :

حاکمیت خدا 1; خدا کا حساب لینا 6; خدا کا سننے والا ہونا 6; خدا کا علم غیب 5; خصوصیات خدا 2، 3; علم خدا 4، 6;مالکیت خدا 1، 2;مالکیت خدا کے آثار 4

ذکر :

ذکر خدا کے آثار 5

شب :

شب و روز (دن رات) 1

قیامت :

قیامت کے دن حساب لیا جانا 6

موجودات :

ساکن موجودات 2; مالك موجودات 1، 2; متحرك موجودات 2; موجودات پر حاکم 1

واردار کرنا:

واردار کرنے کے اسباب 5

قُلْ أَغَيْرَ اللّهِ أَتَّخِذُ وَلِيّاً فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلاَ يُطْعَمُ قُلْ إِنِّيَ أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلاَ تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكَينَ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

14.

آپ کہئے کہ کیا میں خدا کے علاوہ کسی اور کو اپنا ولی بنالوں جب کہ زمین و آسمان کا پیدا کرنے والا وہی ہے اور وہی سب کو کھلا تا ہے اس کو کوئي نہیں کھلا تا ہے _ کہئے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا اطاعت گذار بنوں اور خبردار تم لوگ مشرک نہ ہو جانا (14)

1_ آسمانوں اور زمین کے خالق اور بے نیاز رازق خداوند کے سوا کوئي بھی ولایت و سرپرستی (کرنے) کے لائق نہیں_
قل اغیر الله اتخذ ولیا فاطر السموات والارض و هو یطعم و لا یطعم

2_ پیغمبر(ص) کے لیے قابل قبول ولایت، فقط ولایت الہی ہے_
قل اغیر الله اتخذ ولیا

3_ پیغمبر(ص) کفار کے سامنے توحید ربوبی کے بارے میں، دلیل و حجت لانے پر مامور ہیں_
قل اغیر الله اتخذ ولیا فاطر السموات والارض و ہو یطعم و لا یطعم

4_ انسان اپنے لیے ولی اور سرپرست کی تلاش میں رہتاہے اور اس کا محتاج ہے_
قل اغیر الله اتخذولیا_

آیت کے اول میں استفہام انکاری کے ذریعے ایك مسلم موضوع فرض کیا گیا ہے اور وہ "ولی و سرپرست" کی ضرورت ہے لہذا مسئلہ یہ ہے کہ کس کو ولی اور سرپرست کے عنوان سے انتخاب کیا جائے_

5_ خداوندمتعال بغیر کسی قبلی نمونے کے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے_
قل اغیر الله اتخذولیا فاطر السموات والارض
"فطر" بمعنی ایجاو و اختراع ہے_

6_ دنیائے خلقت میں متعدد آسمان کا موجود ہونا_

فاطر السموات والارض

7_ فقط خداوند عالم مخلوقات کو روزی دینے والا ہے اور وہ خود روزی سے بے نیاز ہے_
و هو یطعم و لا یطعم

8_ موجودات کو روزی عطا کرنے والا خالق ہی فقط ولایت و سرپرستی کے قابل ہے_
قل اغیر الله اتخذ ولیا فاطر السموت والارض و هو یطعم

9_ انسان کے لیے ولی و سرپرست کی ضرورت کا فلسفہ، اسکی حاجتمندی اور فقر (میں مضمر) ہے_
قل اغیر الله اتخذولیا ... و هو یطعم

10_ موجودات کی ایجاد اور انکی بقاء خداوند کریم کے ہاتھ میں ہے_
فاطر السموات والارض و هو یطعم

11_ موجودات کو خلق کرنا اور انکی ضروریات پوری کرنا، خداوندمتعال کی ولایت مطلقہ کے احوال میں سے ہے_
قل اغیر الله اتخذوا ولیا فاطر السموات والارض و هو یطعم و لا یطعم

12_ بے نیاز خالق و رازق کی ولایت قبول کرنا، فطرت اور عقل کا تقاضا ہے_
قل اغیر الله اتخذ ولیا فاطر السموات والارض و هو یطعم و لا یطعم

13_ خود محتاج اور دوسروں کی ضروریات پورا کرنے سے عاجز و ناتوان معبودوں کی ولایت اور سرپرستی قبول کرنا، بے عقلی کی علامت ہے_
قل اغیر الله اتخذ ولیا فاطر السموات والارض و هو یطعم و لا یطعم

"قل اغیر الله" میں سرزنش اور تعجب کے ساتھ استفہام انکاری ہے کہ غیر خدا کی ولایت قبول کرنا عقل و منطق سے دور ہے_

14_ حجت و دلیل لانے میں عقل کو قضاوت کرنے پر ابھارنا قرآنی روش ہے_
قل اغیر الله اتخذ ولیا فاطر السموات والارض

15_ بارگاہ خدا میں تسلیم و بندگی کرنے میں پیش قدمی کرنا پیغمبر(ص) کا فریضہ ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قل انی امرت ان اكون اول من اسلم
16_ پيغمبر(ص) كا اسلام كے بارے ميں اپنے اعتقادى مؤقف كے اظہار كرنے اور پيش قدمى كرنے پر مامور ہونا_
قل انی امرت ان اكون اول من اسلم

47
17_ اپنے اصول و عقائد كى پابندى كرنے ميں پيش قدمى كرنا الہى نمائندوں كے ليے ضرورى ہے_
قل انی امرت ان اكون اول من اسلم و لا تكونن من المشركين
18_ خداوندمتعال كى ولايت قبول كرنے كا لازمہ، اس كے سامنے بندگى محض اختيار كرنا ہے_
قل اغير الله اتخذ وليا ... قل انی امرت ان اكون اول من اسلم
19_ سوال و جواب كى صورت ميں حقائق كو بيان كرنا، ہدايت كرنے كا قرآنى طريقہ ہے_
قل اغير الله ... قل انی امرت ان اكون اول من اسلم
20_ پيغمبر اكرم(ص) اپنى امت ميں سے پہلے مسلمان ہيں_
قل انی امرت ان اكون اول من اسلم
ہوسكتاہے اول "بمعني" اوليت زماني'ہو اور اسلام اپنے اصطلاحى معنى ميں ہو_
21_ پيغمبر(ص) دنيا ميں پہلے مسلمان ہيں_
قل انی امرت ان اكون اول من اسلم_
جملہء "اول من اسلم" مطلق ہے اور ظاہر كرتاہے كہ پيغمبر(ص) كا اسلام، دوسروں كے اسلام پر مقدم تھا_
22_ پيغمبر(ص) كو خداوندمتعال كے سامنے تسليم و بندگى كے بلندترين مرتبے پر فائز ہونا چاہيئے_
قل انی امرت ان اكون اول من اسلم_
اگر آيت ميں مذكورہ اوليت رتبے اور درجے كے لحاظ سے ہو تو تسليم و بندگى كے مقام پر اوليت حاصل كرنے پر مامور ہيں_
23_ پيغمبر(ص) مشركين كى صف سے دورى اختيار كرنے پر مامور ہيں_
قل انی امرت ... و لا تكونن من المشركين
24_ پيغمبر(ص) شرك جيسے خطرے كے مقابلے ميں اپنے ايمان اور اسلام كى مكمل حفاظت و نگہبانى پر مامور ہيں_
قل انی امرت ... و لا تكونن من المشركين
25_ غير خدا كى ولايت قبول كرنا شرك ہے_
قل اغير الله اتخذوليا ... و لا تكونن من المشركين
26_ پيغمبر اكرم(ص) كى دعوت اور پيام ،عقل اور وحى پر قائم ہے_
قل اغير الله اتخذوليا ... قل انی امرت ان اكون اول من اسلم
آيت كے اول ميں استفہامى جملہ حكم عقل كى طرف دعوت ہے اور جملہء "انى امرت" وحى كى پيروى كرنے كى جانب اشارہ كررہاہے_

48
27_ ولايت خدا كى قبوليت كے لازمى ہونے ميں عقل و شرع كى ہم آہنگي_
قل اغير الله اتخذ وليا ... انی امرت ان اكون اول من اسلم
جملہء "انى امرت" خداوند عالم كے سامنے تسليم ہونے پر (شرعي) فرمان كے صادر ہونے كى حكايت كررہاہے استفہام انكارى پر مشتمل جملہ (اغيرالله اتخذ ...) بھى اسى سلسلے ميں حكم عقل كى جانب اشارہ ہے_ بنابراياں عقل و شرع ايك ساتھ ولايت خداوند كى قبوليت كا حكم لگا رہے ہيں_

آسمان :
آسمانوں كا خالق 1، 5;تعدد آسمان 6
آنحضرت(ص) :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

آنحضرت(ص) اور کفار 3; آنحضرت(ص) اور مشرکین 23; آنحضرت(ص) اور ولایت خدا2; آنحضرت(ص) کا اسلام 20 ، 21 ، 24 ; آنحضرت (ص) کا دلیل لانا 3; آنحضرت(ص) کا عقیده 2 ، 16; آنحضرت (ص) کی اطاعت 15 ;
آنحضرت(ص) کی پیش قدمی 15، 16 ;آنحضرت کی ذمہ داری 3، 15، 16 ، 22، 23، 24
احتجاج (حجت و دلیل لانا) :
کفار سے احتجاج 3; احتجاج کا طریقہ 14
اسلام :
اسلام کی حفاظت 24; اسلام کی خصوصیت 26; اسلام کی عقلانیت 26; اسلام کا وحی پر مبتنی ہونا 26;
انسان :
انسان کی ضروریات 4، 9
باطل معبود :
باطل معبودوں کا ضعف 13; باطل معبودوں کی ولایت 13
بے عقلی :
بے عقلی کی نشانیاں 13
تبر ا:
مشرکین سے برات 23
تسلیم :
خدا کے سامنے تسلیم ہونا 18; تسلیم خدا کے درجات 22
توحید :
توحید ربوبی کی اہمیت 3
حقائق :
حقائق کو بیان کرنے کا طریقہ 19
خدا تعالي:
ایجاد خدا 5; بے نیازی خدا 1، 7، 12;خالقیت خدا 5، 12;خصوصیات خدا 1، 7، 8; رزاقیت خدا 1، 7،

8;عقلی خداشناسی 12;فطری خدا شناسي12;قدرت خدا 10; ولایت خدا ،1، 8; ولایت خدا کو قبول کرنا 2، 12، 18، 27
;ولایت خدا کے احوال 11
دین :
دین اور ولایت خدا 27; دین و عقل کی ہم آہنگی 27
رهبری :
دینی رہبری کا پیش قدم ہونا 17; رہبری کی ذمہ داری 17
زمین :
خالق زمین 1، 5
سوال :
سؤال و جواب کی اہمیت 19
شرك :
شرك کے موارد 25
عقل :
عقل اور ولایت خدا 27
فلسفہ سیاسي: 4
قضاوت :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قضاوت میں عقل 17; قضاوت میں وجدان 14
مسلمان :
اولین مسلمان 16، 20، 21
موجودا ت :
موجودات کی بقاء 10;موجودات کی خلقت 10، 11; موجودات کی روزی 7; موجودات کی ضروریات کا پورا ہونا 11
ولایت :
اہمیت ولایت 9، 4; غیر خدا کی ولایت کا قبول کرنا 25
معیار ولایت :1، 8
ہدایت :
ہدایت کا طریقہ 19

قُلْ إِنِّيَ أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ .15

کہئے کہ میں اپنے خدا کی نافرمانی کروں تو مجھ بڑے سنگین دن کے عذاب کا خطرہ ہے (15)
1_ پیغمبر(ص) کا عذاب خدا سے ڈرنا_
قل انی اخاف ان عصیت ربی عذاب یوم عظیم
2_ پیغمبر(ص) کا وظیفہ ہے کہ پروردگار کی نافرمانی کی صورت میں عذاب کے متعلق اپنے خوف اور ڈرکا اظہار کریں_
قل انی اخاف ان عصیت ربی عذاب یوم عظیم
3_ لوگوں کی ہدایت اور انہیں گناہ سے روکنے میں، دینی پیشواؤں کا عذاب الہی سے (اپنے) ڈر و خوف کو بیان کرنے کا تعمیری کردار_
قل انی اخاف ان عصیت ربی عذاب یوم عظیم
4_ شرک اور غیر خدا کی ولایت قبول کرنا، خدا کی نافرمانی ہے_
اغیر الله اتخذ ولیا ... و لا تکونن من المشرکین قل انی اخاف ان عصیت ربي
5_ شرک اور غیر خدا کی ولایت قبول کرنا، آخرت کے شدید عذاب میں مبتلا ہونے کا موجب بنتاہے_
اغیر الله اتخذ ولیا ... ولا تکونن من المشرکینقل انی اخاف ان عصیت ربّی عذاب یوم عظیم
6_ عذاب قیامت سے ڈرنا، شرك اور غیر خدا کی ولایت قبول کرنے میں رکاوٹ بنتاہے_
اغیر الله اتخذ ولیا ... انی اخاف ان عصیت ربّ_ی عذاب یوم عظیم
7_ پیغمبر(ص) بھی دوسرے لوگوں کی مانند الہی اوامر اور نواہی کے مکلف ہیں_
قل انی اخاف ان عصیت ربّی عذاب یوم عظیم

8_ ربوبیت خداوند کی جانب توجہ ،کا تقاضا ہے کہ اس کی نافرمانی و گناہ سے بچا جائے_
قل انی اخاف ان عصیت ربي
9_ گنہگاروں کا بدترین انجام، عذاب قیامت ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قل انى اخاف ان عصيت ربّ_ى عذاب يوم عظيم
10_ قيامت كا عذاب، دہشتناك اور بہت زيادہ ڈرانے والا ہے_
انى اخاف ان عصيت ربى عذاب يوم عظيم
قيامت كے دن كو "عظيم" كى صفت سے بيان كرنا_ اس ميں (عذاب اور دوسرے ...) رونما ہونے والے واقعات كى عظمت كو بيان كرنا ہے_
11_ قيامت، ايك عظيم دن ہے_
عذاب يوم عظيم
12_ قانون الہى اور اس كے اخروى نتائج كے سامنے تمام انسانوں حتى انبياء الہى كا مساوى ہونا_
قل انى اخاف ان عصيت ربّى عذاب يوم عظيم
چونكہ پيغمبر(ص) اپنى تمام تر عظمت كے باوجود فرماتے ہيں كہ ميں نافرمانى كى صورت ميں عذاب الہى سے ڈرتا ہوں، تو اس سے پتہ چلتاہے كہ قيامت كے دن بندوں كے حساب كتاب ميں كسى قسم كى رعايت نہيں ہوگى _ اگر اس قسم كى تبعيض ہوتى تو پھر انبيا كا عصيان و نافرمانى سے ڈرنا كوئي معنى نہ ركھتا_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) كا خوف 1،2; آنحضرت(ص) كى ذمہ دارياں، آنحضرت(ص) كى مسئوليت 2
احكام :
احكام كى عموميت 12
انبيا :
انبياء كے فرائض 12
انسان :
انسانوں كا مساوى ہونا 12
انجام :
برا انجام9
خوف :
اخروى عذاب سے خوف 1، 2، 3، 6، 10;خوف كے آثار 6; خوف كے عوامل 10; عذاب سے خوف 1، 2، 3، 10
خدا تعالى :
اوامر خدا كى عموميت 7; ربوبيت خدا 8; عذاب خدا 1; نواہى خدا كى عموميت 7

ذكر :
ذكر خدا كے آثار 8
رفتار و كردار :
رفتار و كردار كو نمونہ بنانا 3
رہبرى :
دينى رہبرى كا خوف 3;دينى رہبرى كو نمونہ بنانا 3
شرك :
شرك كے آثار 4، 5; شرك كے موانع 6
عذاب :
اخروى عذاب 9; اخروى عذاب كى خصوصيات 10;
اخروى عذاب كے اسباب5; عذاب كے مراتب 5
عصيان :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

خدا کی نافرمانی اور عصیان 4
قیامت :
عظمت قیامت 11
گناہ :
ترك گناہ کا مقدمہ
گناہگار :
گناہگاروں کا انجام 9
ولایت :
غیر خدا کی ولایت قبول کرنا 4; غیر خدا کی ولایت کے آثار 5;غیر خدا کی ولایت کے موانع 6
ہدایت :
ہدایت کا طریقہ 3

مَّن يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ .16
اس دن جس سے عذاب ٹال دیا جائے اس پر خدا نے بڑا رحم کیا اور یہ ایك کُھلی ہوئي کامیابی ہے (16)
1_ انسان کا عذاب قیامت سے نجات پانا، رحمت الہی سے بہرہ مند ہونے کی علامت ہے_
من یصرف عنہ یومئذ فقہ رحمہ
2_ انسان جس درجے پر بھی فائز ہو اور جس قدر عمل انجام دے اس کے باوجود وہ عذاب قیامت سے نجات پانے کے لیے رحمت خدا کا محتاج ہے_

و من یصرف عنہ یومئذ فقد رحمہ
من اسم موصول اور عمومیت کا معنی دیتاہے یعني" جو کوئي "بنابریں اس کا صلہ "یصرف ..." عمومیت کا فائدہ دے رہاہے اور تمام لوگوں اس میں شامل ہے_
3_ خدا کے سامنے تسلیم ہونا اور شرك سے دوری اختیار کرنا رحمت الہی سے بہرہ مند ہونے کی راہ ہموار کرتاہے_
قل انی امرت ان اکون اول من اسلم ... من یصرف عنہ یومئذ فقد رحمہ
4_ پیغمبر(ص) بھي، عذاب قیامت سے نجات پانے کے لیے، رحمت الہی کے محتاج ہیں_
قل انی اخاف ... من یصرف عنہ یومئذ فقد رحمہ
5_ خداوند یکتا کو ولایت و سرپرستی کے لیے انتخاب کرنا، انسان کے رحمت الہی میں شامل ہونے کے راہ ہموار کرتا ہے_
قل اغیر اللہ اتخذ ولیا ... من یصرف عنہ یومئذ فقد رحمہ
6_ عذاب قیامت سے نجات اور رحمت الہی کا حصول، واضح سعادت و کامیابی ہے_
من یصرف عنہ یومئذ فقد رحمہ و ذلك الفوز المبین

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کی ضروریات2،4
انسان :
انسان کی ضروریات 2
تسلیم :
خدا کے آگے تسلیم ہونے کے آثار 3
خدا تعالی :
رحمت خدا کی راہیں 3، 5 رحمت خدا کی علائم 1; ولایت خدا کے آثار 5
رستگاری (نجات و رہائي) :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

رستگاری کے عوامل 6
سعادت :
عوامل سعادت 6
شرك :
شرک سے اجتناب کے آثار 3
ضروریات :
رحمت خدا کی ضرورت 2، 4
عذاب :
اخروی عذاب 1، 4; عذاب سے نجات 1، 6; عذاب سے نجات کے عوامل 2، 4

54

وَإِن يَمْسَسْكَ اللّهُ بِضُرٍّ فَلاَ كَاشِفَ لَهُ إِلاَّ هُوَ وَإِن يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدُيرٌ .17

اگر خدا کی طرف سے تم کوکوئي نقصان پہنچ جائے تو اس کے علاوہ کوئي ٹالنے والا بھی نہیں ہے اور اگر وہ خیر دیدے تو وہی ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے (17)

1_ اگر خداوند عالم، پیغمبر(ص) کو، کوئي نقصان و ضرر پہنچائے تو کوئي دوسری ہستی اس (نقصان) کو برطرف کرنے پر قادر نہیں_
و ان یمسسك الله بضر ... فهو علی كل شيء قدیر
2_ پیغمبر(ص) کو جو خیر (و نفع) خداوند کی جانب سے پہنچتی ہے اسے کوئي طاقت بھی نہیں روک سکتي_
و ان یمسسك بخیر
3_ خداوند عالم کی جانب سے پہنچنے والے ضرر یا فائدے کو، کوئي دوسری ہستی برطرف کرنے پر قادر نہیں_
و ان یمسسك الله بضر فلا كاشف لہ الا هو و ان یمسسك بخیر
4_خداوند عالم، انسان کو ہر قسم کا فائدہ و نقصان پہنچانے پر قادر ہے_
ان یمسسك الله بضر ... و ان یمسسك بخیر فهو علی كل شی قدیر
5_ انسان کو ہر قسم کا نفع و نقصان پہنچانے پر قادر خداوند عالم ہی عبادت اور ولایت کے لائق ہے_
اغیر الله اتخذ ولیا ... و ان یمسسك الله بضر ... فهو علی كل شيء قدیر
6_ ہر قسم کا نفع و نقصان پہنچانے پر قادر ہونا، ولایت الہی کے مظاہر میں سے ہے_
اغیر الله اتخذ ولیا ... و ان یمسسك الله بضرً ... فهو علی كل شيء قدیر
7_ نفع و نقصان پہنچانے پر خداوند عالم کی بلا مانع قدرت کی جانب توجہ کرنا توحید پر اعتقاد رکھنے اور شرک سے بچنے کی راہیں فراہم کرتاہے_
و لا تكونن من المشركین ... و ان یمسسك

55

الله بضر ... فهو علی كل شيء قدیر
8_ خیر و شر کے لیے متعدد علل و اسباب (کا عقیدہ فقط) ایک خام خیالی ہے_
و ان یمسسك الله بضر فلا كاشف لہ الا هو و ان یمسسك بخیر فهو علی كل شيء قدیر
ہوسکتاہے خیر و شر پر خداوند عالم کی قدرت کو بیان کرنا ان لوگوں کی جانب اشارہ ہو کہ جو خیر و شر میں سے ہر ایک کے لیے جدا منشا کے قائل ہیں_
9_ شر (نقصان) کو روکنے اور خیر (نفع) پہنچانے میں خیالی معبودوں اور بتوں کی طاقت و توانائي (کا عقیدہ) مشرکین کا ایک فضول گمان ہے_
و ان یمسسك الله بضر فلا كاشف لہ الا هو و ان یمسسك بخیر فهو علی كل شيء قدیر

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

10_ خداوند عالم قادر مطلق ہے اور ہر کام کرنے کی طاقت رکھتاہے_
فهو على كل شيء قدير
11_ خداوند عالم کی قدرت مطلقہ کے جاری ہونے میں کوئي مانع نہیں ہے_
و ان يمسسك الله بضر فلا كاشف لہ الا هو ... فهو على كل شيء قدير
12 _ خسارے سے بچنے اور خیر و نفع حاصل کرنے کے لیے فقط خداوند عالم پر بھروسہ کرنا چاہیئے اور اسی سے امید رکھنی چاہیئے_
و ان يمسسك الله بضر فلا كاشف لہ الا هو و ان يمسسك بخيرفهو على كل شيء قدير

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) پر احسان 2; آنحضرت(ص) کو ضرر پہچانا1
باطل معبود:
باطل معبودوں کی ناتواني9
بھروسہ :
خداوند متعال پر بھروسہ 12
توحید :
توحید عبادی 5; مقدمات توحید 7
خدا تعالی :
خدا کا احسان 2، 4، 6، 7;خدا کا ضرر پہنچانا 1، 4، 5، 6، 7; خدا کے ساتھ خاص5، 12; قدرت خدا 1، 2، 3، 6، 7، 10، 11; ولایت خدا 5;ولایت خدا کے مظاہر 6
خیر :
منشا خیر، 2، 3، 4، 5، 6، 8، 12
ذکر :
ذکر خدا کے آثار 7
سچے معبود :

سچے معبودوں کی خصوصیت 5
شرك :
شرك سے بچنے کی راہیں7
شرور :
منشا شرور 6 8
عقیدہ :
عقیدہ باطل 8، 9
مشرکین :
مشرکین اور باطل معبود 9; مشرکین اور بت 9; مشرکین کا عقیدہ 9

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ .18
اور اپنے تمام بندوں پر غالب اور صاحب حکمت اور باخبر رہنے والا ہے (18)
1_ بنی آدم خداوند کریم کے تنہااقتدار اور قدرت کے مقابلے میں مغلوب ہیں
هو القاهر فوق عباده
"قھر" غلبہ کے معنی میں ہے اور اس کے ہمراہ مغلوب کی ذلت و خواری بھی ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

2_ انسان کو نفع و نقصان پہنچانے میں بغیر کسی رقیب کے خداوند کی قدرت تمام بندوں پر اس کے غلبے و اقتدار کی علامت ہے_
و ان یمسسك الله بضر ... و ھو القاھر فوق عبادہ
3_ فقط خداوند عالم، حکیم (دانا) اور خبیر (امور کے دقائق سے آگاہ) ہے_
و ھو الحکیم الخبیر
مبتدا (ھُوَ) اور خبر (الحکیم الخبیر) کا معرفہ ہونا، حصر کو ظاہر کررہاہے_
4_ خداوند کا قہر و غلبہ اسکی دقیق و مکمل آگاہی اور حکمت پر استوار ہے_
و ھو القاھر فوق عبادہ و ھو الحکیم الخبیر
5_ خداوند متعال کا بندوں کو نفع و نقصان پہنچانا حکمت و آگاہی کی بنا پر ہے_
و ان یمسسك الله بضر فلا کاشف لہ الا ہو ... ھو الحکیم الخبیر
6_ حریم خدا تك کسی قسم کا ضعف و کمزوري، عبث و بیہودگی اور جہل و غلطی کی رسائي نہ ہونا_
و ھو القاھر فوق عبادہ و ھو الحکیم الخبیر

خداوند عالم کے لیے بیان ہونے والی صفات "قاھر" حکیم، اور خبیر سے مندرجہ بالا مفہوم اخذ کیا گیا ہے_

اسما و صفات :
حکیم 3; خبیر 3; صفات جلال 6
انسان :
انسان کی ناتوانی 1
خدا تعالی :
احاطہ خدا 2; احسان خدا 2، 5; افعال خدا 4; افعال خدا میں حکمت 5;حکمت خدا 3، 4; خدا اور اشتباہ 6; خدا اور جہل 6;خدا اور ضعف 6; خدا کا ضرر پہنچانا 2، 5; خدا کے ساتھ خاص3; علم خدا 3، 4، 5; قدرت خدا 1، 2; قھاریت خدا 1، 2، 4
شرور :
منشا شرور 2، 5
نیکی :
نیکی کا منشائ2، 5

قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادةً قُلِ اللّهِ شَهِيدٌ بِيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ لأُنذِرَكُم بِهِ وَمَن بَلَغَ أَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللّهِ آلِهَةً أُخْرَى قُل لاَّ أَشْهَدُ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَـهٌ وَاحِدٌ وَإِنَّنِي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ .19
آپ کہہ دلیجے کہ گواہی کے لئے سب سے بڑی چیز کیا ہے اور بتادلیجے کہ خدا ہمارے اور تمھارے در میان گواہ ہے اور میری طرف اس قرآن کی وحی کی گئي ہے تا کہ اس کے ذریعہ میں تمھیں اور جہان تك یہ پیغام پہنچے سب کو ڈرائوں کیا تم لوگ گواہی دیتے ہو کہ خدا کے ساتھ کوئي اور خدا بھی ہے تو آپ کہہ دلیجے کہ میں اس کی گواہی نہیں دے سکتا اور بتا دلیجے کہ خدا صرف خدائے واحد ہے اور میں تمھارے شرك سے بیزارہوں (19)
1_ پیغمبر(ص) کو مشرکین سے یہ سوال کرنے کا حکم دیا گیا ہے کہ آپ(ص) کی حقانیت کی تائید کرنے والی سب سے

بڑی گواہی (شہادت) کس کی ہوسکتی ہے_
قل ای شيء اکبر شھدۃ قل اللہ
2_ خداوند عالم ہر چیز پر، سب سے بڑا اور عظیم الشان گواہ ہے_
قل ای شيء اکبر شھدۃ قل اللہ
3_ خداوند متعال کی گواہی سب سے زیادہ اہم، صحیح اور اطمینان بخش ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قل ای شيء اكبر شهدة قل الله شهيد بيني و بينكم
4_ خداوند كے بارے ميں (لفظ) شي استعمال كرنے كا جواز_
قل ای شيء اكبر شهدة قل الله
5_ منكرين كے مقابلے ميں پيغمبر اكرم(ص) كی رسالت كا سب سے بڑا گواه خداوندمتعال ہے_
قل ای شيء اكبر شهدة قل الله شهيد بيني و بينكم
يہ اس حقيقت كی بنا پر ہے كہ پيغمبر(ص) اور مشركين كے درميان نزاع، ذاتی نہيں تھا_ بلكہ اختلاف يہ تھا كہ پيغمبر(ص) كا اپنے اوپر وحی نازل ہونے كا دعوی درست ہے يا نہيں_
6_ پيغمبر(ص) ، سؤال و جواب كے ذريعے، مشركين كے ساتھ بحث كرنے اور اپنی دليل پيش كرنے پر مامور ہيں_
قل ای شيء اكبر شهدة قل الله
7_ مشركين كا پيغمبر(ص) كی رسالت كی تائيد كے ليے، آپ(ص) سے گواه طلب كرنا_
قل ای شيء اكبر شهدة قل الله شهيد بيني و بينكم
8_ سوال و جواب كی شكل ميں حقائق بيان كرنا تبليغ و ہدايت كے قرآنی طريقوں ميں سے ايك طريقہ ہے_
قل ای شيء اكبر شهدة قل الله شهيد
9_ شرك كے بطلان اور توحيد كی حقانيت پر سب سے بڑا شاهد (گواه) خدا ہے_
و لا تكونن من المشركين ... قل ای شيء اكبر شهدة قل الله شهيد بيني و بينكم
10_ اپنے اوپر قرآن كے نازل ہونے كا اعلان اور نزول (قرآن) كے اہداف و مقاصد بيان كرنا پيغمبر(ص) كا فريضہ ہے_
و اوحی الی هذا القرء ان لانذركم بہ و من بلغ
11_ قرآن ايك عالمی كتاب ہے جو ہر زمانے كے ليے ہے اور جو بھی اس سے معارف حاصل كرے اسے

59
انداز كرنے (ڈرانے) والی ہے_
و اوحی الی هذا القر ان لانذركم بہ و من بلغ
"من بلغ" قرآن كی دعوت كے زمان و مكان كے لحاظ سے محدود نہ ہونے اور عام ہونے كو ظاہر كررہاہے_
12_ طول تاريخ ميں لوگوں كو انداز كرانا (خوف خدا دلانا)، پيغمبر(ص) پر قرآن نازل كرنے كا ہدف و مقصد ہے_
و اوحی الی هذا القرآن لانذركم بہ و من بلغ
13_ تبليغ ميں مقام انذار(ڈرانے) كی اہميت_
و اوحی الی هذا القر ان لانذركم بہ و من بلغ
چونكہ نزول قرآن كا بنيادی مقصد، انذار بيان كيا گيا ہے (لهذا) دين كے تبليغی مقاصد اور اہداف ميں اس كا خصوصی مقام و مرتبہ واضح ہوجاتاہے_
14_ پوری تاريخ ميں پيغمبر(ص) كا فريضہ ہے كہ لوگوں كو انداز كرے_
و اوحی الی هذا القرآن لانذركم بہ و من بلغ
جملہ "من بلغ" "انذركم" كی ضمير خطاب (كم) پر عطف ہے_ لہذاآيت كا معنی يہ ہوگا "لانذر من بلغ" اور چونكہ فاعل "انذر" پيغمبر(ص) ہيں_ بنابراين آنحضرت(ص) كا يہ فريضہ تاريخ ميں جاری ہے_
15_ حضرت محمد(ص) خاتم الانبياء ہيں اور آپ(ص) كی رسالت عالمی اور انتہائے تاريخ تك پھيلی ہوئي ہے_
و اوحی الی هذا القران لانذركم بہ و من بلغ
"من بلغ" كی عموميت _كہ جو ہر زمانے كے افراد كو شامل ہے_ سے رسالت پيغمبر(ص) كی عا لميت و خاتميت كو اخذ كيا گيا ہے_
16_ رسالت پيغمبر(ص) كی حقانيت پر خداوندعالم كا گواه، قرآن ہے_
قل الله شهيد بيني و بينكم و اوحی الی هذا القرآن
17_ قرآن، خداوند كی وحدانيت اور شرك كے بطلان پر گواه ہے_
قل اغير الله اتخذ وليا ... قل الله ... و اوحی الی هذا القرآن
اس آيت اور پہلی آيات كے ارتباط سے يہی ظاہر ہوتاہے كہ قرآن خداوندعالم كی شہادت (دو گواہي) كی عينی (خارج ميں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

موجود) شکل ہے_
18_ جاهل قاصر معذور ہے_
و اوحی الی هذا القرآن لانذركم بہ و من بلغ
19_ قرآن کے ہمراہ، معاشرے میں انداز کرنے (ڈرانے و آگاه کرنے) والے مبلغین کی ضرورت_
و اوحی الی هذا القرآن لانذركم بہ
"انداز" کے لیے قرآن کے ساتھ پیغمبر(ص) کے

60

موجود گی کی تاکید سے یہ نکتہ معلوم ہوتاہے کہ انداز کے لیے فقط قرآن کافی نہیں ہے_ بلکہ کچھ لوگ ہونے چاہیئں کہ جو ہمیشہ قرآن کے ہمراہ ہوں اور دین کی تبلیغ کریں اور لوگوں کو (عذاب الہی)سے ڈرائیں_
20_ شرك کے بطلان پر، قرآن و خدا کی گواہی اور توحید کے بدیہی (روشن و آشکار) ہونے کے باوجود، خداؤں کے تعدد کے اعتقاد کا تعجب انگیز ہونا_
ائنكم لتشهدون ان مع الله الهة اخري
"ائنكم" میں ہمزه استفهام، حیرت و تعجب پر دلالت کرتاہے_
21_ الوہیت خداوند پر مشرکین کا اعتقاد_
قل ای شی اكبر شهدة قل الله
آیت مبارکہ میں خدا کی جانب سے سوال کیا گیا ہے، لہذا مشرکین کو جواب دینا چاہیئے لیکن اس سؤال کا جواب خود، خداوند عالم دے رہا ہے "قل الله" اس قسم کی جواب گوئي مد مقابل کی طرف سے مذکورہ مطالب کے عتراف پر گواہ ہے_
22_ مشرکین اپنے شرك آمیز عقائد کی حقانیت پر ہر قسم کے گواہ اور دلیل سے عاری ہیں_
قل ای شيء اكبر شهدة ... ائنكم لتشهدون ان مع الله ء الهة اخرى
23_ پیغمبر اکرم(ص) خداوند عالم کی یکتائي کا اعلان کرنے اور شرك و مشرکین کے معبودں سے بیزاری کا اظہار کرنے پر مامور ہیں_
قل انما هو الہ واحد و اننی بريء مما تشركون
24_ مشرکین کے معبودوں سے بیزاری کرنے ، شرك کے باطل ہونے کا صریح اعلان کرنے اور عقیده توحید میں استقامت و پائیداری دکھانے کا ضروری ہونا_
قل لا اشهد قل انما هو الہ واحد و اننی بريء مما تشركون
25_ ہدایت خدا کے سائے میں، پیغمبر(ص) کا مشرکین کے مقابلے میں متعدد دلائل پیش کرنا_
قل ای شيء اكبر شهدة قل الله ... قل لا اشهد قل ... و اننی بريء مما تشركون
26_ الہی رہبروں کے لیے اپنے اصولی عقائد و (مؤقف) کو اہمیت دینے، انکی پابندی کرنے اور اس سلسلے میں ہر قسم کی سودے بازی سے بچنے کی ضرورت_
قل لا اشهد قل انما هو الہ واحد و اننی بريء مما تشركون
اگر چہ آیت کا خطاب پیغمبر(ص) کی جانب ہے_ لیکن یقیناً آنحضرت سے مختص نہیں ہے بلکہ قابل عمومیت ہے اور ہر زمانے کے رہبروں کو شامل ہے_

61

27_ عن ابی جعفر(ص) فی قولہ : "قل ای شيء اكبر شهادة قل الله شهید بینی و بینکم" و ذلك ان مشركی اهل مكة قالوا : يا محمد ما وجد الله رسولا يرسلہ غيرك: ما نرى احدا يصدقك بالذی تقول ... فتاتينا من يشهد انك رسول الله ؟ قال رسول الله(ص) : الله شهید بینی و بینکم ..." (1)
امام باقر(ع) سے آیت "قل ای شيء اكبر شهادة ..." کے بارے میں روایت ہے کہ مشرکین مکہ نے حضرت محمد(ص) سے کہا : خدا کو تیرے علاوه اور کوئي رسول نہیں ملا کہ جسے بھیجتا ؟ ہم کسی کو نہیں دیکھتے کہ جو تیرے قول کی تصدیق کرے ... پس ہمارے سامنے کسی ایسے شخص کو لا جو تیری رسالت کی تصدیق کرے ؟ رسول خدا(ص) نے فرمایا : خداوندعالم میرے اور تمھارے درمیان گواہ ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

28_ عن ابيّ بن كعب قال: اتى رسول الله(ص) با سارى فقال لهم: هل دعيتم الى الاسلام؟ قالوا: لا، فخلى سبيلهم، ثم قرا "و اوحى الى هذا القرآن لانذركم بہ و من بلغ" ثم قال : خلوا سبيلهم حتى ياتو مأمنهم من اجل انهم لم يدعو (2) ابی بن کعب کہتے ہيں رسول خدا(ص) کے پاس کچھ اسير لائے گئے_
آنحضرت(ص) نے ان سے فرمايا : کيا ابھی تك تمھيں اسلام کی دعوت دی گئي ہے ؟ انھوں نے کہا : نہيں_ پس آپ(ص) نے ان کو آزاد کرديا اور آيت "و اوحى الى هذا القرآن ..." کی تلاوت فرمائي_ اور پھر فرمايا : ان لوگوں کو آزادکردو تا کہ اپنی پر امن جگہ چلے جائيں چونکہ ان کو ابھی تك اسلام کی دعوت نہيں دی گئي_
29_ عن مالك الجهنى قال : قلت لابى عبدالله(ع) : قولہ عزوجل "و اوحى الى هذا القرآن لانذركم بہ و من بلغ" قال : من بلغ ان يكون اماما من آل محمد(ع) فهو ينذر بالقرآن كما انذر بہ رسول الله(ص) (3)
"مالك جهنی کہتے ہيں ميں نے امام صادق(ع) سے آيت "لانذركم بہ و من بلغ" کے بارے ميں سوال کيا_ آپ(ع) نے فرمايا : جو کوئي آل محمد(ص) ميں سے مقام امامت پر فائز ہوتاہے، قرآن کے ذريعے لوگوں کو خوف دلاتاہے (کہ خدا کی مخالفت کرنے سے ڈريں)_ اسی طرح جيسے رسول خدا(ص) قرآن کے ذريعے لوگوں کو خبردار کرتے تھے" اس روايت سے پتہ چلتاہے "من بلغ" کا "من" "انذركم" کی ضمير فاعل پر عطف ہے_

----

1) تفسير قمي، ج/ 1 ص 195، نور الثقلين، ج 1 ص 706 ح 30_
2) الدرالمنثور ج/ 3 ص 257
3) کافی ج 1، ص 416، ح21_ نور الثقلين ج 1، ص 707، ح 31

30_ عن الحسين بن خالد عن الرضا(ع) ... فقلت لہ: يا بن رسول الله ان قوما يقولون لم يزل الله عالماً بعلم و قادراً بقدرة و حيّاً بحياة و قديما بقدم و سميعا بسمع و بصيراً بصبر فقال: من قال ذلك و دان بہ فقد اتخذ مع الله آلهة اخري ... (1)
حسين بن خالد کہتے ہيں ... ميں نے امام رضا(ع) سے عرض کی اسے فرزند رسول خدا(ص) کچھ لوگ کہتے ہيں : خداوند علم (زائد برذات) کے ذريعے عالم اور قدرت (زائد برذات) کے ذريعے قادر اور حيات (زائد بر ذات) کے ذريعے زندہ اور قدمت (زائد بر ذات) کے ذريعے قديم اور سمع (زائد بر ذات) کے ذريعے سننے والا (سميع) بصارت (زائد بر ذات) کے ذريعے، بصير (ديکھنے والا) ہے_ امام(ع) نے فرمايا : جو کوئي اس کا قائل ہو اور اس کا معتقد ہو تو گويا اس نے بہت سے دوسرے معبودوں کو خدا کا شريك قرار ديا ہے_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) اور مشرکين 1،6، 25;آنحضرت(ص) پر وحی نازل ہونا10; آنحضرت (ص) کا احتجاج 6، 25;آنحضرت(ص) کا سوال 1 ;آنحضرت(ص) کی تاريخ 28 ;آنحضرت کی حقانيت پر گواہی 7 ، 16 ; آنحضرت (ص) کی حقانيت کے گواہ 16; آنحضرت(ص) کی خاتميت 15 ;آنحضرت کی ذمہ داری 1، 6، 10، 14، 23; آنحضرت(ص) کی ذمہ داری کی حدود 28 ; آنحضرت(ص) کی رسالت کا دوام 15 ; آنحضرت (ص) کی عالمگير رسالت 14; آنحضرت کی نبوت کے گواہ 5 ، 27; آنحضرت(ص) کے انذار 14; آنحضرت (ع) کے مخاطبين 14 ; آنحضرت(ص) کے مقامات 5
آئمہ(ع) :
آئمہ کی ذمہ داری 29
احتجاج (دليل و حجت لانا) :
مشرکين کے خلاف احتجاج 25،6
اسلام :
تاريخ صدر اسلام 1; دعوت اسلام 28;عالمگير اسلام 15
انبيا:
خاتم الانبياء 15

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

انذار (ڈرانا) :
انذار کی اہمیت 13، 29; لوگوں کو انداز کرنا 12، 29
تبرّا (بيزاري) :
باطل خداؤں سے تبرا 23، 24;شرک سے تبرا 23، 24 ;مشرکین کے معبودوں سے ا بیزاری 23، 24
تبليغ :
تبلیغ کا طریقہ 8، 13; تبلیغ میں ڈراوا13، 19
توحيد :
-----

1) عیون اخبار الرضا ج/1 ص 119 ح 10 نور الثقلین ج/1 ص 707 ح 34_

توحید کا بدیہی ہونا 20;توحید کی اہمیت 23، 24; توحید کی دعوت 23; توحید کے گواہ 9، 17، 20;توحید میں استقامت 24;
جہلا :
جاہل قاصر کا معذور ہونا 18
حقائق :
حقائق کو بیان کرنے کا طریقہ 8
خدا تعالی :
خدا پر شي کا اطلاق 4 ;خدا کی الوہیت 21; خدا کی گواہی 2، 5، 9، 16 20، 27; گواہی خدا کی خصوصیت 3; ہدایت خدا 25
روایت : 27، 28، 29، 30
رہبری :
دینی رہبری کا اصول پسند ہونا 26;دینی رہبری کا گٹھ جوڑ سے دور ہونا 26;دینی رہبری کی استقامت 26; دینی رہبری کی ذمہ داري26
سوال:
سوال کی اہمیت 6،8
شرك :
شرک کا باطل ہونا24; شرک کا تعجب انگیز ہونا 20;شرک کا خلاف منطق ہونا 22; شرک کے بطلان پر گواہ 9، 17، 20; شرک کے موارد 30
عقيده :
باطل عقیدہ20، 30; متعدد خداؤں کا عقیدہ 20
قرآن :
قرآن کا عالمگیر ہونا 11; قرآن کا کردار 11، 16 17، 19،29;قرآن کا وحی ہونا 10; قرآن کی تعلیمات 11; قرآن کی گواہی 16، 17، 20; قرآن کے انداز 11، 12;فلسفہ نزول قرآن، 10، 12
گواه :
بہترین گواہ 2، 3
مبلغين :
مبلغین کے وجود کی اہمیت 19
مشركين :
مشرکین اور آنحضرت(ص) 7; مشرکین اور الوہیت خدا 21; مشرکین سے سوال 1،6; مشرکین کا عقیدہ 21; مشرکین کا غیر

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

منطقی ہونا 22
معذورين:18
ہدايت :
روش ہدايت 8

تفسير راھنما جلد5

64

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءهُمُ الَّذِينَ خَسِرُواْ أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لاَ يُؤْمِنُونَ .20

جن لوگوں كو ہم نے كتاب دى ہے وہ پيغمبر كو اسى طرح پہچا نتے ہيں جس طرح اپنے اولاد كو پہچا نتے ہيں ليكن جن لوگوں نے اپنے نفس كو خسارہ ميں ڈال ديا ہے وہ ايمان نہيں لاسكتے (20)

1_ اہل كتاب (يہود و نصارى) پيغمبر اكرم(ص) كو اپنے بيٹوں كى طرح پہنچانتے تھے_
الذين اتينهم الكتب يعرفونہ كما يعرفون ابناء هم
پہلى آيت "اوحى الي ..." كے قرينے سے "يعرفونہ" كى ضمير كا مرجع پيغمبر اكرم(ص) ہيں _

2_ گذشتہ آسمانى كتابوں كا، پيغمبر اكرم(ص) كے اوصاف بيان كرنا اور آنحضرت (ص) كى رسالت كے بارے ميں پيش گوئي كرنا_
قل اى شيء اكبر شهدة ... الذين اتينهم الكتب يعرفونہ كما يعرفون ابنا هم

3_ گذشتہ آسمانى كتابيں حقانيت پيغمبر(ص) كے بارے ميں خداوند كى گواہى پر مشتمل تھيں_
قل اى شيء اكبر شهدة قل الله ... الذين
اتينهم الكتب يعرفونہ
چونكہ پہلى آيت ميں خداوند كى شہادت (گواہي) كا ذكر تھا اور قرآن كو بھى بعنوان شاھد ذكر كيا گيا ہے اور اس كے بعد اہل كتاب كى پيغمبر(ص) سے آگاہى كى بات كى گئي ہے اس سے معلوم ہوتاہے كہ ان كا منبع علم آسمانى كتب تھيں دوم يہ كہ وہ كتابيں بھى حقانيت پيغمبر(ص) پر گواہ ہيں _

4_ خداوند عالم نے پيغمبر(ص) كى رسالت كے بارے ميں، اہل كتاب پر خود ان كى كتابوں كے ذريعے اتمام حجت كى ہے_
الذين اتينهم الكتب يعرفونہ كما يعرفون ابناء هم ... فهم لا يؤمنون
پيغمبر(ص) كى شناخت او ر معرفت كے بارے ميں اہل كتاب كا منبع و منشا تورات و انجيل تھيں اور وہ آنحضرت(ص) كى رسالت كے منكر ہيں، پس تورات و انجيل اتمام حجت الھى كا وسيلہ ہيں_

65

5_ پيغمبر(ص) اور اسلام سے اہل كتاب كا كفر اختيار كرنا، صدر اسلام كے مشركين كے ليے، ايمان سے پہلو تہى كرنے كا بہانہ تھا_
لتشهدون ان مع الله الهة اخري ... الذين اتينهم الكتب يعرفونہ
اس آيت ميں اصل موضوع مشركين اور ان كا ايمان نہ لانا ہے اور اہل كتاب كے بارے ميں ، بحث ہوسكتاہے اس سؤال كے جواب كے ليے جو مشركين كو در پيش تھا كہ اگر پيغمبر(ص) برحق ہيں تو اہل كتاب آنحضرت(ص) پر ايمان كيوں نہيں لاتے ؟ جبكہ اہل كتاب بھى ايك آسمانى دين كے پيروكار ہيں_

6_ پيغمبر(ص) كى حقانيت سے مكمل آگاہى كے باوجود اہل كتاب كا آنحضرت(ص) كى مخالفت ميں عناد و ہٹ دھرمى سے كام لينا_
الذين اتينهم الكتب يعرفونہ كما يعرفون ابناء هم ... فهم لا يؤمنون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

7_ حقانيت پيغمبر (ص) كو چھپانے اور آپ(ص) پر ايمان نہ لانے كى وجہ سے خداوند كا اہل كتاب كى سرزنش كرنا_
الذين اتينهم الكتب ... الذين خسروا انفسهم فهم لا يؤمنون
8_ اہل كتاب، قرآن اور اسكى حقانيت سے اپنى اولاد كى طرح آگاہ تھے_
و اوحى الى هذا القرآن ... الذين ء اتينهم الكتب يعرفونہ كما يعرفون ابنا ء هم
"يعرفونہ" كى ضمير كے مرجع كے بارے ميں چند احتمالات ميں سے ايك قرآن ہے_ كہ جو پہلى آيت ميں صراحت كے ساتھ نبوت و توحيد پر بعنوان شاہدذكر كيا گيا ہے_
9_ اپنے آپ كو نقصان پہنچانا اور تباہ كرنا، ايمان لانے سے مانع ہے_
الذين خسروا انفسهم فهم لا يؤمنون
10_ اپنى جانوں كو تباہ كرنے كى وجہ سے، اہل كتاب كا پيغمبر(ص) پر ايمان نہ لانا_
الذين اتينهم الكتب يعرفونہ ...الذين خسروا انفسهم فهم لا يؤمنون
11_ جنہوں نے اپنى جانوں كو خسارے ميں ڈال ركھاہے وہى رسالت پيغمبر(ص) كا انكار كرتے ہيں_
الذين خسروا انفسهم فهم لا يؤمنون
12_ اہل كتاب ميں سے حقانيت پيغمبر(ص) پر پردہ ڈالنے والے، ايمان نہيں لائيں گے_
الذين اتينهم الكتب يعرفونہ ... فهم لا يؤمنون
13_ عن ابى عبدالله(ع) قال : هذه الآية نزلت فى اليهود و النصارى يقول الله تبارك و

66

تعالي: "الذين آتينا هم الكتاب يعنى التوراة والانجيل_ يعرفونہ يعنى رسول الله(ص) ... لان الله عزوجل قد انزل عليهم فى التوراة و الانجيل والزبور صفة محمد(ص) ... و مبعثہ ... (1)
امام صادق(ع) فرماتے ہيں : يہ آيت يہود و نصارى كے بارے ميں نازل ہوئي ہے_ خداوند تبارك و تعالى فرماتاہے : "وہ لوگ كہ جن كو ہم نے آسمانى كتاب يعنى تورات و انجيل_ دى ہے اس كو (يعنى رسول خدا(ص) كو) پہنچانتے ہيں_ چونكہ خداوند عزوجل نے ان كے ليے تورات ، انجيل اور زبور ميں محمد(ص) كى نشاني، اوصاف ... اور آپ(ص) كى بعثت كى (علائم) ذكر كى ہيں_

آسمانى كتب :
آسمانى كتابوں كى پيش گوئي 2; آسمانى كتابوں كى تعليمات 2;آسمانى كتب كى گواہى 3
آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) اور آسمانى كتب 2،3،4; آنحضرت (ص) اور انجيل 13 ; آنحضرت(ص) اور تورات 13; آنحضرت اور زبور 13; آنحضرت(ص) كى تكذيب كے اسباب 11; آنحضرت(ص) كى حقانيت 6; آنحضرت(ص) كى حقانيت پر دلائل 13;آنحضرت(ص) كى حقانيت پر گواہ 3; آنحضرت(ص) كى حقانيت كا كتمان 7، 12،آنحضرت(ص) كے دشمن 6
اتمام حجت :
اہل كتاب پر اتمام حجت 4
اسلام :
تاريخ صدر اسلام 1
اہل كتاب :
اہل كتاب اور اسلام 5; اہل كتاب اور قرآن 8; اہل كتاب و كتمان حق 6، 7، 12; اہل كتاب و محمد(ص) 1 5، 6، 10، 12، 13; اہل كتاب كا كفر5، 7، 12 ;اہل كتاب كى دشمنى 6; اہل كتاب كى سرزنش7;اہل كتاب كى ہٹ دھرمي6; (اہل كتاب كے ايمان كے موانع 10 12
ايمان :
ايمان كے موانع 9
خدا تعالي:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

خدا کی جانب سے اتمام حجت 4; خدا کی جانب سے سرزنش 7; گواہی خدا 3
خسارہ:
خسارہ کے موارد11
خود :
اپنے آپ کو ضرر پہنچانے کے آثار 9، 10، 11; اپنا
------

1) تفسير قمي، ج 1 ص 33، نور الثقلين، ج 1 ص 708 ح/ 37_

سرمایہ تباہ کرنا 10، 11
روایت : 13
قرآن :
حقانیت قرآن 8
کفر :
اسلام سے کفر 5; محمد(ص) سے کفر 5
مشرکین :
صدر اسلام کے مشرکین کی بہانہ جوئي 5; مشرکین کے ایمان لانے کے موانع 5

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّهِ كَذِباً أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لاَ يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ .21
اس سے زیادہ ظالم کون ہو سکتا ہے جو خدا پر بہتان باند ھے اور اس کی آیات کی تکذیب کرے _ یقینا ان ظالمین کے لئے نجات نہیں ہے (21)

1_ خدا پر افترا(جھوٹ) باندھنے والے، ظالم ترین لوگ ہیں_
و من اظلم ممن افترى على الله كذبا

2_ آیات خدا کو جھٹلانے والے ظالم ترین لوگ ہیں_
و من اظلم ممن ... او كذب باى تہ

3_ خداوند پر افترا باندھنا اور آیات الہی کو جھٹلانا ظلم عظیم ہے_
و من اظلم ممن افترى على الله كذبا اوكذب باى تہ

4_ گناہوں کے مراتب اور درجہ بندی کو جاننے کا اساسی معیار ظلم ہے
و من اظلم ممن افترى على الله كذبا او كذب باى تہ

5_ حقانیت پیغمبر اکرم(ص) کو چھپانا، آیات الہی کو جھٹلانے کا واضح مصداق اور سب سے بڑا ظلم ہے_
الذين اتينهم الكتب ... و من اظلم ممن افترى على الله كذبا او كذب باى تہ
گذشتہ آیت میں پیغمبر(ص) کو جھٹلانے کی بحث ہورہی تھي_ اور اس آیت میں آنحضرت(ص) کو جھٹلانے

والوں کو خبردار کیا جارہاہے چونکہ آنحضرت(ص) آیات الہی کا روشن ترین مصداق ہیں_

6_ مشرکین، خدا پر افترا باندھنے والوں اور آیات الہی کو جھٹلانے والوں کا واضح ترین مصداق ہیں_
ائنكم لتشهدون ان مع الله ء الهة ... من اظلم ممن افتري ... او كذب باى تہ

7_ خداوندمتعال پر افترا باندھنا اور آیات الہی کو جھٹلانا، سعادت و رستگاری سے مانع بنتاہے_
و من اظلم ممن افترى على الله كذبا او كذب باى تہ انہ لا يفلح الظلمون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

8_ علمائے اہل کتاب، آیات الہی کو جھٹلانے والے ظالم اور سعادت و رستگاری سے محروم ہیں_
الذين اتينهم الكتب يعرفونہ ... و من ... انہ لا يفلح الظلمون
"اتيناهم" كى ضمير سے مراد اور حكم و موضوع كے قرينہ كى بناء پر علمائے اہل كتاب ہيں كہ جو آسمانى كتابيں اخذ كرنے والے ہيں نہ كہ يہود و نصارى ميں سے عام لوگ_
9_ دين ميں بدعت، سب سے بڑا ظلم اور سعادت و رستگارى سے مانع ہے_
و من اظلم ممن افترى على الله كذبا ... انہ لا يفلح الظالمون
10_ خداوندعالم كے بارے ميں شرك كرنا، سب سے بڑا ظلم اور سعادت و رستگارى سے مانع ہے_
و اننى برى مما تشركون ... و من اظلم ممن افتري ... انہ لا يفلح الظلمون
11_ خداوند عالم پر افترا باندھنے والوں اور آيات الہى كو جھٹلانے والوں كو خدا كى جانب سے خبردار كرنا اور انہيں برے انجام سے ڈرانا_
و من اظلم ممن افترى على الله كذبا او كذب باى تہ انہ لا يفلح الظلمون
12_ ظالم لوگ، سعادت و رستگارى سے محروم ہيں_
انہ لا يفلح الظلمون
13_ ظالموں كو خدا اور پيغمبر(ص) كے مقابلے سے كچھ بھى نہيں ملے گا اور وہ اپنے مقاصد ميں كامياب نہيں ہونگے_
قل اى شيء اكبر شهدة ... الذين ء اتينهم الكتب ... انہ لا يفلح الظالمون
آيات كے درميان ارتباط اور مشركين و اہل كتاب (كہ جو خدا و رسول(ص) كے مقابلے ميں تھے) پر ظالم كے اطلاق، نيز "لا يفلح الظالمون" سے ظاہر ہوتاہے كہ وہ (مشركين و اہل كتاب) ايسے مقاصد و اہداف حاصل كرنا چاہتے تھے كہ جن ميں وہ كامياب نہيں ہوئے ہيں اور نہ ہوسكيں گے_
14_ خدا كى يكتائي اور پيغمبر اكرم(ص) كى رسالت كے محور پر حركت كرنا (ہي) فلاح و رستگارى تك پہنچنے كا راستہ ہے_

قل اى شيء اكبر شهدة ... الذين اتينهم الكتب ... انہ لا يفلح الظلمون
شرك اور افترا ظلم ہے اور رستگارى و سعادت سے مانع ہے لہذا توحيد اختيار كرنا اور خداوند پر افترا سے بچنا ہى فلاح و رستگارى تك پہنچنے كا راستہ ہے_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) كى حقانيت كو چھپانا5;آنحضرت(ص) كے خلاف جنگ 13
آيات خدا :
آيات خدا كو جھٹلانا 5; آيات خدا كو جھٹلانے كا ظلم 2، 3; آيات خدا كو جھٹلانے كے آثار 7، 8; آيات خدا كے مكذبين 2، 6، 8; مكذبين كا انجام 11; مكذبين كو خبردار كيا جانا 11
افترا :
خدا پر افترا باندھنے كا ظلم ہونا 1، 3;خدا پر افترا باندھنے كے آثار 7
بدعت :
بدعت كا ظلم ہونا 9;بدعت كے آثار 9
توحيد :
آثار توحيد 14
حق :
ظلم كتمان حق 5
خدا تعالى :
خداوند سے جنگ 13; خداوند كا تنبيہ كرنا 11;خداوند كا خبردار كرنا 11
خدا پر افترا باندھنے والے : 1، 6

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

رستگاری (فلاح):
رستگاری سے محروم لوگ 12; رستگاری سے محرومیت 8;رستگاری کے عوامل 14; رستگاری کے موانع 7، 9، 10
سرانجام :
برا سرانجام 11
سعادت :
سعادت سے محروم 12; سعادت سے محرومیت 8; سعادت کے موانع 7، 9، 10
شرك :
شرك کے آثار 10
ظالمین : 1، 2، 8
ظالمین اور محمد(ص) ، 13; ظالمین کی جنگ13; ظالمین کی محرومیت 12; ظالمین کی ناکامی 13
ظلم :
آثار ظلم 4، 12; سب سے بڑا ظلم 3، 5، 9، 10; مراتب ظلم 1، 2، 3، 5، 9، 10; موارد ظلم 3، 5، 9، 10

70
علمائے اہل کتاب :
علمائے اہل کتاب کا ظلم 8; علمائے اہل کتاب کي
محرومیت 8
گناہ :
گناہ کو پرکھنے کا معیار 4; گناہ کے مراتب4
مشرکین : 6

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعاً ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُواْ أَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ .22
قیام کے دن ہم سب کو ایك ساتھ اٹھائیں گے پھر مشرکین سے کہیں گے کہ تمہارے وہ شرکاء کہاں ہیں جو تمہارے خیال میں خدا کے شریك تھے (22)
1_ خداوند عالم تمام بنی آدم کو قیامت کے دن (ایك جگہ) جمع کرے گا_
و یوم نحشرهم جیمعا
2_ واقعات قیامت کا یاد دلانا، مشرکین اور خداوند متعال پر افتراء باندھنے والوں کو ایك قسم کی تنبیہ ہے_
و یوم نحشرهم جمیعا ثم نقول للذین اشرکوا
3_ تمام ظالمین (اہل کتاب اور مشرکین) کو خداوند عالم قیامت کے دن اکٹھا کرنے والا ہے _
انہ لا یفلح الظالمون ...و یوم نحشرهم جیمعا
گذشتہ آیات میں مشرکین اور اہل کتاب کے بارے میں بحث کی گئي ہے لہذا یہی دو گروہ (مذکورہ مفہوم میں) ظالموں کے واضح ترین مصادیق کے عنوان سے مشخص کئے گئے ہیں_
4_ خداوندعالم کے لیے شریك قرار دینے کی وجہ سے قیامت کے دن مشرکین سے پوچھ گچھ اور ان کا محاکمہ _
این شرکاؤکم الذین کنتم تزعمون
5_ قیامت کے دن مشرکین سے بازپرس کے دوران ان کے خیالی معبودوں کے مقام و منزلت کے بارے میں سوال کیا جانا_
ثم نقول للذین اشرکوا این شرکاؤکم الذین کنتم تزعمون

71
6_ قیامت کے دن مشرکین اور ظالمین سے ذلت آمیز پوچھ گچھ، سعادت و رستگاری سے ان کی محرومیت کی علامت ہے_
انہ لا یفلح الظلمون، و یوم نحشرهم جمیعا ثم نقول للذین اشرکوا این شرکاؤکم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

7_ قیامت، مشرکین سے مذاق اور ان کے جھوٹے خداؤں کے ناحق اور ناتوان ثابت کرنے کا دن ہے_
و یوم نحشرہم جمیعا ثم نقول للذین اشرکوا این شرکاؤکم الذین کنتم تزعمون
8_ مشرکین کا اپنے بے بنیاد توہمات میں مبتلا ہونا اور قیامت کے دن جھوٹے خداؤں سے مدد و دست گیر ی کی امید رکھنا_
این شرکاؤکم الذین تزعمون
9_ خداوندمتعال کے لیے شریك قرار دینا، مشرکین کے بے بنیاد تفکرات کا نتیجہ اور خود ان کا اپنا گھڑا ہوا (عقیدہ) ہے_
این شرکاؤکم الذین کنتم تزعمون
"زعم" فکر کو کہتے ہیں کہ جو کسی صحیح بنیاد پر قائم نہ ہو بلکہ اس کی بنیاد توہمات پر ہو _ "راغب کے بقول:"الزعم حکایة قول یکون مظنة للکذب"
10_ خداوند متعال کے لیے شریك قرار دینے میں مشرکین فقط گمان و حدس پر بھروسہ رکھتے تھے_
این شرکاؤکم الذین کنتم تزعمون
11_ قیامت، مشرکین و غیر مشرکین سب کے لیے حقانیت توحید کے ظاہر ہونے کا دن ہے_
ثم نقول للذین اشرکوا این شرکاؤکم الذین کنتم تزعمون

انسان :
انسانوں کا اخروی حشر 1
اہل کتاب :
اہل کتاب اور قیامت 3;اہل کتاب کا اخروی حشر 3
باطل معبود :
باطل معبود روز قیامت میں 7; باطل معبودوں سے سوال 5; باطل معبودوں کا بطلان 7 ; باطل معبودوں کی ناتواني7
خدا تعالی :
افعال خدا 1، 3
خدا پر افترا باندھنے والے :
خدا پرافترا باندھنے والوں کو تنبیہ 2
ذکر :
ذکر قیامت 2

رستگاری :
رستگاری (فلاح) سے محرومیت کی علائم 6
سعادت:
سعادت سے محرومیت کی نشانیاں6
شرك :
شرك کی سزا 4; شرك کے اسباب 10;منشاے شرك 9
ظالمین :
ظالموں کا اخروی حشر 3; ظالموں کی اخروی ذلت 6;ظالمین اور قیامت 3; ظالمین کا اخروی محاکمہ 6
ظن :
ظن و گمان پر بھروسہ 10
قیامت :
قیامت کے دن اجتماع 1، 3; قیامت کے دن توحید کا ظہور 11; قیامت کے دن حقائق کاظاہر ہونا 7، 11; قیامت کے دن مؤاخذہ 4، 5، 6
مشرکین :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

عقیدہ مشرکین 8، 9، 10; مشرکین قیامت میں 3، 7، 8; مشرکین کا اخروی حشر 3; مشرکین کا اخروی محاکمہ4، 5، 6;
شرکین کا مذاق 7;مشرکین کو خبردار کیا جانا 3;مشرکین کی اخروی ذلت 6; مشرکین کی امیدواری 8
مدد طلب کرنا:
باطل معبودوں سے مددطلب کرنا8

ثُمَّ لَمْ تَكُن فِتْنَتُهُمْ إِلاَّ أَن قَالُواْ وَاللّهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ .23
اس کے بعد ان کا کوئي فتنہ نہ ہو گا سوائے اس کے کہ یہ کہیں کہ خدا کی قسم ہم مشرک نہیں تھے (23)
1_ قیامت کے دن مشرکین کے پاس اپنے شرك سے انکار کے علاوہ اور کوئي چارہ نہیں_
ثم لم تکن فتنتهم الا ان قالوا و الله ربنا ما کنا مشرکین
فتنہ کے معانی میں سے ایك معني، اعتذار (عذر خواہي) ہے کہ جس سے مراد اس آیت میں "فرار و نجات کا راستہ" ہے_

2_ قیامت کے دن، مشرکین کا بے یارو مددگار ہونا اور ان کے معبودوں کا انہیں مدد پہنچانے سے عاجز ہونا_
این شرکاؤکم ... ثم لم تکن فتنتهم الا ا ن قالوا والله ربنا ما کنا مشرکین
اس آیت اور گذشتہ آیت میں قیامت کے دن مشرکین کے حالات کا ایك نقشہ کھینچا گیا ہے_ گذشتہ آیت میں مشرکین کو خطاب کیا گیا ہے "این شرکاؤکم ؟" اور اس آیت میں جواب دینے اور دفاع کرنے سے ان کی عاجزي، ناتوانی اور بے چارگی کو بیان کیا گیا ہے_
3_ قیامت کے دن، مشرکین کا دنیا میں اپنے مشر نہ ہونے پر جھوٹی قسم کھانا_
والله ربنا ما کنا مشرکین
4_ قیامت، مشرکین کی رسوائي اور انکے شرك آلود عقائد کے بطلان کے ظاہر ہونے کا دن ہے_
ثم لم تکن فتنتهم ... والله ربنا ما کنا مشرکین
5_ قیامت کے دن مشرکین کا اپنے شرك کی وضاحت کرنے کی کوشش کرنااور اس کے نتائج سے فرار کرنا_
والله ربنا ما کنا مشرکین
مندرجہ بالا مفہوم اس احتمال کی بنا پر ہے کہ مشرکین نے یہ جملہ جھوٹ بولتے ہوئے اپنے شرك کی نفی کرنے کی نیت سے نہیں کہا ہوگا بلکہ ان کی مراد یہ ہوگی کہ ہمارا مقصد حق تھا اور ہم بتوں کو فقط حق کا مظہر جانتے تھے نہ کہ شریك خدا_
6_ قیامت کے دن،مشرکین کا خداوندمتعال کی ربوبیت اور الوهیت کا اعتراف کرنا_
والله ربنا ما کنا مشرکین
7_ قیامت کے دن انسان کی چھپی ہوئي خصلتوں اور عادات کا ظاہرہونا_
و الله ربنا ما کنا مشرکین_
مشرکین قیامت کے دن جھوٹ بولتے ہیں جبکہ ان کے لیے (اس جھوٹ کا) کوئي فائدہ نہیں_ لیکن انکا یہ جھوٹ بقول صاحب المیزان (علامہ طباطبائي) ان کے اندر، جھوٹ بولنے کی خصلت و عادات کے راسخ ہونے کی وجہ سے ہے_
8_ المروی عن ابی عبدالله(ع) : ان المراد من "فتنتهم" معذرتهم (1)
امام صادق(ع) سے روایت ہے کہ آیت "ثم لم تکن فتنتهم" میں "فتنتهم" سے مراد (قیامت کے دن) مشرکین کی عذر خواہی ہے_

انسان :
------

1) مجمع البیان ج/4 ص 440، نور الثقلین، ج 1 ص 708 ح 38_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

74
قیامت کے دن انسانی خصلتیں 7
باطل معبود :
باطل معبودوں کا ضعف 2; باطل معبود قیامت کے دن 2
خدا :
ربوبیت خدا 6
روایت : 8
شرك :
شرك کے بطلان کا ظاہر ہونا 4
عقیدہ :
قیامت کے دن باطل عقیدہ 4
قیامت :
قیامت کے دن جھوٹی قسم 3; قیامت کے دن حقائق ظاہر ہونا 4، 7
مشرکین :
مشرکین اور انکار شرك 1،3، مشرکین اور شرك کی وضاحت 5; مشرکین اور قیامت 1،2،3،4 ،5، 6، 8 ; مشرکین کا آخرت میں کوشش کرنا 5; مشرکین کا اخروی اقرار 6; مشرکین کا اخروی جھوٹ 3; مشرکین کا بے سہارا ہونا 2; مشرکین کی اخروی رسوائي 7 ; مشرکین کی اخروی عذرخواہی 8; مشرکین کے عقیدے کا بطلان 4

انظُرْ كَيْفَ كَذَبُواْ عَلَى أَنفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُواْ يَفْتَرُونَ .24

دیکھئے انھوں نے کس طرح اپنے آپ کو جھٹلا یا اور کس طرح ان کا افترا حقیقت سے دور نکلا (24)
1_ مشرکین قیامت کے دن جھوٹ بول کر دنیا میں اپنے شرك سے انکار کر دیں گے_
واللہ ربنا ما کنا مشرکین انظر کیف کذبوا علی انفسھم
2_ شرك کا باطل ہونا اور اس پر اعتقاد رکھنا اپنے آپ کو جھوٹ میں ملوث کرنا ہے_
انظر کیف کذبوا علی انفسھم
ہوسکتاہے جملہ "کذبوا ..." دنیا میں مشرکین

75
کا حال بیان کررہا ہو_ یعنی مشرکین نے دنیا میں مشرکانہ عقیدے کے ذریعے اپنے آپ کو جھوٹ میں ملوث کر رکھاہے_ جبکہ انسان کی فطرت اورجان توحید پر گواہ ہے_
3_ قیامت کے دن شرك کے بطلان اور جھوٹے معبودوں کی بیہودگی کا آشکار ہونا_
و ضل عنھم ما کانوا یفترون
فعل "ضل" کا استعمال کسی شئے کے نابود ہونے کے وقت ہوتا ہے_ لسان العرب میں ہے : "ضل الشي اذا ضاع"
4_ قیامت کے دن، عقیدہ شرك کے بے بنیاد اور بیہودہ ہونے کا ظاہر ہونا ایك قابل غور اور سبق آموز منظر ہے_
انظر کیف کذبوا علی انفسھم و ضل عنھم ما کانوا یفترون
5_ مشرکین دنیا میں اپنے شرك پر اصرار کرنے کے برعکس آخرت میں شدت کے ساتھ اسکا انکا رکریں گے_
قالوا واللہ ربنا ما کنا مشرکین ... و ضل عنھم ما کانوا یفترون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جملہ "ما كانوا يفترون" ما ضى استمرارى كا فائدہ دے رہا ہے كہ جو مشركين كے دنيا ميں اپنے عقائد كے دوام اور اصرار پر دلالت كرتاہے_

6_ قيامت، حقائق كے روشن ہونے اور توہمات كے اجاگر ہونے كا دن ہے_

وضل عنهم كانوا يفترون

7_ پيغمبر اكرم(ص) ابھى سے قيامت كے دن مشركين كے ذلت آميز انجام كا مشاہدہ فرما رہے ہيں_

انظر كيف كذبوا على انفسهم و ضل عنهم ما كانوا يفترون

"فعل "انظر" پيغمبر(ص) سے خطاب ہے_ اس مخصوص مخاطب سے يہ احتمال قوى ہوجاتاہے كہ پيغمبر(ص) دنيا ميں بھى اپنى ملكوتى آنكھوں سے قيامت كے مناظر كو ديكھ رہے ہيں_

8_ شرك، ايك افترا اور من گھڑت تفكر ہے_

و ضل عنهم ما كانوا يفترون

9_ مشركين كا (دنيا كے علاوہ) قيامت ميں بھى جھوٹ بولنا_

انظر كيف كذبوا على انفسهم و ضل عنهم ما كانوا يفترون

آنحضرت(ص) :

آنحضرت(ص) كا علم غيب

باطل معبود :

باطل معبودوں اور خداؤں كا بطلان 3; باطل معبود

قيامت ميں3

خود :

خودپر جھوٹ باندھنا 2

شرك :

شرك كا افترا 8; شرك كا بطلان 3، 8; شرك كا غير منطقى ہونا4;شرك كى حقيقت 2،8; شرك كے بطلان كا ظہور 4

عقيدہ :

عقيدہ باطل 2، 8

قيامت :

قيامت كے دن جھوٹ 1; قيامت كے دن حقائق كا ظاہر ہونا، 3، 4، 6; قيامت كے دن يقين آجانا 6

مشركين :

مشركين اور شرك كا انكار 1، 5; مشركين اور قيامت 1، 5، 9;مشركين كا مقدر7; مشركين كى اخروى دروغگوئي 1، 9; مشركين كى اخروى ذلت 7

وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْراً وَإِن يَرَوْاْ كُلَّ آيَةٍ لاَّ يُؤْمِنُواْ بِهَا حَتَّى إِذَا جَآؤُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُواْ إِنْ هَذَا إِلاَّ أَسَاطِيرُ الأَوَّلِينَ .25

اور ان ميں سے بعض لوگ كان لگا كر آپ كى بات سنتے ہيں ليكن ہم نے ان كے دلوں پرپردے ڈال ديئےيں _ يہ سمجھ نہيں سكتے ہيں اور ان كے كانوں ميں بھى بہر اپن ہے _يہ اگر تمام نشانيوں كو ديكھ ليں تو بھى ايمان نہ لائيں گے يہاں تك كہ جب آپ كے پاس آئيں گے تو بھى بحث كريں گے اور كفّار كہيں گے كہ يہ قرآن تو صرف اگلے لوگوں كى كہانى ہے (25)

1_ بعض مشركين كلام پيغمبر(ص) كو سننے كے باوجود اسے سمجھنے سے عاجز ہيں_

و منهم من يستمع اليك و جعلنا على قلوبهم اكنة ان يفقهوه و فى ا ذانهم و قرا

گذشتہ آيات كے قرينے سے "منهم" كى ضمير كا مرجع مشركين ہے_

2_ حق دشمنى كى بنا پر كفر و شرك پر اصرار كرنا، انسان كے دل پر پردہ پڑنے اور كانوں كے بھارى ہونے كا موجب

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بنتاہے_
و جعلنا على قلوبهم اكنة ان يفقهوه و فى اذانهم و قرا
آیت کے دوسرے جملات مثلاً "كل اية ..." اور "يجادلونك ..." سے "اصرار" اور "حق دشمنى " جيسے مفاہيم اخذ كيئے گئے ہيں_
3_ الله تعالى بعض كافروں كے دلوں پر متعدد پردے ڈالنے والا اور انكے كانوں كو بوجھل كرنے والا ہے_
و جعلنا على قلوبهم اكنة ان يفقهوه و فى اذانهم و قرا
4_ حق كو قبول نہ كرنے والے مشركين كا الہى معارف و حقائق كو نہ سمجھنا خود انہى كے اعمال كا نتيجہ ہے_
و جعلنا على قلوبهم اكنة ان يفقهوه و فى اذانهم و قرا
مشركين كى "فى اذانهم و قرا ان يروا ... يجادلونك ..." سے توصيف كرنا، گويا، ان كے دلوں پر مہر لگنے ميں انہى عوامل كى تاثير و كردار بيان كرتاہے چنانچہ اسى ليے"يقول الذين كفروا ..." كے ليے ضمير كے بجائے موصول لايا گيا ہے_
5_ كان، شناخت و معرفت كے آلات ہيں اور قلب و دل، سمجھنے كا مقام ہے_
و منهم من يستمع اليك و جعلنا على قلوبهم اكنة ان يفقهوه و فى اذانهم
6_ بعض مشركين، ہر قسم كا معجزه اور آيت الہى ديكھنے كے باوجود ايمان نہيں لائيں گے_
و ان يروا كل اية لا يؤمنوا بها
7_ انسان كے دل و افكار پر پرده كا پڑجانا ہر قسم كے معجزے اور آيت الہى سے انكار كا مقدمہ ہے_
و جعلنا على قلوبهم اكنة ان يفقهوه ... و ان يروا كل اية لا يؤمنوا بها
8_ مشركين جب پيغمبر(ص) كے حضور آتے تو انكار و ہٹ دھرمى كى بنا پر قرآن اور رسالت پيغمبر(ص) كے بارے ميں بحث و تكرار كرنے لگتے_
حتى اذا جاء وك يجادلونك يقول الذين كفروا
9_ وہى مشركين پيغمبر(ص) كے حضور فقط بحث و تكراركے ليے آتے تھے جو انتہائي عناد اور ہٹ دھرمى كا شكار تھے_
حتى اذا جاء وك يجادلونك

10_ قرآن كو افسانہ كہنا، اسلام كے خلاف كفار و مشركين كى جنگ كا ايك طريقہ ہے_
حتى اذا جاء وك يجادلونك يقول الذين كفروا ان هذا الا اساطير الاولين
11_ جنگ و جدال اور ہٹ دھرمى كى عادت، حق كو سمجھنے اور قبول كرنے سے مانع بنتى ہے_
حتى اذا جاؤك يجادلونك يقول الذين كفروا ان هذا الا اساطير الاولين
12_ قرآن اور پيغبر اكرم(ص) كا مقابلہ كرنے سے كفار كى ناتوانى و عاجزي_
حتى اذا جاء وك يجادلونك يقول الذين كفروا ان هذا الا اساطير الاولين
مشركين كا جدال اور تہمت بازى سے كام لينا، اس بات كو ظاہر كرتاہے كہ ان كے پاس قرآن و پيغمبر(ص) كا مقابلہ كرنے كے ليے كوئي منطقى اور صحيح راستہ نہيں تھا_
13_ قرآن مشركين كے ليے زيبا اور قابل كشش تھا_
يقول الذين كفروا ان هذا الا اساطير الاولين
"اساطير" خوبصورت اور مزين كلام كو كہتے ہيں "سطر فلان على فلان اذا زخرف لہ الاقاويل و نمقها" (لسان العرب)
14_ پيغمبر(ص) اور (دوسرے) الہى رہبروں كے ليے كفار اور مخالفين كى نفسيات اور انكے حيلوں و بہانوں سے آگاہ ہونا ضرورى ہے_
و منهم من يستمع اليك ... ان هذا الا اساطير الاولين
اس آيت اور گذشتہ آيت ميں مخالفين قرآن كى نفسيات اور انكے طور طريقوں كو بيان كيا گيا ہے_ اس بيان سے پتہ چلتاہے كہ قرآن كے مخالفين كے افكار و كردار سے آگاہى كس قدر اہميت كى حامل ہے_
15_ قرآن كوافسانہ كہنا اور اس كے مقابلے ميں جنگ و جدال اور سختى دكھانا كفر ہے_
يقول الذين كفروا ان هذا الآّ اساطير الاولين

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

16_ شرك، كفر اور مشرك كافر ہے_
واللہ ربنا ما كنا مشركين ... يقول الذين كفروا
آيت كے اول ميں "منهم من يستمع" كا مرجع ضمير، وه مشركين ہيں جنكا تذكره گذشتہ آيات ميں كيا گيا ہے اور آيت كے آخر ميں اسى گروه كو "الذين كفروا" سے ياد كيا گيا ہے_ كہ جو در حقيقت اضمار كے بارے ميں اظہار ہے_ اسى سے مندرجہ بالا مفہوم اخذ كيا گيا ہے_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) سے جنگ 12 ; آنحضرت(ص) سے مجادلہ 8،9;آنحضرت(ص) كو جھٹلانا 8 ; آنحضرت كى ذمہ

دارى 14;آنحضرت(ص) كے دشمن 9 ;
آيات خدا :
آيات خدا كو جھٹلانے كا مقدمہ 7
حق :
حق دشمنى كے آثار 2; حق كو درك كرنے كے موانع 11; قبول حق كے موانع 11
خدا تعالي:
افعال خدا 3
دشمن شناسى :
دشمن شناسى كى اہميت 14
دين :
دين كو سمجھنے سے محروميت 4
رہبرى :
دينى قيادت و رہبرى كى ذمہ داري14; رہبر و قائد كى دشمن شناسى 14
شرك :
شرك پر اصرار كرنے كے آثار 2; شرك كا كفر ہونا 16
شناخت :
شناخت و معرف كے آلات و ابزار 5; موانع شناخت 4
عمل :
عمل كے آثار 4
فہم :
فہم و ادراك كا مقام و منزلت 5
قرآن :
قرآن اور مشركين 13;قرآن سے مبارزه 10، 12، 15;قرآن كو جھٹلانا8; قرآن كى جذابيت13; قرآن كى عظمت 13;قرآن كے افسانہ ہونے كى تہمت 10، 15;
قلب :
قلب پر مہر لگنے كے آثار 7، قلب پر مہر لگنے كے عوامل 2، 3; قلب كا كردار 5
كان :
كانوں كا كردار 5;كانوں كے بوجھل ہونے كے اسباب 2
كفار :
كفار اور قرآن 10، 12;كفار اور محمد(ص) 12;كفار كا عجز 12;كفار كى جنگ كى روش 10;كفار كے دل پر مہر لگنا 3;
كفار كے كانوں كا بوجھل پن 3

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کفر :
کفر پر اصرار کے آثار 2; کفر کے موارد 15، 16
مجادلہ :
مجادلے کے آثار 11

80
مشرکین :
حق قبول نہ کرناوالے مشرکین 6; صدر اسلام کے مشرکین کا مجادلہ 8،9; صدر اسلام کے مشرکین کی دشمنی 9;صدر اسلام کے مشرکین کی ہٹ دھرمی 8،9; مشرکین اور آنحضرت 1،8،9;مشرکین اور اسلام 10;مشرکین اور قرآن 8; مشرکین کا حق قبول نہ کرنا 6; مشرکین کی جنگ کا طریقہ0 1،
مشرکین کی فہم سے ناتوانی 1، مشرکین کے دل پر مہر 6
معجزہ :
معجزے کے انکارکے مقدمات 7
ہٹ دھرمي:
ہٹ دھرمی کے آثار 11

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْأَوْنَ عَنْهُ وَإِن يُهْلِكُونَ إِلاَّ أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ .26
یہ لوگ دوسروں کو قرآن سے روکتے ہیں اور خود بھی دور بھا گتے ہیں حالانکہ یہ اپنے ہی کو ہلاك کررہے ہیں اور انھیں شعورتك نہیں ہے (26)
1_ صدر اسلام کے کفار لوگوں کو قرآن سننے سے روکتے تھے_
و ھم ینھون عنہ
2_ صدر اسلام میں کفار مکہ کا قرآن اور پیغمبر(ص) کی آسمانی باتیں سننے سے اجتناب کرنا_
و ینئون عنہ
"ناي" دور ہونے کے معنی میں ہے قرآن اور وحی سے مشرکین کی دوری کو "ینئون عنہ" کہتے ہیں_
3_ لوگوں کو قرآن سننے سے روکنے کے لیے کفار کے حیلوں و بہانوں میں سے ایك ان کا قرآن کو افسانہ کہنا اور اس کے مطالب کو پرانا و فرسودہ جانناہے_
ان ھذا الا اساطیر الاولین_ وھم ینھون عنہ
"اول" آغاز کے معنی میں ہے_ ہوسکتاہے اس تہمت سے کفار کی مراد، قرآن کے مطالب کا پرانا و فرسودہ ہونا ہو_
4_ کفار کا قرآن کو سننے سے اجتناب کرکے اور لوگوں کو اس سے روك کر، نادانستہ طور پر اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا_

81
و ان یھلکون الا انفسھم و ما یشعرون
5_ قرآن اور پیغمبر(ص) سے دوری اختیار کرنا اور لوگوں کو انکی جانب بڑھنے سے روکنا، ہلاکت و نابودی ہے_
و ھم ینھون عنہ و ینئون عنہ و ان یھلکون الاّ انفسھم
6_ قرآن اور پیغبر(ص) سے تمسك، انسان کی سعادت کا باعث بنتاہے_
و ھم ینھون عنہ و ینئون عنہ و ان یھلکون الا انفسھم و ما یشعرون
چونکہ آیت میں انسان کی ہلاکت کا سبب، قرآن اور وحی سے دوری کو سمجھا کیا گیا ہے_ لہذا انسان کی سعادت، وحی اور قرآن سے تمسك کی وجہ سے ہوگي_
7_ کفار کی طرف سے قرآن اور پیغمبر(ص) کے خلاف مقابلے کے (تمام) حیلے و بہانے بے نتیجہ اور خود ان کی ہلاکت کا باعث ہیں_
و ھم ینھون عنہ و ینئون عنہ و ان یھلکون الا انفسھم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت کے اول میں اسلام و قرآن سے کفار کے مقابلے کا بیان ہے_ لہذا ہوسکتاہے جملہ "ان یھلکون" اس نکتہ کی طرف اشارہ ہوکہ اس مقابلے اور جنگ کا انجام، خود ان (کفار) کی شکست و ہلاکت ہوگا نہ کہ قرآن و اسلام کی شکست _
8_ قرآن اور پیغمبر(ص) سے دوری اختیار کرنا اور ان سے مقابلہ کرنا جہالت و نادانی کی وجہ سے ہے_
و هم ینهون عنه و ینئون عنه و ان یهلكون الا انفسهم و ما یشعرون
جملہ "و ما يشعرون" میں ہوسکتاہے "واو" حالیہ ہویا عاطفہ_ عطف کی صورت میں جملہ"ما يشعرون" ان کفار کی صفات میں سے ایك دوسری خصلت کا بیان ہے کہ جو قرآن سے مقابلہ کرنے کی فکر میں ہیں اور یہی درك و فهم نہ رکھنے (کی علامت) ہے_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) سے جنگ 7;آنحضرت (ص) سے دوری 5; آنحضرت سے دوری کرنے کے اسباب 8; آنحضرت کا مقابلہ کرنے کے اسباب 8
اسلام :
تاریخ صدر اسلام 1
تمسك :
حضرت محمد(ص) سے تمسك کے آثار 6;قرآن سے تمسك کے آثار 6
جہل :
جہل و نادانی کے آثار 8
سعادت :
82
سعادت کے عوامل 6
قرآن :
قرآن سننے سے اجتناب 2; قرآن سننے سے ممانعت، 1 3، 4، 5;قرآن سے اعراض 2;قرآن سے اعراض کے عوامل 8;قرآن سے دوری کے آثار 4، 5;قرآن سے مقابلہ3، 7; قرآن سے مقابلہ کے عوامل 8; قرآن کے افسانہ ہونے کی تہمت 3
کفار :
صدر اسلام کے کفار اور قرآن 1، 2; کفار اور قرآن 3، 4، 7; کفار اور محمد(ص) 2;کفار کا طور طریقہ 3
کفار کے مقابلے کی ناکامی :7
ہلاکت :
ہلاکت کے علل و اسباب 4، 5، 7

وَلَوْ تَرَىَ إِذْ وُقِفُواْ عَلَى النَّارِ فَقَالُواْ يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلاَ نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ .27
اگر آپ دیکھتے کہ یہ کس طرح جہنّم کے سامنے کھڑ ے کئے گئے اور کہنے لگے کہ کاش ہم پلٹادیئے جاتے اور پروردگار کی نشانیوں کی تکذیب نہ کرتے اور مومنین میں شامل ہو جاتے (27)
1_ جہنم کی آگ کے روبرو ہونے اور اسے دیکھنے پر کفار کی ذلت آمیزاور خوفناك صورت حال_
و لو تری اذ وقفوا علی النار
2_ دوزخ کی آگ کا آمنا سامنا ہونے پر کفار کا، دنیا میں پلٹنے، آیات پروردگار کو نہ جھٹلانے اور مومنین کے زمرے میں شمار ہونے کی آرزو و تمنا کرنا_
فقالوا یالیتنا نرد و لا نکذب بای ت ربنا و نکون من المؤمنین
3_ دوزخ میں داخل ہوتے وقت اور آگ کا مزہ چکھنے پر کفار کی دہشت ناك اور ناقابل بیان حالت ہوجانا_
و لو تری اذ وقفوا علی النار
"و قفوا علی النار" ہوسکتاہے آگ میں داخل ہونے اور اسکے عذاب کا مزہ چکھنے کے معنی میں ہو (لسان العرب)_
4_ پیغمبر(ص) اور قرآن کو جھٹلانے والے، قیامت کے دن،

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

83
دنیا میں کفر اختیار کرنے پر افسوس کریں گے_
یا لیتنا نرد و لا نکذب بای ت ربّنا و نکون من المؤمنین
5_ توبہ اور نتیجہ بخش ایمان کی جگہ دنیا ہے نہ آخرت_
فقالوا یا لیتنا نرد و لا نکذب بای ت ربنا و نکون من المؤمنین
اگر قیامت کے دن توبہ و ایمان لانا ممکن ہوتا تو کفار دنیا میں لوٹنے کی آرزو نہ کرتے_
6_ لوگوں کے لیے آیات اور معجزات بھیجنا، ربوبیت الہی کا تقاضا ہے اور ایسا کرنا لوگوں کی تربیت کے لیے ہے_
فقالوا یا لیتنا نرد و لا نکذب بای ت ربنا
7_ مشرکین، قیامت کے دن، ایك وقت اپنے شرك کا انکار کرنے لگیں گے اور ایك وقت، اس کا اعتراف کرلیں گے_
واللہ ربنا ما کنا مشرکین ... فقالوا یا لیتنا نرد ولا نکذب بای ت ربنا ونکون من المؤمنین
مندرجہ بالا مفہوم، آیت 23 اور 27 کے ارتباط سے اخذ کیا گیا ہے_ کہ وہاں مشرکین اپنے مشرك ہونے کا انکار کرتے ہیں لیکن یہاں اعتراف کررہے ہیں کہ وہ آیات خدا کو جھٹلاتے رہے ہیں اور مؤمن نہیں تھے_
8_ کفار قیامت کے دن مؤمنین کا مقام و مرتبہ دیکھ کر حسرت و افسوس کریں گے_
یا لیتنا نرد و لا نکذب بای ت ربّنا و نکون من المؤمنین

آرزو :
دنیا میں پلٹنے کی آرزو 2
آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کو جھٹلانے والوں کی پشیمانی 4; آنحضرت (ص) کے مکذبین اور قیامت 4
آیات خدا :
آیات خدا کے نزول کا فلسفہ 6
ایمان :
ایمان کی فرصت 5
تربیت :
تربیت میں مؤثر عوامل 6
توبہ :
توبہ کی فرصت 5
جہنم :
جہنم کی آگ 1، 2، 3

84
خدا تعالي:
ربوبیت خدا کے مظاہر 6
قرآن :
قرآن کو جھٹلانے والوں کی پشیمانی 4;قرآن کے جھٹلانے والے اور قیامت 4
قیامت :
قیامت کے دن شرك کا اقرار 7; قیامت کے دن شرك کا انکار 7; قیامت کے دن پشیمانی 4
کفار :
کفار اور جہنم 1، 2، 3; کفار اور قیامت 8;کفار کی اخروی آرزو 2; کفار کی اخروی پشیمانی 2; کفار کي اخروی حسرت 8; کفار کی اخروی ذلت1، 3
کفر :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

كفر سے پشيمانى 2، 3
مؤمنين :
مؤمنين كا اخروى مقام و مرتبہ 8; مؤمنين كے مقامات 8
مشركين :
مشركين اور شرك سے انكار 7; مشركين اور قيامت 7
معجزہ :
معجزے كا فلسفہ 6

بَلْ بَدَا لَهُم مَّا كَانُواْ يُخْفُونَ مِن قَبْلُ وَلَوْ رُدُّواْ لَعَادُواْ لِمَا نُهُواْ عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ .28
بلكہ ان كے لئے وہ سب واضح ہو گيا جسغ پہلے سے چھپار ہے تھے اور اگر يہ پلٹا بھى ديئےائيں تو وہى كريں گے جس سے يہ روكے گئے ہيں اور يہ سب جھوٹے ہيں (28)
1_ جس عذاب كا مشركين انكار كرتے تھے، اس كے ظاہر ہونے پر (وہ) دنيا ميں پلٹنے كى آرزو كرتے ہيں نہ كہ وہ خداوند عالم اور اسكى آيات پر حقيقتاً ايمان لانا چاہتے ہيں_
فقالوا يا ليتنا نرد ... بل بدالهم ما كانوا يخفون من قبل

85
گذشتہ آيت ميں جملہ "يا ليتنا ... و نكون من المؤمنين" دنيا ميں پلٹنے اور ايمان لانے كے ليے، مشركين كى آرزو كو بيان كررہاہے (اس آيت ميں) حرف "بَل" (ادبى اصطلاح كے مطابق) اضراب كے ليے ہے (يعنى ان گذشتہ مطالب سے روگردانى ہے) واپس پلٹنے كى آرزو سے مراد ايمان لانا نہيں ہے بلكہ عذاب سے نجات حاصل كرنے كے خيال سے ہے_
2_ مشركين دنيا ميں اپنے ضمير كى گہرائيوں سے توحيد او ر معاد كى حقانيت پر گواہ ہيں_
بل بدالهم ما كانوا يخفون من قبل
3_ مشركين، معاد اور توحيد كى حقانيت پر اپنے ضمير كى گواہى كے باوجود اسے چھپاتے ہيں_
بل بدالهم ما كانوا يخفون من قبل
گذشتہ آيات كے قرينے كے پيش نظر "ما يخفون" سے مراد، توحيد اور معاد جيسے ايمانى حقائق ہيں كہ جنہيں مشركين اپنے ضمير ميں چھپاتے ہيں_
4_ عذاب قيامت كا مشاہدہ، مشركين كے، اپنے شرك سے آگاہ ہونے كا باعث بنتاہے_
ما كنا مشركين ... بل بدالهم ما كانوا يخفون من قبل
ہوسكتاہے گذشتہ آيات (... والله ربنا ما كنا مشركين) كے قرينے سے جملہ "ما كانوا يخفون" سے مراد، قيامت كے بعض مواقف ميں مشركين كى جانب سے شرك اور اس كو پنہان ركھنا ہو "من قبل" ان مواقف كى جانب اشارہ ہے_
5_ بعض كفار كا، قرآن اور آيات الہى كى حقانيت سے علم ركھنے كے باوجود انہيں جھٹلانا_
ان هذا الا اساطير الاولين ... بل بدالهم ما كانوا يخفون
چونكہ گذشتہ آيات ميں قرآن اور آيات الہى كو جھٹلانے كى بات ہورہى تھي_ ہوسكتاہے "ما كانوا يخفون" سے مراد مذكورہ مفہوم ہو_
6_ قيامت كے دن حشر كے بعد دنيا ميں پلٹنا ممكن نہيں ہوگا_
و لوردو العادوا لما نهوا عنه
"لو" اكثر وہاں استعمال ہوتاہے كہ جہاں شرط ايك غير ممكن امر ہو_ لہذا جملہ "ردوا" كہ جو "لو" كے ليے شرط ہے ايك غير ممكن امر ہے_
7_ بعض كفار كا دنيا ميں پلٹنے كى صورت ميں اپنى اصلاح اور آيات الہى كو نہ جھٹلانے كے بارے ميں جھوٹا وعدہ كرنا_
فقالوا يا ليتنا نرد و لا نكذب ... و انهم لكذبون
8_ آيات الھى كو جھٹلانے والے كفار دنيا ميں لوٹنے كے بعد بھى ايمان نہيں لائيں گے_
فقالوا يا ليتنا نرد ... و لو ردوا لعادوا لما نهوا عنه

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

86

9_ ہٹ دھرم مشرك، اگر جہنم كو ديكھنے كے بعد بھی دنيا ميں واپس پلٹ آئيں تب بھی اپنی اصلاح نہيں كريں گے_
و لو ترى اذا وقفوا على النار ... و لو ردوا لعادوا لما نهو عنه
10_ جھوٹ بولنا ہٹ دھرم مشركين كا دائمی شيوه ہے_
فقالوا ... و انهم لكذبون
11_ مشركين، (دنيا تو كيا) قيامت ميں بھی جھوٹ بوليں گے_
فقالوا يا ليتنا نرد و لا نكذب ... و انهم لكذبون
12_ جن امور سے خداوند متعال نے منع كيا ہے ان كا ارتكاب حرام ہے_
و لو ردوا لعادوا لما نهوا عنه
نواہي خدا كی جانب توجہ نہ كرنے پر سرزنش سے ظاہر ہوتاہے كہ نواہی خداسے اجتناب ضروری ہے_

آرزو :
دنيا ميں واپس پلٹنے كی آرزو 1
آيات خدا :
آيات خدا كو جھٹلانا 5، 7; آيات خدا كو جھٹلانے والے 8
توحيد :
توحيد كا فطری ہونا 4;توحيد كی حقانيت 3; توحيد كے گواه 2
خدا تعالی :
نواہی خدا 12
دروغ گو افراد : 10، 11
دنيا ميں پلٹنا: 6
عذاب :
عذاب كا مشاہده كرنے كے آثار 1 ،4
قرآن :
قرآن كا جھٹلايا جانا 5
قيامت :
قيامت كی خصوصيات 6;قيامت كے دن جھوٹ بولا جانا 11
كفار :
كفار اور آيات خدا5; كفار اور دنيا ميں پلٹنا 7، 8; كفار اورقرآن 5; كفار اور قيامت 7، 8; كفار

87

اور كتمان حق 5; كفار اور وعده اصلاح 7، 8; كفار كا جھوٹ 7; كفار كا كفر 8; كفار كا وعده7
محرمات : 12
مشركين :
مشركين اور توحيد 2، 3;مشركين اور دنيا ميں پلٹنا 9; مشركين اور قيامت 1، 4، 9; مشركين اور كتمان حق 3; مشركين اور
معاد 2، 3; مشركين كا شرك4; مشركين كا عذاب 1; مشركين كا عقيده 1; مشركين كا
وجدان 2، 3;مشركين كی اخروی آرزو 1; مشركين كی اخروی دروغگوئي 11;مشركين كی دروغ گوئي 10 ; مشركين كی
ہٹ دھرمی 9، 10; مشركين كے طور طريقے 10
معاد :
حقانيت معاد 3; حقانيت معاد كے گواه 2

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نواہي:
نواہی کے ارتکاب کی حرمت 12

وَقَالُواْ إِنْ هِيَ إِلاَّ حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ .29
اور یہ کہتے ہیں کہ یہ صرف زندگانی دنیا ہے اور ہم دوبارہ نہیں اٹھا ئے جائیں گے (29)
1_ مکہ کے ہٹ دھرم مشرکین قیامت اور دنیوی زندگی کے علاوہ ہر دوسری زندگی کے منکر تھے_
و قالوا ان ھيَ الا حیاتنا الدنیا
2_ آخرت کے منکر مادی اور سطحی افکار کے حامل ہیں_
و قالوا ان ھی الا حیاتنا الدنیا و ما نحن بمبعوثین
3_ بعض کفار، دنیا میں پلٹ بھی آئیں تب بھی زندگی کو دنیا میں ہی منحصر سمجھیں گے اور قیامت کا انکار کریں گے_
و لو ردوا لعادوا ... و قالوا ان ھی الا حیاتنا الدنیا
ہوسکتاہے جملہ "و قالوا ..." جملہ "لعادوا" پر عطف ہو_ یعنی اگر وہ لوگ دنیا میں واپس آجائیں تو وہی اپنا باطل طریقہ جاری رکھیں گے

اور پھر معاد کا انکار کرنا شروع کردیں گے_

اخروی زندگی :
اخروی زندگی کا انکار 1; اخروی زندگی کو جھٹلانے والے 1، 3
قیامت :
قیامت کو جھٹلانے والے 1، 3
کفار :
کفار اور دنیا کی جانب پلٹنا3
مشرکین مکہ :
مشرکین مکہ کی دنیا پرستی 1; مشرکین مکہ کی ہٹ دھرمی 1
معاد :
معاد کو جھٹلانے والوں کی مادہ پرستی 2;معاد کی تکذیب کرنے والوں کے افکار 2

وَلَوْ تَرَى إِذْ وُقِفُواْ عَلَى رَبِّهِمْ قَالَ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ قَالُواْ بَلَى وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوقُواْ العَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ .30

اور اگر آپ اس وقت دیکھتے جب انھیں پروردگا ر کے سامنے کھڑا کیا جائے گا اور ان سے خطاب ہو گا کہ کیا یہ سب حق نہیں ہے تو وہ لوگ کہیں گے کہ بیشك ہمارے پروردگار کی قسم یہ سب حق ہے تو ارشاد ہو گا کہ اب اپنے کفر کے عذاب کا مزہ چکھو (30)
1_ قیامت کے دن، منکرین معاد کو ذلت آمیز طریقے سے پروردگار کے حضور لائے جانے والا عجیب اور دہشتناك منظر_
و لو تری اذ وقفوا علی ربھم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

2_ قیامت کے دن خداوند عالم کی کفار سے روبرو گفتگو_
قال الیس ھذا بالحق قالوا بلی و ربنا
3_ خداوند عالم کا قیامت کے دن منکرین معاد سے مواخذہ کرنا_

89
و قالوا ان ھی الا حیاتنا الدنیا و ما نحن بمبعوثین_ و لو تری اذ ... الیس ھذا بالحق
4_ قیامت کے دن، منکرین معاد روز حشر کی حقانیت کی قسم کھاکر اقرار کریں گے_
و لو تری اذ وقفوا علی ربھم قال الیس ھذا بالحق قالوا بلی و ربنا
5_ قیامت کے مناظر کی تصویر کشي، تربیت اور ہدایت کے قرآنی طریقوں میں سے ایك طریقہ ہے_
و لو تری اذ وقفوا علی ربھم قال الیس ھذا بالحق قالوا بلی و ربنا
جملہ "لو تری " کے تکرار اور متعدد آیات میں قیامت کی خصوصیات کے بیان سے مندرجہ بالا مفہوم اخذ ہوتاہے_
6_ منکرین معاد اور مشرکین کی مخالفتوں اور بدعملیوں کے مقابلے میں خداوند کا پیغمبر(ص) کو تسلی و تشفی دینا_
و قالوا ان ھی الا حیاتنا الدنیا ... و لو تری اذ وقفوا علی ربھم قال الیس ھذا بالحق
فعل "تري" کا براہ راست مخاطب پیغمبر(ص) ہیں_ اس قسم کا خطاب، کفار کی مخالفتوں اور انکار کے مقابلے میں ایك طرح کی آنحضرت(ص) کو تسلی و تشفی ہے_
7_ معاد کے منکرین کا محاکمہ اور سزا ربوبیت خداوندمتعال کا ایك جلوہ ہے_
و لو تری اذ وقفوا علی ربھم ... قالوا بلی و ربنا قال فذوقوا العذاب
8_ قیامت کے (مختلف) مواقف پر توحید، نبوت اور معاد کے منکرین سے مؤاخذہ ہونا_
و یوم نحشرھم جمیعا ... و لو تری اذ وقفوا علی ربھم قال الیس ھذا بالحق
(آیت 22 میں) "این شرکاؤکم" توحید کے بارے میں مواخذہ ہے اور (آیت 27) "لانکذب بآیات ربنا" میں نبوت کے بارے میں مؤاخذہ ہے اور (آیت 30) "الیس ھذا بالحق" میں قیامت کے بارے میں مؤاخذہ اور حساب ہے_
9_ قیامت کا عذاب، کفر پراصراراور دنیا میں معاد کا انکار کرنے کا نتیجہ ہے_
فذوقوا العذاب بما کنتم تکفرون
10_ منکرین معاد (کفار) کو، قیامت کے دن خداوند کے (خصوصي) حکم سے عذاب دیا جائے گا_
قال فذوقوا العذاب بما کنتم تکفرون
11_ قیامت کے دن، کفار اپنی باتوں کے اثبات کے لیے، باربارقسمیں کھائیں گے_
واللہ ربنا ما کنا مشرکین ... قالوا بلی و ربنا
12_ معاد (آخرت) کا انکار، کفر ہے_

90
الیس ھذا بالحق، قالوا بلی و ربنا، قال فذوقوا العذاب بما کنتم تکفرون

آنحضرت-(ص) :
آنحضرت(ص) کو تسلی 6 ، آنحضرت کے مخالفین 6
اقرار :
معاد کا اقرار 4
تربیت :
روش تربیت5
خدا تعالي:
خداوند کا حساب لینا 3; خدا کے اخروی اوامر 10;ربوبیت خدا کے مظاہر 7; قیامت کے دن خدا کا تکلم 2
عذاب :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اخروی عذاب کے اسباب 9
قیامت :
قیامت کی حقانیت 4; قیامت کی منظر کشی کے آثار 5; قیامت کے دن قسم کھانا 11; قیامت کے دن مؤاخذہ 3، 8; مواقف قیامت 8
کفار :
خدا تعالی کا کفار سے گفتگو کرنا 2; کفار اور قیامت 11 ; کفار کا اخروی عذاب 10 ; کفار کا اخروی محاکمہ 8 ; کفار کا قسم کھانا 11
کفر :
آثار کفر 9; توحید سے کفر 8;کفر کے موارد 12; معاد سے کفر 8; نبوت سے کفر 8
مشرکین :
مشرکین کی محمد(ص) سے مخالفت 6
معاد :
معاد کو جھٹلانا کفر ہے 12;معاد کو جھٹلانے کے آثار 9; معاد کو جھٹلانے والوں کا اقرار 4;معاد کو جھٹلانے والوں کا عذاب 10;معاد کو جھٹلانے والوں کی ذلت 1; معاد کو جھٹلانے والوں کی قسم 4;معاد کے جھٹلانے والوں کا محاکمہ 3، 7;معاد کے جھٹلانے والوں کی سزا 7;معاد کے جھٹلانے والے اور آنحضرت(ص) 6;معاد کے جھٹلانے والے اور قیامت کا دن 1، 4
ہدایت :
ہدایت کا طریقہ 5

91

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِلِقَاء اللّهِ حَتَّى إِذَا جَاءتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُواْ يَا حَسْرَتَنَا عَلَى مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَى ظُهُورِهِمْ أَلاَ سَاء مَا يَزِرُونَ .31
بیشك وہ لوگ خسارہ میں ہیں جنھوں نے اللہ کی ملاقات کا انکار کیا یہاں تك کہ جب اچانك قیامت آگئي تو کہنے لگے کہ ہائے افسوس ہم نے قیامت کے بارے میں بہت کوتا ہی کی ہے _ اس وقت وہ اپنے گناہوں کا بوجھ اپنی پشت پر لا دے ہوں گے اور یہ بدترین بوجھ ہو گا (31)
1_ معاد اور خداوندعالم کے حضورحاضر ہونے کو جھٹلانے والے بلا شك و تردید خسارے میں ہیں_
قد خسر الذین کذبوا بلقاء اللہ
2_ قیامت کے دن، سب لوگوں کا خداوند عالم سے ملاقات کرنا_
قد خسر الذین کذبوا بلقاء اللہ حتی اذا جاء تهم الساعة
"الساعة" قیامت کے ناموں میں سے ایك نام ہے اور ملاقات سے مراد جسمانی ملاقات نہیں چونکہ یہ بات محال ہے_ لہذا اس سے مراد خدا کی قدرت اور حاکمیت کا شہود ہے_
3_ قیامت کے دن، خداوند متعال اپنی قدرت اور حاکمیت کی تجلی دکھائي گا_
قد خسر الذین کذبوا بلقاء اللہ حتی اذا جائتهم الساعة بغتة
"لقا اللہ" سے مراد عام ملاقات اور ملاپ نہیں ہوسکتا_ لہذا لقا خدا سے مراد اس کی حاکمیت و رضایت اور غضب کا محسوس ہونا ہے_ گویا کہ خود بنی آدم، خداوند عالم سے ملاقات کررہے ہیں_
4_ قیامت کا برپا ہونا، اچانك بغیر کسی اعلان کے اور عالم غفلت میں ہوگا_
حتی اذا جاء تهم الساعة بغتة
5_ جو لوگ، موت آنے تك خداوند متعال کی ملاقات

92
اور معاد (آخرت) کے منکر ہیں بلاشك و شبہ خسارے میں ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قد خسر الذين كذبوا بلقاء الله حتى اذا جاء تهم الساعة بغتة
ہوسكتاہے "الساعة" سے مراد موت يا قيامت ہو_ مندرجہ بالا مفہوم ميں "الساعة" موت كے معنى ميں ہے_
6_ قيامت، كے وقت، پروردگار كى ملاقات اور معاد (آخرت) كے منكرين كے خسارے كا ظاہر ہونا_
حتى اذا جائتهم الساعة بغتة قالوا ى حسر تنا على ما فرّ طنا فيها
يہاں حسرت كا منادى ہونا ظاہر كرتاہے كہ قيامت كے دن وہ اس طرح مشہود اور عياں ہوجائے گى كہ اسے ندا دى جا سكے گي_
7_ قيامت كے دن، پروردگار كى ملاقات كے منكر، دنيا ميں اپنى كوتاہيوں پر بہت زيادہ افسوس اور حسرت كريں گے_
حتى اذا جائتهم الساعة بغتة قالوا يحسرتنا على ما فرطنا فيها
حسرت كا منادى بننا، ندامت كى شدت كو ظاہر كررہاہے_ علاوہ ازين "فيها" كا مرجع ضمير "حيات دنيا" كو بنايا گيا ہے كہ جو ايك معنوى مرجع ہے_
8_ منكرين معاد، قيامت كے دن، قيامت كے بارے ميں اپنى بے توجہى اور سہل انگارى پر بہت زيادہ حسرت اور افسوس كريں گے_
حتى اذا جاء تهم الساعة بغتة قالوا يحسرتنا على ما فرطنا فيها
"فرطنا فيها" ميں ضمير كا مرجع ہوسكتاہے "الساعة" ہو اور "الساعة" سے مراد ممكن ہے قيامت ہو_ اس صورت ميں جملے كا معنى يہ ہوجائے گا "يا حسرتنا على ما فرطنا فى امر القيامة"
9_ آخرت كى پشيماني، غم و اندوہ اور حسرت، فرائض كى انجام دہى ميں كوتاہى اور دنيوى فرصت كو ضائع كرنے كا نتيجہ ہے_
قد خسر الذين كذبوا بلقاء الله ... قالوا ى حسرتنا على ما فرطنا فيها
"على ما فرطنا فيها" ميں "ہائ" كى ضمير "ما" كى جانب پلٹتى ہے اور معنى يہ ہوجاتاہے "يا حسرتنا على تفريطنا" چونكہ تفريط كا متعلق محذوف ہے (لہذا) متعلق تفريط كے اطلاق پر دلالت كررہاہے_
10_ دنيا كى مادى زندگى تك حيات كو محدود سمجھنا، قيامت كے دن كى حسرت اور گہرے غم و اندوہ كا موجب بنتاہے_
و قالوا ان هى الا حياتنا الدنيا ... حتى اذا جاء تهم الساعة بغتة قالوا ى حسرتنا

11_ معاد كے انكار اور كفر كے نتائج، انسان كے دوش پر سنگين بوجھ (كى مانند) ہيں_
و هم يحملون اوزارهم على ظهورهم
12_ معاد كے منكرين، قيامت كے دن، اپنے گناہوں كے سنگين بوجھ كے ساتھ حاضر ہونگے_
قد خسر الذين كذبوا بلقاء الله ... و هم يحملون اوزارهم على ظهورهم
"اوزار" "وزر" كى جمع ہے جس كا معنى (بوجھ) ہے_ اور آيت ميں "اوزار" سے مراد گناہوں كابار ہے_
13_ انسان قيامت كے دن، اپنے اعمال كے نتائج و عواقب ميں گرفتار ہوگا_
و هم يحملون اوزارهم على ظهورهم
14_ دين اور قيامت كے عقيدہ سے عارى زندگى كا گھاٹے ميں اور انسان كے سرمايہ حيات كے ليے تباہ كن ہونا_
قد خسر الذين كذبوا بلقاء الله ... ى حسرتنا على ما فرطنا فيها
15_ معاد كا انكار گناہ ہے كہ جو قيامت كے دن منكرين معاد كے كاندھوں پر بدترين بوجھ ہوگا_
قد خسر الذين كذبوا بلقاء الله ... الا ساء ما يزرون
16_ دينى امور اور فرائض ميں كوتاہى اور تفريط، انسان كے كاندھوں پر ايك بدترين بوجھ اور گناہ ہے_
قالوا يحسرتنا على ما فرطنا فيها و هم يحملون اوزارهم على ظهورهم الا ساء ما يزرون
يہ مفہوم اس بنا پر ہے كہ جب "ما فرطنا" ميں "ما" موصولہ اور "فيها" كى ضمير كا مرجع ہو_
17_ عن النبّي(ص) فى قوله : "يا حسرتنا" قال : يرى اهل النار منازلهم من الجنة فيقولون : "يا حسرتنا" (1)
رسول خدا(ص) نے خدا كے قول "يا حسرتنا" كے بارے ميں فرمايا ہے كہ جب اہل جہنم، بہشت ميں اپنا مقام و جگہ ديكھيں گے تو كہيں گے "يا حسرتنا" (يعنى "اے حسرت")

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

انجام :
بُرا انجام 16
اہل جہنم :
اہل جہنم کی حسرت 17
پشیمانی :
اخروی پشیمانی کے عوامل 9
-----

1) تفسیر طبری ج 5،ص 178، الدرالمنثور ج/ 3 ص 262_

حسرت :
اخروی حسرت کے عوامل 9، 10
حیات :
اخروی حیات کے انکار کے آثار 10; دنیوی حیات کے قیمتی عوامل 14
خدا تعالی :
حاکمیت خدا کی اخروی تجلی 3; قدرت خدا کی اخروی تجلی 3
خسارہ :
موارد زیان و خسارہ 14
خسارہ اٹھانے والے: 1، 5
قیامت کے دن خسارہ اٹھانے والے لوگ 6
دین :
اہمیت دین 14 دین میں تفریط 16; دین میں سستی 16
دینی فرائض :
دینی فرائض ترک کرنے کے آثار 9; دینی فرائض میں سستی 16
روایت : 17
عقیدہ :
قیامت کا عقیدہ 14
عمر :
عمر تباہ کرنے کے آثار 9; سرمایہ عمر کی تباہی 14
عمل :
عمل کے اخروی آثار 13
غم و اندوہ:
اخروی غم و اندوہ کے اسباب 9،10
فرصت :
فرصت کو تباہ کرنے کے آثار 9
قیامت :
قیامت سے بے توجہی کرنے کے آثار 8; قیامت کا برپا ہونا4; قیامت کا ناگہاں ہونا، 4; قیامت کی ابتلاء 13;قیامت کی خصوصیات 2، 3; قیامت کے دن حسرت 7، 8; قیامت کے دن حقائق کا ظاہر ہونا 6
کفر :
کفر کی سنگینی 11; کفر کے آثار 11

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

گناہ :
سنگینی گناہ 12، 16; موارد گناہ 15، 16
لقا اللہ :
لقاء اللہ اور قیامت2;لقا اللہ کو جھٹلانے والوں کا خسارہ 1، 5; لقا اللہ کو جھٹلانے والوں کی تفریط 7; لقا اللہ کو جھٹلانے والوں کی حسرت 7; لقا اللہ کو جھٹلانے والے اور قیامت 6، 7

مادہ پرستی :
مادہ پرستی کے آثار 10
معاد :
تکذیب معاد کاگناہ 15; تکذیب معاد کے آثار
11، 15; مکذبین معاد اور قیامت 6، 8، 12;مکذبین معاد کا خسارے میں ہونا 1، 5;مکذبین معاد کا گناہ 12; مکذبین معاد کی تفریط 8;مکذبین معاد کی حسرت 8; مکذبین معاد کی عاقبت 15

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلاَّ لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَلَلدَّارُ الآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفَلاَ تَعْقِلُونَ .32
اور یہ زندگانی دنیا صرف کھیل تماشہ ہے اور دار آخرت صاحبان تقوی کے لئے سب سے بہتر ہے _ کیا تمھارے سمجھ میں یہ بات نہیں آرہی ہے (32)
1_ آخرت کے اعتقاد کے بغیر دنیوی زندگی کا حقیقت سے دور اور بے قیمت ہونا_
و ما الحیوة الدنیا الا لعب و لھو
2_ دنیا پرستی اور اس سے محبت کرنا ایك بچگانہ اور احمقانہ خیال ہے_
و ما الحیوة الدنیا الا لعب و لھو
چونکہ لہو و لعب بچوں اور ان لوگوں کا کام ہے جو فکری بلوغ سے عاری ہیں_ اس تشبیہ کے مطابق، دنیا پرستوں میں یہی خصوصیات پائي جاتی ہیں_
3_ منکرین معاد کے نزدیك زندگی کی حقیقت سوائے، کھیل تماشے کے اور کچھ بھی نہیں_
قد خسر الذین کذبوا بلقاء اللہ ... و ما الحی وة الدنیا الا لعب و لھو
اگر چہ اکثر اوقات دنیا لھو و لھب ہے_ لیکن اس کے باوجود ہم سب جانتے ہیں کہ یہی دنیا مراتب و درجات کے ارتقا اور نیکیوں کے کسب کرنے کا سبب ہے لہذا کہہ سکتے ہیں کہ یہ آیت، گذشتہ آیات سے مربوط ہے کہ جو منکرین معاد کے بارے میں تھیں_ یعنی دنیوی زندگی ان کے لیے لھو و لعب کے سوا اور کوئي معنی نہیں رکھتي_
4_ معاد پر ایمان رکھنے اور فرائض کی انجام دہی میں کوتاہی نہ کرنے والوں کے لیے، آخرت بہترین

ٹھکانہ ہے_
و للدار الاخرة خیر للذین یتقون
اگر "خیر" صفت مشبھہ ہو تو اس آیت میں "یتقون" گذشتہ آیت کے ساتھ تقابلی قرینے سے(کہ جس میں لقا اللہ کو جھٹلانے اور دین و فرائض الہی میں تفریط کرنے کی بحث تھي) معاد کو نہ جھٹلانے اور فرائض الہی کو انجام دینے کے معنی میں ہے_
5_ تقوی اور معاد کی فکر میں رہنا ہی آخرت کی برترین اور بہترین زندگی تك پہنچنے کی راہ ہے_
و للدار الاخرة خیر للذین یتقون
6_ آخرت اہل تقوی کے لیے، ہر قسم کی بدی و برائي اور خسارے سے خالی بھلائي اور خیر محض ہے_
اگر "خیر" صفت مشبہہ ہو نہ فعل تفضیل تو اس صورت میں "الاخرة خیر" یعنی آخرت، خیر محض ہے_
7_ دنیا میں مشغولیت اور اس میں سرگرم رہنا انسان کو آخرت سے غافل کردیتاہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

و ما الحيوة الدنيا الا لهب و لهو و للدار الآخرة خير للذين يتقون

8_ اہل تقوی ، لہو لعب اور آخرت کی غفلت سے دور ہیں_

و ما الحی وة الدنیا الا لعب و لهو و للدار الآخرة خیر للذین یتقون

9_ دنیوی زندگی کی حقیقت ا ور آخرت کے مقام و منزل کے بارے میں فکر نہ کرنا، خدا کی سرزنش کا باعث بنتاہے_

و ما الحی وة الدنیا ... افلا تعقلون

10_ عقل و فکر سے کام نہ لینا، دنیا کی جانب توجہ اور آخرت سے غفلت برتنے کی راہ ہموار کرتاہے_

و ما الحی وة الدنیا الا ... افلا تعقلون

11_ دنیا و آخرت اور دونوں کے مقام و منزلت اور قدر و قیمت کے بارے میں غور و فکر کرنا قیامت کے دن خسارے اور حسرت سے محفوظ رہنے کی راہ ہموار کرتاہے_

قد خسر الذین کذبوا ... و ما الحی وة الدنیا الا ... افلا تعقلون

12_ دنیا پر فریفتہ نہ ہونا اور آخرت کی جانب متوجہ رہنا عقل و خرد کا تقاضا ہے_

و ما الحی وة الدنیا الا لعب و لهو ... افلا تعقلون

آخرت :

آخرت کا خیر ہونا 4، 6;آخرت کی حقیقت 9 ;

97

آخرت کی خصوصیات 6; آخرت کی قدر و منزلت 4، 6، 9، 11; آخرت مینشرور 6

ایمان :

آخرت پر ایمان کی اہمیت 1; متعلق ایمان 1، 4; معاد پر ایمان کے آثار 4

تعقل :

تعقل کی علامات 12; تعقل نہ کرنے پر سرزنش 9، 11; تعقل نہ کرنے کے آثار 10; حقیقت آخرت میں تعقل 9، 11; حقیقت دنیا کے بارے میں تعقل 9، 11

تقوی :

آثار تقوی 5

تکلیف (شرعی ذمہ داري):

تکلیف پر عمل کے آثار 4

حسرت :

اخروی حسرت کے موانع 11

حیات :

اخروی زندگی کی برتری کے اسباب 5;دنیوی زندگی کی اہمیت 9; دنیوی زندگی کی حقیقت 9; دنیاوی زندگی کے بے مقصد ہونے کے عوامل 1، ا;

خدا تعالی :

خداوندمتعال کی جانب سے سرزنش 9

خسارہ:

اخروی خسارے سے بچنا10; خسارے سے بچنے کی راہ 11

دنیا :

ارزش دنیا 11; دنیا کا مکرو فریب 12

دنیاپرستی :

دنیا پرستی پر سرزنش 2; دنیا پرستی کا غیر منطقی ہونا 2;دنیا پرستی کی راہیں1;دنیا پرستی کے آثار 7; دنیاپرستی کے موانع 12

ذکر (یاد) :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

معاد كو ياد ركھنے كے آثار 5; ياد آخرت كى راه 12;
سعادت :
اخروى سعادت كے عوامل 5
عقل :
عقل كا كردار 10
عقيده :
باطل عقيده 2
غفلت :
آخرت سے غفلت كى راه 10; آخرت سے غفلت كے عوامل 7
لعب :
آثار لعب 7; موارد لعب 1، 3
لہو :
آثار لهو 7; موارد لهو 1، 3

98
متقين :
آخرت اور متقين 6;متقين اور لهو و لعب 8; متقين اور آخرت سے غفلت 8
معاد :
معاد كو جھٹلانے والوں كى زندگى 3
مؤمنين :
مؤمنين كى آخرت 4
نعمت :
اخروى نعمت كى خصوصيت 6، 7

قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ لاَ يُكَذِّبُونَكَ وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللّهِ يَجْحَدُونَ .33
ہميں معلوم ہے كہ آپ كو ان كے اقوال سے دكھ ہو تا ہے ليكن يہ آپ كى تكذيب نہيں كررہے ہيں بلكہ يہ ظالمين آيات الہى كا انكار كررہے ہيں (33)
1_ كفار كى مخالفتوں اور بيہوده گوئي پر پيغمبر اكرم(ص) كا غمگين ہونا_
قد نعلم انہ ليحزنك الذى يقولون
2_كفار كى بيہوده گوئي اور اس پر پيغمبر(ص) كے غم و اندوه سے خدا كى آگاہى كو ياد دلاكر، خدا كا منكرين كے انكار كے مقابلے ميں پيغمبر(ص) كو تسلى و تشفى دينا_
قد نعلم انہ ليحزنك الذى يقولون
3_ كفار كا پيغمبر اكرم(ص) كو جھٹلانا اور انہيں طعن و تشنيع اور آزار كا نشانہ بنانا_
قد نعلم انہ ليحزنك الذى يقولون
4_ خداوندعالم انسان كے پوشيده و باطنى حالات سے آگاه ہے_
قد نعلم انہ ليحزنك الذى يقولون
5_ پيغمبر اكرم(ص) كو جھٹلانے سے كفار كا اصلى مقصد، آيات الہى كا انكار كرنا تھا_
فانهم لا يكذبونك و لكن الظلمين باى ت الله يجحدون
6_ ظالم ہى آيات الہى كا انكار كرتے ہيں_
و لكن الظالمين باى ت الله يجحدون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

7_ آیات الھی کا انکار ظلم ہے_
فانھم لا یکذبونك و لکن الظالمین بای ت الله یجحدون
ممکن ہے منکرین کو ظالم کہنے کا مطلب یہ ہوکہ وہ اپنے انکار سے ظالموں کی صف میں شامل ہوگئے ہیں_ نہ یہ کہ وہ انکار کرنے سے پہلے ظالم تھے_
8_ پیغمبر اکرم(ص) آیت الہی ہیں اور آپ(ص) کی رسالت کو جھٹلانا، آیات خداکا انکار اور ظلم ہے_
فانھم لا یکذبونك و لکن الظلمین بایت الله یجحدون
9_ آنحضرت(ص) کی حقانیت سے آگاہ ہونے کے با وجود، کفار کا ہٹ دھرمی سے کام لینا اور پیغمبر اکرم(ص) سے مقابلہ کرنا_
فانھم لا یکذبونك و لکن الظالمین بای ت الله یجحدون
10_ آیات الھی کا انکار، کفار کے ظالم و سرکش نفس کی وجہ سے ہے نہ کہ ان کی جہالت و نادانی کا نتیجہ ہے_
فانھم لا یکذبونك و لکن الظلمین بای ت الله یجحدون
"حجد" اس انکار کو کہتے ہیں کہ جو قلبی عقیدہ کے خلاف ہو، احتمال ہے کہ کفار و منکرین کو، پیغمبر(ص) سے دانستہ مخالفت کی وجہ سے ظالم کہا گیا ہو_
11_ پیغمبر اکرم(ص) سے کفار کی جنگ، (در حقیقت) خداوندمتعال کے مقام الوہیت سے مقابلہ ہے_
قد نعلم انہ لیحزنك ... و لکن الظلمین بای ت الله یجحدون
12_ خداوند عالم کا پیغمبر اکرم(ص) کو یہ کہہ کر تسلی دینا کہ کفار کا مقصد آیات الہی کو جھٹلاناہے نہ کہ خود پیغمبر اکرم(ص) کو_
فانھم لا یکذبونك و لکن الظلمین بای ت الله یجحدون
13_ خداوند عالم کا، پیغمبر(ص) کو جھٹلانے والوں کو خبردار کرنا_
فانھم لا یکذبونك و لکن الظالمین بای ت الله یجحدون
پیغمبر(ص) کو جھٹلانے کی نفی کے بعد جملہ "لکن الظلمین" کفار کی جانب سے آیات خدا کو جھٹلانے جانے کو بیان کررہاہے_ اس سیاق و سباق سے جو نکتہ اخذ کیا جا سکتاہے وہ یہ ہے کہ یہاں جھٹلانے والوں کو تنبیہ کی جارہی ہے_
14_ عن ابی عبدالله(ع) فی قولہ :فانھم لا یکذبونك "قال : لا یستطیعون ابطال قولك (1)
امام صادق(ص) ، خدا کے فرمان "فانھم لا یکذبونك" کے بارے میں فرماتے ہیں : (اے ہمارے رسول(ص)) مشرکین تمھارے قول کو باطل (ثابت) کرنے کی توانائي نہیں رکھتے_

----

1) تفسیر عیاشی ج/ 1 ص359، ح 21_ نور الثقلین ج/ 1 ص 712 ح 57_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) اور کفار 9، 11; آنحضرت(ص) سے مقابلہ1; آنحضرت(ص) کا غم و اندوہ 3; آنحضرت(ص) کو اذیت و آزار 3; آنحضرت(ص) کو تسلی 2، 12; آنحضرت(ص) کو جھٹلایا جانا 3، 5، 8;آنحضرت(ص) کو زخم زبان 3; آنحضرت(ص) کی تکذیب کرنے والوں کو خبردار کیا جانا 13; آنحضرت(ص) کی حقانیت9;آنحضرت(ص) کے غم و اندوہ کے عوامل 1;آنحضرت(ص) کے مقامات 8، 11
آیات خدا : 8
آیات خدا کی تکذیب 5، 7، 8، 12; آیات خدا کی تکذیب کے عوامل 10;آیات خدا کے مکذّ بین 6
انسان :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اسرار انسان 4
خدا تعالی :
الوہیت خدا کے خلاف مقابلہ 11 ;خدا کا علم2; خدا کا علم غیب 4;خدا کی تنبیہات 13
روایت : 14
ظالمین:
ظالمین اور الہی آیات6
ظلم :
ظلم کے آثار 10; ظلم کے موارد 7، 8
کفار :
کفار اور آیات خدا 5، 12; کفار اور محمد(ص) 3، 5، 9; کفار کا ظلم10; کفار کا مقابلہ9، 11;کفار کی اذیتیں 3; کفار کی جہالت10; کفار کی طرف سے طعن و تشنیع 3;کفار کی ہٹ دھرمی 9
مشرکین :
مشرکین اور محمد(ص) 14

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ فَصَبَرُواْ عَلَى مَا كُذِّبُواْ وَأُوذُواْ حَتَّى أَتَاهُمْ نَصْرُنَا وَلاَ مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللّهِ وَلَقدْ جَاءكَ مِن نَّبَإِ الْمُرْسَلِينَ .34
اور آپ سے پہلے والے رسولوں کو بھی جھٹلا یا گیا ہے تو انھوں نے اس تکذیب اور اذیت پر صبر کیا ہے یہاں تک کہ ہماری مدد آگئي اور الله کی باتوں کاکوئي بدلنے والا نہیں ہے اور آپ کے پاس تو مرسلین کی خبریں آچکی ہیں (34)
1_ گذشتہ انبیا میں سے کچھ، پیغمبر اکرم(ص) کی طرح، مخالفین کی طرف سے جھٹلائے گئے ہیں_

101
و لقد كذبت رسل من قبلك
2_ پیغمبر اکرم(ص) کی تکذیب، انبیائے الہی کے ساتھ جنگ کی تاریخ کا تکرار ہے_
و لقد كذبت رسل من قبلك
3_ انبیا(ص) آیات الہی ہیں_
فانهم لا يكذبونك و لكن الظّلمين باى ت الله يجحدون و لقد كذبت رسل من قبلك
4_ گذشتہ انبیا(ع) اپنے مخالفین کی تکذیب اور دشمنی کے مقابلے میں استقامت و پائیداری دکھاتے تھے_
فصبروا على ما كذبوا و اوذوا
5_ خداوندعالم کی جانب سے، پیغمبر اکرم(ص) اور مؤمنین کو مخالفین کے مقابلے میں صبر و استقامت کی ترغیب و دعوت_
و لقد كذبت رسل من قبلك فصبروا ... حتى اتى هم نصرنا
6_ مخالفین کی طرف سے تکذیب اور تکلیف و آزار کے مقابلے میں انبیاء کے صبرو استقامت کے نتیجے میں انھیں فتح و نصرت کی شیرینی کا عطا ہونا_
فصبروا على ما كذبوا و اوذوا حتى اتى هم نصرنا
7_ استقامت و پائیداری کی صورت میں خداوندعالم کی جانب سے پیغمبر اکرم(ص) کو نصرت و مدد کی خوشخبری ملنا_
و لقد كذبت رسل من قبلك فصبروا ... حتى اتى هم نصرنا
8_ گذشتہ انبیا(ع) کی تاریخ اور ان کی استقامت و پائیداری کا تذکرہ، سبق آموز اور تعمیری ہے_
و لقد كذبت رسل من قبلك فصبروا ... حتى اتى هم نصرنا
9_ حوادث کی شناخت اور عبرت حاصل کرنے کے لیے ایك قیمتی و بہترین منبع تاریخ ہے_
و لقد كذبت رسل من قبلك فصبروا ... حتى اتى هم نصرنا
10_ صبر و استقامت کے سائے میں مؤمنین کو نصرت و مدد کی الہی خوشخبري_
و لقد كذبت ... فصبروا على ما كذبوا و اوذوا حتى اتى هم نصرنا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

11_ خداوندعالم كى نصرت اور غيبى امداد، انبيائے الہى كى رسالت و نبوت كى پشت پناہ ہے_
و لقد كذبت رسل من قبلك فصبروا ... حتى اتى هم نصرنا

102
12_ مشكلات و مصائب برداشت كرنا، انبيا (ع) كى رسالت اور اہداف كى تكميل اور راہ حق كو طے كرنے كا لازمہ ہے_
قد نعلم انہ ليحزنك الذى يقولون ... لقد كذبت رسل من قبلك فصبروا ... حتى اتى هم نصرنا
13_ سنن الہى اور كلمات خداكو كوئي بھى تبديل نہيں كرسكتا_
و لا مبدل لكلمت الله
14_ خدا كے وعدے ناقابل تخلف ہيں_
و لقد كذبت ... حتى اتى هم نصرنا و لا مبدل لكلمت الله
15_ تاريخى حوادث اور واقعات پر ان ناقابل تغيير سنن الہى كى مكمل حاكميت ہونا كہ جن كا كوئي حريف نہيں ہے_
و لقد كذبت رسل من قبلك ... حتى اتى هم نصرنا و لا مبدل لكلمت الله
جملہ "لا مبدل ..." نظام كائنات ميں ايك كلى قانون كا بيان ہے ليكن آيت كا موضوع، تاريخى ابحاث اور انكے حوادث ہيں (لهذا) اس حصے ميں آيت كا مصداق بھى مذكورہ سنن الہى ہيں_
16_ صبر و استقامت كے سائے ميں فتح و نصرت حاصل ہونا، خدا كى ناقابل تغيير سنت ہے_
فصبروا على ما كذبوا و اوذوا حتى اتى هم نصرنا و لا مبدل لكلمت الله
17_ الہى رسالت (اور سنن) سے جنگ اور حق كے مقابلے ميں محاذ آرائي كاحتمى شكست و ناكامى سے ووچار ہونا_
و لقد كذبت رسل من قبلك فصبروا ... حتى اتى هم نصرنا و لا مبدل لكلمت الله
18_ سورہ انعام سے پہلے بھى پيغمبر خدا(ص) پر گذشتہ انبيا كى سرگذشت ان كے صبر و استقامت اور ان كى فتح و نصرت كے بارے ميں قرآن كى چند آيات كا نازل ہونا_
فصبروا على ما كذبوا ... و لقد جاء ك من نباى المرسلين
19_ قرآن ميں پيغمبر(ص) كو گذشتہ انبيا كى پيروى كرنے اور آنحضرت(ص) كى تسلى كے ليے(ص) ان (انبيا(ع)) كے قصوں اور داستانوں كا بيان كيا جانا_
و لقد كذبت ... و لقد جاء ك من نبا ى المرسلين

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) كو ترغيب 5; آنحضرت(ص) كو تسلى و تشفى

103
19 ; آنحضرت(ص) كى امداد7; آنحضرت(ص) كى تكذيب 1،2
آيات خدا : 3
امداد :
امداد كى بشارت 7; غيبى امداد كا كردار 11
انبيا(ع) :
انبيا اورتاريخ 1;انبياء سے جنگ 2; انبياء كا صبر 4،6،8; انبيا كو اذيت پہنچانا 4، 6; انبيا كى اطاعت 19; انبيا كى امداد 11; انبيا كى پشت پناہى 11;انبياء كى تاريخ 18،19 ; انبياء كى تكذيب 1،4،6; انبياء كى فتح 18; انبياء كى فتح كے عوامل 6; انبيا كے اسوہ پرعمل كرنا 8; انبياء كے اہداف كا مكمل ہونا12; انبياء كے مقامات 3
باطل :
باطل كى شكست 17
تاريخ :
تاريخ كا تكرار 1، 2; تاريخ سے عبرت 8، 9; تاريخ كا قانون و قاعدہ كے مطابق ہونا 15;تاريخ كے فوائد 9

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حق :
حق دشمنی کی شکست 17
خدا تعالی :
خداوند عالم کی امداد کا کردار 11;خداوندعالم کی بشارت 7، 10; خدا وند عالم کی جانب سے ترغیب 5; خداوندعالم کے وعدوں کا حتمی ہونا 14; سنن الہی 16; سنن الہی کا یقینی ہونا 13،15;سنن الہی کی حاکمیت 15
ذکر (یاد) :
تاریخ کو یاد رکھنے کا فلسفہ 19
سختی :
سختی برداشت کرنے کے آثار 12
شناخت :
شناخت کے منابع 9
صبر :
صبر کی ترغیب 5;صبر کے آثار 6، 7، 10، 12، 16
عبرت :
عبرت کے عوامل 8، 9
فتح و کامیابی :
فتح و کامیابی کا مقدمہ 16
قرآن :
قرآنی قصص کا فلسفہ 19
کلمات خدا :
کلمات خدا کا تبدیل ہونا 13
مؤمنین :
مؤمنین کو بشارت 10;مؤمنین کی امداد 10; مؤمنین کی تشویق 5

وَإِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَن تَبْتَغِيَ نَفَقاً فِي الأَرْضِ أَوْ سُلَّماً فِي السَّمَاء فَتَأْتِيَهُم بِآيَةٍ وَلَوْ شَاء اللّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَى فَلاَ تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ .35

اور اگر ان کا اعراض وانحراف آپ پر گران گذرتا ہے تو اگر آپ کے بس میں ہے کہ زمین میں سرنگ بنادیں یا آسمان میں سیڑھی لگا کر کوئي نشانی لے آئیں تو لے آئیں _ بیشك اگر خدا چاہتا تو جبراً سب کوہدایت پر جمع ہی کردیتا لہذا آپ اپنا شمارنا واقف لوگوں میں نہ ہونے دیں (35)

1_ لوگوں کا اسلام سے منہ موڑنا اوراسکو جھٹلانا پیغمبر(ص) کے لیے ایك ناگوار امر تھا _
بای ت الله یجعدون_ و لقد کذبت رسل من قبلك ... و ان کان کبر علیك اعراضھم
2_ لوگوں کی ہدایت کے لیے پیغمبر(ص) کا تمام مروّجہ طریقوں اور ممکنہ وسائل سے استفادہ کرنا_
و ان کان کبر علیك اعراضھم فان استطعت ان ... فتا تیھم بای ة
چونکہ خداوند متعال پیغمبر(ص) سے فرمارہاہے کہ اگر تم زمین کے نیچے یا آسمانوں سے بھی آیت لاؤ تو بھی بعض لوگ ایمان نہیں لائیں گے_ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آنحضرت(ص) نے (ہدایت کے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

تمام ممكنہ راستے طے كيے تھے_ ليكن اس سے كوئي نتيجہ حاصل نہيں ہوا_
3_ پيغمبر اكرم(ص) كو لوگوں كے ہدايت پانے اور ايمان لانے كى بہت زيادہ تمنا تھي_
و ان كان كبر عليك اعراضهم فان استطعت ... فتاتيهم باية
4_ لوگوں كى ہدايت كے ليے زيادہ سے زيادہ معجزات اور آيات الہى لانے كى طرف پيغمبر اكرم(ص) كا شديد رحجان_
و ان كان كبر عليك اعراضهم فان استطعت ان تبتغي ... فتاتيهم باية

5_ پيغمبر(ص) زمين كو پھاڑ كر اور آسمان پر سيڑھى لگاكر اپنے آپ سے ہرگز كوئي معجزہ نہيں لاسكيں گے_
فان استطعت ان تبتغى نفقاً فى الارض او سلما فى السماء فتاتيهم باى ة
6_ فقط خدا كے اذن اور اسكے ناقابل تغيير قوانين و سنن كے دائرے ميں ہى معجزات پيش كرنے كا امكان ہے_
فان استطعت ان تبتغى نفقا فى الارض او سلما فى السمائ
"استطعت" ميں پيغبر(ص) كو مخاطب قرار دينا اور آنحضرت(ص) سے فرمانا كہ اگر تم زمين ميں سوراخ كرنے اور آسمان پر سيڑھى لگانے پر قادر ہو (تو يہ سب كچھ كركے ديكھ لو) يہ اس بات كى جانب اشارہ ہے كہ معجزات كا اس صورت ميں نازل ہونا كہ جس كى بعض لوگ خواہش كرتے ہيں، نظام ہدايت ميں قوانين اور سنن الہى كى حدود سے باہر ہے_
7_ بعض كفار ناقابل انعطاف اور ناقابل ہدايت ہيں_
فان استطعت ان تبتغي ... فتاتيهم باى ة
"ان استطعت" كا جواب محذوف ہے_ يعنى اگر زمين و آسمان ميں جو معجزہ بھى لاسكتے ہو لاؤ ليكن وہ لوگ ايمان لانے والے نہيں ہيں_
8_ خداوند عالم كى مشيت نہيں ہے كہ لوگوں كى جبرى (زبردستي) ہدايت كى جائے_
و لو شاء الله لجمعهم على الهدى
حرف "لو" امتناع كے ليے ہے_ يعنى خداوند عالم اس قسم كى ہدايت نہيں چاہتا جبكہى بطور مسلم خداوند اختيارى و تشريحى (قانون و ضابطے كے مطابق) ہدايت كا خواہاں ہے تو لازما آيت ميں مذكورہ ہدايت زبردستى (جبري) ہدايت ہوگي_
9_ خداوند عالم ، تمام لوگوں كو، اسلام و ايمان كى جانب ہدايت كرنے پر قادر ہے_
و لو شاء الله لجمعهم على الهدى
10_ راہ ہدايت كو انتخاب كرنے ميں انسان كى آزادى و اختيار ہى خداوند عالم كى مشيت ہے_
و لو شاء الله لجمعهم على الهدى
11_ انسان، ہدايت اور گمراہى كا راستہ انتخاب كرنے ميں آزاد ہے_
فان استطعت ان تبتغي ... و لو شاء الله لجمعهم على الهدى
خدا كا يہ فرمانا كہ اگر تم ہر قسم كا معجزہ (بھي) لاتے تو بھى يہ ايمان لانے والے نہيں ہيں اور اگر خدا چاہتا تو ہدايت كر سكتا تھا، اس سے معلوم ہوتا ہے كہ انسان راستے كا انتخاب كرنے ميں آزاد ہے_
12_ كفار كى خصوصيات اور نفسيات كى دقيق پہچان اور ہدايت كے مقابلے ميں انكے مؤقف اور رد عمل سے

آگاہى حاصل كرنا پيغمبر(ص) كى ذمہ دارى ہے_
و ان كان كبر ... فلا تكونن من الجهلين
بعض كفار كى "ہدايت ناپذيري" كى خصوصيت كا بيان كرنا اور پيغمبر(ص) كى نسبت آيت كا سرزنش آميز لہجہ، بتارہاہے كہ پيغمبر(ص) كو تمام لوگوں كى ہدايت كے بارے ميں اپنے ميلان و شوق كے برعكس، اس واقعيت كو قبول كرنا چاہئے كہ بعض كفار ناقابل ہدايت ہيں اور يہ بات آپ(ص) كو اپنے لائحہ عمل ميں مد نظر ركھنى چاہيئے_
13_ تمام لوگوں كے قابل ہدايت ہونے كى اميد، ايك بے جا اور جاہلانہ توقع ہے_
و ان كان كبر عليك ... فلا تكونن من الجهلين
14_ انبيااور الہى رہبروں كےليے لوگوں كى نفسيات اور دين كے مخالفين و منكرين كى فطرت سے آگاہ ہونا ضرورى ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فلا تكونن من الجهلين
15_ جاہلوں كے طور طريقے اور ان سے متاثر ہونے سے بچنے كى ضرورت_
فلا تكونن من الجهلين
16_ پيغمبر(ص) سے بے جا توقعات اور بہت سے انحرافات كى جڑ جہالت و نادانى تھي_
و ان كان كبر عليك ... فلا تكون من الجهلين
گذشتہ آيت ميں بعض كفار كى طرف سے قرطاس (كاغذ) اور ملك (فرشتے)كے نزول كى بحث كى گئي تھي_ يہ آيت گويا، ان سب لوگونكيلئے كو جواب ہے كہ جو اس طرح كى خواہشات و تقاضے كرتے تھے يا انكى حمايت كرتے ہيں_ آيت كے آخر ميں، خصوصي، معجزات كى درخواست كرنے والوں كو جہلا ء ميں شمار كيا گيا ہے_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) اور كفار 12;آنحضرت(ص) سے بے جا توقعات 16; آنحضرت(ص) كا معجزه 5; آنحضرت(ص) كا ہدايت كرنا 4،2;آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى 12;آنحضرت(ص) كى قدرت كى حدود 5 ; آنحضرت(ص) كى مشكلات 1;
آنحضرت(ص) كے اختيارات كى حدود 5
اسلام :
اسلام سے اعراض 1; اسلام كى تكذيب 1
انبيا :
انبياء كى ذمہ دارى 14
انحراف :
انحراف كے عوامل 16
انسان :
اختيار انسان 8، 10، 11

ايمان :
ايمان كى اہميت 3
بے جا توقعات : 13
جبر و اختيار : 8، 10، 11
جہل :
آثار جہل 16
جہلاء :
جہلا ء كے راستے سے اعراض 15
خدا تعالى :
اذن خدا 6; سنن خدا 6; قدرت خدا 9; مشيت خدا 8، 10; ہدايت خدا 8، 9
دين:
دين كے دشمنوں كى نفسيات سے آگاہى 14
رہبرى :
رہبر كى ذمہ دارى 12، 14
كفار :
كفار كى انعطاف ناپذيرى 7;كفار كى نفسيات سے آگاہى كى اہميت 12; ناقابل ہدايت كفار 7
گمراہى :
گمراہى ميں اختيار 11

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

معجزہ :
شرائط معجزہ، 6; معجزے کا قانون و قاعدے کے مطابق ہونا6
نفسیات :
نفسیات سے آگاہی کی اہمیت 12، 14
ہدایت :
ہدایت کا طریقہ 2، 12;ہدایت کی اہمیت30 ; ہدایت میں اختیار 8، 10، 11

إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ وَالْمَوْتَى يَبْعَثُهُمُ اللّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ .36
بس بات کو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو سنتے اور مردوں کوتو خداہی اٹھا ئے گا اور پھر اس کی بارگاہ میں پلٹا ئے جائیں گے (36)
1_ فقط وہی لوگ خدا اور رسول(ص) کی دعوت پر لبیك کہتے ہیں جو پیغمبر(ص) کے فرامین کو سنتے ہیں اور انہیں درك

کرتے ہیں_
انما یستجیب الذین یسمعون
2_ ہدایت پانے کے لیے، پیغمبر(ص) کی باتوں کو سننا اور ان کا ادراك ضروری ہے_
انما یستجیب الذین یسمعون
3_ جو لوگ آیات الہی اور دعوت پیغمبر(ص) پر کان نہیں دھرتے وہ چلتے پھرتے مردے ہیں_
انما یستجیب الذین یسمعون والموتی یبعثھم الله
"الذین یسمعون"کے مقابلے میں "الموتی " کا کلمہ استعمال ہونا، حکایت کرتاہے کہ جو لوگ پیغمبر(ص) کی دعوت کے سامنے اس طرح کا رویہ اپناتے ہیں کہ گویا انھوں نے کچھ سنا ہی نہیں_ یہی لوگ ایسے مردہ دل ہیں کہ جن پر "الموتی " کا اطلاق ہوتاہے_
4_ دعوت پیغمبر(ص) پر لبیك کہنے والے، مؤمنین ہی زندہ ہیں_
انما یستجیب الذین یسمعون والموتی یبعثھم الله
5_ وہی معاشرہ حقیقی زندگی سے بہرہ مند ہے جو انبیائ(ع) کی دعوت کا مثبت جواب دیتاہے_
انما یستجیب الذین یسمعون والموتی یبعثھم الله
6_ بعض لوگ، گمراہی کے اس مرحلے تك جا پہنچتے ہیں کہ پھر ان کی ہدایت کی کوئي امید باقی نہیں رہتي_
انما یستجیب الذین یسمعون والموتی یبعثھم الله
گویا اس آیت میں لوگوں کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے_ ایك گروہ پیغمبر(ص) کی دعوت پر مثبت جواب دیتاہے اور دوسرا گروہ آیت کی تعبیر کے مطابق "الموتی " ہے (یعنی مردہ ہے) جس طرح اس دنیا میں مردے کے زندہ ہونے کی امید رکھنا غیر معقول ، اسی طرح، اس قسم کے لوگوں کی ہدایت کی امید رکھنا بھی خیال خام ہے _
7_ خدا قیامت کے دن مردوں کو اٹھائے گا_
والموتی یبعثھم الله
8_ پیغمبر(ص) کو جھٹلانے والے لوگ، قیامت کے دن، آنحضرت(ص) اور آپ کی دعوت کی حقانیت کو درك کرلیں گے_
انما یستجیب الذین یسمعون والموتی یبعثھم الله
گذشتہ جملات کے قرینے سے، آیت میں "الموتی " سے مراد وہ لوگ ہیں کہ جو دعوت پیغمبر(ص) پر مثبت جواب نہیں دیتے_ جملہ "یبعثھم الله" بعث قیامت کی خبر ہونے کے علاوہ اس بات کی جانب کنایہ بھی ہے کہ خدا ان مردہ دلوں کو اٹھائے گا تا کہ وہ پیغمبر(ص) کی دعوت اور آپ کے وعدوں کی حقانیت کو درك کرلیں_
9_ تمام انسانوں نے خداکی جانب لوٹنا ہے_

ثم الیہ یرجعون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

10_ قیامت، حق کو قبول کرنے والوں اور حق کو قبول نہ کرنے والوں کے حساب کتاب اور انھیں سزا و جزا دینے کا دن ہے_
انما یستجیب الذین یسمعون والموتی یبعثهم الله ثم الیہ یرجعون
جملہ "ثم الیہ یرجعون" ظاہرا پوری آیت سے مربوط ہے یعنی جواب دینے والے بھی اور مردہ دل (جواب نہ دینے والے) بھی سب کے سب قیامت کے دن اٹھائے جائیں گے اور اپنے اعمال کا نتیجہ دیکھیں گے_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت اور قیامت کی تکذیب کرنے والے 8; آنحضرت(ص) کی حقانیت 8 ;آنحضرت(ص) کی دعوت 8 ; آنحضرت(ص) کی دعوت سے بے اعتنایی 3; آنحضرت کی دعوت قبول کرنا 1،4;آنحضرت(ص) کی کلام سننا 1،2; آنحضرت کی کلام سمجھنا 1،2; آنحضرت(ص) کے پیروکار 4
آیات خدا :
آیات خدا سے بے اعتنائي 3
انبیا(ع) :
دعوت انبیا کو قبول کرنا 5
انسان :
انسان اور قیامت کا دن 7;انسانوں کا اخروی حشر 7; انسانوں کا انجام 9
تشبیهات :
مردوں سے تشبیہ 3
حق :
حق قبول کرنے والوں کی جزا10; حق کو رد کرنے والوں کی سزا 10
خدا کی جانب بازگشت : 9
دعوت :
دعوت خدا کو قبول کرنا 1
زندہ لوگ :
حقیقی اور واقعی زندگی 4
قرآن :
تشبیهات قرآن 3
قیامت :
قیامت کی خصوصیت 10 قیامت کے دن حقائق کا ظهور 8;;قیامت میں حساب لیاجانا 10
گمراہ لوگ :
گمراہوں کا ناقابل ہدایت ہونا 6
گمراہی :
گمراہی کے درجات و مراتب 6

لوگ :
گمراہ لوگ 6
مردے :
مردوں کا زندہ کیا جانا7
معاد :
معاد کا منشا7

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

معاشرہ :
زندہ معاشرہ 5; معاشرے کی حیات 5
مؤمنین : 4
ہدایت :
مقدمات ہدایت 2; ہدایت سے مایوسی 6

وَقَالُواْ لَوْلاَ نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ قُلْ إِنَّ اللّهَ قَادِرٌ عَلَى أَن يُنَزِّلٍ آيَةً وَلَـكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لاَ يَعْلَمُونَ .37
اور یہ کہتے ہیں کہ ان کے اوپر کوئي نشانی کیوں نہیں نازل ہوتی تو کہہ دلیجئے کہ خدا تمھاری پسندیدہ نشانی بھی نازل کر سکتا ہے لیکن اکثرت اس بات کو بھی نہیں جانتی ہے (37)
1_ مشرکین، اثبات رسالت کے لیے پیغمبر(ص) کے معجزات کی نارسائي کے مدعی ہیں
و قالوا لو لا نزل علیہ ایۃ من ربہ
مشرکین کی جانب سے، قرآن جیسے معجزے کے ہوتے ہوئے کسی اور معجزے کی درخواست کرنااس بات کی حکایت کرتاہے کہ وہ آنحضرت(ص) کے معجزات کو، اثبات رسالت کے لیے کافی نہیں سمجھتے تھے_
2_ مشرکین کے لیے خصوصی اور ان کے پسندیدہ معجزہ کا نازل نہ ہونا، رسالت پیغمبر(ص) سے ان کے انکار و کفر کا بہانہ ہے_
و قالوا لو لا نزل علیہ ایۃ من ربہ
آنحضرت(ص) کی طرف سے معجزات پیش کیے جانے کے باوجود، پیغمبر(ص) سے معجزے کا طلب کرنا، حکایت کرتاہے کہ وہ اپنا دل پسند اور خصوصی معجزہ چاہتے تھے_
3_ رسالت پیغمبر(ص) کو جھٹلانے کےلئے، مشرکین کا پروپینگڈا کرنا اور ماحول خراب کرنا_

111
و قالوا لو لا نزل علیہ ء ایۃ من ربہ
4_ خداوندعالم ہر قسم کا معجزہ اور آیت (نشاني) بھیجنے پر قادر ہے_
قل ان اللہ قادر علی ان ینزل ایۃ
5_ خصوصی اور دلپسند معجزات طلب کرنا، نادانی و جہالت کا نتیجہ ہے_
و لکن اکثرھم لا یعلمون
خصوصی معجزے طلب کرنے والوں سے علم کی نفی کرنا، ظاہر کرتاہے کہ نادانی و جہالت اس قسم کے تقاضوں کی پیدائشے کا منشا ہے_
6_ اکثر مشرکین کا، خداوند عالم کی طرف سے ہر قسم کا معجزہ نازل کرنے کی قدرت سے لاعلم ہونا_
ان اللہ قادر علی ان ینزل ایۃ و لکن اکثرھم لا یعلمون
پہلے جملے کے قرینے سے "لا یعلمون" کا مفعول، قدرت الھی ہے_ یعنی لا یعلمون ان اللہ قادر
7_ بہت کم مشرکین جانتے تھے کہ خداوند ان کے طلب کردہ معجزے لانے پر قادر ہے_
و لکن اکثرھم لا یعلمون
8_ اغلب مشرکین، درخواستی معجزات کے نازل نہ ہونے کے فلسفے سے لاعلم تھے_
و قالوا لو لا نزل علیہ ایۃ ... و لکن اکثرھم لا یعلمون
مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر ہے کہ "لا یعلمون" کا متعلق "حکمۃ عدم نزول الآیات" جیسا کوئي جملہ ہو_
9_ مشرکین میں سے بہت کم لوگ درخواستی معجزات کے نازل نہ ہونے کے فلسفے سے آگاہ تھے_
و قالوا لو لانزل علیہ ایۃ ... و لکن اکثرھم لا یعلمون
10_ درخواستی معجزات کے نازل نہ ہونے کے فلسفے (سبب) اور قدرت الھی سے آگاہ ہونے کے باوجود، مشرکین کا پیغمبر(ص) کے خلاف پروپیگنڈا کرنا_
و قالوا لو لا نزل علیہ ایۃ من ربہ قل ان اللہ قادر ... و لکن اکثرھم لا یعلمون
اگر مشرکین کا قدرت خدا پر عقیدہ نہ ہوتا تو جملہ "قل ان اللہ قادر" محض ایك دعوی تھا_ بنابرایں وہ ہر قسم کا معجزہ نازل

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کرنے پر خدا کی قدرت کے قائل تھے_ اس کے علاوہ آیت کی تصریح کے مطابق، ان میں سے ایك قلیل تعداد اپنے طلب کردہ معجزات کے عدم نزول کی علت سے بھی آگاہ تھي_

11_ بعض مشرکین ہر قسم کا معجزہ نازل کرنے پر خداوند کی قدرت اور اس کے نازل نہ ہونے کے سبب سے آگاہ ہونے کے باوجود، خصوصي، معجزات کے نازل ہونے کا تقاضا کرتے تھے_

و قالوا لو لا نزل ... ان اللہ قادر ... و لکن اکثرھم لا یعلمون

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کی تکذیب 2 ;آنحضرت کی نبوت کے دلائل 9
آیات خدا : 4، 6
جہل :
جہل و نادانی کے آثار 5
خدا تعالی :
خدا تعالی کی قدرت 4، 6، 7، 11
قرآن :
اعجاز قرآن 1
کفر :
آنحضرت(ص) سے کفر
مشرکین :
اکثر مشرکین کی جہالت 6، 8; درخواستی معجزہ 2;صدر اسلام کے مشرکین کا پروپینگنڈا 10; صدر اسلام کے مشرکین کی اقلیت 7، 9; مشرکین اور قرآن 1; مشرکین اور محمد(ص) 3، 10; مشرکین اور محمد(ص) کا معجزہ 1 ; مشرکین اور معجزہ 11; مشرکین کا کفر 2; مشرکین کا ماحول خراب کرنا 3; مشرکین کی بہانہ جوئي 2; مشرکین کی تبلیغ 3
معجزہ :
درخواستی معجزہ 5، 7، 8، 9، 10، 11; معجزہ کا سرچشمہ 4، 6، 7، 11; معجزہ لانے کی درخواست 5، 8، 9، 10، 11

وَمَا مِن دَآبَّةٍ فِي الأَرْضِ وَلاَ طَائِرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلاَّ أُمَمٌ أَمْثَالُكُم مَّا فَرَّطْنَا فِي الكِتَابِ مِن شَيْءٍ ثُمَّ إِلَى رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ .38

اور زمین میں کوئي بھی رینگنے والا یا دونوں پروں سے پرواز کرنے والا طائر ایسا نہیں ہے جو اپنی جگہ پر تمھاری طرح کی جماعت نہ رکھتا ہو_ ہم نے کتاب میں کسی شے کے بیان میں کوئي کمی نہیں کی ہے اس کے بعد سب اپنے پروردگار کی بارگاہ میں پیش ہوں گے (38)

1_ زمین پر چلنے والے تمام جاندار اور آسمان کے تمام پرندے، انسانوں کی مانند، امت کی شکل میں

رہتے ہیں_

و ما من دابة فی الارض و لا طائر یطیر بجناحیه الا امم امثالکم

2_ پرندوں کا فضا میں دوپروں سے پرواز کرنا_

و لا طئر یطیر بجناحیه

3_ خداوندعالم نے ہر چیز کے بارے میں دقیق معلومات کو ایك معین کتاب (لوح محفوظ) میں ثبت کر رکھا ہے_

ما فرطنا فی الکتب من شیئ

ہوسکتاہے "الکتاب" سے مراد لوح محفوظ ہو یا ہر وہ جگہ جہاں موجودات کے بارے میں مکمل معلومات ثبت کی جاتی ہوں_

4_ کائنات، ہر قسم کے نقص و کمی سے پاك ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ما فرطنا فى الكتب من شيئ
صدر آيت كو ديكھتے ہوئے كہ جس ميں موجودات ہستى (كائنات) سے بحث كى گئي ہے كہا جا سكتاہے كہ "الكتاب" سے مراد كتاب تكوينى اور كائنات ہے_ اور اس ميں تفريط نہ كرنے سے مراد اس ميں ہر قسم كى كمى اور نقص كى نفى ہے_
5_ قرآن ہدايت كرنے كے ليے ايك مكمل معجزہ اور ہدايت انسان كى تمام ضروريات كو پورا كرنے والى (كتاب) ہے_
و قالوا لو لا نزل على اية ... ما فرطنا فى الكتب من شيئ
گذشتہ آيت كو ديكھتے ہوئے كہ جس ميں نزول معجزات كى بحث تھي_ كہا جاسكتاہے كہ "الكتاب" سے مراد قرآن ہے اور قرآن كتاب ہدايت اور "من شيئ" اسكى جا معيت كا بيان ہے_ لہذا (يہ آيت) ہدايت بنى آدم كے لحاظ سے قرآن كے ہر قسم كى كمى اور نقص سے مبرا ہونے پر دلالت كرتى ہے_
6_ رسالت پيغمبر(ص) كے اثبات كے ليے، قرآن ہر قسم كى كمى و اور نقص سے خالى ہے_
ولو لا نزل عليہ اية من ربہ ... ما فرطنا فى الكتب من شيئ
7_ نزول معجزات كے بے جا، تقاضے كو پورا كرنا، ہدايت كے قانون سے سازگار نہيں ہے_
و قالوا لو لا نزل عليہ اية ... ما فرطنا فى الكتب من شيئ
ہوسكتاہے جملہ "ما فرطنا" اس نكتہ كى جانب اشارہ ہو كہ اگر مشركين كے طلب كردہ معجزات كا نزول بجا تھا تو اسے كتاب آفرينش ميں ثبت ہونا چاہيئے تھا اور پھر ظاہر ہوتا_ جبكہ اس قسم كى كوئي چيز وہاں ثبت نہيں ہوئي اور نہ ہى كوئي چيز قلم سے رہ گئي ہے_ بنابرايں مشركين كا يہ تقاضا، كسى قسم كى منطقى اورمعقول توجيہ كا حامل نہيں ہے _
8_ زمين پر چلنے والے تمام جاندار اور آسمان كے

پرندے بھى انسان كى مانند، قيامت كے دن اٹھائے جائيں گے_
ثم الى ربهم يحشرون
9_ حيوانات ميں بھى ايك قسم كا ارادہ، اختيار، شعور، ذمہ دارى اور قيامت كى جزا و سزا ہے_
امم امثالكم ... ثم الى ربهم يحشرون
10_ تمام حيوانات كا اٹھايا جانا، ربوبيت الہى كا ايك جلوہ ہے_
ثم الى ربهم يحشرون
11_ زمين پر چلنے والے تمام جانداروں كى غايت فقط خداوند متعال ہے_اور سب كے سب اسى كى جانب حركت كررہے ہيں_
ثم الى ربهم يحشرون
حرف "الي" كا مفاد، انتہائے غايت كو بيان كرنا ہے_ بنابرايں "الى ربهم" يعنى جانداروں كے حشر و نشر كى غايت "رب" تك پہنچنا ہے_ اور اس كے علاوہ كوئي دوسرى غرض و غايت نہيں_ اسى ليے "الى ربهم" كو "يحشرون" پر مقدم ركھا گيا ہے تا كہ حصر كا فائدہ دے_
12_ تمام موجودات كى اپنى پروردگار كى جانب، ارتقائي حركت ہے_
ثم الى ربهم يحشرون
كلمہ"رب" كہ جو تربيت كرنے كا معنى ديتاہے_ اور كلمہ "الى " سے ايك ہدف و مقصد كى جانب حركت كا مفہوم اخذ ہوتاہے اسى سے مندرجہ بالا مفہوم اخذ كيا گيا ہے_
13_ زمين پر چلنے والے تمام جاندار اور انكى زندگى گذارنے كى كيفيت قدرت خدا كى نشانيونميں سے ہے_
ان الله قادر على ان ينزل ... و ما من دابة فى الارض
14_ عن الرضا(ع) ... ان الله عزوجل ... انزل عليہ القرآن فيہ تبيان كل شي بيّن فيہ الحلال و الحرام والحدود والاحكام و جميع ما يحتاج اليہ الناس كملا فقال عزوجل "ما فرطنا فى الكتاب من شيئا" ... (1)
امام رضا(ع) سے روايت ہے كہ ... خداوند عزوجل نے ... قرآن اپنے رسول(ص) پر نازل فرمايا_ قرآن ميں ہر چيز كا روشن بيان موجود ہے اس ميں حلال و حرام، حدود و احكام اور ہر اس چيز كو كہ جس كى لوگوں كو ضرورت تھي_ مكمل طور پر بيان كيا گيا ہے_ اور خداوند عزوجل كا ارشاد ہے كہ "ہم نے اس كتاب ميں، كسى چيز كى كمى نہيں ركھي"

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

----

1) كافي، ج/ 1 ص 199 ح 1 تفسير برہان ج/ 1 ص 524 ح 1_

آفرينش :
كمال آفرينش 4; نظام آفرينش كى خصوصيت 4
آنحضرت(ص) :
آنحضرت كى نبوت پر دلائل 6
آيات خدا : 13
انسان :
انسانوں كا اخروى حشر 8; انسانوں كى ضروريات 14;انسان كى معنوى (روحاني) ضروريات كا پورا ہونا 5
بے جا توقعات : 7
پرندے :
پرندوں كا اخروى حشر 8; پرندوں كى امت 1; پرندوں كى پرواز 2; پرندوں كى معاشرتى زندگى 1;پرندوں كے پر 2
چلنے والے جاندار :
چلنے والے جانداروں كى اجتماعى زندگى 1;چلنے والے جانداروں كى امت 1
حيوانات :
حيوانات كا اختيار 9 ;حيوانات كا اخروى حشر 5; حيوانات كا ارادہ 9 ; حيوانات كا شعور 9 ; حيوانات كى اخروى جزا9;حيوانات كى اخروى سزا 9 ; حيوانات كى ارتقائي حركت 12 ; حيوانات كے فرائض 9 ; حيوانات قيامت ميں 9
خدا تعالي:
اختصاصات خدا 11; افعال خدا 3; ربوبيت خدا كے مظاہر 10; قدرت خدا كى نشانياں 13
خداتعالى كى جانب پلٹنا :11، 12
روايت : 14
قرآن :
اعجاز قرآن 5; تعليمات قرآن كى حدود 14; قرآن كا ہدايت كرنا 5; جامعيت قرآن 5، 6، 14; قرآن كى خصوصيت 5، 6;كمال قرآن 6
قيامت :
قيامت كى خصوصيت 8
معجزہ :
معجزے كى درخواست 7;درخواستى معجزہ 7
موجودات :
موجودات كا انجام 11; موجودات كا اخروى حشر 8 ; موجودات كى زندگى 13; موجودات كے علم كى كتاب 3
لوح محفوظ :
كتاب لوح محفوظ 3; لوح محفوظ كا نقش 3
ہدايت :
ہدايت كا قانون كے مطابق ہونا 7

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَالَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا صُمٌّ وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ مَن يَشَإِ اللّهُ يُضْلِلْهُ وَمَن يَشَأْ يَجْعَلْهُ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ .39

اور جن لوگوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی وہ بہرے گونگے تاریکیوں کیں پڑ ے ہوئے ہیں اور خدا جسے چاہتا ہے یوں ہی گمراہی میں رکھتا ہے اور جسے چاہتا ہے صراط مستقیم پر لگا دیتا ہے (39)

1_ آیات الہی (قرآن)کو جھٹلانے والے، اندھیروں میں پڑے ہوئے بہرے اور گونگے ہیں_
والذین کذبوا بای تنا صم وبکم فی الظلمت
2_ درك نہ کرنا اور جہالت و گمراہی کی تاریکیوں میں ڈوبے رہنا (ہی) آیات الہی کو جھٹلانے کی اصل وجہ ہے_
والذین کذبوا بای تنا صم و بکم فی الظلمت
"صم و بکم" (گونگا اور بہرا ہونا) تکذیب کرنے والوں کی حقیقت حال کو بیان کرنے کے علاوہ آیات الہی کی تکذیب کی اصل وجہ بھی ہوسکتی ہے_
3_ درك نہ کرنا اور جہالت و گمراہی کے اندھیروں میں ڈوبے رہنے آیات الہی کو جھٹلانے کا نتیجہ ہے_
والذین کذبوا بای تنا صم و بکم فی الظلمت من
یشاء الله یضللہ
جھٹلانے والوں کا بہرا گونگا ہونا، درك نہ کرنے اور انکی حیرانی و سرگردانی کی جانب کنایہ ہے_ احتمال ہے کہ یہ حالت، خداوند کی جانب سے ان کےلئے ایك قسم کی سزا ہو_ چنانچہ "من یشاء الله" اسی پر شاہد ہے_
4_ آیات الہی کو جھٹلانے والوں کا، معرفت حاصل کرنے کے راستوں سے محروم ہونا_
والذین کذبوا بای تنا صم و بکم
5_ جو لوگ، زمین پر چلنے والے جانداروں اور انکی زندگی کے طور طریقوں سے قدرت خدا کا ادراك نہ کرسکیں، وہ ان بہرے گونگے افراد کی مانند ہیں کہ جو اندھیرے میں (پڑے) ہیں_

وما من دابة فی الارض ... الی ربهم یحشرون والذین کذبوا بای تنا صم و بکم فی الظلمت
مذکورہ آیت اور گذشتہ آیت کے درمیان ارتباط کا تقاضایہ مطلب ہوسکتاہو کہ طبیعت میں موجود یہی آیت (نشانیاں) ہدایت کے لیے کافی ہیں_ اور جو لوگ، ان نشانیوں سے قدرت خدا (ان الله قادر علی ان ینزل) کا ادراك نہ کرسکیں وہی اندھیرے میں بھٹکنے والے بہرے و گونگے افراد ہیں_
6_ ہدایت اور ضلالت، مشیت الہی سے مشروط ہے_
من یشاء الله یضللہ و من یشاء یجعلہ علی صراط مستقیم
7_ آیات الہی کو جھٹلانا، انسان کے گمراہ ہونے سے مشیت خدا کے متعلق ہونے کی راہ ہموار کرتاہے_
والذین کذبوا بای تنا ... من یشاء الله یضللہ
آیات الہی کو جھٹلانے اور اس کے آثار کی بات کے بعد مشیت الہی کی بحث کرنا، بعض انسانوں کو گمراہ کرنے سے مشیت الہی کے تعلق پیدا کرنے کے مقدمات فراہم کرنے کو ظاہر کررہاہے_
8_ آیات خدا کو قبول کرنا، صراط مستقیم کی جانب انسان کی ہدایت سے مشیت الہی کے متعلق ہونے کی راہ ہموار کرتا ہے_
والذین کذبوا بای تنا ...یجعلہ علی صراط مستقیم
9_ بعض ہدایت یافتہ لوگوں کو صراط مستقیم پر قائم رکھ کرخداوند متعال کا ان پرخصوصی عنایت کرنا_
یجعلہ علی صراط مستقیم
10_ آیات الہی پر ایمان، فکر و ادراك کے صحیح و سالم ہونے کی علامت ہے_
والذین کذبوا بای تنا صم و بکم فی الظلمت ... یجعلہ علی صراط مستقیم
11_ غور و فکر کرنے اور آیات الہی سے صحیح مفہوم اخذ کرنے کی قدرت کا سلب ہونا، خدا کی جانب سے گمراہ کرنے کی ایك علامت ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

والذین کذبوا بای تنا صم و بکم فی الظلمت من یشاء الله یضللہ
جملہء "من یشاء الله" سے یہ معنی ظاہر ہوتاہے کہ آیات الہی کو جھٹلانے والوں کا بہرا و گونگا ہونا ہی انھیں گمراہ کرنے کے بارے میں مشیت الہی کا پورا ہونا ہے_

12_ آیات الہی پر ایمان (ہي) صراط مستقیم ہے_
والذین کذبوا ... من یشاء الله یضللہ و من یشاء یجعلہ علی صراط مستقیم
مندرجہ بالا مفہوم، قرینہ مقابل سے اخذ کیاگیا ہے_ یعنی جب آیات الہی کو جھٹلانا، گمراہ کرنا ہے

118

تو اس کے مقابلے میں، آیات پر ایمان لانا صراط مستقیم ہے_

13_ عن ابی جعفر(ع) فی قولہ "الذین کذبوا بایاتنا صم و بکم" یقول : "صم" عن الھدی و "بکم" لا یتکلمون بخیر "فی الظلمات" یعنی ظلمات الکفر ... (1)
امام باقر(ع) سے آیت "الذین کذبوا بایاتنا ..." کے بارے میں روایت ہے کہ : آیات الہی کو جھٹلانے والے، ہدایت (کی آیات سننے) سے بہرے ہیں اور نیك بات کہنے سے گونگے ہیں "وہ اندھیروں میں پڑے ہیں" یعنی کفر کے اندھیروں میں ...

14_ ابوحمزہ قال : سالت ابا جعفر(ع) عن قول الله عزوجل : الذین کذبوا بایاتنا صم و بکم فی الظلمات ..." فقال : نزلت فی الذین کذبوا باوصیائھم (2)
ابوحمزہ کہتے ہیں میں نے امام باقر(ع) سے"الذین کذبوا ..." کے بارے میں پوچھا_ آپ(ع) نے فرمایا : یہ آیت پیغمبر(ص) کے جانشینوں کو جھٹلانے والوں کے بارے میں نازل ہوئي ہے ...

آیات خدا :
آیات خدا کو جھٹلانے والوں کا بہراہونا1،13; آیات خدا کو جھٹلانے والوں کا گونگا ہونا 1،13; آیات خدا کو جھٹلانے والوں کی ظلمت 1، آیات خدا کو جھٹلانے والوں کی محرومیت 4; آیات خدا کی تکذیب کے آثار 3،7; آیات خدا کی تکذیب کے عوامل 2; آیات خدا کے درك کے موانع 11

ادراك :
سلامتی ادراك کی علائم 10;عدم ادراك کے آثار 2; موانع ادراك 3

انبیا(ع) :
اوصیائے انبیا کو جھٹلانے والے 14

ایمان :
آیات خدا پر ایمان 8، 10، 12; ایمان کی راہیں 5; متعلق ایمان 8، 10، 12

بصیرت :
صحیح بصیرت کا سلب 11

تشبیہات :
بہروں سے تشبیہ 5; گونگوں سے تشبیہ 5

جہالت :
جہالت کی تاریکی 3; جہالت کے آثار 2; عوامل جہالت 3

----

1) تفسیر قمی ج/ 1 ص 198، نور الثقلین ج/ 1 ص 716 ح 7_
2) تفسیر قمی ج 1، ص 199، نور الثقلین ج 1 ، ص 716ح 75_

119

خدا تعالي:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

خدا تعالی کا لطف 9 ;خداتعالی کی قدرت کی نشانیاں 5 ; خدا تعالی کی مشیت 6 ، 7 ، 8; خدا تعالی کے گمراہ کرنے کی نشانیاں 11
شناخت (معرفت):
موانع شناخت 4
صراط مستقیم : 12
ظلمت :
ظلمت میں ڈوبنا 5; ظلمت و تاریکی میں ڈوبنے کے آثار 2;ظلمت میں ڈوبنے کے عوامل 3
علم :
علم سے محروم افراد 4
قرآن :
تشبیہات قرآن 5; قرآن کو جھٹلانے والوں کا گونگا بہرا ہونا 1; قرآن کو جھٹلانے والوں کی تاریکی 1
کفر :
ظلمت کفر 13
کلام :
نیك کلام سے امتناع 13
گمراہ افراد : 5
گمراہی :
گمراہی کی تاريكي3; گمراہی کی راہیں7; گمراہی کے آثار 2;گمراہی کے عوامل و اسباب 3; منشائے گمراہی 6، 7
موجودات :
موجودات کی زندگی سے عبرت 5
ہدایت :
صراط مستقیم کی ہدایت 8، 9;مقدمہ ہدایت 8; منشائے ہدایت 6، 8
ہدایت یافتہ :
ہدایت یافتہ لوگوں کے مقامات و درجات 9

قُلْ أَرَأَيْتُكُم إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللّهِ تَدْعُونَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ .40

آپ ان سے کہئے کہ تمھارا کیا خیال ہے کہ اگر تمھارے پاس عذاب یا قیامت آجائے ثو کیا تم اپنے دعوے کی صداقت کی میں غیر خدا کو بلائو گے (40)

1_ تمام انسانوں کی فطری پکار، خدا وند یکتا و یگانہ کی جانب توجہ کرنا ہے_

قل ارء یتکم ... اغیر اللہ تدعون

جملہ "ارء یتکم" میں استفہام تقریری ہے اور اس بات کا بیان ہے کہ انسان کے لیے خلق و امر میں خدا وحدانیت کا اعتراف کرنے کے علاوہ كوئي چارہ نہیں_

2_ پیغمبر(ص) لوگوں کو توحیدی فطرت کی جانب متوجہ کرنے اور ان کی سوئي ہوئي فطرت کو بیدار کرنے پر مامور ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قل ارء يتكم ان ائتكم ... اغير الله تدعون
3_ عذاب الہی کا سامنا ہونے پر انسان کی توحیدی اور خدا طلب فطرت کا ظاہر اور بیدار ہوجانا_
قل ارء يتكم ان اتيكم عذاب الله
4_ موت کا سامنا ہونے پر، انسان کی توحیدی فطرت کا بیدار ہونا_
قل ارء يتكم ان اتيئكم عذاب الله اور اتتكم الساعة اغير الله تدعون
5_ سختيوں اور مشکلات کے وقت، انسان کی توحیدی فطرت کا بیدار ہونا_
قل ارئيتكم ان اتيئكم عذاب الله ... اغير الله تدعون
اگر چہ آيت ميں دوجگہ عذاب اور موت کا ذکر ہوا ہے_ ليکن واضح ہے کہ يہ ان سختيوں اور مشکلات کا ايك نمونہ ہے کہ جن سے انسان دوچار ہوتاہے_
6_ رفا ہ و آسايش، توحيدی فطرت کے پوشيدہ ہونے اور دب جانے کے مقدمات فراہم کرتی ہے_
قل ارء يتكم ان اتى كم عذاب الله او اتتكم

الساعة
چونکہ آيت ميں سختيوں اور مشکلات کو توحيدی فطرت کے بيدار ہونے کا سبب بتايا گيا ہے_ بنابراين اس کے مقابلے ميں، رفاہ و آسايش کی حالت ہے_ لہذا يہ فطرت کے دبنے اور پوشيدہ ہوجانے کا ايك سبب ہوسکتاہے_
7_ عذاب، موت اور دوسری سختيوں کے وقت، ہر قسم کے شرك اور غير خدا کی طرف ميلان کے بطلان کا روشن ہوجانا_
قل ارء يتكم ان اتى كم عذاب الله او اتتكم الساعة اغير الله تدعون
8_ مشکلات کے وقت، خدا کے علاوہ دوسرے معبودوں کی طرف توجہ کا نہ جانا، تمام جھوٹے خداؤں و معبودوں کے باطل ہونے کی دليل ہے_
قل ارء يتكم ... ان كنتم صادقين
9_ اگر مشرکين صداقت سے بہرہ مند ہوتے تو سختيوں و مشکلات کے وقت خداوند يکتا کی جانب اپنے (اندروني) ميلان و رجحان کا اقرار کرتے_
قل ارء يتكم ... اغير الله تدعون ان كنتم صادقين
10_ خداوند يکتا کے اثبات کے ليے، دينی تجربے سے استفادہ کرنا توحيد و خداپرستی کی تبليغ کے طريقوں ميں سے(ايك طريقہ) ہے_
قل ارء يتكم ... اغير الله تدعون
اس آيت اور اس جيسی دوسری آيات ميں، خداوند يکتا کی جانب متوجہ کرنے کے ليے جو طريقہ اپنايا گيا ہے اسے آج کل "تجربہ ديني" کے نام سے ياد کيا جاتاہے_ خدا نے بھی اسی طريقے کو اپنايا ہے اور جن اوقات ميں انسان خداوند يکتا کی جانب متوجہ ہوتاہے ان کی ياد دلائي ہے_
11_ اگر مشرکين اپنے شرك آميز اور باطل ادعا ميں سچے ہيں تو انھں چاہيئے کہ سختی و مشکل کے وقت اپنے خداؤں کی طرف توجہ کريں اور انھيں پکاريں_
اغير الله تدعون ان كنتم صادقين

آسائشے :
آثار آسائشے 6
آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کی ذمہ داری 2
احتجاج (حجت و دليل لانا) :
مشرکين سے احتجاج 9، 11
انسان :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

انسانی میلانات 1، 3;فطرت انسان 1، 3، 4، 5

باطل معبود :
باطل معبودں کا بطلان 11; باطل معبودوں کے بطلان کے دلائل 8
بصیرت :
بصیرت کے عوامل 3، 5، 4
تبلیغ :
روش تبلیغ 10
تجربہ :
آثار تجربہ 10; تجربہ دینی سے فا دہ اٹھانا10
توحید :
اثبات توحید کا طریقہ 10; توحید کا اقرار 9;موانع توحید 6
خدا تعالی :
خداتعالی کے عذاب 3
ذکر :
ذکر خدا 1
سختی :
سختی میں مبتلا ہونے کے آثار 5، 7، 8، 9، 11
شرك :
شرک کے بطلان کا ظاہر ہونا 7
صداقت :
آثار صداقت 9، 11
عذاب :
عذاب کے مشاہدے کے آثار 3، 7
فطرت :
توحیدی فطرت 1، 2، 3، 4، 5، 6;فطرت کا احیا 2; فطرت کے احیا کے عوامل 4، 3، 5، 7; فطرت کے پوشیدہ ہونے مقدمہ 6
مشرکین :
مشرکین کے ایمان کی شرائط 9; مشرکین کے دعوے11
موت :
موت کا سامنا ہونے کے آثار 4، 7
میلانات :
خدا کی جانب میلان 9

بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاء وَتَنسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ .41

نہیں تم خدا ہی کو پکارو گے اور وہی اگر چاہے گا تو اس مصیبت کو رفع کر سکتا ہے _ اور تم اپنے مشرکانہ خدائوں کو بھول جائو گے (41)

1_ سختیوں اور مشکلات میں تمام انسانوں حتی مشرکین کا، خداوند یکتا کی جانب رجوع کرنا_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بل اياہ تدعون
2_ انسان مشكلات اور سختيوں كے وقت خالصانہ طورپر خداوند عالم سے مدد طلب كرتاہے_
ان اتى كم عذاب الله ... بل اياہ تدعون
دعا ميں خلوص، اضراب "بل" اور "اياہ" كى ضمير مفعول سے اخذ كيا گيا ہے_ كہ جواپنے عامل پر مقدم ہے اور حصر كا معنى دے رہى ہے_ يعنى ہم فقط اسى كو پكارتے ہيں كہ اصطلاح ميں اسے "خلوص" سے تعبير كيا جاتاہے_
3_ ہدايت كرنے كے قرآنى طريقوں ميں سے ايك، انسان كى توحيد فطرت كو بيدار كرنا اور دينى و توحيدى تجربوں كى ياد دلانا ہے_
قل ارء يتكم ... بل اياہ تدعون
4_ مشركين كى مخلصانہ توجہ اور دعا كے بعد خداوند عالم (ہي) ان كے عذاب اور مشكل كو برطرف كرنے والا ہے_
بل اياہ تدعون فيكشف ما تدعون اليہ
5_ دعا ميں خداوند كى جانب مخلصانہ توجہ، دعا كے قبول ہونے كى شرائط ميں سے ہے_
بل اياہ تدعون فيكشف ما تدعون اليہ
6_ عذاب اور دشواريوں كے برطرف ہونے كے اسباب ميں سے ايك دعا ہے_
ان اتى كم عذاب الله ... فيكشف ما تدعون اليہ
7_ دعا كى جلد قبوليت كى شرائط ميں سے ايك، خداوندمتعال كى بارگاہ ميں مخلصانہ دعا كرنا اور غير خدا سے نااميد و مايوس ہونا ہے_

124
بل اياہ تدعون فيكشف ما تدعون اليہ
حرف "فا" انفصال كے بغير، ترتيب كا معنى دے رہاہے بنابراين "تدعون" اور "فيكشف" كے درميان كوئي فاصلہ فرض نہيں كيا گيا_
8_ استجابت دعا اور سختى و عذاب كا برطرف ہونا، مشيّت الہى سے وابستہ ہے_
بل اياہ تدعون فيكشف ما تدعون اليہ ان شائ
9_ قيامت كے عذاب ميں گرفتار افراد كى مخلصانہ دعا سے اس كے برطرف ہونے كا امكان_
او اتتكم الساعة ... فيكشف ما تدعون اليہ ان شائ
اگر "الساعة" سے مراد قيامت ہو تو آيت، مخلصانہ توجہ كے بعد قيامت كى سختيوں كے برطرف ہونے كو ايك ممكن ليكن مشيت خداوند سے مربوط، امر سمجھتى ہے_
10_ قيامت كے دن دعا كے قبول ہونے كا امكان_
او اتت_كم الساعة ... فيكشف ما تدعون اليہ ان شائ
11_ مخلصانہ دعا كے ذريعے، موت ميں تاخير كا امكان_
او اتتم الساعة ... فيكشف ما تدعون اليہ ان شائ
يہ مفہوم اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ اگر "الساعة" سے مراد موت اور جان كنى كا وقت ہو_
12_ عذاب اور موت كا سامنا ہونے پر، شرك آميز عقائد اور جھوٹے خداؤں كا فراموش ہوجانا_
قل ارء يتكم ان اتى كم عذاب الله او اتتكم الساعة ... و تنسون ما تشركون
13_ شرك فطرت سے لا تعلق اور اجنبى جبكہ توحيد فطرت سے ہم آہنگ و آشنا ہے_
بل اياہ تدعون ... و تنسون ما تشركون

اخلاص :
اخلاص كے آثار 5
انسان :
فطرت انسان 1، 2، 3; ميلانات 1
تجربہ :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

دینی تجربہ سے استفادہ 3
توحید :
توحید کا فطری ہونا 13
جھوٹے خدا :
جھوٹے و باطل خداؤں و معبودوں کی فراموشی 12

125
خدا تعالی :
افعال خدا 4; مشیت خدا 8
دعا :
اجابت دعا کی شرائط 5; اجابت دعا کے علل و اسباب 7، 8; خالص دعا کے آثار 4، 9، 11; دعا کے آثار 6; دعا میں اخلاص 5، 7
ذکر :
آثار ذکر 4
سختی :
سختی کے سہل ہونے کے عوامل 6، 8; سختی میں مبتلا ہونے کے آثار 1، 2
شرك :
شرك کا فطرت سے بے تعلق ہونا 13
عذاب :
اخروی عذاب کے برطرف ہونے کی راہ 9; عذاب برطرف ہونے کے عوامل 6، 8; عذاب کو دیکھنے کے آثار12
فطرت :
فطرت توحیدی 1، 2، 3; فطرت کا احیا 3
قیامت :
قیامت کے دن دعا کا قبول ہونا 10
مدد طلب کرنا:
خالصانہ مدد طلب کرنا ،2; خدا تعالی سے مدد طلب کرنا،2
مشرکین :
مشرکین سے عذاب برطرف ہونا 4; مشرکین کی خالصانہ دعا 4;مشرکین کی دعا کا قبول ہونا 4; مشرکین کے میلانات 1
موت :
موت کا سامنا ہونے کے آثار 12; موت میں تاخیر کے عوامل 11
میلانات :
توحید کی جانب میلان 1
ہدایت :
ہدایت کا طریقہ 3
یاس و ناامیدی :
غیر خدا سے یاس و ناامیدی 7

126

وَلَقَدْ أَرْسَلنَا إِلَى أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَأَخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاء وَالضَّرَّاء لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ .42

ہم نے تم سے پہلے والی امّتوں کی طرف بھی رسول بھیجے ہیں اس کے بعد انھیں سختی اور تکلیف میں مبتلا کیا کہ شاید ہم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سے گڑگڑائیں (42)
1_ خداوند نے پیغمبر(ص) سے پہلے بھي، امتوں کی ہدایت کے لیے رسول مبعوث کیے ہیں_
و لقد ارسلنا الی امم من قبلك
2_ گذشتہ امتوں کا اپنے انبیا(ع) کی نبوت و رسالت کی مخالفت کرنا_
و قالوا لو لا نزل علیہ ایة ... و لقد ارسلنا الی امم من قبلك
تکذیب پیغمبر(ص) کی بحث کے بعد، گذشتہ رسولوں اور انبیاء (ع) کی بعثت کی یاد دہاني، سے ظاہر ہوتاہے کہ ان کے واقعات ایك دوسرے کے مشابہ تھے_
3_ انبیائے الہی کی مخالفت کرنے کے نتیجے میں گذشتہ امتوں کا سختیوں اور مشکلات میں گرفتار ہونا_
و لقد ارسلنا الی امم من قبلك فاخذنهم بالباساء والضرائ
گذشتہ آیات کو دیکھتے ہوئے کہ جو آیات الہی اور انبیاء کی تکذیب کے بارے میں تھیں یہ کہا جا سکتاہے کہ جملہء "فاخذنھم" ان کی تکذیب کا نتیجہ ہے_ یعنی "فکذبوا فاخذناھم"
4_ لوگوں کو سختیوں اور مشکلات میں گرفتار کرنے سے خدا کا مقصد و ہدف (انکا) خضوع ہے_
فاخذنهم بالباسا والضرا لعلهم یتضرعون
تضرع کا معنی تذلل و خضوع ہے (لسان العرب)
5_ انسان کی تعمیر و تربیت میں، کمی و کاستی اور سختیوں کا کردار_
فاخذنهم بالباساء و الضراء لعلهم یتضرعون
6_ مشکلات اور سختیاں، خدا کی بارگاہ میں دعا و تضرع اور رجوع کرنے کی راہ فراہم کرتی ہیں_
فاخذنهم بالباساء والضراء لعلهم یتضرعون

127

7_ بارگاہ خدامیں انسانوں کے گریہ و تضرع کرنے کی ضرورت_
لعلهم یتضرعون
آیت کا یہ کہنا کہ انھیں ہم نے (مشکلات میں) گرفتار کیا ہے تاکہ وہ تضرع کریں، اس سے معلوم ہوتاہے کہ نظام خلقت میں گریہ و تضرع کی ضرورت ہے_
8_ سختیوں اور مشکلات سے انسان کی توحیدی فطرت پهلتی پهولتی ہے_
بل ایاہ تدعون ...فاخذنهم بالباسا والضراء لعلهم یتضرعون
9_ لوگوں کو خدا کی جانب متوجہ کرانا اور ان میں بارگاہ الہی کی طرف گریہ و تضرع کا میلان پیدا کرنا رسالت انبیائ(ع) کے اہداف میں سے ہے_
و لقد ارسلنا الی امم ... لعلهم یتضرعون
10_ سختی و مشکل میں پڑنے کے باوجود بعض لوگوں کی توحیدی فطرت کا بیدار نہ ہونااور ان کا گریہ و زاری اور تضرع نہ کرنا_
لعلهم یتضرعون
کلمہ ترجی "لعل" لانے سے یہ نکتہ ظاہر ہوتاہے کہ ہوسکتاہے انسان ہمیشہ اور ہر جگہ، سختیوں میں گرفتار ہونے کے باوجود تضرع و خضوع نہ کرے_

امم :
گذشتہ امتیں اور انبیا2
انبیا(ع) :
آنحضرت(ص) سے پہلے کے انبیا 1;انبیا(ع) سے مخالفت کے آثار 3;انبیا کا ہدایت کرنا 1; انبیا(ع) کی مخالفت 2; رسالت کا فلسفہ 9
انسان :
فطرت انسان 8; ناقابل ہدایت انسان 10

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

تربيت :
تربيت میں مؤثر عوامل 5
تزكيہ :
عوامل تزكيہ 5
تضرع :
اہميت تضرع 7، 9; تضرع كى راہيں 4، 6
خسارہ :
خسارے میں مبتلا ہونے كا فلسفہ 4; خسارے میں مبتلا ہونے كے آثار 5، 8; خسارے میں مبتلا ہونے كے عوامل 3
دعا :
مقدمات دعا 6

ذكر :
ذكر خدا كى اہميت 9; ذكر خدا كے مقدمات 6
رسل الہى : 1
رشد :
عوامل رشد و ترقى 5
سختى :
سختى میں مبتلا ہونے كا فلسفہ 4،6; سختى میں مبتلا ہونے كے آثار 5،6،8; سختى میں مبتلا ہونے كے عوامل 3
فطرت :
فطرت توحيدى 8، 10; فطرت كا احيا 10 ;فطرت كا پوشيدہ ہونا 10; فطرت كے احياء كے مقدمات 8
گذشتہ لوگ :
گذشتہ لوگوں كے مبتلا ہونے كے عوامل 3

فَلَوْلا إِذْ جَاءهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُواْ وَلَـكِن قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ .43

پھر ان سختيوں كے بعد انھوں كے كيوں فرياد نہيں كى بات يہ ہے كہ ان دل سخت ہو گئے ہيں اور شيطان نے ان كے اعمال كو ان كے لئے آراستہ كرديا ہے (43)

1_ خداوند عالم كے سامنے تضرع و تواضع اختيار كرنا انسان كا فريضہ ہے_
فلو لا اذ جاء هم باسنا تضرعوا

2_ بارگاہ خداوند میں لوگوں كا سختيوں و مشكلات كے باجود تضرع و تواضع نہ كرنا، باعث حيرت و تعجب اور قابل مذمت ہے_
فلو لا اذ جائهم باسنا تضرعوا

3_ خداوندعالم اپنى بارگاہ میں انسانوں كے تضرع كى راہيں خود فراہم كرتاہے_
فلولا اذا جائهم باسنا تضرعوا

4_ سختيوں اور مشكلات كے باوجود، سنگ دلي، بارگاہ

خداوند میں تضرع و تواضع كرنے سے مانع بنتى ہے_
فلو لا ... و لكن قست قلوبهم

5_ دعوت انبيا پر لبيك نہ كہنے اور ہدايت قبول نہ كرنے كا سبب سنگدلى ہے_
و لقد ارسلنا ... فلو لا اذ جاء هم باسنا تضرعوا و لكن قست قلوبهم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

6_ شيطان، انسان كے برے اور ناپسنديده اعمال كو خوبصورت بناكر پيش كرتاہے_
و زين لهم الشيطان ما كانوا يعملون
7_ برے كردار كو اچھا و خوبصورت سمجھنا، سختتيوں كے باوجود بارگاه الہى ميں تضرع و تواضع سے مانع بنتاہے_
فلو لا اذ جائهم باسنا تضرعوا و لكن قست قلوبهم و زين لهم الشيطان ما كانوا يعملون
8_ برے اعمال كو اچھا سمجھنا، ہدايت قبول نہ كرنے اور دعوت انبيا كا مثبت جواب نہ دينے كا باعث بنتاہے_
فلو لا اذ جاء هم باسنا تضرعوا ... و زين لهم الشيطان ما كانوا يعملون
9_ انسان فطرتاً نيكيوں اور اچھائيوں كى طرف رجحان ركھتاہے_
و زين لهم الشيطان ما كانوا يعملون
شيطان كا انسان كے اعمال كو و زينت دينے كے بعد، انسان كا شيطان كے پيچھے چلنا_ اس نكتہ كو ظاہر كررہاہے كہ انسان زيبائي طلب ہے_ اور اس كے پيچھے چلنے كا خواہش مند ہے_ اسى ليے شيطان انہى برائيوں كو خوبصورت بناكر اور زينت دے كر ، انسان كو فريب ديتاہے_
10_ شيطان، انسان كے رشد و كمال اور بارگاه خداوند ميں تضرع كرنے سے مانع بنتاہے_
فلو لا اذ جائهم باسنا تضرعوا ... و زين لهم الشيطان
11_ خداوند عالم كے سامنے تضرع و تواضع كرنا، انسان كے رشد و كمال كا باعث بنتاہے_
فاخذنهم بالباسائ ... لعلهم يتضرعون_ فلو لا اذ جاء هم باسنا تضرعوا
يہ كہ خداوندعالم مشكلات ميں مبتلا كرتاہے تا كہ انسان تضرع كرے اور جملہ "فلو لا ..." كے ذريعے، تضرع كى ترغيب دلائي گئي ہے_ اس سے معلوم ہوتاہے كہ تضرع انسان كے رشد و كمال كا موجود بنتاہے_
12_ دل كى قساوت (سنگدلي) شيطان كى طرف سے (اعمال كو) زينت دينے كى راہيں ہموار كرتى ہے
و لكن قست قلوبهم و زين لهم الشيطان ما

كانوا يعملون
ہوسكتاہے جملہ "زين لهم" مسبب كا سبب پر عطف ہو، يعنى دل كى قساوت كے بعد، شيطان تزئين و آرائشے كا حربہ استعمال كرتاہے_

امور :
حيرت انگيز امور 2
انبياء (ع) :
انبياء (ع) كى نافرمانى كے عوامل 5، 8
انسان :
ابعاد انسان 9; ذمہ دارى انسان 1; فطرت انسان 9; ميلانات انسان 9
تضرع :
آثار تضرع 11; اہميت تضرع 1; عدم تضرع پر ملامت 2; مقدمات تضرع 3; موانع تضرع 4، 7، 10
خدا تعالى :
افعال خدا 3
رشد :
عوامل رشد 11; موانع رشد 10
سختى :
سختى ميں مبتلا ہونے كے آثار 2، 4
شيطان :
شيطان كا اغوا كرنا 6; شيطان كا كردار 10; شيطان كے اغوا كى راہيں 12
عمل :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ناپسندیدہ عمل کو خوبصورت بنانے کے آثار 7; ناپسند یدہ اعمال کو زینت دینا 6، 8
قلب :
قساوت قلب کے آثار 4، 5، 12
میلانات :
خوبصورتی کی طرف میلان 9;نیکی کی طرف میلان 9
ہدایت :
ہدایت کے موانع 5، 8

فَلَمَّا نَسُواْ مَا ذُكِّرُواْ بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى إِذَا فَرِحُواْ بِمَا أُوتُواْ أَخَذْنَاهُم بَغْتَةً فَإِذَا هُم مُّبْلِسُونَ .44

پھر جب ان نصیحتوں کو بھول گئے جو انھیں یاد لائي گئي تھیں تو ہم نے امتحان کے طور پر ان کے لئے ہر چیز کے دروازے کھول دیئےہاں تك كہ جب وہ ان نعمتوں سے خوشحال ہو گئے تو ہم نے اچانك انھیں اپنی گرفت میں لے لیا اور وہ مایوس ہو کررہ گئے (44)
1_ خداوند عالم کی تنبیہات اور نصیحتوں کی نسبت لوگوں کی طرف سے لاتعلقی کا رویہ اپنانے کے بعد ان پر نعمت کے تمام دروازے کھل جانا_
فلما نسوا ما ذکروا بہ فتحنا علیھم ابواب کل شیئ
"فرحوا بما" کے قرینے سے، جملہ "فتحنا علیھم ابواب" کا معنی نعمت کے تمام دروازوں کا کھل جانا، ہے_ چونکہ انسان کو خوشی غالباً نعمت و آسائشے سے حاصل ہوتی ہے_
2_ زندگی کے دشوار اور سخت ایام کو یاد رکھنے کی ضرورت_
فاخذنھم بالباساء و الضرائ ... فلما نسوا ماذکروا بہ
گذشتہ آیت کے قرینے سے "ما ذکروا" سے مراد وہی سختیاں اور مشکلات ہیں کہ جو لوگوں کی یاد دہانی و تنبیہ کے لیے ان پر وارد ہوتی ہیں آیت کا ملامت آمیز لہجہ مندرجہ بالا مفہوم کی حکایت کررہاہے_
3_ زندگی کے دشوار اور سخت ایام کو یاد رکھنا، یاد خدا سے غافل ہونے سے بچاتاہے_
فلما نسوا ما ذکروا بہ
4_ مشکلات اور سختیوں کے باوجود تضرع و تواضع نہ کرنے والوں پر نعمت کے دروازے کھلنا، خداوند عالم کی سنت استدراج کا جاری ہونا ہے_
فاخذنھم بالباساء والضرائ ... فلما نسوا ما

ذکروا بہ فتحنا علیھم ابواب کل شیئ
"سنت استدراج" ايك اصطلاح ہے کہ جو آیت "سنستدرجھم من حیث لا یعلمون" (اعراف / 182) سے اخذ کی گئي ہے_
استدراج کے جاری ہونے کے مصادیق میں سے ایك یہی مذکورہ آیت ہے کہ جس میں آیات الہی کو جھٹلانے والوں پر نعمت الہی کے دروازے کھل جاتے ہیں (فتحنا علیھم) یہاں تك کہ عذاب الہی انھیں آلیتاہے_
5_ سختیوں اور مشکلات میں خداوندعالم کی جانب رجوع کرنے کے بعد اسے فراموش کردینے کا نتیجہ استدراج(تدریجا عذاب کا نزدیك کرنا)ہے_
اغیر اللہ تدعون ... فلما نسوا ما ذکروا بہ فتحنا علیھم ابواب کل شي
6_ مشکلات زندگی اور پھر اس میں آسایش و آسودگی اللہ تعالی کے اختیار میں ہے_
فاخذنھم بالباساء والضراء ... فتحنا علیھم ابواب کل شیئ
چونکہ زندگی میں آسائشے اور مالی اعتبار سے آسودگی (فتحنا) اور سختی اور مشکل (فاخذنھم) دونوں میں ضمیر "نا" خدا کی جانب پلٹتی ہے_ اس سے معلوم ہوتاہے کہ ہر دو حالتیں (آسائشے و سختي) ارادہ خدا سے وقوع پذیر ہوتی ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

7_ خدا فراموش لوگ، اپنی رفاہ وآسایش اور نعمت کی فراوانی پر خوشحال اور سنت استدراج (تدریجاً عذاب آنے) سے غافل ہوتے ہیں_
فما نسوا ما ذكروا بہ فتحنا عليهم ابواب كل شيء حتى اذا فرحوا بما اوتوا
8_ نعمت کی فراوانی اور رفاہ و آسائشے ہمیشہ، لطف و عنایت الہی کی علامت نہیں_
فلمانسوا ما ذكروا بہ فتحنا عليهم ابواب كل شيء حتى اذا فرحوا
9_ رفاہ و آسائشے اور خوشحالی کے عروج پر، خداوندعالم اور اس کی تنبیہات سے غافل لوگوں پر ناگہانی عذاب نازل ہونا_
فلما نسوا ما ذكروا بہ ... اخذنہم بغتة
10_ حجت الہی کے اتمام کے بعد سنت استدراج (تدریجی عذاب) کا جاری ہونا_
فلما نسوا ما ذكروا ... اخذنہم بغتة
"ما ذكروا" ان تمام موارد کو شامل ہے کہ جن کو تنبیہ و بیداری کا موجب ہونا چاہیئے بالفاظ دیگر یہی "اتمام حجت" ہے_
11_ خدا فراموش لوگوں کا چہرہ عذاب الہی کے نزول کے وقت، مایوس اور غمگین ہوجاتاہے_
فلما نسوا بہ ... فاذا هم مبلسون
"ابلاس" کا معنی ناامید اورحیران ہونا ہے_ (قاموس اللغة) ابلاس اس حزن و غم کو کہا جاتاہے کہ جو سختی کی شدت سے کسی پر طاری ہو (مفردات راغب)

133

12_ بعض گذشتہ امتوں کا خدا اور اسکی تنبیہات کو فراموش کرنے کے بعد، خداوند عالم کے ناگہانی عذاب میں مبتلا ہوجانا_
و لقد ارسلنا الى امم من قبلك ... فلما نسوا ... اخذنہم بغتة فاذا هم مبلسون
13_ ان النبي(ص) قال : اذا رايت الله يعطى العباد ما يسالون على معاصيهم اياه فانما ذلك استدراج منہ لهم ثم تلا(1)
فلما نسوا ما ذكروا بہ فتحنا عليهم ابواب كل شيئ
رسول خدا(ص) فرماتے ہیں جب دیکھو خدا، بندوں کے گناہوں کے باوجود جو کچھ وہ اس سے مانگیں وہ انہیں عطا کرے_ یہ خدا کا ان پر استدراج (تدریجا عذاب لانا) ہے_ اس کے بعد آنحضرت(ص) نے آیت (فلما نسوا ...) کی تلاوت فرمائي_

امم :
گذشتہ امتوں کا عذاب 12
خدا تعالى :
خدا کی تنبیہات 9; خدا کی تنبیہات سے بے اعتنائي 1; خدا کی سنن 4;خدا کی طرف سے اتمام حجت 10;خدا کی عطائیں 13; خدا کے ساتھ خاص6; خدا کے عذاب 11; خدا کے لطف کی نشانیاں 8
ذکر(یاد) :
سختی کو یاد کرنے کے آثار 3; سختی کے ذکر کی اہمیت 2; ذکر خدا; 3 ذکر سختی 5
رفاہ :
رفاہ سے خوشی 7
روایت :13
زندگی :
زندگی میں رفاہ 6، 8; مشکلات زندگی 6
سختی :
سختی کے وقت تضرع 4
سنن خدا :
سنت استدراج 4، 10، 13; سنت استدراج سے غفلت 7; سنت استدراج کے عوامل 5
عذاب :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ناگہانی عذاب 9، 12
غافلین :
غافلوں کا آسائشے میں ہونا 9 ; غافلوں کا عذاب 9، 11، 12; غافلوں کا غم و اندوہ 11; غافلوں کا مایوس ہونا 11; غافلوں کی خوشی 9; غافلوں کی رفاہ 7
غفلت :
موانع غفلت 3

فراموشی :
خدا، فراموشی 11; خدا فراموشی کی سزا 12; خدا فراموشی کے آثار 5; خداکی تنبیہات کو فراموش کرنا 1،12
نعمت :
نعمت کی فراوانی 1، 4، 8;نعمت کی فراوانی پر خوشی و سرور 7

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُواْ وَالْحَمْدُ لِلّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .45

پھر ظالمین کا سلسلہ منقطع کردیا گیا اور سار ی تعریف اس خدا کے لئے ہے جو رب العالمین ہے (45)
1_ خداوند نے بعض گذشتہ ظالم قوموں کی نسلوں کو جڑ سے کاٹ ڈالا_
اخذنھم بغتة ... فقطع دابر القوم الذین ظلموا
"دابر القوم" یعنی "آخر القوم" اور اس کے قطع ہونے سے مراد، اس کے آخری فرد کو ختم کردینا ہے، اس کو نسل کو جڑ سے اکھاڑنے کے ساتھ تعبیر کیا گیا ہے_
2_ ظلم، ظالم قوموں اور ان کے تہذیب و تمدن کے نابود ہونے کا باعث بنتاہے_
فقطع دابر القوم الذین ظلموا
اس آیہ شریفہ میں "الذین ظلموا" کی جگہ ضمیر سے استفادہ کیا جاسکتا تھا لیکن اسے ہلاك ہوجانے والی قوم " وہ لوگ کہ جنہوں نے ظلم کیا ہے" کے عنوان سے یاد کرنے سے ان کے عذاب اور ان کی نابودی کے اسباب کو بیان کیا جارہا ہے_
3_ خداوند کی تنبیہات اور نصیحتوں سے بے توجہی کرنا، ظلم ہے_
فلما نسوا ما ذکرو بہ ... فقطع دابر القوم الذین ظلموا
4_ مشکلات اور دشواریوں کے باوجود بارگاہ خداوند میں تضرع نہ کرنا اور سنگ دلی کا مظاہرہ کرنا، ظلم ہے_
فلو لا ... تضرعوا و لکن قست قلوبھم ... فقطع دابر القوم الذین ظلموا
آیت میں سختیوں کے نزول کا ہدف تضرع اور خدا کی جانب رجوع کرنا بتایا گیاہے_ اس کے بعد ایك ایسے گروہ کا تعارف کرایا گیا ہے کہ جو شدت

اور سختی میں بھی متاثر نہیں ہوتا_ آخر کار ا س گروہ کو "ظالمین" کے عنوان سے یاد کیا گیا ہے_ بنابرایں، سنگ دلی اور تضرع نہ کرنا، ظلم ہے_
5_ رفاہ و آسائشے کی فراواني، ظلم کا مقدمہ بنتی ہے_
فتحنا علیھم ابواب کل شيء ... فقطع دابر القوم الذین ظلموا
آیات الہی کو جھٹلانے والوں پر نعمت کے دروازے کھولنے کے_بیان کے بعد، انھیں "الذین ظلموا" کے عنوان سے یاد

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کرنا، اس نکتے کی جانب اشارہ ہوسکتاہے کہ آسائشے و رفاہ نے انکے ظلم کے اسباب فراہم کیا ہے_
6_ ظالموں کی نسل کو بیخ و بنیاد سے اکھاڑنا، ان پر خداوندعالم کی نفرین و پھٹکار ہے_
فقطع دابر القوم الذين ظلموا
اگر جملہ "فقطع دابر" انشائي ہو تو یہ پوری تاریخ میں ظالموں کیلئے نفرین ہے_
7_ آیات الہی کو جھٹلانے والے ظالموں سے ہر قسم کی امداد الہی کا قطع ہوجانا_
فقطع دابر
"دابر" کا معنی پشت ہے_ اور آیت میں احتمالی اور کنائي معنی ہر قسم کی امداد اور فیض الہی کا قطع ہونا ہے_
8_ گذشتہ ظالم قوموں کا برا انجام، تمام اقوام و ملل کے لیے خدا کی طرف سے تنبیہ اور یاد دہانی ہے_
فقطع دابر القوم الذين ظلموا
9_ تاریخ میں ایسی ہلاك و نابود شدہ اقوام اور تمدنوں کا موجود ہونا کہ جن کی نسل سے ایك فرد بھی باقی نہیں بچا_
فقطع دابر القوم الذين ظلموا والحمد لله رب العلمين
اگر جملہ "فقطع" خبر ہو تو تاریخ میں مذکورہ حادثے کے وقوع کی خبر دے رہاہے_
10_ ہر قسم کی حمد و ستائشے خدا سے مخصوص ہے_
والحمد لله رب العالمين
11_ خداوند عالم کمال مطلق ہے_
والحمدلله رب العالمين
حمد و ستائشے ہمیشہ کمال کے مقابلے میں کی جاتی ہے_ اور "الحمدلله" کا مفاد ہر قسم کی تعریف کا خدا سے مخصوص ہوناہے_ بنابرایں، کوئي ایسا کمال نہیں کہ جو خداوند عالم میں نہ ہو _ یا اس کا کوئي مرتبہ خدا میں نہ ہو _
12_ خداوند، تمام کمالات اور زیبائیوں کا سرچشمہ ہے_
والحمدلله رب العالمين
چونکہ تمام حمد و ستائشے خداوند سے مخصوص ہے_ اورستائشے ہمیشہ کمال و زیبائي کے مقابلے میں ہوتی ہے_ پس تمام کمالات اور زیبائیاں خدا سے مخصوص ہیں_

13_ فقط خداحمد و ستائشے کے لائق ہے_
والحمدلله رب العالمين
14_ سارے جہاں والے ربوبیت خداکے سائے میں ہیں_
والحمدلله رب العالمين
15_ خداوند تمام جہانوں کا مالك و مدبر ہے_
رب العالمين
16_ کائنات کی وسعتوں میں عوالم کا تعدد_
رب العالمين
"عالمین" جمع "عالم" ہے_ صیغہ جمع کا مقتضي، عوالم کا متعدد ہونا ہے_
17_ جہان آفرینش و خلقت، ربوبیت خدا کا مظہر ہے_
رب العالمين
چونکہ خدا جہان آفرینش و خلقت کا پرورش کرنے والا ہے_ پس جہان آفرینش اس کی ربوبیت کا جلوہ اور مظہر ہے_
18_ خداوندعالم ظالم قوموں کو ہلاکت کرنے کی وجہ سے، حمد و ثنا و ستائشے کے لائق ہے
فقطع دابر القوم الذين ظلموا و الحمدلله رب العالين
19_ زمین سے ظالموں کو ختم کرنا، قابل ستائشے کام ہے_
فقطع دابر القوم الذين ظلموا والحمد لله
20_ ظالم و ستم پیشہ اقوام و ملل کو ہلاك کرنا، اہل جہان پر ربوبیت الہی کا ایك جلوہ ہے_
فقطع دابر القوم الذين ظلموا و الحمدلله رب العالمين
ظالموں کی نابودی و ہلاکت (فقطع دابر القوم الذين ظلموا) کے بیان کے بعد، ربوبیت خدا (رب العالمين) کا تذکرہ اس بات کی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حکایت کرتاہے کہ ظالموں کی ہلاکت بھی ربوبیت الہی کا پرتو ہے_

آفرينش :

تدبير آفرينش 14، 15; عوامل افرينش کا تعداد 16; مالك آفرينش 15

آيات خدا :

آيات خدا کو جھٹلانے والے 7

امم :

ظالم امتوں کا انجام 8; ظالم امتوں کا عذاب 1; ظالموں امتوں کا ملياميٹ ہونا 1، 2، 18، 20; منقرض امتيں 9

انجام :

برا انجام 8

تضرع :

تضرع کو ترک کرنے کا ظلم 4

تمدن :

نابود ہونے والے تمدن 9; نابودی تمدن کے اسباب 2

حمد :

حمد خدا، 10، 13، 18; موجبات حمد 19

خدا تعالي:

خدا کا کمال 11;خدا کی امدادیں 7;خدا کی تنبيہات 8 ; خدا کی تنبيہات سے بے اعتنائي 3; خدا کی ربوبيت 15; خدا کی ربوبيت کے مظاہر 17; 20 ;خدا کی مالکيت 15; خدا کی نفرين 6; خدا کے ساتھ خاص 10،11،12،13، 15; خدا کے عذاب 1

رفاہ :

رفاہ و آسائشے کے آثار 5

زيبائي :

منشائے زيبائي 12

سختی :

سختی کے وقت تضرع 4

ظالمين :

ظالمين پر نفرين 6;ظالمين کا انجام 8;ظالمين کا بے سہارا ہونا 7; ظالمين کا ختم ہونا 19;ظالمين کی نابودی کے اسباب 2

ظلم :

آثار ظلم 2; مقدمات ظلم 5; موارد ظلم 3، 4

عذاب :

ناگہانی عذاب 1

قلب :

قساوت قلب کا ظلم 4

کمال :

کمال مطلق 11; منشائے کمال 12

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَى قُلُوبِكُم مَّنْ إِلَـهٌ غَيْرُ اللّهِ يَأْتِيكُم بِهِ انظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الآيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ .46

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

آپ ان سے پوچھئے کہ اگر خدا نے ان کی سماعت وبصارت کو لے لیا او ران کے دل پر مہر لگادی تو خدا کے علاوہ دوسرا کون ہے جو دوبارہ انھیںیہ نعمتیں دے سکے گا _ دیکھو ہم اپنے نشانیونکو کس طرح الٹ پلٹ کرد کھلا تے ہیں اور پھر بھی یہ منھ موڑ لیتے ہیں (46)

1_ پیغمبر(ص) مشرکین کے خلاف دلیل و حجت لانے اوران کی توحیدی فطرت کو بیدار کرنے پر مامور ہیں_
قل اء یتم ... مَن الہ غیر اللہ یاتیکم بہ

2_ توحیدی فطرت کو بیدار کرنا انبیائ(ع) کی تبلیغی روش ہے_
قل اء یتم ... من الہ غیر اللہ یاتیکم بہ

3_ خداوند عالم کا انسان سے سننے اور دیکھنے کی قوت لینے اور اس کے فہم و ادراك کو ختم کرنے پر قادر ہونا_
ان اخذ اللہ سمعکم و ابصارکم و ختم علی قلوبکم

4_ سننے اور دیکھنے کی نعمت اور انسانی عقل و ادراك
انسان کے اندر اہم ترین نعمات الہی ہیں_
ان اخذ اللہ سمعکم ... من الہ غیر اللہ یاتیکم بہ

5_ اگر خدا انسان سے سماعت، بصارت اور ادراك جیسی نعمتیں واپس لے لے تو جھوٹے اور باطل معبود انہیں واپس پلٹانے پر قادر نہیں ہیں_

6_ فقط خداوند یکتا ہی انسان کو نعمت سماعت و بینائي اور عقل و ادراك جیسی قوتیں واپس عطا کرنے پر قادر ہے_
ان اخذ اللہ سمعکم ... من الہ غیر اللہ یاتیکم بہ

7_ خداوند عالم کے علاوہ کوئي دوسرا نعمت عطا کرنے والا نہیں_
من الہ غیر اللہ یاتیکم بہ
کلمہ "من" استفہام انکاری ہے_ گویا کہ فرمایا گیا ہو "لا الہ غیر اللہ یاتیکم بہ"

8_ خلقت اور عقل و ادراك کی قوتیں عطا کرنے اور انھیں سلب کرنے پر قدرت رکھنا، الوہیت کی نشانی ہے_
قل اء یتم ... من الہ غیر اللہ یاتیکم بہ

9_ مشرکین کا خیال تھا کہ ان کے معبود انھیں نفع پہچانے کی قدرت رکھتے ہیں_
من الہ غیر اللہ یاتیکم بہ

10_ آیات قرآن میں مختلف طریقوں سے حقائق پیش کرنے اور توحید کو بیان کرنے کے طریقہ کار پر غور و فکر کرنے کی ضرورت_
انظر کیف نصرف الای ت
تصریف کا مطلب بدلنا اور پھیرنا ہے_ اور آیت مبارکہ میں اس کا معنی ، حقائق کو پیش کرنےکے لیے کلام کو مختلف صورتوں اور طریقوں سے بیان کرنا ہے_

11_ قرآن کا بیان اور اس کے مختلف انداز انسان کی ہدایت کے لیے کافی ہیں_
انظر کیف نصرف الای ت ثم ھم یصدفون
آیات کو بیان کرنے کی کیفیت میں غور و فکر کرنے کی دعوت دینا اور اسی طرح قرآن کی ہدایت سے بعض لوگوں کی روگردانی پر اظہار تعجب کرنا، ظاہر کرتاہے کہ ہدایت انسان میں (یہ دعوت و اظہار تعجب) موثر ہے_

12_ قرآن کے با دلیل اور واضح بیان کے باوجود، مشرکین کا توحید اور آسمانی حقائق سے دوری اختیار کرنا، ایك تعجب انگیز بات ہے_
انظر کیف نصرف الای ت ثم ھم یصدفون

13_ عن ابی جعفر(ع) فی قولہ : قل ارایتم ان اخذ اللہ سمعکم و ابصارکم و ختم علی قلوبکم" یقول: ان اخذ اللہ منکم الھدی من الہ غیر اللہ یاتیکم بہ ... (1)
امام باقر(ع) سے آیت "قل ارایتم ان اخذ اللہ ..." کے بارے میں روایت ہے کہ : اگر خدا تم سے ہدایت لے لے تو پھر خدا کے سوا کون معبود ہے کہ جو تمھیں وہ (ہدایت) واپس عطا کرے ؟

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) اور مشركين1، آنحضرت(ص) كا احتجاج 1، آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى 1
------

1) تفسير قمى ج1 ص201 ، نور الثقلين ج1 ص 719ح90

احتجاج :
مشركين كے خلاف احتجاج (دليل و حجت لانا) 1
ادراك :
ادراك عطا ہونے كا منشاء 8; سلب ادراك3، 5، 8; نعمت ادراك 4; نعمت ادراك كا منشا 6
الوہيت :
الوہيت كى قدرت 8; الوہيت كى نشانياں 8
انبيا :
تبليغ انبيا كى روش 2
بينائي :
بينائي كا سلب3، 5; بينائي كى نعمت 4;بينائي كى نعمت كا منشا 6
تعقل :
آيات قرآن ميں تعقل 10; تعقل كى اہميت 10
توحيد :
توحيد سے دورى 12;توحيد كو بيان كرنے كى اہميت 10
جھوٹے خدا :
جھوٹے و باطل خداؤں كا عجز 5، 13
خدا تعالي:
اضلال خدا 13; افعال خدا 6 قدرت خدا 3، 5; مختصات خدا 6، 7;نعمات خدا 4
روايت : 13
سماعت :
قوہ سماعت كا سلب ہونا 3، 5 ;نعمت سماعت كا منشا 6
عقل :
نعمت عقل 4
عقيده :
باطل عقيده 9
فطرت :
توحيدى فطرت كا احياء 1، 2
قرآن :
جامعيت قرآن 11; قرآن اور حقائق كى وضاحت 10، 11، 12; قرآن كا ہدايت كرنا 11، 12
مشركين :
مشركين اور توحيد 12; مشركين اور جھوٹے خدا 9; مشركين كا عقيده 9; مشركين كے خدا 9
نعمت :
منشائے نعمت 7

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ إِلاَّ الْقَوْمُ الظَّالِمُونَ .47

آپ ان سے كہئے كہ كيا تمھارا خيال ہے كہ اگر اچانك يا على الاعلان عذاب آجائے تو كيا ظالمين كے علاوہ كو ئي اور ہلاك كيا جائے گا (47)

1_ پيغمبر(ص) مامور ہيں كہ وہ مشركين كے ضمير كو، عذاب الہى كے نزول كى صورت ميں، اپنے انجام كى كيفيت كے بارے ميں انصاف (قضاوت) كرنے پر ابھاريں_
قل ارء يتكم ... ھل يھلك
2_ ظالموں كو، عذاب الہى سے ہلاكت و نابودى كا خطرہ لاحق ہونا_
ان اتى كم عذاب الله بغتة او جهرة هل يهلك الا القوم الظالمون
3_ دنيا ميں عذاب الہى كى انواع و اقسام ميں سے ايك غفلت كى حالت ميں ناگہانى عذاب ہے اور دوسرا بيدارى و ہوش كى حالت ميں (تدريجاً اور نشانى كے ہمراہ عذاب) ہے_
ان اتى كم عذاب الله بغتة اوجهرة
4_ فقط ظالم قوميں ہى عذاب الہى سے ہلاك ہوتى ہيں_
هل يهلك الا القوم الظالمون
5_ ظلم، قوموں كى ہلاكت و نابودى كا موجب بنتاہے_
هل يهلك الا القوم الظالمون
6_ شرك كرنا اور قرآن كى روشن آيات كے سامنے تسليم نہ ہونا_ ظلم ہے_
انظر كيف نصرف الات ثم هم يصدفون ... هل يهلك الا القوم الظالمون
فعل "ارايتم" كے مخاطب وہي(لوگ ہيں كہ جنہوں نے آيات الہى سے اعراض كيا انہى لوگوں كو "ظالم" كے عنوان سے ياد كيا گيا ہے_

آنحضرت(ص) :

آنحضرت(ص) اور مشركين 1; آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى 1; آنحضرت(ص) كى ہدايت پر مبنى سيرت1

انجام :
برا انجام 1
خدا تعالى :
خدا كے عذاب 1، 2، 4;خدا كے عذاب كى اقسام 3
شرك :
شرك كا ظلم 6
ضمير :
ضمير كا فيصلہ 1
ظالمين :
ظالموں كو تنبيہ 2; ظالموں كى ہلاكت 2، 4
ظلم :
آثار ظلم 5; موارد ظلم 6
عذاب :
تدريجى عذاب 3; دنيوى عذاب 3; علائم عذاب 3; ناگہانى عذاب 3

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قرآن :
قرآن کی نافرمانی 6
مشرکین :
مشرکین کا انجام 1
معاشرہ :
معاشرے کی نابودی کے عوامل 5
ہلاکت :
عذاب سے ہلاکت 2، 4; ہلاکت کے اسباب 5

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلاَّ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ .48
اور ہم تو مرسلین کو صرف بشارت دینی والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجتے ہیں _ اس کے بعد جو ایمان لے آئے اور اپنی اصلاح کرلے اس کے لئے نہ خوف ہے اور نہ حزن (48)
1_ تبلیغ اوردعوت میں انبیائے الہی کی ذمہ داری فقط بشارت و انذار تك محدود ہے_

و ما ارسل المرسلین الا مبشرین و منذرین
2_ انبیا(ع) کا فریضہ یہ نہیں ہے کہ وہ لوگوں کو ایمان لانے پر مجبور کریں
و ما نرسل المرسلین الا مبشرین و منذرین
چونکہ گذشتہ آیات میں نزول آیات کے تقاضے اور اس کے رد کی بات ہورہی تھي_ لامحالہ یہ سوال پیش آتاہے کہ لوگوں کی ہدایت کے سلسلے میں انبیا(ع) کی ذمہ داری کیا ہے ؟ اور کہاں تك ہے ؟ یہ آیت انداز (ڈرانے) اور تبشیر (خوشخبری دینے) میں انبیا(ع) کا تبلیغی فریضہ محدود کرتے ہوئے لوگوں کو ایمان پر مجبور کرنے کو انبیائ(ع) کی ذمہ داری کی حدود سے باہر قرار دیتی ہے_
3_ تبلیغ کے سلسلے میں انبیا(ع) کی ذمہ داری و فرائض کی حدود متعین کرنے والا خداوندعالم ہے_
و ما نرسل المرسلین الا مبشرین و منذرین
4_ تبلیغ کی بنیادی روش، خوف و رجا پیدا کرنا ہے_
و ما نرسل المرسلین الا مبشرین و منذرین
5_ جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور نیك اعمال انجام دیتے ہیں وہ نہ اپنے مستقبل کے بارے میں ڈرتے ہیں اور نہ ہی ماضی پر غمگین ہیں_
فمن امن و اصلح فلا خوف علیهم و لا هم یحزنون_
غالبا "خوف" آئندہ کے ڈر اور "حزن" گذشتہ کے غم کے بارے میں استعمال ہوتاہے_
6_ نیك اعمال انجام دینے والے مومنین پر نہ خوف و ڈر مسلط ہوتا ہے اور نہ ہی وہ غم و اندوہ میں گرفتار ہوتے ہیں_
فمن امن و اصلح فلاخوف علیهم و لا هم یحزنون
حرف "علی " کے معانی میں سے ایك، استیلاء و غلبہ ہے_اس جملہ میں مؤمنین پر خوف و ڈر کے استیلا و غلبے کی نفی کی گئي ہے_ نہ یہ کہ انھیں کبھی بھی خوف لاحق نہیں ہوتا_ اسی طرح "لا یحزنون" میں مومنین پر حزن و غم کے استمرار کی نفی کی گئي ہے نہ کہ مطلق حزن کی نفی ہے_
7_ انبیا(ع) پر ایمان لانے کے ساتھ ساتھ نیك عمل انجام دینا، نفسیاتی توازن کے سالم رہنے، کی راہ ہموار کرتاہے_
فمن ء امن و اصلح فلا خوف علیهم و لا ہم یحزنون
غم اور ڈر ان افراد کی خصوصیات میں سے ہے کہ جو نفسیاتی توازن و تندرستی سے بہرہ مند نہیں ہیں_ چونکہ خداوندعالم نے ان آیات میں، غم و اندوہ سے دور رہنے کا سبب بیان کیا ہے جس سے مذکورہ مفہوم اخذ کیا جا سکتاہے_
8_ ایمان و یقین، نیك و شائستہ عمل اور قلبی اطمینان و آسودگی رسالت انبیا(ع) کے ثمرات و نتائج ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

و ما نرسل المرسلين الا ... فمن امن و اصلح فلا خوف عليهم و لا ہم يحزنون
9_ انسان كا فطرتاً قلبى اطمينان و اور نفسيانى سكون كى طرف مائل ہونا_
فمن امن و اصلح فلا خوف عليهم و لا هم يحزنون
رسالت انبياء (ع) ميں قلبى آسودگى جيسے ثمرات پر بھروسہ كرنا انسانوں ميں اس خواہش كى بنيادوں كى نشاندہى كرتاہے_

آرام و سكون :
آرام و سكون كى راہيں 7; نفسياتى آرام و سكون كى راہيں 8
اصلاح :
اصلاح كے آثار 5
اطمينان :
اطمينان كى راہيں 8
انبياء (ع) :
انبياء كا انذار 1; انبياء كا كردار8; انبياء كى بشارت 1; انبياء كى تبليغ 3; انبياء كى تبليغ كى حدود1 ; انبياء كى ذمہ دارى كى حدود 2،3; انبياء كى خدمات 8
انسان :
انسان كے رجحانات 9;انسانى فطرت9
ايمان :
آثار ايمان 5، 7; انبيا پر ايمان 7; ايمان اور عمل 7; ايمان كا متعلق7; ايمان كے اسباب8
تبليغ :
تبليغ ميں اميد دلانا 4;تبليغ ميں بشارت دينا 1 تبليغ ميں ڈر 4; تبليغ ميں ڈرانا (انذار) 1 ; روش تبليغ 4
تندرستى :
نفسياتى تندرستى كاسبب 7
خدا تعالي:
افعال خدا 3
دين :
دين ميں جبر كى نفى 2
رحجانات :
امنيت و اطمينان كى طرف ميلان 9; نفسياتى آسودگى كى طرف ميلان 9
عمل صالح :
نيك عمل كے آثار 7; نيك عمل كى راہيں 8
مؤمنين :
مؤمنين اور خوف 5، 6;مومنين اور غم 5، 6 ; مؤمنين كا مستقبل 5; مؤمنين كے مقامات5، 6
نيك لوگ:
نيك لوگونكا مستقبل 5; نيك لوگ كے مقامات و درجات 5
ہدايت :
ہدايت ميں اختيار 2

145

وَالَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُواْ يَفْسُقُونَ .49

اور جن لوگوں نے تكذيب كى انھيں ان كى نافر مانيوں كى وجہ سے عذاب اپنى لپيٹ ميں لے لے گا (49)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

1_ آیات الہی کو جھٹلانے والے عذاب میں گرفتار ہونگے_
والذین کذبوا بای تنا یمسھم العذاب
2_ خوف اورغم، آیات الہی کو جھٹلانے والوں کا دنیوی عذاب ہے_
فمن امن و اصلح فلا خوف علیھم و لا ھم یحزنون والذین کذبوا بای تنا یمسھم العذاب
مؤمنین سے خوف و غم کی نفی کے بعد، تکذیب کرنے والوں کے لیے عذاب کی بحث چھیڑنا، اس بات کی جانب اشارہ ہے کہ تکذیب کرنے والوں کا غم اور خوف و ہی ان کے لیے دنیوی عذاب ہے_
3_ فسق (نافرمانی اور حق کی راہ سے نکلنے) پر ہمیشہ قائم رہنا ، عذاب الہی کا موجب بنتاہے_
یمسھم العذاب بما کانوا یفسقون
جملۂ "کانوا یفسقون" ماضی استمرار ہے_
یعنی وہ ہمیشہ فسق و فجور میں زندگی گذارتے ہیں_ (الفسق : العصیان و الترك لامر الله عزوجل والخروج عن طريق الحق لسان العرب)
4_ رسالت انبیا(ع) کو جھٹلانا فسق ہے_
و ما نرسل المرسلین الا مبشرین و منذرین ... و الذین کذبوا بای تنا یمسھم العذاب بما کانوا یفسقون
5_ آیات الہی کو جھٹلانے والے فاسق ہیں_
والذین کذبوا بای تنا یمسھم العذاب بما کانوا یفسقون
6_ فکر و اعتقادات میں حق سے عدول کرنا، آیات الہی کو جھٹلانے کی راہیں ہموار کرتاہے_
والذین کذبوا بای تنا یمسھم العذاب بما کانوا یفسقون

146
جملہ "بما کانوا یفسقون" ہوسکتاہے اس تکذیب (جھٹلانے) کا بیان ہو کہ جسکا نتیجہ عذاب ہے_ یعنی چونکہ وہ فاسق تھے، لہذا تکذیب کرتے تھے_ اور پھر سورہ انعام مکی ہے اور گذشتہ آیات میں بھی اعتقادات کی بحث گذری ہے اس سے پتہ چلتاہے کہ یہ فسق، فسق نظریاتیہے نہ عملی _

آیات خدا :
آیات خدا کو جھٹلانے کا سبب 6;آیات خدا کوجھٹلانے والوں کا خوف و ڈر 2; آیات خدا کو جھٹلانے والوں کا عذاب 1، 2; آیات خدا کو جھٹلانے والوں کا غم واندوہ 2; آیات خدا کو جھٹلانے والوں کا فسق 5
انبیا(ع) :
انبیا کی تکذیب (جھٹلانا) 4
حق :
حق سے روگردانی کے آثار 6
خدا تعالی :
خداتعالی کے عذاب 3
عذاب :
اسباب عذاب 1، 3; اہل عذاب 1; دنیوی عذاب کے اسباب 2
عصیان :
عصیان و نافرمانی کے آثار 3
عقیدہ :
باطل عقیدے کے آثار 6
فاسقین : 5
فسق :
فسق پر مداومت کے آثار 3 موارد فسق 4

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قُل لاَّ أَقُولُ لَكُمْ عِندِي خَزَآئِنُ اللّهِ وَلا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ إِنْ أَتَّبِعُ إِلاَّ مَا يُوحَى إِلَيَّ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الأَعْمَى وَالْبَصِيرُ أَفَلاَ تَتَفَكَّرُونَ .50

آپ كہئے كہ ہمارا دعوى يہ نہيں ہے كہ ہمارے پاس خدائي خزانے ہيں يا ہم عالم الغيب ہيں اور نہ ہم يہ كہتے ہيں كہ ہم ملك ہيں _ ہم تو صرف وحى پروردگاركا اتباع كرتے ہيں اور پو چھئے كہ كيا اندھے اور بينا برابر ہو سكتے ہيں آخر تم كيوں نہيں سوچتے ہو(50)

1_ پيغمبر(ص) كا وظيفہ ہے كہ لوگوں كے ليے اپنے اختيارات اور فرائض بيان كريں_

قل ... ان اتبع الا ما يوحى الي

2_ پيغمبر(ص) وہ بات زبان سے نہ نكاليں جس سے خداوند عالم كے خزانے پر (آنحضرت(ص)) كے اختيار كا پتہ چلتاہو_

قل لا اقول لكم عندى خزائن الله

3_ دنيا بھر كے خزانے ، خداوند كے ليے مخصوص ہيں اور اسى كے اختيار ميں ہيں_

خزائن الله

4_ پيغبر(ص) اپنے علم غيب كا دعوى نہيں كرتے_

و لا اعلم الغيب

5_ پيغمبر(ص) نے كبھى بھي، فرشتہ ہونے كا دعوى نہيں كيا_

و لا اقول لكم انى ملك

6_ بعض لوگوں كى نظر ميں، خزائن الہى پر اختيار ہونا، علم غيب ركھنا اور فرشتہ ہونا(ہي) پيغمبرى كى علامت ہے_

قل لا اقول لكم عندى خزائن الله و لا اعلم الغيب و لا اقول لكم انى ملك

7_ مشركين كا پيغمبر(ص) سے غير اصولى تقاضے كرنا اور بے جا

توقعات ركھنا_

قل لا اقول لكم ... انى ملك

ملك (فرشتہ) ہونے كى نفى اور ... سے معلوم ہوتاہے كہ لوگوں ميں اس قسم كى توقعات موجود تھيں_

8_ پيغمبر(ص) اور دينى پيشواؤں كے بارے ميں غلو اور افراط سے بچنے كا لازمى ہونا_

قل لا اقول لكم ... انى ملك

اس قسم كے موارد كى نفى (يعنى فرشتہ ہونے كى نفى و غيرہ) پر پيغمبر(ص) كى ذمہ داري، سب كے ليے ايك دستور اور حكم كى حيثيت ركھتى ہے تا كہ (لوگ) انبيائے الہى كے بارے ميں غلو و افراط كا راستہ نہ اپنائيں اور خدا پر سبقت نہ ليں_

9_ دينى پيشواؤں اور مبلغين كا فريضہ ہے كہ وہ اپنے بارے ميں لوگوں كے غلو (و افراط) پر مبنى خيالات كے خلاف جنگ ومقابلہ كريں_

قل لا اقول لكم ... انى ملك

پيغمبر(ص) كے ليے، آيت ميں مذكورہ موارد كے اعلان كرنے كا لازمى ہونا_ (بتاتاہے كہ) يہ بات سب دينى پيشواؤں اور مبلغوں كےلئے ضرورى ہے كہ وہ لوگ كو ان موارد سے آگاہ كريں_

10_ فقط وحى الہي، پيغمبر(ص) كے فرائض كو متعين كرتى ہے_

قل لا اقول لكم ... انى ملك ان اتبع الا ما يوحى الي

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

11_ پیغمبر(ص) فقط وحی الہی کے تعیین کردہ حدود کے اندر، معجزات پیش کرنے کا اختیار رکھتے ہیں _
قل لا اقول لکم ... انی ملك اتبع الا ما یوحی الي
جملہ "ان اتبع الا ما یوحي" اپنے مورد بحث موضوع کی مناسبت سے ہوسکتاہے کہ معجزات پیش کرنے کے لیے ایك حد مقرر کررہاہو_ یعنی میں فرشتہ اور خزانوں کا مالك نہیں ہوں_ فقط وحی الہی کے تابع ہوں اور جہاں اور جس شکل میں بھی لازم ہوگا، میں معجزہ دکھاؤں گا_
12_ پیغمبر(ص) فقط وحی الہی کے تابع ہیں نہ کہ مشرکین کے تقاضوں کے_
ان اتبع الا ما یوحی الي
13_ انبیا(ع) فقط وحی دریافت کرنے کی وجہ سے دوسروں سے ممتاز ہیں_
قل لا اقول لکم ... ان اتبع الا ما یوحی الي
14_ انبیا(ع) کے فرائض اور قدرت کی حدود سے آگاہ اور لاعلم لوگوں میں فرق نابینا (اندھے) اور بینا کے فرق جیسا ہے_
قل لا اقول لکم ... انی ملك ... قل ہل یستوی الاعمی والبصیر افلا تتفکرون
آیت میں "اعمي" اور "بصیر سے کیا مراد ہے ؟

یہاں چند احتمالات ہیں_من جملہ یہ کہ جو لوگ،انبیائ(ع) کے فرائض اور قدرت کی حدود بیان ہونے کے بعد، ان حقائق کو قبول کر لیتے ہیں وہ "بصیر" اور جو لوگ جہالت کی بناپربے جا تقاضے کرتے ہیں وہ "اعمی "(اندھے) ہیں_
15_ پیغمبر(ص) سے مشرکین کی بے جا توقعات، نادانی و جہالت کا نتیجہ ہیں_
قل لا اقول لکم عندی خزائن اللہ و ... قل ہل یستوی الاعمی و البصیر
16_ پیغمبر(ع) پر ایمان لانے والے مومنین، بینا اورہدایت یافتہ ہیں اور آپ کو(ص) جھٹلانے والے اندھے اور گمراہ ہیں_
فمن امن ... والذین کذبوا ... قل ہل یستوی الاعمی والبصیر
چونکہ آیات کا موضوع پیغمبر(ص) کی رسالت کا اثبات ہے_ لہذا کہا جا سکتاہے "البصیر" سے مراد آنحضرت(ص) پر ایمان لانے والے مؤمنین ہیں اور "الاعمی " سے مراد آنحضرت(ص) کو جھٹلانے والے ہیں_
17_ پیغمبر(ص) بینا اور ہدایت یافتہ ہیں اور مشرکین، اندھے اور گمراہ ہیں_
فمن امن ... والذین کذبوا ... قل ہل یستووی الاعمی و البصیر
ظاہراً "البصیر" سے مراد پیغمبر(ص) اور (الاعمی) سے مراد مشرکین ہیں_چونکہ آیت کا موضوع، پیغمبر(ص) پر ایمان لانا ہے، گویا آیت، آنحضرت(ص) پر ایمان کے لزوم کا فلسفہ بیان کررہی ہے_ یعنی جب پیغمبر(ص) بصیر ہیں تو دوسروں کو بھی چاہیئے کہ آپ(ص) پیروی کریں_
18_ مشرکین کی بے جا توقعات اور نبوت کے بارے میں انکے غلط تصورات کا اصل سبب ان کا غور وفکر اور تعقل نہ کرنا_
قل لا اقول لکم عندی خزائن اللہ ... افلا تتفکرون
جملہ "افلا تتفکرون" اس قسم کی آیات میں بیان شدہ تمام معارف کے بارے میں غور و فکر کرنے کی ایك دعوت ہے_
19_ حقائق تك پہنچنے کا (واحد) راستہ غور و فکر سے کام لینا ہے_
قل لا اقول لکم عندی خزائن اللہ ... افلا تتفکرون
20_ پیغمبر(ص) کے فرائض و قدرت کی حدود اور آپ (ص) کے معجزات کے بارے مینغور کرنے پر خداوند متعال کا ترغیب دلانا_
قل لا اقول لکم ... افلا تتفکرون
آیت کے اہم اور واضح مصادیق میں سے ایك پیغمبر(ص) کے فرائض اور قدرت کی حدود کا تعین ہے_ کہ جس کے بارے میں جملہ"افلا تتفکرون" لوگوں کو غور و فکر کرنےکی دعوت دے رہاہے_

21_ انبیا(ع) کے فرائض اور قدرت کی حدود کے بارے میں غور وفکر نہ کرنا اور ان کے بارے میں خرافات کا قائل ہونا،

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

خداوند عالم كى طرف سے مذمت كا باعث بنتاہے_
قل لا اقول لكم عندى خزائن الله ... افلا تتفكرون
22_ عن الرضا(ع) ... ان رسول الله(ص) لم يكن ليحرم ما احل الله و لا ليحلل ما حرم الله و لا ليغير فرائض الله و احكامہ كان فى ذلك كلہ متبعا مسلما مؤديا عن الله و ذلك قول الله عزوجل : "ان اتبع الا ما يوحى الي ... (1)
امام رضا(ع) فرماتے ہيں ... رسول خدا(ص) كبھى بھي، حلال خدا كو حرام ، حرام خدا كو حلال اور احكام الہى كو تبديل كرنے والے نہيں تھے_ بلكہ وہ ان تمام (باتوں ميں) اتباع كرنے والے اور خداوند عالم كى جانب سے بيان كرنے والے تھے_ اور يہى معنى ہے اس كلام خدا كا كہ "ان اتبع الا ما يوحى الي"

آفرينش :
خزائن آفرينش كا مالك 3
آنحضرت (ص) :
آنحضرت(ص) اور الہى خزائن 2; آنحضرت(ص) اور علم غيب 4; آنحضرت(ص) اور مشركين 12; آنحضرت (ص) كا دعوى 4،5;آنحضرت(ص) كو جھٹلانے والونكا اندھاپن 16 ; آنحضرت(ص) كو جھٹلانے والوں كى گمراہى 16 ;آنحضرت(ص) كى اطاعت 22; آنحضرت(ص) كى بصيرت17;آنحضرت كى ذمہ دارى 1; آنحضرت كى ذمہ دارى كا تعين 10; آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى كى محدوديت 20 ، 21،22; آنحضرت(ص) كى سيرت 12;آنحضرت(ص) كى قدرت كى محدوديت 20 ، 21;آنحضرت(ص) كے اختيارات 1،12
آنحضرت(ص) كے بارے ميں غلو 8
اطاعت :
مشركين كى اطاعت كا ترك كرنا 12
انبيا(ع) :
انبياء پر وحي13; انبياء كى ذمہ دارى كى حدود 14 ، انبياء كى قدرت كى حدود 14 ; انبياء كے فضائل 13
بصيرت :
اہل بصيرت 16 ،17;اہل بصيرت كى اہميت14
بے جا توقعات :
بے جا توقعات كا منشا 18
تشبيہات :
اندھوں (نابيناؤں) سے تشبيہ 10; بينا لوگوں سے تشبيہ 10
تعقل (غور و فكر) :
آثار تعقل 19; آنحضرت(ص) كے معجزہ ميں تعقل 20; تعقل كرنے كى تشويق 20; تعقل نہ كرنے كے آثار 18; عدم تعقل پر سرزنش 21
------

1) عيون اخبار الرضا ج 2 ص 20 ح 45 ب 30، نور الثقلين ج 1 ص 720 ح 91_

جہالت :
جہالت كے آثار 15
حق :
حق تك رسائي كا طريقہ 19
خدا تعالى :
خدا كى سرزنشيں 21;خدا كى نصيحتيں 20; خدا كے خزانے 3; خدا كے ساتھ خاص 3

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

روایت : 22
رہبری :
دینی رہبری کے بارے میں غلو 8; وظیفہ رہبری 9
عقیدہ :
خرافات پر مبنی عقیدہ رکھنے پر ملامت 21
علم غیب :
علم غیب کی اہمیت 6
علماء :
علماء کا مقام و منزلت 14
غلو:
غلو کا مقابلہ 9; غلو کا ممنوع ہونا7;غلو کے ترك کی اہمیت8
فکر :
غلط فکر کا منشاء 18; غلط فکر کے خلاف جنگ 9
قرآن :
تشبیہات قرآن 14
گمراہ لوگ : 16، 17
لوگ (عوام) :
لوگوں کی بصیرت و فکر 6
مبلغین :
مبلغین کی مسئولیت 9
مشرکین :
مشرکین اور آنحضرت(ص) 7 ، 15; مشرکین کا اندھاپن 17; مشرکین کا تقاضا 7; مشرکین کی بے جا توقعات 7 ، 15، 18; مشرکین کی جہالت 15; مشرکین کی غلط فکر 18 ; مشرکین کی گمراہی 17 ;
معجزہ :
معجزات دکھانے کی حدود 11
ملائکہ :
ملائکہ کے مقامات و درجات 6
مؤمنین :
مؤمنین کی بصیرت 16
نبوت :
نبوت کی نشانیاں 6
وحی :
وحی کا کردار 10;وحی کی پیروی 12
ہدایت یافتہ لوگ : 16، 17

وَأَنذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَن يُحْشَرُواْ إِلَى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُم مِّن دُونِهِ وَلِيٌّ وَلاَ شَفِيعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ .51

اورآپ اس کتاب کے ذریعہ انھیں ڈرائیں جنھیں یہ خوف ہے کہ خدا کے بارگاہ میں حاضرہوں گے اور اس کے علاوہ کوئي سفارش کرنے والا یا مددگار نہ ہو گا شاید ان میں خوف خدا پیدا ہو جائے (51)

1_ وحی اور قرآن کے ذریعے لوگوں کو ڈرانا پیغمبر(ص) کے فرائض میں سے ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

و انذر بہ الذين يخافون
"بہ الذين" كى ضمير "ما يوحي" كى طرف لوٹتى ہے_ اور "ما يوحي" سے مراد مطلق وحى ہے اور قرآن اس كا سب سے بڑا اور كامل ترين مصداق ہے_
2_ ميدان محشر اور بارگاہ خداميں حاضر ہونے سے ڈرنے والوں كے ليے انبيا(ع) كى دعوت و انذار كى قبوليت كا آسان ہونا_
و انذر بہ الذين يخافون ان يحشروا الى ربهم
3_ قيامت كے دن بارگاہ خدا ميں انسانوں كا جمع ہونا اس كى ربوبيت كاتقاضا ہے_
ان يحشروا الى ربّهم
4_ پيغمبر(ص) كا وظيفہ ہے كہ وہ قيامت سے ڈرنے والوں پر اپنى تبليغ كے دوران زيادہ سے زيادہ توجہ ديں_
و انذر بہ الذين يخافون ان يحشروا الى ربّهم
انبيا(ع) كو چاہيئے كہ سب لوگوں كو ڈرائيں_ ليكن ايك گروہ كا انذار (ڈرانے) كے ليے تعارف كرانا، ظاہر كرتاہے كہ تبليغ و انذار ميں ان پر زيادہ توجہ دى گئي ہے_
5_ تبليغ كے ليے مناسب مواقع كى تلاش كرنے اور اس پر زيادہ سے زيادہ توجہ دينے كى ضرورت ہے_
و انذر بہ الذين يخافون ان يحشروا الى ربهم
6_ وحى اور قرآن كا لوگوں كى تبليغ اور انذار كے ليے كافى ہونا_
و انذر بہ
"بہ" كى ضمير كا مرجع "قرآن" ہے_ يعنى قرآن كے ذريعے انذار كرو_ جب انذار كا وسيلہ مشخص

153

ہوچكاہے تو لازمى ہے كہ قرآن كو انذار (ڈرانے) كے ليے كافى ہونا چاہيئے_
7_ لوگوں كو ڈرانے كے ليے وحى اور اس كى تعليمات سے استفادہ كرنا لازمى ہے_
و انذر بہ
انذار (ڈرانے) كے وسيلے كى ياد دلانا اور اسے معين كرنا، ہوسكتاہے يہ اشارہ ہو كہ وحى كى حدود ميں رہتے ہوئے انذار كرنا چاہيئے_
8_ جس دن سوائے خدا كے اور كوئي مددگار اور شفيع نہيں ہوگا ، اس دن سے ڈرنا انذار انبيا(ع) كو قبول كرنے كى راہ ہموار كرتاہے_
و انذر بہ الذين يخافون ان يحشروا الى ربهم ليس لهم من دونہ ولى ولا شفيع
9_ قيامت كے دن فقط خداوند عالم ہى شفاعت اور مدد كرنے والا ہے_
و انذر ... يخافون ان يحشروا الى ربهم ليس لهم من دونہ ولى و لا شفيع
10_ قيامت كے دن سوائے خداوند متعال كے كسى اور مددگار اور شفيع كے نہ ہونے كى جانب توجہ ركھنا، آخرت كے خوف كا موجب بنتاہے_
الذين يخافون ... ليس لهم من دونہ ولى و لا شفيع
11_ انذار (ڈرانے) كے مقاصد ميں سے ايك قيامت سے ڈرنے والوں كو، شرك و كفر سے اجتناب كى طرف لے جانا ہے_
وانذر بہ الذين يخافون ان يحشرو الى ربهم ... لعلهم يتقون
اس آيت ميں "يتقون" اصطلاحى تقوى كے معنى ميں نہيںہے _ بلكہ اس سورہ كى آيات كے مطابق كہ جو كفر اور تكذيب كے بارے ميں ہيں (يتقون) سے مراد كفر اور تكذيب جيسے گناہوں سے اجتناب كرنا ہے_
12_ قيامت كا خوف، آيات الہى كى تكذيب اور كفر سے اجتناب كى راہ ہموار كرتاہے_
و انذر بہ الذين يخافون ان يحشروا ... لعلهم يتقون
13_ انسان كى تربيت اور عقائد كى اصلاح كے ليے انذار (ڈرانے) سے كام لينے كى ضرورت_
و انذر بہ ... لعلهم يتقون
14_ تبليغ ميں قيامت كو مد نظر ركھنا اور اس سے متعلق مسائل كى طرف متوجہ كرانا ايك بنيادى و تعميرى عنصر كى حيثيت ركھتاہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وانذر بہ الذین یخافون ان یحشروا الی ربهم ... لعلهم یتقون

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کی تبلیغ 4، آنحضرت(ص) کی ذمہ داری 1،4; آنحضرت(ص) کے ڈراوے1
آیات خدا :
آیات خدا کی تکذیب سے اجتناب 12
ابھارنا :
ابھارنے اور ترغیب دلانے کے عوامل 8، 12
انبیا(ع) :
انذار انبیاء کو قبول کرنے کا سبب 8; دعوت انبیا کو قبول کرنے کا سبب 2
انذار :
انذار کرنے کے وسائل 6;اہمیت انذار 13; قبول انذار کی راہ 2; فلسفہ انذار 11، 13; وحی قرآن کے ذریعے انذار 6، 7
انسان :
انسان اور قیامت 3; انسانوں کا اخروی اجتماع 3; انسانوں کا اخروی حشر 3
تبلیغ :
تبلیغ کے آلات و ابزار 6; تبلیغ میں روش کی آگاہی کی اہمیت 5; تبلیغ میں مؤثر عوامل 14; قرآن کے ذریعے تبلیغ 6
تربیت :
تربیت کے دوران انذار 13
خداتعالی :
خدا کی امداد 8،9; خدا کی ربوبیت کے آثار 3; خدا کی شفاعت 8،9،10;خدا کے ساتھ خاص8، 9، 10
خوف :
حشر سے خوف 4; حشر سے خوف کے آثار2،11; حشر سے خوف کے عوامل 10; قیامت سے خوف 4; قیامت سے خوف کے آثار 8 ، 11،12
ذکر :
ذکر قیامت کی اہمیت 14;ذکر قیامت کے آثار 10
شرك :
شرك سے اجتناب 11
عقیدہ :
عقیدہ کو صحیح کرنے کے عوامل 11، 12، 13
قرآن :
قرآن کا کردار 1، 6
قیامت :
قیامت کی خصوصیت 8; قیامت کے دن امداد 9; قیامت کے دن شفاعت 9، 10
کفر :
کفر سے اجتناب 11; کفر سے اجتناب کی راہ 12
وحی :
وحی کا کردار 1، 6، 7

وَلاَ تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِم مِّن شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِم مِّن شَيْءٍ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ 52.

اور خبردار جو لوگ صبح وشام اپنے خدا کو پکارتے ہیں اور خدا ہی کو مقصود بنا ئے ہوئے ہیں انھیں اپنی نرم سے الگ کیجئے گا _ نہ آپ کے ذمہ ان کا حساب ہے اورنہ ان کے ذمہ آپ کا حساب ہے کہ آپ انھیں دھتکاردیں اور اس طرح ظالموں میں شمار ہو جائیں (52)

1_ مشرکین بعض مومنین کو پیغمبر(ص) کے اطراف سے دور کرنے کے لیے آنحضرت(ص) پر دباؤ ڈالتے تھے_

و لا تطرد الذین یدعون ربھم

2_ پیغمبر(ص) کے نزدیك مومنین کے ایك خاص گروہ کی موجودگی بعض کفار کے لیے ناگوار تھي_

و لا تطرد الذین یدعون ربھم

اس آیت کے ذیل میں نقل شدہ شان نزول اور پھر آیت کا لہجہ، اصحاب پیغمبر(ص) کی حالت پر گواہ ہے اور ان کے فقر اور اقتصادی و اجتماعی حیثیت نہ رکھنے کی حکایت کررہاہے_ اور یہی بات، مالدار اور صاحب حیثیت کفار کے اعتراضات اور رد عمل کا باعث بنی ہے_

3_ پیغمبر(ص) کو نہیں چاہیئے کہ وہ مشرکین کی خوشنودی کے لیے مومنین کو اپنے آپ سے دور کریں_

و لا تطرد الذین یدعون ربھم

اس آیت کے شان نزول میں آیاہے کہ مشرکین میں سے بعض سرکردہ لوگ، پیغمبر(ص) کے حضور اس شرط کے ساتھ حاضر ہونے کو تیار تھے کہ فقیر، مسکین اور عام مومنین پیغمبر(ص) کے حضور حاضر نہ ہوں (لہذا) یہ آیات ان کے تقاضے کو رد کرنے کے لیے نازل ہوئي ہیں_

4_ دینی رہبروں اور مبلغین کو نہیں چاہیئے کہ وہ اپنے پاس سے مسکین اور نادار و افراد کو دور کردیں_

و لا تطرد الذین یدعون ربھم بالغداوۃ و العشی یریدون وجھہ

5_ پیغمبر(ص) کے اطراف ، صبح و شام بارگاہ خدا میں مخلصانہ عبادت و دعا کرنے والے مومنین کا حاضر ہونا_

و لا تطرد الذین یدعون ربھم بالغداوۃ و

العشی یریدون وجھہ

6_ اہل ایمان کو اس طرح تبلیغ و انذار نہیں کرنا چاہیئے کہ جو ان کی دوری کا سبب بنے_

و انذر ... و لا تطرد الذین یدعون ربھم

گذشتہ آیت میں قیامت سے ڈرنے والوں کو انذار کرنے کی بحث ہورہی تھي_ کہ جس میں مومنین بھی شامل ہیں اور اس آیت میں مومنین کو دور کرنے سے روکا گیا ہے_ اسی سے مندرجہ بالا مفہوم اخذ کیا گیا ہے_

7_ تبلیغ دین کے (مختلف) طریقوں کا دقیق جائزہ لینے اور انکی اہمیت کا اندازہ لگانے کی ضرورت ہے_

و انذر بہ ... و لا تطرد الذین یدعون ربھم

بعض مفسرین کے بقول آیت "لا تطرد ..." گذشتہ آیت پر ایك تبصرہ ہے اس فرض کی بنا پر ہوسکتاہے کہ آیت تبلیغ میں ایك کلی قاعدے کی طرف راہنمائي ہو_ یعنی تبلیغ کا ہر طریقہ اپنانے سے پہلے اس کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں تحقیق کرنی چاہیئے تا کہ اس کے احتمالی نقصانات سے بچنے کی ضروری تدابیر کی جاسکیں_

8_ بارگاہ خدا میں مخلصانہ دعا اور عبادت کی قدر و منزلت

و لا تطرد الذین یدعون ربھم ... یریدون وجھہ

9_ صبح و شام دعا اور عبادت کے لیے مناسب وقت ہے_

یدعون ربھم بالغد وۃ والعشي

10_ دعا کی حالت میں ربوبیت خدا کی طرف توجہ کرنا آداب دعا میں سے ہے_

یدعون ربھم بالغدو ۃ والعشيّ

11_ دعا قرب خدا تك پہنچنے اور اس کی رضا حاصل کرنے کا ایك (بہترین) راستہ ہے_

یدعون ربھم ... یریدون وجھہ

"وجہ" صورت اور چہرے) کے معنی میں ہے_ چونکہ خداوند عالم کے بارے میں اس کلمہ کا حقیقی معنی مراد لینا معقول

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نہيں ہے_ بنابراين ہوسكتاہے كہ "يريدون وجھہ" سے مراد "يريدون مرضاتہ" ہو_ چنانچہ اكثر مفسرين نے يہى احتمال ديا ہے_

12_ خداوند متعال كى بارگاہ ميں دعا اور عبادت كرنے والے اس كے نزديك، عزيز اور قابل قدر ہيں خواہ (وہ لوگ) فقير و نادار ہى كيوں نہ ہوں_

و لا تطرد الذين يدعون ربھم بالغداوة والعشى يريدون وجھہ

157

13_ پيغمبر(ص) كے گرد كمزور (اور فقير و نادار) مومنين كے اكٹھا ہونے كے ضرر رساں ہونے پر مبنى مشركين كى خير خواہى كى وجہ سے ان (نادار مومنين) كو پيغمبر(ص) كے حضور حاضر ہونے سے محروم نہيں كيا جاسكتا _

ما عليك من حسابھم من شيء و ما من حسابك عليھم من شيء فتطر دھم

"حسابھم" ہوسكتاہے مصدر اپنے فاعل (ھم) كى جانب مضاف ہو يعنى مومنين اور ان كے فقر و محروميت كے بارے ميں مشركين كا مؤقف_

14_ پيغمبر(ص) كے فرائض ميں يہ شامل نہيں كہ آپ(ص) اپنے پاس آنے والے فقير و نادار مؤمنين كے حاضر ہونے يا نہ ہونے كے اثرات كا اندازہ لگائيں يا (انكے) اعمال كا محاسبہ كريں_

و لا تطرد الذين يدعون ربھم بالغدوة ... ما عليك من حسابھم من شيئ

"من حسابھم" كى ضمير كا مرجع، آيت كے اول ميں ذكر ہونے والا موصول ہے اور اس سے مراد وہى فقير و نادار مؤمنين ہيں_ اور "من" بنابر قول اہل ادب، زائدہ ہے اور استغراق كا معنى دے رہاہے_ يعنى ان كے كسى عمل كا حساب تجھ سے نہيں (ہوگا) من جملہ پيغمبر كے محضر ميں ان كا حاضر ہونا اور نہ ہونا بھى ہے _

15_ خدا پيغمبر اكرم(ص) كے حضور فقير و مسكين مسلمانوں كى آمد و رفت كو پيغمبر(ص) اور اسلام كے ليے نقصان دہ نہيں سمجھتا_

ما عليك من حسابھم من شيئ

"حسابھم" ميں ضمير كا مرجع ہوسكتاہے معنوى ہو يعنى جو لوگ پيغمبر(ص) كے گرد سے نادار مؤمنين كو دور كرنے كے خواہش مند تھے_ اور "ما عليك" سے مراد يہ ہے كہ كفار كے نظريات كى وجہ سے آپ كو كوئي نقصان نہيں پہنچے گا_

16_ مومنين كا فريضہ نہيں ہے كہ وہ دوسروں كے ساتھ پيغمبر(ص) كے طرز عمل كا محاسبہ كريں_

و ما من حسابك عليھم من شيئ

17_ پيغمبر(ص) كو لوگوں كے ساتھ ميل جول ركھنے ميں انكى فقيرى اور اميرى اور پيٹ بھرے و بھوكے كا لحاظ نہيں كرنا چاہيئے_

ما عليك من حسابھم من شيء و ما من حسابك عليھم من شيئ

18_ ہر شخص اپنے عمل كا جوابدہ ہے_

ما عليك من حسابھم من شيء وما من حسابك عليھم من شيئ

19_ نہ پيغمبر(ص) مشركين اور مخالفين كے عمل و فكر كے جوابدہ ہيں اور نہ ہيمشركين سے پيغمبر(ص) كے عمل كا حساب ليا جائے گا_

ما عليك من حسابھم من شيء و ما من حسابك عليھم من شيئ

اس مفہوم ميں "حسابھم" اور "عليھم" كى

158

دونوں ضميروں كا مرجع، مشركين ہيں_ اور "حسابھم" ميں مصدر كى اپنے فاعل كى طرف اضافت ہے_ يعنى "حساب المشركين"

20_ پيغمبر اكرم(ص) كو نہيں چاہيئے كہ وہ اپنے پاس سے فقير و نادار مومنين كو دور كركے، ظالمين كى صف ميں شامل ہوجائيں_

فتطردھم فتكون من الظلمين

21_ دينى رہبر اور مبلغين، اپنے پاس سے فقير و نادار مومنين كو دور كرنے كى صورت ميں ظالم (كہلانے كے حق دار)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہیں_
فتطردھم فتکون من الظلمین
22_ اجتماعی حیثیت نہ رکھنے کی وجہ سے مومنین کو (اپنے آپ سے) دور کرنا ظلم ہے_
فتطردھم فتکون من الظلمین
23_ جو لوگ پیغمبر(ص) سے نادار و ضعیف مؤمنین کو دور رکھنے کے خواہاں تھے وہ ظالم ہیں_
فتطردھم فتکون من الظلمین
"الظالمین" کا ال اگر "عھدکا " ہو تو آیت میں مذکور افرادکو (دور کرنے کا تقاضا کرنے والوں) کے لیے "ظالم" کا عنوان انتخاب کرنا، ان کے ظالم ہونے کی تصریح ہے_
24_ غلط بنیاد پر قدروں کا تعین کرتے ہوئے اجتماعی روابط میں تبعیض کرنا ظلم ہے_
فتطردھم فتکون من الظلمین

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) اور صحابہ 3 ; آنحضرت(ص) اور فقیر و نادار صحابہ 14 ; آنحضرت(ص) اور مشرکین 3; آنحضرت(ص) کا عمل 19; آنحضرت کی تاریخ 15 ; آنحضرت کی ذمہ داری 3، 13، 17، 20 ; آنحضرت(ص) کی ذمہ داری کی حدود 14 ; 19 ; آنحضرت(ص) کے عمل کا حساب 16
اجتماعی حیثیت :
اجتماعی حیثیت سے محروم لوگ 22
اجتماعی روابط :
اجتماعی روابط میں تبعیض 24
اسلام :
صدر اسلام کی تاریخ 1، 2، 5، 23
انذار :
روش انذار 6
تبلیغ :
تبلیغ کی قدر و منزلت کا تعین 7; روش تبلیغ 6
تقرب :
تقرب کے علل و اسباب 11

خدا تعالی :
رضائے خدا حاصل کرنے کا طریقہ 11
دعا :
دعا کا وقت 9;دعا کی اہمیت8;دعا میں اخلاص 8
دین :
تبلیغ دین کی روش 7
ذکر :
ربوبیت خدا کا ذکر 10
رہبری :
دینی رہبری کی ذمہ داري4، 21;رہبری کی ذمہ داري17
صحابہ :
صحابہ کا دورکیا جانا 1، 3; فقیر و نادار صحابہ 15; مناجات صحابہ 5; نادار صحابہ کا دور کیا جانا 13، 20

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ظالمین : 20، 21، 23
ظلم :
موارد ظلم 20، 21، 22، 24
عمل :
عمل کا حساب ہونا 14; عمل کا ذمہ دار 18
قدریں :
قدروں کا معیار 12، 17
قدروں کا تعین :
قدروں کا غلط تعین 24
قدرو قیمت کامعیار:
ثروت کے مطابق قدر و منزلت تعین کرنا 17; فقر کے مطابق قدر و قیمت معین کرنا 17
کفار :
صدر اسلام کے کفار کا ناخوش ہونا 2
مبلغین :
مبلغین کی ذمہ داری 4، 21
مستضعفین (کمزور افراد) :
مستضعفین کو دور کرنا 4; مستضعفین کی شخصیت کا لحاظ 4
مشرکین :
مشرکین اور آنحضرت 1; مشرکین اور صحابہ1; مشرکین کا عقیدہ 19 ; مشرکین کا عمل 19 ;مشرکین کی ذمہ داری کی حدود 19 ; مشرکین کی خیرخواہی 12 ; مشرکین کی فکر 13; مشرکین کے طور طریقے 1
معاشرت :
لوگوں سے میل ملاپ 17
مناجات :
رات کے وقت مناجات 5، 9; صبح کے وقت مناجات 5، 9; مناجات کی اہمیت 12، مناجات

کے آثار 11; مناجات کے آداب 10;مناجات میں ذکر خدا 10
مناجات کرنے والے :
مناجات کرنے والوں کا مقام و درجہ 12
مومنین :
مومنین کو انذار 16; فقیر مؤمنین کو دور کرنا 23;
مومنین اور آنحضرت(ص) 16 ; مومنین کو تبلیغ 6 ;مومنین کو دور کرنا 6 ; 6 ، 22; مومنین کو دور کرنے کے نتایج 20 ، 22; مومنین کی ذمہ داری کی حدود 16 ; مومنین کی شخصیت کا لحاظ رکھنے کی اہمیت 3; مومنین کی شخصیت کی حفاظت 20، 22
نقصان:
نقصان و ضرر کا معیار

وَكَذَلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لِّيَقُولواْ أَهَـؤُلاء مَنَّ اللّهُ عَلَيْهِم مِّن بَيْنِنَا أَلَيْسَ اللّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ .53

اور اسی طرح ہم نے بعض کو بعض کے ذریعہ آزمایا ہے تا کہ وہ یہ کہیں کہ یہی لوگ ہیں جن پر خدا نے ہمارے در میان فضل و کرم کیا ہے اور کیا وہ اپنے شکر گذار بندوں کو بھی نہیں جانتا (53)

1_ خدا، معاشرے کے مختلف گروہوں اور طبقات کو ایك دوسرے کے ذریعے آزماتاہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

و كذلك فتنا بعضهم ببعض
2_ پيغمبر(ص) كے ہمراہ نادار مؤمنين كا ہونا، دوسروں كى آزمائشے كا ايك وسيلہ ہے_
و لا تطرد الذين يدعون ربهم ... و كذلك فتنا بعضهم ببعض
3_ اجتماعى مقام و حيثيت سے محروم نادار مومنين، دوسرے لوگوں كى آزمائشے كا وسيلہ ہيں_
ولا تطرد الذين يدعون ربهم ... و كذلك فتنا بعضهم ببعض
4_ خداوند كى بارگاہ ميں، نادار اور ضعيف مومنين كى قدر و منزلت اور عزت كا، مالدار اور قدرت مند لوگوں كى طرف سے مذاق اڑايا جانا_
ليقولوا اهولاء منّ الله عليهم من بيننا

5_ صدر اسلام ميں مكہ كے وڈيرے تہى دست مومنين كو حقارت كى نظر سے ديكھتے تھے_
اهولا منّ الله عليهم من بيننا
6_ امرا اور دولت مند لوگ فقط اپنے آپ كو خداوندعالم كے نزديك قابل عزت اور عزيز سمجھتے ہيں_
ليقولوا اہولاء منّ الله عليہم من بيننا
7_ مومنين اجتماعى حيثيت سے محروم اور فقير ہونے كے باوجود خداوندعالم كے نزديك صاحب عزت ہيں_
اهولا منّ الله عليهم من بيننا
8_ نادار و فقير مؤمنين كى عزت كا انكار، مشرك دولتمندوں سے آزمائشے الہى كا نتيجہ ہے_
و كذلك فتنا بعضهم ببعض ليقولو اهو لاء من الله عليهم من بيننا
"ليقولوا" ميں "ل" ايك نظريئے كے مطابق، "لام عاقبت" اور "فتنا" كے نيتجے كا بيان ہے، مندرجہ بالا مفہوم اسى بنا پر اخذ كيا گيا ہے_
9_ اسلام اور ايمان، خداوندعالم كى جانب سے ايك عظيم نعمت اور رحمت ہے_
اهولاء منّ الله عليهم من بيننا
"منّ" لغت ميں "انعم" كے معنى ميں آيا ہے "منّ عليہ منّا " ... انعم" (قاموس اللغة) اگر چہ يہ جملہ مشركين كے قول كى حكايت ہے ليكن قرآن نے اسے نقل كيا ہے اوراسے ردّ نہيں كيا، بنابراين اسلام اور ايمان ايك خصوصى اور بلند پايہ نعمت ہے كہ جو خداوندعالم نے مومنين كو عطا فرمائي ہے_
10_ خداوندعالم وسروں كى نسبت اپنى نعمتوں پر شكر بجا لانے والوں سے زيادہ آگاہ ہے_
اليس الله باعلم بالشكرين
11_ خداوند عالم كے نزديك عزت و تكريم كا معيار، شكر ہے_
ليقولوا اهو لاء منّ الله عليهم من بيننا اليس الله باعلم بالشكرين
12_ مومنين پيغمبر(ص) اور الہى قانون پر ايمان لاكرنعمت ہدايت كا شكر بجا لاتے ہيں_
اهولاء منّ الله عليهم ... اليس الله باعلم بالشكرين
13_ خدا كى بارگاہ ميں ايمان اور مخلصانہ دعا و مناجات، شكر گذارى ہے_
و لا تطرد الذين يدعون ربهم بالغدوة و العشى يريدون وجهه ... اليس الله باعلم بالشكرين
14_ تہى دست افراد اور معاشرے كے نچلے طبقات ميں ايمان اور دعوت پيغمبر(ص) قبول كرنے كى زيادہ صلاحيت ہے_
ولا تطرد الذين يدعون ربهم ... اليس الله باعلم بالشكرين

آنحضرت-:
آنحضرت(ص) كى دعوت قبول كرنے كى راہ14
اجتماعى حيثيت :
اجتماعى حيثيت سے محروم لوگ 3، 7

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اجتماعی طبقات : 14
اجتماعی گروہ :
اجتماعی گروہوں کا امتحان 1
اسلام :
تاریخ صدر اسلا م 5 ; نعمت اسلام 9
اقدار:
اقدار کا معیار 6 ،7،11
امرائ:
امراء کا تعجب 6; امراء کا قدریں معین کرنا 6; امرا ء کا مذاق کرنا4 ;مشرك امراكا امتحان 8
امراء مکہ:
امراء مکہ کے طور طریقے 5
امتحان :
امتحان کے آثار 8 امتحان کے وسائل 1، 2، 3
ایمان :
آثار ایمان 13; آنحضرت(ص) پر ایمان 12; اسلام پر ایمان 12; دین پر ایمان 12; متعلق ایمان 12 ; مقدمات ایمان14; نعمت ایمان 9
خدا تعالی :
امتحان خدا 1; خدا کی نعمتیں 9، 10، 12;رحمت خدا کے درجات 9; علم خدا 10
دعا :
مخلصانہ دعا 13
شاکرین : 10، 12
شکر :
اہمیت شکر 11; نعمت شکر 10; نعمت شکر کے موارد 13
صحابہ :
فقیر صحابہ 2
فقرا:
فقرا کا ایمان 14
مناجات :
مخلصانہ مناجات 13
مؤمنین :
فقیر مومنین 3، 7، 8; فقیر مومنین کا مذاق 4; فقیر مومنین کی تحقیر 5; فقیر مومنین کی قدر و منزلت 4; مؤمنین کا نعمت پر شکر، 12 ;مومنین کے فضائل کا انکار 4، 8;مومنین کے مقامات و درجات 7
نعمت :
نعمت کے درجات 9
ہدایت :
نعمت ہدایت 12

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَإِذَا جَاءكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلاَمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنَّهُ مَن عَمِلَ مِنكُمْ سُوءاً بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِن بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ .54

اور جب آپ كے پاس وہ لوگ آئيں جو ہمارى آيتوں پر ايمان ركھتے ہيں تو ان سے كہئے سلام عليكم _ تمھارے پروردگار نے اپنے اوپررحمت لازم قراردے لى ہے كہ تم ميں جو بھى از روئے جہالت برائي كرے گا اور اس كے بعد توبہ كركے اپنى اصلاح كرلے گا تو خدا بہت زيادہ بخشنے والا اور مہربان ہے (54)

1_ پيغمبر(ص) كا فريضہ ہے كہ آپ اپنى محفل ميں آنے والوں پر سلام كرنے ميں پہل كريں_
و اذا جائك الذين يؤمنون باى تنا فقل سلام عليكم

2_ پيغمبر(ص) كا فريضہ ہے كہ آپ مؤمنين كے سامنے تواضع و انكسارى كريں_اور ان سے مہر و محبت كا اظہار كريں_
و اذا جائك الذين يؤمنون باى تنا فقل سلم عليكم
پيغمبر(ص) كى جانب سے سلام كرنے ميں سبقت لينا
فقط ايك خاص اور محدود فريضے كے عنوان سے نہيں ہے بلكہ يہ مطلب بلند اخلاق اور تواضع كے ايك جلوے كے عنوان سے پيش كيا گيا ہے_

3_ آيات خدا پر ايمان لانا بارگاہ الہى ميں انسان كى قدر و منزلت اور عزت ميں اضافے كا باعث بنتاہے_
و اذا جائك الذين يؤمنون باى تنا فقل سلم عليكم
پيغمبر(ص) كو مؤمنين پر سلام كرنے كا حكم ديتا ، خدا كى بارگاہ ميں مؤمنين كے بلند اور اعلى مقام كى

حكايت كرتاہے_

4_ مؤمنين كے سامنے تواضع اور فروتنى اختيار كرنا اور ان سے ميل جول ركھنا، معاشرے كے دينى راہنماوں كى ضرورى صفات ميں سے ايك ہے_
و اذا جاء ك الذين يؤمنون باى تنا فقل سلام عليكم
اگرچہ آيت، پيغمبر(ص) سے مخاطب ہے ليكن آپ(ص) سب كے ليے نمونہ عمل اور اسوہ ہيں_ لہذا يہ خصوصيت اور صفت سب دينى راہنماؤں كے ليے ضرورى ہے_

5_ خداوندعالم ، اپنى آيات پر ايمان لانے والے مومنين كو حقيقى سلامتي، اور آسودگى عطا فرماتاہے_
و اذا جائك الذين يؤمنون باى تنا فقل سلم عليكم
خداوند عالم كا سلام، لفظ اور كلام نہيں_ بلكہ اس كے افعال ميں سے ايك فعل ہے كہ جو امن و سلامتى كا نزول ہے_ راغب اصفہانى اس سلسلے ميں كہتے ہيں السلامة التعرى من الافات الظاهرة والباطنة ... كل ذلك من الناس بالقول، و من الله تعالى بالفعل"

6_ پيغمبر (ص) كا فريضہ ہے كہ آپ(ص) ، كفار كے طعنوں اور اذيت كے مقابلے ميں، فقير و نادار مومنين پر سلام اور رحمت الہى بھيج كر ان كى دلجوئي فرمائيں_
اهولاء منّ الله عليهم من بيننا ... و اذا جائك الذين يؤمنون باى تنا
گذشتہ آيت ميں پيغمبر(ص) كے پاس بيٹھنے والے تہى دست و نادار مؤمنين پر كفار كے طعنوں كى بات كى گئي ہے، اور اس آيت ميں ان مؤمنين كو "الذين يؤمنون ..." كى صفت سے ياد كيا گيا ہے_ ہوسكتاہے ان دو آيات ميں ارتباط كا محور، مؤمنين كے اس احساس كى تلافى ہو كہ جس كى طرف مندرجہ بالا مفہوم ميں اشارہ كيا گيا ہے_

7_ مومنين كا سامنا كرنے پر پيغمبر (ص) كى جانب سے ان پر سلام كا طريقہ "سلام عليكم" ہے_
و اذا جاء ك الذين يؤمنون باى تنا فقل سلم عليكم

8_ مسلمانوں كے ايك دوسرے سے ملنے جلنے پر اسلامى تسليمات و آداب كا طريقہ "سلام عليكم" ہے_
و اذا جائك الذين يؤمنون باى تنا فقل سلم عليكم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

یہ روش پیغمبر(ص) سے ہی مخصوص نہیں ہے بلکہ یہاں تمام مسلمان مراد ہیں_
9_ مومنین پیغمبر(ص) کی زیارت سے ،آپ(ص) کے سلام اور رحمت خداسے بہرہ مند ہوتے ہیں_
و اذا جاء ك الذين يؤمنون بای تنا فقل سلم عليكم
پیغمبر(ص) کے حضور آنا، جو کہ جملہ "اذا جاء ك"

165
کا مطلب ہے ظاہراً آپ کے ظاہری زمانہ حیات سے مخصوص نہیں ہے_ بلکہ اس بعد کے دور کو بھی شامل ہے_ مندرجہ بالا مفہوم میں کلمہ "زیارت" اسی نکتے کی جانب اشارہ ہے_
10_ پیغمبر(ص) کی زیارت اور آپ کی مجلس میں حاضري، خیر وفضل کا موجب بنتی ہے_
و اذا جاء ك الذين يؤمنون بای تنا
11_ پروردگار عالم نے اپنے اوپر واجب کرلیاہے کہ وہ آیات الہی پر ایمان لانے والے مومنین کو اپنی رحمت سے نوازے گا_
و اذا جائك الذين يؤمنون بای تنا فقل سلم عليكم كتب ربكم على نفسه الرحمة
12_ آیات الہی پر ایمان لانے والے مومنین تك، خدا کا سلام اور رحمت پہچانا پیغمبر(ص) کے فرائض میں سے ہے_
و اذا جائك الذين مؤمنون بای تنا فقل سلم عليكم كتب ربكم على نفسه الرحمة
جملہ "فقل سلام علیکم" میں دو احتمال ہیں_ ایك یہ کہ "ان کو سلام کرو" اور دوم یہ کے خدا کا سلام ان تك پہنچاؤ_ مندرجہ بالا مفہوم دوسرے احتمال کی بنا پر اخذ کیا گیا ہے_
13_ آیات خداپر ایمان لانا اسکی رحمت کے حصول کا موجب بنتا ہے_
و اذا جائك الذين يؤمنون بای تنا ... كتب ربكم على نفسه الرحمة
14_ مؤمنین پر رحمت خدا کا نزول، ربوبیت الہی کا ایك پرتو ہے_
يؤمنون بای تنا ... كتب ربكم على نفسه الرحمة
15_ جن لوگوں میں ایمان لانے کا رجحان پایا جاتاہے_ انھیں خدا کی رحمت و نعمت کی امید دلانی چاہیئے_
و اذا جائك الذين يؤمنون بای تنا فقل سلم عليكم كتب ربكم على نفسه الرحمة
"المؤمنون" یا 'امنوا' کی جگہ "الذين يؤمنون" جیسا توصیفی جملہ منتخب کرنا، فعل مضارع کے معنی کو دیکھتے ہوئے، مندرجہ بالا مفہوم کی جانب اشارہ ہوسکتاہے_
16_ آیات خدا پر ایمان لانے والے مومنین کا امن و آسودگی پانا، رحمت خدا کا ایك پرتو ہے_
فقل سلم عليكم كتب ربكم على نفسه الرحمة
جملہء "کتب ربکم""سلام علیکم" کے لیے علت کی حیثیت رکھتاہے_یعنی رحمت الهي، مؤمنین کی سلامتی و آسودگی کا سبب ہے_
17_ خدا کی ذات نے اپنے اوپر "فیضان رحمت" کو واجب کرلیاہے_

166
كتب ربكم على نفسه الرحمة
اپنے اوپر رحمت واجب کرنے کا معنی یہ ہے کہ اس کے علاوہ کسی چیز نے اسے اس کام پر نہیں ابھارا بلکہ خود ذات کا تقاضا یہی ہے _
18_ گناہ اور ناپسندیدہ اعمال کی جڑ جہالت ہے_
انہ من عمل منكم سوٲً بجهلة
19_ توبہ میں جلدی کرنا، اور اس کے بعد اپنی رفتار و کردار کی اصلاح کرنا لازمی ہے_
انہ من عمل منكم سوء ا بجهلة ثم تاب من بعده و اصلح
گناہ کے بعد توبہ کرنا ایك واضح سی بات ہے_ لہذا قید "من بعدہ" کو "ثم تاب" کے علاوہ کوئي اور پیام دینا چاہیئے_ چونکہ "من" ابتدائية ہے گویا، خداوند فرمارہاہے کہ وہ توبہ زیادہ مطلوب ہے کہ جو گناہ کے فورا بعد انجام پائے_
20_ توبہ اور کردار کی اصلاح، مغفرت کی شرط ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ثم تاب من بعده و اصلح
21_ گناہگاروں کو خداوند متعال کی مغفرت و رحمت کی امید دلانے اور انھیں نیك و پاکیزہ ماحول کی جانب لانے کی ضرورت ہے_
فقل ... من عمل منكم سوء اً
22_ صدر اسلام میں بعض لوگ اسلام کی جانب رجحان رکھنے کے باوجود اپنے گذشتہ گناہوں اور غلط اعمال کی وجہ سے، مومنین کی صف میں داخل ہونے کی امید نہیں رکھتے تھے_
و اذا جائك الذين يؤمنون بای تنا فقل سلم عليكم ... انہ من عمل منكم سوٴاً بجهلة
"اذا جائك الذين يؤمنون" سے پتہ چلتاہے کہ بعض لوگ کہ جو اسلام کی طرف مائل تھے_ پیغمبر(ص) کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے_ لیکن اپنے گذشتہ اعمال سے خوفزدہ تھے_ یہ آیت انھیں رحمت و مغفرت کا وعدہ دیکر، جلد از جلد ایمان لانے پر ابھار رہی ہے_
23_ خطا کاروں سے چشم پوشی اور معاف کرنے کے لیے انکی جہالت ایك قابل قبول عذر ہے_
انہ من عمل منكم سوء اً بجهلة ثم تاب
24_ گناہگاروں کی توبہ قبول ہونے کی شرط "ایمان" ہے_
و اذ جائك الذين يؤمنون ... من عمل منكم سوء ا بجهلة ثم تاب من بعده
ہوسکتاہے "من بعدہ" کی ضمیر کا مرجع "ایمان" ہو کہ جو ایك معنوی مرجع ہے اور آیت کے اول سے اخذ کیا گیا ہے_ یعنی جو لوگ ایمان لانا چاہتے ہیں اور اپنے گذشتہ گناہوں اور غلطیوں سے خوفزدہ ہیں ایمان کے بعد توبہ کرنے کی صورت میں قابل عفو ہونگے_
25_ گناہگار کو خداوند متعال کی مغفرت و رحمت سے

167

مایوس نہیں ہونا چاہیئے_
من عمل منكم سوء اً ... فانّہ غفور رحيم
26_ جہالت کی بنا پر گناہ کرنے والا مؤمن، توبہ اور اصلاح کی صورت میں یقینی طور پر خداوند عالم کی مغفرت و رحمت سے بہرہ مندہوگا_
كتب ربكم على نفسه الرحمة انہ من عمل منكم سوء اً بجهلة ثم تاب من بعده و اصلح فانّہ غفور رحيم
27_ خدا غفور (بہت مغفرت کرنے والا) اور رحیم (مہربان) ہے_
فانّہ غفور رحيم
28_ خداوندعالم کی مغفرت اسکی مہر و محبت سے مرکب ہے_
فانّہ غفور رحيم
ادبی لحاظ سے کلمہ "رحیم" میں دو احتمال ہیں_ ایك یہ کہ "انّ" کی دوسری خبر ہو_ دوسرا یہ کہ "غفور" کی صفت ہو_ مندرجہ بالا مفہوم دوسرے احتمال سے اخذ کیا گیا ہے_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کا تواضع 2;آنحضرت(ص) کا سلام 1،9 ; آنحضرت(ص) کی ذمہ داری 1،2،6، 12; آنحضرت (ص) کی زیارت کی فضیلت10; آنحضرت(ص) کے ذاکرین کے درجات 9; آنحضرت(ص) کے سلام کرنے کا طریقہ 7
اسلام :
تاریخ صدر اسلام 22
اسما صفات :
رحیم 27; غفور 27
اصلاح :
اصلاح کے آثار 26; اصلاح کے عومل 21
امن:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

امن کی اہمیت 5
امیدواری :
رحمت خدا کی امید دلانا 15، 21، 25; مغفرت کی امید دلانا 21
ایمان :
آثار ایمان 3، 5، 13، 24; آیات خدا پر ایمان کے آثار 3، 11، 12، 13، 16;ایمان کی استعداد رکھنے والے 15 ; متعلق ایمان 3، 11، 12، 13، 16
تبلیغ :
تبلیغ میں امید دلانا 15; روش تبلیغ 15، 21
توبہ :
آثار توبہ 20، 26; توبہ کی فوریت 19;قبول توبہ کی شرائط 24

جہالت :
جہالت کے آثار 18، 23، 26
خدا تعالی :
خدا اور فرائض 11، 17; خدا کا سلام 12; خدا کا فضل 5; خدا کی ربوبیت 14; خدا کی رحمت 6 ، 9، 12، 14;خدا کی رحمت کا منشا 17; خدا کی رحمت کے مظاہر 16 ; خدا کی رحمت کے موجبات 13; خدا کی مغفرت 27 ;خدا کی مغفرت کی خصوصیات 28 ;خدا کی مہربانی 27 ، 28; خدا کے افعال 5
رفتار و کردار :
رفتار و کردار کی اصلاح کے آثار 20
رہبری :
رہبری کی ذمہ داري4
سلام :
آداب سلام 7، 8; الفاظ سلام 7، 8; سلام کرنے میں سبقت 1
عذر :
قابل قبول عذر23
عمل :
ناپسندیدہ عمل کا منشاء 18
عمل صالح :
عمل صالح کی اصلاح 19
فقراء :
فقراء سے ملنے جلنے کا طریقہ 6
قدریں :
قدروں کا معیار 3
کفار :
کفار کا طعن 6
گناہ :
جاہلانہ گناہ 26; گناہ کا منشاء 18
گناہگار :
صدر اسلام کے گناہگاروں میں مایوسی 22; گناہگاروں کو امید دلانا 21; گناہگاروں کو معاف کرنا 23;گناہنگاروں کی اصلاح 21; گناہگاروں کی مایوسی 25

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مايوسي:
مایوسی سے اجتناب 25
مغفرت :
شرائط مغفرت 20
مومنین :
فقیر مؤمنین پر طعن 6; فقیر مؤمنین کی دلجوئي 6; مؤمنین پر سلام 1، 6، 7، 12;مؤمنین سے تواضع 2، 4; مؤمنین سے محبت 2; مؤمنین کا امن میں ہونا5، 15;مؤمنین کے آرام و آسودگی کا منشاء 16; مؤمنین کے امن میں ہونے کا منشاء 16;مؤمنین کے مقامات 2، 5، 11
ہم نشینی :
مؤمنین سے ہم نشینی (میل جول) 4

169

وَكَذَلِكَ نفَصِّلُ الآيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ .55

اور ہم اسی طرح اپنی نشانیوں کو تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں تا کہ مجرمین کا راستہ پر واضح ہو جائے (55)
1_ خداوند عالم کی جانب سے قرآنی آیات کی تشریح اوراسکی کیفیت کا بیان ہونا_
و كذلك نفصل الای ت
"تفصیل" کا معنی تبیین ہے (لسان العرب)
2_ سورہ انعام کی باعظمت آیات، خداوند عالم کی طرف سے تفصیل و تشریح کا ایك نمونہ ہیں_
و كذلك نفصل الای ت
"ذلك" ظاہرا سورہ انعام کی آیات کی طرف اشارہ ہے_ یعنی ہم ان باعظمت آیات کی مانند اپنی آیات بیان کرتے ہیں_
3_قرآنی آیات کی تبیین و تفصیل کے مقاصد میں سے ایك مجرمین کے طور طریقونکی وضاحت کرنا ہے_
و كذلك نفصل الای ت و لتستبین سبیل المجرمین
4_قرآنی آیات کی تبیین تشریح کے اہداف میں سے ایك، صالحین کے طرز زندگی کا نقشہ کھینچنا ہے_
و كذلك نفصل الای ت و لتستبین سبیل المجرمین
مجرمین کے طور طریقوں کے بیان کا نقطہ مقابل، صالحین کے طرز زندگی کا بیان ہے اور ان کے درمیان ملازمہ موجود ہے_ دو متضاد چیزوں میں سے ایك کا بیان کرنا، لا محالہ دوسری کا بیان بھی ہوگا_ لہذا بعض کے بقول جملہ "و لتستبین"، جملہ محذوف "لتستبین سبیل المؤمنین" پر عطف ہے_
5_ صالحین اور مجرمین کے طرز زندگی کی وضاحت اور تفصیل بیان کرنا، تبلیغ کا بنیادی محور ہونا چاہیئے_
و كذلك نفصل الای ت و لتستبین سبیل المجرمین
چونکہ آیت میں صالحین اور مجرمین کے طور طریقوں کا نقشہ کھینچا گیا ہے اور اسے آیات کی

170
تفصیل کا واضح ترین مقصد و ہدف بیان کیا گیا ہے لہذا تبلیغ میں اس پیام طرز کو اپنایاجاسکتاہے_

تبلیغ :
تبلیغ کے رکن 5
خدا تعالی :
افعال خدا 1، 2
سورہ انعام :
آیات سورہ انعام 2

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

صالحين :
صالحین کے طرز زندگی کی وضاحت 4، 5
قرآن :
آیات قرآنی کی تبیین کا فلسفہ 3، 4; آیات قرآن کی تشریح 1، 2
مجرمین :
مجرمین کے طرز زندگی کی وضاحت 3، 5

قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللّهِ قُل لاَّ أَتَّبِعُ أَهْوَاءكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذاً وَمَا أَنَاْ مِنَ الْمُهْتَدِينَ .56
آپ کہہ دلیجئے کہ مجھ اس بات سے روکا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جنھیں تم خدا کو چھوڑ کر پکارتے ہو _ کہہ دلیجئے کہ میں تمھاری خواہشات کا اتباع نہیں کر سکتا کہ اس طرح گمراہ جائوں گا اور ہدایت یافتہ نہ رہ سکوں گا (56)
1_ صدر اسلام کے مشرکین کا پیغمبر(ص) سے، بتوں کی عبادت اور انکے بنیادی عقائد میں موافقت کا بے جا تقاضا کرنا_
قل انی نہیت ان اعبد الذین تدعون من دون الله قل لا اتبع اھواء کم
2_ توحید (جیسے) بنیادی اصول میں (کفار سے)

درگذر اور موافقت جائز نہیں_
قل انی نہیت ان اعبد الذین تدعون من دون الله
اس قسم کے موارد میں یہ حکم فقط پیغمبر(ص) سے ہی مخصوص نہیں (بلکہ سب کے لیے ہے)_
3_ خدائے واحد کے سوا کسی دوسرے کی عبادت جائز نہیں_
قل انی نہیت ان اعبد الذین تدعون من دون الله
4_ شرک اور غیر خدا کی عبادت فقط ہوا و ہوس اور نفسانی خواہشات پر مبنی خیال ہے_
الذین تدعون من دون الله قل لا اتبع اھواء کم
5_ مشرکین اور منحرفین کی نفسانی خواہشات کے جال میں پھنسنا، دینی رہبروں اور تمام موحدین کے لیے ایك (بڑا) خطرہ ہے_
الذین تدعون من دون الله قل لا اتبع اھوائکم
6_ مشرکین کی نفسانی خواہشات اور ہوا و ہوس کی پیروی کرنا، گمراہی اور ہدایت سے محروم رہ جانے کا باعث بنتاہے_
قل لا اتبع اھؤاکم قد ظللت اذاً و ما انا من المھتدین
7_ خداوندمتعال کے سوا کسی دوسرے معبود کی عبادت کرنا اور شرك کرنا، گمراہی ہے_
انی نہیت اعبد الذین ... قد ظللت اذاً
8_ توحید اور خداوند یکتا کی عبادت، ہدایت کی علامت ہے_
انی نہیت ان اعبد الذین ... و ما انا من المھتدین

اسلام :
تاریخ صدر اسلام 1
اطاعت :
مشرکین کی اطاعت کے آثار 6
توحید :
توحید عبادی 3; توحید عبادی کے آثار 8; توحید کی اہمیت 2
خدا تعالی :
خدا کے ساتھ خاص3
رہبری :
دینی قیادت و رہبری کو ہوشیار کرنا 5

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

شرك :
عبادت ميں شرك كامنشاء 4; عبادت ميں شرك كے آثار 7
عبادت :

ممنوع عبادت 3
عقيده :
باطل عقيده 4; عقيده ميں موافقت1، 2
گمراہى :
گمراہى كے عوامل 6; گمراہى كے موارد 7
مشركين :
صدر اسلام كے مشركين كے تقاضے 1;مشركين اور آنحضرت(ص) 1; مشركين كى بت پرستي1; مشركين كى ہواپرستى 5،6
موافقت:
ممنوع موافقت2
موحدين :
موحدين كو خبردار كيا جانا 5
ہدايت :
ہدايت سے محروميت كے اسباب6; ہدايت كى علائم 8
ہواپرستى :
ہوا پرستى كا خطره 5;ہوا پرستى كے آثار 4، 6

قُلْ إِنِّي عَلَى بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَكَذَّبْتُم بِهِ مَا عِندِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ إِنِ الْحُكْمُ إِلاَّ لِلّهِ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِينَ .57

كہہ دليجئے كہ ميں پروردگار كى طرف سے كھلى ہوئي دليل ركھتا ہوں اور تم نے اسے جھٹلايا ہے تو ميرے پاس وہ عذاب نہيں ہے جس كى تمھيں جلدى ہے _ حكم صرف الله كے اختيار ميں ہے وہى حق كو بيان كرتا ہے اور وہى بہترين فيصلہ كرنے والا ہے (57)

1_ پيغمبر(ص) كى دعوت اور اس كے اصول و اركان اور پروگرام ، روشن دليل اور حجت پر مبنى ہيں_
قل انّى على بينة من ربي
گذشتہ آيات ميں توحيد اور طرز عمل ... كے بارے ميں بحث ہوئي ہے_ لہذا جملہ "انى على بينة" ان تمام موارد كے ليے ايك تائيد كے طور پر ذكر كيا گياہے_

2_ پيغمبر (ص) كو روشن دلائل كا عطا ہونا ربوبيت خداوند كا جلوه ہے
قل انى على بينة من ربي
3_ قرآن، پيغمبر(ص) كى روشن دليل اور آپ كى حقانيت پر گواه ہے_
قل انى على بينة من ربى و كذبتم بہ
بہت سے مفسرين كے بقول، "بينہ" سے مراد اور "كذبتم بہ" كى ضمير كا مرجع قرآن ہے_ كلمہ "بينة" كا مفردآنا اور "بہ" كى ضمير كا مذكر ہونا اس احتمال كے قوى ہونے كى دليل ہے _
4_ پيغمبر اكرم(ص) كو قرآن كے تمام مطالب پر كامل احاطہ حاصل ہونا_
انى على بينة من ربّي
"علي" حرف استعلا ہے اور "على بينة" ميں اس كا استعمال اس جانب اشاره ہے كہ پيغمبر(ص) كو اپنے "بينة" (قرآن) پر كامل احاطہ و تسلط حاصل ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

5_ روشن دلائل كا نتيجہ قبول كرنا اور اسكى پيروى كرنالازمى ہے_
قل انى على بينة من ربى و كذبتم بہ
6_ صدر اسلام كے مشركين حقانيت پيغمبر(ص) كى روشن دليل (قرآن) كو جھٹلاتے تھے_
قل انى على بينة من ربى و كذبتم بہ
7_ مشركين اور رسالت پيغمبر(ص) كے منكرين اور مخالفين نزول عذاب كے بارے ميں آنحضرت(ص) كے وعدوں كے جلد از جلد پورا ہونے كى خواہش ركھتے تھے_
و كذبتم بہ ما عندى ما تستعجلون بہ
بہت سى آيات، مثلاً سورہء انعام كى آيت 6، 9، 11 ميں كفار كو عذاب كا وعدہ اور دنيوى سزا كى وعيد سنائي گئي ہے_ لہذا ممكن ہے كہ "ما تستعجلون" سے مراد نزول عذاب ہو كہ كفار انكار اور تمسخر كى بنا پر جس كے جلد از جلد نزول كا مطالبہ كرتے تھے_
8_ عذاب كا نزول، پيغمبر(ص) كے اختيار اور آپ(ص) كے ہاتھ ميں نہيں_
ما عندى ما تستعجلون بہ
9_ نبوت پيغمبر اكرم(ص) كے منكرين كا اصرار تھا كہ آنحضرت(ص) جلد از جلد ان كا دلپسند معجزہ پيش كريں_
ما عندى ما تستعجلون بہ
جس طرح اس سورہ كى آيات 8، 37 ميں بتايا گيا ہے كہ منكرين كے مطالبات ميں سے ايك خصوصى معجزات كا نزول تھا_ لہذا ممكن ہے كہ "ما تستعجلون" سے مراد اسى قسم كے مطالبات (اور بے جا تقاضے)ہوں_
10_ لوگوں كى خواہش اور انتخاب كے مطابق، معجزہ پيش كرنا، پيغمبر(ص) كے قلمرو اختيار سے باہر ہے_

174

ما عندى ما تستعجلون بہ
11_ معجزات كا نزول اور انكى كيفيت ايك قانون اور معين حدو حساب كى حامل ہے_
ما عندى ما تستعجلون بہ ان الحكم الا اللہ يقص الحق
12_ تمام تكوينى و تشريعى امور ميں فقط خداوند عالم كو "حكم" كرنے كى صلاحت حاصل ہے_
ان الحكم الا للہ
13_ نزول عذاب "حكم" كے معنى ميں ہے اور فقط خداوند متعال كے اختيار ميں ہے_
ما عندى ما تستعجلون بہ ان الحكم الا اللہ
14_ معجزات كا عطا كرنا "حكم" كے معنى ميں ہے اور فقط خداوند متعال كے اختيار ميں ہے_
ما عندى ما تستعجلون بہ ان الحكم الا للہ
15_ خداوند متعال (تمام) امور كو حق كے معيار پر جارى فرماتاہے_
ان الحكم الا للہ يقص الحق
"قص" كا معنى پيچھے چلنا اور پيچھا كرناہے_ "قاموس المحيط" ميں آياہے كہ "قص اثرہ ... تتبعہ"
16_ خداوند عالم كى جانب سے صادر ہونے والے تمام احكام، حق كى بنياد پر ہيں_
ان الحكم الا للہ يقص الحق
17_ خداوند عالم اپنى ثابت و استوار سنن كے مطابق كائنات كے امور اور نظام ہدايت كوچلاتاہے اور ان سے عدول نہيں كرتا_
يقص الحق
حق كے معانى ميں سے ايك معنى "الامر المقضي" ہے_ يعنى وہ امر كہ جو خدا كے حكم كے مطابق ہے_ چونكہ آيت ميں نزول عذاب اور معجزہ كى بات ہورہى ہے اور اس كے بعد "حكم" كے خدا كے ساتھ مخصوص ہونے كو تاكيد كى گئي ہے اس سے يہ نتيجہ اخذ كيا جا سكتاہے كہ "يقص الحق" قوانين اور احكام الہى كے ثابت و استوار ہونے پر تاكيد ہے_
18_ باطل سے حق كو سب سے بہتر جدا كرنے والا خداوند عالم ہے_
يقص الحق و ہو خير الفصلين

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

19_ راہ حق پر چلنے کے لیے تمہیدی طور پر حق و باطل کی سرحدوں کی دقیق شناخت ضروری ہے_
یقص الحق و ہو خیر الفصلین
20_ خداوند متعال، اپنے مناسب وقت پر پیغمبر(ص) اور آپ (ص) کے منکرین (و مخالفین) کے درمیان بہترین قضاوت کرے گا_
یقص الحق و ہو خیر الفصلین

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کا قرآن پر تسلط4 ; آنحضرت(ص) کا معجزہ 2،3،10;آنحضرت(ص) کو جھٹلانے والے 7، 20;
آنحضرت(ص) کو جھٹلانے والوں کی خواہشات 9 ; آنحضرت(ص) کی بینات 1،2،3; آنحضرت(ص) کی تاریخ9;آنحضرت(ص) کی حقانیت پر گواہ 3; آنحضرت(ص) کی دعوت کی خصوصیات 1 ;آنحضرت(ص) کے اختیارات کی حدود 8 ، 10
آفرینش (خلقت) :
آفرینش کی تدبیر، 17، نظام آفرینش 17
احکام :
احکام تکوینی 12، 13، 14 ;احکام کا وضع کرنا 12
اسلام :
تاریخ صدر اسلام 9
امور :
امور کا قانون کے مطابق ہونا 15; امور کے جاری ہونے کی حقانیت 15
باطل :
باطل کی پہچان 19
برہان :
برہان (و دلیل) کی پیروی 5
حق :
حق کی پہچان 19; راہ حق پر چلنے کی شرائط 19; حق و باطل کو بیان کرنے والا 18
خدا تعالی :
خدا کا حکم 12 ، 13، 14 ; خدا کی تدبیر 17 ; خدا کی ربوبیت کے مظاہر 2;خدا کی سنن17;خدا کی عطا 2; خطا کی قضاوت 20 ;خدا کے افعال 15، 18 ; خدا کے حکم کی حقانیت 16; خدا کے ساتھ خاص 12، 13، 14
دلیل :
دلیل کی پیروی 5
عذاب :
عذاب کے جلد نازل ہوے کا تقاضا 7;نزول عذاب 8; نزول عذاب کا سرچشمہ 13; وعدہ عذاب 7
قرآن :
اعجاز قرآن 3; تکذیب قرآن 6; قرآن کا کردار 3، 6; قرآن کی گواہی 3; مکذبین قرآن 6
مشرکین :
صدر اسلام کے مشرکین کے مطالبات 7; مشرکین صدر اسلام 6
معجزہ :
درخواستی معجزہ 9، 10; معجزہ کا قانون کے مطابق ہونا 11; معجزہ کا مطالبہ 10; منشائے معجزہ 14

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قُل لَّوْ أَنَّ عِندِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ لَقُضِيَ الأَمْرُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَاللّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ .58

کہہ دلیجئے کہ اگر میرے اختیار میں وہ عذاب ہوتا جس کی تمھیں جلدی ہے تو اب تك ہمارے تمھارے در میان فیصلہ ہو چکا ہوتا اور خدا ظالمین کو خوب جانتا ہے (58)

1_ اگر نزول عذاب پیغمبر(ص) کے اختیار میں ہوتا تو اپنے وقت کے مشرکین کے ساتھ آنحضرت(ص) کے معاملہ کا فیصلہ جلد ہوجاتا_

قل لو ان عندی ما تستعجلون بہ لقضی الامر بینی و بینکم

2_ کفار و مشرکین پر عذاب نازل کرنا، پیغمبر(ص) کے اختیار میں نہیں_

قل لو ان عندی ما تستعجلون

3_ پیغمبر(ص) نے جس عذاب کا وعدہ دیا تھا مشرکین مکہ اس کے جلد از جلد پورا ہونے کی خواہش رکھتے تھے_

قل لو ان عند ما تستعجلون

4_ پیغمبر(ص) مامور ہیں کہ لوگوں کے لیے، معجزات دکھانے کے سلسلے میں اپنے اختیارات کی حدود بیان کریں_

قل لو ان عندی ما تستعجلون بہ لقضی الامر

حرف شرط "لو" غالباً "شرط" کے امتناع کی وجہ سے "جزا" کے ممتنع ہونے کا فائدہ دینے کے لیے استعمال ہوتاہے یہاں بھی جملہ "لو ان ما عندي" عذاب کے اختیار کی نفی کے لیے ہے اور پیغمبر(ص) کی ذمہ داری ہے کہ اس (نفي) کا اعلان کریں_

5_ مشرکین کی خواہش کے مطابق، مخصوص معجزات دکھانا، پیغمبر(ص) کے اختیار میں نہیں تھا_

قل لو ان عندی ما تستعجلون بہ

6_ جس معجزے کا لوگ تقاضا کرتے تھے اگر اس کا پیش کرنا، پیغمبر(ص) کے اختیار میں ہوتا تو آنحضرت(ص) کا اپنے دور کے مشرکین سے معاملہ، نزول عذاب کے ساتھ (کب کا) ختم ہوچکا ہوتا_

لو ان عندی ما تستعجلون بہ لقضی

الامربینی و بینکم

اسی سورہ کی گذشتہ آیات (مثل آیت 7، 37) کے قرینے کے مطابق، "ما تستعجلون" سے مراد ہوسکتاہے کفار کے طلب کیے گئے معجزات کا نزول ہو_ اس قسم کے معجزات کے نازل ہونے کی صورت میں، مشرکین اور مخالفین کا عذاب عملی صورت اختیار کرے گا_

7_ خداوند متعال سب سے زیادہ آگاہ ہے کہ مشرکین اور منکرین پیغمبر(ص) پر کس وقت اور کن حالات میں عذاب نازل کرے_

لقضی الامر بینی و بینکم واللہ اعلم بالظلمین

8_ خداوند، ظالموں کی پہچان میں سب سے زیادہ عالم ہے_

واللہ اعلم بالظلمین

9_ آنحضرت(ص) کی رسالت کے منکر اور مشرکین ظالم ہیں_

واللہ اعلم بالظلمین

گذشتہ آیات، مشرکین کے خلاف احتجاج کررہی ہیں_ لہذا ظالمین کا مصداق بھی وہی ہیں_

آنحضرت(ص) :

آنحضرت(ص) اور صدر اسلام کے مشرکین 1،6; آنحضرت(ص) کی تاریخ 1; آنحضرت کی ذمہ داری 4; آنحضرت(ص) کے اختیارات کی حدود 1، 2،4، 5، 6; آنحضرت(ص) کے جھٹلانے والوں کا ظلم 9; آنحضرت (ص) کے جھٹلانے والوں کا عذاب 7

اسلام :

تاریخ صدر اسلام 1

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

خدا تعالي:
علم خدا 7، 8; مختصات خدا 7، 8;
ظالمين 9
ظالمين كو خبردار كيا جانا 8
عذاب :
عذاب كے جلد نازل ہونے كا مطالبہ 3; نزول عذاب كا منشا 1، 2، 6، 7
كفار :
كفار پر عذاب كا نزول 2
مشركين :
مشركين پر نزول عذاب 2;مشركين كا ظلم 9;مشركين كے عذاب كى شرائط 7; مشركين كے مطالبات 5
مشركين مكہ :
مشركين مكہ كے مطالبات 3
معجزہ :
درخواستى معجزہ 5; معجزہ كے مقدمات 4; منشائے معجزہ 5، 6

وَعِندَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لاَ يَعْلَمُهَا إِلاَّ هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِن وَرَقَةٍ إِلاَّ يَعْلَمُهَا وَلاَ حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الأَرْضِ وَلاَ رَطْبٍ وَلاَ يَابِسٍ إِلاَّ فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ .59

اور اس كے پاس غيب كے خزانے ہيں جنھيں اس كے علاوہ كوئي نہيں جانتا ہے اور وہ خشك وتر سب كا جاننے والا ہے _ كوئي پتہ بھى گرتا ہے تو اسے اس كا علم ہے _ زمين كا تاريكيوں ميں كوئي دانہ يا كوئي خشك وتر ايسا نہيں ہے جو كتا ب مبين كے اندر محفوظ نہ ہو (59)
1_ غيب كے خزانے فقط خداوند كے پاس ہيں اور وہى ان سے آگاہ ہے_
و عندہ مفاتيح الغيب لا يعلمها الا ہو
"مفاتيح" جمع "مَفتح" ہے_ جس كا معنى "خزينہ"ہے، يا جمع "مفتح" ہوسكتاہے جس كا مطلب "كنجي" (چابي) ہے_ مندرجہ بالا مفہوم پہلے احتمال كى بناپر اخذ كيا گيا ہے_
2_ غيب كى كنجياں اور غيبى امور كے راز سے آگاہى فقط
خداكے اختيار ميں ہے اور كسى دوسرے كى اس تك رسائي نہيں_
و عندہ مفاتيح الغيب لا يعلمها الا ہو
يہاں "مفاتيح" جمع "مفتح" ہے جس كا مطلب " كنجي" ليا گيا ہے_
3_ پيغمبر(ص) كائنات كے تمام اسرار و رموزسے آگاہ نہيں_
قل لو ان عندي ... و عندہ مفاتح الغيب لا يعلمها الا ہو
گذشتہ آيات ميں پيغمبر(ص) كے اختيارات اور

قدرت كے بارے ميں مشركين كے غلط تصور كو بيان كيا گيا ہے_ چونكہ ان كا خيال تھا كہ پيغمبر(ص) كو چاہيئے كہ وہ نزول عذاب يا معجزات كے سلسلے ميں ان كے مطالبات كو پورا كريں_ (ليكن) يہ آيت، علم غيب كو خداوند عالم سے مخصوص كرتے ہوئے ان (مشركين) كے خيال كو رد كررہى ہے اور علم پيغمبر(ص) كى محدوديت كو بيان كررہى ہے جس كے نتيجے ميں پيغمبر(ص) كى قدرت بھى محدود ہوجاتى ہے_
4_ عالم غيب، عالم شهود كے مقابلے ميں ايك انتہائي باعظمت اور پيچيدہ عالم ہے_
و عندہ مفاتح الغيب لا يعلمها الا ہو

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

تاكيد و حصر كے بغير جملے "يعلم ما في ..." كے مقابلے ميں، خداوندعالم سے علم غيب كے مخصوص ہونے كى تاكيد كرنا مندرجہ بالا مفہوم كى طرف اشارہ ہے_
5_ خداوند متعال كے تكوينى و تشريعى احكام، كائنات كے غيب و شہود كے بارے ميں اس كى كامل آگاہى پر مبنى ہيں_
ان الحكم الا لله ... لو ان عندى ما تستعجلون بہ ... و عندہ مفاتح الغيب
6_ مشركين اور كفار كو جلد عذاب نہ ہونا، كائنات كے غيب و شہود اور اسرار خلقت سے خداوند كى على الاطلاق آگاہى سے مربوط ہے_
قل لو ان عندى ما تستعجلون ... و عندہ مفاتح الغيب
7_ خداوندعالم ، بر و بحر كى ہر چيز سے آگاہ ہے_
و يعلم ما فى البر و البحر
8_ درختوں سے كوئي ايسا پتا نہيں گرتا كہ جس سے خداوند عالم آگاہ نہ ہو_
و ما تسقط من ورقة الا يعلمها
9_ زمين كى ظلمتوں اور مٹى كى سياہى ميں گرنے والا كوئي بھى دانہ علم خداكے احاطے سے باہر نہيں_
و ما تسقط من ورقة ... و لاحبة فى الظلمت الارض
10_ كائنات كى وسعتوں پر كوئي خشكى و ترى ادھر ادھر نہيں ہوتى اور نابود نہيں ہوتى كہ جس سے خداوند آگاہ نہ ہو_
و ما تسقط من ورقة ... و لا رطب و يابس الا فى كتاب مبين
11_ خداوند عالم كو كائنات كى تمام موجودات كے حالات كے بارے ميں مكمل احاطہ علمى حاصل ہے_
و ما تسقط من ورقة الا يعلمها ... و لا رطب و لا يابس

12_ كائنات كے واقعات اور انكى جزئيات، علم خدا كے احاطہ ميں ہيں_
و ما تسقط من ورقة الا يعلمها و لا حبة
درخت سے كسى پتے كے گرنے يا زمين ميں كسى دانے كے بارے ميں علم ايك جزئي علم ہے_ لہذا يہ آيت ان لوگوں كے خيال كى نفى كرتى ہے كہ جو علم خدا كو فقط كلى امور ميں محدود كرتے ہيں_
13_ كتاب مبين، كائنات كى تمام موجودات اور انكے تحولات كے بارے ميں اطلاعات كا ايك جامع ذخيرہ (و مركز) ہے_
و ما تسقط ... و لا رطب و لا يابس الا فى كتب مبين
14_ كتاب مبين ميں موجود اطلاعات، روشن واضح اور ہر قسم كے ابہام سے دور ہيں_
و لا رطب و لا يابس الا فى كتب مبين
"لسان العرب" كے مطابق "بان الشيء بيانا : اتضح ... و كذلك ابان الشى و ھو مبين" مبين يعنى روشن، واضح اورابہام و شك سے خالي_
15_ كائنات كا پورا نظام اور تمام امور ايك قانون اور نقشے كے مطابق ہيں_
وعندہ ... و لا رطب و لا يابس الا فى كتاب مبين
قاعدتاً كتاب مبين ميں موجود اطلاعات، غير مربوط اطلاعات نہيں (ہوسكتيں) خصوصاً يہ آيت، كائنات كے امور ميں خداوند عالم كى آگاہى و علم كے مطابق ايك نظام كو ظاہر كرنا چاہتى ہيں_ اس كے علاوہ "يعلمها" فقط خارج ميں واقع ہونے والے ايك حادثے پر ہى دلالت نہيں كرتا بلكہ ايك مجھول شئے كے تمام پہلوؤں اور اسكے علل و اسباب كو بھى شامل ہے_

آفرينش (خلقت) :
آفرينش كى تدبير 15; آفرينش كے تحولات 12; آفرينش و خلقت كا قانون كے مطابق ہونا 15; موجودات آفرينش 7
آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) كے علم غيب كى حدود3
احكام :
تشريعى و تكوينى احكام كا منشاء 5
پودے :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

پودوں كا دانہ (بيج) 9
حوادث :
حوادث اور واقعات كى اطلاعات كا ذخيرہ 13
خدا تعالى :
مختصات خدا 1، 2; حكم خدا 5; خدا كا علم تفصيلى 7، 8، 9، 10 ،11، 12 ;خداوند كا علم غيب 1، 2، 5، 6;خداوند كا

علمى احاطہ 7، 8، 9، 10، 11، 12; مختصات خدا 1،2
درخت :
درخت كے پتوں كا گرنا 8
عالم غيب :
عالم غيب كى عظمت 4; عالم غيب كى كنجى 2;عالم غيب كے خزائن 1
كتاب مبين :
كتاب مبين كا كردار 13;كتاب مبين كى اطلاعات 14
كفار :
كفار كے عذاب ميں تاخير 6
مشركين :
مشركين كے عذاب ميں تاخير 6
موجودات :
موجودات كا ذخيرہ 13; دريائي موجودات 7 ; موجودات ميں تحولات 9; 10، 11، 13

وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَى أَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ .60

اور وہى خدا ہے جو تمہيں رات ميں گويا كہ ايك طرح كى موت دے ديتا ہے اور دن ميں تمہارے تمام اعمال سے با خبر ہے اور پر دن ميں تمہيں اٹھا ديتا ہے تا كہ مقررہ مدّت حيات پورى كى جا سكے _اس كے بعد تم سب كى بازگشت اسى كى بارگاہ ميں ہے اور پھر وہ تمہيں تمہارے اعمال كے بارے ميں با خبر كرے گا (60)

1_ فقط خداوند عالم ہے كہ جو انسان كى روح قبض كركے اسے رات كے وقت نيند عطا كرتاہے_

ہو الذى يتوفكم باليل

آيت ميں "توفي" كا معنى قبض روح ہے چونكہ نيند ميں بھى انسان كى روح قبض كرلى جاتى ہے، لہذا اسے "توفي" كہا جاتاہے_

2_ روح انسان ہى اسكى حقيقت ہے_

ھو الذى يتوفى كم باليل

خداوندعالم روح كو توفى (قبض) كرتاہے اور كہتاہے ميں نے تمھيں توفى (قبض) كيا ہے اس سے پتہ چلتاہے كہ انسان ہى روح ہے_

3_ نيند موت جيسى ايك شئے ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

هو الذى يتوفى كم باليل
"توفي" كا معنى قبض روح ہے_ "سونے" كے بارے ميں اس كلمے كا استعمال موت اور نيند كى شباہت كى جانب اشارہ ہے_
4_ خداوند عالم ہى انسان كو رات كى نيند سے بيدار كرنے والا ہے_
ہو الذى يتوفى كم باليل و يعلم ما جرحتم بالنہار ثم يبعثكم فيہ
5_ خداوند عالم بنى آدم كے روزانہ كے معمولات سے آگاہ ہے
و يعلم ما جرحتم بالنہار
"جرح" بمعنى كسب و كار ہے (لسان العرب)
6_ خداوند متعال، انسانوں كے گذشتہ روز كے اعمال (برے كاموں) سے آگاہ ہونے كے باوجود، انھيں رات كى نيند سے بيدار كرتاہے اور ان كى روح انھيں واپس پلٹا ديتاہے_
ہو الذى يتوفى كم باليل و يعلم ما جرحتم بالنہار ثم يبعثكم فيہ
7_ خداوندمتعال ، انسانوں كے برے اعمال كے باوجود انھيں مہلت عطا كرتاہے_
ہو الذى يتوفى كم باليل و يعلم ما جرحتم بالنہار ثم يبعثكم فيہ
جملہ حاليہ "و يعلم" گذشتہ و بعد كے جملوں كے قرينے سے، ايك قسم كى تہديد ہے_ اگر چہ بنى آدم كى بدكارى پر تصريح نہيں كى گئي_
8_ انسان كے سونے اور بيدار ہونے ميں غور وفكر معرفت خدا اور توحيد كى طرف ايك راستہ ہے_
ہو الذى يتوفكم باليل و يعلم ما جرحتم بالنہار ثم يبعثكم فيہ
9_ خداوند متعال نے رات كو نيند اور استراحت كے ليے اور دن كو كام كے ليے، مناسب وقت قرار ديا ہے_
ہو الذى يتوفكم باليل و يعلم ما جرحتم بالنہار ثم يبعثكم فيہ
اگر چہ نيند اور بيداري، دن و رات سے مخصوص نہيں ہے_ ليكن "توفي" كا ظرف رات ہے اور ظرف "جرحتم" دن ہے، اس سے، مندرجہ بالا مفہوم اخذ ہوتاہے_
10_ بنى آدم كے ليے دنيا ميں رہنے كا وقت مشخص اور اجل معين ہے_

ثم يبعثكم فيہ ليقضى اجل مسمى
11_ جب تك انسان كى اجل نہيں آجاتى اس وقت تك خدا اسے رات كى نيند سے اٹھاتا اور بيدار كرتا رہتاہے_
ثم يبعثكم فيہ ليقضى اجل مسمي
12_ جب انسان كى اجل (موت) آجاتى ہے تو پھر اسے نيند سے بيدار كركے اٹھايا نہيں جاتا_
ثم يبعثكم فيہ ليقضى اجل مسمى
جملہ "ليقضي" "يبعثكم" كى علت ہے يعنى نيند سے انسان كا اٹھايا جانا، اجل كے ختم ہونے كے لئے ہے، اس علت كا مفہوم يہ ہے كہ جب اجل پورى ہوجاتى ہے تو پھر خداوند اسے نيند سے بيدار نہيں كرتا پس نيند، موت كا مقدمہ ہے_
13_ انسان، موت كے آتے ہى خداوند عالم كى جانب پلٹ جاتے ہيں_
ليقضى اجل مسمى ثم اليہ مرجعكم
14_ خداوند متعال قيامت كے دن انسانوں كو انكے دنيوى كردار سے آگاہ كرے گا_
ثم اليہ مرجعكم ثم ينبئكم بما كنتم تعملون
15_ انسان كے كردار و رفتار سے خداوند عالم كى آگاہي، انسان كے اعمال اور انكے نتائج كے بارے ميں اس كے ليے تنبيہ ہے_
ثم ينبئكم بما كنتم تعملون
16_ قيامت انسانوں كے دنيوى اعمال كى حقيقت كے آشكار ہونے كا دن ہے_
ثم اليہ مرجعكم ثم ينبئكم بما كنتم تعملون
17_ انسان، دنيا ميں اپنے اعمال كى حقيقت اور انكے نتائج سے غافل ہے_
ثم ينبئكم بما كنتم تعملون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

18_ قال رسول الله(ص) : مع كل انسان ملك اذا نام ياخذ نفسه فان اذن الله فى قبض روحه قبضه و الا رد اليه فذلك قوله "يتوفاكم بالليل" (1)

رسول خدا(ص) فرماتے ہيں : ہر انسان كے ہمراہ ايك فرشتہ ہے جو نيند كے وقت اس كى روح لے ليتاہے_ پس اگر خداوند اس كى روح كے قبض كرنے كى اجازت دے تو اس كى روح قبض كر ليتاہے_ ورنہ اسے واپس پلٹا ديتاہے اور يہى معنى ہے اس كلام خدا كا "يتوفاكم بالليل"

آرام و استراحت:

رات كے وقت آرام و استراحت 9

-----

1) الدرامنثور ج/ 3 ص 280_

اجل :

اجل مسمى 10، 11

انسان :

انسان اور قيامت 14; انسان كا عمل 5، 6، 16; انسان كا ناپسنديده عمل 6 ;انسان كو تنبيہ 15; انسان كى حقيقت 2; انسان كى دنيوى غفلت 17; انسان كى روح 2; انسان كى نيند1

خدا تعالى :

خدا كا علم 5،6،15; خدا كى طرف سے تنبيہ 15; خدا كى معرفت كے دلائل 8 ; خدا كى مہلت 7;خدا كے اخروى افعال 14; خدا كے افعال 1،4، 6، 9،11;خدا كے ساتھ خاص1

خدا كى جانب بازگشت : 13

دن :

دن كا كردار 9; دن كے وقت كام و كوشش كرنا 9

رات:

رات كا كردار 9

روح :

روح كى بازگشت 6

عمل :

عمل كى حقيقت17; عمل كى حقيقت كا ظاہر ہونا 16;عمل كے آثار 15; عمل كے اثرات سے غفلت 17

غور و فكر:

بيدارى كے بارے ميں غور و فكر 8 ; نيند كے بارے ميں غور و فكر 8

قيامت :

قيامت كى خصوصيت 16;قيامت كے دن حساب ليا جانا 14; قيامت كے دن حقائق كا ظہور 14، 16

ملائكہ :

مؤكل ملائيكہ 18

موت :

موت كے آثار 12، 13

نيند :

رات كى نيند 9; نيند سے بيدارى 4، 6، 11; نيند كى حقيقت 1، 3 ; نيند ميں توفى (قبض روح) 1، 3، 18

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُم حَفَظَةً حَتَّىَ إِذَا جَاء أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لاَ يُفَرِّطُونَ .61

اور وہی خدا ہے جو اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم سب پر محافظ فرشتے بھجیتا ہے یہاں تك كہ جب كسی كی موت كا وقت آجاتا ہے تو ہمارے بہجے ہوئے نمائندہ اسے اٹھا لیتے ہیں اور كسی طرح كی كوتاہی نہیں كرتے(61)

1_فقط خداوند متعال ہی ہے جو اپنی بندوں اور انكے امور پر مكمل غلبہ ركھتاہے

و ہو القاہر فوق عبادہ

2_ وقت اجل تك سلانا اور بیدار كرنا اور پھر خداوند متعال كی جانب بازگشت اور اعمال كا محاسبہ كیا جانا سب كچھ بندوں كے امور پر خداكے تسلط كی نشانیاں ہیں_

ھو الذی یتوفكم باليل ... و ہوالقاہر فوق عبادہ

3_ خداوند متعال انسانوں كی حفاظت كے لیے مسلسل ملائكہ بھیجتا رہتاہے_

و يرسل عليكم حفظة

فضل مضارع "یرسل" موت كے وقت تك فرشتوں كے مسلسل ارسال و تجدید پر دلالت كرتاہے "حفظة" "حافظ" كی جمع ہے يعني

نگہبان اور محافظ_

4_ انسان كی موت كا وقت آجانے كے بعد، محافظ فرشتوں كے ارسال كا سلسلہ ختم ہوجاتاہے_

و يرسل عليكم حفظة حتى اذا جاء احدكم الموت

5_ انسان كے ساتھ محافظ فرشتوں كا ہمیشہ حاضر رہنا اس كی زندگی اور حیات كی حفاظت كے لیے ہے_

و يرسل عليكم حفظة حتى اذا جاء احدكم الموت

چونكہ، محافظ ملائكہ كے ارسال كی انتہا، انسان كی موت ہے (حتى اذا جاء احدكم الموت) موضوع اور حكم كے تناسب كے قرینے سے، فرشتوں كی یہ حاضري، انسانی زندگی كی حفاظت و بقا كے لیے ہونی چاہیئے_

6_ ہر شخص كی موت كا وقت آجانے كے بعد، خدا كے

سفیر انسانوں كی جان لے لیتے ہیں_

حتى اذا جاء احدكم الموت توفتہ رسلنا

7_ انسان كی حفاظت پر مامور فرشتوں كے علاوہ دوسرے فرشتے اس كی روح قبض كرنے كا فریضہ انجام دیتے ہیں_

حتى اذا جاء احدكم الموت توفتہ و سلنا

اگر محافظ فرشتے ہی روح قبض كرنے والے ہو تے تو مناسب یہ تھا كہ ان كی جانب ضمیر كے ذریعے اشارہ كیا جاتا مگر ضمیر كے بجائے "رسلنا" كا انتخاب محافظ ملائكہ اور قابض (روح) ملائكہ میں فرق پر قرینہ ہے

8_ بہت سے ملائكہ نے تمام انسانوں كی روح قبض كرنے كا فریضہ انجام دینے كی ذمہ داری اٹھا ركھی ہے_

حتى اذا جاء احدكم الموت توفتہ رسلنا

"رسل" رسول كی جمع ہے_ اور دوسے زیادہ افراد پر دلالت كرتاہے_دوسری طرف آیت كا مضمون یہ ہے كہ ہر اس شخص كے لیے "رسل" آتے ہیں جس كی موت كا وقت آجاتاہے_ بنابراین، انسان كی روح قبض كرنے والے دو سے زیادہ ہیں_

9_ روح قبض كرنے پر مامور ملائكہ كی جانب سے كسی قسم كی دیر اور كوتاہی سرزد نہیں ہوتي_

توفتہ رسلنا و هم لا يفرطون

10_ ملائكہ، خداوند متعال كے غالب ارادے كو دقت كے ساتھ اجرا كرتے ہیں_

و يرسل عليكم حفظة ... توفتہ رسلنا و هم لا يفرطون

11_ انسان كی موت اور حیات كے علل و اسباب فقط خداوند متعال كے مسلط و غالب ارادے كے تحت اور اسی كے اختیار میں ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

و هو القاهر فوق عباده ... توفته رسلنا

انسان :

انسانوں کا حاکم 1; انسانی زندگی کی حفاظت 5

بیداری :

بیداری کا منشا2

حیات :

حیات کا منشا 11

خدا تعالی :

احاطہ خدا 1; اختیارات خدا 11; ارادہ خدا 11; افعال خدا 3; تسلط خدا 1; تسلط خدا کی نشانیاں 2; عاملین خدا 10; مختصات خدا 1، 11

خدا کی جانب بازگشت : 2

روح :

187

روح قبض کرنے والے 6، 7، 8، 9

عزرائیل :

عزرائیل کا کردار 6، 7، 8، 9

عمل :

عمل کا حساب 2

ملائکہ:

محافظ ملائکہ 3،4،7; محافظ ملائکہ کا کردار 9; ملائکہ کا کردار5، موت کے ملائکہ 6،7،8،9

موت:

موت کے آثار 4; موت کے علل و اسباب 6،7،8،11

نیند:

نیند کا منشاء 2

ثُمَّ رُدُّواْ إِلَى اللّهِ مَوْلاَهُمُ الْحَقِّ أَلاَ لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ .62

پھر سب اپنے مولائے بر حق پروردگار کی طرف پلٹا دیتے جاتے ہیں ... آگاہ ہو جاؤ کہ فیصلہ کا حق صرف اسی کو ہے اور وہ بہت جلدی حساب کرنے والا ہے (62)

1_ بنی آدم موت کے بعد، خدا (اپنے حقیقی مولا) کی جانب لوٹ جائیں گے_

ثم ردوا الی اللہ مولی ھم الحق

2_ خداوند عالم ، بنی آدم کا حقیقی مولا اور سرپرست ہے_

ثم ردوا الی اللہ مولی ھم الحق

3_ انسان کی خلقت اور موت و حیا ت میں لازم "الاجرائ" حکم، فقط خدا کا ہے_

و یرسل علیکم ... ثم ردوا الی اللہ مولی ھم الحق الا لہ الحکم

4_ غیر خدا کی ولایت (و سرپرستي) بے بنیاد اور باطل ہے_

ثم ردوا الی اللہ مولی ھم الحق

5_ قیامت کی حکمرانی فقط خداوند متعال سے مخصوص اور اسی کے اختیار میں ہے_

ثم ردوا الی اللہ مولھم الحق الا لہ الحکم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کلمہ"ثم" سے پتہ چلتاہے کہ انسان کے مرنے کے بعد کا مرحلہ، خدا کی جانب پلٹناہے کہ جو بظاہر مرحلہ قیامت ہی ہے_

6_ امور اور (اعمال) کا سب سے جلد محاسبہ کرنے والا خداوندمتعال ہے_

الا لہ الحکم و ہو اسرع الحسبین

7_ اعمال کے حساب وکتاب اور محاسبے کا تیزترین نظام قیامت کے دن قائم ہوگا_

ثم ردّ وا ... الا لہ الحکم و ہو اسرع الحسبین

8_ قیامت کے دن، بنی آدم کے اعمال کے میزان اور محاسبے کی بنیاد پر قضاوت ہوگی اور حکم صادر کیا جائے گا_

ثم ردوا ... الا لہ الحکم و ہو اسرع الحسبین

9_ قضاوت و حکم اور محاسبے میں سرعت، قضا و انصاف کے ایك اچھے اور بہترین نظام کا بنیادی اور اہم معیار ہے_

الا لہ الحکم و ہو اسرع الحاسبین

محاسبے میں سرعت، خداوندمتعال کے حکم و قضاوت کی خصوصیات میں سے ایك اہم خصوصیت ہے اس (سرعت) کو بیان کرنا، ہر اس حکم و قضاوت کی خوبی کو بیان کرنا ہے جس میں وقت ضائع کیے بغیر جلد از جلد قضاوت کی جائے_

آفرینش :

آفرینش کا حاکم 3

انسان :

انسان کا حقیقی مولا 1، 2;انسان کی حیات3; انسان کی موت 3; انسان موت کے بعد 1

حساب لینا:

حساب لینے میں سرعت 9

خدا تعالی :

خدا کا حساب لینا 6; خدا کا حکم 2;خدا کی ولایت1،2; خدا کے اختیارات 5; خداکے ساتھ خاص 3،5،6

خدا کی جانب بازگشت 1:

عمل :

اعمال کا اخروی حساب کتاب لیا جانا 7، 8

قضاوت :

عدالتی نظام 9;قضاوت اور انصاف میں سرعت 9

قیامت :

قیامت کا حاکم 5; قیامت کے دن حساب لیا جانا 7; قیامت کے دن قضاوت 8

موت :

موت کے آثار 1

ولایت :

باطل ولایت 4; حقیقی ولایت 2; غیر خدا کی ولایت 4

قُلْ مَن يُنَجِّيكُم مِّن ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعاً وَخُفْيَةً لَّئِنْ أَنجَانَا مِنْ هَـذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ .63

ان سے کہئے کہ خشکی اور تری کی تاریکیوں سے کون نجات دیتاہے جسے تم گڑگڑاکر اور طریقہ سے آواز دیتے ہو کہ اگر اس مصیبت سے نجات دے دے گا تو ہم شکر گذار بن جائیں گے بعد تم لوگ شرك اختیار کر لیتے ہوے(63)

1_ خشکی و تری کی خوفناك گھاٹیوں اور تاریکیوں میں گرفتار لوگوں کا نجات دہندہ (فقط) خداوند متعال ہے_

قل من ینجیکم من ظلمت البر والبحر تدعونہ

2_مشرکین کی ہدایت اور ان کے سامنے احتجاج کرنے کے لیے اور انھیں توحیدی فطرت اور دینی تجربات کی جانب

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

متوجہ كرانا، پيغمبر(ص) كا فريضہ ہے_
قل من ينجيكم من الظلمت البر والبحر تدعونہ تضرعا و خفية
3_ انسان، مشكلات اور دشواريوں ميں گرفتار ہونے پر غير شعور ى طور پر خداوند يكتا سے مدد طلب كرنے لگتاہے_
قل من ينجيكم من الظلمت البر والبحر تدعونہ تضرعا و خفية
آيت شريفہ ميں مشركين سے خطاب ہے اور جب مشرك ان خاص حالات (مشكلات) ميں فقط خداوند عالم كو پكارتاہے تو واضح ہے كہ خيالى معبود اور خدا اس كے ذہن سے دور ہوجاتے ہيں اور اسكى فطرت توحيدى اس كے تمام موہوم خيالات پر غلبہ حاصل كرليتى ہے_
4_ توحيد كى دعوت و تبليغ كا ايك طريقہ يہ ہے كہ لوگوں كى توجہ زندگى كى خوفناك گھاٹيوں اور مشكلات ميں خداوندعالم كى امدادكى جانب مبذول كروائي جائے_
قل من ينجيكم من الظلمت البر والبحر

تدعونہ تضرعا و خفية
"قُل" پيغمبر(ص) كو حكم ديا جارہا ہے كہ اس آيت كے مضمون مينبيان ہوئے حكم سے يہ ظاہر ہوتاہے اس قسم كے احتجاج كرنے كے طريقے كو تبليغ ميں محور مركز كى حيثيت حاصل ہے _
5_ مشركين بھي، زندگى كے سخت خطرات ومشكلات ميں مخفى طور پر فروتنى كے ساتھ خداوند متعال سے مدد طلب كرتے ہيں_
قل من ينجيكم من الظلمت البر و البحر تدعونہ تضرعاً و خفية
آيت مشركين سے مخاطب ہے اس احتجاج كا صحيح ہونا اس بات پر موقوف ہے كہ سخت و مشكل حالات ميں ان (مشركين) كے ليے بھى اس قسم كى كيفيت (يعنى مخفى طور پر فروتنى و تضرع كى حالت) پيش آتى ہو_
6_ بارگاہ خدا ميں خاضعانہ اور خفيہ دعا قابل قبول ہے_
من ينجيكم ... تدعونہ تضرعا و خفية
آيت ميں، سختى و مشكل سے نجات "تضرع" اور "خفية" كے بعد بيان كى گئي ہے اور وصف پر تعليق، عليت كو ظاہر كرتى ہے اس سے پتہ چلتاہے كہ يہ دونوں حالتيں (خفيہ اور تضرع) استجابت دعا ميں اہم كردار ادا كرتى ہيں
7_ خداوند متعال كى جانب رجحان انسانى فطرت سے آميختہ ہے_
قل من ينجيكم ... تدعونہ تضرعا و خفية
8_ سختياں اور مشكلات انسان كى توحيدى فطرت كے بيدار ہونے اور خدا كى جانب اس كى توجہ كرنے كا سبب بنتى ہيں_
من ينجيكم من ظلمت البر والبحر تدعونہ تضرعا و خفية
9_ انسان سختيوں كے دوران خداوند يكتا سے عہد و پيمان باندھتا ہے كہ نجات و رہائي كى صورت ميں اس كا شكر گذار رہے گا_
لئن انجى نا من هذه لنكونن من الشكرين
10_ خداوند عالم سے عہدو پيمان باندھنے كا جواز_
لئن انجنا ... لنكونن
خداوند عالم سے مشركين كے عہد و پيمان باندھنے كى حكايت اور اسے غلط نہ سمجھنا اس كے جواز و صحيح ہونے كى دليل ہے_
11_ مشكلات اور سختيوں ميں مبتلا ہونے پر، احساس نياز، تضرع، اخلاص اور شكر بجا لانے كا التزام، انسان كى مختلف حالتيں ہيں_
تدعونہ تضرعا و خفية لئن انجينا من هذه لنكونن من الشكرين
12_ سختيوں اور مشكلات كے وقت انسان خداوندمتعال

كے سامنے اپنى ناشكرى كا اعتراف كرتاہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

لئن انجی نا من هذه لنکونن من الشکرین
13_ انسان کے فطری رجحانات اور انگریزوں کے بارے میں تحقیق اور غور و فکر، معرفت کا ایك منبع ہے_
من ینجیکم ... تدعونہ تضرعا و خفیة لئن انجی نا من هذه لنکونن من الشکرین

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کا ہدایت دینا2;آنحضرت(ص) کی ذمہ داری 2
احتجاج (دلیل و حجت پیش کرنا):
مشرکین سے احتجاج 2
احکام : 10
اخلاص :
اخلاص کے علل و اسباب 11
اقرار :
کفران و ناشکری کا اقرار 12
انسان :
انسان اور سختی 9 ، 11;انسان کا اخلاص 11; انسان کا تضرع 11; انسان کا خدا سے عہد 9 ;انسان کا لا علم ضمیر3;انسان کی توحید فطرت 3;انسان کی فطرت 7; انسان کی معنوی ضروریات11; انسان کی ناشکری 12; انسان کی نیازمندی 11;
تبلیغ :
روش تبلیغ 4
تضرع :
عوامل تضرع 11
توحید :
دعوت توحید کا طریقہ 4
خداتعالی :
خداوند کا نجات بخش ہونا 1; خدا کی امداد1
خطره :
خطرے سے نجات کے اسباب 1
دریا :
دریا (سمندر) کا خطره 1
دعا :
اجابت دعا کی شرائط 6; خاضعانہ دعا 6;خفیہ دعا 6
ذکر :
ذکر خدا کی راه 8; سختی کے وقت ذکر خدا 4
سختی :
سختی کے وقت ناشکری 12; سختی میں مبتلا ہونے کے

آثار 3، 8، 9، 11، 12
شکر :
شکر کے عوامل 9، 11
شناخت :
منابع شناخت 13

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ظلمت :
ظلمت و تاریکی سے نجات 1
عہد :
خداوند عالم سے عہد 10; عہد و پیمان کے احکام 10; عہد کا جواز 10
فطرت :
بیداری فطرت کا سبب 8; توحیدی فطرت 7، 8
مدد طلب کرنا:
خدا سے مدد طلب کرنا 3،5
مشرکین :
مشرکین اور سختی 5; مشرکین کا مدد طلب کرنا 5; مشرکین کی توحیدی فطرت5
میلانات :
خدا کی جانب میلان ورجحان 7
ہدایت :
روش ہدایت 2; عوامل ہدایت 2
یاد دہانی (تذکر) :
امداد خدا کی یاد دہانی 4; توحیدی فطرت کی یاد دہانی 2; دینی تجربیات کی یاد دہانی 2; مشرکین کو یاد دہانی 2

قُلِ اللّهُ يُنَجِّيكُم مِّنْهَا وَمِن كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنتُمْ تُشْرِكُونَ .64
کہہ دیجئےکہ خدا ہی تمھیں ان تمام ظلمات سے اور ہر کرب و بے چینی سے نجات دینے والا ہے اس کے بعد تم لوگ شرک اختیار کرلیتے ہو (64)
1_ انسان کو ہلاکت ،سختیوں اور ہر قسم کے غم سے نجات دینے والافقط خداوند متعال ہے_
قل من ینجیکم ... قل الله ینجیکم
2_ پیغمبر(ص) کا فریضہ ہے کہ آپ(ص) بعض (دینی)معارف،

سوالات کی شکل میں پھر انکا جواب دیکر بیان کریں_
قل من ینجیکم ... قل الله ینجیکم
3_ سؤالات اٹھاکر، انکا جواب دینا بھی دینی معارف کی تبلیغ کا ایک طریقہ ہے_
قل من ینجیکم ... قل الله ینجیکم
4_ انسانی زندگی کے بحران اور خطرناک حالات میں خدا کے خصوصی نقش عمل سے لوگوں کو آگاہ کرنا پیغمبر(ص) اور دینی مبلغین کے فرائض میں سے ہے_
قل من ینجیکم ... قل الله ینجیکم
5_ انسان سختیوں اور مشکلات سے نجات پانے کے بعد خدا کا شکر بجالانے اور شرک نہ کرنے کا عہد و پیمان کرنے کے باوجود، اپنا عہد وپیمان توڑ ڈالتاہے اور دوبارہ شرک کرنے لگتاہے_
لئن انجنا ... قل الله ینجیکم ...ثم انتم تشرکون
6_ بارگاہ خداوند میں ناشکری کا ایک کامل مصداق شرک ہے
لئن انجی نا من هذه لنکونن من الشکرین_ قل الله ... ثم انتم تشرکون
واضح ہے کہ انسان کی ناشکری کے مصادیق بہت زیادہ ہیں_ جملہ "ثم انتم تشرکون" کو "تکفرون" یا "ما تشکرون" کی جگہ استعمال کرنا اس نکتہ کی نشاندہی کرتاہے کہ شرک، ناشکری کا واضح ترین مصداق ہے_
7_ بارگاہ خدامیں شکر گذاری کا عالی ترین جلوہ، توحید اور یکتاپرستی ہے_
لئن انجی نا ... لنکونن من الشکرین ... ثم انتم تشرکون
8_ خداوند عالم سے بے نیازی کا احساس، اسکی یاد سے غفلت اور شرک کرنے کی راہیں ہموارکرتا ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

تدعونہ تضرعا و خفية ... قل الله ينجيكم منها و من كل كرب ثم انتم تشركون

9_ توحيد كا ہر مرتبہ شكر گذارى كا ايك مرتبہ ہے_

لنكونن من الشكرين ...ثم انتم تشركون

"شكر" اور "شرك" كے درميان قرينہ تقابل كے مطابق، شرك ناشكرى اور توحيد شكر گذارى ہے_ بنابراين ان كے مراحل و درجات بھى ايك دوسرے سے تناسب ركھتے ہيں_

آنحضرت(ص) :

آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى 2،4

انسان :

انسان كا خدا سے عہد 5; انسان كا عہد توڑنا 5

بے نيازى :

خدا سے بے نياز ہونے كا احساس 8

تبليغ :

روش تبليغ 2، 3

تعليم :

روش تعليم 3

توحيد :

توحيد عبادى 7; مراتب توحيد 9

خدا تعالي:

افعال خدا 4; امداد خدا 1; خدا سے مخصوص امور 1، 4; خدا كا نجات دينا 1;خدا كے نجات بخش ہونے كے مظاہر 1

دين :

تعليمات دين كى تشريح 2، 3

دينى سوالات :

دينى سوالات كا جواب 2، 3

رجحانات :

شرك كى جانب رجحان 5;شرك كى جانب رجحان كاسبب8

سختى :

سختى سے نجات كے آثار 5; سختى سے نجات كے عوامل 1; سختى ميں سہولت كے عوامل 4

شرك :

شرك سے اجتناب 5;شرك كے آثار 6

شكر :

بہترين شكر 7 شكر كے مراتب 9; مظاہر شكر 7

عہد توڑنا :

خدا سے كيا گيا عہد توڑنا 5

غفلت :

خدا سے غفلت كى راہ 8

غم و اندوہ :

غم و اندوہ سے نجات كے عوامل 1

كفران :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

موارد کفران 6; ناشکری و کفران سے اجتناب 5
مبلغین :
مبلغین کی ذمہ داری 4

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَن يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَاباً مِّن فَوْقِكُمْ أَوْ مِن تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعاً وَيُذِيقَ بَعْضَكُم بَأْسَ بَعْضٍ انظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ .65

كہہ ديجئے كہ وہى اس بات پر بھى قادر ہے كہ تمھارے اوپر سے يا پيروں كے نيچے سے عذاب بھيج دے يا ايك گروہ كو دوسرے سے ٹكراديے اور ايك كے ذريعہ دوسرے كو عذاب كا مزہ چكھا دے_ديكھو ہم كس طرح آيات كو پلٹ پلٹ كر بيان كرتے ہيں كہ شايد ان كى سمجھ ميں آجائے(65)
1_ فقط خداوند توانا ہى مشركين پر مختلف قسم كے عذاب بھيجنے پر قادر ہے_
قل ھو القادر على ان يبعث عليكم عذابا
2_ كفار و مشركين پر مختلف قسم كے عذاب بھيجنے ميں خدا كى خصوصى قدرت و طاقت كى ياد دلانا، پيغمبر(ص) كے تبليغى فرائض ميں سے ہے_
قل ھو القادر على ان يبعث عليكم عذابا
3_ خداوند عالم ، مشركين پر، اوپر (آسمان) سے اور پاؤں كے نچے (زمين) سے عذاب بھيجنے پر قادر ہے_
قل ھو القادر على ان يبعث عليكم عذابا من فوقكم او من تحت ارجلكم
4_ لوگوں پر عذاب الہى كى انواع ميں سے ايك، لوگوں كا مختلف فرقوں ميں بٹنا اور ان كا آپس ميں جنگ و جدال كرنا ہے_
او يلبسكم شيعا و يذيق بعضكم باس بعض
"شيع" جمع "شيعہ" ہے جس كا معنى گروہ اور فرقے كے ہيں اور "باس" كا مطلب بھى جنگ يا شدت جنگ ہے_ (لسان العرب) جملہ "و يذيق ..." عطف تفسير يا مسبب پر سبب كا عطف ہے يعنى گروہ گروہ ہونے كا نتيجہ، جنگ و

جدال ہے_
5_ گروہ گروہ ہونا، جنگ و خونريزى كا سبب اور عذاب الہى كى علامت ہے_
اور يلبسكم شيعا و يذيق بعضكم باس بعض
6_ خداوندعالم ، مشركين و كفار پر انواع و اقسام كے عذاب بھيجنے كى طاقت ركھنے كے باوجود انھيں مہلت ديتاہے_
قل ھو القادر على ان يبعث عليكم
چونكہ گذشتہ آيات ميں نزول عذاب كى بحث اور مشركين كى طرف سے اس كا تقاضا كرنے كى بات ہورہى تھي_ يہ آيت عذاب پر خدا كى قدرت كے بيان كے ساتھ ساتھ مشركين كو مہلت دينے پر بھى دلالت كررہى ہے_
7_ خداوندعالم ، مشركين كى نابودى اور عذاب پر قدرت ركھنے كے باوجود انھيں ہلاكتوں سے نجات ديتاہے_
قل الله ينجيكم منها و من كل كرب ... قل ھو القادر على ان يبعث عليكم عذابا
8_ شرك، معاشرے ميں جنگ و اختلاف كى پيدائشے اور مختلف قسم كے عذاب نازل ہونے كى راہيں ہموار كرتاہے_
ثم انتم تشركون، قل ھو القادر على ان يبعث عليكم عذابا
9_ بيان ميں تنوع اور گوناگوني، قرآنى آيات ميں استعمال شدہ روشوں ميں سے ايك روش ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

انظر كيف نصر الاى ت

10_ قرآن ميں حقائق بيان كرنے كے مختلف طريقوں كے بارے ميں تحقيق اور غور و فكر كرنا اور انہيں تبليغ ميں استعمال كرنا دينى مبلغين كا فريضہ ہے_

انظر كيف نصرف الاى ت لعلهم يفقهون

11_ اپنے اہداف اور مفاہيم بيان كرنے ميں قرآن كے متنوع اور گوناگون انداز اور طريقے، غور و فكر كرنے كا وسيع ميدان فراہم كرتے ہيں_

انظر كيف نصرف الاى ت لعلهم يفقهون

12_ آيات كو مختلف اور متنوع انداز ميں بيان كرنے كا مقصد، قرآن كے اہداف و مقاصد كو سمجھنا ہے_

انظر كيف نصرف الاى ت لعلهم يفقهون

13_ تعليم و تربيت كا ايك مفيد و بہترين طريقہ، مطلب كو مختلف و متنوع انداز ميں بيان كرنا ہے_

انظر كيف نصرف الاى ت لعلهم يفقهون

"لعل" حرف ترجى ہے اور يہ حرف وہاں استعمال كيا جاتاہے كہ جہاں فعل كے عملى ہونے كى اميد ہو_ اس آيت ميں چونكہ فعل "يفقہون" حرف ترجى (لعل) كے بعد آيا ہے لہذا اس سے ظاہر ہوتاہے كہ مختلف طريقوں سے آيات كو بيان كرنے كے بعد "فہم" كى توقع كى جاسكتى ہے_

14_ روى عن ابى عبدالله(ع) انہ قال : معنى "عذابا من فوقكم" السلطان الجائر "و من تحت ارجلكم" السفلة و من لا خير فيہ_ "و يذيق بعضكم باس بعض" قال : سوء الجوار (1)

امام صادق(ع) فرماتے ہيں "عذابا من فوقكم" كا معنى ، ظالم سلطان ہے_ اور "و من تحت ارجلكم" كا مطلب ما تحت پست و برے لوگ ہيں اور "و يذيق بعضكم باس بعض" كا معنى ، ہمسايوں كى بدرفتارى ہے_

15_ "او يلبسكم شيعا" المروى عن ابى عبدالله(ع) : عنى بہ يضرب بعضكم ببعض بما يلقيہ بينكم من العداوة و العصبية (2)

امام صادق(ع) سے "او يلبسكم شيعا" كے بارے ميں روايت نقل ہوئي ہے كہ : مراد يہ ہے كہ تمھارے درميان دشمنى اور عصبيت ايجاد كركے، تم ميں سے بعض كو بعض كى جان كا دشمن بناديں گے_

16_ عن ابى جعفر(ع) فى قولہ : " ... عذابا من فوقكم" هو الدخان والصيحة "او من تحت ارجلكم" و هو الخسف" او يلبسكم شيعا" و هو اختلاف فى الدين و طعن بعضكم على بعض "و يذيق بعضكم باس بعض" و هو ان يقتل بعضكم بعضا و كل هذا فى اهل القبلة (3)

امام باقر(ع) سے روايت ہے كہ "عذابا من فوقكم" سے مراد دھواں اور آسمانى چيخ ہے اور "او من تحت ارجلكم" سے مراد (پاؤں كا) زمين ميں دھنس جاناہے اور "يلبسكم شيعنا" سے مراد، دين ميں اختلاف اور تم ميں بعض كا بعض كى نسبت بدگوئي كرناہے_ اور "يذيق بعضكم باس بعض" سے مراد يہ ہے كہ تم ميں سے ايك گروہ دوسرے گروہ كو قتل كرے گا_ اور يہ سب كچھ اہل قبلہ سے مربوط ہے_

آنحضرت(ص) :

آنحضرت(ص) كى تبليغ 2 ; آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى 2

اجتماعى گروہ :

اجتماعى گروہوں كا اختلاف 4

اختلاف :

اختلاف كے آثار 5; دينى اختلاف 16;مقدمات اختلاف 8

بادشاہ :

ظالم بادشاہ (و سلطان) 14

----

1) تفسير تبيان ج/ 4 ص 163، مجمع البيان ج/ 3_ ص 487_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

2) مجمع البيان ج/ 3_ ص 487 نور الثقلين، ج/ 1، ص 724، ح/ 110_
3) تفسير قمی ج/ 1 ص 204، نور الثقلين ج/ 1 ص 724 ح 109_

198

بدگوئي :
بدگوئي كا بُرا ہونا 16
تبليغ :
تبليغ ميں بيان كا تنوع 10 ;روش تبليغ 10
تربيت :
روش تربيت 13
تعصب :
تعصب كے آثار 15
تعليم :
تعليم ميں بيان كا تنوع 13; روش تعليم 13
جنگ :
مقدمات جنگ 5، 8
خدا تعالى :
خدا كا عذاب 1، 4، 5;خدا كا نجات بخش ہونا 7;خدا كى طرف سے مہلت 6; خدا كى قدرت 1، 3، 6، 7; خدا كے ساتھ خاص 1، 2
دشمنى :
دشمنى كا منشا 15
دوست :
بُرا دوست 14
ذكر :
قدرت خدا كا ذكر 2
روايت :
14، 15، 16
زمين :
زمين ميں دھنسنا 16
شرك :
شرك كے آثار 8
عذاب :
آسمانى چيخ كا عذاب 16; آسمانى عذاب كا نزول 3; اقسام عذاب 1، 2، 3، 4، 8; جنگ كے ذريعے عذاب 4; دھوئيں كا عذاب 16; زمينى عذاب كا منشا3;عذاب كى نشانياں 5; عذاب كے علل و اسباب 8; عذاب ميں مہلت 6
قتل :
اسباب قتل 5
قرآن :
قرآن كافهم 12; قرآن كى خصوصيت 11;قرآنى آيات كا تنوع 9;قرآنى آيات كى خصوصيت 9;قرآنى بيان كے تنوع كا فلسفہ 12; قرآنى بيان ميں تنوع 9، 10، 11
كفار :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کفار کا عذاب 6; کفار کو مہلت 6;کفار کے عذاب کا منشا2
گروہ بندی :
گروہ بندی کے آثار 5
مبلغین :
مبلغین کی ذمہ داری 10
مشرکین :
مشرکین کا عذاب 3، 6;مشرکین کو مہلت 6; مشرکین کی ہلاکت سے نجات 7; مشرکین کے عذاب کا منشا1، 2
ہلاکت :
ہلاکت سے نجات کے علل و اسباب 7
ہمسایہ :
برا ہمسایہ 14

وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ قُل لَّسْتُ عَلَيْكُم بِوَكِيلٍ .66

اور آپ کی قوم نے اس قرآن کی تکذیب کی حالانکہ وہ بالکل حق ہے تو آپ کہہ دیجئے کہ میں تمھارا نگہبان نہیں ہوں(66)

1_ قرآن اور اس کے معارف اور وعدوں کی حقانیت کے باوجود، پیغمبر(ص) کی قوم و قبیلے کا اسے جھٹلانا_
و كذب بہ قومك و هو الحق
آیت 57 "قل انی علی بينة" کا موضوع "قرآن" تھا_ اس کے بعد کی آیات میں بھی قرآن کے وعدوں کی بحث کی گئي ہے_ بنابراں "بہ" کا مرجع ضمیر ہو سکتاہے قرآن ہو_

2_ پیغمبر(ص) کے قوم و قبیلے نے، خداوند عالم کی جانب سے عذاب کی دھمکی پر یقین نہیں کیا اور اسکو جھٹلانا شروع کردیا_
قل هو القادر على ان يبعث عليكم عذابا ... و كذب بہ قومك
آیت "قل هو القادر" میں خداوند کی جانب سے وعید سنائي گئي ہے_ احتمال ہے کہ "كذب بہ" کا مرجع ضمیر گذشتہ آیت میں بیان شدہ "وعید" ہی ہو_ مندرجہ بالا مفہوم اسی احتمال کی بنا پر اخذ کیا گیا ہے_

3_ مشرکین مکہ اور قبیلہ پیغمبر(ص) (قریش) کے بارے میں عذاب کے وعدوں کے عملی صورت اختیار کرنے کی قرآنی پیشین گوئي_
و كذب بہ قومك و ہو الحق
حق کے معانی میں سے ایك "ثابت" اور دوسرا "واجب" ہے_ اس آیت میں آئندہ ایك حادثے کے وقوع کی خبر ہے_ یعنی ایك ثابت شدہ چیز ہے کہ جو واقع ہوگي_ لہذا اگر "بہ" کی ضمیر کا مرجع، گذشتہ آیت میں (بیان شدہ) عذاب ہو تو جملہء "و ہو الحق" آئندہ اس کے حتمی وقوع پر تاکید ہے_ جیسا کہ تاریخ نے بھی اس نکتہ کی وضاحت سے تائید کی ہے_

4_ قریش اور مشرکین مذاق اڑانے کی بنا پر، پیغمبر(ص) کے ہاتھوں اپنے اوپر عذاب موعود کو عملی صورت میں دیکھنا چاہتے تھے_
و كذب بہ قومك ... قل لست عليكم بوكيل
اگر "كذب بہ" میں "بہ" کی ضمیر کا مرجع عذاب ہو تو جملہ "قل ..." گویا مشرکین کے اس سوال کا ایك ضمنی جواب ہے کہ اگر عذاب واقع ہونا ہے تو پیغمبر (ص) کو چاہیئے کہ اسے عملی صورت میں لائے ؟ بنابراں جملہ "قل لست ..." مشرکین کی جانب سے سؤال کئے جانے پر ایك قرینہ ہے_

5_ پیغمبر(ص) مشرکین کو عذاب دینے پر مامور نہیں اور نہ ہی آپ(ص) کو اس کا اختیار ہے_
و كذب بہ قومك ... قل لست عليكم بوكيل
چونکہ گذشتہ آیت اور اسی طرح صدر آیت میں عذاب کی بات ہورہی تھی جملہ "لست ..." اس سلسلے میں مشرکین کے وہم کی نفی کے لیے ہے یعنی پیغمبر(ص) کو عذاب کا اختیار حاصل نہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

6_ پیغمبر(ص) كا فريضہ نہيں كہ آپ(ص) لوگوں كو ايمان لانے اور حق كو قبول كرنے پر واردار كريں_
و كذب بہ قومك و ھو الحق قل لست عليكم بوكيل

آنحضرت(ص) :
آنحضرت كى ذمہ دارى كى حدود 5،6; آنحضرت (ص) كى قوم1،2; آنحضرت كے اختيارات كى حدود5
خدا تعالى :
خدا كى تنبيہ كو جھٹلانے والے 2; خدا كے عذاب كو جھٹلانا 2
دين :
دين ميں جبرو اكراہ كى نفى 6
عذاب :
عذاب كے بارے ميں خبردار كيا جانا2;عذاب كے وعدے كا پورا ہونا 3; عذاب كے وعدے كے پورا ہونے كا مطالبہ 4

قرآن :
قرآن كو جھٹلانا 1;قرآن كى پيشين گوئي3; قرآن كى حقانيت 1; مكذبين قرآن 1
قريش :
قريش اور قرآن 1; قريش كا عذاب 3; قريش كا كفر 2;قريش كو خبردار كيا جانا 2; قريش كا مذاق اڑانا 4; قريش كے مطالبات 4
مشركين :
مشركين كا عذاب 5; مشركين كا مذاق اڑانا 4; مشركين كے مطالبات 4
مشركين مكہ:
مشركين مكہ كا عذاب 3

لِّكُلِّ نَبَإٍ مُّسْتَقَرٌّ وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ .67
ہر خبر كے لئے ايك وقت مقرر ہے اور عنقريب تمھيں معلوم ہو جائے گا (67)
1_ ہر حادثہ اور واقعہ حتمى طور پر اپنے وقت پر اور خاص شرائط كے تحت وقوع پذير ہوتاہے_
لكل نباء مستقر
"نبائ" مصدر ہے اور اس آيت ميں بظاہر اسم مفعول يعنى "منبا بہ" كے معنى ميں استعمال ہوا ہے_
2_ خداوند عالم كى جانب سے عذاب كے وعدے، اپنے وقت اور خاص شرائط كے تحت پورے ہوكر رہيں گے_
قل ھو القادر ... لكل نباء مستقر
3_ عذاب، قانون و ضوابط كے مطابق اور معين شرائط كے ساتھ نازل ہوتاہے_
على ان يبعث عليكم عذابا ... لكل نباء مستقر
4_ مشركين مكہ جلد ہى عذاب الہى كے وعدوں كى حقانيت كو پاليں گے_
على ان يبعث ... لكل نباء مستقر و سوف تعلمون
گذشتہ آيات ميں مشركين مكہ كو عذاب الہى كى تنبيہ كے بعد، گويا ان كى طرف سے ايك سوال كيا گيا ہے كہ كيوں عذاب كا وعدہ عملى صورت اختيار نہيں كرتا ؟ يہ آيت اس طرح جواب دے

رہى ہے كہ وقوع عذاب حتمى ہے ليكن مناسب وقت اور خاص شرائط سے مربوط ہے_
5_ دنيا ميں كوئي بھى واقعہ، بطور اتفاق اور نظام عليت سے ہٹ كر واقع نہيں ہوتا_
لكل نباء مستقر
جملہ "لكل نبائ" موجبہ كليہ كى صورت ميں ايك قضيہ محصورہ كو بيان كررہاہے_ بنابراين كوئي بھى "مخبر عنہ" اسكى

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کلیت سے خارج نہیں_
6_ تاریخی حوادث اور زمانے کے تحولات ہمیشہ قرآنی وعدوں کی حقانیت کی تائید کریں گے_
لکل نباء مستقر و سوف تعلمون
جملہء "سوف تعلمون" اس نکتے کی تصریح کررہاہے کہ مستقبل اور آیندہ، ہمیشہ قرآنی وعدوں کی حقانیت کو ظاہر کرتارہے گا_ چونکہ یہ جملہ ہمیشہ صادق (سچا) ہے_ پس ہر زمانے کے حوادث، حقانیت قرآن کی تائید کرتے رہیں گے_

آفرینش (خلقت):
آفرینش و خلقت میں علّیت 5
اتفاق:
اتفاق کی نفي5
تاریخ :
تاریخ کے فوائد 6
حوادث :
حوادث کا قانون و ضابطے کے مطابق ہونا 5;حوادث کے وقوع کی شرائط 1
خدا تعالی :
خدا کے وعدوں کی حقانیت 6; خدا کے وعدوں کے پورا ہونے کی شرائط 2
عذاب :
عذاب کا قانون کے مطابق ہونا 3; عذاب کے نزول کا سبب 3;عذاب کے وعدہ کی حقانیت 4;وعدہ عذاب 2
مشرکین مکہ: 4

وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّى يَخُوضُواْ فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ وَإِمَّا يُنسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلاَ تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرَى مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ .68

اور جب تم دیکھو کہ لوگ ہماری نشانیوں کے بارے میں بے ربط بحث کررہے ہیں تو ان سے کنارہ کش ہو جاؤ یہاں تك کہ وہ دوسری بات میں مصروف ہو جائیں اور اگر شیطان غافل کردے تو یاد آنے کے بعد پھر ظالموں کے ساتھ نہ بیٹھنا (68)
1_مشرکین اور پیغمبر(ص) کے مخالفین، اپنی غلط باتوں کے ذریعے آیات قرآن اور دوسری آیات الہی میں مغالطہ پیدا کرنے کی کوشش میں تھے_
و اذا رایت الذین یخوضون فی ای تنا
طبرسي "خوض" کے معنی کے بارے میں کہتے ہیں "الخوض التخليط فی المفاوضة علی سبيل اللعب و العبث و ترك التفهم و التبيين" یعنی خوض، گفتگو اور باتوں کے دوران، بیہودہ گوئي و تمسخر کے لیے غیر متعلق بات لے آنا، اور فہم اور حقیقت کی وضاحت کو ترك کردینا_
2_ پیغمبر(ص) کا فریضہ ہے کہ آپ (ص) آیات قرآن اور دوسري
آیات الہی میں شبہہ پیدا کرنے اور مغالطہ ڈالنے والوں سے بحث و تکرار اور جنگ و جدال سے اجتناب کریں_
و اذا رایت الذین یخوضون فی ای تنا فاعرض عنهم
3_ مؤمنین کا فریضہ ہے کہ وہ دین اور آیات الہی کے بارے میں مغالطہ ڈالنے والے اور ناروا باتیں کرنے والے افراد سے بحث کرنے سے پرہیز کریں_
و اذا رایت الذین یخوضون فی ای تنا فاعرض عنهم
4_ دین کے بارے میں مغالطہ ڈالنے والے اور مجادلہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

كرنے والے ياوہ افراد جو حقيقت جاننا نہيں چاہتے، ان كے مقابلے ميں بہترين رويہ، بے اعتنائي ہے_
الذين يخوضون فى اى تنا فاعرض عنهم
5_ قرآن كے بارے ميں مغالطہ ڈال كر مجادلہ كرنے والے فراد سے بات چيت ترك كرنا، انھيں اس ناپسنديدہ فعل سے روكنے كا ايك طريقہ اور نہى از منكر كا ايك درجہ ہے_
يخوضون فى اى تنا فاعرض عنهم حتى يخوضوا فى حديث غيره
6_ قرآن اور آيات الہى كے بارے ميں مغالطہ ڈالنے افراد كو اس بيہودہ گوئي سے ہٹاكر دوسرى باتوں ميں لگانا ضرورى ہے_
الذين يخوضون ... فاعرض عنهم حتى يخوضوا فى حديث غيره
7_ جو لوگ حقيقت نہيں جاننا چاہتے، ان سے بے فائدہ بحث و تكرار كرنے سے بچنے كى ضرورت_
الذين يخوضون ... فاعرض عنهم حتى يخوضوا فى حديث غيره
8_ اگر مشركين اور مخالفين دين كے بارے ميں مغالطہ نہ ڈاليں تو ان سے بات چيت كرنے اور ميل جول ركھنے ميں كوئي مضائقہ نہيں_
فاعرض عنهم حتى يخوضوا فى حديث غيره
بظاہر "حتى " حكم اعراض كے ليے غايت و انتہا ہے_
يعنى مشركين سے اس وقت تك دور رہو يہاں تك كہ وہ آيات الہى ميں غور فكر كرنے لگے ہيں_
9_ فرائض الہى كے سلسلے ميں انسان كى فراموشى كا عامل شيطان ہے_
و اما ينسينك الشيطن
10_ مغالطہ ڈالنے والے اور فضول بحث كرنے والے افراد كى محفل ميں نادانستہ طور پر اور فراموشى كے سبب بيٹھنا، گناہ نہيں_
اما ينسيك الشيطن فلا تقعد بعد الذكرى
11_ پيغمبر(ص) پر فراموشى و نسيان كا عارض ہونا ممكن ہے_
و اما ينسينك الشيطان
12_ شيطان، انسان كى ذہنى سرگرمى و فعاليت پر اثر انداز ہونے كى طاقت ركھتاہے_
و اما ينسينك الشيطن
فراموشى ايك حالت ہے كہ جو انسان پر طارى ہوتى ہے_ يہاں يہ حالت و كيفيت پيدا كرنے كى نسبت شيطان كى طرف دى گى ہے، لہذا اسى سے مندرجہ بالا مفہوم اخذ كيا گياہے_

13_ شيطان چاہتاہے كہ دين كے بارے ميں مغالطہ ڈالنے والے افراد كى محفل ميں بيٹھنے كى حرمت كا حكم فراموش كرديا جائے_
و اما ينسينك الشيطن
"ينسينك" كا نون اور "اما" ميں "مائے" زائدہ كہ جو تاكيد كےليے ہيں، ظاہر كررہے ہيں كہ شيطان چاہتاہے كہ انسان كو اس قسم كے موارد ميں فراموشى و نسيان ميں مبتلا كردے_
14_ فراموشى فرائض الہى كے مكلَّف كے بارے ميں ايك قابل قبول عذر ہے_
و اما ينسينك الشيطن
15_ قرآن اور آيات الہى كے بارے ميں مغالطہ ڈالنے والے ، فضول باتيں كرنے والے اور مجادلہ كرنےوالے افراد كے ساتھ اٹھنا بيٹھنا اور ميل جول ركھنا حرام ہے_
الذين يخوضون فى اى تنا ... فلا تقعد بعد الذكرى مع القوم الظالمينانى
16_ صدر اسلام كے مسلمانوں كو فراموشى و نسيان كے خطرے كى وجہ سے، آيات الہى كے بار ے ميں مغالطہ ڈالنے والوں سے بے اعتنائي كرنے كا حكم ديا جانا_
و اما ينسينك الشيطن فلا تقعد بعد الذكرى
17_ قرآن اور آيات الہى كے بارے ميں مغالطہ ڈالنے والے افراد ظالم و ستم كار ہيں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

الذين يخوضون فی ای تنا ... مع القوم الظالمين
18_ عن رسول الله(ص) : من كان يؤمن بالله و اليوم الآخر فلا يجلس فی مجلس يسب فيہ امام او يغتاب فيہ مسلم ان الله يقول فی كتابہ : و اذا رايت الذين يخوضون فی آياتنا فاعرض عنهم ... (1)
آنحضرت(ص) سے منقول ہے كہ جو شخص الله تعالی اور قيامت كے دن پر ايمان لاتاہے وہ اس مجلس ميں ہرگز نہ بيٹھے جس ميں امام كو (نعوذ بالله) گالياں دی جاتی ہوں يا كسی مسلمان كی غيبت كی جاتی ہو_ كيونكہ الله تعالی قرآن ميں فرماتاہے "اور جب تم ان لوگوں كو ديكھو جو ہماری آيتوں ميں (بے فائدہ) بحث كرتے ہيں تو ان سے روگردانی كرو ..."
19_ عن ابی جعفر(ع) فی قول الله "و اذا رايت الذين يخوضون فی آياتنا" قال : الكلام فی الله والجدال فی القرآن "فاعرض عنهم حتی يخوضوا فی حديث غيره" ... (2)
----

1) تفسير قمي، ج 1، ص 204، نور الثقلين ج/ 1 ص 726 ح 116_
2) تفسير عياشی ج/ 1 ص 362، حديث 3_ نور الثقلين ج/ 1 ص 725 ح 114_

امام باقر(ع) فرماتے ہيں : "يخوضون فی آياتنا" سے مراد خداوند عالم كے بارے ميں گفتگو كرنا اور قرآن كے بارے ميں مجادلہ (بحث و تكرار) كرنا ہے "پس ان لوگوں سے روگردانی اختيار كرو يہاں تك كہ وہ كسی اور بات ميں بحث كرنے لگيں"
20_ عن امير المؤمنين(ع) ... فغرض علی السمع ان لا تصغی بہ الی المعاصي ... فقال عزوجل "واذا رايت الذين يخوضون فی آياتنا فاعرض عنهم ..." (1)
امير المؤمنين علی (ع) سے منقول ہے كہ ... خداوند متعال نے انسان كے كانوں پر فرض كرديا كہ ان سے گناہ كی بات نہ سنی جائے ... خداوند عزوجل كا ارشاد ہے : اور جب تم ان لوگوں كو ديكھو جو ہماری آيتوں ميں (بے فائده) بحث كرتے ہيں تو ان سے روگردانی كرو ..."

آنحضرت(ص) :
آنحضرت كی ذمہ داری 2، آنحضرت(ص) كی فراموشي11
آئمہ(ع) :
آئمہ(ع) كو گالياں دينے والے سے روگردانی 18
تكليف:
تكليف كی فراموشی كا منشاء 9;تكليف كے رفع كے عوامل 10،14
حق قبول نہ كرنے والے :
حق قبول نہ كرنے والے افراد سے رويّہ 7
دين :
دين كی پاسداری 2، 3، 4،5، 6، 8
ذہن :
ذہن پر اثر انداز ہونے والے عوامل 12
روايت 18، 19، 20
شبہات :
آيات خدا ميں شبهہ ڈالنا 1; شبہات سے مقابلہ كی روش 2; قرآن ميں شبهہ ايجاد كرنا 1
شيطان :
شيطان كا كردار 9، 12، 13;شيطان كی كوشش 13
ظالمين : 17

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ظلم :
موارد ظلم 17
عذر :
قابل قبول عذر 14
----

1) من لا يحضره الفقيہ ج/ 2 ص 382 ح/1 باب 227 نور الثقلين ج/1 ص 724 ح 118_

207
غيبت :
محفل غيبت ميں حاضر ہونا 18
فراموشی :
فراموشی كے آثار 10، 14
گناه :
گناه كی بات سننے سے اجتناب 20
مجادلہ :
ذات الہی كے بارے ميں مجادلہ كرنے والے 19 ; مجادلے سے اجتناب 2، 3، 5، 7
محرمات : 13، 15
مسلمان :
صدر اسلام كے مسلمانوں كی فراموشی 16
مشركين :
مشركين اور آيات خدا 1; مشركين اور آيات قرآن 1; مشركين كا شبہہ پيدا كرنا 1;مشركين كا مغالط 1
مغالطہ :
آيات خدا ميں مغالطہ ڈالنے والے 1;آيات خدا
ميں مغالطہ ڈالنے والوں سے بے اعتنائي 16; آيات خدا ميں مغالطہ ڈالنے والوں سے روگردانی 2،3; آيات خدا ميں مغالطہ
پيدا كرنے كا ظلم 17; آيات خدا ميں مغالطہ ڈالنے والوں كا مقابلہ 6،16; دين ميں مغالطہ ڈالنے الوں سے بے اعتنائي4،5;
دين ميں مغالطہ ڈالنے والوں سے روگردانی 3،8; دين ميں مغالطہ ڈالنے والوں سے مقابلہ 4،5; قرآن ميں مغالطہ ڈالنے
والوں سے روگردانی 2،19; قرآن ميں مغالطہ والوں سے مقابلہ 6
مؤمنين :
مؤمنين كی ذمہ داری 3
نہی از منكر :
نہی از منكر كے درجات و مراتب 5
ہم نشينی (ميل جول) :
آيات خدا ميں مغالطہ پيدا كرنے والوں سے ميل جول 15; حرام ميل جول 13، 15;دين ميں مغالطہ پيدا كرنے والوں سے ميل
جول 13; قرآن ميں مغالطہ ڈالنے والوں سے ميل جول 15; مشركين سے ميل جول 8

208

وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِم مِّن شَيْءٍ وَلَـكِن ذِكْرَى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ .69

اور صاحبان تقوی پر ان كے حساب كی كوئي ذمہ داری نہيں ہے ليكن يہ ايك ياد دہانی ہے كہ شايد يہ لوگ بھی تقوی اختيار

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

كر ليں (69)

1_ جو لوگ، قرآن اور اسلام كے بارے ميں بيہودہ گوئي كرنے والے افراد كى محفل ميں اٹھنے بيٹھنے سے پرہيز كرنے كے باوجود مجبوراً ان كى باتيں سنتے ہيں، ان پر كوئي گناہ نہيں_

و ما على الذين يتقون من حسابهم من شيء و لكن ذكرى لعلهم يتقون

يہاں "يتقون" كا لغوى معنى مراد ليا گيا ہے_

2_ قرآن اور اسلام كے سلسلے ميں بيہودہ گوئي كرنا، مذاق اڑانا اور مغالطہ پيدا كرنا ايك عظيم گناہ ہے_

فلا تقعد بعد الذكرى مع القوم الظلمين_ و ما على الذين يتقون من حسابهم من شيئ

آيات ميں "خوض" (بے فائدہ بحث) كرنے والوں كو ظالم كہنا اور ان كے ساتھ مسلمانوں كے ميل جول كى حرمت پر تاكيد كرنا اور اسى طرح جملہ "من حسابهم" مجموعى طور پرآيات ميں خوض (بے فائدہ بحث) كرنے كے گناہ كبيرہ ہونے كى نشاندہى كررہاہے_

3_ جو لوگ، قرآن اور اسلام كے بارے ميں مغالطہ پيدا كرنے والوں كے ساتھ اٹھنے بيٹھنے سے پرہيز كرتے ہيں اور اور دوسروں كو بھى (ان سے ميل جول ركھنے سے) منع كرنے كى كوشش كرتے ہيں ان پر كوئي گناہ نہيں_

و ما على الذين يتقون من حسابهم من شيء و لكن ذكرى

يہاں "يتقون" كا لغوى معنى ليتے ہوئے اسكا متعلق خوض ليا گيا ہے اور"يذكرونهم" كے ليے "ذكرى " كو مفعول مطلق فرض كيا گيا ہے_ يعنى "يتقون الخوض و لكن يذكرونهم ذكرى "

4_ قرآن اور اسلام كے سلسلے ميں مغالطہ پيدا كرنے والے افراد كا (يہ) مغالطہ اور مذاق جارى رہنے كے باوجود، ان سے اجتناب كرنے والے مؤمنين پر كوئي گناہ نہيں_

209

و ما على الذين يتقون من حسابهم من شيئ

ممكن ہے يہ آيت بعض مؤمنين كے اس سوال كا جواب دے رہى ہو كہ اگر ہم كفار كى مجلس ميں نہ جائيں اور ان كے ساتھ ميل جول كو حرام قرار ديں تو ان كے ليے مغالطے اور مذاق كا مزيد موقع فراہم ہوتاہے ؟ اس آيت ميں فرمايا گيا ہے آپ لوگ اجتناب كريں، ان كے كام كا گناہ، آپ كى جانب سرايت نہيں كرے گا_

5_ آيات الہى ميں مغالطہ پيدا كرنے والے ، بيہودہ باتيں كرنے والے افراد سے اٹھنے بيٹھنے كى حرمت كا مقصد، انھيں اس ناپسنديدہ فعل سے روكنا ہے_

فلا تقعد بعد الذكرى ...و ما على الذين يتقون من حسابهم من شيء و لكن ذكرى لعلهم يتقون

6_ ان كفار اور مشركين سے نشست و برخاست حرام نہيں كہ جو قرآن و اسلام كے بارے ميں نہ تو كسى قسم كا مغالطہ پيدا كرتے اور نہ ہى مذاق اڑاتے ہيں_

و ما على الذين يتقون من حسابهم من شيئ

اس آيت ميں"يتقون" كا فاعل، كفار اور "حسابهم" كى ضمير كا مرجع، خوض (بے فائدہ بحث) كرنے والوں، كو فرض كيا گيا ہے_ يعنى "خوض" سے پرہيز كرنے والے كفار كا حساب"خوض" كرنے والوں كے حساب سے جدا ہے_ اور ان سے اٹھنے بيٹھنے ميں كوئي حرج نہيں_

7_ مسلمانوں كو چاہيئے كہ وہ غير جانبدار كفار و مشركين سے ميل جول ركھتے ہوئے انھيں قرآن اور اسلام كے بارے ميں مغالطہ كارى اور مذاق سے بچنے كى نصيحت كرتے ہوئے خبردار كرتے رہيں_

و ما على الذين يتقون من حسابهم من شيء و لكن ذكرى تعلهم يتقون

8_ قرآن اور اسلام كے تقدس كى حفاظت كرنا، دوسروں كو اس كے بارے ميں مذاق اڑانے ، بيہودہ باتيں كرنے سے منع كرنا، سب مسلمانوں كا فريضہ ہے_

و ما على الذين يتقون ...و لكن ذكرى لعلهم يتقون

9_ قال ابوجعفر(ع) : لما نزلت "فلا تقعد بعد الذكرى مع القوم الظالمين،قال المسلمون: كيف نصنع ان كان كلما استهزء المشركون بالقرآن قمنا و تركنا هم فلا ندخل اذا المسجد الحرام و لا نطوف بالبيت الحرام فانزل الله تعالى "و ما على الذين يتقون من حسابهم من شيئ" وا مرهم بتذكير هم وتبصير هم ما استطاعوا (1)

امام محمد باقر(ع) سے منقول ہے كہ جس وقت آيت "فلا تقعد بعد ..." نازل ہوئي اس وقت مسلمانوں نے عرض كى (يا رسول

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اللہ(ص)) ہم کیا
------

1) تفسیر تبیان ج4 ص167 ،نورالثقلین ج1، ص 728 ج 0126

کریں اگر مشرکوں کے قرآن سے مذاق اڑانے پر اٹھ جائیں تو نہ مسجد الحرام میں داخل ہوسکیں گے اور نہ بیت الحرام کا طواف کرسکیں گے اس وقت اللہ تعالی نے یہ آیت نازل کی "اور جو لوگ پرہیز کرتے ہیں ان پر ایسے لوگوں کے حساب کی کچھ ذمہ داری نہیں" اور اس میں مسلمانوں کو حکم دیا کہ وہ کفار کو نصیحت دیں اور اپنی استطاعت کے مطابق انھیں موعظہ کریں_

اسلام :
اسلام کا مذاق اڑانے سے اجتناب 7، 8;اسلام کا مذاق اڑانے کا گناہ 2 اسلام کی حفاظت 3; اسلام کے تقدس کی حفاظت 8
احکام :
فلسفہ احکام 5
دین :
دین کی حفاظت 5، 7، 8
روایت : 9
عذر :
قابل قبول عذر 1، 3
قرآن :
قرآن کے تقدس کی حفاظت 8; قرآن کے مذاق اڑانے سے اجتناب 7، 8; قرآن کے مذاق اڑانے کا گناہ 2
کفار :
کفار کو موعظہ 9
گناہ :
کبیرہ گناہ 2
مسلمان :
مسلمانوں کی ذمہ داری 7، 8
معاشرت :
احکام معاشرت 1، 3، 6 ;غیروں سے میل جول 6
مغالطہ :
آیات خدا میں مغالطہ ڈالنے والوں سے روگردانی 5; اسلام میں مغالطہ پیدا کرنے والوں سے روگردانی 3; اسلام میں مغالطہ پیدا کرنے کا گناہ 2; قرآن میں مغالطہ ڈالنے والوں سے روگردانی 4; قرآن میں مغالطہ پیدا کا گناہ 2
نہی از منکر :
نہی از منکر کی اہمیت 7، 8; نہی از منکر کے مراتب 5; نہی از منکر کے موارد 5، 9
ہم نشینی (میل جول) :
آیات خدا میں مغاطہ ڈالنے والوں سے میل جول 5; اسلام کا مذاق اڑانے والوں سے میل جول 1، 3، 4، 6; قرآن کا مذاق اڑانے والوں سے میل جول 6;قرآن میں مغالطہ پیدا کرنے والوں سے میل جول 1،3،4،6; کفار سے میل جول 6، 7; مشرکین سے میل جول 6، 7; میل جول رکھنے کا جواز 1، 3، 6

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُواْ دِينَهُمْ لَعِباً وَلَهْواً وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهِ أَن تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ اللّهِ وَلِيٌّ وَلاَ شَفِيعٌ وَإِن تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لاَّ يُؤْخَذْ مِنْهَا أُوْلَـئِكَ الَّذِينَ أُبْسِلُواْ بِمَا كَسَبُواْ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُواْ يَكْفُرُونَ .70

اور ان لوگوں كو چھوڑ ذو جنھوں نے اپنے دیں كو كھيل تماشہ بنا ركھا ہے اور انھيں زندگانى دنيا نے دھوكہ ميں مبتلا كرديا ہے اور ان كو ياد دہانى كراتے رہو كہ مبادا كوئي شخص اپنے كئے بنا پر ايسے عذاب ميں مبتلا ہو جائے كہ اللہ كے علاوہ كوئي سفارش كرنے والا اور مدد كرنے والا نہ ہو اور سارے معاوضے اكٹھا بھى كردے تو اسے قبول نہ كيا جائے ، يہى وہ لوگ ہيں جنھيں ان كے كر توت كى بناپر بلاؤں ميں مبتلا كيا گيا ہے كہ اب ان كے لئے گرم پانى كا مشروب ہے اور ان كے كفر كى بنا پر دردناك عذاب ہے (70)

1_ بعض لوگوں نے دنيوى كھيل تماشے كو (ہي) اپنا دين بنا ركھا ہے_

و ذر الذين اتخذوا دينهم لعبا و لهواً

2_ بعض لوگوں نے بے عقلى كى بنا پر دين خدا كو اپنے ليے بازيچہ اور كھيل تماشا بنايا ہوا ہے_

و ذر الذين اتخذوا دينهم لعبا و لهواً

ہوسكتاہے "دينھم" سے مراد، آئين الہى ہو كہ جو ان لوگوں كے ليے نازل كيا گيا ہے_ ليكن انھوں نے اس سے تمسك كرنے كے بجائے اسے بازيچہ بنا ركھا ہے_

3_ پيغمبر(ص) كا فريضہ ہے كہ جن لوگوں نے كھيل كود كو اپنا

دين بنا ركھا ہے، ان سے بے اعتنائي كريں_

و ذر الذين اتخذوا دينهم لعبا و لهوا

4_ دين الہى سے تمسك كرنا ايك فطرى بات ہے اور فطرت انسان ميں شامل ہے_

و ذر الذين اتخذوا دينهم لعبا و لهواً

كفار كى جانب دين كى نسبت دينا يعنى "دينھم" اس بات كى حكايت كررہاہے كہ ان كے ليے ايك دين فرض كيا گيا ہے_ ايك احتمال كے مطابق، يہ دين ان كى ندائے فطرت ہے_ كہ جو انھيں توحيد اور دين دارى كى طرف دعوت دے رہى ہے_ يہى قول صاحب الميزان نے اختيار كيا ہے_

5_ اسلام اور قرآن ميں مغالطہ پيدا كرنے والے اور خوض (بے فائدہ بحث) كرنے والے افراد اور اسے اپنے مذاق كا نشانہ بنانے والے لوگوں نے دين خدا كو اپنے ليے كھيل تماشا بنا ركھاہے_

الذين يخوضون فى ايتنا ... و يخوضوا فى حديث غيره ... و ذر الذين اتخذوا دينهم لعبا و لهوا

گذشتہ آيات كے قرينے سے "الذين ..." سے مراد وہى لوگ ہيں جو آيات ميں خوض (بے فائدہ بحث و تكرار) كرتے ہيں_

6_ جن لوگوں نے دين خدا كو بازيچہ سمجھ ركھا ہے انھيں چھوڑ دينا اور ان سے بے اعتنائي كرنا، پيغمبر(ص) اور مؤمنين كا فريضہ ہے_

و ذر الذين اتخذوا دينهم لعبا و لهوا

7_ دنيوى زندگى فريب ساز اور خطرات سے پر ، لغزش كا مقام ہے _

و غرتهم الحى وة الدنيا

8_ دنيا سے محبت اور دل بستگى ہى دين كو بازيچہ سمجھنے اور اس كے بارے ميں بيہودہ گوئي كرنے كا سبب بنتى ہے_

و ذر الذين اتخذوا دينهم ... و غرتهم الحى وة الدنيا

جملہ "غرتھم" كا عطف، مسبب پر سبب كا عطف ہے_ يعنى بعض لوگوں كے دين كو بازيچہ بنانے كا سبب ان كى دنيا سے محبت و دلبستگى ہے_

9_ جو لوگ دين كو بازيچہ بناتے ہيں، دنيا كے فريب اور دھوكے ميں آنے والے اور اس سے محبت و دلبستگى ركھنے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

والے ہيں_
و ذر الذين اتخذوا دينهم لعبا و لهوا و غرتهم الحى وة الدنيا
10_ دنيوى زندگى كے فريب و دھوكے اور اس كے پر كشش لغزشوںكے مقابلے ميں ہوشيار رہنے كى ضرورت_
و غرتهم الحيوة الدنيا
جملہ "غرتهم ..." كو بيان كرنے كا مقصد جو كہ انحراف كے سبب كے طور پر ذكر كيا گيا ہے، عام

213
لوگوں كو ہوشيار اور چوكنا كرنا ہے_
11_ لوگوں كو قرآن كے ذريعے نصيحت كرنا، پيغمبر(ص) اور دينى مبلغين كے فرائض ميں سے ہے_
و ذكر بہ ان تبسل نفس_
ہوسكتاہے "بہ" كى ضمير كا مرجع قرآن ہو كہ جو مذكورہ آيات كے سياق سے ظاہر ہے_ اصطلاح ميں اسے مرجع حكمى كہتے ہيں_
12_ قرآن، لوگوں كو نصيحت كرنے والى كتاب ہے_
و ذكر بہ ان تبسل نفس
13_ انسان اپنے اعمال كے ذريعے اپنے آپ كو نيكى و ثواب سے محروم كركے ہلاكت و تباہى ميں ڈال ديتاہے_
ان تبسل نفس بما كسبت
"بسل" كا معنى "منع" اور "حبس" ہے اور اس كا نتيجہ ہلاكت و تباہى ہے_ لسان العرب ميں ہے كہ "ابسلت فلانا اذا اسلمتہ للهلكة"
14_ انسانى اعمال كے نقصان دہ آثار كى طرف متوجہ كرانا، تربيت و تبليغ كا ايك مؤثر طريقہ ہے_
و ذكر بہ ان تبسل نفس بما كسبت
ہوسكتاہے جملہ "ان تبسل" "ذكر" كے ليے مفعول لہ ہو_ اس صورت ميں يہ معنى ہوگا_ "ذكر لان لا تبسل نفس بما كسبت"
15_ قرآن كى نصيحتوں پر عمل كرنے كا نتيجہ تباہى و ہلاكت سے بچنا ہے_
و ذكر بہ ان تبسل نفس بما كسبت
ہوسكتاہے كہ جملہ "ان تبسل" لام تعليل اور حرف نفى كو تقدير ميں ركھتے ہوئے "ذكر" كے ليے مفعول لہ ہو_ بنابراايں جملہ كا معنى اس طرح ہوجائے گا : لوگوں كو قرآن كے ذريعے نصيحت كرو تا كہ وہ اپنے برے اعمال كے عواقب و نتائج ميں گرفتار نہ ہوں_
16_ دين كو بازيچہ اور كھيل بنانا، نيكى و ثواب سے محروميت اور تباہى كا باعث بنتاہے_
و ذر الذين اتخذوا دينهم لعبا و لهوا ... و ذكر بہ ان تبسل نفس
گذشتہ آيت ميں دين سے كھيل كى بات ہورہى تھي_ اور (يہاں) جملہ "ذكر بہ ..." چوكنا كرنے اور ان كے اعمال كا نتيجہ بيان كرنے كے ليے ہے_
17_ خداوند عالم كے سوا، انسان كے ليے كوئي بھى مددگار اور شفاعت كرنے والا نہيں_
ليس لها من دون الله ولى و لا شفيع
18_ جو لوگ اپنے ناپسنديدہ اور ناروا اعمال كے ذريعے اپنے آپ كو تباہ كركے نيكى و خير سے محروم كر چكے ہيں، مخلوقات ميں ان كا كوئي بھى دوست، مددگار اور شفاعت كنندہ نہيں ہوگا_

214
ان تبسل نفس بما كسبت ليس من دون الله ولى و لا شفيع
19_ دين كو بازيچہ بنانے والوں سے، عذاب سے نجات كے بدلے كسى قسم كا فديہ قبول نہيں كيا جائے گا_
اتخذوا دينهم لعبا ... و ان تعدل كل عدل لا يؤخذ منها
20_ دين كو كھيل و بازيچہ بنانے كا نتيجہ، عذاب ميں مبتلا ہونا اور شفاعت سے محروميت ہے_
الذين اتخذوا دينهم لعبا و لهوا ... اولئك الذين ا بسلوا بما كسبوا
21_ قيامت كا عذاب اور شفاعت سے محروميت، انسانى اعمال كانتيجہ ہے _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ليس لها من دون الله ... اولئك الذين ابسلوا بما كسبوا
22_ دين كو كھيل و بازيچہ بنانے والوں كے ليے كھولتا ہوا گرم پانى اور قيامت كا دردناك عذاب آمادہ ہوگا_
اولئك الذين ابسلوا ... لهم شراب من حميم و عذاب اليم
23_ دين كو كھيل و بازيچہ بنانا كفر ہے اور اسے كھيل بنانے والے كافر ہيں_
و ذر الذين اتخذوا دينهم لعبا و لهوا ... بما كانوا يكفرون
24_ كفر پر ہميشہ قائم رہنا قيامت كے دردناك عذاب ميں گرفتار ہونے كا باعث بنتا ہے_
عذاب اليم بما كانوا يكفرون
25_ جو لوگ، دنيا كے كھيل تماشے كو اپنا دين قرار ديتے ہيں (وہي) كافر ہيں_
و ذر الذين اتخذوا دينهم لعبا و لهوا ... بما كانوا يكفرون
يہ اس بنا پرہے كہ جب "اتخذوا دينهم لعبا" كا معنى "اتخذوا اللعب دينا" ہو_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى 3،6،11
انسان :
انسانى رجحانات 4
اجتماعى گروہ : 1، 2
بے پناہ لوگ: 18
بے پناہى :
بے پناہى كے علل و اسباب 18

215

بے دين لوگ :
بے دين لوگوں سے بے اعتنائي 3
تبليغ :
روش تبليغ 14
تربيت :
تربيت ميں مؤثر عوامل 14
جزا:
جزا سے محروميت كے اسباب
جہنم :
جہنم كا گرم پانى 22; جہنم ميں پينے والى اشياء 22
خدا تعالى :
شفاعت خدا 17; مختصات خدا 17
خير (بھلائي):
خير و بھلائي سے محروميت كے عوامل 13، 16، 18
دنيا :
دنيا كا پر فريب ہونا 7، 9 ،10
دنيا پرست لوگ : 9
دنيا پرستى :
دنيا پرستى كے آثار 8، 9
دين :
دين سے كھيلنا 2،5،6،9،23; دين سے كھيل كے آثار 16 ;دين سے كھيلنے كى سزا 3 ، 19 ، 20 ، 22; دين سے كھيلنے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کے عوامل 8; دین کا فطری ہونا 4; دین کا مذاق اڑانا 5 ; دین کا مذاق اڑانے کے اسباب 8; دین کا مذاق اڑانے والوں سے بے اعتنائي6; دین کی حفاظت 3،6; دین میں مغالط ڈالنے والے 5
دینداری :
دینداری کا سرچشمہ4
دین سازی :
کھیل کو دین بنانا 1،25، 25; لوگوں کا دین بنانا 1
سرگرمی :
دنیوی سرگرمی 1، 2، 5
شفاعت :
شفاعت سے محروم لوگ 18;شفاعت سے محرومیت کے عوامل 2، 21;
عذاب :
اخروی عذاب کے موجبات 21، 24; عذاب سے نجات کے موانع 19;عذاب کے مراتب 22;گرم پانی کا عذاب 22; موجبات عذاب 20
عمل :
آثار عمل 13، 14; ناپسندیدہ عمل کی سزا 21; ناپسندیدہ عمل کے آثار18

216

قرآن :
قرآن کا کردار 11، 12، 15;قرآن کا مذاق اڑانا5
کفار : 23، 25
کفر :
کفر پر قائم رہنے کے آثار 24; کفر کے عوامل23، 25; موارد کفر 23
لغزش :
لغزش کے عوامل 7، 10
لہو و لعب : 1، 2، 5
مبلغین :
مبلغین کی ذمہ داری 11
مغالطہ :
قرآن اور دین میں مغالطہ پیدا کرنے والے 5
مومنین :
مؤمنین کی ذمہ داري6
نہی از منکر :
نہی از منکر کے مراتب 3، 6
ہلاکت :
ہلاکت سے بچنے کے عوامل 15; موجبات ہلاکت13، 16، 18
ہوشیار رہنا :
ہوشیار رہنے کی اہمیت، 10

217

قُلْ أَنَدْعُو مِن دُونِ اللّهِ مَا لاَ يَنفَعُنَا وَلاَ يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَى أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَانَا اللّهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ فِي الأَرْضِ حَيْرَانَ لَهُ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

أَصْحَابٌ يَدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَى ائْتِنَا قُلْ إِنَّ هُدَى اللهِ هُوَ الْهُدَىَ وَأُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ .71

پيغمبر آپ كہہ ديجئے كہ ہم خدا كو چھوڑ كر ان كو پكاريں جو نہ فائدہ پہنچا سكتے ہيں اور نہ نقصان اور اس طرح اللہ كے ہدايت دنيے كے بعد الٹے پاؤں پلٹ جائيں جس طرح كہ كسى شخص كو شيطان نے روئے زمين پر بعكا ديا ہو اور وہ حيران و سرگردان مارا مارا پھر رہا ہو اور اس كے كچھ اصحاب اسے ہدايت كى طرف پكار رہے ہوں كہ ادھر آجاؤ ____ آپ كہہ ديجئے كہ ہدايت صرف اللہ كے ہدايت ہے اور ہميں حكم ديا گيا ہے كہ ہم رب العالمين كى بارگاہ ميں سراپا تسليم رہيں (71)

1_ بے ہودہ اور فضول خداؤں كى پرستش ميں بنى آدم كيلئے كسى قسم كا فائدہ نہيں_
قل اندعوا من دون الله ما لا ينفعنا

2_ بيہودہ خداؤں كى پرستش نہ كرنے ميں كوئي نقصان اور ضرر نہيں_
قل اندعوا من دون الله ما لا ينفعنا و لا يضرنا

يہ مفہوم اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ صدر آيہ كے قرينے كے مطابق جملہ شرطيہ "ان دعونا هم" جملہ "لا ينفعنا" كے بعد اور "ان تركنا دعوتهم" "لا يضرنا" كے بعد، مد نظر ركھا گيا ہے_

3_ بتوں كى پرستش نہ كرنے كى عاقلانہ دليل ، ان كا نفع

و نقصان پہچانے سے عاجز ہوناہے_
قل اندعوا من دون الله ما لا ينفعنا و لا يضرنا

4_ فقط وہى معبود پرستش اور عبادت كے لائق ہے جو انسان كو نفع و ضرر پہنچانے كا اختيار ركھتاہو_
قل اندعوا من دون الله ما لا ينفعنا و لا يضرنا

5_ خداوند يكتا اور بنى آدم كو نفع نقصان پہنچانے پر قادر (پروردگار) ہى عبادت و پرستش كے لائق ہے_
قل اندعوا من دون الله ما لا ينفعنا و لا يضرنا

6_ توحيد او معارف الہى كى تبليغ كے ليے، قرآن كا انسان كى سود طلب اور ضرر سے گريزاں حس سے فائدہ اٹھانا_
قل اندعوا من دون الله ما لا ينفعنا و لا يضرنا

7_ قرآنى تبليغ كے طريقوں ميں سے ايك طريقہ سوال كے ذريعے ضمير كو قضاوت پر واردار كرنا ہے_
قل اندعوا من دون الله ما لا ينفعنا

8_ تبليغ دين كى ايك روش، منفعت پسندى كى فطرى خواہش سے مثبت اور تعميرى فائدہ اٹھانا ہے_
قل اندعوا من دون الله ما لا ينفعنا و لا يضرنا

9_ ظہور اسلام كے دوران، جزيرة العرب كے لوگوں ميں بت پرستى اور شرك كاعام رواج ہونا_
قل اندعوا من دون الله ما لا ينفعنا و لا يضرنا

10_ صدر اسلام كے مشركين اپنے پروپيگنڈے كے ذريعے، مسلمانوں كو شرك اور بت پرستى كى جانب پلٹانے ميں كوشاں تھے_
قل اندعوا من دون الله ... و نرد على اعقابنا

11_ توحيد كے بعد شرك كى طرف رجحان_ (ارتداد) ايك رجعت پرستانہ (دقيانوسي) اور (انساني) كمال كے خلاف حركت ہے_
اندعوا من دون الله ... و نرد على اعقابنا بعد اذ هدى نا الله

جملہ "نرد علي ..." كا معنى فقط ماضى كى طرف پلٹنا ہى نہيں ہے بلكہ جہالت كى جانب رجوع كرنے اور فكرى پسماندگى كى حكايت بھى كررہاہے_

12_ توحيد كمال تك پہنچانے والا عقيدہ ہے كہ موحدين ہدايت الہى كے ذريعے جس تك رسائي حاصل كرتے ہيں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اندعوا من دون الله ... و نرد على اعقابنا بعد اذ هدى نا الله

13_ شرك كى جانب پلٹنے والا شخص (مرتد) اس سرگردان ديوانے كى مانند ہے كہ جس كى عقل شياطين (جنات) نے زائل كر ركھى ہے_

اندعوا من دون الله ... و نرد ... كالذى استهوته الشى طين

"استهوته الشياطين" يعنى شياطين نے اس كى عقل و فكر كو ختم كرڈالا ہو_ اسى طرح جملہ "استهوته الشياطين" اس شخص كے بارے ميں بھى استعمال ہوتاہے كہ جس كى (عقل كو) جنات نے زائل كرديا ہو (لسان العرب)

14_ مرتد اس شخص كى مانند زمين پر بے مقصد و سرگردان پھرتاہے كہ جس پر جنات كا سايہ ہوگيا ہو_

و نرد على اعقابنا ... كالذى استهوته الشى طين فى الارض حيران

15_ مرتد، اندرونى كشمكش اور تحير ميں مبتلا ہوتاہے اور اسے كسى بھى وقت چين و آرام نہيں ملتا_

كالذين استهوته الشيطن ... حيران لہ اصحب يدعونہ

16_ شرك اور ارتداد، حيرت و سرگردانى كا باعث بنتے ہيں _

و نرد علي ... كالذى استهوته الشيطين فى الارض حيران

17_ عقيدہ توحيد، حيرت و سرگردانى سے نجات پانے كى راہ ہموار كرتاہے اور زندگى كا رخ ايك ہدف اور معنويت كى جانب موڑ ديتاہے_

كالذى استهوته الشيطن فى الارض حيران

چونكہ مرتد اور مشرك لوگوں كو ديوانگى اور حيرت و سرگردانى ميں مبتلا شخص سے تشبيہ دى گئي ہے_ طبعاً شرك كا نقطہ مقابل (توحيد) اس كے متضاد اثرات كا حامل ہوگا_

18_ مشركين، حيران و پريشان مرتدين كو شرك كى طرف دعوت ديتے ہيں اور اپنے آپ كو ہدايت يافتہ سمجھتے ہيں_

لہ اصحب يدعونہ الى الهدى ائتنا

ايك احتمال كے مطابق "اصحب" سے مراد وہ مشركين اور منحرفين ہيں جو مرتد افراد كى تشويق كرتے ہيں اور انھيں اپنى جانب بلاتے ہيں اور اپنے آپ كو ہدايت يافتہ تصور كرتے ہيں_

19_ مرتد، بيابانوں اور صحراؤں ميں سرگرداں شخص كى مانند ہے كہ جسے شياطين گمراہى كى جانب بلاتے ہيں اور كچھ لوگ اسے راہ ہدايت كى جانب دعوت ديتے ہيں_

كالذى استهوته الشى طين فى الارض حيران لہ اصحب يدعونہ الى الهدى ائتنا

"فى الارض" استهوى سے متعلق ہے، اور

"استهوى فى الارض" كا معنى ہوسكتاہے يہ ہو كہ "اس كى عقل كو بيابان و صحرا ميں اس سے لے ليا جائے" اور "اصحاب يدعونہ" ميں "اصحاب" سے مراد ممكن ہے مشركين ہوں يا موحدين_ مندرجہ بالا مفہوم ميں دوسرا احتمال اخذ كيا گيا ہے_

20_ واقعى ہدايت، فقط خدا كى طرف سے ملنے والى ہدايت ہے_

قل انى هدى الله هو الهدى

21_ توحيد اور يكتا پرستى ايك الہى ہدايت ہے_

قل ان هدى الله هو الهدى

چونكہ جملہ "ان هدى الله" جملہ "لہ اصحاب يدعونہ" كے مقابلے ميں لايا گيا ہے اور آيت كا محور بحث بھى توحيد ہے اس سے پتہ چلتاہے كہ جملہ ان "هدى الله" ميں ہدايت سے مراد توحيد اور يكتاپرستى ہے_

22_ پيغمبر(ص) كو كفار كى پروپينگنڈا مہم كا مناسب مقابلہ كرنے كا حكم ديا گيا ہے_

قل اندعوا ... قل ان هدى الله هو الهدي

"قل" پيغمبر(ص) سے خطاب ہے_آيت ميں اس كا تكرار كفار كى جانب سے پھيلائے گئے افكار اور نظريات كے مدمقابل ان مفاہيم كى اہميت بتانے كيلئے ہے_

23_ انسان كا فريضہ ہے كہ وہ پروردگار عالم كے سامنے تسليم خم رہے_

و امرنا لنسلم لرب العالمين

چنانچہ بعض علمائے ادب (مثل كسائي اور فرائ) كے بقول، مادہ"امر" كے بعد لام، بمعنى "ان" حرف مصدرى ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بنابراایں فعل "نسلم" تاویل مصدر ہوتے ہوئے "امرنا" کے لیے مفعول دوم شمار کیا جائے گا_

24_ خداوند عالم تمام جہانوں کا پالنے والا ہے_
لرب العالمین

25_ خداوندعالم کے سامنے تسلیم ہونا، گویا کائنا ت کے رشد و کمال کی آغوش میں آنا ہے_
و امرنا لنسلم لرب العلمین

26_ توحید اور اس پر اعتقاد سے مراد پروردگار عالم کے سامنے تسلیم ہونا ہے_
و امرنا لنسلم لرب العلمین

جملہ "لنسلم" "امرنا" کے لیے مفعول لاجلہ ہے اور آیت کے گذشتہ حصوں کے قرینے سے "التوحید" اس کا مفعول دوم ہے_لہذا آیت کا معنی یہ ہوگا کہ ہمیں توحید کا حکم دیا گیا ہے تا کہ پروردگار عالم کے سامنے تسلیم ہوجائیں_

آنحضرت(ص) :
221
آنحضرت(ص) کی ذمہ داری 22
ارتداد :
ارتداد کے آثار 11، 13، 16 عوامل ارتداد 10
اسلام :
تاریخ صدر اسلام 10
انسان :
انسان کا منفعت طلب ہونا 6، 8;غرائزانسان 6، 8; وظیفہ انسان 23
بت :
بتوں کا عجز 3
بت پرستی :
بت پرستی کا بے منطق ہونا 3; بت پرستی کی تبلیغ 10; بعثت کے دوران بت پرستی 9
پروپینگنڈا مہم :
پروپیگنڈا مہم کے خلاف جنگ 22
تبلیغ :
روش تبلیغ 6، 7، 8
تحیّر (تعجب) :
تحیّر سے نجات کے اسباب 17;سبب تحیر 16
تسلیم :
خدا کے سامنے تسلیم ہونا 23 26;خدا کے سامنے تسلیم ہونے کے آثار 25
تشبیہات :
جن زدہ شخص سے تشبیہ 14; سرگردان شخص سے تشبیہ 19; مجنون و دیوانے سے تشبیہ 13
تعلیم :
تعلیم کے دوران سؤالات 7
توحید :
آثار توحید 17، 26; اہمیت توحید 12; توحید عبادی 5، 21; توحید کی طرف ہدایت 12
جنات :
جنات کا کردار 13
حقیقی معبود:
حقیقی معبود کا ضرر پہچانا 4;حقیقی معبود کا معیار 4; حقیقی معبود کا نفع پہنچاسکنا4;حقیقی معبود کی قدرت 4

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

خدا تعالی :
افعال خدا 24; قدرت خدا 5; مختصات خدا 5; ہدایت خدا 12، 20، 21
خلقت:
خلقت کا رشد 52 ; خلقت کا کمال 52
رجحانات :
شرك کی جانب میلان 11

222

رجعت پسندی :
رجعت پسندانہ حرکات 11
رشد :
اسباب رشد 25; منشائے رشد 24; موانع رشد 11
زیان (خسارہ) :
منشائے زیان و ضرر 5
سرگردانی :
بیابان میں سرگردانی 19
سکون و قرار :
سکون و قرار سے فاقد افراد 15
شرك :
بعث کے دوران شرك کا رواج 9; شرك کی تبلیغ 10; شرك کی طرف دعوت 18;شرك کے آثار 16
شیاطین :
شیاطین کا کردار 13، 19;شیاطین کا گمراہ کرنا 19
ضمیر :
ضمیر کا فیصلہ 7
عبادت :
بے نتیجہ عبادت 1
عقل :
عقل زائل ہونے کے علل و اسباب 13
قرآن :
تشبیہات قرآن 13، 14، 19; خصوصیت قرآن 6
کفار :
کفار کے خلاف جنگ 22
مرتد :
مرتدکا جن زدہ ہونا 14; مرتد کا حیران و پریشان ہونا 14، 15، 18; مرتد کا دیوانہ پن 13; مرتد کو دعوت دینا 19; مرتد کی پریشانی 15; مرتد کی سرگردانی 13، 19
مشرکین :
صدر اسلام کے مشرکین اور مسلمان 10 ;صدر اسلام کے مشرکین کا پروپیگنڈا 10 ;مشرکین کی دعوت 18; مشرکین کے افکار 18
منفعت :
منفعت کا منشا5
موجودات :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

موجودات کا پالنے والا 24
موحدین :
موحدین کی ہدایت 12
ہدایت :
سچی و حقیقی ہدایت 20;ہدایت کی دعوت 19

وَأَنْ أَقِيمُواْ الصَّلاَةَ وَاتَّقُوهُ وَهُوَ الَّذِيَ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ .72

اور دیکھو نماز قائم کرو اور اللہ سے ڈرو کہ وہی وہ ہے جس کی بارگاہ میں حاضر کئے جاؤ گے (72)
1_ نماز قائم کرنے کے فرمان کے سامنے بنی آدم کو سر جھکانا چاہیئے_
و امرنا نسلم لرب العلمین_ و ان اقیموا الصلوة
2_ نماز کو عبادات میں ایك خاص مقام اور اہمیت حاصل ہے_
و امرنا نسلم ... و ان اقیموا الصلوة و اتقوہ
آیات کے اس سلسلے میں عبادات سے فقط نماز کی یاد دہانی کرانا اس کے خصوصی مقام کو ظاہر کرتاہے_
3_ نماز قائم کرنا اور تقوی اختیار کرنا، پروردگار کے سامنے تسلیم ہونے کی علامت ہے_
و امرنا نسلم لرب العالمین و ان اقیموا الصلوة واتقوہ
چونکہ گذشتہ آیت میں مذکور "تسلیم" ا یك
اندرونی حالت اور نفسانی تمکین ہے اس کے بعد اقامہ نماز اور تقوی کا حکم ہو سکتاہے اس اندرونی کیفیت کے عملی جلوے کی جانب اشارہ ہو_
4_ پروردگار کے سامنے تسلیم ہونا اور نماز قائم کرنا اور اس کی طرف توجہ کرنا، ہدایت الہی سے بہرہ مند ہونے کی علامت ہے_
ان ہدی اللہ ہو الہدی و امرنا لنسلم ... و ان اقیموا الصلوة واتقوہ
5_ تاریخ کی وسعتوں میں قیامت تك آنے والے انسان فقط خدا کی بارگاہ میں جائیں گے_
و ہو الذی الیہ تحشرون
6_ فقط خداوند متعال کی جانب انسان کے محشور ہونے پر ایمان و یقین اسے خدا کے سامنے تسلیم ہونے اور اس کی جانب توجہ کرنے پر وادار کرتاہے_
و امرنا لنسلم لرب ... و اتقوہ و ہو الذی الیہ تحشرون

7_ قیامت، تمام بنی آدم کے خداوند کی بارگاہ میں اکٹھا ہونے کا دن ہے_
و ہو الذی الیہ تحشرون
8_ انسان کے لیے، سوائے خداوندمتعال کے اور کوئي پناہ گاہ نہیں_
وھو الذی الیہ تحشرون

ابھارنا :
ابھارنے کے عوامل 6
انسان :
انسان کا انجام 5;انسان کی پناہ گاہ 8; انسان کی ذمہ داری 1گانسانوں کا اخروی حشر 7،6; انسانوں کا دنیوی حشر 5
ایمان :
ایمان کے آثار 6

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

تسليم :
خدا كے آگے تسليم ہونے كى علائم 3;خدا كے آگے تسليم ہونے كے آثار 4; خدا كے آگے تسليم ہونے كے عوامل 6
تقوى :
آثار تقوى 3، 4; عوامل تقوى 6
خدا تعالى :
مختصات خدا 8
خدا كى جانب پلٹنا: 5، 6
قيامت :
قيامت كے دن اجتماع 7; قيامت كى خصوصيت 7
نماز :
نماز كے آثار3; فضيلت نماز 2; نماز قائم كرنے كى اہميت 1;نماز قائم كرنے كے آثار 4; نماز كى اہميت 2; وجوب نماز 1
واجبات : 1
ہدايت :
ہدايت كى نشانياں 4

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ بِالْحَقِّ وَيَوْمَ يَقُولُ كُن فَيَكُونُ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّوَرِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ .73

وہى وہ ہے جس نے آسمان و زمين كو حق كے ساتھ پيدا كيا ہے اور وہ جب بھى كہتا ہے كہ ہو جا تو وہ چيز ہو جاتى ہے اس كا قول برحق ہے اور جس دن صور پھونكا جائے گا اس دن سارا اختيار اسى كے ہاتھ ميں ہوگا وہ غائب اور حاضر سب كا جاننے والا صاحب حكمت اور ہر شے سے باخبر ہے(73)
1_ آسمانوں اور زمين كا خالق فقط خالق يكتا ہے_
و ھو الذى خلق السموات والارض
2_ آسمان اور زمين كى خلقت ايك ہدف كے تحت اور انتہائي پائيدارى كے ساتھ كى گئي ہے_
و ھو الذى خلق السموت وا لارض بالحق
"حق" كا استعمال بہت سے معانى ميں ہوتاہے ان ميں سے ايك يہ كہ جملہ "خلق السموات" كے ساتھ ہونے سے، (حق كا) معنى ، خلقت و آفرينش كا حكيمانہ و با مقصد ہونا ہے_ راغب نے بھى "مفردات" ميں "حق" كے لئے اسى معنى كى تصريح كى ہے_
3_ خداوندمتعال نے اس عالم ميں متعدد آسمان خلق كيے ہيں_
خلق السموات والارض
4_ بنى آدم كا خداوند كى جانب محشور ہونا، خلقت و آفرينش كى حقانيت اور اس كے لغو و فضول نہ ہونے كى ايك علامت ہے_
و ھو الذى اليہ تحشرون_ و ھو الذى خلق السموات والارض بالحق
5_ خداوند عالم جس چيز كے پيدا كرنے كا ارادہ كرے، اس كا وجود ميں آنا قطعى اور ناقابل تخلف ہے_
و يوم يقول كن فيكون
6_ ارادہ خدا اور چيز كے ظاہر ہونے اور وجود ميں آنے

كے درميان كوئي فاصلہ نہيں ہوتا_
و يوم يقول كن فيكون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

"فائ" اس جگہ استعمال ہوتاہے کہ جب معطوف اور معطوف علیہ کے درمیان ترتیب بغیر فاصلے کے ہو_ بنابراین "کن" اور "یکون" کے درمیان کہ جو "فائ" کے ذریعے ایك دوسرے پر عطف ہیں کسی قسم کا فاصلہ نہیں_

7_ ہر چیز کو وجود میں لانے کے لیے خدا کا فرمان حق کی بنیادوں پر استوار اور فضولیات سے پاك ہوتاہے_

و یوم یقول کن فیکون قولہ الحق

ہوسکتاہے، جملہ "قولہ الحق" مبتدا اور خبر اور "یوم" جملہ "قولہ الحق" کے لیے ظرف مقدم ہو_ اس طرح جملے کا مطلب یہ ہوگا : جس وقت وہ کسی چیز کے ایجاد ہونے کا فرمان جاری کرتاہے تو اس کا کلام حق پر مبنی ہوتاہے_

8_ خداوند (اپنے) ایك فرمان کے ذریعے قیامت کو برپا کردے گا_

و ھو الذی خلق السموات ... و یوم یقول کن فیکون

ہوسکتا "یوم" "السماوات" پر عطف ہو_ لہذا جملہ اس طرح ہوجائے گا "خلق السماوات و خلق یوم" البتہ "یوم" سے مراد (بعد کے جملات کے قرینے سے) قیامت کا دن ہے_

9_ قیامت کو ایجاد کرنے کے بارے میں خداوند کا فرمان، فضولیات سے پاك اور حق پر مبنی ہے_

و یوم یقول کن فیکون قولہ الحق

10_ جس دن صور پھونکا جائے گا اس دن، خداوند متعال کی علی الاطلاق مالکیت اور حاکمیت ظاہر ہوجائے گي_

و لہ الملك یوم ینفخ فی الصور

"لہ الملك" سے صور پھونکنے جانے کے دن خداوندعالم کی مطلق مالکیت ظاہر ہوتی ہے_ چونکہ یہ مالکیت اب بھی موجود ہے_ بنابراین حصر کا مطلب یہ ہے کہ اس دن اس مالکیت کا ظہور اس طرح ہوگا کہ کسی کے لیے انکار کرنے کی گنجائشے باقی نہیں رہے گي_

11_ جس دن پھونکا جائے گا اس دن ہر قسم کی اعتباری مالکیت و حاکمیت ختم ہوجائے گي_

و لہ الملك یوم ینفخ فی الصور

12_ صور پھونکا جانا، عالم خلقت کا ایك اہم موڑ اور اس میں ایك بنیادی تحول کی حیثیت رکھتاہے

و لہ الملك یوم ینفخ فی الصور

جس دن صور پھونکا جائے گا اس دن خدا کی مطلق مالکیت کا بیان اس کے باوجود کہ خدا کی مالکیت ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی ایك اہم تحول و تبدیلی کی نشاندہی کرتاہے_ کہ جو "نفخ صور" کے وقت وقوع پذیر ہوگي_

227

13_ خداوند عالم غیب و شہود سے آگاہ ہے_

عالم الغیب و شھادۃ

14_ قیامت کے دن خداوند کی حاکمیت مطلقہ کا ظہور اور انسانوں کے محشور ہونے کی اساس عالم غیب و شہود سے خداوند عالم کی آگاہی ہے_

الیہ تحشرون ... یوم ینفخ فی الصور علم الغیب والشھدۃ

گذشتہ آیت کے آخری جملے میں بنی آدم کے محشور ہونے کی بات ہورہی تھی اور اس آیت میں نفخ صور اور قیامت کے ظہور کا ذکر ہورہا ہے_ اس کے بعد جملہ "عالم الغیب والشھادۃ" لایا گیا ہے گویا یہ جملہ ان لوگوں کیلئے جواب ہے کہ جو انسانی اجساد کے فرسودہ اور ختم ہوجانے کے بعد دوسری دفعہ محشور ہونے کو ایك ناممکن بات سمجھتے ہیں_

15_ فقط خدا حکیم و خبیر ہے_

و ھو الحکیم الخبیر

16_ فقط خداوندمتعال ہی ہے کہ جس کے افعال میں مکمل استحکام ہونے کے علاوہ اشیاء کے بارے میں مکمل دقیق اطلاعات بھی پائي جاتی ہیں_

و ھوً الحکیم الخبیر

ہوسکتاہے "حکیم" "مفعل" کے معنی میں "فعیل" کا ہم وزن ہو اس صورت میں اس کا مطلب : "امور اور اشیاء کو استحکام و پائیداری عطا کرنے والا ہے (لسان العرب)

17_ خداوندعالم حوادث اور اعمال سے مکمل آگاہی رکھنے والا حاکم ہے_

علم الغیب وا لشھدۃ و ھو الحکیم الخبیر

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

"حکیم" کے معانی میں سے ایك حاکم و قاضی ہے (لسان العرب بنقل از ا بن اثیر)_
18_ عن ابی عبداللہ(ع) فی قولہ عزوجل : "عالم الغیب و الشھادۃ" فقال : الغیب ما لم یکن و الشھادۃ ما قد کا ن (1)
امام صادق(ع) سے "عالم الغیب و الشھادۃ" کے بارے میں منقول ہے کہ :"غیب" وہ ہے کہ جو ابھی وجود میں نہیں آیا : اور "شھادۃ" سے مراد وہ ہے کہ جو وجود میں آچکاہے_

آسمان :
آسمان کا خالق 1;آسمانوں کا متعدد ہونا 3; آسمانوں کی خلقت 3 ;آسمانوں کی خلقت کا با مقصد ہونا 2;آسمانوں کی خلقت میں استحکام 2
آفرینش (خلقت) :
آفرینش کے تحولات 12; حقانیت آفرینش کی علائم 4
-----

1) معانی الاخبار ص 146 ح 1 تفسیر برہان ج 1 ص 530 ح 1_

اسما و صفات :
حکیم 15; خبیر 15
انسان :
انسانوں کا اخروی حشر 4، 14
خدا تعالی :
خدا کا ارادہ پورا ہونا 6; خدا کا ارادہ حتمی پورا ہونا 5; خدا کا علم 13، 14، 17 ;خدا کا علم غیب 13،14;خدا کی اخروی حاکمیت 14; خدا کی اخروی مالکیت 10، 14 ; خدا کی حاکمیت 10 ،17; خدا کی خالقیت 3; خدا کی قضاوت 17; خداکے افعال 6;
خدا کے افعال میں استحکام 16; خدا کے اوامر 8 ; خدا کے اوامر کی حقانیت 7،9; خدا کے ساتھ مختص 1،10،15،16
خدا کی جانب بازگشت : 4
روایت : 18
زمین :
خالق زمین 1; خلقت زمین کا با مقصد ہونا 2; خلقت زمین میں استحکام 2
شہود :
شہود سے مراد 18
غیبت :
غیب سے مراد 18
قیامت :
قیامت برپا ہونے کے آثار 10، 11; قیامت کا برپا ہونا 8;قیامت کے برپا ہونے کی حقانیت 9; قیامت کے دن حقائق کا ظہور 10، 11; قیامت کے دن کی حاکمیت 11; قیامت کے دن کی مالکیت 11; قیامت کے دن نفخ صور 10، 11
موجودات :
پیدائشے موجودات کی حقانیت 7; موجودات کی پیدائشے کی کیفیت 5
نفخ صور :
نفخ صور کے آثار 12

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لأَبِيهِ آزَرَ أَتَتَّخِذُ أَصْنَاماً آلِهَةً إِنِّي أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلاَلٍ مُّبِينٍ .74

اور اس وقت کو یاد کر و جب ابراہیم نے اپنے مربی باپ آزر سے کہا کہ کیا تو ان بتوں کو خدا بنائے ہو ئے ہے _ میں تو تجے اور تیری قوم کو کھلی ہوئي گمراہی میں دیکھ رہا ہوں (74)

1_ ابراہیم(ع) کے باپ آزر اور اسکی قوم کے لوگ بت پرست اور گمراہ تھے_

و اذ قال ابراہیم لابیہ ازر اتتخذ اصناما

2_ ابراہیم(ع) مکہ کے لوگوں میں قابل احترام اور ایك جانی پہچانی شخصیت تھے_

و اذقال ابراہیم لابیہ ازر

جیسا کہ فخر رازی اور آلوسی جیسے مفسرین نے کہا ہے کہ حضرت ابراہیم(ع) مشرکین مکہ کے نزدك قابل احترام اور جانے پہچانے شخص تھے لہذا خداوندعالم نے آپ(ع) کی زبان سے مشرکین کے توہمات کو باطل قرار دیا ہے_

3_ آزر، ابراہیم(ع) کے صلبی باپ نہیں تھے_

اذ قال ابراھیم لابیہ ازر

اس آیت کی مانند دوسری آیت میں (بھي)

قرآن کی روش یہ نہیں تھی کہ وہ افراد و اشخاص کا نام ذکر کرے_ لہذا عطف بیان کی صورت میں آزر کے نام کی تصریح اس لیے (بھي) ہوسکتی ہے کہ "اب" کی وضاحت کی جائے کہ ابراہیم(ع) کے حقیقی باپ نہیں تھے_ بلکہ ان کے چچا یا منہ بولے باپ تھے_

4_ آزر، اپنی قوم کا ایك جانا، پہچانا شخص تھا_

و اذ قال ابراھیم لابیہ ازر ... انی اری ك و قومك

"قوم" کو آزر سے منسوب کرنا بتاتاہے کہ لوگوں کے درمیان اسے اہم مقام حاصل تھا_

5_ آرزو اور اسکی قوم متعدد بتوں کی پرستش کرتے تھے_

اتتخذ اصناما الھۃ انی ارك و قومك

6_ حضرت ابراہیم (ع) کا دلیل اور اعتراض کے ذریعے

آزر کو بت پرستی سے روکنے کی کوشش کرنا_

و اذا قال ابراھیم لابیہ ازر اتتخذ اصناما الھۃ

7_ پیغمبر(ص) کے مشرك رشتہ داروں کی توقع تھی کہ شاید پیغمبر(ص) رشتہ داری کی وجہ سے انھیں توحید کی دعوت نہ دیں

و اذ قال ابراہیم لابیہ ازر ...

پیغبر(ص) کوابراہیم(ع) کی آزر کے ساتھ گفتگو کی یاد دہانی کرانے کا حکم دیا جانا شاید اس وجہ سے ہوکہ ہوسکتاہے کہ پیغمبر(ص) کے عزیز و ا قارب میں یہ امید پائي جاتی ہو کہ پیغمبر(ص) انھیں توحید کی دعوت دینے سے رك جائیں_

8_ رشتہ داری اور اجتماعی تعلقات کو الحاد کی مخالفت کرنے اور تبلیغ دین کرنے میں مانع نہیں ہونا چاہیئے_

و اذ قال ابراھیم لابیہ ازر ... و قومك

حضرت ابراہیم(ع) کی اپنے رشتہ داروں سے گفتگو کی یاد دلانے کا مقصد شاید اس بات کی طرف متوجہ کرانے کے لیے ہو کہ عقائد سے متعلق بنیادی مسائل میں رشتہ داری کے تعلقات کا لحاظ نہ رکھنا ایك ضروری امر ہے

(9) اپنے رشتہ داروں، بزرگوں اور سربراہ افراد کے درمیان (دین کي) تبلیغ کو اولیّت حاصل ہے_

و اذ قال ابراہیم لابیہ ازر

"ازر" ابراہیم(ع) کے رشتہ داروں میں سے ہونے کے علاوہ "قومك" کی تصریح کے مطابق اپنی قوم کے بزرگوں اور

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

رؤسا میں بھی شمار ہوتا تھا_ چونکہ ابراہیم کی دعوت کا آغاز اسی نقطے سے ہوتاہے لہذا اسے تبلیغ کا معیار اور نمونہ بنا سکتے ہیں_

10_ انبیا(ع) کے طور طریقے اوردلیل و برہان پیش کرنا روش و سبق سیکھنے کا بہترین منبع ہیں_

و اذ قال ابراہیم لابیہ ازر

"اذ" ظرف زمان اور فعل "اذکر" سے متعلق ہے_ یعنی "اذکراذ قال" یاد دلانے کا حکم اور روش اور طریقے کا بیان اس لیے ہے کہ مخاطب ان واقعا ت سے لازمی سبق حاصل کر سکے_

11_ توحید کی تبلیغ کرنے اور شرك آلود عقائد کے خلاف جنگ کرنے میں انسان کو قاطع اور واضح ہونا چاہیئے_

اتتخذ اصناما الهة انّی اری ك و قومك

12_ بت پرستی ایك واضح گمراہی ہے_

انی اری ك و قومك فی ضلل مبین

آزر :

آذر کی اجتماعی حیثیت 4; آزر کی بت پرستی 1، 5، 6; آذر کی شخصیت 4; آذر کی گمراہی 1

ابراہیم(ع) :

ابراہیم (ع) اور آزر 6; ابراہیم (ع) کا دلیل لانا 6; ابراہیم کا سوتیلا باپ 3; ابراہیم (ع) کا قصہ2، 3، 6;ابراہیم کی اجتماعی حیثیت 2;ابراہیم کی شہرت 2; ابراہیم (ع) کے باپ1، 3، 13

انبیائ(ع) :

اجتجاج انبیا 10; انبیا کو نمونہ عمل بنانا10; سیرت انبیا سے درس حاصل کرنا 10

بابل :

اہل بابل کی بت پرستی 5

بت پرستی :

بت پرستی کا گمراہی ہونا 12;بت پرستی کے خلاف جنگ 6

تبلیغ :

تبلیغ میں اولویت 9; تبلیغ میں صراحت 11; تبلیغ میں قاطعیت 11

توحید :

توحید کی تبلیغ 11

رشتہ دار :

رشتہ داروں میں تبلیغ 9

رشتہ داری :

رشتہ داری میں روابط کی حدود 8

شرك :

شرك کے خلاف جنگ 11

قوم ابراہیم (ع) :

قوم ابراہیم (ع) کی بت پرستی 1; قوم ابراہیم (ع) کی گمراہی 1

کفر :

کفر کے خلاف جنگ 8

گمراہی :

گمراہی کے مواقع 12

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَكَذَلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ .75

اور اسى طرح ہم ابراہيم كو آسمان و زمين كے اختيارات دكھلا تے ہيں اور اس لئے كہ وہ يقين كرنے والوں ميں شامل ہو جائيں (75)

1_ خداوند تعالى نے ابراہيم (ع) كو آسمانوں اور زمين پر اپنى سلطنت (ملكوت) دكھائي_

و كذلك نرى ابراهيم ملكوت السموات والارض

"ملكوت" كا معنى "ملك" ہے اگر چہ اس معنى ميں زيادہ تاكيد ہے_ آيت شريفہ ميں ملكوت سے مراد، خداوندعالم كى جانب انتساب كے لحاظ سے اشياء كا وجود ہے اور ملكوت كے مشاہدہ سے مراد، اس حالت (انتساب) ميں موجودات كو ديكھنا ہے_ مزيد وضاحت كے ليے تفسير الميزان كى جانب رجوع كيجيئے_

2_ ملكوت كا مشاہدہ (يعني) شرك كے بطلان اورگمراہى كو كھلى آنكھوں سے ديكھنا اور عالم ہستى ميں توحيد كو محسوس كرنا

انى ارك و قومك فى ضلل مبين ... و كذلك نرى ابراہيم ملكوت السموات

3_ ابراہيم(ع) آسمانوں اور زمين كے ملكوت كو ديكھنے كى وجہ سے بت پرستى كى گمراہى كو عياں اور واضح طور پر ديكھ رہے تھے_

انى ارى ك و قومك فى ضلل مبين و كذلك نرى ابراہيم

جملہ "و كذلك نري" احتمالا گذشتہ آية ميں ابراہيم كے فرامين كا سبب بيان كرنے كے ليے ہے_

4_ ابراہيم(ص) كو آسمانوں اور زمين كے ملكوت (يعنى خداوند عالم كى سلطنت و مالكيت) دكھانے كا سب سے بڑا مقصد، ان كا اہل يقين كے زمرے ميں داخل ہونا تھا_

و كذل نرى ابراہيم ملكوت السموات والارض و ليكون من الموقنين

جملہ "و ليكون ..." محذوف پر عطف ہے يعنى ابراہيم(ع) كو ملكوت دكھانے كے كچھ مقاصد تھے ان ميں سے ايك يہ تھا كہ وہ اہل يقين ميں سے ہوجائيں دوسرے مقاصد ميں سے فقط اس مقصد

و ہدف كو بيان كرنا، اس كى اہميت دليل ہے_

5_ يقين پر فائز ہونا، انسان كے ليے ايك عظيم مرتبہ اور معرفت و شناخت كى بلندترين چوٹى ہے_

و كذلك نري ... و ليكون من الموقنين

"يقين" كو "ملكوت كے مشاہدے" كا اصلى ترين مقصد بتانے سے ہدف، يقين اور اہل يقين كى عظمت كو ظاہر كرنا ہے اور اسى طرح يہ معرفت و شناخت كا انتہائي درجہ ہے_

6_ يقين تك پہنچنا فقط توفيقات اور امداد الہى كے ذريعے امكان پذير ہے_

و كذلك نرى ابراہيم ملكوت ... و ليكون من الموقنين

7_ انبيا(ع) خداوند عالم كى خصوصى ہدايت سے بہرہ مند ہيں_

و كذلك نرى ابراہيم ملكوت ... و ليكون من الموقنين

8_ عن ابى جعفر(ع) : "و كذلك نرى ابراهيم ملكوت السموات والارض" قال :اعطى بصره من القوة ما نفذ السموات فراى ما فيها و راى العرش و ما فوقه و راى ما فى الارض و ما تحتها (1)

امام باقر(ع) "و كذلك نري ..." كے بارے ميں فرماتے ہيں : خداوندعالم نے ابراہيم(ع) كى بينائي و بصيرت كو ايسى قوت عطا فرمائي ہوئي تھى كہ وہ آسمانوں اور جو كچھ ان ميں موجود تھا، انہيں ديكھتے تھے اور عرش اور اس كے اوپر اور زمين اور اس كے نيچے (ہر چيز كا) مشاہدہ كرتے تھے_

9_ عن ابى عبدالله(ع) : ... نظر (ابراہيم)الى الزهرة فى السماء فقال: "هذا ربيّ" فلما افلت ... قال: لا احب آلافلين" فلما نظر الى المشرق راى و قد طلع القمر قال : هذا ربي" ... فلما تحرك و زال قال : لئن لم يهدنى ربى لاكونن من القوم الظالين" فلما اصبح و

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

طلعت الشمس ... قال : "هذا ربي" ... فلما تحركت و زالت كشف الله لہ عن السموات حتی رای العرش و من علیہ و اراہ اللہ ملکوت السماوات و الارض ... (2)
امام جعفر صادق(ع) سے منقول ہے : ... ابراھیم(ع) نے آسمان پر ستارہ زھرہ کی جانب نظر کی اور فرمایا : یہ "میرا پروردگار ہے" جب وہ غروب ہوگیا ... تو کہنے لگے "میں غروب ہوجانے والوں کو دوست نہیں رکھتا" اور جب انھوں نے مشرق کی جانب نظر کی تو چاند کو نکلتے ہوئے دیکھا اور فرمایا : "یہ میرا رب ہے" جب وہ بھی حرکت کرنے لگا اور غائب

----

1) تفسیر عیاشی ج/ 1 ص 364 ج 36_ نور الثقلین ج/ 1 ص 734 ح 138
2) تفسیر قمی ج/ 1 ص 207_ نور الثقلین ج/1 ص 736 ج 149_

234

ہوگیا تو فرمایا "اگر میرے رب نے مجھے ہدایت نہ دی ہوتی تو میں ضرور گمراہوں میں سے ہوجاتا" اور جب صبح ہوئي اور سورج نکل آیا تو (ابراہیم(ع) نے) فرمایا : "یہ میرا ربّ ہے" جب وہ بھی حرکت کرنے لگا اور غروب ہوگیا تو خداوند نے ان کے لیے آسمانوں کو نمایاں کردیا تا کہ وہ عرش اور اسکے ساکنین کو دیکھیں_ اور خداوند عالم نے آسمانوں اور زمین کے ملکوت انھیں دکھائے ..."

آسمان :
ملکوت آسمان 3، 4
ابراہیم (ع) :
ابراہیم (ع) کو ملکوت دکھائے جانا 1، 3، 4، 8، 9; بصیرت ابراہیم (ع) 8; قصہ ابراہیم (ع) 9; مقامات ابراھیم 4
انبیا :
ہدایت انبیا 7
بت پرستی :
بت پرستی کا گمراہی ہونا 3
توحید :
توحید افعالی 2
توفیق :
منشائے توفیق 6
خدا تعالی :
افعال خدا 1; امداد خدا 6; توفیقات خدا 6; خدا کی خاص ہدایت 7; مالکیت خدا 1
رشد :
عوامل رشد 5
روایت :8، 9
زمین :
ملکوت زمین 3، 4
شرک :
بطلان شرک 2
شناخت :
مراتب شناخت 5
گمراہی :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

گمراہی کا بطلان 2
ملکوت :
رؤیت ملکوت 2;رؤیت ملکوت کا فلسفہ 4;رؤیت ملکوت کے آثار 3
ہدایت یافتہ لوگ 7
یقین :
اہل یقین 4; یقین پر فائز ہونے کے عوامل 6; مقام یقین 5

235

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَى كَوْكَباً قَالَ هَـذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لا أُحِبُّ الآفِلِينَ .76

پس جب ان پر رات کی تارکی چھائي اور انھوں نے ستارہ کو دیکھا تو کہا کہ کیا یہ میرا رب ہے _ پھر جب وہ غروب ہو گیا تو انھوں نےکہا کہ میں ڈوب جانے والوں کو دوست نہیں رکھتا(76)
1_ زمانہ ابراہیم (ع) کے لوگوں کے درمیان رائج مذاھب میں سے ايك "ستارہ پرستي" تھا_
رأ كوكبا قال هذا ربّي
2_ حضرت ابراہیم(ع) نے ستارہ پرستی کا اظہارکرتے ہوئے اور جدلی استدلال کے ذریعے، اپنی قوم کے عقیدہ شرك كو باطل ثابت کیا_
فلما جن عليہ الليل رأ كوكبا قال هذا ربّي
جملہ "فلما جن" "كذلك نري ..." پر تصریح ہے_
یعنی ابراہیم(ع) کو ملکوت کا مشاھدہ کرانے کا نتیجہ یہ ہوا کہ انھوں نے اس کے ذریعے شرك كے خلاف جنگ شروع كردي_ بنابراین ابراہیم(ع) کا یہ کلام، فقط مجادلے کے لیے اور باطل کو باطل ثابت کرنے کے لیے تھا_
3_ ابراہیم(ع) کی قوم ستاروں کو "ربّ" اور انھیں کائنات
کی تدبیر میں مؤثر سمجھتی تھي_
رأ كوكبا قال هذا ربّي
4_ باطل عقیدے کے بطلان کو ثابت کرنے کے لیے اس کا اظہار کرنا جائز ہے_
رأ كوكبا قال هذا ربي
5_ ايك باطل عقیدے پر ایمان کا اظہار کرنے کے بعد اسے باطل ثابت کرنا، تبلیغ و تربیت کا ايك طریقہ ہے_
رأ كوكبا قال هذا ربّي
اسی سورہ کی تمام آیات کے مطابق واضح ہے کہ ابراہیم(ع) نے اپنی قوم کے عقائد کو باطل ثابت کرنے اور ان کے سامنے احتجاج (دلیل و برھان پیش) کرنے کے لیے ستارہ پرستی کا اظہار کیا تھا_ اسی سے پتہ چلتاہے کہ (ابطال باطل کے لیے) یہ کام جائز تھا اور اسے تبلیغ کا ايك طریقہ قرار دیا جا سکتاہے_

236
6_ ابراہیم(ع) نے ستارہ پرستوں کو، ستاروں کے غائب ہوجانے کی طرف متوجہ کراتے ہوئے، انکی ربوبیت کے عقیدہ کو نامعقول قرار دیا_
قال ہذا ربی فلما افل، قال لا احب الافلین
"افول" کا مطلب پنہان اور غائب ہوجانا ہے_
7_ جو چیز پنہان اور غائب ہوجائے وہ ربوبیت کے لائق نہیں_
قال ہذا ربّی فلما قال لا احب الافلين
8_ عالم کی ربوبیت کے لائق وہ ہستی ہے کہ جو ثبات و دوام رکھتی ہو اور دوسری موجودات سے اثر قبول نہ کرے_
ہذا ربی فلما افل قال لا احب الافلين
9_ انسان کی فطری محبت اور میلان اس خدا کی جانب ہے جو زوال ناپذیراور ہمیشہ رہنے والاہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فلما افل قال لا احب الافلين
جملہء "لا احب ..." کہ جو استدلالی پہلو کی نسبت، احساساتي، و نفسیاتی پہلو کا حامل ہے_ ہوسکتاہے، ناقابل زوال موجود کی جانب فطری میلان رکھنے یا زوال پذیر چیز کو بعنوان "رب" قبول نہ کرنے کی طرف ایك اشارہ ہو_
10_ پروردگار کی معرفت و شناخت اور انسان کے اس سے تعلق کے لیے، ایك اہم ترین دریچہ، محبت ہے_
قال لا احب الافلين
ابراہیم(ع) ، محبت کو خداشناسی کا پہلا قدم سمجھتے ہیں لہذا "لا اقبل" کے بجائے "لا احب" کی تعبیر استعمال کرتے ہیں_ یہ تعبیر اس ارتباط کو پیدا کرنے میں محبت کی نشاندہی کرتی ہے_
11_ عن الرضا(ع) : ان ابراهيم(ع) وقع الی ثلاثة اصناف، صنف يعبد الزهرة ... "فلما جن عليہ الليل" فرای الزهرة، قال : "هذا ربي" على الانكار والاستخبار "فلما افل" الكوكب "قال لا احب الآفلين" لان الافول من صفات المحدث لا من صفات القدم ... (1)
امام رضا(ع) سے منقول ہے کہ : ... ابراہیم(ع) کو تین گروہوں کا سامنا تھا، ایك گروہ زہرہ ستارے کی پرستش کرتا تھا ... "جب رات نے ابراہیم(ع) کو آلیا" اور انھوں نے زہرہ ستارے کو دیکھا تو استفھام انکاری کے عنوان سے کہا : (آیا) یہ میرا (1) پروردگار ہے اور جب ستارہ غروب ہوگیا تو (ابراہیم(ع)) نے کہا "میں غروب ہوجانے والوں کو دوست نہیں رکھتا" چونکہ غروب ہوجانا، حادث موجودات کی صفات میں سے ہے نہ قدیم کي ...
------

1) عیون اخبار الرضا ج 1، ص 197، ج 1_ ب 15 نور الثقلین ج/ 1 ص 735 ح146_

ابراہیم (ع) :
ابراہیم (ع) اور ستارہ پرست قوم 6; ابراہیم (ع) کا استدلال 2، 6; ابراہیم (ع) کا ستارہ پرستی کا اظہار کرنا 2; ابراہیم (ع) کی شرك و دشمنی 2; عصر ابراہیم (ع) کی تاریخ 1; قصہ ابراہیم (ع) 2، 6، 11; مجادلہ ابراہیم (ع) 2
احتجاج (دلیل و برھان لانا) :
جدلی احتجاج 2
انسان :
انسان کے رجحانات 9;فطرت انسان 9
تبلیغ :
روش تبلیغ 5
حادث موجودات:
حادث موجودات کی صفات11
خدا تعالی :
معرفت خدا کی راہ 10
ربوبیت :
شرائط ربوبیت 7، 8;قوم ابراھیم(ع) کی ربوبیت 3; معیار ربوبیت 11
روایت : 11
ستارے :
ستاروں کا غروب ہونا 6;ستاروں کی ربوبیت کا ردّ 6
ستارہ پرستی :
زمانہء ابراہیم (ع) میں ستارہ پرستی 1;ستارہ پرستی کی تاریخ 1
شرك :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

موارد شرك 1
عقیدہ :
باطل کو باطل ثابت کرنے کا طریقہ 4، 5; عقیدہ باطل کااظہار کرنا 4، 5
قوم ابراہیم(ع) :
قوم ابراہیم (ع) کا شرک 2; قوم ابراہیم (ع) کی ستارہ پرستی 2، 3;قوم ابراہیم (ع) کے افکار 3
محبت :
محبت کے آثار 10; محبت خدا9
مشركين : 2

238

فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِغاً قَالَ هَـذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِن لَّمْ يَهْدِنِي رَبِّي لأكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ 77.

پر جب چاند کو چمکتا دیکھا تو کہا کہ وہ پھر یہ رب ہوگا پھر جب و بھی ڈوب گیا تو کہا کہ اگر پروردگار ہی ہدایت نہ دے گا تو میں گمراہوں میں ہو جاؤں گا (77)
1_ حضرت ابراہیم (ع) كے زمانے میں رائج مذاہب میں سے ایك مذہب "چاند كی پرستش كرنا تھا"
فلما رأ القمر بازغا قال ہذا ربي
2_ ابراہیم (ع) نے مجادلہ كرتے وقت قمر پرستی كا اظہار كرتے ہوئے اسے باطل قرار دیا_
فلما رأ لقمر بازغا قال ہذا ربی فلما افل
3_ چاند كے چمكتے وقت، حضرت ابراہیم(ع) نے چاند پرستی كا اظہار كرتے ہوئے قمر پرستوں سے مناظرہ كیا تھا_
فلما رأ القمر بازغا قال ہذا ربّي
"بزوغ" كا معنی طلوع اور چمكنا ہے (لسان العرب) راغب مادہ "بزغ" اور مذكورہ آیت كی شرح میں كہتے ہیں "ای طالعا منتشر الضوئ" بنابراین ماہ پرستوں سے ابراہیم كی گفتگو ماہ كے ا ول یا آخر میں نہیں ہو ئي تھی بلكہ
چاند كے چمكتے وقت (انھوں نے چاند پرستوں سے) بحث كی تھي_
4_ حضرت ابراہیم (ع) كے ہم عصر لوگ چاند كو ربّ جانتے تھے اور اسے اپنے امور میں مؤثر خیال كرتے تھے_
فلما رأ القمر بازغا قال ہذا ربي
جملہ "ھذا ربي" كہ جو حضرت ابراہیم نے اپنی قوم سے "بحث و مناظرے" كے وقت كہا تھا، انكی قوم كے اعتقادات میں سے ایك باطل عقیدے كی جانب اشارہ ہے یہ وہی باطل عقیدہ چاند كی ربوبیت (اور پرستش كا عقیدہ) ہے_
5_ باطل عقیدے كو ردّ كرنے كی خاطر اس كا اظہار كرنا جائز ہے_
فلما ر ا القمر بازغا قال ہذا ربّي

239
6_ چاند كا غروب اور غائب ہونا اس بات كی دلیل ہے كہ كائنات كی ربوبیت میں چاند كی كوئي دخالت نہیں_
فلما رأ القمر بازغا قال ہذا ربّی فلما افل قال لئن لم یھدنی ربي
7_ وہ ہستی ربوبیت كی حقدار ہے كہ جو غروب نہ ہو اور قابل تغییر بھی نہ ہو_
فلما افل قال لئن لم یھدنی ربّي
8_ ہدایت كرنا، "رب" كی لازمی خصوصیات میں سے ایك ہے_
قال لئن لم یہدنی ربّی لاكونن من القوم الضالین
9_ كائنات كی ربوبیت كا حق دار وہ ہے جو ہدایت كرنے والا ہو_
قال لئن لم یھدنی ربّی لاكونن من القوم الضالین
ہوسكتاہے جملہ "لئن لم یھدنی ربّي" ستارہ پرستوں پر ایك اعتراض ہو_ یعنی آپ لوگ ستارے كو اپنا ربّ سمجھتے ہیں تو اس كے ہدایت كرنے كی كیا علامت ہے ؟ اور اگر رب ہدایت نہ كرسكے اور ہادی نہ ہو تو وہ كیسا ربّ ہے ؟

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

10_ انسان پروردگار كى ہدايت كے بغير، گمراہى ميں پڑا رہے گا_
لئن لم يهدنى ربى لاكونن من القوم الضالين
11_ غير خدا كى ربوبيت كا قائل ہونا، گمراہى ہے_
لئن لم يهدنى ربّى لاكونن من القوم الضالين
12_ اہل بابل اجرام فلكى كى ربوبيت كے قائل ہونے اور بتوں كى پرستش كرنے كے سبب، گمراہ تھے_
اتتخذ اصناما ... كوكبا ... القمر ... القوم الضالين
بہت سے مفسرين كے بقول حضرت ابراہيم(ع) نے سرزمين بابل پر مشركين كے خلاف احتجاج (دليل و برھان پيش) كيا تھا_
13_ عن الرضا(ع) : ان ابراهيم(ع) وقع الى ثلاثة اضاف ... صنف يعبد القمر ... "فلما راى القمر بازغا قال هذا ربّي" على الانكار و الاستخبار ... (1)
امام رضا(ع) سے منقول ہے كہ ... ابراہيم(ع) كو تين گروہوں كا سامنا تھا ... ايك گروہ وہ تھا جو چاند كى پرستش كرتا تھا ... "جب انھوں نے چاند كو چمكتا ہوا ديكھا، تو بعنوان استفہام انكارى كہا "يہ ميرا پروردگار ہے"_
----

1) عيون اخبار الرضا، ج 1، ص 197_ ح 1 ب 15_ نور الثقلين ج/ 1 ص 735 ح/ 146_

14_ عن ابى جعفر(ع) فى قول ابراهيم صلوات الله عليه "لئن لم يهدنى ربّى لاكونن من القوم الضالين" : اى ناس للميثاق (1)
امام باقر(ع) سے "لئن لم يهدني ... من القوم الضالين" كے بارے ميں روايت منقول ہے كہ : (مذكورہ آيت ميں "القوم الضالين" سے مراد ميثاق الہى كو فراموش كرنے والے لوگ ہيں_
ابراہيم(ع) :
ابراہيم (ع) اور چاند كى پرستش كرنے والى قوم 13; ابراہيم (ع) كا احتجاج (دليل لانا) 2، 3;ابراہيم (ع) كى شرك دشمنى 2;
عصر ابراہيم(ع) كى تاريخ 1; قصہ ابراہيم(ع) ، 2، 3، 13;قمر پرستى كا اظہار 2، 3
اجرام فلكى :
اجرام فلكى كى ربوبيت 12
بابل :
اہل بابل كى بت پرستى 12; اہل بابل كى گمراہى 12
چاند :
چاند كا غروب 6;چاند كى ربوبيت كا ردّ 6
چاند پرستى :
چاند پرستى كى تاريخ 1; عصر ابراہيم (ع) ميں چاند پرستى 1
خدا تعالى :
خدا كى طرف سے ہدايت 10
ربّ :
ربّ كا ہدايت كرنا 8، 9
ربوبيت :
ابراہيم كى قوم ميں ربوبيت 4; 11; ربوبيت كے شان شايان8; شرائط ربوبيت 6، 7، 9;غير خدا كى ربوبيت
روايت : 13، 14
شرك :
موارد شرك 1
ضرورت :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہدایت کی ضرورت 10
عقیدہ :
باطل عقیدہ 11; باطل عقیدے کا اظہار 5; باطل عقیدے کو ابطال کرنے کا طریقہ 2، 5
فراموشی :
میثاق و عہد خدا کی فراموشی 14
قوم ابراہیم :
قوم ابراہیم(ع) کا عقیدہ 4; قوم ابراہیم کی قمر پرستی 4
گمراہ لوگ :
گمراہ لوگوں سے مراد 14
------

1) تفسير عياشي، ح/ 1 ص 364 ج 39 نور الثقلين ج/ 1 ص 736 ح/ 147_

گمراہی :
گمراہی کے عوامل 10; موارد گمراہی 11
ہدایت :
عوامل ہدایت 10

فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هَـذَا رَبِّي هَـذَآ أَكْبَرُ فَلَمَّا أَفَلَتْ قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ .78
پھر جب چمکتے ہوئے سورج کو دیکھا تو کہا کہ پھر یہ خدا ہو گا کہ یہ ز یادع بڑا ہے لکن جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہا کہ اے قوم میں تمھارے شرك سے بر ی اور بیزار ہوں (78)
1_ حضرت ابراہیم (ع) کے زمانے میں رائج مذاہب میں سے ایك میں سورج کی پرستش کی جاتی تھي_
فلما ر ا الشمس بازغة قال هذا ربّي
2_ حضرت ابراہیم(ع) نے مناظرہ کرتے وقت، اپنی قوم کے مشرکانہ عقائد کو باطل ثابت کرنے کے لیے خورشید کی پرستش کا اظہار کیا_
فلما ر ا الشمس بازغة قال هذا ربّي
3_ سورج کا چاند سے بڑا ہونا، حضرت ابراہیم (ع) کے لیے، چاند پرستی سے عدول کرنے اور خورشید پرستی کا اظہار کرنے کا ایك بہانہ تھا_
فلما ر ا الشمس بازغة قال هذا ربّی هذا اكبر
4_ حضرت ابراہیم (ع) کی سرزمین (بابل) کے لوگ سورج کو اپنے امور کی تدبیر میں مؤثر سمجھتے تھے_
فلما ر ا الشمس بازغة قال هذا ربّی هذا اكبر
5_ مجادلے (بحث و مناظرے) کے وقت باطل عقیدے کے ابطال کے لیے، اس عقیدے کا اظہار کرنا جائز ہے_
قال هذا ربّی هذا اكبر
6_ سورج کا غروب اور مخفی ہونا، اس بات کی دلیل ہے کہ کائنات کی ربوبیت میں اس کا کوئي دخل نہیں_
قال هذاربّی هذا اكبر فلما افلت
7_ وہ ہستی مقام ربوبیت کے لائق ہے جو قابل غروب

اور تغییر پذیر نہ ہو_
هذا اكبر فلما افلت قال

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

8_ حضرت ابراہیم(ع) نے سورج کے غروب ہوتے ہی اپنی قوم کے مشرکانہ عقائد و توہمات کے بارے میں اپنی بیزاری اور نفرت کا اظہار کردیا_
فلما افلت قال ی قوم انی بری مما تشرکون
اگر "ما تشرکون" میں "ما" مصدریہ ہو تو جملے کا مفہوم یہ ہوجائے گا "بری من اشراککم" (یعنی میں تمھارے شرک کرنے سے بیزار ہوں)_ مندرجہ بالا مفہوم اسی بنا پر اخذ کیا گیا ہے_
9_ حضرت ابراہیم (ع) نے اپنی قوم کے شرک آمیز عقائد کو دلیل کے ساتھ باطل قرار دینے کے بعد، صراحت کے ساتھ ان کے معبودوں سے بیزاری کا اظہار کردیا_
فلما ر ا الشمس ... انی بری مما تشرکون
اگر "مما تشرکون" میں "ما" موصول ہو تو جملہء کا مطلب یہ ہوگا "بری من الذی تشرکون بہ" یعنی ان چیزوں سے میں بیزاری کا اظہار کرتاہوں کہ جن سے تم شرک کرتے ہو_
10_ اجرام فلکی کی ربوبیت کے ساتھ ساتھ بتوں کی الوہیت کا (باطل) عقیدہ بھی عصر ابراہیم(ع) کے لوگوں میں رائج تھا_
اتتخذ اصناما ... کوکبا ... القمر ... الشمس
بت پرستوں کے ساتھ حضرت ابراہیم(ع) کی بحث یہ تھی کہ "اتتخذ اصناما ء الھة" لیکن اجرام فلکی کے سلسلے میں، ان کی ربوبیت کی بحث تھي_ احتمالا ان دو تعبیروں میں فرق، قوم ابراہیم(ع) کے (عقائد) و خیال کے مطابق، بتوں اور اجرام فلکی کے درمیان فرق کی جانب ایك اشارہ ہے_
11_ مشرکین کے خداؤں اور شرك پر مبنی عقائد سے بیزاری و نفرت کا اظہار کرنا ضروری ہے_
انی بريء مما تشرکون
12_ عن الرضا(ع) : ان ابراهیم(ع) وقع الی ثلاثة اصناف ...صنف یعبد الشمس ... "فلما" اصبح و "رای الشمس بازغة قال ھذا ربی ھذا اکبر" من الزھرة و القمر علی الانکار والاستخبار ..."فلما افلت" قال لا صناف الثلاثة من عبدة الزھرة والقمر و الشمس "یا قوم انی بری مما تشرکون ... (1)
امام رضا(ع) سے منقول ہے کہ ... ابراہیم(ع) کو تین گروہوں کا سامنا تھا ... ایك گروہ خورشید کی پرستش کرتا تھا ... بس جب صبح کے وقت سورج کو چمکتے ہوئے دیکھا تو (حضرت ابراہیم(ع) نے) استفہام انکاری کی بنا پر کہا : یہ میرا پروردگار ہے،
------

1) عیون اخبار الرضا ج 1 ص 197 ح/ 1 ب 15_ نور الثقلین ج/ 1 ص 735 ح/ 146_

یہ، زھرہ ستارے اور چاند سے بڑا ہے ... پس جب سورج غروب ہوگیا تو آپ(ع) نے زھرہ ستارے، چاند اور سورج کی پرستش کرنے والے تینوں گروہوں سے کہا : اے میری قوم، جس کو آپ لوگ خدا کا شریك قرار دیتے ہو میں اس سے بیزار ہوں_
13_ سئل ابو عبدالله(ع) عن قول ابراهیم(ع) "ھذا ربّي" اشرك فی قولہ "ھذا ربّی ؟ فقال: لا ... و لم یکن من ابراهیم(ع) شرك و انما کان فی طلب ربہ ... (1)
امام صادق(ع) سے پوچھا گیا کہ کیاحضرت ابراہیم (ع) کا خورشید کے بارے میں یہ کہنا کہ "یہ میرا پروردگار ہے، کیا اس سے وہ مشرك ہوگئے ہیں ؟
آپ(ع) نے فرمایا : نہیں ... ابراہیم (ع) کی یہ بات شرك نہیں تھي_ چونکہ وہ اپنے (حقیقي) پروردگار کی جستجو میں تھے ...
14_ عن ابی عبدالله(ع) ... کشف الله لہ (ابراهیم) عن السموات حتی رای العرش و من علیہ و اراہ الله ملکوت السموات والارض فعند ذلك "قال یا قوم انی بری مما تشرکون" ... (2)
امام صادق(ع) سے روایت ہوئي ہے کہ اللہ تعالی نے ابراہیم(ع) کو آسمان دکھائے یہاں تك کہ انھوں نے عرش اور اسکے ساکنین کا مشاہدہ کیا اور خدا نے آسمانوں اور زمین کے ملکوت انھیں دکھائے_ اس وقت حضرت ابراہیم(ع) نے کہا : اے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

میری قوم، جس کو تم خدا کا شریک قرار دیتے ہو میں اس سے بیزار ہوں" ...

ابراہیم(ع) :

ابراہیم اور چاند پرستی 3; ابراہیم اور سورج پرستی 14; ابراہیم اور عرش کا مشاہدہ 3; ابراہیم کا اظہار بیزاری 8،9،14;ابراہیم کا دلیل لانا 2; ابراہیم کا سورج پرستی کا اظہار کرنا 2،3;ابراہیم کا قصہ 2،3،9،12; ابراہیم کو ملکوت دکھائے جانا 14; ابراہیم کی توحید 12،13;ابراہیم کی شرک دشمنی 9 ; ابراہیم کے زمانہ کی تاریخ 1; ابراہیم کے زمانہ میں بت پرستی 10

اجرام فلکی :

اجرام فلکی کی ربوبیت 10

الوہیت :

عصر ابراہیم میں الوہیت 10

بابل :

اہل بابل کا عقیدہ 4;اہل بابل کی خورشید پرستی 4

بیزاری کا اظہار :

باطل خداؤں سے بیزاری کا اظہار کرنا 9 ،11;

----

1) تفسیر قمی ج/ 1 ص 207_ نور الثقلین ج/ 1 ص 737 ح 149_
2)تفسیر قمی ج/1، ص207 ، نورالثقلین ج/1، ص737 ح 149_

244

سورج پرستی سے اظہار بیزاری 8; شرک سے بیزاری کا اظہار کرنا 8، 11، 12، 14

ربوبیت :

عصر ابراہیم کے دوران ربوبیت (کا تصور) اور شرائط ربوبیت 6، 7

روایت : 12، 13، 14

سورج:

سورج کا غروب ہونا 6; سورج کی ربوبیت کا ردّ 6

سورج پرستي:

سورج پرستی کا ردّ 2;سورج پرستی کی تاریخ 1; عصر ابراہیم(ع) کے دوران سورج پرستی 1

شرك :

شرک کے خلاف جنگ کا طریقہ 2; موارد شرک 1

عقیدہ :

باطل عقیدے کا ابطال 5; باطل عقیدہ کا اظہار 5; باطل عقیدے کو ابطال کرنے کا طریقہ 2; ربوبیت خورشید کا عقیدہ 4

قوم ابراہیم(ع) :

قوم ابراہیم (ع) کا شرک، 1، 8، 9

قمر پرستی :

قمر پرستی کا ردّ 3

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ حَنِيفاً وَمَا أَنَاْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ .79

میرا ر خ تمامتر اس خدا کی طرف ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں باطل سے کنارہ کش ہوں اور مشرکوں میں سے نہیں ہوں (79)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

1_ حضرت ابراہیم (ع) کا لوگوں کے ساتھ مجادلہ (بحث و مناظرہ) کرنے اور انکے مشرکانہ عقائد کو باطل قرار دینے کے بعد، اپنی یکتاپرستی پر تاکید کرنا_
فلما افل ... انی وجهت وجهی للذی فطر السموات
2_ طبیعت اور اسکے غائب اور قابل تغییر ہونے میں غور و

245

فکر کرنے سے، طبیعی موجودات کے ربوبیت کے قابل نہ ہونے کا ادراك حاصل ہوتاہے_
کوکبا ... القمر ... الشمس بازغة ... وجهت وجهی للذی فطر السموات
3_ آسمانوں اور زمین کا خالق (ہی) ربوبیت اور خالصانہ عبادت کے لائق ہے نہ کہ موجودات عالم_
لا احب الافلین ... انی وجهت وجهی للذی فطر السموات والارض
4_ فقط خداوند یکتا، آسمانوں اور زمین کا خالق ہے_
فطر السموات والارض
5_ کائنات کی وسعتیں، متعدد آسمانوں کی حامل ہیں_
فطر السموات والارض
6_ حق پرستی اور راہ مستقیم کی جانب رجحان رکھنا، حضرت ابراہیم(ع) کی خصوصیات میں سے ہے_
انی وجهت وجهی للذي ... حنیفا
7_ حضرت ابراہیم (ع) کا حنیف ہونا ہي، خدائے واحدکی جانب ان کے تمام تر توجہ کرنے کا باعث بناہے_
وجهت وجهی للذي ... حنیفا
"حنف" کا مطلب، گمراہی سے راہ مستقیم اور حق کی جانب میلان رکھنا ہے (راغب) یہاں "حنیفا" "وجهت" کے فاعل کے لیے حال ہے لہذا اسے اس رجحان کی بنیاد کیا جاسکتا ہے _
8_ صراط مستقیم اور حق کی طرف رجحان کا تقاضا ہے کہ (انسان) توحید پر عقیدہ رکھے اور دل و جان سے خداوند یکتا کی طرف اپنا رخ کرلے_
وجهت وجهی للذي ... حنیفا و ما انا من المشرکین
راغب "حنیف" کے معنی میں کہتے ہیں : "حنف" استقامت کی جانب میلان اور گمراہی سے دوری ہے اور چونکہ "حنیفا" آیت میں فاعل "وجهت" کے لیے وصف ہے لہذا یہ "وجهت ..." کے مضمون کے لیے ایك قسم کی علت شمار ہوتی ہے_
9_ موجودات کے بارے میں غور و فکر کرنا اور انکے قابل زوال اور غروب پذیر ہونے سے صرف نظر کرکے ناقابل زوال (خداوند) یکتا کی جانب رجوع کرنا، ملکوت عالم کی رؤیت اور مشاہدہ (کہلاتا) ہے_
و کذلك نری ابراہیم ... لا احب الافلین ... انی وجهت وجهی للذي
آیات 76 تا 79 "کو کذلك نري" کی تفصیل قرار دیا جاسکتا ہے یعنی یہ فکری اور عقلی حرکت ہی ملکوت کی رؤیت اور مشاہدہ ہے_
10_ حق پرستی کا نتیجہ، توحید پر ایمان ہے جبکہ راہ مستقیم

246

سے فرار و گمراہی کا نتیجہ، شرك ہے_
و جهت وجهي ... حنیفا و ما انا من المشرکین
11_ انسانوں کی درجہ بندی اور حدود معین کرنے کا معیار، توحید اور شرك ہے_
انی بری مما تشرکون ... و ما انا من المشرکین
حضرت ابراہیم(ع) کا عقیدہ توحید بیان کرنے اور شرك کے ابطال کے بعد، مشرکین سے اپنی صف جدا کرنا اور اس پر تاکید کرنا، گویا معاشرے کی درجہ بندی و حدود کا ایك معیار پیش کرنا ہے_
12_ حضرت ابراہیم(ع) کبھی بھی مشرکین کی صف میں شامل نہیں تھے_
و ما انا من المشرکین
حضرت ابراہیم(ع) کا اپنے مشرك نہ ہونے پر تاکید کرنا شاید اس تصور کی نفی کرنا تھا کہ ان کا اجرام فلکی کی "ربوبیت"

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کے بارے میں ادعا حقیقی پہلو رکھتا تھا_

آسمان :

تعدد آسمان 5; خالق آسمان 3، 4

آفرینش :

ملکوت آفرینش کا مشاہدہ 9

ابراہیم(ع) :

ابراہیم کا حنیف ہونا 6; ابراہیم کا دلیل لانا 1; 7،12;ابراہیم کی توحید 7; ابراہیم کی حق پرستی 6; ابراہیم کی خصوصیت 6;

ابراہیم کی شرک دشمنی 1; ابراہیم کے رجحانات 6; ابراہیم کے فضائل 6،7

انسان :

انسانوں کی درجہ بندی کا معیار 11

تعقل :

تعقل کے آثار 2، 9; طبیعت کے بارے میں تعقل 2; موجودات کے متعلق تعقل 9

توحید :

توحید کے آثار 11; عقیدہ توحید کا پیش خیمہ8; عقیدہ توحید کے عوامل 9،10

حق :

حق پرستی کے آثار 8، 10

خدا تعالی :

خدا کی خالقیت 4 ;وحدانیت خدا 4

ربوبیت :

شرائط ربوبیت، 2، 3

رجحانات :

صراط مستقیم کی جانب میلان 8

زمین :

خالق زمین، 3، 4

247

شرك :

شرک کے آثار 11; عوامل شرک 10

صراط مستقیم :

صراط مستقیم سے اعراض کے آثار 10

طبیعت :

طبیعت کا تغییر پذیر ہونا 2

عبادت :

عبادت خدا 3;مخلصانہ عبادت 3

قدر و قیمت کا تعین :

قدر و منزلت تعین کرنے کا معیار 11

گمراہی :

گمراہی کے عوامل 10

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَحَآجَّهُ قَوْمُهُ قَالَ أَتُحَاجُّونِّي فِي اللّهِ وَقَدْ هَدَانِ وَلاَ أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلاَّ أَن يَشَاءَ رَبِّي شَيْئاً وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْماً أَفَلاَ تَتَذَكَّرُونَ .80

اور جب ان كى قوم نے ان سے كٹ حجتى كى تو كہا كہ كيا مجھ سے خدا كے بارے ميں بحث كررہے ہو جى نے مجھےہدايت دے دى ہے اور ميں تمھارے شريك كر دہ خداؤں سے بالكل نہيں ڈرتاہوں _ مگر يہ كہ خود ميرا خدا كوئي بات چاہے كہ اس كا علم ہرشے سے وسيع تر ہے كيا يہ بات تمھارى سمجھ نہيں آتى ہے (80)

1_ حضرت ابراہيم(ع) كى قوم انكے استدلال پر مبنى (عقيدہ) توحيد كے آگے تسليم ہونے كے بجائے، ان كے خلاف دليل لانے لگي_

و ما انا من المشركين و حاجہ قومہ

2_ حضرت ابراہيم(ع) كا اپنى قوم كے مشركانہ عقيدے كے بطلان پر استدلال كرنے كے باوجود، انكى قوم كا اپنے شرك آميز عقيدے پر ڈٹے رہنا (بے جا) تعصب كا مظاہرہ كرناہے _

و حاجہ قومہ قال اتحجونى فى الله

3_ شرك كے بطلان پر واضح دلائل كے باوجود لوگوں

كے شرك پر مصر رہنے كى وجہ سے حضرت ابراہيم(ع) كا اظہار تعجب كرنا_

و حاجہ قومہ قال اتحجونى فى الله

4_حضرت ابراہيم(ع) نے ہدايت خدا كے سائے ميں، توحيد اور يكتاپرستى كا راستہ اپنايا تھا_

قال اتحجونى فى الله و قد ھدى ن

5_ حضرت ابراہيم(ع) نے ہدايت خداكے ذريعے اجرام فلكى و بتوں كى پرستش اور شرك كے ابطال پر استدلال كيا تھا_

اتتخذ اضاما ... قال لا احب الافلين ... و قد ھدين

6_ توحيد كى جانب انسان كى (فطري) ہدايت ، خود اس بات پر گواہ اور محكم دليل ہے كہ خداوند عالم ربوبيت ميں يكتا (و بے مثل) ہے_

اتحجونى فى الله و قد ھدن

آيت كے ظاہر سے پتہ چلتاہے كہ حضرت ابراہيم(ع) نے مشركين كے احتجاج (دلائل و براہين) كے سامنے توحيد ربوبى كى جانب خود بخود ہدايت پانے كا استدلال كياہے اور اس ہدايت اور راہنمائي (الھي) كو خدا كى يگانگى كى دليل قرار دياہے چونكہ اگر اس قسم كا پروردگار نہ ہوتا تو اس طرح راستہ نہ دكھاتا_ (1)

7_ اگر پروردگار يكتا كى كوئي حقيقت نہ ہوتى تو انسان توحيد ربوبى كى جانب ہدايت و راہنمائي نہ پاسكتا_

اتحجونى فى الله و قدھدى ن

8_ انسان ہدايت خداوند كے ذريعے، توحيد كا راستہ طے كرتاہے_

قال اتحجونى فى الله و قد ھدى ن

قوم ابراہيم(ع) كا آپ(ع) سے احتجاج، شرك اور توحيد كے بارے ميں تھا_ اسى ليے، "ھدان" كا مصداق، توحيد كى جانب ہدايت ہے_ يہ طبعى بات ہے كہ اس طرح كى ہدايت حضرت ابراہيم(ع) سے مختص نہيں_

9_ حضرت ابراہيم (ع) كى توحيدى دلائل كے مقابلے ميں انكى قوم انھيں بتوں كے خطرے سے ڈرانے لگي_

و لا اخاف ما تشركون بہ

جملہ "لا اخاف" جو كہ مشركين كى دھمكى پر حضرت ابراہيم (ع) كا جواب ہے، مشركوں كى جانب سے دھمكى كے وقوع پر قرينہ ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

10_ قوم ابراہیم (ع) کا شرک پر ہٹ دھرمی دکھانے کے سبب اپنے خیالی خداؤں کے موہوم و بے فائدہ خوف میں مبتلا ہونا_
و لا اخاف ما تشرکون بہ
11_ موہوم اور خرافاتی عقائد، تبلیغ توحید کی (سب سے بڑي) مشکل ہیں_
و لا اخاف ما تشرکون بہ
------

1) تفسیر المیزان کی طرف رجوع کریں_

249
12_ حضرت ابراہیم(ع) نے مشرکین کے خداؤں سے نہ ڈرنے کا اعلان کرکے مشرکین کی دھمکیوں اور منطق کے بے بنیاد ہونے کو روشن کردیا_
و لا اخاف ما تشرکون بہ
13_ ابراہیم (ع) کے نزدیك، انسان کے موجودات عالم سے ڈرنے کا سبب، مشیت خدا ہے نہ کہ ان موجودات کی ربوبیت اور مستقل تاثیر_
و لا اخاف ما تشرکون بہ الا ان یشاء ربي
14_ بعض موجودات عالم اور حوادث، مشیت خدا کی وجہ سے خوفناك ہیں نہ کہ اپنی استقلالی تاثیر و ربوبیت کی بنا پر
و لا اخاف ما تشرکون بہ الا ان یشاء ربي
15_ تمام موجودات جہا ن اللہ تعالی کے احاطہ اور وسیع علم میں ہیں_
وسع ربی کل شيء علما
16_ تمام موجودات پر محیط علم خداوند، کائنات کی وسعتوں میں اس کی ربوبیت کے جاری ہونے کا ضامن ہے_
الا ان یشائ ... وسع ربّ_ی کل شيء علما
17_ نظام عالم کی تدبیر اور اسے چلانے کے لیے، علم کا لازمی ہونا_
الا ان یشاء ربی شیئا وسع ربّی کل شيء علما
ابراہیم(ع) کے نزدیك، اس عالم کی تدبیر اور اس میں ربوبیت الہی کا جاری ہونا، خداوند عالم کے محیط علم کی وجہ سے ہے_ یہاں ایك قاعدہ کلی مد نظر رکھنا چاہیئے کہ صحیح و درست تدبیر، فقط علم کے سائے میں میسر آسکتی ہے_
18_ عالم ہستی میں ہرشئے کی تاثیر اور فعل پروردگار عالم کی مشیت اور اذن سے وابستہ ہے_
الا ان یشاء ربّی شیئا وسع ربی کل شيء علما
19_ تمام موجودات عالم پر علمی احاطہ رکھنے والی ہستی ہی ربوبیت کے لائق ہے_
وسع ربی کل شيء علما
گذشتہ آیات میں توحید ربوبی کے بارے میں بحث ہورہی تھی شاید حضرت ابراہیم(ع) کی زبان سے یہ جملہ "وسع ربي ..." "رب" ہونے کا معیار بتانے کے لیے بیان کیا گیا ہو_
20_ توحید پر واضح دلائل کے باوجود، شرك اختیار کرنا، ایك تعجب انگیز بات ہے_
اتحجونی فی اللہ و قد ہدن ... افلا تتذکرون
21_ توحید کی حقانیت اور شرك کے بطلان کو درك کرنے کے لیے فقط یاد دہانی اور غفلت کے پردے ہٹانا، کافی ہے_
قال اتحجونی فی اللہ و قد ہدن ... افلا تتذکرون
"تتفکرون" و غیرہ کے بجائے "تتذکرون" کا استعمال ہونا، اس نکتے کی نشاندہی کرتاہے کہ یاد

250
دہانی اور غفلت کا غبار ہٹانا، اقرار توحیدکے لیے کافی ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

آفرينش (خلقت) :
حاكم آفرينش 15
ابراہيم (ع) :
ابراہيم (ع) كا تعجب 3; ابراہيم (ع) كا دليل و حجت لانا 2، 5، 9;ابراہيم (ع) كا عقيده 13;ابراہيم (ع) كاقصہ 1، 3، 9،
12;ابراہيم (ع) كو خبردار كيا جانا 9; ابراہيم (ع) كى توحيد4;
ابراہيم (ع) كى شجاعت 12; ابراہيم كى شرك دشمنى 5;
ابراہيم (ع) كى ہدايت 4
اجرام فلكى :
اجرام فلكى كى ربوبيت كا ردّ 5
بت پرستى :
بت پرستى كا بطلان 5
توحيد :
توحيد ربوبى كے دلائل 6;توحيد كى جانب ہدايت 6، 7، 8; توحيد كى طرف دعوت كى مشكلات 11; حقانيت توحيد 21; دلائل توحيد 7
خوف :
خوف كا منشا13;موجودات سے ڈرنا 13، 14
خدا تعالى :
خدا كا احاطہ 51; خدا كا علم 15،16; خدا كى ربوبيت 61; خدا كى مشيت 13،14،16،18; خدا كى ہدايت4،5،8،
ربوبيت :
ربوبيت كى شرائط 17، 19; ربوبيت ميں علم، 17، 19
شرك :
شرك پر سرزنش 20;شرك كا بطلان 3، 5، 21; شرك كے خلاف منطق ہونا 20
طبيعى عوامل :
طبيعى عوامل كا كردار 13، 14، 18
عقيده :
باطل خداؤں پر عقيده 10; خرافات كے سلسلے ميں عقيدے كے آثار 11; عقيده توحيد كے عوامل 7، 8
غفلت :
غفلت دور كرنے كے آثار 21
قوم ابراہيم(ع) :
قوم ابراہيم(ع) اور ابراہيم (ع) 1 ;قوم ابراہيم (ع) كا احتجاج 1; قوم ابراہيم (ع) كا تعصب 2;قوم ابراہيم (ع) كا شرك 2، 3، 10;قوم ابراہيم (ع) كا عصيان 1; قوم ابراہيم (ع) كا عقيده 2، 3، 9، 10; قوم ابراہيم (ع) كو تنبيہ 9; قوم ابراہيم (ع) كى دھمكياں 12; قوم ابراہيم (ع) كى ضد 2، 3;قوم ابراہيم (ع) كى ہٹ و ہرمى كے علل و اسباب 10; قوم ابراہيم كے خدا 9، 10، 12; قوم ابراہيم (ع) ميں خرافات 10
مديريت :
مديريت كى شرائط 17; مديريت ميں علم كا كردار 17
نصيحت :
نصيحت كے آثار 21

وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلاَ تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُم بِاللّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَاناً فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالأَمْنِ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ .81

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور ميں كس طرح تمھارے خداؤں سے ڈرسكتا ہوں جب كہ تم اس بات سے نہيں ڈرتے ہو كو تم نے ان كو خدا كا شريك بناديا ہے جس كے بارے ميں خدا كى طرف سے كوئي دليل نہيں نازل ہوئي ہے تو اب دونوں فريقوں ميں كون زيادہ امن و سكون كا مقدار ہے اگر تم جاننے والے ہو تو بتاؤ(81)

1_ خداوند يكتا كے بارے ميں شرك اختيار كرنے كے نتيجے سے نہ ڈرنا اور اسى طرح (خدا كے) خيالى شريكوں (خداؤں) سے خوف زدہ ہونا ايك تعجب انگيز اور عقل سے دور فعل ہے_

و كيف اخاف ما اشركتم و لا تخافون انكم اشركتم باللہ

2_ حضرت ابراہيم (ع) كى قوم انھيں اپنے معبودوں كى جانب سے نقصان پہنچنے كى دھمكى ديتى تھي_

و لا اخاف ما تشركون بہ ... و كيف اخاف ما اشركتم

3_ خداوند عالم كے ساتھ شريك قرار دينے كے سبب، مشركين كو خدا سے ڈرنا چاہيئے_

و لا تخافون انكم اشركتم باللہ

4_ حضرت ابراہيم (ع) كى قوم، ربوبيت عالم اور كائنات كى تدبير ميں اجرام فلكى اور بتوں كى تاثير كى معتقد ہونے كے علاوہ، خداوند متعال پر بھى اعتقاد ركھتى تھي_

و لا تخافون انكم اشركتم باللہ

جملہ "و لا تخافون ..." ميں مشركين كے خلاف حضرت ابراہيم (ع) كا احتجاج اس وقت مكمل ہے جب مشركين "اللہ" پر ايمان ركھتے ہوں_

5_ خداوند عالم نے كوئي ايسى دليل نازل نہيں فرمائي جو

252

كائنات كى ربوبيت اور تدبير ميں اپنے ساتھ كسى اور كے شريك ہونے پر گواہ ہو_

ما لم ينزل بہ عليكم سلطنا

6_ مشركين خداوندعالم كے ساتھ شريك قرار دينے كى وجہ سے سزا اور عذاب كے مستحق ہيں_

فاى الفريقين احق بالامن

7_ خداوند عالم كے ساتھ شريك قرار دينا ايك ايسا عقيدہ ہے جس پر كوئي دليل نہيں_

و لا تخافون انكم اشركتم باللہ و ما لم ينزل بہ عليكم سلطنا

"سلطان" كا معنى حجت ہے_ بنابراين، جملہ "و لم ينزل بہ عليكم سلطانا" يعنى خداوند نے مشركين كے توہمات (بيہودہ عقائد) پر كسى قسم كى حجت نازل نہيں كي_

8_ دينى عقائد كو دليل و برہان پر قائم ہونا چاہيئے_

ما لم ينزل بہ عليكم سلطانا

9_ بعض موجودات كے ضرر پہچانے سے ڈرنے كا سبب خداوندعالم كے ساتھ شريك قرار دينا ہے_

و كيف اخاف ما اشركتم ... فاى الفريقين احق بالامن

10_ موحدين، توحيد اور يكتا پرستى كے سبب، غضب الھى سے محفوظ رہنے كے حقدار ہيں_

و لا تخافون انكم اشركتم باللہ ... فاى الفريقين احق بالامن

11_ مشركين، گمان كرتے تھے كہ وہ بتوں اور دوسرے معبودوں كى پرستش كے سبب امن و سكون سے رہ رہے ہيں_

فاى الفريقين احق بالامن

12_ بحث و جدل ميں طرف مقابل سے نرم رويہ اپنانا عقائد و معارف كى تبليغ كا ايك طريقہ ہے_

فاى الفريقين احق بالامن

امن كے ليے موحدين كے "احق" ہونے كا لازمہ يہ ہے كہ مشركين كے ليے بھى ايك قسم كا حق ہے_ ليكن يہ بات قابل توجہ ہے كہ مشركين امن و سكون سے رہنے كى لياقت نہيں ركھتے لہذا يہا ں، تبليغ و جدل كا مقام ہے پس بطور مدارا و (مماشات) ان كے ليے ايك حق فرض كيا گيا ہے_

13_ مشركين كا غضب خداسے محفوظ نہ ہونا اور موحدين كا امان الھى سے بہرہ مند ہونا ايك ايسى حقيقت ہے جو علم و آگاہى پر استوار ہے_

فاى الفريقين احق بالامن ان كنتم تعلمون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

14_ شرک کا سبب جہالت و نادانی ہے_
فای الفریقین احق بالامن ان کنتم تعلمون

253
آیت کے مضمون کو جملہ شرطیہ "ان کنتم تعلمون" پر معلق کرنا، اس نکتے کی جانب اشارہ ہے کہ مشرکین نادان لوگ ہیں جس کے نتیجے میں ان کے عقائد بھی جہالت اور نادانی پر استوار ہیں_
15_ قوم ابراہیم (ع) کا دعوی ہے کہ اس کے موہوم عقائد، علم و آگاہی پر مبنی ہیں_
فای الفریقین احق بالامن ان کنتم تعلمون
جملہ" ان کنتم تعلمون" جو کہ حضرت ابراہیم(ع) کی جانب سے مشرکین کے مقابلے میں بیان کیا گیا ہے، اس سے ظاہر ہوتاہے کہ قوم ابراہیم (ع) اس قسم کا دعوی رکھتے تھے_

آفرینش (خلقت) :
تدبیر آفرینش 5
ابراہیم(ع) :
ابراہیم کو دھمکی 2; قصہ ابراہیم(ع) 2
تبلیغ :
روش تبلیغ 12
توحید :
توحید عبادی کے آثار 10
جہالت :
جہالت کے آثار 14
خوف و ڈر :
باطل خداؤں کا خوف 1; پسندیدہ خوف 3; خوف خدا3; موجودات کا خوف 9; ناپسندیدہ خوف 1، 9
دلیل پیش کرنا :
دلیل لاتے وقت نرم رویہ اپنانا 12
شرک :
آثار شرک 3; بطلان شرک کے دلائل 5; شرک کا انجام 1; شرک کا خلاف منطق ہونا 1، 7; عوامل شرک 9، 14
عقیدہ :
اجرام فلکی کی ربوبیت کا عقیدہ 4;بت پرستی کا عقیدہ 4; عقیدے میں برہان 8
غضب :
غضب خدا سے امن و امان 10
قوم ابراہیم(ع) :
قوم ابراہیم(ع) کا دعوی 15; قوم قوم ابراہیم کا شرک 4; قوم ابراہیم(ع) کا عقیدہ 4، 15; قوم ابراہیم(ع) کی دھمکیاں 2; قوم ابراہیم(ع) کے افکار 2;قوم ابراہیم(ع) کے معبود 2
کیفر (سزا) :
سزا و کیفر کے مستحق 6; موجبات کیفر 6
مجادلہ :
مجادلے (بحث و تکرار) میں نرم رویہ اپنانا 12

254
مشرکین :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مشركين كا خوف 3; مشركين كا مغضوب ہونا 13;مشركين كى بت پرستى 11;مشركين كى بت پرستي
كے دلائل 11; مشركين كى سزا 6 ;مشركين كے افكار
11; مشركين كى كے ليے امن11
مغضوبين خدا : 13
موحدين :
موحدين كے ليے امن 10، 13

الَّذِينَ آمَنُواْ وَلَمْ يَلْبِسُواْ إِيمَانَهُم بِظُلْمٍ أُوْلَـئِكَ لَهُمُ الأَمْنُ وَهُم مُّهْتَدُونَ .82
جو لوگ ايمان لے آئے او انھوں نے اپنے ايمان كو ظلم سے آلودہ نہيں كيا انھيں كے لئے امن و سكون ہے اور وہى ہدايت يافتہ ہيں (82)

1_ جن مومنين كا ايمان، ہر قسم كے شرك سے پاك ہو وہ، امن الھى كى نعمت سے بہرہ مند اور اس كے غضب و عذاب سے محفوظ ہيں_
الذين امنوا و لم يلبسوا ايمنهم بظلم اولئك لهم الامن

2_ ظلم، ايمان كے درجے ميں كمى كا باعث بنتاہے_
الذين امنو و لم يلبسوا ايمنهم بظلم

3_ شرك، ہر شكل ميں ظلم ہے_
و لم يلبسوا ايمنهم بظلم
گذشتہ تمام آيات ابطال شرك اور توحيد كے بارے ميں تھيں يہ آيت ان تمام آيات كا نتيجہ ہے لہذا گذشتہ آيات كے قرينے سے اس آيت ميں "ظلم" سے مراد "شرك" ہے_

4_ خدا پر ايمان كے كچھ مراتب و درجات ہيں_
الذين ء امنوا و لم يلبسوا ايمنهم بظلم
"لم يلبسوا" كے ذريعے ايمان كى توصيف كا تقاضا يہ ہے كہ ايمان كى دو قسميں ہيں ايك ظلم سے مركب ايمان اور دوسرا ظلم سے خالى ايمان لهذا واضح ہے كہ ہر دو ايمان كہلاتے ہيں ليكن دو درجات و مراتب كے ساتھ_

5_ با ايمان معاشرہ اس وقت خداوندعالم كے غضب و عذاب سے محفوظ ہے جب ہر قسم كے شرك و ظلم سے دور رہے_

255

فاى الفريقين احق بالامن ... الذين ء امنوا ... اولئك لهم الامن
گذشتہ آيت ميں موحدين اور مشركين كا تذكرہ دو گروہوں كے عنوان سے كيا گيا ہے اور اب اس آيت ميں بھى موحدين كو جمع كے صيغوں اور ضمائر كے ساتھ ذكر كيا گيا ہے اس سے پتہ چلتاہے كہ معاشرے ميں امن و سكون اجتماعى صورت ميں ممكن ہے اگر چہ عليحدہ ہر فرد فرد بھى اس سے بہرہ مند ہے_

6_ اگر معاشرے كے افراد، ظلم و شرك سے دور رہيں تو اس وقت ان كے ايمان كا نتيجہ امن و سكون ہے_
الذين امنووا و لم يلبسوا ... اولئك لهم الامن
اگر چہ گذشتہ آيات كے قرينے سے، اس آيت ميں "ظلم" كو شرك سے تعبير كيا گيا ہے_ ليكن "ظلم" و "الامن" كے مفاد كى عموميت كے منافى نہيں ہے_ بنابراين مومن معاشرہ، ظلم سے دور رہنے كى صورت ميں مكمل امن كا حامل ہوگا_

7_ ايمان كا كمال اور اسكے درجات، شرك و ظلم سے اسكى دورى كے معيار سے وابستہ ہيں_
الذين امنوا و لم يلبسوا ايمانهم بظلم

8_ وہى مومنين كامل ہدايت سے بہرہ مند ہيں جو اپنے ايمان كو كسى قسم كے ظلم و شرك سے آلودہ نہ كريں_
الذين ء امنوا و لم يلبسوا ... اولئك لهم الامن و هم مهتدون
اس آيہ شريفہ ميں ان مؤمنين كو ہدايت يافتہ كہا گيا ہے جن كا ايمان ہر قسم كے ظلم سے پاك ہو اور مومن جس مرتبے ميں بھى ہو ايك قسم كى ہدايت سے بہرہ مند ہے_ لہذا اس سے معلوم ہوتاہے كہ "هم مهتدون" سے مراد، اس گروہ كا كامل ہدايت يافتہ ہونا ہے_

9_ عن ابى عبدالله(ع) (فى حديث فى قوله تعالى "بظلم" قال : هو الشرك (1)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

امام صادق(ع) سے ایك حدیث كے ضمن میں منقول ہے كہ : آیت "و لم یلبسوا ایمانهم بظلم" میں "ظلم" سے مراد شرك ہے "...

10_ عن ابی بصیر قال : سالت ابا عبدالله عن قولہ الله عزوجل :
"الذین امنوا و لم یلبسوا ایمانهم بظلم، قال : بشك (2)
ابوبصیر كہتے ہیں : میں نے امام صادق(ع) سے "الذین آمنوا ..." كے بارے میں پوچھا آپ(ع) نے فرمایا : آیت میں "ظلم" سے مراد شك ہے_
روایت میں مذكورہ "شك" سے مراد غیر اختیاری شك نہیں ہے كہ جو حق تك پہنچنے كا مقدمہ ہے_
----

1) كافی ج/5، ص 14، ح/ 1، تفسیر برهان ج/1 ص 537 ح 3_
2) كافی ج/ 2، ص 399 ح/ 4_ نور الثقلین ج/ 1 ص 740 ح/ 1590_

بلكہ ہوسكتاہے، وہ شك مراد ہو جو اختیاری مقدمات كے ساتھ شبہہ كے پیچھے چلنے سے حاصل ہوتاہے یا حق میں تشكیك مراد ہو

11_ عنہ فی قولہ : "و لم یلبسوا ایمانهم بظلم" قال : الضلال فما فوقہ (1)
امام صادق(ع) سے منقول ہے كہ : مذكورہ آیت میں "ظلم" سے مراد گمراہی اور اس سے بڑھ كے ہے_

12_ عن ابی جعفر(ع) فی قول الله تعالی "الذین امنوا و لم یلبسوا ایمانهم بظلم ..." : ... هذه الآیة نزلت فی امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب(ع) لانہ لم یشرك بالله طرفة عین قط و لم یعبد اللات والعزي ...(2)
امام باقر(ع) سے "الذین آمنوا ..." كے بارے میں منقول ہے كہ : یہ آیت امیر المؤمنین(ع) كے متعلق نازل ہوئي ہے_ چونكہ حضرت علي(ع) نے ایك لحظہ كے لیے بھی خداوند سے شرك نہیں كیا اور نہ ہی (لات و عزی) كی پرستش كی ہے ...

امام علی (ع) :
توحید علی (ع) 12; درجات علی (ع) 12
امن:
امن كے علل و اسباب 6
اقدار :
اقدار سے متصادم امور 2
ایمان :
الله پر ایمان 4;ایمان كا كمال 7;ایمان كا متعلق 4; ایمان كی اہمیت میں كمی كے علل و اسباب 2; ایمان كے آثار 6،ایمان كے مراتب 2; 704; مخلصانہ ایمان 1،8
خدا تعالی :
عذاب خذا سے محفوظ ہونا 1، 5; غضب خدا سے محفوظ ہونا 1، 5
روایت : 9، 10، 11، 12
شرك :
شرك سے اجتناب 5، 6; شرك سے اجتناب كی اہمیت 8; شرك سے اجتناب كے آثار 7;شرك كا ظلم ہونا 3، 9
شك :
ممنوع شك 10
ظلم :
ظلم سے اجتناب 5، 6; ظلم سے اجتناب كی اہمیت

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

------

1) تفسير عياشى ج/ 1 ص 366 ح/ 47 نور الثقلين ج/ 1 ص 739 ح 156_
2) تفسير فرات كوفى ص 134 ح 158، بحار الانوار ج/ 23 ص 367 ح/ 35_

257

8;ظلم سے اجتناب كے آثار 7; ظلم كے آثار 2; موارد ظلم، 3، 9، 10، 11
گمراہى :
ظلم كى گمراہى 11
معاشرہ :
دينى معاشرے كا امن و سكون 5
مومنين :
مؤمنين كا امن و سكون 1; خالص مؤمنين 8;فضائل مؤمنين 1
مہتدين (ہدايت يافتہ لوگ) : 8

وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَى قَوْمِهِ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّن نَّشَاء إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ .83
يہ ہمارى دليل ہے جسے ہم نے ابراہيم كو ان كى قوم كے مقابلہ ميں عطا كيا اور ہم جس كو چاہتے ہيں اس كے درجات كو بلند كرديتے ہيں _ بيشك تمہارا پروردگار صاحب حكمت بھى ہے اور با خبر بھى ہے(83)
1_ مشركين كے مقابلے ميں حضرت ابراہيم(ع) كى پيش كردہ ادلہ خداوند كى جانب سے آپ(ع) كو عطا ہوتى تھيں_
و تلك حجتنا ء اتينها ابراہيم
2_ اپنى مشرك قوم كے مقابلے ميں حضرت ابراہيم(ع) كى ادلہ انتہائي محكم، قطعي، متين اور قابل دقت ہيں_
و تلك حجتنا ء اتينها ابراہيم على قومہ
كلمہء "حجت" كا ضمير متكلم مع الغير "نا" كى جانب اضافہ ہونا، ان ادلہ و براہين كى عظمت كو ظاہر كررہاہے جن سے ابراہيم (ع) نے استدلال كيا ہے_
3_ حضرت ابراہيم (ع) كو خداوندعالم كى بارگاہ ميں ايك بلند مقام حاصل ہے_
و تلك حجتنا اتينها ابراہيم على قومہ نرفع

258
درجات من نشائ
4_ خداوند عالم كى جانب سے براہين و ادلہ دريافت كرنے والے لوگ، اس كى بارگاہ ميں بلند مقام ركھتے ہيں_
و تلك حجتنا اتينها ابراہيم على قومہ نرفع درجت من نشائ
5_ اعلى معنوى درجات تك رسائي، مشيت الہى سے مشروط ہے_
نرفع درجت من نشائ
6_ معنوى مقامات، مختلف درجات كے حامل ہيں_
نرفع درجت من نشائ
"درجہ" كى جگہ "درجات" جيسا صيغہ جمع انتخاب كرنا شايد، درجات و مراتب كے متعدد ہونے كى جانب اشارہ ہو_
7_ توحيد كى ادلہ كے حامل افراد، بارگاہ خدا ميں بلند مقام سے بہرہ مند ہيں_
و تلك حجتنا اتينها ابراہيم ... نرفع درجت من نشائ
8_ پيغمبر(ص) الہى ادلہ و براہين سے بہرہ مند اور خداوند عالم كى بارگاہ ميں بلند و ارفع مقام كے حامل ہيں_
و تلك حجتنا ... نرفع درجت ... ان ربك حكيم عليم
"ربك" كى ضمير كا خطاب پيغمبر(ص) كى جانب ہے_ غائب سے خطاب كى جانب عدول اور اس كے ساتھ تاكيد و تعليل

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

(ان ... حكيم عليم) پيغمبر(ص) كے بلند و اعلى مرتبے اور حضرت ابراہيم(ع) كى مانند آنحضرت(ص) كے حجت الہى سے بہرہ مند ہونے كى جانب اشارہ ہے_
9_ لوگوں ميں سے بلند مرتبہ افراد(انبيا(ع)) كو توحيدى براہين كا عطا كرنا، امور (و اشيائ) كو خداوند كى طرف سے استحكام بخشنے كا ايك جلوہ ہے_
و تلك حجتنا ... نرفع درجت ... ان ربك حكيم و عليم
"حكيم" كے معانى ميں سے ايك معنى محكم ہے_ يعنى كسى شئے كو اتقان و استحكام بخشنا_ لسان "العرب" ميں ہے :
والحكيم ... او هو الذى يحكم الاشياء و يتقنها"
10_ انبيا(ع) كے درجات كا ارتقا اور انہيں حجت عطا كرنا، افعال الہى كے عالمانہ و حكيمانہ ہونے كا ايك جلوہ ہے
و تلك حجتنا ... نرفع درجت ... ان ربك حكيم عليم
11_ بعض انسانوں كا انتخاب، درجات كى بلندى اور انہيں براہين عطا ہوناعلم الہى كى روشنى ميں پورى دقت كے ساتھ انجام پاتاہے_

259
و تلك حجتنا ... نرفع درجت ... ان ربك حكيم عليم
12_ كسى نظام كو چلانے اور اس كى تدبير كرنے كے ليے حكمت و علم دو لازمى شرائط ہيں_
و تلك حجتنا ... ان ربك حكيم عليم
لغت ميں "رب" كا معنى مدير اور مربى ہے_ آيت ميں ربّ كى علم و حكمت سے توصيف كرنا، خداكے علم و حكمت پر دلالت كرنے كے علاوہ، نظام كو چلانے اور اس كى تدبير كرنے كے ليے علم و حكمت دونوں كى ضرورت كى جانب ايك اشارہ بھى ہے_
13_ پيغمبر(ص) كا پروردگار حكيم (امور كو استحكام و استوارى بخشنے والا) اور عليم (وسيع علم والا) ہے_
ان ربّك حكيم و عليم

آنحضرت(ص) :
آنحضرت (ص) كے مقامات 8
ابراہيم(ع) :
ابراہيم(ع) اور مشركين 1، 2;ابراہيم (ع) كے دلائل كا مستحكم ہونا 2; ابراہيم(ع) كے دلائل كى خصوصيت 1; مقامات ابراہيم (ع) 3
احتجاج :
مشركين كے خلاف دليل لانا 1، 2
اسما و صفات :
حكيم 13; عليم 13
امور :
امور كا استحكام 9
انبيا :
انبيا(ع) كى حجتيں اور دليليں10; انبيا(ع) كے درجات كا بلند كيا جانا 10
انتخاب ہونا :
انتخاب كا منشا 11
برگزيدہ لوگ:
برگزيدہ افراد كى حجتيں و براہين 11;برگزيدہ افراد كے درجات كا بلند ہونا 11;
تعقل :
احتجاج ابراہيم (ع) ميں تعقل 2
توحيد :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

براہین توحید کے حامل افراد، 4، 7، 8، 9
حکمت :
حکمت کی اہمیت 12
خدا تعالی :
افعال خدا 10;حجج خدا 1، 4; حکمت خدا 10; علم خدا 10، 11; مشیت خدا، 5
ربوبیت :
ربوبیت میں حکمت 12; ربوبیت میں علم 12;شرائط

ربوبیت 12
رشد :
رشد کے علل و اسباب 5
علم :
علم کی اہمیت 12
مدیریت (نظام چلانا) :
شرائط مدیریت 12; مدیریت میں حکمت 12; مدیریت میں علم کی ضرورت 12
معنویات :
معنوی مقامات و مراتب 6;معنویات پر فائز ہونے کے عوامل 5
مقربین : 3، 4، 7، 8، 9

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ كُلاًّ هَدَيْنَا وَنُوحاً هَدَيْنَا مِن قَبْلُ وَمِن ذُرِّيَّتِهِ دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَى وَهَارُونَ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ .84
اور ہم نے ابراہیم کو اسحاق و یعقوب دیئے اور سب کو ہدیات بھی دی اور اس کو پہلے نوح کو ہدایت دی اور پھر ابراہیم کی اولاد میں داؤد ، سلیمان ، ایوب ، یوسف ، موسی اور ہارون قرار دیئے اور ہم اسی طرح نیك عمل کرنے والوں کو جزا دیتے ہیں (84)
1_اسحاق(ع) اوریعقوب(ع) کا خداوندعالم کی جانب سے حضرت ابراہیم(ع) کو نعمت کے طور پر عطا ہونا _
و وھبنا لہ اسحق و یعقوب
2_ ابراہیم(ع) ،اسحاق(ع) اور یعقوب(ع) بلند مقام کے حامل اور خداوندعالم کی طرف سے، توحید اور اسکے دلائل کی خصوصی ہدایت سے بہرہ مندتھے_
و وھبنا لہ اسحق و یعقوب کلا ھدینا
خداوندعالم کی خصوصی ہدایت سے بہرہ مند ہونا، ان انبیائ(ع) کے بلند و بالا مرتبے کی حکایت کرتا ہے_
3_ نوح(ع) توحید کی جانب ہدایت پانے والے، اس کے براہین سے بہرہ مند اور بلند مرتبے کے حامل

(پیغمبر) تھے_
و نوحا ھدینا من قبل
4_ حضرت نوح(ع) ، حضرت ابراہیم(ع) سے پہلے گذرنے والے (نبیّ) تھے_
و نوحا ھدینا من قبل
5_ نیك و صالح فرزند، انسان کے لیے ایك امتیاز اور نعمت الہی ہے_
و وھبنا لہ اسحق و یعقوب
آیت کا لہجہ ابراہیم(ع) کے لیے نعمت بیان کررہاہے_ اس قسم کے بیان کا تقاضا یہ ہے کہ اس طرح کی نعمت ایك خصوصی امتیاز ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

6_ داؤد(ع) ، سلیمان(ع) ، ایوب(ع) ، یوسف(ع) ،موسی (ع) اور ھارون(ع) نسل ابراہیم(ع) میں سے خداوند عالم کے ہدایت یافتہ (انبیائ) ہیں_
و من ذریتہ داؤد و سلی من و ایوب و یوسف و موسی و ھرون
گذشتہ آیات کے سیاق سے کہ جو حضرت ابراہیم (ع) کے بارے میں تھیں یہ پتہ چلتا ہے کہ "ذریتہ" کی ضمیر حضرت ابراہیم(ع) کی جانب پلٹتی ہے_ اس صورت میں بعض نام جو کہ بعد والی آیات میں آئے ہیں (مثلاً الیاس(ع) و لوط(ع)) من باب تغلیب آپ(ع) کی ذریت میں شمار ہوتے ہیں_
7_ داؤد(ع) ، سلیمان(ع) ، ایوب(ع) ، یوسف(ع) ، موسي(ع) اور ہارون(ع) نسل نوح(ع) میں سے خداوند عالم کے ہدایت یافتہ (انبیا) تھے_
نوحا ... و من ذریتہ داود و سلی من و ایوب و یوسف و موسی و ھرون
دو نکات کی وجہ سے کہا جا سکتاہے کہ "نوحا" "ذریتہ"کی ضمیر کا مرجع ہے "نوحا" نزدیك ترین کلمہ ہے جو کہ ضمیر کا مرجع ہوسکتاہے اور جن لوگوں کا ان کی ذریت کے عنوان سے تذکرہ کیا گیاہے ان میں بعض ایسے افراد بھی ہیں جو ذریّت ابراہیم(ع) میں سے نہیں ہیں جیسے حضرت لوط(ع) اور حضرت الیاس(ع) _
8_ نوح(ع) ، ابراہیم (ع) ، اسحاق(ع) ، یعقوب(ع) ، داؤد(ع) ، سلیمان(ع) ، ایوب(ع) یوسف(ع) ، موسی (ع) اور ہارون(ع) نیکی کرنے والوں میں سے تھے_
و من ذریّتہ ... ؤ کذلك نجزی المحسنین
"کذلك" کا مشار الیہ ہدایت بھی ہوسکتاہے کہ جس کا استفادہ "ھدینا" سے ہوتاہے اور نیك و صالح ذریّت کی کثرت بھی ہوسکتی ہے کہ جو "وھبنا" اور"من ذریتہ"سے ماخوذ ہے_ مندرجہ بالا مفہوم پہلے احتمال کی بنا پر اخذ کیا گیا ہے_
9_ خداوندعالم ، نیکی کرنے والے افراد کو صالح اور ہدایت یافتہ ذرّیت جزا کے طور پر کثرت سے عطا کرتا ہے_
و وھبنا لہ اسحق و یعقوب ... و من ذریتہ داود و سلی من ... و کذلك نجزی المحسنین

10_ نسل ابراہیم(ع) میں انبیاء (ع) اور ہدایت یافتہ افراد کی کثرت، آپ(ع) کے نیك اعمال کی جزا ہے_
و من ذریتہ و کذلك نجزی المحسنین
11_ نسل نوح(ع) میں انبیاء (ع) کی کثرت، آپ(ع) کے نیکی کرنے والے افراد کے مقام پر فائز ہونے کی جزا ہے_
و نوحا ھدینا من قبل و من ذریتہ ...و کذلك نجزی المحسنین
12_ خاص ہدایت، نیکی کرنے والوں کے لیے خداوند عالم کی طرف سے (ایك قسم كي) جزا ہے_
کلا ھدینا ... و من ذریتہ ... و کذلك نجزی المحسنین
13_ نیکی کرنے والے گروہ میں شامل ہونے کی شرط ہے کہ توحید سے تمسك اور شرك کے خلاف جنگ کی جائے_
و کذلك نجزی المحسنین
واضح ہے کہ اس آیت میں نیکی کرنے والوں کا سب سے بڑا مصداق حضرت ابراہیم خلیل (ع) ہیں اور یہ فطری بات ہے کہ آپ(ع) کے اس وصف سے موصوف ہونے کے لیے، گذشتہ آیات کے ساتھ تناسب ہونا چاہیئے اور گذشتہ آیات میں توحید ابراہیم(ع) اور شرك کے خلاف آپ (ص) کے مقابلے و جد و جھد کا تذکرہ ہے_ اس لحاظ سے کہا جاسکتاہے کہ یہ خصوصیت، نیکی کرنے والوں کے گروہ میں شامل ہونے کی بنیادی شرط ہے_

ابراہیم (ع) :
ابراہیم کا محسنین میں سے ہونا 8، 10;ابراہیم (ع) کی ادلہ و براہین2; ابراہیم کی اولاد 1;ابراہیم کی توحید 2; ابراہیم کی جزا ء 10;ابراہیم کی نسل 6 ; ابراہیم کی نسل کی کثرت 1;ابراہیم کی ہدایت 2; ابراہیم کی ہدایت یافتہ نسل 10; ابراہیم کے فضائل 10; ابراہیم کیلئے خدا کی عطا کردہ نعمتیں 1; ابراہیم کے مقامات 2
اسحاق(ع) :
اسحاق(ع) کا محسنین میں سے ہونا 8; اسحاق(ع) کے براہین 2; توحید اسحاق 2; فضائل اسحاق(ع) 1; مقامات اسحاق(ع) 2;ہدایت اسحاق (ع) 2
انبیائ(ع) :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ابراہیم(ع) سے پہلے کے انبیا 4
انسان :
فضائل انسان 5
ایوب(ع) :
اجداد ایوب(ع) 6 7;ایوب(ع) کا محسنین میں سے ہونا 8; ہدایت ایوب(ع) 6، 7
توحید :
آثار توحید 13; براہین توحید کے حامل لوگ 2، 3;

توحید کی ہدایت 2، 3
خدا تعالی :
خدا کی جزا 9; خدا کی خاص ہدایت 2، 12; خدا کی طرف سے ہدایت 6، 7;خدا کی نعمتیں 5
داوؤد(ع) :
اجداد داؤد(ع) 6، 7; داؤد(ع) کا محسنین میں ہونا 8; ہدایت داؤد(ع) 6، 7
سلیمان(ع) :
اجداد سلیمان(ع) 6، 7; سلیمان(ع) کا محسنین میں سے ہونا 8; ہدایت سلیمان(ع) 6، 7
شرك :
شرك کے خلاف جنگ 13
فرزند (اولاد):
نیك و صالح اولاد کی قدر و قیمت 5
محسنین : 8
جزائ محسنین 9، 10، 11، 12; فضائل محسنین 13; مقامات محسنین 11، 13; ہدایت محسنین 12
موسی (ع) :
اجداد موسی (ع) 6، 7; موسی کا محسنین میں سے
ہونا 8; ہدایت موسی 6، 7
مہتدین : 3، 6، 7
نسل :
نیك نسل کا نعمت ہونا 9; نیك وصالح نسل کی کثرت کی اہمیت 9; نیك نسل کی ہدایت 9
نوح(ع) :
جزاء نوح 11، قصہ نوح(ع) 4; مقامات نوح 3، 11; نسل نوح(ع) 7; نسل نوح(ع) کا زیادہ ہونا 11; نوح(ع) کا احسان کرنے والوں میں ہونا 8،11; ہدایت نوح(ع) 3
ہارون(ع) :
اجداد ہارون(ع) 6، 7; ہارون(ع) کا محسنین میں سے ہونا 8; ہدایت ہارون(ع) 6، 7
یعقوب(ع) :
براہین یعقوب 2; توحید یعقوب(ع) 2; فضائل یعقوب 1 مقامات یعقوب 2; ہدایت یعقوب(ع) 2; یعقوب کا محسنین میں سے ہونا 8
یوسف(ع) :
اجداد یوسف(ع) 6، 7; ہدایت یوسف(ع) 6، 7; یوسف(ع) کا محسنین میں سے ہونا 8

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَى وَعِيسَى وَإِلْيَاسَ كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ .85

اور زكريا ، يحيى ، عيسى ، اور الياس كو بھى ركھا جو سب كے سب نيك كرداروں ميں تھے(85)
1_ زكريا(ع) يحيي(ع) اور الياس(ع) نسل ابراہيم(ع) ميں سے تھے_
و من ذريتہ ... و زكريا و يحيى و عيسى و الياس
2_ زكريا(ع) يحيى (ع) اور الياس(ع) حضرت نوح(ع) كے پوتوں ميں سے تھے_
و من ذريتہ ... و زكريا و يحيى و عيسى و الياس
3_ ابراہيم(ع) ، اسحاق(ع) ، يعقوب(ع) ، نوح(ع) ، داؤد(ع) ، سليمان(ع) ، ايوب(ع) ، يوسف(ع) ، موسى (ع) ، ہارون(ع) ، زكريا(ع) ، يحيى (ع) ،عيسي(ع) اور الياس(ع) سب صالحين ميں سے تھے_
و وھبنا ... كل من الصلحين
4_ زكريا(ع) ، يحى (ع) ،عيسى اور الياس(ع) خداوندعالم كى خاص ہدايت سے بہرہ مند تھے_
و كلا ہدينا ... و من ذريتہ ... و زكريا و
يحيى و عيسى و الياس
5_ بيٹى كى اولاد (نواسے) مرد كى نسل اور اولاد شمار ہوتى ہے_
و زكريا و يحيى و عيسى و الياس
اس ميں كوئي شك نہيں كہ حضرت عيسى اپنى ماں مريم (ع) كى جانب سے حضرت ابراہيم(ع) سے منسوب تھے_ چونكہ قرآن نے حضرت عيسى پر بھى ذريت كا اطلاق كيا ہے_ پس جد (دادا) كے ساتھ منسوب ہونے ميں بيٹى اور بيٹے كى اولاد (نواسوں اور پوتوں) ميں كوئي فرق نہيں_
6_ صالحين كے ليے خدا كى طرف سے جزا خاص ہدايت كى شكل ميں ہے_
كلا ہدينا ... كل من الصلحين
گذشتہ آيت ميں انبيا(ع) كيلئے خصوصى ہدايت كى بات ہورہى تھى اور يہ آيت انھيں صالحين كے زمرے ميں شمار كررہى ہے_ بنابراين مذكورہ

صفت كا "ہدايت خاص" كے حصول ميں خصوصى كردار ہونا چاہيئے_
7_ نيك و صالح نسل، خداوند عالم كى جانب سے نيكى كرنے والوں كى جزاء ہے_
و كذلك نجزى المحسنين ... كل من الصلحين

ابراہيم(ع) :
ابراہيم(ع) صالحين ميں سے تھے 3; نسل ابراہيم(ع) 1
اسحاق(ع) :
اسحاق(ع) كا صالحين ميں سے ہونا 3
الياس(ع) :
اجداد الياس(ع) 1، 2; الياس كا صالحين ميں سے ہونا 3; ہدايت الياس(ع) 4
ايوب(ع) :
ايوب(ع) كا صالحين ميں سے ہونا 3
خدا تعالى :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

7 خدا کی خاص ہدایت 4، 6; خدا کی طرف سے جزا 6
داؤد(ع) :
داؤد(ع) کا صالحین میں سے ہونا 3
زکریا(ع) :
زکریا(ع) کا صالحین میں سے ہونا 3; زکریا(ع) کے اجداد 1، 2 ;ہدایت زکریا(ع) 4
سلیمان(ع) :
سلیمان(ع) کا صالحین میں سے ہونا 3
صالحین : 2، 3
صالحین کی جزا 6; صالحین کے مقامات 6; ہدایت صالحین 6
عیسی (ع) :
عیسی (ع) کا صالحین میں سے ہونا 3; ہدایت عیسی (ع) 4
فرزند (اولاد) :
اولاد کے احکام 5; بیٹی کی اولاد 5
محسنین :
محسنین کی جزا7
موسی (ع) :
موسی کا صالحین میں سے ہونا 3
مھتدین (ہدایت یافتہ لوگ) : 4
نسل :
نيك نسل کا عطا ہونا 7;نيك و صالح نسل کی اہميت 3
نوح(ع) :
نسل نوح 2; نوح کا صالحین میں سے ہونا 3

ہارون(ع) :
ہارون کا صالحین میں سے ہونا 3
يحيي(ع) :
یحیی کا صالحین میں سے ہونا 3;یحیی کی ہدایت 4; یحیی کے اجداد 1، 2;
یعقوب(ع) :
یعقوب(ع) کا صالحین میں سے ہونا 3
یوسف(ع) :
یوسف(ع) کا صالحین میں سے ہونا 3

وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطاً وَكُلاًّ فضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ .86
اور اسماعیل ، ایسع ، یونس اور لوط بھی بنائے اور سب کو عالمیں سے افضل و بھتر بنایا (86)
1_ اسماعیل (ع) ، الیسع (ع) ، یونس (ع) اور لوط(ع) نسل نوح(ع) میں سے تھے_
و نوحاً ھدینا من قبل و من ذریتہ ... و اسمعیل و الیسع و یونس و لوطا
2_ اسماعیل، الیسع(ع) ، یونس(ع) اور لوط(ع) صالحین کے زمرے میں سے تھے اور خداوند عالم کی خاص ہدایت سے بہرہ مند تھے_
کلا ھدینا ... و من ذریتہ ... کل من الصلحین ... و اسمعیل والیسع و یونس و لوطا
3_ ابراہیم (ع) ، اسحاق(ع) ، یعقوب(ع) ، نوح(ع) ، داؤد(ع) ، سلیمان(ع) ، ایوب(ع) ، یوسف(ع) ، موسی (ع) ، اور

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہارون(ع) وہ پیغمبر تھے کہ جنہیں اپنے زمانے کے تمام لوگوں سے برتری حاصل تھي_
و وھبنا لہ اسحق و یعقوب ... و کلاّ فضلنا علی العلمین
انبیا(ع) میں سے ہر ایك کا تمام لوگوں پر برتری و فضیلت حاصل کرنا کہ جو کلمہ "العالمین" پر نظر پڑتے ہی ذہن میں آتا ہے، کا لازمہ یہ ہے کہ انبیا میں سے ہر ایك دوسرے پر فضیلت و برتری رکھتاہے_ لہذا "العالمین" کی عمومیت کو حقیقی نہیں کہہ سکتے بلکہ اسے عرفی عمومیت کہہ سکتے ہیں کہ جو ان سب انبیا کے ہم عصر معاشروں کی جانب اشارہہے_

267

4_ زکریا(ع) ، یحيي(ع) ، عیسی (ع) ، الیاس(ع) ، اسماعیل(ع) ، الیسع(ع) ، یونس(ع) اور لوط(ع) اپنے زمانے کے تمام لوگوں پر فضیلت و برتری پانے والے انبیاتھے_
و زکریا و یحی ... و کلا فضلنا علی العلمین
5_ سب انبیا(ع) تمام دنیا والوں پر برتری و فضیلت رکھتے ہیں_
و کلا فضلنا علی العلمین
6_ تمام دنیا والوں پر انبیا کی برتری و فضیلت، ان کے لئے خداوند کی طرف سے ایك نعمت و عطا ہے_
و کلا فضلنا علی العلمین
7_ تمام دنیا والوں پر انبیا(ع) کی فضیلت و برتری کا معیار، ان کا نیکوکار اور صالح ہوناہے_
نجزی المحسنین ... کل من الصلحین ... فضلنا علی العلمین
8_ نیکی اور احسان کو اپنا وتیرہ بنانا، بارگاہ خدا میں ارتقاء درجات کے اسباب فراہم کرتاہے_
نجزی المحسنین ... کل من الصلحین ... فضلنا علی العلمین
گذشتہ آیات میں، احسان و صلاح جیسی دو صفات کو انبیائ(ع) کی برتری و امتیاز کے عنوان سے ذکر کیا گیا ہے_ لہذا اس سے ظاہر ہوتاہے کہ یہ دو صفات معنوی و روحانی درجات و مقامات کے ارتقاء میں بنیادی کردار کی حامل ہیں_

ابراہیم(ع) :
فضائل ابراہیم(ع) 3
احسان :
احسان کے آثار 7، 8
اسحاق(ع) :
فضائل اسحاق(ع) 3
اسماعیل(ع) :
اجداد اسماعیل(ع) 1; اسماعیل(ع) کا صالحین میں سے ہونا 2; فضائل اسماعیل(ع) 4; ہدایت اسماعیل(ع) 2
اقدار :
قدروں کا معیار 7
الیاس(ع) :
فضائل الیاس(ع) 4
الیسع(ع) :
الیسع(ع) کا صالحین میں سے ہونا 2; الیسع(ع) کی ہدایت 2;الیسع(ع) کے اجداد 1; الیسع(ع) کے فضائل 4
انبیا(ع) :
انبیا پر خدا کی بخشش و عطا 6; انبیا کی برتری کے علل و اسباب 7; انبیا کی فضیلت 3، 4، 5، 6; فضائل انبیا 5(ص) ، 6، 7

268

ایوب(ع) :
فضائل ایوب(ع) 3

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

تقرب :
تقرب کے آثار 8
خدا تعالی :
خدا کی خاص ہدایت 2
داؤد(ع) :
فضائل داود(ع) 3
رشد :
رشد کے علل و اسباب 8
زکریا(ع) :
فضائل زکریا(ع) 4
سلیمان(ع) :
فضائل سلیمان(ع) 3
صالحین : 2
صلاح :
صلاح کے آثار 7، 8
عیسی (ع) :
فضائل عیسی (ع) 4
لوط(ع) :
لوط کا صالحین میں سے ہونا 2;لوط کے اجداد، 1;لوط (ع) کے فضا ل 4; ہدایت لوط(ع) 2
موسی :
فضائل موسی (ع) 3
نوح(ع) :
فضائل نوح(ع) 3; نسل نوح(ع) 1
ہارون(ع) :
فضائل ہارون(ع) 3
یحیی (ع) :
فضائل یحیی (ع) 4
یعقوب(ع) :
فضائل یعقوب(ع) 3
یوسف(ع) :
فضائل یوسف(ع) 3
یونس(ع) :
فضائل یونس(ع) 4; ہدایت یونس(ع) 2; یونس(ع) کا صالحین میں سے ہونا 2; یونس (ع) کے اجداد، 1

وَمِنْ آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ .87

اور پھر ان کے باپ دادا ، اورلد اور برادری میں سے اور خود انھیں بھی منتخب کیا اور سب کو سدھے راستہ کی ہدایت کردی (87)

1_ خداوندعالم نے گذشتہ انبیاء (ابراہیم (ع) ، اسحاق، یعقوب(ع)) کے بعض آباء و اجداد، اولادوں اور انکے بھائیوں کو چن لیا اور انہیں صراط مستقیم کی طرف ہدایت کي_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

و من ابائهم و ذريتهم و اخوانهم و اجتبينهم و هدينهم الى صراط مستقيم
2_ خداوند عالم نے گذشتہ انبيا(ابراہيم (ع) ، اسحق(ع) و غيرہ) كے بعض آباء و اجداد، اولادوں اور انكے بھائيوں كو اپنے زمانے كے تمام لوگوں پر فضيلت و برترى عطا كي_
كلا فضلنا على العلمين ... و من ابائهم و ذريتهم و اخوانهم
3_ انبيا الھى آپس ميں نسبى روابط ركھتے تھے_
و من ابائهم و ذرى تهم و اخوانهم
گذشتہ آيات ميں كچھ انبياء كے نام صراحت كے
ساتھ بيان كرنے اور بعض دوسرے انبياء كا اجمالي
تذكرہ "آبائ" "ذريّات" اور "اخوان" كے عنوان كے تحت كرنے سے ظاہر ہوتاہے كہ تمام انبياء كو شمار كرنے كى پورى كوشش كى گئي ہے_ بنابراين مذكورہ افراد ميں انبياء كے حصر سے جو ايك دوسرے كے عزيز و اقارب ہيں مندرجہ بالا مفہوم اخذ ہوتاہے_
4_ انبيا(ع) خدا كے برگزيدہ اور صراط مستقيم كى جانب ہدايت يافتہ افراد ہيں_
و اجتبينهم و هدينهم الى صراط مستقيم
5_ انبيا كا انتخاب اور ہدايت خداوند عالم كى جانب سے ہے_
و اجتبينهم و هدينهم الى صراط مستقيم
6_ راہ ہدايت ميں، بلند ترين مرتبہ، صراط مستقيم ہے_
و هدينهم الى صراط مستقيم

ابراہيم(ع) :
ابراہيم كے عزير و اقارب 1، 2
اسحاق(ع) :
اسحق(ع) كے عزير و اقارب 1، 2
انبيا:
انبياء كا انتخاب 5;انبياء كا برگزيدہ ہونا4;انبياء كى برگزيدہ اولاد 1،2;انبياء كى ہدايت 5; انبياء كے با فضيلت عزيز و اقارب2; انبياء كے برگزيدہ آباء 1،2; انبياء كے برگزيدہ بھائي 1;انبياء كے برگزيدہ عزيز و اقارب 1; انبياء كے عزيز و اقارب 3
انبياء كے عزيزوں كى ہدايت 1;انبياء كے مقامات 4
برگزيدہ لوگ :4
برگزيدہ لوگوں كى ہدايت 1
صراط مستقيم :
صراط مستقيم كى اہميت 6
مهتدين (ہدايت يافتہ افراد) : 1، 4
ہدايت :
صراط مستقيم كى ہدايت 1، 4;مراتب ہدايت 6
يعقوب(ع) :
يعقوب(ع) كے عزير و اقارب 1

ذَلِكَ هُدَى اللّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَلَوْ أَشْرَكُواْ لَحَبِطَ عَنْهُم مَّا كَانُواْ يَعْمَلُونَ .88
يہى خدا كى ہدايت ہے جسے جى بندے كو چاہتا ہے عطا كرديتا ہے اور اگر يہ لوگ شرك اختيار كر ليتے تو ان كے بھى سارے اعمال برباد ہو جاتے (88)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

1_ صراط مستقيم تك رسائي حاصل كرنا ہى خداوند عالم كى خاص ہدايت ہے_
و ہدينهم الى صراط مستقيم، ذلك ہدى الله
2_ صراط مستقيم، با عظمت اور عالى رتبہ ہے_
و ہدينهم الى صراط مستقيم ذلك ہدى الله
3_ صراط مستقيم تك رسائي حاصل كرنا، مشيّت الہى سے

271

مشروط ہے_
ذلك ہدى الله يهدى بہ من يشاء من عباده
4_ خدا اپنے بندوں ميں سے صراط مستقيم طے كرنے والوں كو چن ليتاہے_
ذلك ہدى الله يهدى بہ من يشاء من عباده
5_ بارگاہ خدا ميں عبوديت اختيار كرنا، صراط مستقيم پر چلنے كى شرط اور مقدمہ ہے_
ذلك ہدى الله يهدى بہ من يشاء من عباده
6_ انبيا الہى اور صراط مستقيم پر چلنے والے افراد بھى اگر شرك كريں تو ان كے اعمال ضائع ہوجاتے ہيں_
ذلك ہدى الله يهدي ... و لو اشركوا لحبط عنهم ما كانوا يعملون
7_ خداوند عالم كے بارے ميں شرك كرنا، انسان كے اعمال كى تباہى كا موجب بنتاہے_
و لو اشركوا لحبط عنهم ما كانوا يعملون
8_ انبيائے الہى كبھى بھى شرك ميں مبتلا نہيں ہوئے_
و لو اشركوا لحبط عنهم ما كانوا يعملون
حرف شرط "لو" غالباً ان موارد ميں استعمال ہوتاہے كہ جہاں اس كى شرط ايك ممتنع (ونامكن) بات ہو_ لہذا آيت شريفہ ميں "شرك" كو انبيا كے بارے ميں ايك ناممكن امر فرض كيا گيا ہے_
9_ توحيد، انسان كے نيك اعمال كا اچھا نتيجہ اور ثمرہ آور ہونے كى بنيادى شرط اور مقدمہ ہے_
و لو اشركوا لحبط عنهم ما كانوا يعملون
10_ عمل كے ساتھ شرك كى آميزش كى صورت مينعمل كى قدر و قيمت اور اس كا تسلسل اسے تباہى سے نہيں بچا سكتا_
ذلك ہدى الله يهدي ... و لو اشركوا لحبط عنهم ما كانوا يعملون
"اشركوا" كے فاعل، انبيا الہي(ع) اور صراط مستقيم كى جانب ہدايت پانے والے افراد ہيں_ اس نكتہ كى جانب توجہ اور اسى طرح "كانوا يعملون" كا مفاد كہ جو ماضى استمرارى ہے_ يہ دونوں باتيں، مندرجہ بالا مفہوم ميں بيان كيے گئے دو نكات (يعنى عمل كى "قدر و قيمت" اور "دوام") پر گواہ ہيں_

انبيا(ع) :
انبيا اور شرك 8; انبيا كو تنبيہ 6;تنزيہ انبيا 8; توحيد انبيا 8
برگزيدہ لوگ : 4
توحيد :
توحيد كے آثار 9
خدا تعالى :
افعال خدا 4; خدا كى خاص ہدايت 1;مشيت خدا 3

272

رشد :
عوامل رشد 5
شرك :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

شرك كے آثار 6، 7، 10
صراط مستقيم :
صراط مستقيم كى قدر و منزلت 2
عبوديت :
عبوديت كے آثار 5
عمل :
عمل كے حبط ہونے كے علل و اسباب 6، 7; عمل كے ضائع ہونے كے موانع 10;عمل كے نتيجہ بخش ہونے كے علل و اسباب 9; مسلسل عمل كى اہميت10
مہتدين (ہدايت يافتہ افراد) :4
مہتدين كو خبردار كرنا 6
ہدايت :
صراط مستقيم كى طرف ہدايت 1، 3، 4، 5;اسباب ہدايت 5; شرائط ہدايت 5; عوامل ہدايت 3

أُوْلَـئِكَ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ فَإِن يَكْفُرْ بِهَا هَـؤُلاء فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْماً لَّيْسُواْ بِهَا بِكَافِرِينَ .89
يہى وہ افراد ہيں جنھيں ہم نے كتاب، حكومت اور نبوت عطا كى ہے _ اب اگر يہ لوگ ان باتوں كا بھى انكا كرتے ہيں تو ہم نے ان باتوں كا ذمہ دار ايك ايسى قوم بنايا ہے جو انكار كرنے والى نہيں ہے(89)
1_ انبيا كا سلسلہ، بارگاہ خدا ميں، بلند و بالا منزلت كا حامل ہے_
اولئك الذين ء اتينهم الكتب
2_ نوح(ع) ، ابراہيم (ع) ، اسحاق(ع) ، يعقوب(ع) ، داؤد (ع) ، يوسف (ع) ،
موسى اور ہارون(ع) ، آسمانى تعليمات (كتاب) سے بہرہ مندنيز مقام نبوت اور منصب قضاوت كے حامل تھے_
اولئك الذين اتينهم الكتب والحكم و النبوة
"اولئك" گذشتہ آيات ميں مذكورہ انبيا كى

جانب اشارہ ہے_
3_ زكريا(ع) ، يحيى (ع) ، عيسى (ع) ، الياس(ع) ، اسماعيل(ع) ، اليسع(ع) ، يونس (ع) ، اور لوط(ع) آسمانى تعليمات (كتاب) سے بہرہ مند نيز منصب قضاوت اور مقام نبوت كے حامل تھے_
اولئك الذين اتينهم الكتب والحكم والنبوة
4_ گذشتہ انبيا (ابراہيم (ع) ، اسحاق(ع)) كے بعض اجداد، اولاد اور بھائي آسمانى تعليمات (كتاب) سے بہرہ مند نيز منصب قضاوت اور مقام نبوت كے حامل تھے_
و من ابائهم و ذريتهم او اخوانهم ... اولئك الذين اتينهم الكتب والحكم و النبوّ ة
5_ خدا انبيا(ع) كو كتاب نيز منصب قضاوت اور نبوت عطا كرنے والا ہے_
اولئك الذين اتينهم الكتب والحكم والنبوة
6_ انبيا كرام(ع) كو لوگوں كے درميان حكومت اور قضاوت كرنے كا حق حاصل ہے_
اولئك الذين اتينهم الكتب والحكم و النبوة
كلمہ "حكم" كے ليے ذكر كئے گئے معانى ميں سے ايك قضاوت اور دوسرا حكومت ہے اور جاننا چاہيئے كہ يہ دو نوں معانى ايك دوسرے كے طول ميں اور آپس ميں متقارب ہيں_
7_ نيكى كرنا اور صراط مستقيم پر چلنا_ انبيا(ع) كے انتخاب كا معيار ہے_
كذلك نجزى المحسنين ... كل من الصلحين ... هدينهم الى صراط مستقيم ... اتينهم الكتب
8_ حضرت محمد(ص) ، خداوند عالم كى جانب سے حامل كتاب نيز، مقام حكم و قضاوت اور (منصب) نبوت كے حامل ہيں_
اولئك الذين اينهم الكتب والحكم والنبوة فان يكفر بها هولائ
اگر چہ اس آيت ميں حضرت محمد(ص) كا نام صراحت سے نہيں آيا_ليكن گذشتہ انبياء كو ياد كرنا، اور انكے مقامات كى

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جانب اشارہ کرنا، اسی طرح مکہ کے لوگوں کے کفر کی بات ، اپنی تمام تر لطافت کے ساتھ اس جانب اشارہ ہے کہ خداوند عالم نے وہی مقامات (و منصب) حضرت محمد(ع) کو بھی عطا فرمائے ہیں_
9_ مشرکین مکہ، پیغمبر اکرم(ص) اور گذشتہ انبیائ(ع) کا انکار کرتے تھے_
اولئك الذين اتینھم ... فان یکفر بھا ھؤلائ
"ھولائ" مشرکین مکہ کی جانب اشارہ ہے_
10_ رسالت پیغمبر(ص) کی حقانیت کا انکار کرنا، تمام انبیائ(ع) اور آسمانی کتابوں سے کفر کرنا ہے_
فان یکفر بھا ھؤلاء فقد وکلنا
"ھولائ" کفار مکہ کی جانب اشارہ ہے_ البتہ اس بات کے پیش نظرکہ ان آیات میں ان لوگوں

کا ایسا قول نقل نہیں ہوا کہ جو گذشتہ انبیاء سے انکار و کفر پر دلالت کرتاہو_
یہ ظاہر ہے کہ گذشتہ انبیا سے ان کا کفر، پیغمبر اسلام(ص) سے انکار و کفر کے تابع ہے_ چونکہ تمام انبیا(ع) ،اسلام و قرآن اور پیغمبر(ص) کے تصدیق شدہ ہیں لہذا پیغمبر(ص) کے بارے میں کفر و انکار سب انبیا(ع) سے کفر و انکار ہے_
11_ مشرکین مکہ کے کفر کے باوجود، ثابت قدم اور پائیدار مؤمنین کے ظاہر ہونے کی بشارت دیکر خداوندعالم کا پیغمبر اکرم(ع) کو تسلی و تشفی دینا_
فان یکفر بھا ھؤلاء فقدو کلنا بھا قوما لیسوا بھا بکفرین
12_ خداوندعالم ، ہر زمانے میں بعض لوگوں کو، انبیائ(ع) کے مقاصداور اہداف کی حمایت کے لیے مامور کرتاہے_
فان یکفر بھا ھؤلاء فقد و کلنا بھا قوما لیسوا بھا بکفرین
13_ دین خدا کی حمایت اور حفاظت کرنے والے، خدا کے نزدیك بلند مقام و مرتبے کے حامل ہیں_
فان یکفر بھا ھؤلاء فقد و کلنا بھا قوما لیسوا بھا بکفرین
"قوماً" کا نکرہ ہونا، اکرام و بزرگواری پردلالت کرتاہے_ اس کے علاوہ اس قوم کی "وکلنا" اور اس کے بعد کے جملات کے ذریعے توصیف بھی مدح و ستائشے سے خالی نہیں_
14_ ہر زمانے میں بعض لوگ، کسی بھی صورت میں تعلیمات انبیائ(ع) سے منہ موڑنے اور ان سے کفر اختیار کرنے پرتیار نہیں ہوتے_
فقد وکلنا بھا قوما لیسوا بھا بکفرین

آنحضرت(ص) :
آنحضرت پر اللہ کی نعمتیں8;آنحضرت(ص) کو بشارت11 ; آنحضرت(ص) کو تسلی 11 ; آنحضرت(ص) کی تکذیب 10 ; آنحضرت (ص) کی قضاوت 8 ; آنحضرت(ص) کی کتاب 8 ;آنحضرت کی نبوت 8 ; آنحضرت (ص) کے مقامات 8
ابراہیم (ع) :
قضاوت ابراہیم 2; مقامات ابراہیم(ع) 2; نبوت ابراہیم(ع)
احسان :
احسان کے آثار 7
اسحاق(ع) :
قضاوت اسحق(ع) 2; مقامات اسحاق(ع) 2; نبوت اسحاق(ع)
اسماعیل (ع) :
قضاوت اسماعیل(ع) 3; مقامات اسماعیل(ع) 3; نبوت اسماعیل(ع) 3
الیاس(ع) :
قضاوت الیاس(ع) 3;مقامات الیاس(ع) 3; نبوت الیاس(ع) 3

الیسع(ع) :
ایسع(ع) کی قضاوت 3; ایسع(ع) کی نبوت 3;ایسع(ع) کے مقامات 3

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

انبیا(ع) :
انبیاء پر ایمان لانے والے مؤمنین 14;انبیاء پر خدا کی نعمتیں 5; انبیاء کی اولاد کی قضاوت 4 ; انبیاء کی اولاد کے مقامات 4 ; انبیاء کی حکومت 6 ; انبیاء کی ذمہ داری کی حدود 6 ;انبیاء کی کتاب 8 ;انبیاء کی نبوت 5; انبیاء کے آبائو اجداد کی قضاوت 4 ; انبیاء کے آباؤ اجداد کی نبوت 4; انبیاء کے آباء و اجداد کے مقامات 5 ;انبیاء کے اختیارات 6;انبیاء کے بھا یوں کی قضاوت 4; انبیاء کے بھائیوں کی نبوت 3; انبیاء کے بھائیوں کے مقامات 4; انبیاء کے عزیز و اقارب کی قضاوت 4; انبیاء کے عزیز و اقارب کی نبوت 4; انبیا ء کے عزیز و اقارب کے مقامات 4; انبیاء کے فیصلے 5،6;انبیاء کے مقاصد و اہداف کے محافظ 12; انبیاء کے منتخب ہونے کا معیار 7
خدا تعالی :
افعال خدا 12; بشارت خدا 11
داؤد(ع) :
قضاوت داؤد(ع) 2; مقامات داؤد 2; نبوت داؤد 2
دین :
دین کی حفاظت 12، 13; محافظین دین کے مقامات 13
زکریا(ع) :
قضاوت زکریا(ع) 3; مقامات زکریا(ع) 3; نبوت زکریا(ع) 3
صلاح :
آثار صلاح 7
عیسی (ع) :
قضاوت عیسی 3; مقامات عیسی 3; نبوت عیسی 3
قضاوت :
مقام قضاوت 5
کفر :
آنحضرت(ص) سے کفر 9; انبیا سے کفر 9، 10; کتب آسمانی سے کفر 10; کفر کے مواقع 10; کفر کے موجبات 10
لوط(ع) :
قضاوت لوط(ع) 3; مقامات لوط(ع) 3; نبوت لوط(ع) 3
مشرکین مکہ :
مشرکین مکہ کا کفر 9، 11
مقربین : 1
موسی (ع) :
قضاوت موسی (ع) 2; مقامات موسی (ع) 2; نبوت موسی (ع) 2
مؤمنین :
مؤمنین تاریخ کی نظر میں 14
نبوت :
مقام نبوت 5
نوح(ع) :

قضاوت نوح(ع) 2; مقامات نوح(ع) 2; نبوت نوح(ع) 2
ہارون(ع) :
قضاوت ہارون(ع) 2; مقامات ہارون(ع) 2; نبوت ہارون(ع) 2
ہدایت :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

صراط مستقيم كى جانب ہدايت 7
يحيى (ع) :
قضاوت يحيى (ع) 3; مقامات يحيى (ع) 3; نبوت يحيى (ع) 3
يعقوب(ع) :
قضاوت يعقوب(ع) 2; مقامات يعقوب(ع) 2; نبوت يعقوب(ع) 2
(ع) يوسف:
قضاوت يوسف(ع) 2; مقامات يوسف(ع) 2;نبوت يوسف(ع) 2
يونس(ع) :
قضاوت يونس(ع) 3; مقامات يونس (ع) 3; نبوت يونس (ع) 3

أُوْلَـئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ قُل لاَّ أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً إِنْ هُوَ إِلاَّ ذِكْرَى لِلْعَالَمِينَ .90

يہى وہ لوگ ہيں جنھيں اللہ نے ہدايت دى ہے لہذا آپ بھى اسى ہدايت كے راستہ پر چليں اور كہہ ديجئے كہ ہم تم سے اس كار تبليغ و ہدايت كا كوئي اجر نہيں چاہتے ہيں يہ قرآن تو عالمين كى ياد دہانى كا ذريعہ ہے (90)
1 _ انبياء اللہ تعالى كى طرف سے ہدايت يافتہ ہيں_
اولئك الذين ہدى اللہ
2_ گذشتہ انبيا(ع) كى تعليمات و راہنمائي كى اقتدا كرنا پيغمبر(ص) كا فريضہ ہے_
اولئك الذين ہدى اللہ فبہدى ھم اقتدہ
3_ طول تاريخ ميں تمام انبياء الہى مشتركہ اصول و اہداف اور اقدار كے حامل تھے_
اولئك الذين ہدى اللہ فبہدى ھم اقتدہ
گذشتہ انبيا كى اقتدا كرنے پر پيغمبر(ص) كى ذمہ دارى سے ظاہر ہوتاہے كہ ان سب انبيا كے اركان دعوت اور اصول ايك تھے_ چونكہ چند متضاد

راہنماؤں كى اقتدا ممكن نہيں ہے_
4_ گذشتہ انبياكى تعليمات كو جاننے اور سب لوگوں كے ليے ان كى اقتدا كرنا ضرورى ہونا_
اولئك الذين ہدى اللہ فبہدھم اقتدہ
5_ ہدايت يافتہ افراد كى پيروى كرنا ضرورى ہے_
اولئك الذين ہدى اللہ فبہدھم اقتدہ
6_ جن لوگوں كى ہدايت خداوند عالم نے كى ہو انہى كى پيروى كى جانى چاہيئے_
اولئك الذين ہدى اللہ فبہدہم اقتدہ
انبيائے سلف كى جملہ "ہدى اللہ " سے توصيف، انكى اقتداء كا فرمان دينے كے ليے ايك تمہيد ہے_ لہذا خداوند عالم نے اتباع اور پيروى كا معيار واضح طور پر بيان كرديا ہے اور وہ معيار خداوند عالم كى جانب سے ہدايت يافتہ ہونا ہے_
7_ گذشتہ آسمانى اديان و مذاہب كے شرعى احكام، اخلاقى تعليمات اور عقائد حجت اور قابل عمل ہيں_
اولئك الذين ہدى اللہ فبہدى ھم اقتدہ
گذشتہ انبيا كى ہدايات اور تعليمات انكى دعوت كے تمام مطالب پر مشتمل ہيں_ خصوصاً گذشتہ آيت ميں انبياالہى كى

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

خصوصیات کی جانب اشارہ کیا گیا ہے یعنی وہ کتاب ، حکم اور نبوت کے حامل تھے_
8_ پیغمبر(ص) کا فریضہ ہے کہ وہ لوگوں میں، تبلیغ رسالت اور اپنی ذمہ داری کے انجام دینے پر کسی قسم کی اجرت طلب نہ کرنے کا اعلان کریں_
قل لا اسئلکم علیہ اجرا
9_ دینی مبلغین کو لوگوں کی طرف سے کسی قسم کی اجر ت پر نظریں نہیں رکھنی چاہیے اور نہ ہی اس کے انتظار میں رہنا چاہیئے_
قل لا اسئلکم علیہ اجرا
10_ دین کی تبلیغ کے مد مقابل میں لوگوں سے اجر ت کی امید رکھنا دینی اہداف کی تکمیل کے راستے میں اہم ترین رکاوٹ ہے_
قل لا اسئلکم علیہ اجرا
11_ انبیاء اکرام(ع) تبلیغ اور اپنی ذمہ داری کو انجام دینے کے حوالے سے لوگوں سے کسی قسم کی اجرت طلب نہیں کرتے تھے_
اولئك الذین ھدی اللہ فبھدی ھم اقتداہ قل لا اسئلکم علیہ اجرا
جملہ "قل لا اسئلکم" کہ جو گذشتہ انبیاء کی ہدایت کی اقتدا کرنے کے امر کے بعد بغیر کسی وقفے کے بیان ہوا ہے، اس نکتہ کی جانب اشارہ کررہاہے کہ اس جملے کا مفاد گذشتہ انبیا کی ہدایات میں سے برجستہ ترین ہدایت ہے_
12_ سابقہ انبیا(ع) کو خداوند عالم کی ہدایات میں سے ایك ، تبلیغ دین اور ابلاغ رسالت کے مقابلے میں لوگوں سے اجر ت طلب نہ کرنا ہے_

فبھدھم اقتدہ قل لا اسئلکم علیہ اجرا
13_ تبلیغ دین کی روش کے حوالے سے انبیا الھی کی سنن اور طور طریقوں کا اتباع کرنا ضروری ہے_
فبھد ھم اقتدہ قل لا اسئلکم علیہ اجرا
14_ الہی پیام کے ابلاغ کرنے سے پیغمبر(ص) کا مقصد، دنیا والوں کو نصیحت کرنا ہے_
ان ھو الا ذکری للعلمین
"ھو" کی ضمیر کا مرجع، جملہ "قل لا اسئلکم علیہ اجرا" کے قرینے سے ابلاغ رسالت ہے_
15_ قرآن، دنیا والوں کے لیے ایك نصیحت ہے_
ان ھو الا ذکری للعالمین
16_ انبیاء (ع) اور آسمانی کتب کی راہنمائي انسان کو نصیحت کرنے اور اس کی فطرت کو بیدار کرنے سے متعلق ہے_
ان ھو الا ذکری للعلمین
"ذکر" کا معنی یاد آوری ہے، عام طور پر یہ لفظ وہاں استعمال ہوتاہے کہ جہاں مورد نظر موضوع کے بارے میں پہلے سے آگاہی حاصل ہو لیکن بھول گیا ہو_ بنابراین، انبیاء (ع) کی ہدایات، فطری تعلیمات کی یاد دہانی ہے_
17_ پیغمبر(ص) کی رسالت و نبوت تمام دنیا والوں کے لیے ہے_
ان ھو الا ذکری للعالمین

آسمانی کتب:
آسمانی کتابوں کا کردار 16; آسمانی کتابوں کا ہدایت کرنا 16
آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کا انبیاء کی اتباع کرنا 2; آنحضرت(ص) کی تبلیغ کا بدون اجرت ہونا 8; آنحضرت(ص) کی تبلیغ کی اجرت 8; آنحضرت(ص) کی تبلیغ کے اہداف 4; آنحضرت (ص) کی ذمہ داری 2،8; آنحضرت(ص) کی رسالت کا عالمیگر ہونا 14; آنحضرت(ص) کی رسالت کی حدود 17
ادیان :
تعلیمات ادیان پر عمل 7;تعلیمات ادیان کی حجیت 7

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اطاعت :

انبیا(ع) کی اطاعت کرنے کی اہمیت 4، 13; شرائط اطاعت 6

انبیاء :

انبیاکا آپس میں ہم آہنگ ہونا 3;انبیاء کا کردار 16; ; انبیاء کا ہدایت کرنا 16;انبیا (ع) کو نمونہ عمل بنانا

279

13; انبیا(ع) کی تعلیمات کو پہچاننے کی اہمیت 4; تبلیغ انبیا(ع) 11; تبلیغ انبیا(ع) کا طریقہ 13; ہدایت انبیاء 1، 12

تبلیغ :

اجرت تبلیغ 9، 10، 11، 12;تبلیغ کی آفات کی شناخت 10; تبلیغ میں مؤثر عوامل 10

تذکر :

تذکر و نصیحت کی اہمیت 14، 15، 16

خدا تعالی :

ہدایت خدا 1، 6، 12

دین :

تبلیغ دین 12

فطرت :

بیداری فطرت کے عوامل 16

قرآن :

قرآن کا عالمگیر ہونا 15; قرآن کا کردار 15

مبلغین :

مبلغین کی ذمہ داري9

ہدایت یافتہ لوگ1:

ہدایت یافتہ لوگ کی اطاعت 5، 6

280

وَمَا قَدَرُواْ اللّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُواْ مَا أَنزَلَ اللّهُ عَلَى بَشَرٍ مِّن شَيْءٍ قُلْ مَنْ أَنزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاء بِهِ مُوسَى نُوراً وَهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيراً وَعُلِّمْتُم مَّا لَمْ تَعْلَمُواْ أَنتُمْ وَلاَ آبَاؤُكُمْ قُلِ اللّهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ .91

اور ان لوگوں نے واقعی خدا کی قدر نہیں کی جب کہ یہ کہہ دیا کہ اللہ نے کسی بشر کچھ نہیں نازل کیا ہے تو ان سے پوچھئےکہ یہ کتاب جو موسی لے کر آئے تھے جونور اور لوگونکے لئے ہدایت تھی اور جسے تم نے چند کاغذات بنادیا ہے اور کچھ حصّہ ظاہر کیا اور کچھ چھپا دیا حالانکہ اس کے ذریعہ تمھیں وہ سب بتادیا گیا تھا جو تمھارے باپ دادا کو بھی نہیں معلوم تھا یہ سب کس نے نازل کیا ہے اب آپ کہہ دیجئے کہ وہ وہی اللہ ہے اور پھر انہیں چھوڑ دیجئے یہ اپنی بکواس میں کھیلتے پھریں (91)

1_ جو لوگ بشر پر نزول وحی اور اسکے رسالت و نبوت حاصل کرنے کا انکار کرتے ہیں وہ خدا کو اس طرح نہیں پہنچانتے جس طرح پہنچاننے کا حق ہے_

و ما قدرو اللہ حق قدرہ اذ قالوا ما انزل اللہ علی بشر

2_ وحی اور انسان کے مقام رسالت پر فائز ہونے کے انکار کا سبب خداوند عالم کے بارے میں معرفت انسان کی کمی ہے_

و ما قدروا اللہ حق قدرہ اذ قالوا ما انزل اللہ علی بشر

281

3_ ہر فرد کے بنیادی عقائد کی صحت خداوند کے بار ے میں اسکی معرفت اور فکری سطح کے ساتھ گہرا ربط رکھتی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہے_
و ما قدروا اللہ حق قدرہ اذ قالوا ما انزل اللہ علی بشر من شیئ
چونکہ آیت میں انکار رسالت کا سبب معرفت خدا کی کمی بتایا گیا ہے اور پھر اس عقیدے اور دوسرے عقائد میں کوئي اصولی فرق نہیں ہے، بنابرایں تما م عقائد میں اسی قسم کا رابطہ موجود ہے_
4_ یہودی پیغمبر(ص) کی رسالت کا انکار کرنے کی وجہ سے، انسان پر ہر قسم کی وحی کے منکر ہوگئے ہیں_
اذ قالوا ما انزل اللہ علی بشر من شیئ
5_ صدر اسلام کے یہودي، دعوت پیغمبر(ص) کے مقابلے میں غیر منطقی اور ہٹ دھرمی پر مبنی موقف رکھتے تھے_
اذ قالوا ما انزل اللہ علی بشر من شیئ
اس آیت کے بعد والے جملات قرینہ ہیں کہ یہ آیت یہودیوں کے بارے میں نازل ہوئي ہے اگر چہ یہود، بظاہر نبوت موسی کے معتقد تھے اور دوسرے انبیائے الہی پر بھی اعتقاد رکھتے تھے_ لہذا بشر کے کسی بھی فرد پر نزول وحی سے انکارفقط بغض و دشمني، کی بناپر ہی ہوسکتاہے_
6_ عصر پیغمبر(ص) کے یہودیوں کا بشر پر وحی نازل نہ ہونے کا دعوی ، نبوت موسی (ع) اور آپ(ع) پر وحی کے نزول کے بارے میں یہودی عقائد سے متناقض ہے_
اذ قالوا ما انزل اللہ علی بشر من شيء قل من انزل الکتب الذی جاء بہ موسی
7_ موسی (ع) خداوندعالم کی جانب سے نازل شدہ کتاب (تورات) کے حامل تھے_
قل من انزل الکتب الذی جاء بہ موسی
8_ لوگوں کے (مختلف) طبقات کی ہدایات کرنا، انکے لیے (علم کي) روشنی پھیلانا اور (حقائق کي) وضاحت کرنا، تورات کی خصوصیات میں سے ہے_
الکتب الذی جاء بہ موسی نورا و ہدی للناس
"نور" کی اہم ترین خصوصیات میں سے ایك روشنی ہے اور دوسرا اپنے پر اردگرد میں موجود چیزوں کو روشن کرنا ہے_ تورات کی ان صفات کے ساتھ توصیف ظاہر کرتی ہے کہ یہ دونوں خصوصیات اس آسمانی کتاب میں موجود ہیں_
9_ کتاب ہدایت کی لازمی خصوصیت روشنی اور روشنی پھیلانا ہے_
الکتب الذی جاء بہ موسی نورا و ہدی للناس
10_ تورات زمانہ بعثت میں، مکتوب اوراق کی صورت میں موجود تھي_
الکتب الذی جاء بہ موسی نورا و ہدی للناس تجعلونہ قراطیس
"قراطیس" جمع "قرطاس" ہے جس کا معنی وہ

282

چیز ہے کہ جس پر لکھا جائے_ خواہ وہ چیز کاغذ کی جنس سے ہو یا چمڑے، ہڈی یا دوسری چیزوں سے ہو_
11_ یہودی علما تورات کے بعض حقائق لوگوں کے لیے بیان کرتے تھے جبکہ بہت سے حقائق لوگوں چھپالیتے تھے _
تجعلونہ قراطیس تبدونہا و تخفون کثیرا
12_ یہودی علماء اپنی آسمانی کتاب (تورات) کے حقائق تك لوگوں کی دسترس اور رسائي کی راہ میں رکاوٹ بنتے تھے_
ہدی للناس تجعلونہ قراطیس تبدونہا و تخفون کثیرا
13_ تورات ایسے حقائق پر مشتمل تھی کہ جنکا بیان کرنا یہودی علماکے مفادکے خلاف تھا_
تجعلونہ قراطیس تبدونہا و تخفون کثیرا
14_ آسمانی کتابوں کے تمام حقائق اور معارف کو ہر قسم کے ذاتی مفاد سے ہٹ کر، لوگوں کے لیے بیان کرنا چاہیئے_
تجعلونہ قراطیس تبدونہا و تخفون کثیرا
تورات کے حقائق کے بارے میں اپنی مرضی کے مطابق عمل کرنے پر علمائے یہود کی مذمت، تمام آسمانی کتابوں کے علماء کے لیے تنبیہ ہے کہ ان (مقدس کتابوں) کی تفسیر و توضیح میں اپنے شخصی ذاتی مفادات کو نظر میں نہیں رکھنا چاہیئے_ بلکہ ان تمام حقائق سے لوگوں کو آگاہ کرنا چاہیئے جو ان کتابوں میں ذکر ہوئے ہیں_
15_ آسمانی کتابوں کے حقائق و معارف کا چھپانا ایك ناپسندیدہ اور قابل مذمت فعل ہے_
تجعلونہ قراطیس تبدونہا و تخفون کثیرا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

16_ علمائے یہود نے تورات کے بہت سے معارف و حقائق پنہان رکھ کر اس کی تحریف کی ہے_
تجعلونہ قراطیس تبدونہا و تخفون کثیرا
تورات کی بہت سی تحریروں کا لوگوں کی نظر سے چھپانے کا قدرتی نتیجہ یہ تھا کہ اس کے بہت سے حصے لوگ فراموش کر بیٹھے جس کے نتیجے میں یہ آسمانی کتاب ناقص اور ادھوری شکل میں لوگوں کے سامنے پیش کی گئي اور یہی ایك قسم کی تحریف کہلاتی ہے_
17_ تورات کے نزول کے ساتھ یہودیوں کو نئے معارف و حقائق حاصل ہوئے_
و علمتم ما لم تعلموا انتم ولا اباؤکم
18 _ تورات ایسے حقائق و معارف کی حامل تھی کہ جس سے نہ تو زمانہ پیغمبر(ص) کے یہودی آگاہ تھے اور نہ ہی ان کے آباؤ اجداد_
و علمتم ما لم تعلموا انتم و لا اباؤکم

19_ نزول تورات کے ساتھ، وحی کے ذریعے معارف بیان کرنے کا ایك جدید اور کامل مرحلہ شروع ہوا تھا_
و علمتم ما لم تعلموا انتم و لا اباؤکم
جملہ "و لا اباؤکم" بظاہر یہود کے آبا و اجداد کے تمام طبقات کو شامل ہے_ چونکہ بنی اسرائیل کے باپ دادا، انبیائے الہی میں سے تھے اور ان کا سلسلہ ابراہیم (ع) اور نوح(ع) تك پہنچتاہے_ احتمال ہے کہ جو کچھ تورات میں بیان ہوا ہے جملہ "و لا اباؤکم" کے مضمون کے مطابق، گذشتہ کتابوں میں بیان نہیں ہوا، لہذا تورات اس سلسلے میں ایك جدید و ترقی یافتہ نظریہ کی حامل ہے_
20_ تورات ایسے معارف پر مشتمل تھی کہ جن سے بشر بغیر وحی کے آگاہ نہیں ہوسکتاتھا_
و علمتم ما لم تعلموا انتم و لا اباؤکم
21_ خدا (ہي) موسی (ع) پر کتاب تورات نازل کرنے والا ہے_
قل من انزل الکتب الذی جاء بہ موسی ... قل الله
22_ آسمانی کتابوں کا، انسانی علوم و تعلیمات کی ترقی میں عظیم کردار ادا کرنا_
و علمتم ما لم تعلموا انتم و لا اباؤکم
23_ تورات کا نزول، پیغمبر اسلام(ص) پر وحی نازل ہونے پر ایك دلیل ہونے کے علاوہ بشر پر نزول وحی کے منکرین کے بطلان پر بھی گواہ ہے_
اذ قالوا ما انزل الله علی بشر ... قل من انزل الکتب ... قل الله
24_ پیغمبر(ص) کا وظیفہ ہے کہ ان آیات میں بیان شدہ مقدار سے زیادہ یہودیوں سے بحث و مباحثہ نہ کریں_
قل الله ثم ذرهم فی خوضهم یلعبون
مذکورہ آیت خود بخود یہودیوں کے خلاف دلیل لارہی ہے اور جملہ "ثم ذرهم" یہود سے ترك احتجاج کا حکم دے رہاہے_ ان دونوں جملوں میں جمع کا تقاضا یہ ہے کہ احتجاج (حجت و دلیل پیش کرنا) مذکورہ حد تك ہونا چاہیئے اور اس سے زیادہ نہیں
25_ جو لوگ جان بوجھ کر اور عناد و ہٹ دھرمی کی بنا پر حقائق کا انکار کرتے ہیں ان کی کوئي کی قدر و منزلت نہیں _
ما انزل الله علی بشر ... قل الله ثم ذرهم فی خوضهم یلعبون
کلمہ "ذر" ان مواقع پر استعمال ہوتاہے کہ جب کسی چیز کو حقیر ہونے کی بناپر چھوڑ کر اس سے گذر جائیں یہ آیہ مبارکہ بھی ان یہودیوں سے بحث و مباحثہ ترك کرنے کا فرمان دے رہی ہے کہ جو پیغمبر(ص) سے عناد و دشمنی کی وجہ سے بشر پر نزول وحی کے ہی منکر ہوگئے ہیں_ لہذا ان کی حقارت و پستی کی وجہ سے یہ کلمہ (ذر) استعمال کیا گیا ہے_

26_ضد اور عناد رکھنے اور حق کو قبول نہ کرنے والے افراد سے بحث و مجادلہ کرنے سے پرہیز کرتے ہوئے فقط (پیام حق) کے ابلاغ پر ہی اکتفا کرنا چاہیئے_
قل الله ثم ذرهم فی خوضهم یلعبون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

27_ وحی اور رسالت کی مخالفت کرنے والے ضدی اور ہٹ دھرم افراد کا مجادلہ اور بحث و تکرار بے بنیاد اور ایک کھیل تماشا ہے_
قل اللہ ثم ذرھم فی خوضہم یلعبون
28_ بے نتیجہ بحث و تکرارسے بچتے ہوئے، دین کے خلاف پیدا کیئے گئے شبہات کا جواب دینا ضروری ہے_
اذ قالوا ما انزل اللہ ... قل اللہ ثم ذرھم فی خوضھم یلعبون
29_ دین میں مغالطہ ڈالنے والے ضدی اور ہٹ دھرم افراد کو اپنی گمراہی کی حالت میں آزاد چھوڑ دینا چاہیئے_
اذ قالوا ما انزل اللہ ... قل اللہ ثم ذرھم فی خوضھم یلعبون

آسمانی کتب :
آسمانی کتابوں کا کردار22; آسمانی کتابوں کی تعلیمات کی تبلیغ 14
آنحضرت(ص) :
آنحضرت (ص) پر وحی کا نزول 23;آنحضرت (ص) کا یہود سے احتجاج 24; آنحضرت(ص) کی ذمہ داری 24;
آنحضرت(ص) کی رسالت کو جھٹلانے والے 4
احتجاج :
یہود سے احتجاج کا ترک کرنا 24
ادیان :
تعلیمات ادیان میں ارتقائ19
اہمیت:
اہمیتسے مفقود لوگ 25
تبلیغ :
تبلیغ میں مصلحت اندیشی 14
تورات :
تاریخ تورات 10; تحریف تورات 16; تعلیمات تورات 17، 18، 19، 20; تورات اور صدر اسلام 10; تورات کا پنہان کرنا 13;تورات کا کردار 19;

تورات کا نزول 12،23; تورات کا وحی ہونا 7،21; تورات کا ہدایت کرنا 8;تورات کی خصوصیت 8; تورات کی نورانیت 8; تورات میں جدت 17
جہالت :
خدا سے لا علم ہونے کے آثار 2
حق :
حق قبول نہ کرنے والوں کی ہٹ دھرمی 26; حق کو جھٹلانے والوں کا بے وقعت ہونا 25; حق کو چھپانے پر مذمت15;
حق کو عمداً جھٹلانا25; حق کو قبول نہ کرنے والوں سے نپٹنے کا طریقہ 26
خدا تعالی :
افعال خدا 21;خداشناسی کے آثار 3
دانش :
علم و دانش کی رشد و ترقی کے علل و اسباب 22
دین :
دین کی حفاظت 28; دینی تعلیمات کو چھپانے پر سرزنش 15
شبہات :
شبہات کا جواب 28

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

عقیدہ :
صحیح عقیدے کے علل و اسباب 3
علم :
علم کے آثار 3، 25
علمائے یہود :
علمائے یہود اور تورات 11، 12، 16; علمائے یہود اور حق چھپانا 11، 12، 13، 16;علمائے یہود کا تحریف کرنا 16;
علمائے یہود کی روش تبلیغ 11;
عمل :
ناپسندیدہ عمل 15
کتاب ہدایت :
کتاب ہدایت کی خصوصیت 9
مجادلہ :
مجادلے سے اجتناب 28; حق قبول نہ کرنے والوں سے ترک مجادلہ 26
مغالطہ :
دین میں مغالطہ ڈالنے والوں سے روگردانی 29; دین میں مغالطہ ڈالنے والوں کی ضد 29;دین میں مغالطہ ڈالنے والوں کی گمراہی 29
موسی (ع) :

کتاب موسی (ع) 7; موسی (ع) پر وحی 21
نبوت :
مخالفین نبوت کا بے منطق ہونا 27; نبوت بشر کو جھٹلانے کے علل و اسباب 1، 2، 4; نبوت بشر کے جھٹلانے والے 1، 6، 23
وحی :
تکذیب وحی کے اسباب 1، 2;مخالفین وحی کا بے منطق ہونا 27; مخالفین وحی کی ہٹ دھرمی 27; مکذبین وحی 1، 4، 6;
نزول وحی کے دلائل 23; وحی کا کردار 20
ہٹ دھرمی :
ہٹ دھرمی کے آثار 26
یہود :
صدر اسلام کے یہود کا عقیدہ 6; صدر اسلام کے یہود کا مؤقف 5;صدر اسلام کے یہودکی جہالت 18;صدر اسلام کے یہود کی لجاجت5; عقیدہ یہود 4;عقیدہ یہود میں تناقض 6; یہود اور تکذیب محمد(ص) 4; یہود اور تورات 17، 18; یہود اور محمد(ص) 5; یہود اور نبوت بشر 4، 6; یہود اور نبوت موسی (ع) 6

وَهَذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَى وَمَنْ حَوْلَهَا وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَى صَلاَتِهِمْ يُحَافِظُونَ .92

اور یہ کتاب جحو ہم نے نازل کی ہے یہ بابرکت ہے اور اپنے پہلے والی کتابون کی تصدیق کرنے والی ہے اور یہ اس لئے ہے کہ آپ مکہ اور اس کے اطراف والوں کو ڈارئیں اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں (92)

1_قرآ ن ا پنے زمانہ نزول کے دوران میں ، یہانتک کہ مکہ کے لوگوں میں بعنوان "کتاب" پہچانا جاتا تھا_
و ھذا کتب انزلنہ

2_ قرآن خداوند متعال کی جانب سے نازل شدہ اور

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

287
ايك عظيم كتاب ہے_
و ھذا كتب انزلنہ
3_ قرآن ايك گراں قدر، عالى رتبہ اور مبارك كتاب ہے (كہ جو رشد و تكامل بخشنے والى اور خير كثير كى حامل ہے)_
و ھذا كتب انزلنہ مبارك
"بركة" يعنى رشد اور كثرت (لسان العرب) اور "مبارك" وہ چيز كہ جس ميں بركت ہو (مفردات راغب)
4_ نزول قرآن، بشر پر وحى نازل نہ ہونے كے دعوى كے بطلان پر دوسرا گواہ ہے_
ما انزل الله على بشر ... من انزل الكتب الذى جاء بہ موسى ... و ھذا كتب
5_ قرآن، سابقہ آسمانى كتابوں كى صداقت پر گواہ ہے_
مصدق الذى بين يديہ
6_ تمام آسمانى كتابيں مشتركہ اہداف اور اصول كى حامل ہيں_
مصدق الذى بين يديہ
سابقہ آسمانى كتابوں كى تصديق كے لوازم ميں سے ايك يہ بھى ہے كہ وہ اصول و مبانى ميں ايك دوسرے كى ضد نہ ہوں_ كيونكہ اگر ايسا نہ ہو يعنى ان ميں تضاد پايا جاتا ہو تو وہ ايك دوسرے كى تصديق نہينكرسكتى بلكہ ايك دوسرے كى نفى كرنے والى ہوں گي_
7_ نزول قرآن اور بعثت پيغمبر(ص) ، گذشتہ آسمانى كتابوں ميں ايك غيبى خبر كے عنوان سے ثبت شدہ تھي_
و ھذا كتب انزلنہ مبارك مصدق الذى بين يديہ
"مصدق" كے احتمالى معانى ميں سے ايك "قرآن اور پيغمبر(ص) كے آنے كے بارے ميں گذشتہ كتابوں ميں موجود اخبار كى تصديق ہے" يعنى اس لحاظ سے كہ يہ خبريں ان قديمى كتب ميں موجود تھيں، نزول قرآن اوربعثت پيغمبر(ص) نے ان خبروں كى صداقت كو ظاہر كرديا ہے_
8_ نزول قرآن كے مقاصد ميں سے ايك مكہ (ام القرى) كے لوگوں اور اس كے اطراف ميں بسنے والوں كو انذار كرنا (يعنى عذاب الھى سے ڈرانا) ہے_
و ھذا كتب ... وَ لتنذر ام القرى و من حولها
9_ شہر مكہ كى آبادى كا قديم ہونا_
و لتنذر ام القرى و من حولها
بظاہر "ام القري" سے مراد، شہر مكہ ہے_ خداوند عالم كى جانب سے اس نام كا استعمال ہونا، مكہ كى اور اس كى آبادى اور اس ميں معاشرے كى تشكيل و شہرى زندگى كى قديم ہونے كى دليل ہے_

288
10_ قرآن تمام دنيا والوں كو انذار كرنے كيلئے نازل ہوا تھا يہ كسى خاص جگہ تك محدود نہيں ہے_
و لتنذر ام القرى و من حولها
"ام القري" كا استعمال توصيفى صورت ميں مكہ كے ليے ہونے كے باوجود دوسرے شہروں اور علاقوں كى جانب بھى متوجہ ہے_ اور پھر "من حولها"كا الحاق ، كہ جو تمام دوسرے علاقوں (ممالك) كو بھى شامل ہے، اس سے ظاہر ہوتاہے كہ اسلام اور قرآن كى دعوت تمام لوگوں اور تمام علاقوں كے ليے ہے_
11_ ظہور اسلام كے اوائل ميں شہر مكہ سرزمين حجاز كا مركز تھا_
و لتنذر ام القرى و من حولها
12_ تبليغ و انذار كے دوران، مركزى حيثيت كے حامل علاقوں كو اولويت اور اہميت دينا ضرورى ہے_
و لتنذر ام القرى و من حولها
13_ قرآن اور آسمانى اديان كى جانب رجحان پيدا كرنے ميں آخرت پر ايمان ركھنے كا بنيادى كردار_
و ھذا كتب ... والذين يؤمنون بالاخرة يؤمنون بہ
14_ قرآن اور اسلام كے بارے ميں لوگوں كے عقائد كى بنياودں كا استحكام، آخرت پر ان كے ايمان كى مضبوطى كے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ذریعے ہی میسر ہے_

والذين يؤمنون بالآخرة يومنون بہ

15_ قرآن پر ایمان رکھنے والے مؤمنین کی خصوصیات میں سے ہے کہ وہ اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں_

والذين يؤمنون بالاخرة يومنون بہ و هم على صلاتهم يحافظون

16_ آخرت پر ایمان، نماز کی حفاظت اور اہتمام کا پیش خیمہ ہے_

والذين يؤمنون بالآخرة يومنون بہ و هم على صلاتهم يحافظون

17_ نماز، صدر اسلام میں عملی طور پر مسلمان ہونے کی کھلی علامت تھي_

والذين يؤمنون بالاخرة يومنون بہ و هم على صلاتهم يحافظون

آسمانی کتابیں :

آسمانی کتابوں کا آپس میں ہم آہنگ ہونا 6; آسمانی کتابوں کی پیش گوئي 7; آسمانی کتابوں کی حقانیت کے گواہ 5

آنحضرت(ص) :

آنحضرت(ص) آسمانی کتابوں میں 7

ام القری : 8

ایمان :

آخرت پر ایمان کی اہمیت 13، 14;آخرت پر ایمان کے آثار 14، 16; اسلام پر ایمان 14; ایمان میں اضافے کے علل و اسباب 14; قرآن پر ایمان 14; متعلق ایمان 13، 14، 16

تبلیغ :

تبلیغ میں اولیت 12; مرکزی علاقوں میں تبلیغ 12

جزيرة العرب :

جزيرة العرب کا مرکز 11

ڈرانا :

ڈرانے میں اولیت 12; لوگوں کو ڈرانا 10

رشد :

رشد و ترقی کے اسباب 3

قرآن :

آسمانی کتب میں قرآن 7 ; صدر اسلام میں قرآن 1;قرآن کا عالمگیر ہونا 10; قرآن کا کردار 3،4، 5، 8 ; قرآن کا نزول 2،4; قرآن کا وحی ہونا 2; قرآن کا ہدایت کرنا3 ; قرآن کی برکت 3; قرآن کی تاریخ 1; قرآن کی خصوصیت 10; قرآن کی عظمت 2،3; قرآن کی گمراہی 5; قرآن کے نزول کا فلسفہ 8،10

مسلمان :

صدر اسلام کے مسلمانوں کی نشانیاں 7

مکہ :

تاریخ مکہ 9، 11; مکہ کی آبادکاری 9;مکہ کی مرکزیت 11;مکہ کے لوگوں کو انذاز 8;

مومنین :

مومنین کی خصوصیت 15

نبوت :

نبوت بشر کی تکذیب 4

نماز :

اہمیت نماز 17; نماز کا اہتمام 15; نماز کے اہتمام کا پیش خیمہ16

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّهِ كَذِباً أَوْ قَالَ أُوْحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَن قَالَ سَأُنزِلُ مِثْلَ مَا أَنَزلَ اللّهُ وَلَوْ تَرَى إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلآئِكَةُ بَاسِطُواْ أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُواْ أَنفُسَكُمُ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ .93

اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو خدا پر جھوٹا الزام لگا ئے یا اس کے نازل کئے بغیر یہ کہہ دے کہ مجھ پر وحی نازل ہوئے ہے اور جو یہ کہہ دے کہ میس بھی خدا کی طرح باتیں نازل کر سکتا ہوں اور اگر آپ دیکھتے کہ ظالم موت کی سختیوں میں ہیں اور ملائکہ اپنے ہاتھ بڑھائے ہوئے آواز دے رہے ہیں کہ اب اپنی جان نکال دو کہ آج تمھیں تمھارےجھوٹے بیانات اور الزامات پر رسوائي کا عذاب دیا جائے گا کہ تم آیات خدا سے انکار اور استکبار کررہے تھے(93)

1_ خداوندعالم پر افتراسب سے بڑا ظلم اور عظیم ترین گناہ ہے_

و مَن اظلم ممن افترى على الله كذبا

2_ سب سے بڑے ظالم لوگ وہ ہیں جو خدا کی طرف جھوٹی نسبت دیتے ہیں اور اس پر افترا باندھتے ہیں_

و من اظلم ممن افترى على الله كذبا

3_ بشر پر نزول وحی کا انکار کرنا، خداوند عالم پر افترا باندھنے کے مترادف ہے_

ما انزل الله على بشر من شيئ ... و من اظلم ممن افترى على الله كذبا

4_ کسی بھی انسان پر وحی نازل نہ ہونے کا دعوی کرنے کے سبب یہودی سب سے بڑے ظالم ہیں_

اذ قالوا ما انزل الله على بشر من شيئ ... و من اظلم ممن افترى على الله كذبا

5_ اپنے اوپر نزول وحی کا جھوٹا دعوی کرنے والے ظالم ترین لوگ ہیں_

و من اظلم ... او قال اوحى الى و لم يوح اليہ شيئ

6_ وحی اور آسمانی کتابوں جیسی (کتاب اور وحي) لانے کا دعوي، سب سے بڑا ظلم ہے_

و من اظلم ... و من قال سانزل مثل ما انزل الله

7_ وحی اور آسمانی کتب جیسی (کتاب اور وحي) لانے کی کسی فرد میں بھی طاقت نہیں_

و من قال سانزل مثل ما انزل الله

8_ ظلم گناہوں کی قباحت کا اندازہ معین کرنے کا معیار ہے اور اسکے مراتب ہیں_

و من اظلم ممن افترى على الله كذبا

"اذنب" اور "اعصي" کی جگہ "اظلم" کا کلمہ انتخاب کرنے کا مقصد ہو سکتا یہ ہو کہ اول افترا کے ظلم ہونے کی وضاحت کے جائے دوم یہ کہ افترا اور جھوٹ کے گناہ کی جڑ اور بنیاد ہونے کی جانب اشارہ کیا جائے، بنابرایں، ظلم، گناہ کی پہچان اور اسکے مراتب معین کرنے کا ایك معیار ہے_

9_ اسلام اور پیغمبر(ص) کے خلاف جنگ کرنے کے لیے، مخالفین کے طریقوں میں سے ایك وحی کے نازل نہ ہوسکنے کا دعوی کرنا ، نبوت کا جھوٹا دعوی کرنا اور قرآن کی نظیر لانے کا دعوی کرنا ہے_

ما انزل الله على بشر ... افترى على الله كذبا او قال اوحى الى ... سانزل مثل ما انزل الله

10_ خداوند پر جھوٹ اور افترا باندھنے والے لوگ جان کنی کے وقت، انتہائي سخت حالت سے دوچار ہونگے_

و من اظلم ممن افترى ... و لو ترى اذا الظلمون فى غمرات الموت

11_ قرآن جیسی کتاب لانے کا دعوی کرنے والے اور وحی کے جھوٹے مدعی احتضار کی حالت میں سختی اور بہت مشکل میں گرفتار ہونگے_

اوحى اليّ و لم يوح اليہ شيء و من قال ... و لو ترى اذا الظلمون فى غمرات الموت

12_ بڑے بڑے ظالموں کی اخروی سزا اور عذاب کا آغاز جان کنی کے ابتدائي لحظات سے ہی ہوجائےگا_

و لو ترى اذا الظلمون فى غمرات الموت

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

13_ بڑے بڑے ظالموں کی جان کنی کا منظر، عبرت آموز اور دیکھنے کے قابل ہے_
و لو تری اذ الظلمون فی غمرات الموت
14_ بعض فرشتے، بنی آدم کی جان لینے میں، خداوند عالم کے کارندے ہیں_
و لو تری اذ الظلموت فی غمرات الموت و الملائیکة باسطوا ایدیھم
15_ ملائکہ، ظالموں کی جان پوری طاقت اور سختی کے ساتھ قبض کرتے ہیں_
و لو تری اذ الظلموت فی غمرات الموت و الملائکة باسطوا ایدیھم
جملہ "باسطوا ایدیھم" ممکن ہے اس قدرت اور شدت کے لیے کنایہ ہو جسے ملائکہ ظالموں کی قبض روح کے وقت کام میں لاتے ہیں_
16_ ارواح قبض کرنے والے ملائکہ ایسے ہاتھوں کے حامل ہیں جنہیں وہ ظالموں کی جان لیتے وقت پھیلا دیتے ہیں_
اذ الظلمو فی غمرات الموت و الملائکة باسطوا ایدیھم
17_ ظالمین، اپنے آپ کو موت کی سختی اور اسکے بعد ذلیل و خوار کرنے والے عذاب سے نجات نہیں دلوا سکتے_
والملئکة باسطوا ایدیھم اخرجوا انفسکم الیوم تجزون عذاب الھون
جملہ "اخرجوا انفسکم" ظالموں سے ملائکہ کا خطاب ہے کہ اگر اس مہلکہ سے اپنے آپ کو نجات دلواسکتے ہو (تو نجات حاصل کرو) ملائکہ کا یہ کلام مذاق اور ظالموں کے عجز کی بنا پر ہوگا_
18_ روح قبض کرنے والے ملائکہ کا ظالموں کی جان لیتے وقت ان سے تمسخر کرنا اور ان کا موت سے نجات پانے کے بارے میں انکے عجز و ناتوانی کا اظہار کرنا_
اخرجوا انفسکم الیوم تجزون عذاب الھون
19_ روح، انسان کی اصلی حقیقت ہے اور اس کے بدن سے نکل جانے کے ساتھ موت واقع ہوتی ہے_
اخرجوا انفسکم
ممکن ہے ملائکہ نے ظالموں کو ان کی جانیں نکالنے کے فرمان دیتے ہوئے "اخرجوا انفسکم" کہا ہو_ اس صورت میں چونکہ "روح" پر "نفس" کا اطلاق کیا گیا ہے_ لہذا یہ روح کی اصالت اور انسانی وجود میں اسکے بنیادی کردار کا بیان ہے_
20_ برزخ میں ذلیل و خوار کرنے والا عذاب ،خدا کے بارے میں غلط باتوں کی نسبت دینے اور اس پر افترا باندھنے کی سزا ہے_
الیوم تجزون عذاب الھون بما کنتم تقولون

علی اللہ غیر الحق
21_ آیات الھی کے مقابلے میں تکبّر کرنے کا نتیجہ موت کے بعد (برزخ میں) ذلت آمیز عذاب کا سامنا کرناہے_
الیوم تجزون عذاب الھون ... کنتم عن ایتہ تستکبرون
22_ انسان کو چاہیئے کہ وہ خدا کے بارے میں اپنی زبان اور باتوں کی طرف دھیان رکھے_
بما کنتم تقولون علی اللہ غیر الحق
23_ خداوند عالم کے بارے میں ناحق بات کہنے کا نتیجہ سنگین عذاب ہے_
بما کنتم تقولون علی اللہ غیر الحق
24_ خداوند پر جھوٹ باندھنا، وحی دریافت کرنے کا جھوٹا دعوی کرنا اور قرآن کی مانند کتاب لانے کا دعوی کرنا، ایك ناحق بات ہے_
ممن افتری علی اللہ کذبا او قال ... بما کنتم تقولون علی اللہ غیر الحق
25_ ظالم اور مستکبر لوگ، برزخ میں عذاب الہی میں گرفتار ہونگے_
و لو تری اذ الظلمون ... الیوم تجزون عذاب الھون بما کنتم ... عن ای تہ تستکبرون
بظاہر "الیوم" سے مراد، موت کے بعد اور قیامت سے پہلے کا زمانہ ہے جسے برزخ کہتے ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

26_ غرور اور تکبر کرنا، خداوند کے بارے میں ناحق بات کہنے کا پیش خیمہ ہے_
بما کنتم تقولون علی الله غیر الحق و کنتم عن ای ته تستکبرون
27_ آخرت میں اعمال کی جزا، عمل کرنے والے کی کیفیت عمل اور نیت کے مطابق ہے_
الیوم تجزون عذاب الھون ... کنتم عن ایته تستکبرون
خداوندعالم ، ظالموں کی استکباری نفسیات اور تکبر و غرور کے مقابلے میں، انھیں ذلت آمیز عذاب کی خبر دیتاہے_
28_ عن ابی جعفر(ع) : "و من اظلم ممن افتری علی الله کذبا ..." قال : من ادعی الامامة دون الامام (1)
امام محمد باقر (ع) سے " و من اظلم ... " کے بارے میں منقول ہے کہ جو شخص (منجانب الله) امام نہ ہو اور پھر امامت کا دعوی کرے، وہ خداوندعالم پر افترا باندھنے والا ہے_
----

1) تفسیر عیاشی ج/ 1 ص 370 ح 61_ نور الثقلین ج 1 ص 746 ح 182_

29_ عن ابی عبدالله(ع) فی قولہ : "اخرجوا انفسکم الیوم تجزون عذاب الھون" : قال : العطش (1)
امام صادق(ع) سے اس آیت "اخرجوا انفسکم الیوم تجزون عذاب الھون" کے بارے میں منقول ہے کہ ذلت آمیز عذاب سے مراد (جان کنی کے وقت کي) پیاس ہے_

آسمانی کتابیں :
آسمانی کتابوں کا بے مثل ہونا 6، 7; آسمانی کتابوں کی مثل لانے کا ادعا 6
آنحضرت(ص) :
آنحضرت (ص) سے جنگ 9 ; آنحضرت(ص) کے مخالفین کا طریقہ جنگ9
اسلام :
اسلام کے خلاف جنگ کا طریقہ 9
افترا :
خدا پر افترا 3، 24، 28;خدا پر افترا باندھنے کا ظلم ہونا 1; خدا پر افترا باندھنے کے آثار 10; خدا پر افترا کا پیش خیمہ 26; خدا پر افترا کا گناہ 1; خدا پر افترا کی سزا 20، 23
امامت :
منصب امامت کادعوی کرنا 28
انسان :
انسان کی روح کا قبض ہونا 19;انسان کی حقیقت19
تکبر:
تکبر کے آثار 26; خدا کی آیات سے تکبر کی سزا 21
جان کنی :
جان کنی کے وقت پیاس 29;جان کنی کے وقت سختی کے اسباب 10، 11
خدا تعالی :
خدا کے مقرر کردہ فرشتے 14;خدا کے بارے میں تکلم 22، 23
خدا پر افترا باندھنے والے :
خدا پر افترا باندھنے کا ظلم 2 ;خدا پر افترا باندھنے والوں کی جان کنی 10
روایت : 28، 29
روح :
روح کا کردار 19

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سزا:
سزا کا عمل کے مطابق ہونا 27 ; سزا کا نظام 27; سزا کے اسباب 23; سزا کے مراتب 23;
----

1) تفسیر عیاشی ج/ 1 ص 370 ح 63، نور الثقلین ج/1 ص 746 ح 184_

ظالمین : 2، 4، 5
ظالمین اور عالم برزخ 25; ظالمین کا اخروی عذاب 17 ; ظالمین کا عجز 17 ،18 ; ظالمین کا مذاق اڑانا 18 ;ظالمین کی اخروی سزا 12; ظالمین کی جان کنی کا منظر 12 ، 18 ;ظالمین کی ذلت آمیز سزا 17 ; ظالمین کی روح قبض ہونا 12،15،16 ; ظالمین کی موت 12 ،18 ;ظالمین کی موت سے عبرت حاصل کرنا 13; ظالمین کی ہلاکت 17
ظلم :
آثار ظلم 8; سب سے بڑا ظلم 1، 6; ظلم کے مراتب 1، 8; موارد ظلم 1
عبرت :
عبرت کے اسباب 13
عذاب :
اہل عذاب 17، 25 ;برزخ کا عذاب 20، 21، 25; ذلت آمیز عذاب0 2، 21، 29; مراتب عذاب 20، 21; موجبات عذاب 21
عزرائیل :
عزرائیل کا کردار 14، 15; عزرائیل کا مذاق کرنا 18;عزرائیل کے ہاتھ 16
عمل :
عمل کی اخروی سزا و جزاء 27
قدروں کا تعین :
قدروں کے تعین کا معیار 8
قرآن :
قرآن کی مثل لانے کا دعوی 9، 11، 24
گفتگو4 :
باطل گفتگو 24،26
گناہ :
عظیم ترین گناہ 1; گناہ کبیرہ 1; گناہ کی برائي کا معیار 8;گناہ کے مراتب 1
متنبی (نبوت کا جھوٹا دعوی کرنے والے) :
متنبی افراد کا ظلم 5;متنبی افراد کے دعوے9
مستکبرین :
مستکبرین کا عالم برزخ میں حشر 25
ملائکہ :
ملائکہ کا کردار 14، 15، 16; ملائکہ موت14، 16، 18
موت :
موت کی حقیقت 19
نبوت :
نبوت کے جھوٹے مدعی 5، 9
وحی :
بشر پر نزول وحی کی تکذیب 3; بشر پر وحی کے نزول کی تکذیب کرنے والے 4; وحی دریافت

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کرنے کا دعوی 24;وحی کا بے مثل ہونا 7 ; وحی کا جھوٹا دعوی کرنے والوں کی جان کنی 11; وحی کو جھٹلانے والے 9
یہود:
یہود اور بشر پر وحی کا نزول 4;یہود کا دعوي4; یہود کا ظلم 4

تفسير راهنما جلد5

وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَى كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُم مَّا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاء ظُهُورِكُمْ وَمَا نَرَى مَعَكُمْ شُفَعَاءكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاء لَقَد تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنكُم مَّا كُنتُمْ تَزْعُمُونَ .94

اور بالآخر تم اسی طرح ہمارے پاس تنہا آئے جس طرح ہم نے تم کو پیدا کیا تھا اور جو کچھ تمھیں دیا تھا سب اپنے پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمھارے ساتھ تمھارے ان سفارش کرنے والوں کو بھی نہیں دیکھتے جنھیں تم نے اپنے لئے خدا کا شریك بنایا تھا _ تمھارے ان کے تعلقات قطع ہوگئے اور تمھارا خیال تم سے غائب ہوگیا(94)

1_ انسان موت کے بعد، اپنی اولین خلقت کی طرح، تن تنہا بارگاہ الہی میں حاضر ہوگا_
و لقد جئتمونا فردی کما خلقنکم اول مرة

2_ انسان مرتے ہی ہر اس چیز (اور نعمت) کو چھوڑ دے گا جو خداوند عالم نے اسے عطا کی ہوئي تھي_
و ترکتم ما خولنکم وراء ظهورکم
"تحویل" کا معنی اعطا اور تملیك ہے اور یہاں "خولنکم" سے مراد وہ نعمات ہیں کہ جو خدانے انسان کو دنیا میں عطا فرمائي ہیں_

3_ انسان کی حیات اور اسکی زندگی کے دوسرے وسائل سب کے سب خداوند متعال کی ملکیت ہیں اور اسی کے عطا کردہ ہیں_
کما خلقنکم اول مرة و ترکتم ما خولنکم و راء ظهورکم

4_ مشرکین کا خیال تھا کہ مرنے کے بعد اپنے خداؤں

کی شفاعت سے بہرہ مند ہونگے_
و ما نری معکم شفعاء کم الذین زعمتم انهم فیکم شرکؤا

5_ موت کے ساتھ، انسان اور اس کی طرف سے خداوند عالم کے ساتھ قرار دیئے گئے شریکوں کے درمیان جدائي ہو جائے گي_
لقد تقطع بینکم و ضل عنکم ما کنتم تزعمون

6_ انسان کی غفلت اور حقائق سے دوری کا نتیجہ ہے کہ وہ اپنے خزانوںپر مغرور ہوجاتاہے اور خیالی معبودوں کی شفاعت سے بہرہ مند ہونے کا باطل خیال رکھنے لگتاہے_
و ترکتم ما خولنکم وراء ظهورکم و ما نری معکم شفعاء کم الذین زعمتم
یہ آیت مشرکین سے مخاطب ہے اور موت کے بعد ان کی حالت بیان کررہی ہے یہ جملات "و ترکتم ..." اور "ما نری ..." مشرکین کی گمراہی اور برے انجام کے دو بڑے عوامل کا بیان ہے کہ ان میں سے ایك ان کا دنیا پر مغرور ہوناہے اور دوسرا اپنے خیالی معبودوں کی شفاعت سے بہرہ مند ہونے کا توہم کرنا ہے_

7_ خداوند کے لیے شریك قرار دینا اور ان شریکوں کی شفاعت سے بہرہ مند ہونے کا خیال، محض ایك خیال اور موہوم چیز ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

الذين زعمتم انهم فيكم شركوا
8_ موت كے آتے ہي، مشركين اپنے خيالى معبودوں كى شفاعت كے بيہوده اور لغو ہونے كى حقيقت سے آگاه ہوجائيں گے_
و ما نرى معكم شفعآء كم الذين زعمتم انهم فيكم شركوا ... و ضل عنكم ما كنتم تزعمون
"السان العرب" كے مطابق "ضل" كے معانى ميں سے ايك " پنہان اور غائب ہونا ہے بنابراين جملہ "و ضل عنكم" كا معنى يہ ہے كہ "جن كو آپ لوگ اپنى موت كے بعد اپنى شفاعت كا ذريعہ سمجھتے تھے وه غايب اور پنہان ہوگئے ہيں_
9_ موت كے ساتھ ہى انسان كى آنكھيں حقائق كو ديكھنے لگيں گي_
و ضل عنكم ما كنتم تزعمون

انسان :
انسان ابتدا ء خلقت سے 1; انسان موت كے بعد 1;حيات انسان 3; موت انسان 2
ثروت :
دولت و ثروت كا فريب دينا 6
خدا تعالى :
عطائے خدا 3; نعمات خدا 3
خدا كى طرف بازگشت : 1

298
شرك :
شرك كا خلاف عقل و منطق ہونا 7
عقيده :
باطل عقيدے كے آثار 6
غفلت :
غفلت كے اسباب 6
قرآن :
تشبيہات قرآن 1
مشركين :
عقيده مشركين كا باطل ہونا8;مشركين اور باطل معبود 4;مشركين اور شفاعت 4; مشركين كا عقيده 4; مشركين كى موت 5
معبودان باطل :
باطل معبودوں كى شفاعت 4، 6، 7، 8
موت:
موت كے آثار 2، 5، 8، 9; موت كے بعد حقائق كا ظاہر ہونا 8، 9

إِنَّ اللّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَى يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ذَلِكُمُ اللّهُ فَأَنَّى تُؤْفَكُونَ .95
خدا ہى وه ہے جو گھھلى اور دانے كا شكافتہ كرنے والا ہے _ وه مرده سے زنده اور زنده سے مرده كو نكالتا ہے يہى تمہارا خدا ہے تم تم كدھر بہكے جارہے ہو (95)
1_خداوندمتعال ، بيج اور گٹھلى كو اگانے كے ليے شگافتہ كرنے والا ہے_
ان الله فالق الحب والنوى
"حب" گندم و جو كے دانوں كو كہا جاتاہے (راغب) اور "نوى " "نواة" كى جمع ہے_ جس كا معنى گٹھلى ہے_
2_ خدا بے جان اور مرده طبيعت كے قلب سے زندگى و حيات نكالنے والا ہے_
ان الله ... يخرج الحى من الميت
3_ دانوں اور گٹھليوں سے پودے اور درخت اگنا، مرده سے زنده موجودات كو نكالنے كا ايك نمونہ ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ان الله فالق الحب و النوی یخرج الحی من المیت و مخرج المیت من الحي

4_ زندہ موجودات کا مردہ چیزوں کے قلب سے اور زندہ چیزوں کے باطن سے مردہ کا نکلنا، عالم طبیعت کا ایك دائمی قانون ہے_

یخرج الحی من المیت و مخرج المیت من الحي

جملہ "یخرج الحي" ایك جملہ فعلیہ ہے جو فعل مضارع سے شروع ہوا ہے_ اور استمرار اور تجدید پر دلالت کررہاہے_ اسی طرح دوسرا جملہ "مخرج المیت ..." جو کہ جملہ اسمیہ ہے، دوام اور ثبوت پر دلالت کرتاہے_

5_ خداوند عالم جاندار موجودات کے باطن سے بے جان اور فاقد حیات موجودات کو نکالتاہے_

ان الله ... و مخرج المیت من الحي

6_ مردہ دانے اور گٹھلی سے زندہ پودے اگانے پر خدا کی قدرت، موت کے بعد انسان کو زندہ کرنے پر اس کی قدرت کی ایك دلیل ہے_

لقد جئتمونا فردی کما خلقنکم اول مرة ... ان الله فالق ... مخرج المیت من الحي

7_ دانوں اور گٹھلیوں کے شگافتہ ہونے کی کیفیت اور پودوں کے اگنے اور موت و حیات کے پیدا ہونے میں غور و فکر کرنا، توحید تك رسائي اور شرك سے بچنے کا مقدمہ ہے_

ان الله فالق الحب والنوی ... ذلکم الله

8_ عالم طبیعت اور اس کے نظام کا مطالعہ، توحید تك پہنچنے کا ایك راستہ ہے_

ان الله فالق الحب و النوی ... ذلك الله فانی تؤفکون

9_ توحید کی جانب رجحان ایك فطری اور معقول بات ہے اور شرك اختیار کرنا، حقیقت سے دور اور باعث تعجب ہے_

ذلکم الله فانی تؤفکون

"مفردات راغب" کے مطابق "افك" کا معنی جھوٹ اور ہر وہ چیز ہے کہ جو اپنے صحیح راستے پر نہ ہو_ جملہ "فانی تؤفکون" استفہام اور تعجب کے ساتھ شرك کے انحراف اور جھوٹ ہونے اور توحید کی حقانیت و سچائي کی جانب اشارہ کررہاہے_

10_ عن ابی عبدالله(ع) : ... قال الله عزوجل "یخرج الحی من المیت و مخرج المیت من الحي" فالحی المؤمن الذی تخرج طینتہ من طینة الکافر و المیت الذی یخرج من الحی هو الکافر الذی یخرج من طینة المؤمن ... (1)

امام صادق(ع) سے آیت "یخرج الحي ..." کے بارے منقول ہے کہ "حي" وہ مؤمن ہے جو

----

1) کافي، ج/2 ص 5 ح 7 / نور الثقلین ج/ 1 ص 748 ح 193_

کافر سے متولد ہو اور "میت" کہ جو "حي" سے نکالتاہے، وہ کافر ہے کہ جو مؤمن سے متولد ہوتاہے ...

امور :

حیرت انگیز امور 9

انسان :

انسانی رجحانات 9

پودے :

پودوں کا اگنا، 3، 6; پودوں کا بیج 1; پودوں کی گٹھلی 3، 6، 7;پودوں کے اگنے کا سرچشمہ1

تعقل :

آفاقی آیات میں تعقل 8; پودوں کے اگنے میں تعقل 8; تعقل کے آثار 7،8; حیات میں تعقل 7; خلقت میں تعقل 7; طبیعت میں تعقل 8; موت میں تعقل 7

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

توحيد :
توحيد كا پيش خيمہ7، 8; توحيد كا فطرى ہونا، 9
حيات :
بے جان موجودات سے حيات كا پيدا ہونا 2، 3، 4; منشائے حيات 2
خدا تعالى :
افعال خدا 1، 2، 5; خالقيت خدا 5; قدرت خدا 6
رجحانات :
فطرى رجحانات 9
روايت : 10
شرك :
شرك كا بطلان 9; موانع شرك 7
طبيعت :
طبيعت كا قانون كے مطابق ہونا 4
كافر :
مؤمن سے كافر كا متولد ہونا 10
مردے :
مردوں كا زندہ ہونا 1
موجودات :
جانداروں سے بے جان موجودات كا پيدا ہونا 4، 5; خلقت موجودات 4
مؤمن :
كافر سے مؤمن كا تولد 10

فَالِقُ الإِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَناً وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَاناً ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ .96

وہ نور سحر كا شكافتہ كرنے والا ہے اور اس نے رات كو وجہ سكحون اور شمس و قمر كو ذريعہ حساب بنايا ہے _ يہ اس صاحب عزّت و حكمت كى مقرر كردہ تقدير ہے (96)
1_ خداوندعالم ، سياہ رات كے قلب سے صبح كا اجالا نمودار كرتا ہے_
فالق الاصباح
2_ خداوند عالم نے رات كو سكون و آرام اور دن كو كام كرنے كا وقت قرار ديا ہے_
فالق الاصباح و جعل الليل سكنا
رات كو سكون قرار دينے سے پہلے صبح كا ذكر كرنا، دن اور رات كے درميان فرق كى جانب ايك لطيف اشارہ ہے كہ در حقيقت، دن، رات كا نقطہ مقابل ہے اور سعى و كوشش اور كام كرنے ليے اسے مناسب وقت قرار ديا گيا ہے_
3_ خداوندمتعال نے سورج اور چاند كو زمانہ كے حساب اور اندازہ گيرى كا وسيلہ قرار ديا ہے_
و الشمس والقمر حسبانا
4_ سورج اور چاند ہر پہلو سے ايك دقيق نظم، حساب اور پروگرام كے تحت كا م كررہے ہيں_
والشمس و القمر حسبانا
مندرجہ بالا مفہوم اس مناسبت سے اخذ كيا گيا ہے كہ جب جملہ "جعل ... الشمس والقمر حسبانا" زيد عدل كى طرح مبالغہ كے طور پر ہو_ يعنى خود سورج اور چاند، بعينہ حساب اور پروگرام ہيں_ يہ بيان ظاہر كرتاہے كہ ذرات ميں سے كوئي ذرہ اور حركات ميں سے كوئي حركت، حساب و كتاب اور نظام سے باہر نہيں_
5_ صبح كاشگافتہ ہونا ، رات كا سكون اور سورج و چاند كا نظم و حساب پر چلنا، خداوند عزيز و عليم كى تدبير كے تحت

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

واقع ہے_
فالق الاصباح ... ذلك تقدير العزيز العليم
6_ خداوند، عزيز (غالب) اور عليم (باخبر دانا) ہے_

302
ذلك تقدير العزيز العليم
7_ عالم ہستی کا جاری نظام، خداوند عالم کے وسيع علم اور قدرت مطلقه کا ايك نمونہ ہے_
فالق الاصباح ... ذلك تقدير العزيز العليم
8_ پروگرام کی تدبير اور اس کے کامياب اجرا کے ليے قدرت اور علم، لازمی شرط ہے_
ذلك تقدير العزيز العليم
9_ عالم طبيعت،آسمانی کرات اور انکے دقيق نظام کا مطالعہ توحيد کو درّ ك کرنے کا ايك راستہ ہے_
فانی تؤفکون_ فالق الاصباح ... ذلك تقدير العزيز العليم
گذشتہ آيات ميں_ توحيد، نفی شرك اور اسکے انجام کا بيان تھا_ اس آيت ميں بھی جملہ "فانی تؤفکون" کے بعد جو کہ گذشتہ آيت کا ٹکڑا ہے، توحيد تك انسان کی رسائي کے ليے ايك دليل و راہنمائي ہے_

آرام و سکون :
رات کا آرام و سکون 2، 5
آفرينش (خلقت) :
خلقت و آفرينش کا قانون کے مطابق ہونا 7
اسما و صفات :
عزيز 6; عليم 6
تفکر:
آسمانی کرات ميں تفکر 9; آفاقی آيات ميں تفکر 9; تفکر کے آثار 9; خلقت کے نظم ميں تفکر 9
توحيد :
توحيد کا مقدمہ 9
چاند :
چاند کا کردار 3;چاند کا نظم 4، 5
خدا تعالی :
افعال خدا 1، 2، 3; حاکمت خدا 4; عزت خدا 5; علم خدا 5; علم خدا کی نشانياں 7; قدرت خدا کی نشانياں 7
دن :
دن کی خصوصيت 2
رات:
رات کی تاريکی 1، رات کی خصوصيت2
سال شماری :
سال شماری کے آلات و وسائل 3
سورج:
سورج کا کردار 3 ; سورج کا نظم وضبط 5،4

303
صبح :
طلوع صبح 1، 5

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

علم :
اہميت علم 8
قدرت :
اہميت قدرت 8
كاميابي:
كاميابی كی شرائط 8

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُواْ بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ .97
وہی وہ ہے جس نے تمھارے لئے ستارے مقرر كئے ہيں كہ ان كے ذريعہ خشكی اور تری كی تاريكيوں ميں راستہ معلوم كر سكو_ہم نے تمام نشانيوں كو اس قوم كے لئے تفصيل كے ساتھ بيان كيا ہے جو جاننے والی ہے(97)
1_ خداوند عالم نے خشكی و تری كی تاريكيوں ميں انسان كی راہنمائي كے ليے ستاروں كو بنايا ہے_
و هو الذی جعل لكم النجوم لتهتدوا بها فی ظلمت البر والبحر
2_ ستارے ، ان كی جگہ اور مدار ايك نظم، حساب اور معين نظام كے تحت واقع ہے_
جعل لكم النجوم لتهتدوا بها فی ظلمت البر والبحر
ستاروں كے ذريعے راہنمائي اس وقت ممكن ہے جب ان كامدار اور محل وقوع ايك معين نظام كے مطابق ہو_ كيونكہ اگر ايسا نہ ہو تو ان كے ذريعے راستہ تلاش كرنا ناممكن ہے_
3_نظام شمسی اور اس كے ستاروں كے محل وقوع اور مدار كا مطالعہ، توحيد اور معرفت خدا كے درك كے ليے ايك راستہ ہے_
و هو الذی جعل لكم النجوم لتهتدوا بها
4_ قرآن ميں طبيعت (و خلقت) كی آيات بيان

كرنے سے خداوند عالم كا ہدف علماء كو فكر كی دعوت دينا ہے_
ان الله فالق ... فالق الاء صباح ... النجوم لتهتدوا ... قد فصلنا الای ت لقوم يعلمون
5_ علماء اور دانشور حضرات عالم طبيعت ميں خدا كی طرف سے واضح طور پر بيان كی گئي آيات اور مظاہر سے بہرہ مند ہوتے ہں_
قد فصلنا الای ت لقوم يعلمون
6_ عالم طبيعت و خلقت ميں مطالعہ كے ذريعے خداوندعالم اور اسكی يكتائي كی معرفت تك انسان كی رسائي كی شرط علم ہے_
فالق الاصباح ... قد فصلنا الای ت لقوم يعلمون
7_ علما اور دانشور افراد خداوند عالم كی بارگاہ ميں عزت و منزلت ركھتے ہيں_
قد فصلنا الای ت لقوم يعلمون
خداوند عالم نے آيات كو كھول كر بيان كرنے كا ہدف علما كا استفادہ بتاياہے اس سے ظاہر ہوتا ہے كہ يہ گروہ (علمائ) خداوند كے نزديك كتنی قدر و منزلت كا حامل ہے _ چونكہ خداوند نے انھيں اپنے كلام كا مخاطب قرار ديا ہے_

آفرينش (خلقت) :
نظام آفرينش 1، 4
آيات خدا : 5
تفكر:
آفاقی آيات ميں تعقل 6; تفكركے آثار 3; خلقت ميں تعقل 3; ستاروں ميں تعقل 3
توحيد :
شرائط توحيد 6;مقدمات توحيد 3

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

خدا تعالی :
افعال خدا 1;معرفت خدا کی شرائط 6; معرفت خدا کے دلائل 3، 6
دانشور :
دانشور اور آفاتی آیات 5
راہ پانا :
بیابان میں راستہ تلاش کرنا 1; تاریکی میں راہ پانے کے وسائل 1; سمندر میں راستہ پانا 1
ستارے :
ستاروں کا کردار 1; ستاروں کا نظم 2; ستاروں کی خلقت کا مقصد 1; ستاروں کے مدار 2، 3
علم :
علم کی قدرت و قیمت 7;علم کے آثار 6

305
علما :
علما اور آیات آفاقی 5 علما کے فضائل 7
قرآن :
قرآن اور دانشمند افراد 4;قرآن اور علما 4;قرآن کی آفاقی آیات کا فلسفہ 4

وَهُوَ الَّذِيَ أَنشَأَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَصَّلْنَا الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ .98
وہی وہ ہے جی نے تم سب کو ایك نفس سے پیدا کیا ہے پھر سب کے لئے قرار گاہ اور منزل ودیعت مقرر کی ہے _ ہم نے صاحبان فہم کے لئے تمام نشانیوں کو تفصیل کے ساتھ بیان کردیا ہے (98)
1_ بنی آدم کو پیدا کرنے والا فقط خداوند عالم ہے_
و ھو الذی انشاکم من نفس واحدة
2_ خداوندعالم نے تمام بنی آدم اور اس کی مختلف نسلوں اور قبیلوں کو ایك فرد (آدم (ع)) سے پیدا کیا_
و ھو الذی انشاکم من نفس واحدة
3_ انسان کی مختلف نسلوں اور قبیلوں میں کسی قسم کا ذاتی اور بنیادی فرق موجود نہیں ہے_
ھو الذی انشاکم من نفس واحدة
4_ بنی آدم میں سے بعض افراد زمین پر مستقر ہوچکے ہیں_اور بعض دوسرے (ابھي) پیدا نہیں ہوئے، اورصلبوں میں امانت کے طور پر موجود ہیں_
انشاکم من نفس و حدة فمستقر و مستودع
اپنی ابتدائي خلقت کے بعد بنی آدم کا دو گروہوں "مستقر" اور "مستودع" میں تقسیم ہونا اس مطلب کی تائیدہے کہ "مستقر" یعنی زمین پر استقرار حاصل کرنے والا اور "مستودع" سے مراد وہ، جو امانت اور ودیعت کے طور پر صلبونمیں موجود ہیں_ البتہ اس سلسلے میں مفسرین نے اور وجوہات و اسباب بھی ذکر کیئے ہیں_
5_ (زمین پر) استقرار اور (صلبوں میں) امانت دو حالتیں کہ جن میں سے ایك میں بنی آدم ہیں _
انشاکم من نفس واحدة فمستقر و مستودع

306
6_ بنی آدم، زمین پر استقرار رکھنے کے باجود ثبات و دوام نہیں رکھتے بلکہ زمین پر بطور ودیعت و امانت رکھے گئے ہیں_
انشاکم من نفس و حدة فمستقر و مستودع
انسانوں کی "مستقر" اور "مستودع" جیسے کلمات سے توصیف کرنا ظاہر کرتاہے کہ انسانوں میں سے ہر فرد اس وصف کا حامل ہے بنابرایں ہر فرد "مستقر" بھی ہے اور "مستودع" بھي_ مندرجہ بالا مفہوم اسی بنا پر اخذ کیا گیا ہے_
7_ خلقت انسان کی کیفیت کے سلسلے میں آیات الھی کے بیان سے صاحبان عقل بہرہ مند ہوتے ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

هو الذی انشاکم ... قد فصلنا الای ت لقوم یفقهون
8_ دانا اور نعمت عقل سے بہرہ مند لوگ خداوند عالم کے نزديك قدر و منزلت کے حامل ہیں_
قد فصلنا الای ت لقوم یفقهون
9_ خلقت انسان کی کیفیت میں غور و فکر کرنا توحید تك رسائي کا ایك ذریعہ ہے_
و هو الذی انشاء کم ... قد فصلنا الای ت لقوم یفقهون
10_ عن ابی بصیر عن ابی جعفر(ع) قال : قلت : "هو الذی انشاکم من نفس واحدة فمستقر و مستودع" قال : ... المستقر ما استقر الایمان فی قلبه فلا ینزع منه ابدا و المستودع الذی یستودع الایمان زمانا ثم یسلبه ... (1)
ابوبصیر کہتے ہیں، میں نے امام محمد باقر(ع) سے آیت "هو الذی انشاکم ..." کے بار ے میں پوچھا تو آپ(ع) نے فرما یا : "مستقر" وہ ہے کہ جس کے دل میں ایمان استقرار پاچکاہے اور کبھی بھی اس سے جدا نہیں ہوگا_ اور "مستودع" وہ ہے کہ جس کے پاس کچھ عرصے کے لیے ایمان بطور ودیعت رکھا جائے اور اس کے بعد اس سے واپس لے لیا جائے_

آدم(ع) :
نسل آدم 2
اقدار :
قدروں کا معیار 8
انسان :
اجداد انسان2;انسان زمین پر 6; انسان کا خالق 1;انسان کی چند روزہ زندگی 6;انسان کی زندگی 5; انسانوں کا مساوی ہونا 3; انسانوں کی خلقت کا منشائ2;انسانی نسلیں 2;پیدا نہ ہوئے انسان 4،5; پیدا ہوچکے انسان 4،5
----

1) تفسیر عیاشی ج1، ص 371، ح 69، نور الثقلین ج 1،ص 750،ج 25

تفکر:
تفکر کے آثار 7 ،9; خلقت انسان میں تفکر7، 9
تفقّہ :(سمجھ لوجھ)
اہل تفقّہ 7; اہل تفقّہ کے فضائل 8
توحید :
مقدمات توحید 9
خدا تعالی :
خدا سے مخصوص امور 1; خالقت خدا ، 1، 2
روایت : 10
مستودع (امانت شدہ) :
مستودع سے مراد 10
مؤمنین :
ثابت قدم مؤمنین10
نسلی تعصب :
نسلی تعصب کا ردّ 3

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَهُوَ الَّذِيَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِراً نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبّاً مُّتَرَاكِباً وَمِنَ النَّخْلِ مِن طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِّنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهاً وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ انظُرُواْ إِلِى ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ إِنَّ فِي ذَلِكُمْ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ 99.

وہی خدا وہ ہے جی نے آسمان سے پانی نازل کیا ہے پھر ہم نے ہرشی کے کوئے نکالے پھر ہری بھری شاخیں نکالیں جس سے ہم گتھے ہوئے دانےنکالتے ہیں اور کھجور کے شگونے سے لٹکتے ہوئے گچّھے پیدا کئے اور انگور و زیتون اور انار کے باغات پیدا کئے جو شکل میں ملتے جلتے اور مزہ میں بالکل الگ الگ ہیں _ ذرا اس کے پھل اور اس پکنے کی طرف غور سے دیکھو کہ اس میں صاحبان ایمان کے لئے کتنی نشانیاں پائي جاتی ہیں (99)

1_ آسمان سے بارش برسانے والا خداوند عالم ہے_

و ھو الذی انزل من السماء مائ

2_ اللہ تعالی بارش کے پانی کے ذریعے پودوں کو زمین سے اگاتاہے_

انزل من السماء ماء فاخرجنا بہ نبات کل شیئ

3_ پودوں کے اگنے اور ہر رشد کرنے والی شئے کا اصلی جوہر پانی ہے_

فاخرجنا بہ نبات کل شیئ

4_ زمین کی سرسبزی اور پودوں کا رشد کرنا، بارش کا مرہون منت ہے _

انزل من السماء مائ ... فاخرجنا منہ خضرا

5_ خداوند عالم طبیعت کا نظام چلانے اور زندگی کا سلسلہ جاری رکھنے کے لیے علل و اسباب کے ذریعے عمل کرتاہے_

انزل من السماء ماء فاخرجنا بہ نبات کل شیئ

"بہ" میں حرف جر کا معنی آلہ ہے_ یعنی ہم پانی کے ذریعے اگنے والے پودوں کو دانے اور گٹھلی سے باہر لاتے ہیں_

6_ خداوندمتعال سبز پودوں سے، با ہم جڑے ہوئے دانوں والے خوشے نکالتاہے_

فاخرجنا منہ خضرا نخرج منہ حبا متراكبا

7_ خداوند بارش کے ذریعے، کھجور کے درخت کی شاخوں سے لٹکے ہوئے تیار خوشے نکالتاہے_

فاخرجنا ... و من النخل من طلعھا قنوان دانیہ

"طلع" کا معنی کھجور کا شگوفہ ہے اور "قنوان" کا معنی بھی خوشہ ہے "قنوان دانیہ" یعنی وہ نزديك خوشے جو دسترس میں ہوں_

8_ خدا بارش کے پانی سے انگور، زیتون اور انار کے باغات پیدا کرتاہے_

و جنت من اعناب و الزیتون والزمان

9_ زیتون اور انار کے پھل اور درخت آپس میں شباھت رکھنے کے باوجود ايك دوسرے سے متفاوت ہیں_

والزیتون والرمان مشتبھا و غیر متشبہ

10_ زیتون اور انار کے پھلوں اور درختوں میں تنوع اور امتیاز توحید اور خداشناسی کی آیات میں سے ہے_

والزیتون والرمان مشتبھا و غیر متشبہ

11_ ايك پھل کے درختوں میں تنوع اور ان کی ايك دوسرے سے شباہت کے باوجود ان کے ثمرات میں تفاوت، خداشناسی اور توحید کی آیات میں سے ہے_

و ھو الذي ... والزیتون و الرمان مشتبھا و غیر متشبہ

12_ انار کے درخت میں پھلوں کی کلیاں نکلنے کے وقت سے لیکر اس کا پھل پکنے تك کا زمانہ،غور و فکر کرنے کے قابل ہے_

انظروا الی ثمرہ اذا اثمر وینعہ

13_ کھجور کے نخل، انگور کی بیل اور انار و زیتون کے درخت کی کلیاں نکلنے اور پھل پکنے تك کا زمانہ، غور و فکر اور مطالعے کے قابل اور معرفت خدا حاصل کرنے کا راستہ ہے_

و من النخل ... و من اعناب و الزیتون والرمان ... انظروا الی ثمرہ اذا اثمر وینعہ ان

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فی ذلکم الای ت
ہوسکتاہے "ثمرہ" کی ضمیر کا مرجع "الرمان" ہو اور یہ بھی ہوسکتاہے کہ بدل کی صورت میں "النخل" "اعناب" اور "الزیتون" ہو_ مندرجہ بالا مفہوم اسی بنا پر اخذ کیا گیا ہے، لہذا "انظروا" کا حکم آیت میں مذکور تمام موارد کو شامل ہے_
14_ درختوں کی کلیاں نکلنے اور انکے پھل پکنے کی کیفیت کے بارے میں تحقیق و مطالعہ کرنا ضروری ہے_
انظروا الی ثمرۃ اذا اثمر وینعہ
15_ مؤمنین عالم طبیعت میں موجود آیات الہی کے ادراك کی ضروری صلاحیت رکھتے ہیں_
و ہو الذی أنزل ... ان فی ذلك لای ت لقوم یؤمنون
"ذلکم" آیت میں مذکورہ موارد، جیسے نزول بارش، پودوں کا رشد کرنا، اور پھل دینے والے درختوں میں تشابہ اور امتیاز و غیرہ کی جانب اشارہ ہے_
16_ جو لوگ ایمان کے طالب ہیں اور ضد، ہٹ دھرمی اور عناد سے دور ہیں وہ، قدرتی آیات (نشانیوں) سے معرفت خدا اور اسکی توحید کا راستہ پالیتے ہیں_
ان فی ذلك لای ت لقوم یومنون
17_ عالم طبیعت میں مطالعے و تحقیق کے ذریعے ایمان حاصل کرنا، علم و فہم کی علامت ہے_
الای ت لقوم یعلمون ... یقوم یفقہون ... لقوم یؤمنون
گذشتہ دو آیات میں علم و فہم کو قدرتی آیات سے بہرہ مندی کی شرط کے عنوان سے ذکر کیا گیا ہے اور اس آیت میں ایمان کا ذکر آیا ہے_ ان تین آیات کے آخر میں ایمان کو ذکر کرنا شاید اس نکتے کی جانب اشارہ ہو کہاور اہل علم ہی ایمان تك پہنچتے ہیں_ لہذا ایمان بھي، علم و فہم رکھنے والوں کی علامت ہے_
18_ قدرتی و طبیعی امور کا جاری رکھنا اور انکے نظام کو چلانا، ارادہ خداکے دائرہ کار اور اس کے حیطہ قدرت میں ہے_
و ہو الذي ... فاخرجنا ... نخرج

آفرینش (خلقت) :
تدبیر خلقت کے اسباب 5
آیات خدا :
10، 11، 13; آیات خدا کا ادراك 15
انار :
انار کے باغ 8
انگور :
انگور کے باغ 8
ایمان :

مقدمات ایمان 17
بارش :
بارش برسنے کا منشاء 1;بارش کے فوائد 2، 4، 7، 8
پانی :
پانی کا کردار 2، 3
پودے :
پودوں کا خوشہ 6; پودوں کا بیج (دانہ) 6; پودوں کی روئیدگی کے اسباب 2، 3، 4
پھل :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

پھلوں کا تنوع 11; پھلوں کا مختلف ہونا9;پھلوں کا مشابہہ ہونا9; پھلوں کی پیدائشے کے اسباب 8;پھلوں میں تنوع کے آثار 10
تعقل :
آفاقی آیات میں تعقل 16، 17; انار کے درخت میں تعقل 12، 13; انگور کے درخت میں تعقل 13;پھلوں کی پیدائشے میں تعقل 14; تعقل کی اہمیت 14;درختوں کے شگوفے پھوٹنے میں تعقل 14; زیتون کے درخت میں تعقل 13;طبیعت میں تعقل 17; کھجور کے درخت میں تعقل 13
توحید :
مقدمات توحید 10، 11، 16
حق طلبی :
حق طلبی کے آثار 16
حیات :
منشائے حیات 2، 3، 7، 8
خداتعالی :
ارادہ خدا 18; افعال خدا ،1، 2، 5، 6، 7، 8; خدا کی معرفت کے دلائل 10، 11، 13، 16; قدرت خدا 18
درخت :
درختوں کاامتیاز9; درختوں کا تنوع 11;درختوں کا مشابہہ ہونا9;درختوں کے تنوع کے آثار 10; میوہ دار درخت 11
زمین :
زمین کی سرسبزی کا منشا4
زیتون :
زیتون کے باغ 8
علم :
علم کی نشانیاں 17
عوامل طبیعی :
(قدرتی عوامل) کا عمل 5
کھجور کا درخت:
کھجور کے درخت کا اگنا7; کھجور کے درخت کے خوشے6
موجودات :
موجودات کی حیات کے اسباب 3; موجودات کی تدبیر 18
312
مؤمنین :
مؤمنین کی معرفت خدا 15
ہٹ دھري:
ہٹ دھری سے اجتناب کے آثار16

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَجَعَلُواْ لِلّهِ شُرَكَاء الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُواْ لَهُ بَنِينَ وَبَنَاتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يَصِفُونَ .100

اور ان لوگوں نے جنّات كو خدا كا شريك بناديا ہے حالانكہ خدانے انھيں پيدا كيا ہے پھر اس كے لئے بغير جانے بوجھے بيٹے اور بيٹياں بھى تيار كردى ہيں _ جب كہ وہ بے نياز اور ان كے بيان كر دہ اوصاف سے كہيں زيادہ بلندو بالا ہے(100)

1_ بعض مشركين جنات ميں سے بعض كو خدا كا شريك جانتے تھے_
و جعلوا لله شركاء الجن

2_ جنات خداوند عالم كى مخلوق ہيں_ لہذا اس كے شريك نہيں ہوسكتے_
و جعلوا لله شركاء الجن و خلقهم

3_ جنات (مخفى قوتيں اور مخلوقات)خداوند كى مخلوق ہيں_
و جعلوا لله شركاء الجن و خلقهم

4_ مخلوق اپنے خالق كى شريك نہيں ہوسكتي_
و جعلوا لله شركاء الجن و خلقهم

5_ بعض مشركين خداوند عالم كے ليے بيٹے اور بيٹيوں كا عقيدہ ركھتے تھے_
و خرقوا لہ بنين و بنت بغير علم

6_ خداوند متعال كے ليے شريك قرار دينا اور اس سے اولاد كى نسبت دينا ايك باطل عقيدہ ہے جو نادانى كى بنا پر اختيار كيا گيا ہے_
و خرقوا لہ بنين و بنات بغير علم

7_ خداوندعالم اور اس كى صفات كے بارے ميں انسان كے عقائد، علم پر مبنى ہونے چاہيے_
و خرقوا لہ بنين و بنت بغير علم

8_ خداوند عالم كے بارے ميں علم سے عارى اور

جاہلانہ تصورات سے بچنے كى ضرورت_
و خرقوا لہ بنين و بنات بغير علم سبحنہ

9_ خداوند اولاد اور شريك ركھنے سے پاك و منزہ ہے_
و خرقوا لہ بنين و بنت ... سبحنہ و تعالى عما يصفون

10_ خداوند عالم ان صفات سے پاك و بلند ہے جو جہالت كى بنا پر اس سے منسوب كى جاتى ہيں_
بغير علم سبحنہ و تعالى عما يصفون

اسما و صفات :
صفات جلال 6، 9، 10

جنات :
جنات كا مخلوق ہونا 2، 3

جہل :
جہل و نادانى كے آثار 6

خدا تعالى :
تنزيہ خدا 9، 10 ;خالقيت خدا 3; خدا اور اولاد 5، 6 ،9; خدا اور بيٹا 5; خدا اور بيٹى 5

شرك :
بطلان شرك 6، 9; بطلان شرك كے دلائل2، 4

عقيدہ :
باطل عقيدے سے اجتناب 8;باطل عقيدے كا منشا 6; خدا پر عقيدہ 8;خدا كے بارے ميں باطل عقيدہ 1، 5، 6، 8، 10; عقيدے ميں برہان 7; عقيدے ميں علم كا كردار 7

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مشركين :
مشركين اور جنات 1; مشركين كا عقيده 1، 5; مشركين كے خدا 1
موجودات :
موجودات پنہان 3

314

بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ أَنَّى يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُن لَّهُ صَاحِبَةٌ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ .101

وہ زمين و آسمان كا ايجاد كرنے والا ہے _ اس كے اولد كس طرح ہوسكتى ہے اس كى تو كوئي بيوى بھى نہيں ہے اور وہ ہر شے كا خالق ہے اور ہر چيز كا جاننے والا ہے (101)
1_خداوندعالم پہلے سے موجود نمونے اور ماڈل كے بغير آسمان و زمين كو ايجاد كرنے والا ہے_
بديع السماوات والارض
"بديع" يعنى خالق اور مبدع، خداوند عالم كے بديع ہونے كا معنى يہ ہے كہ وہ كائنات كا خالق ہے بغير كسى نمونے اور مثال كے (لسان العرب)
2_ خداوند عالم عدم كى تاريكيوں سے آسمانوں اور زمين كو ايجاد كرنے والا ہے_
بديع السموات والارض
3_ خداوندعالم كى نہ تو اولاد ہے اور نہ ہى كبھى كوئي بيوى تھى _
انى يكون لہ ولد و لم تكن لہ صاحبة
4_ خداوند عالم كى بيوى نہ ہوتے ہوئے اس كے ليے اولاد كے وجود كا تصور ايك نامعقول بات ہے_
انى يكون لہ ولد و لم تكن لہ صحبة
5_ توالد (فقط) زوجيت كے ذريعے ممكن ہے_
انى يكون لہ ولد و لم تكن لہ صحبة
6_ ہستى و كائنات كوپيدا كرنے والا (خداوندعالم) ہى اولاد اور شريك سے منزه اور تسبيح كيے جانے كے لائق ہے_
سبحنہ و تعالى عما يصفون_ بديع السموات والارض
7_ خداوند، تمام موجودات كو خلق كرنے والا ہے_
و خلق كل شيئ

315

8_ ہر چيز كو خداوند عالم كى مخلوق سمجھتے ہوئے اس كے ليے اولاد كا تصور كرنا، ايك نامعقول بات ہے_
انى يكون لہ ولد ... و خلق كل شيئ_
9_ خدا تمام موجودات ہستى كے بارے ميں گہرى اور وسيع آگاہى ركھتاہے_
و ہو بكل شيء عليم
10_ كائنات كى خلقت و آفرينش كى بنياد، خداوند عالم كا وسيع علم ہے_
خلق كل شيء و ہو بكل شيء عليم
11_ كائنات اور ہستى كى خلقت و آفرينش كا فقط خداوندعالم سے مخصوص ہونا، اس بات كى دليل ہے كہ وہ اولاد اور شريك سے بے نياز ہے_
انى يكون لہ ولد ... و خلق كل شيء و ہو بكل شيء عليم

آسمان :
خالق آسمان 1، 2
آفرينش (خلقت) :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

خالق آفرينش 6; خلقت آفرينش 10
اسما و صفات :
صفات جلال 3، 4، 6، 11; عليم 9
امور :
نامعقول امور 4، 8
خدا تعالی :
خدا اور اولاد 3، 4، 6، 8، 11; خدا اور بيوی 3، 4; خدا سے مخصوص امور 11;خدا کا کسی نمونے کے بغير تخليق کرنا 1، 2، 6;خدا کی بے نيازی کے دلائل 11; خدا کی تسبيح 6; خدا کی تنزيہ ، 3، 6، 11; خدا کی خالقيت2، 6، 7، 11; خدا کی خالقيت کی خصوصيت1
زمين :
خالق زمين 1، 2
موجودات :
خالق موجودات 7; موجودات کا مخلوق ہونا 8
نسل:
نسل کے اسباب 5

ذَلِكُمُ اللّهُ رَبُّكُمْ لا إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ .102

وہی اللہ تمھارا پروردگار ہے جس کے علاوہ کوئي خدا نہيں _ و ہر شی کا خالق ہے اسی کی عبادت کروہ _ وہی ہر شی کا نگہبان ہے (102)

1_ فقط خداوندعالم، آسمانوں اور زمين کا مبدع، کائنات کا خالق، کسی دوسرے شريك سے بے نياز اور بنی آدم کی پرورش کرنے کے لائق ہے_
بديع السموات ...ذلکم الله ربکم لا الہ الا ھو
گذشتہ آيت ميں خداوند عالم کی متعدد صفات ذکر کی گئي ہيں_ اس آيت ميں "ذلکم" گذشتہ آيت ميں مذکور تمام صفات کے ساتھ خدا کی جانب اشارہ ہے_
2_ الوہيت، فقط اس پروردگار کے ليے مخصوص ہے جو کائنات کا خالق ہے اور شريك و اولاد سے بے نياز ہے_
بديع السموات والارض انی يکون لہ ولد و لم تکن لہ صحبة ... ذلکم الله
3_ سوائے خداکے کوئي اور ايسا معبود نہيں ہے کہ جو کائنات و ہستی کا مبدع، تمام چيزوں کا خالق اور بيوی بچوں کے بغير ہے_
بديع السموات ... انی يکون لہ ولد و لم تکن لہ صاحبة ... لا الہ الا ھو خلق کل شيئ
4_ خداوند، ہر موجودکا خالق ہے_
ذلکم الله ... خلق کل شيئ
5_ غير خدا ،انسانوں کی تدبير اور ربوبيت ميں کسی قسم کا کردار ادا نہيں کر سکتا_
و جعلوا لله شرکاء الجن ... سبحنہ ... ذلکم الله ربکم
شرك کی بات کے بعد خداوندعالم کی ربوبيت ميں يکتائي کی صفت بيان کرنا، در حقيقت غير خدا کی ربوبيت کے تصور کو ردّ کرنا ہے_
6_ کائنات و ہستی کے واحد خالق کی عبادت کرنے اور عبادت ميں اس کے ساتھ کسی کو شريك نہ کرنے کی ضرورت_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

و جعلوا لله شركاء الجن ... ذلكم الله ربكم لا الہ الا ھو ... فاعبودہ
7_ سارى كائنات كا خالق خدا ہى عبادت كے لائق ہے_
لا الہ الا ہو خلق كل شيء فاعبدوہ
8_ خداوندعالم ميں خالقيت و ربوبيت كے منحصر ہونے كى جانب توجہ، انسان كو اسكى عبادت كرنے پر آمادہ كرتى ہے_
ذلك الله ربكم لا الہ الا ھو خلق كل شيء فاعبدوہ
9_ خداوند عالم كے علاوہ ہر موجود مخلوق ہے اور عبادت كے لائق نہيں_
لا الہ الاہو خلق كل شيء فاعبدوہ
10_ پروردگار اور خالق كائنات كے سامنے انسان كا اہم ترين فريضہ اسكى عبادت ميں توحيد اختيار كرنا ہے_
ذلك الله ربكم ... خلق كل شيء فاعبدوہ
چونكہ خداوند عالم ميں الوہيت كے منحصر ہونے اور خالقيت ميں اسكى يكتائي كے بيان كے بعد، عبادت كا حكم ديا گيا ہے، اس سے ظاہر ہوتاہے كہ خداوند كے سامنے بندے كا اہم ترين فريضہ اس كى عبادت و پرستش ہے_
11_ خداوندعالم كى عبادت معرفت و شناخت كى بنياد پر عالمانہ انداز سے ہونى چاہيئے_
ذلكم الله ربكم ... فاعبدوہ
12_ فقط خداوندعالم ، تمام موجودات ہستى كے امور كا ذمہ دار اور كار ساز ہے_
و ھو على كل شيء وكيل
13_ خداوندعالم كائنات كا ايجاد كرنے والا اور تمام موجودات ہستى كا ذمہ دار اور كار ساز ہے_
خلق كل شيء فاعبدوہ و ھو على كل شيء وكيل
آفرينش كى بات كے بعد، جملہ "و ھو على كل شيء وكيل" كا مضمون ان لوگوں كے توھم كو ردّ كرنا ہے كہ جو تدبير كائنات ميں، غير خالق، كے ليے كسى نہ كسى كردار كے قائل ہيں_ دوسرے لفظوں ميں پہلا جملہ خلق ميں توحيد اور دوسرا جملہ امر ميں توحيد كو بيان كررہاہے_
14_ كائنات پر الہى نگہبانى كى جانب توجہ، انسان ميں عبوديت خداوند كى جانب رجحان اور شرك و نافرمانى سے بچنے كا سبب بنتى ہے_
فاعبدوہ و ھو على كل شيء وكيل

آسمان :
خالق آسمان 1
318
آفرينش :
خالق آفرينش 1، 2، 7، 10، 13
ابھارنے :
ابھارنے اور آمادہ كرنے كے عوامل 8
اسما و صفات :
وكيل 12
الوہيت :
الوہيت كى شرائط 2
انسان :
انسانوں كى تدبير5; انسان كى ذمہ دارى 10
توحيد :
توحيد ذاتى 2; توحيد ربوبى 1 ;توحيد عبادى 3، 7، 8، 9، 10;توحيد عبادى كى اہميت 6
خدا وند تعالى :
ابداع خدا 1; افعال خدا 13; الوھيت خدا 2; بے نيازى خدا ،1، 2; تنزيہ خدا 1، 2; خالقيت خدا ،1، 4، 8; خدا اور اولاد 2;خدا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سے مخصوص امور 1، 2، 3، 5، 7، 8، 9، 12;ربوبيت خدا 8; نگہبانى خدا 14; وكالت خدا 12، 13
ربوبيت :
شرائط ربوبيت 1; غير خدا كى ربوبيت كى نفى 5
زمين :
خالق زمين 1
شرك :
شرك سے اجتناب 6; شرك سے اجتناب كے اسباب 14
عبادت :
شرائط عبادت 11; عبادت ميں آگاہى 11; عوامل عبادت 14
عصيان :
عصيان و نافرمانى كے موانع 14
علم :
علم كے آثار 8
معبود :
سچے معبود كى شرائط 3
موجودات :
خالق موجودات 4; موجودات كى مخلوقيت 9
نظريہ كائنات :
جہان بينى اور آئيڈ يالوجى 14

لاَّ تُدْرِكُهُ الأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ .103

نگاہيں اے پا نہيں كتيں اور وہ نگاہوں كا برابر ادراك ركھتا ہے كہ وہ لطيف بھى ہے اور خبير بھى ہے(103)
1_ آنكھ كے ساتھ خدا كا ديدار ممكن نہيں_
لا تدركہ الابصار
ہوسكتاہے "ابصار" جمع "بصر" ہوجسكا معنى "آنكھ" ہے_ لہذا "ادراك البصر" يعنى آنكھ كے ساتھ ديكھنا ہے_
2_ انسان كى باطنى قوتيں خداكى حقيقت اور ذات كے ادراك سے قاصرہيں_
لا تدركہ الابصر
يہ اس بنا پر ہے كہ جب "بصر" بصيرت كے معنى ميں ہو چنانچہ راغب كے بقول : " ... و يقال لقوة القلب المدركة بصيرة و بصر ... و جمع البصر الابصار" نيز وہ كہتا ہے كہ ادراك يعنى كسى چيز كى انتہا و گہرائي تك جانا_
3_ جو انسان كى حس ، تصور اور وہم ميں سما جائے وہ خدا نہيں_
لا تدركہ الابصار
چونكہ خداوند نے "ابصار" كو ادراك خدا سے قاصر كہا ہے_ پس جو چيز بھى بعنوان (خدا) درك و تصور كى جائے وہ خدا نہيں ہوگي_
4_ انسان كا علم و ادراك محدود ہے_
لا تدركہ الابصر
5_ حقيقى خدا، انسانى تصور و ادراك سے بالا اور جسمانى خصوصيات سے پاك و منزہ ہے_
لا تدركہ الابصر
خدا كو ديكھنے كا امكان نہ ہونا، اس كے جسمانى خصوصيات سے مبرا ہونے كى علامت ہے_
6_ فقط خداوندعالم ، انسان كے افكار و ادراك سے مكمل طور پر آگاہ ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

و هو يدرك الابصر
جيسا كہ راغب نے مفردات ميں كہا ہے كہ "بصر" كا معنى "بصيرة" بھى ہے اور "بصيرت" يعنى : انسان كى ادراكى قوت، بنابراين "يدرك الابصار" سے مراد، افكار و

320

ادراكات كى گہرائيوں كو دريافت كرنا ہے_
7_ فقط خدا ہى لطيف و خبير ہے_
و هو اللطيف الخبير
8_ چونكہ خدا لطيف ہے لہذا وہ رؤيت و ادراك سے ماورا ہے_
لا تدركہ الابصر ... و هو اللطيف الخبير
جملہ "و هو اللطيف الخبير" صدر آيت كے ليے، لف و نشر كى صورت ميں ايك تعليل ہے_ راغب لطيف كا معنى بيان كرتے ہوئے كہتے ہيں "لطيف" اس چيز كو كہا جاتاہے جس كا ادراك حواس نہيں كرسكتے_ شايد خداپر صفت لطيف كا اطلاق اسى ليے كيا جاتاہے_
9_ خداوندعالم بنى آدم كے كردار سے آگاہ ہونے كے باوجود ان پر لطف و كرم كرتاہے_
هو يدرك الابصار و هو اللطيف الخبير
"لطيف" كے معانى ميں سے ايك "كرم و لطف ہے اور لطيف و خبير جيسى دو صفات كے ايك ساتھ آنے خصوصاً جب "الخبير" "اللطيف" كى صفت ہو تو مندرجہ بالا مفہوم اخذ ہوتاہے_
10_ فقط خداوندعالم كائنات و ہستى كے تمام پہلوؤں اور اس كى حقيقت سے آگاہ ہے_
و هو اللطيف الخبير
"الخبير" كے ليے متعلق ذكر نہ ہونا اس كے اطلاق اور وسيع ہونے كى حكايت كررہاہے_
11_ عن ابى الحسن الرضا(ع) : ... قال الله "لا تدركہ الابصار ..." هذه الابصار ليست هى الاعين انما هى الابصار التى فى القلب لا يقع عليہ الاوهام و لا يدرك كيف ہو (1)
امام رضا(ع) سے منقول ہے كہ : آيت "لا تدركہ الابصار ..." ميں "ابصار" سے مراد آنكھ نہيں، بلكہ مراد چشم قلب اور قلبى ادراك كى قدرت ہے چونكہ اوہام، خداوندعالم پر احاطہ نہيں كر سكتے اور اسكى ذات جسطرح كہ ہے قلبى ادراك سے ماورا ہے_
12_ عن ابى الحسن(ع) فى حديث : ... انما قلنا اللطيف للخلق اللطيف و لعلمہ بالشيء اللطيف او لا ترى الى اثر صنعہ فى النبات اللطيف ... و من الحيوان الصغار ... و ما هو اصغر منها ما لا يكاد تستبينہ العيون ... (2)
ابوالحسن (امام رضا يا امام ہادى عليہما السلام) سے منقول ہے كہ : ... خداوند پر صفت "لطيف" كا اطلاع اس ليے ہوتاہے كہ وہ

----

1) تفسير عياشي، ج/ 1 ص 373 ح 79_ تفسير برهان، ج/1 ص 548 ح 8_
2) كافى ج/ 1 ص 119 ح / 1 نور الثقلين ج/ 1 ص 755، ح / 228_

321

لطيف اشياء كا خالق ہے اور لطيف اشياء كا علم ركھتاہے_ كيا تم، لطيف پودوں ميں اور چھوٹے سے چھوٹے حيوانات ميں كہ جو آنكھ سے نظر نہيں آتے_ اس كى آفرينش كى واضح نشانياں نہيں ديكھتے ... ؟
13_ عن ابى الحسن الرضا(ع) : ... و اما اللطيف فليس على قلة و قضافة و صغر، و لكن ذلك على النفاذ فى الاشياء و الامتناع من ان يدرك ... و كذلك
لطف الله تبارك و تعالى عن ان يدرك بحد او يحد بوصف ... و اما الخبير فالذى لا يعزب عنہ شيء و لا يفوتہ شيئ، ليس للتجربة

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

و لا الاعتبار بالاشياء فيفيده التجربة و الاعتبار علما ... (1)
امام رضا(ع) سے منقول ہے كہ : ... صفات خداوند ميں "لطيف" كا معنى كمي، ذره اور چھوٹا پن نہيں بلكہ اس كى ذات اقدس پر اس صفت كا اطلاق، اشيا ميں اس كے نفوذ اور ذات بارى تعالى كے ادراك كے ناممكن ہونے كى وجہ سے ہے ...
اور "خبير" كا معنى يہ ہے كہ كوئي بھى شيء اس سے پنہان نہيں اور كوئي بھى چيز اس كے دائره علم سے باہر نہيں_ خدا كا علم، تجربے و كسب كا محتاج نہيں ہے ...

آنكھ:
آنكھ كى بينائي كا محدود ہونا1
اسما و صفات :
خبير 7; صفت جلال 5; لطيف 7، 8
انسان :
ادراكات انسان كى محدوديت 4، 5; انسانى قوتوں كى محدوديت 2; علم انسان كى محدوديت 4;عمل انسان 9
خدا تعالى :
حقيقت خدا 3، 5;خدا كا علم غيب 6، 9، 10; خدا كا علمى احاطہ 13; خدا كے ساتھ خاص 6، 7، 10; ذات خدا كا ادراك 2، 3، 8، 11; رؤيت خدا 1، 8;
رويت قلبى خدا 11; لطف خدا 9، 12، 13
روايت 11، 12، 13
موجودات :
ظريف و لطيف موجودات كى خلقت 12
----

1)توحيد صدوق ص 189 ح 2 / ب 39 نور الثقلين ج/ 1 ص 756 ح 229_

قَدْ جَاءكُم بَصَآئِرُ مِن رَّبِّكُمْ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا وَمَا أَنَاْ عَلَيْكُم بِحَفِيظٍ .104

تمھارے پاس تمھارے پروردگار كى طرف سے دلائل آچكے ہيں اب جو بصيرت سے كام لے گا وہ اپنے لئے اور جو اندھابن جائے گا وہ بھى اپنا ہى نقصان كرے گا اور ميں تم لوگوں كا نگہبان نہيں ہوں (104)
1_ آيات قرآن، انسانوں كى جانب، پروردگار كى طرف سے آنے والى معلومات ہيں_
قد جاء كم بصائر من ربكم
2_ انسان كو آگاه كرنا، ربوبيت اور لطف الھى كا ايك نور ہے_
قد جاء كم بصائر من ربكم
ضمير "كم" كا تكرار اور "رب" كا اس كى جانب اضافہ اپنے بندوں پر اس كے لطف و مہربانى كى علامت ہے_
3_ تمام انسان خداوند عالم كى جانب سے علم حاصل كرنے اور ہدايت پانے كى صلاحيت ركھتے ہيں_
قد جائكم بصائر من ربكم
4_ تربيت و پرورش ميں آگاہى اور بصيرت عطا كرنے كا بنيادى كردار_
قد جائكم بصائر من ربكم
بصيرت عطا ہونے كے بيان كے بعد "رب" جيسے مقدس نام كو ضمير خطاب "كم" كے ساتھ ذكر كرنا يہ ظاہر كررہاہے كہ يہ كام ربوبيت كى شان ميں سے ہے_ لہذا طبعاً تربيت و پرورش ميں مؤثر ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

5_ قرآن، رسول اور خدا کی جانب سے نازل ہونے والے براہین (آیات)، انسان کے لیے بصیرت و آگاہی کے پیغمبر ہیں_
قد جائکم بصائر من ربکم
6_ حق و باطل کے روبرو ہونے پر انسان کو ان میں سے کسی ایك کو) انتخاب کرنے کا حق حاصل ہے_
قد جاء کم بصائر من ربکم فمن ابصر فلنفسہ

323

و من عمی فعلیھا
7_ خداوندعالم کی جانب سے عطا ہونے والی بصیرت و آگاہي، انسان کے کمال، اور منافع کے لیے ہے_
فمن ابصر فلنفسہ
8_انسان کا نفع و نقصان، خدا کی جانب سے عطا ہونے والی بصیرت کو قبول یا ردّ کرنے سے وابستہ ہے_
فمن ابصر فلنسفہ و من عمی فعلیھا
9_ آیات الہی کو قبول نہ کرنا، دل کے اندھے پن کی وجہ سے ہے نہ کہ (خود) آیات کے پوشیدہ ہونے کی وجہ سے_
قد جاء کم بصائر من ربکم فمن ابصر فلنفسہ و من عمی فعلیھا
فعل "عمي" کا استعمال ان لوگوں کے لیے ہوتاہے جو خدا کی روشن آیات کو درك نہیں کرتے_ اس سے ظاہر ہوتاہے کہ وہ لوگ حقائق سے اپنی آنکھیں بند کرلیتے ہیں نہ یہ کہ حقائق ان سے پوشیدہ ہوتے ہیں_
10_ آیات الہی پر ایمان، بینائي اور ان سے کفر و انکار اندھاپن ہے_
قد جائکم بصائر من ربکم فمن ابصر فلنفسہ و من عمی فعلیھا
11_ پیغمبر(ص) لوگوں کو صحیح فکر و بصیرت عطا کرنے والے اور اسکی وضاحت کرنے والے ہیں نہ کہ اسے قبول کرنے پر لوگوں کے نگہبان اور انہیں ابھارنے والے_
قد جاء کم بصائر من ربکم ... و ما انا علیکم بحفیظ
"حفیظ" بمعنی "حافظ" ہے اور اس کا متعلق محذوف ہے البتہ توجہ رہے کہ بحث، بصیرت و عقائد کے بارے میں ہے_ لہذا اس کا متعلق بھی اسی مضمون کی مناسبت سے ہوگا کہ جو ایك نظریاتی مضمون ہے_
12_ لوگوں کو دینی حقائق و معارف کو قبول کرنے پر وادار کرنا، دینی مبلغین اور پیشواؤں کی ذمہ داری کی حدود سے باہر ہے_
قد جائکم بصائر من ربکم ... و ما انا علیکم بحفیظ

آنحضرت(ص) :
آنحضرت (ص) کا کردار 5; آنحضرت(ص) کا ہدایت کرنا11; آنحضرت (ص) کی ذمہ داری کی حدود11
آیات خدا :
آیات خدا کا واضح ہونا 9
انتخاب :
حق انتخاب 6

324

انسان :
اختیار انسان 6، 11; انسان کی خصوصیت 6;انسان کی ہدایت پذیری 3; انسانی استعداد 3 ;انسانی حقوق 6; انسانی منافع 7، 8; علم انسان کا منشا2، 5، 7
ایمان :
آیات خدا پر ایمان 10; متعلق ایمان 10
بصیرت :
منشائے بصیرت 2; موارد بصیرت 10
تربیت :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

تربیت میں آگاہی 4; تربیت میں مؤثر عوامل 4
خدا تعالی :
خدا کی حجت اور براہین 5; خدا کی حجت و براہین کو قبول کرنا 8; خدا کی ربوبیت2; خدا کی نعمتیں 5، 7، 8; لطف خدا 2
دل کا اندھاپن:
دل کے اندھے پن کے آثار 9
دین :
دین میں اکراہ 12
رشد :
رشد و ترقی کے اسباب 7
رہبری :
دینی رہبری کی ذمہ داری کی حدود 12
ضرر :
ضرر کے اسباب 8
عقیدہ :
صحیح عقیدے کا منشا11
علم :
علم کے آثار 4
قرآن :
تشبیہات قرآن 10; قرآن کا کردار 1، 5; قرآن کا ہدایت کرنا 1
کفار :
کفار کا اندھاپن 10
کفر :
آیات خدا سے کفر 10
مبلغین :
مبلغین کی ذمہ داری کی حدود 12

وَكَذَلِكَ نُصَرِّفُ الآيَاتِ وَلِيَقُولُواْ دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ .105

اور اسی طرح ہم پلٹ پلٹ کر آیتیں پیش کرتے ہیں اور تا کہ وہ یہ کہیں کہ آپ نے قرآن پڑھ لیا ہے اور ہم جاننے والوں کے لئے قرآن کو واضح کردیں (105)

1_ خداوندعالم ، انسانوں کو بصیرت عطا کرنے کے لیے اپنی آیات مختلف صورتوں میں ظاہر کرتاہے_
قد جائکم بصائر ... كذلك نصرف الای ت و ليقولوا
"ليقولوا" محذوف پر عطف ہے جو بصائر سے متعلق گذشتہ آیت کے قرینے سے ہوسکتاہے فعل "لتبصروا" ہو یا ہر وہ فعل ہو جو اس معنی کی حکایت کررہاہے_
2_ حقائق کی وضاحت کرنے میں تنوع اور بیان کے گوناگوں ہونے کا اہم کردار_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

و كذلك نصرف الاى ت ... لنبينہ لقوم يعلمون
3_ كفار پيغمبر(ص) پر تہمت لگاتے تھے كہ آپ(ص) نے قرآن دوسروں سے سيكھا ہے_
و ليقولا درست
"ليقولوا" ميں "لام" عاقبت كے معنى ميں ہے_ يعنى تصريف آيات (آيات كے تنوع)
كے مقابلے ميں منكرين كا آخرى حربہ يہ ہے كہ وہ پيغمبر(ص) كے بارے ميں كہنے لگے كہ آپ(ص) نے قرآن دوسروں سے سيكھا ہے_
4_ زمانہ بعثت كے مشركين اور كفار آيات قرآن كى عظمت اور اسكے اعلى و بلند مطالب پر مشتمل ہونے كا اعتراف كرتے تھے_
و ليقولوا درست
چونكہ اگر آيات، مشركين كى نظر ميں كم اہميت ہوتيں تو ان كے ردّ كے ليے وہ ان كے كم اہميت ہونے كى جانب اشارہ كرتے نہ كہ يہ كہتے كہ پيغمبر(ص) نے (يہ كلام) دوسروں سے حاصل كيا ہے_
5_ قرآن كى متنوع آيات اہل علم افراد كى بصيرت كو تقويت بخشنے اور كفار كى بہانہ جوئي كا باعث تھيں_
و ليقوا درست و لنبينہ لقوم يعلمون

326
6_ قرآنى بيان كے متنوع ہونے كا مقصد، آگاہ و جاننے والوں كے ليے آيات كى وضاحت كرنا ہے_
و كذلك نصرف الاى ت ... و لنبينہ لقوم يعلمون
7_ پيغمبر اكرم(ص) نے خداوندعالم سے علوم اخذ كيے ہيں نہ كسى بشرى معلم سے_
و كذلك نصرف الاى ت و ليقولوا درست و لنبينہ لقوم يعلمون
فعل متكلم "نصرف" اور "نبين" كا تكرار ان لوگوں كا اشارے كنائے ميں جواب ہے جو قرآن كے الھى ہونے كے منكر تھے اور ناحق اسے دانش بشر كاثمرہ سمجھتے تھے_
8_ علم و آگاہي، آيات الہى كے ادراك اور قبول كرنے كا مقدمہ ہے_
لنبينہ لقوم يعلمون
9_ اسلامى اقدار پر مشتمل نظام ميں، علما بلند مقام و منزلت كے حامل ہيں_
لنبينہ لقوم يعلمون
10_ علما آيات قرآن كے تنوّ ع، اور اسكے بلند پايہ رموز سے بہرہ مند ہوتے ہيں_
و كذلك نصرف الاى ت ... و لنبينہ لقوم يعلمون

آيات خدا :
آيات خدا كا تنوع 1;آيات خدا كا ہدايت كرنا 1; آيات خدا كو قبول كرنے كے اسباب 8; آيات خدا كے ادراك كے اسباب 8
اسلام :
تاريخ صدر اسلام 3
اقدار :
قدروں كا معيار 9
بصيرت :
بصيرت كے اسباب 1
تعليم :
روش تعليم 2
حقائق :
حقائق كى وضاحت كرنے ميں متنوع بيان 2
رشد :
رشد و ترقى كے اسباب 5

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

علم :
علم كے آثار 8
علمائ:
علماء اور قرآن 5، 10; علما ء كے فضائل 9

327
قرآن :
آيات قرآن كا تنوع 5، 10; آيات قرآن كى عظمت 4; آيات قرآن كى وضاحت6;آيات قرآن كے تنوع كا فلسفہ 6;قرآن كى تنوع بيانى 6
كفار :
صدر اسلام كے كفار اور قرآن 4; كفار اور قرآن 5;كفار كى بہانہ جوئي كے اسباب 5;كفار كى تہمتيں 3
مشركين :
صدر اسلام كے مشركين اور قرآن 4

اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ لا إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ .106
آپ اپنى طرف آنے والى وحى الہى كا اتباع كريں كہ اس كے علاوہ كوئي خدا نہيں ہے اور مشركين سے كنارہ كشى كر ليں (106)
1_ پيغمبر(ص) كو وحى كى پيروى كرنے كا حكم ديا گيا ہے_
اتبع ما اوحى اليك من ربك
2_ پيغمبر(ص) خداوند عالم كے خصوصى لطف و عنايت سے بہرہ مند ہيں_
اليك من ربّك
3_ وحى و رسالت كے حاملين كے ليے ضرورى ہے كہ وہ اپنے پيام پر عمل كرنے ميں پہل كريں_
اتبع ما اوحى اليك
4_ وحى كا نازل كرنا، ربوبيت الہى كى عظمتوں ميں سے ہے_
ما اوحيَ اليك من ربك
5_ كفار كى بہانہ جوئي اور اتہامات كو مؤمنين كے تزلزل اور پريشانى كا باعث نہيں بننا چاہيئے_
و ليقولوا درست ... اتبع ما اوحى اليك
كفار كے شبہات كى جانب اشارے كے بعد وحى كى پيروى كرنے كا حكم دينا_

328
در حقيقت كفار كے شبہات كے مقابلے ميں مؤمنين كو محكم كرنے كى ضرورت پر ايك تاكيد ہے_
6_ وحي، انسانوں كى تربيت كے ليے نازل كى جاتى ہے_
اتبع ما اوحى اليك من ربك
7_ وحى كا اصلى محور اور مضمون، توحيد ہے_
اتبع ما اوحى اليك من ربك لا الہ الا هو
8_ خداوندعالم كى يكتائي اسكے فرامين و احكام كى پيروى كرنے كے لازمى ہونے پر ايك برھان ہے_
اتبع ما اوحى اليك من ربك لا الہ الا هو
9_ پيغمبر(ص) كا فريضہ ہے كہ آپ(ص) مشركين سے روگردانى كريں اور ان كى طرف سے لگائي جانے والى تہمتوں كو اہميت نہ ديں_
و اعرض عن المشركين

آنحضرت(ص) :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

آنحضرت(ص) اور مشركين 9; آنحضرت (ص) كا وحى كى اتباع كرنا1; آنحضرت(ص) كى ذمہ داري1،9; آنحضرت(ص) كے فضائل2
اطاعت :
خدا كى اطاعت 8
انبيا :
انبياكا پہل كرنا 3; انبياء كى ذمہ دارى 3
تربيت :
تربيت كے علل و اسباب 6
توحيد :
توحيد كى اہميت 7; توحيد كے آثار 8
خدا تعالى :
ربوبيت خدا 4; لطف خدا 2
كفار :
كفار كى بہانہ جوئي 5; كفار كى تہمتيں 5
مشركين :
مشركين سے روگردانى 9; مشركين كى تہمتوں سے بے اعتنائي 9
مؤمنين :
مؤمنين كى پريشانى كا سبب 5; مؤمنين كو خبردار كيا جانا 5; مؤمنين كے ثابت قدم رہنے كى اہميت 5; مؤمنين كے متزلزل ہونے كا سبب 5
وحى :
نزول وحى 4; وحى كا كردار 6، 7;وحى كا مضمون 7

329

وَلَوْ شَاء اللّهُ مَا أَشْرَكُواْ وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظاً وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ .107

اور اگر خدا چاہتا تو يہ شرگ ہى نہ كر سكتے اورہم نے آپ كو ان كا نگہبان نہيں بنايا ہےاور نہ آپ ان كے ذمہ دار ہيں (107)
1_ اگر مشيت الہى يہ ہوتى كہ بنى آدم مشرك نہ ہوں تو كوئي بھى شخص شرك نہ كرتا _
و لو شاء الله ما اشركوا
2_ مشيت الہى نافذ اور ناقابل تخلف ہے_
و لو شاء الله ما اشركوا
3_ خداوندعالم چاہتاہے كہ بنى آدم مكمل آزادى كے ساتھ خود ايمان كا انتخاب كريں_
و لو شاء الله ما اشركوا
4_ بنى آدم كا توحيد يا شرك كى جانب رجحان ، مشيت الہى سے وابستہ اور اس كى قلمرو ميں (انجام پاتا) ہے_
و لو شاء الله ما اشركوا
5_ پيغمبر(ص) لوگوں كو ايمان لانے پر واردار كرنے اور انكے شرك ترك كرنے كے ذمہ دار نہيں_
و ما جعلنك عليهم حفيظا
6_ پيغمبر(ص) كا لوگوں كو توحيد كى جانب ہدايت كرنے كے سلسلے ميں شديد احساس ذمہ دارى كرنا_
و ما جعلنك عليهم حفيظا
7_ پيغمبر(ص) لوگوں كے ايمان و شرك كے ذمہ دار اور جوابدہ نہيں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

و ما انت عليهم بوكيل
"وكيل" اس كو كہا جاتاہے كہ جو كسى دوسرے كى طرف سے كوئي كام انجام دينے كى ذمہ دارى قبول كرتاہے_
پيغمبر(ص) كا لوگوں پر وكيل نہ ہونے كا معنى يہ ہوسكتاہے كہ خدالوگوں كے اعمال و عقائد كى خاطر، پيغمبر(ص) سے سؤال نہيں كرے گا_
8_ پيغمبر(ص) ، پيام الہى پہنچانے اور تبليغ رسالت كے مسئول ہيں نہ كہ لوگوں كو ايمان لانے پر وادار و

كرنے كے ذمہ دار ہيں_
و ما جعلنك عليهم حفيظا و ما انت عليهم بوكيل
9_ دينى مبلغين كا فريضہ ہے كہ وہ فقط لوگوں كو دين خدا كى طرف دعوت ديں نہ كہ وہ انہيں اس كى طرف وادار كرنے كى تگ و دو شروع كرديں_
و ما جعلنك عليهم حفيظا و ما انت عليهم بوكيل

آنحضرت(ص) :
آنحضرت (ص) كا احساس ذمہ داري6; آنحضرت(ص) كا ہدايت كرنا6; آنحضرت(ص) كى تبليغى سيرت 6; آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى كى حدود 5،7،8
انسان :
اختيار انسان 1، 3، 5
توحيد :
منشا توحيد 4
خدا تعالى :
مشيتّ خدا 1، 3، 4;مشيت خدا كا حتمى ہونا 2
دين :
دين ميں اختيار كا كردار 3، 5، 8، 9; دين ميں اكراہ كى نفى 3، 5، 8، 9
شرك :
منشائے شرك 1، 4
عمل :
عمل كا جوابدہ 7
مبلغين :
مبلغين كى ذمہ دارى كى حدود 9

وَلاَ تَسُبُّواْ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللّهِ فَيَسُبُّواْ اللّهَ عَدْواً بِغَيْرِ عِلْمٍ كَذَلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَى رَبِّهِم مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ .108

اور خبردار تم لوگ انھيں بُرا بھلا نہ كہو جن كو يہ لوگ خدا كو چھوڑ كر پكارتے ہيں كہ اس طرح يہ دشمنى ميں بغير سمجھے بوجھے خدا كو بر ا بھلا كہيں گے ہم نے اسى طرح ہر قوم كے لئے اس كے عمل كو آراستہ كرديا ہے اس كے بعد سب كى بازگشت پروردگار ہى كى بارگاہ ميں ہے اور وہى سب كو ان كے اعمال كے بارے ميں باخبر كرے گا (108)
1_ بتوں اور مشركين كے دوسرے مقدسات كو گالى دينے سے اجتناب كرنا ضرورى ہے_
و لا تسبوا الذين يدعون من دون الله
(الذين ...) كے موصول كے بارے ميں دو احتمال ہيں ايك يہ كہ اس سے مشركين مراد ہيں دوم يہ كہ ان كے معبود (بت)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مراد ہیں یعنی : "لا تسبوا الذین یدعونهم" البتہ یہاں عائد صلہ (ھم) حذف ہوگيا ہے_
2_ دوسری اقوام و ملل کے مقدسات کی بے حرمتی کرنے کی ممانعت _
و لا تسبوا الذین یدعون من دون الله
فعل نہی "لا تسبوا" کا ظہور "حرمت" مینہے_ یہ بات قابل توجہ ہے کہ یہ مفہوم اس بنا پر مبنی ہے کہ جملہ "فیسبوا الله ..." نہی کی حکمت ہو نہ کہ علت_
3_ خداوند عالم کی حریم مقدس کو دوسروں کی بدگوئي سے بچانا ضروری ہے_
و لا تسبوا الذین ... فیسبوا الله عدوا بغیر علم
4_ جب کفار کے رد عمل اور مقابلے کا اندیشہ ہو تو اس صورت میں انہیں اور ان کے مقدسات کو برا بھلا کہنا اور گالی دینا حرام ہے_
و لا تسبوا ... فیسبوا الله عدوا بغیر علم
یہ اس صورت میں ہے کہ جب جملہ

"فیسبوا ..." نہی کی علت ہو نہ کہ اسکی حکمت، کفار اور ان کے مقدسات کو برا بھلا کہنے اور گالی دینے کی حرمت اس وقت ہے کہ جب مشرکین کے رد عمل اور مقابلے کا موجب بنے_
5_ کفار کے خلاف دشنام طرازی باعث بنتی ہے کہ وہ خداوند عالم کے خلاف جاہلانہ دشمني، کینہ اور لاپرواھی پر مبنی رویہ اپنا لیں_
و لا تسبوا الذین ... فیسبوا الله عدوا بغیر علم
6_ ایسے غلط رویے سے پرہیز کرنا چاہیئے جو دین کے خلاف دشمنوں کے سرگرم ہونے اور مسلمانوں کے مقدسات کی بے حرمتی و اہانت کا باعث بنے_
و لا تسبوا الذین ... فیسبوا الله عدوا بغیر علم
7_ خداوند عالم کو بُرا بھلا کہنا، ایك جاہلانہ عمل اور حریم مقدس الھی پر تجاوز ہے_
فیسبوا الله عدوا بغیر علم
"عدوا" کی اصل "عدي" ہے_ جس کا معنی ، ظلم، تجاوز اور حد سے بڑھنا ہے_
8_ جاہلانہ حرکتوں اور باتوں کے جال سے بچنے کے لیے، غصے اور جذبات کو قابو میں رکھنا ضروری ہے_
و لا تسبوا الذین ... فیسبوا الله عدوا بغیر علم
کلمات "عدوا" اور "بغیر علم" ایسے مقدمات کا بیان ہے جو مشرکین کی غیر اخلاقی حرکتوں اور دشنام طرازی کا باعث بنتے ہیں_ اسی طرح یہ سب کے لیے ایك قسم کی تنبیہ بھی ہے کہ انسان کو اس قسم کے جذبات و احساسات کا اسیر نہیں ہونا چاہیئے_
9_ اپنے نظریات کے دفاع کی خاطر خدا کو گالی دینا، مشرکین کی نظر میں ایك صحیح اور بہتر فعل ہے_
فیسبوا الله عدوا بغیر علم کذلك زینا لکل امة عملهم
10_ مشرکین اپنے مشرکانہ عقائد کو اچھا اور صحیح سمجھتے ہیں_
و لا تسبوا الذین ... کذلك زینا لکل امة عملهم
11_ ہر امت کے اعمال کو اس کی نظر میں زینت دینا، سنت خداوندی ہے_
کذلك زینا لکل امة عملهم
جملہ "زینا لکل امة ..." جو کہ ایك کلی قاعدے و قانون کی صورت میں بیان ہوا ہے اور جو تمام امتوں اور قوموں کے لیے اس زینت کے جاری رہنے کو ظاہر کررہاہے اور آفرینش انسان کے نظام میں ایك (دائمي) سنت کی علامت ہے_
12_ ہر معاشرہ اور قوم اپنے عقائد اور اعمال کو خواہ وہ ناحق اورکتنے ہی برے ہوں، اچھے اور صحیح سمجھتاہے_

فیسبوا الله عدوا بغیر علم کذلك زینا لکل امة عملهم
13_ اعمال کا اچھا اور زیبا نظر آنا، انکی حقانیت اورصحیح ہونے کی دلیل نہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فيسبوا الله عدوا بغير علم كذلك زينا لكل امة عملهم
مشركين كے اعمال كا جہالت پر مبنى ہونے كے باوجود ان كى نظروں ميں پسنديده اور زيبا ہونا، ظاہر كرتاہے كسى چيز كا خوبصورت نظر آنا اسكى حقانيت اور صحيح كى دليل نہيں_
14_ انسان فطرتا زيبائي اور خوبصورتى كى جانب رجحان ركھتاہے_
كذلك زينا لكل امة عملهم
15_ لوگوں كا، كسى عقيدے اور عمل پر متفق ہونا، اس عقيدے اور عمل كو ايك اچھائي كے طور پر قبول كرنے كا مقدمہ بنتاہے_
و كذلك زينا لكل امة عملهم
16_ تمام بنى آدم كا ہر قسم كے اعتقاد و عمل كے ساتھ، خداكى جانب پلٹنا_
كذلك زينا لكل امة عملهم ثم الى ربهم مرجعهم
17_ سب لوگوں كا خدا كى جانب پلٹنا اور قيامت كے دن اپنے اعمال كى حقيقت سے آگاه ہونا، ربوبيت الہى كا ايك جلوه ہے_
ثم الى ربهم مرجعهم فينبئهم بما كانوا يعملون
18_ انسان كا مبدا (آغاز) بھى خدا ہے اور اسكا آخرى مرجع (جائے پناه) بھى وہى ہے_
ثم الى ربهم مرجعهم
كلمہ "مرجع" رجوع سے ہے_ راغب كے بقول "الرجوع العود الى ما كان منہ البدئ"رجوع اس جگہ كى طرف لوٹنے كو كہتے ہيں كہ جہاں سے اسكا آغاز ہوتاہے_
19_ قيامت، انسانى اعمال اور انكى حقيقت كے ظاہر ہونے كا دن ہے_
كذلك زينا لكل ... فينبئهم بما كانوا يعملون
20_ قيامت، اعمال كى جزا اور سزا كا دن ہے_
و كذلك زينا لكل امة عملهم ... فينبئهم بما كانوا يعملون
قيامت كے دن بنى آدم كو انكے اعمال سے مطلع كرنا، ہوسكتاہے انكى جزا اور سزا كى جانب (ايك) كنايہ ہو_
21_ عن ابى الحسن الرضا(ع) : ان مخالفينا وضعوا اخبارا ... و جعلوها على ثلاثة اقسام ... ثالثها التصريح بمثالب اعدائنا

334
فاذا سمع الناس ... مثالب اعدائنا باسمائهم ثلبونا باسمائنا و قد قال الله عزوجل : "و لا تسبوا الذين يدعون من دون الله فيسبوا الله عدوا بغير علم" ... (1)
امام رضا(ع) سے منقول ہے كہ : ہمارے مخالفين نے اپنى طرف سے كچھ احاديث وضع كرلى ہيں ... اور انھيں تين حصوں ميں تقسيم كرديا ہے ... ان ميں سے تيسرى قسم ان اخبار كى ہے جن ميں ہمارے دشمنوں كے عيوب كى صراحت كى گئي ہے_ پس جب لوگ ہمارے دشمنوں كے عيوب ان كے نام كى صراحت كے ساتھ سنتے ہيں تو ہميں ہمارے نام كے ساتھ ہميں گالياں ديتے ہيں_ جبكہ خداوند متعال نے فرمايا ہے كہ ان لوگوں كے خداؤں كو برا نہ كہو جو غير خدا كو پكارتے ہيں، مبادا وه بھى كينہ و دشمنى كى بنا پر اور جہالت كى وجہ سے خدا كو برا بھلا كہنے لگيں_
22_ عن ابى عبد الله(ع) ... كان المؤمنون يسبون ما يعبد المشركون من دون الله و كان المشركون يسبون ما يعبد المؤمنون_ فنهى الله المؤمنين عن سب آلهتهم لكى لا يسب الكفار الہ المؤمنين ...فقال : "و لا تسبوا الذين يدعون من دون الله فيسبوا الله عدواً بغير علم(2)
امام صادق(ع) سے منقول ہے كہ : ... مؤمنين ان غير خدامعبودوں كو گالياں ديتے تھے كہ جن كى پرستش مشركين كرتے تھے_ مشركين بھى مؤمنين كے معبود كو ناسزا كہتے_ پس خداوند نے مؤمنين كو، مشركين كے معبودوں كے بارے ميں دشنام طرازى سے منع كرديا تا كہ كفار بھى مومنين كے معبود كو برا نہ كہيں اور يہ آيت "و لا تسبوا الذين ..." اسى سلسلے ميں نازل ہوئي ہے_
23_ عن ابى عبدالله(ع) فى حديث طويل : ... و اياكم و سب اعداء الله حيث يسمعونكم فيسبوا الله عدوا بغير علم و قد ينبغى لكم ان تعلموا حد سبهم لله كيف هو ؟ انہ من سب اولياء الله فقد انتهك سب الله و من اظلم عند الله ممن استسب لله ولاولياء الله ؟ ...(3)
امام صادق(ع) سے ايك طولانى حديث كے ضمن ميں منقول ہے كہ : ... تم خدا كے دشمنوں كو گالياں دينے سے بچو جبكہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وہ سن رہے ہوں کیونکہ پھر وہ بھی دشمنی اور جہالت کی وجہ سے اللہ تعالی کو گالیاں بکنے لگیں گے_آپ کو جاننا چاہیئے کہ

----

1) عيون اخبار الرضا ج 1 ص 304، ح 63_ ب 28_ نور الثقلين ج/ 1 ص 758 ح 240_
2) تفسير قمى ج/ 1 ص 213_ نورالثقلين ج/ 1، ص 758 ح 239
3) كافي، ج/ 8 ص 7 ح 1، نورالثقلين ج/ 1 ص 757 ح 238_

مشرکین کی کون سی بات خدا کو بُرا بھلا کہنے کے برابر ہے_ جس نے خداوند کے مقرر کردہ ولی کو گالی دی اس نے گویا خدا کو گالی دی ہے_ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو خدا اور اولیائے خدا کو گالی دینے کا موجب ہے ؟ ...

آئمہ(ع) :
مخالفین ائمہ کے عیوب ظاہر کرنا 21
اقدار :
اقدار کے پیدا ہونے کے اسباب 15;قومی و ملی اقدار پیدا ہونا 15
اقوام :
اقوام کے مقدسات کی حرمت 2
امم :
عقیدہ امت کی تزیین 12; عمل امت کی تزیین 11، 12
انسان :
انسان کا انجام 16، 18;انسان کا زیبائي طلب ہونا 14; انسانی رجحانات 14; مبدا انسان 18
اولیاء اللہ :
اولیا ء اللہ کو دگالی دینا 23
اہانت :
خدا کی اہانت 9; قوموں کے مقدسات کی اہانت 2
حقانیت :
حقانیت کا معیا ر 13
خدا کی طرف بازگشت 16، 17، 18
خدا تعالی :
حریم خدا پر تجاوز 7; حریم خدا کی حفاظت 3;ربوبیت خدا 17; سنن خدا، 11
خدا کی طرف پلٹنا:16،17،18
دشمن :
دشمن کا مقابلہ کرنے کی روش 6;دشمنوں کو ابھارنے سے بچنا 6
دشمنان خدا :
دشمنان خدا کو گالی دینا 23
دشمنی :
خدا کے ساتھ دشمنی کے اسباب 5
روایت : 21، 22، 23
عمل :
جاہلانہ عمل 7;عمل کی اخروی جزا 20; عمل کی اخروی سزا 20;عمل کی تزیین 13; قیامت کے دن عمل کی حقیقت 17،

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

19; ناپسنديده عمل كى تزئين 12
غضب :

غضب پر قابو پانے كى اہميت 8; غضب كے آثار 8
قيامت :
قيامت كى خصوصيات 20;قيامت كے دن حقائق كا ظہور 17، 19
كفار :
كفار سے مقابلہ كرنے كى روش 4
گالى دينا:
باطل خداؤں كو گالى دينا 22; بتوں كو گالى دينے سے اجتناب1; خدا كو گالى دينا 7،23; كفار كو گالي دينا4; كفار كو گالى دينے كے آثار 5; كفار كے مقدسات كو گالى دينا4; گالى سے اجتناب كى اہميت كا علم 1; گالى كى حرمت4
محرمات : 4
مشركين :
مشركين اور عمل صالح 9; مشركين سے مقابلہ كرنے كا طريقہ 1; مشركين كا عقيدہ 10; مشركين كے افكار 9; مشركين كے مقدسات كى حرمت 1
مقدسات :
مقدسات كى حفاظت كرنے كى اہميت 3، 6

وَأَقْسَمُواْ بِاللّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِن جَاءتْهُمْ آيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا قُلْ إِنَّمَا الآيَاتُ عِندَ اللّهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءتْ لاَ يُؤْمِنُونَ .109
اور ان لوگون نے اللہ كى سخت قسميں كھائيں كہ ان كى مرضى كى نشانى آئي تو ضرور ايمان لے آئيں گے تو آپ كہہ ديجئے كہ نشانياں تو سب خداہى كے پاس ہيں اور تم لوگ كيا جانو كہ وہ آبھى جائيں گى تو يہ لوگ ايمان نہ لائيں گے (109)
1_ مشركين مكہ نے قسم كھائي كہ اگر ان كا پسنديدہ معجزہ آگيا تو وہ ايمان لے آئيں گے_
و اقسموا باللہ جھد ايمنھم لئن جاء تھم اية
2_ مشركين مكہ "اللہ" پر اعتقاد ركھتے تھے اور اسكى قسم كھاتے تھے_
و اقسموا باللہ

3_ پيغمبر(ص) كے پيش كردہ معجزے كے علاوہ مشركين اپنا پسنديدہ معجزہ ديكھنا چاہتے تھے_
و اقسموا باللہ جھد ايمنھم لئن جاء تھم اية
واضح ہے كہ پيغمبر(ص) نے يقيناً انھيں معجزات دكھائے ہيں اس كے باوجود وہ بہانہ بناتے ہوئے دوسرے معجزات طلب كرتے تھے_
4_ منكرين نبوت كے بہانوں ميں سے ايك، پيغمبر(ص) كى جانب سے پيش كردہ معجزات كے معجزہ ہونے سے انكار كرنا تھا_
لئن جاء تھم اية ليؤمنن بھا
اس ميں كوئي شك نہيں كہ پيغمبر(ص) لوگوں كو معجزات دكھاتے تھے_ ليكن مشركين دوسرى آيات (معجزات) كے نزول كا تقاضا كركے گويا ان معجزات كا انكار كرنا چاہتے تھے_
5_ معجزہ دكھانا صرف مشيّت خدا سے مربوط ہے نہ كہ لوگوں كے تقاضے اور انبيا(ع) كے اختيار سے_
انما الاى ت عند اللہ
"انما الاى ت" ميں آيات سے مراد معجزات ہے اور اس ميں مذكورہ حصر يہ ظاہر كررہاہے كہ معجزہ فقط مشيت خدا كے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

تحت پیش کیا جا سکتاہے_ اس کے سواء کسی اور کو اس سلسلے میں اختیار حاصل نہیں_
6_ بعض مشرکین اپنا پسندیدہ معجزہ دیکھنے کے باوجود ہرگز ایمان نہیں لائیں گے_
و ما یشعرکم انها اذا جاء ت لا یؤمنون
"ما یشعرکم" میں "ما" استفهام انکاری کے لیے ہے لہذا استفہام اور سوال کے ساتھ ساتھ انکار کا معنی بھی موجود ہے_
7_ آیات (معجزات) کے نزول کی صورت میں ایمان لانے پر مبني، مشرکین کی جھوٹی قسموں اور مکرو حیلے سے بعض مؤمنین (جلد) متاثر ہوجاتے تھے_
و ما یشعرکم انها اذا جائت لا یؤمنون
"کم" مؤمنین سے خطاب ہے_ اس خطاب سے یہ ظاہر ہوتاہے کہ احتمالاً بعض مؤمنین، مشرکین کے تقاضوں سے متاثر تھے اور انکے تقاضوں کے عملی ہونے کے خواہشمند تھے_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کے معجزہ کی تکذیب 4
اسلام :
تاریخ صدر اسلام 3
اللہ تعالی :
زمانہ جاہلیت میں "اللہ" کا عقیدہ 2
انبیا(ع) :
اختیارات انبیاء کی حدود 5
خدا تعالی :
خدا سے مخصوص امور 5; مشیّت خدا 5
قسم :
اللہ کی قسم2

338
مشرکین :
صدر اسلام کے مشرکین کے تقاضے 3;مشرکین اور آنحضرت(ص) 3; مشرکین کا اللہ پر عقیدہ 2; مشرکین کا ہدایت قبول نہ کرنا 6;مشرکین کی سازش 7; مشرکین کی قسم 2، 7;مشرکین کے ایمان کی شرائط 7
مشرکین مکہ :
مشرکین مکہ اور معجزہ 1;مشرکین مکہ کا عہد 1; مشرکین مکہ کی قسم 1
معجزہ :
درخواستی معجزہ 6; معجزے کا تقاضا 3; معجزے کا کردار 6منشائے معجزہ 5
مؤمنین :
مؤمنین کا متاثر ہونا 7
نبوت :
نبوت کو جھٹلانے والوں کی بہانہ جوئي 4

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

338

وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُواْ بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ .110

اور ہم ان کے قلب و نظر کو اس طرح پلٹ دیں گے جس طرح یہ پہلے ایمان نہیں لائے تھے اور ان کو گمراہی میں ٹھوکر کھانے کے لئے چھوڑ دیں گے(110)

1_ بعض ہٹ دہرم مشرکین کے دل اور آنکھوں کو الٹ دینا، سنت خداوندی ہے_

و نقلب افئدتهم و ابصرهم كما لم يؤمنو بہ اول مرة

2_ انسان كا قلب اور قوہ ادراك، كفر و ہٹ دھرمى كے نتيجے ميں مسخ ہوجاتاہے_

لئن جاء تهم اية ... لا يؤمنون و نقلب

افئدتهم و ابصرهم

"فؤاد" كا معنى دل و قلب ہے_ الٹا دينا يہ نہيں كہ اسكى جسمانى صورت كو الٹا ديا جاتاہے بلكہ خصوصيات و (صفات) كا منقلب ہونا الٹ جاناہے_ لہذا اس كو مسخ ہوجانے سے بھى تعبير كر سكتے ہيں_

3_ مشركين اپنا من پسند معجزہ ديكھيں يا نہ ديكھيں ہر حال ميں انكى دشمني، عناد اورحق كو قبول نہ كرنا ايك جيسا ہے_

339

و نقلب ... كما لم يؤمنوا بہ اول مرة

4_ حق كے مقابلے ميں كفر و عناد اختيار كرنے اور حقائق كو صحيح طور پر درك نہ كرنے كے درميان متقابل رابطہ برقرار ہے

و نقلب افئدتهم ... كما لو يؤمنوا بہ اول مرة

متقابل رابطہ اس لحاظ سے ہے كہ "عناد" اور دل اور آنكھ كے الٹ جانے كے درميان ايسا رابطہ برقرار ہوجاتاہے كہ ان مينسے ہر ايك دوسرے سے متاثر ہونے كى صلاحيت و قابليت ركھتاہے_ ايك طرف سے كفر دل كے الٹنے و منقلب ہوجانے كا باعث بنتاہے اور دوسرى طرف سے يہ حالت (عناد) بھى انسان كو كفر و عصيان كى جانب كھينچے لگتى ہے_

5_ رسالت پيغمبر(ص) اور آيات خداپر ايمان انسان كے قلب و بصيرت كى سلامتى سے مشروط ہے_

و نقلب افئدتهم ... كما لم يؤمنوا بہ اول مرة

6_ مشركين مكہ، پيغمبر(ص) كى جانب سے پيش كردہ معجزات پر ايمان نہ لانے كے با وجود، مزيد معجزات كا تقاضا كرتے تھے_

و اقسموا ... لئن جاء تهم اية ... اذا جائت لا يؤمنون ... كما لم يؤمنو بہ اول مرة

7_ حق كے مقابلے ميں كفر و ہٹ دھرمى اختيار كرنے كا نتيجہ، ہدايت سے محروميت ہے_

و نقلب افئدتهم و ابصرهم كما لم يؤمنوا بہ اول مرة

8_ حق كو قبول نہ كرنا اور آيات الہى كا انكار كرنا، نافرمانى اور سرگردانى كا باعث بنتاہے_

كما لم يؤمنوا بہ اول مرة و نذرهم فى طغيانهم يعمهون

9_ سركشى ميں سرگردان رہنا كفار كى طرف سے حق كے انكار كا نتيجہ اور سزا ہے_

و نذرهم فى طغيانهم يعمهون

10_ خداوندعالم حق كو قبول نہ كرنے والے مشركين كو انكى سركشى ميں سرگردان چھوڑ ديتاہے_

و نذرهم فى طغيانهم يعمهون

11_ سركشى كرنے والے لوگ حيرت و سرگردانى ميں مبتلا ہوجاتے ہيں_

و نذرهم فى طغيانهم يعمهون

آيات خدا :

آيات خدا كى تكذيب كے آثار 8

ادراك :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ادراك كے موانع 2، 4

ايمان :
آنحضرت(ص) پر ايمان 5; آيات خدا پر ايمان 5;شرائط ايمان 5; متعلق ايمان 5
تحيّر (حيرانگي) :
تحيّر و حيرانگى كے علل و اسباب 8، 9، 11
حق :
حق قبول نہ كرنے كے آثار 7، 8; حق كو قبول نہ كرنے كى سزا 9
خدا تعالى :
سنن خدا، 1
دشمنى :
حق كے ساتھ دشمنى 4;دشمنى كے آثار 4
سركشي:
سركشى كے علل و اسباب 10; سركشى كے موارد 8
سركشى كرنے والے :
سركش افراد كى سرگردانى 11
شناخت :
شناخت و معرفت كے موانع 2
قلب :
سلامتى قلب كے آثار 5; قلب كا مسخ ہونا 2
كفار :
كفار كا حق كو قبول نہ كرنا 9;كفار كى سركشى 9; كفار كى سرگردانى 9
كفر :
آنحضرت(ص) سے كفر 6;كفر كے آثار 2، 4، 7
مشركين :
حق كو قبول نہ كرنے والے مشركين 10; مشركين اور آنحضرت(ص) 6; مشركين كا حق كو قبول نہ كرنا 3; مشركين كا معجزے سے متاثر نہ ہونا 3;مشركين كى آنكھ كا مسخ ہونا 1; مشركين كى دشمنى 3; مشركين كى سركشى 10; مشركين كے دل كا مسخ ہونا 1
مشركين مكہ :
مشركين مكہ كے تقاضے 6
معجزہ :
درخواستى معجزہ 3، 6; معجزے كا تقاضا 6
ہٹ دھرمى :
ہٹ دھرمى كے آثار 2، 7
ہدايت :
ہدايت سے محروميت كے اسباب 7

وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلآئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتَى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلاً مَّا كَانُواْ لِيُؤْمِنُواْ إِلاَّ أَن يَشَاءَ اللّهُ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

111.

اور اگر ہم ان کی طرف ملائکہ نازل بھی کردیں اور ان سے مردے کلام بھی کرلیں اور ان کے سامنے تمام چیزوں کو جمع بھی کردیں تو بھی یہ ایمان نہ لائیں گے مگر یہ کہ خداہی چا ہ لے لیکن ان کی اکثریت جہالت ہی ہے کام لیتی ہے (111)
1_ مشرکین کے درخواستی معجزات یہ تھے کہ ملائکہ خود ان پر نازل ہوں اور مردے ان سے گفتگو کریں_
لئن جاء تهم اية ... و لو انزلنا ... ما كانوا ليؤمنوا
آیت میں ملائکہ کے نزول کا ذکر اور مردوں سے باتیں کرنے کا تذکرہ ظاہر کرتاہے کہ مشرکین اس قسم کے معجزات کا تقاضا کرتے تھے_
2_ ضدی اور ہٹ دھرم مشرکین پر اگر ملائکہ بھی نازل ہوجاتے تو پھر بھی وہ ایمان نہ لاتے_
و لو اننا نزلنا اليهم الملئكة ... ما كانوا ليؤمنوا
3_ اگر آیات الھی کے منکرین اوربہانہ جو افراد کے لیے غیبی امور محسوس شکل بھی اختیار کرلیں تو بھی وہ ایمان نہیں لائیں گے_
و لو اننا نزلنا اليهم الملئكة و كلمهم الموتى و حشرنا عليهم كل شيء قبلا ما كانوا ليؤمنوا
ملائکہ، مردوں کا باتیں کرنا اور موجودات کا شہادت دینا یہ سب غیبی امور ہیں کہ جن کے محسوس اور قابل لمس ہوجانے کی صورت ميں بھي(مشركين ميں سے) ايك گروہ ایمان نہیں لائے گا_
4_ ضدی اور ہٹ دھرم لوگوں سے اگر مردے باتیں کرنے لگیں اور رسالت پیغمبر(ص) کی گواہی بھی دےدیں تب بھی وہ ایمان نہیں لائیں گے_
و لو اننا ... و كلمهم الموتى ... ما كانوا

342
ليؤمنوا
5_ اگر تمام موجودات گروہ گروہ ہوکر جمع ہوجائیں اور حقانیت پیغمبر(ص) پر گواہی دیں، تب بھی بعض کفار ایمان نہیں لائیں گے_
وحشرنا عليهم كل شيء قبلا ما كانوا ليؤ منوا
یہاں "قبلا" "قبیل" کی جمع ہے اور گروہ و صنف کا معنی دے رہا ہے "و القبيل الجماعة ... من اقوام شيء (قاموس اللغة)
6_ واضح ترین معجزات دیکھنے کے باوجود، کفار کے ایمان نہ لانے کی بنیادی وجہ، ان کے دل و ادراك کا مسخ ہوناہے_
و نقلب افئدتهم و ابصرهم ... و لو اننا نزلنا ... ما كانوا ليؤمنوا
7_ چونکہ مشرکین کسی قسم کے معجزے سے متاثر نہیں ہوتے لہذا ان کے (پسندیدہ) معجزات کا تقاضا پورا نہیں کیا جاتا_
و ما يشعركم انها اذا جائت لا يؤمنون ... و لو اننا نزلنا ... ما كانوا ليؤمنوا
8_ اگر مشيّت خدا ہو تو ضدّی اور سرکش کفار بھی ایمان لے آئیں_
ما كانوا ليؤمنوا الا ان يشاء الله
9_ ہدایت الھی اور ایمان کا دلوں میں داخل ہونا قانون کے مطابق اور مشیت الھی کے تابع ہے_
ما كانوا ليؤمنو الا ان يشاء الله
10_ كوئي بھی چیز مشیّت الھی کے نافذ ہونے میں رکاوٹ نہیں بن سكتي_
ما كانوا ليؤمنوا الا ان يشاء الله
کفار کے قلوب کے ناقابل نفوذ ہونے کی تاکید کے بعد خداوندعالم کی مشیت کے نفوذ کی یاد دہانی کرانا، اس حقیقت کو بیان کررہاہے کہ حتی اس قسم کے (یعنی کفار کے) دل بھی مشیت الھی کے سامنے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے_
11_ ایمان کی جانب رحجان کے علل و اسباب کی تاثیر بھی مشیّت الھی سے مشروط ہے_
و ما كانوا ليؤمنوا الا ان يشاء الله
12_ بعض گمراہ مشرکین اور کفار علل و اسباب کی تاثیر میں مشیت الھی کے کردار سے آگاہ تھے_
ما كانوا ليؤمنوا الا ان يشاء الله و لكن اكثرهم يجهلون
13_ نزول معجزات کا تقاضا کرنے والے اکثر (افراد) ، کفار پر ان معجزات کی عدم تاثیر سے آگاہ نہیں تھے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ماكانوا ليؤمنوا الا ان يشاء الله و لكن اكثرهم يجهلون

"اكثرهم" ميں ضمير كا مرجع ہوسكتاہے وہ مؤمنين ہوں جو آيات (معجزات) كے نزول اور مشركين كے تقاضوں كے پورا ہونے كى خواہش ركھتے تھے_ چنانچہ گذشتہ آيات ميں بھى يہى احتمال ديا گيا ہے_
14_ بہت سے منكرين، اپنے دل پر كسى بھى معجزے اور آيت كے اثر نہ كرنے سے لاعلم ہيں_
و لكن اكثرهم يجهلون
"يجهلون" كا متعلق، كلام ميں مذكور نہيں ليكن آيت ميں جن موضوعات سے بحث كى گئي ہے ان كے قرينے سے، اس كا متعلق ہوسكتا ہے كہ "يجهلون عدم ايمانهم"ہو اس مفہوم كے مطابق "اكثرهم" كى ضمير كا مرجع، وہى مشركين ہيں جو قسم كھائے ہوئے تھے كہ وہ آيت و معجزے نازل ہونے كى صورت ميں (بھي) ايمان نہيں لائيں گے_
15_ ايمان كى جانب رجحان پيدا كرنے ميں مشيّت الھى كے اہم كردار سے اكثر ضدى و ہٹ دھرم مشركين كالاعلم ہونا_
ما كانوا ليؤمنوا الا ان يشاء الله و لكن اكثرهم يجهلون
"يجهلون" كا متعلق ہوسكتاہے "مشية الله" ہو يعنى اكثر مشركين مشيت الھى كے كردار سے آگاہ نہيں_
16_ حق كے مقابلے ميں ضد و ہٹ دھرمى دكھانے كى بنيادى وجہ جہالت ہے_
ماكانوا ليؤمنوا ... و لكن اكثرهم يجهلون
17_ المروى عن اهل بيت(ع) فى قوله تعالى : "ما كانوا ليؤمنوا الا ان يشاء الله" ان يجبرهم على الايمان (1)
اهل بيت(ع) نبوت سے، خداوند عالم كے اس كلام مبارك "الا ان يشاء الله" كے بارے ميں مروى ہے كہ (جب تك) خدا انہيں مجبور نہ كرے وہ ايمان نہيں لائيں گے_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) كى حقانيت پر گواہي5;آنحضرت(ص) كى نبوت پر گواہ4
آيات خدا :
آيات خدا كو جھٹلانے والوں كا ہدايت قبول نہ كرنا 3
ايمان :
ايمان كا مقدمہ 11; ايمان كے اسباب 9، 15; ايمان كے موانع 6
بہانہ جو افراد :
------

1) مجمع البيان ج/ 4 ص 542 نور الثقلين ج/ 1 ص 758 ح 243_

بہانہ جوئي كرنے والے افراد كا ناقابل ہدايت ہونا 3
جہالت :
جہالت كے آثار 16
حق :
حق دشمنى كے علل و اسباب 16
خدا تعالى :
مشيّت خدا، 8، 9، 10، 11; مشيت خدا كا كردار 15; ہدايت خدا 9،
دل :
دل كے مسخ ہونے كے آثار 6

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

روایت : 17
ضدّ ی :
ضدّ ی شخص پر معجزہ کا اثر نہ کرنا 4
طبیعی اسباب:
طبیعی اسباب کی تاثیر11،12
کفار :
سرکش کفار کا ایمان 8; ضدی کفار کا ایمان 8; کفار اور مشیت خدا12;کفار پر معجزے کا اثر نہ ہونا 3، 5، 6، 13; کفار کا ناقابل ہدایت ہونا 6;کفارکا نظریہ کائنات 12;کفار کے دل کا مسخ ہونا 6; ناقابل ہدایت کفار 5
مشرکین :
اکثر مشرکین کی جہالت 14، 15; ضدی مشرکین 15; مشرکین اور مشیت خدا، 12; مشرکین پر معجزے کا اثر نہ ہونا 2، 7، 14;مشرکین کا شرک 2; مشرکین کا نظریہ کائنات12;مشرکین کی بے ایمانی 17; مشرکین کی ضد 2; مشرکین کے تقاضے 1; درخواستی معجزہ کا ردّ ہونا 7
معجزہ :
درخواستی معجزہ 1، 13; مردوں کا تکلم 4; مردوں کے بولنے جیسے معجزے کا تقاضا 1;معجزے کا تقاضا 1; ملائکہ کے نزول کا تقاضا 1
مؤمنین :
اکثر مؤمنین کی جہالت 13
ہٹ دھرمی :
ہٹ دھرمی کے اسباب 16
ہدایت :
ہدایت کا قانون کے مطابق ہونا

345

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نِبِيٍّ عَدُوّاً شَيَاطِينَ الإِنسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوراً وَلَوْ شَاء رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ .112

اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کیلئے جنات و انسان کے شیاطین کو ان کا دشمن قرار دے دیا ہے یہ آپس میں ایك دوسرے کی طرف دھوکہ دینے کے لئے مہمل باتوں کے اشارے کرتے ہیں اور اگر خدا چاہ لیتا تو یہ ایسا نہ کرسکتے لہذا اب آپ انھیں ان کے افترا کے حال پر چھوڑ دیں (112)

1_ تمام انبیا(ع) کا شیطان جنوں و انس سے مقابلہ کرنا، سنت الہی ہے_
و كذلك جعلنا لكل نبی عدوا شی طین الانس و الجن
2_ انبیا (ع) کی پوری تاریخ کے دوران حق و باطل کی جنگ جاری رہی ہے_
و كذلك جعلنا لكل نبی عدوا شی طین الانس و الجن
3_ انسان کے راہ حق اور ہدایت کے پانے میں، تاریخی علم و بصیرت کا تعمیری کردار_
و كذلك جعلنا لكل نبی عدوا
اس تاریخی نکتے کی طرف توجہ دلانا کہ تمام انبیائے الہی دشمنوں سے دوچار تھے_ شاید تاریخی علوم و اطلاعات کے اہم کردار کو ظاہر کرنے کے لیے ہو_
4_ حق کو قبول نہ کرنے والے، ضدی و ہٹ دھرم کفار، انسانی شیاطین میں سے ہیں_
و لو اننا ... ما كانوا ليؤمنوا ... و كذلك جعلنا لكل نبی عدوا شی طین الانس
5_ خداوندعالم کا مخالفین کی ضد و ہٹ دھرمی پر پیغمبر(ص) کی پریشانی دور کرنے کے لیے آپ(ص) کو تسلی و تشفی دینا_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

و كذلك جعلنا لكل نبى عدوا

پيغمبر (ص) كو يہ تاريخى نكتہ ياد دلانے كا مقصد، ممكن ہے آپ(ص) كى تسلى و تشفى اور كفار كى دشمنى كے بارے ميں پريشانى دور كرنا ہو_

6_ پيغمبر اسلام(ص) بھى دوسرے تمام انبياء (ع) كى طرح جنى و انسى شيطانوں كے خلاف جنگ ميں مشغول رہے_

و كذلك جعلنا لكل نبى عدوا شى طين الانس و الجن

7_ جن بھى حيات، شعور اور ارادہ ركھنے والى مخلوق ہے_

عدوا شى طين الانس و الجن

8_ بعض بنى آدم اور جنّات كا شياطين ميں سے ہونا_

عدوا شى طين الانس والجن

9_ جن و انسانى شياطين اشاروں كنائيوں كے ذريعے ايك دوسرے سے مربوط رہتے ہيں_

يوحى بعضهم الى بعض زخرف القول غرورا

وحى كا معنى اشارہ ... اور خفيہ كلام ہے (لسان العرب) لہذا مندرجہ بالا مفہوم ميں وحى كا معنى اشارہ كنايہ كيا گيا ہے_

10_ وسوسہ اور رياكاري، شياطين كى روش ہے_

يوحى بعضهم الى بعض زخرف القولى غرورا

11_ شياطين ايك دوسرے كے ساتھ بناوٹى اور بظاہر منطقى باتيں كركے لوگوں كو گمراہ كرنے كى سعى و كوشش كرتے ہيں_

يوحى بعضهم الى بعض زخرف القول غرورا

راغب كے بقول : "الزخرف الزينة المزوقة ..." يعنى زخرف ظاہرى زينت كو كہتے ہيں_ لہذا زخرف القول كا مطلب، بظاہر خوبصورت اور دلپسند قول ہے_

12_ انبيا(ع) كے دشمن خفيہ طورپر مسلسل ايك دوسرے سے ارتباط ركھتے ہيں_

يوحى بعضهم الى بعض زخرف القول

"يوحي" يعنى شيطان خفيہ طور پر وسوسہ، ڈالتا ہے اور كانا پھوسى كرتاہے (مجمع البيان)_ "يوحي" كا مضارع ہونا دوام اور مسلسل ارتباط كا معنى ديتاہے_

13_ بعض شياطين، بعض دوسرے شياطين كو شيطانى طريقوں كى تعليم ديتے ہيں_

يوحى بعضهم الى بعض زخرف القول

يہ كہ بعض اپنے وسواس القاء كرنے كے ليے اشارہ كرتے ہيں اور طبعى طور پر بعض دوسرے ان كے اشاروں پر عمل كرتے ہيں_ مندرجہ بالا مفہوم اسى سے اخذ كيا گيا ہے_

14_ جن و انسانى شياطين لوگوں كو دھوكہ دينے اور انبيا ء (ع) كے خلاف جنگ كرنے كے ليے دھوكہ دھى پر مبنى پروپينگنڈے سے استفادہ كرتے ہيں_

يوحى بعضهم الى بعض زخرف القول غرورا

"زخرف القول" آراستہ اور بناوٹى كلام كو كہتے ہيں_ كہ جو فن و ہنر كے مصاديق ميں سے ہے_ كہا جا سكتاہے كہ يہ مورد فقط بعنوان مثال ذكر كيا گيا ہے_ يہ بھى ياد رہے كہ "غروراً" مندرجہ بالا مفہوم ميں مفعول لہ واقع ہوا ہے_

15_ كلام و تحرير اور تبليغات و پروپيگنڈے ميں آرايش و بناوٹ اہم كردار ادا كرتى ہے_

يوحى بعضهم الى بعض زخرف القول

16_ جن و انسانى شياطين كے مكر و حيلے اور فريب پر مبنى پروپينگنڈے كے مقابلے ميں ہوشيار رہنے كى ضرورت_

و كذلك جعلنا لكل نبى عدوا ... يوحى بعضهم الى بعض زخرف القول غرورا

17_ جن و انس كے كام اور سرگرمياں، مشيت الھى كے دائرے ميں ہيں_

و لو شاء ربك ما فعلوه

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

18_ مشيت خدا يہ نہيں كہ شياطين كو تكويناً (وجبراً) انبياء (ع) سے دشمنى كرنے اور پرفريب پروپيگنڈے سے روك ديا جائے_
و لو شاء ربك ما فعلوه
19_ جن و انسانى شياطين كو آزادى و اختيار حاصل ہے_
و لو شاء ربك ما فعلوه فذرهم و ما يفترون
20_ دشمنوں كو پيغمبر(ص) كے خلاف جنگ و جدال سے نہ روكنا ربوبيت الہى كے مظاہر ميں سے ہے اور رشد و تربيت كا باعث ہے_
و لو شاء ربك ما فعلوه
21_ پيغمبر(ص) مامور ہيں كہ آپ(ص) بے اعتنائي كے ذريعے، مشركين مكہ كے شبہات اور جھوٹے (پروپيگنڈے) كے خلاف منفى جہاد كريں_
و لو شاء ربك ما فعلوه فذرهم و ما يفترون
مشركين كو انكے حال پر چھوڑ دينا اور انكى باتوں كى پروا نہ كرنا ايك قسم كا منفى مقابلہ ہے كہ جسكا خداوندعالم نے پيغمبر(ص) كو حكم ديا ہے_
22_ حق كو قبول نہ كرنے والے دشمنوں كو كھلا چھوڑ دينا اور انكے افترا و جھوٹ كى پروا نہ كرنا، حكم الھى ہے_
فذرهم و ما يفترون
23_ جھوٹى باتيناور افترانبيا(ع) ء كے دشمنوں كے پروپيگنڈے كا طريقہ ہے_
فذرهم وما يفترون
24_ روى عن ابى جعفر(ع) فى معنى قولہ "يوحى بعضهم الى بعض" ان الشياطين يلقى بعضهم بعضا فيلقى اليہ ما يغوى بہ الخلق ... (1)
----

1) تفسير تبيان ج/ 4 ص 242_ نور الثقلين ج/ 1 ص 759 ح 8 248_

امام باقر(ع) سے منقول ہے كہ "يوحى بعضهم ..." سے مراد يہ ہے كہ بعض شياطين بعض دوسرے شياطين سے ملاقات كرتے ہيں اور انہيں لوگوں كو گمراہ كرنے كے طريقے سكھاتے ہيں_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) اور مشركين مكہ 21;آنحضرت(ص) كى تسلى 5; آنحضرت(ص) كى پريشانى دور كرنا5;آنحضرت(ص) كى جنگ6;آنحضرت(ص) كى جنگ كے حوالے سے سيرت 21;آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى 21; آنحضرت(ص) كى منفى جنگ21; آنحضرت(ص) كے دشمنوں كا آزاد ہونا20; آنحضرت(ص) كے دشمنوں كى ضد5
انبيا ء (ع) :
انبياء كے خلاف جنگ 14; انبيا ء (ع) كے دشمنوں كا باہمى رابطہ 12; انبياء كے دشمنوں كا افترا و جھوٹ 23; تاريخ انبيا ئ2; دشمنان انبياء كى دروغگوئي 23
انسان :
عمل انسان 17
تاريخ :
تاريخ كے فوائد 3; علم تاريخ كے آثار 3
تبليغ :
تبليغ ميں مؤثر عوامل 15

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

تربیت :
تربیت میں مؤثر عوامل 20
جنّات :
جنات کا ارادہ 7; جنات کا شعور 7;جنات کی حیات 7; جناّ ت کے اعمال 17
جھوٹے افراد:22
حق :
حق و باطل کی جنگ 2
خدا تعالی :
اوامر خدا 22; ربوبیت خدا 20; سنن خدا 1; مشیت خدا 18; مشیت خدا کی حدود 17
دشمن :
دشمن کا افترا 22;دشمنوں سے بے اعتنائي 22; دشمنوں کا جھوٹ بولنا22; دشمنوں کے پروپیگنڈے کا طریقہ 23
دشمنی :
انبیا ء سے دشمنی 1، 18; آنحضرت(ص) سے دشمنی 20

رشد :
رشد و ترقی کے علل و اسباب 20
روایت : 24
شیاطین :
انسی شیاطین سے جنگ6;انسی شیاطین کا گمراہ کرنا 14; انسی شیاطین کامکر 61; انسی شیاطین کی آزادي19; جنی شیاطین سے جنگ 6; جنی شیاطین کا گمراہ کرنا14; جنی شیاطین کا مکر 16; جنی شیاطین کی آزادی 19; شیاطین انسانی 1،4،8،9; شیاطین جنی 1،8،9; شیاطین کا القا کرنا9; شیاطین کا باہمی رابطہ 9،11،12; شیاطین کا کردار 24; شیاطین کا گمراہ کرنا11; شیاطین کا مکر 10; شیاطین کی آزادی 18; شیاطین کی تعلیم 13، 24; شیاطین کی دشمنی 18; شیاطین کی ملاقات 24; شیاطین کے فنون 14،16; شیاطین کے مقابلے کا طریقہ 10،14
کفار :
حق کو قبول نہ کرنے والے کفار 4; ضدی کفار 4
کلام :
بناوٹی و آراستہ کلام 15
گمراہی :
گمراہی کے علل و اسباب 24
مشرکین مکہ :
مشرکین مکہ سے بے اعتنائي 21; مشرکین مکہ کا جھوٹ بولنا21;مشرکین مکہ کے خلاف جنگ 21
ہدایت :
ہدایت کے اسباب 3
ہنر :
فن وہنر سے غلط فائدہ اٹھانا14
ہوشیاری :
شیاطین کے مقابلے میں ہوشیاری 16

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلِتَصْغَى إِلَيْهِ أَفْئِدَةُ الَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُواْ مَا هُم مُّقْتَرِفُونَ .113

اور یہ اس لئے کرتے ہیں کہ جن لوگوں کا ایمان آخرت پر نہیں ہے ان کے دل ان کی طرف مائل ہو جائیں اور وہ اسے پسند کرلیں اور پھر خود بھی انھیں کی طرح افترا پردازی کرنے لگیں (113)
1_ منکرین قیامت، شیاطین انس و جن کے پر فریب پروپینگنڈے سے متاثر ہوجاتے ہیں_
و لتصغی الیہ افئدۃ الذین لا یؤمنون بالاخرۃ
2_ شیاطین کو انبیا(ع) کے مقابلے میں ایك خاص فلسفے، سبب اور مخصوص مقاصد کی تکمیل کی خاطر لایا گیا ہے_
و كذلك جعلنا ... و لتصغی الیہ افئدۃ الذین
جملہ "لتصغی الیہ" ایك مقدر کلمے پر عطف ہے لہذا معنی یہ ہوگا "جعلنا ... لغایات و لتصفی الیہ"
3_ قیامت پر اعتقاد نہ رکھنا، شیطانی القائات اور پروپیگنڈے کو قبول کرنے کا پیش خیمہ بنتاہے_
و لتصغی الیہ افئدۃ الذین لا یؤمنون بالاخرۃ
4_ معاد اور آخرت کے منکرین کے دلوں کو جذب
کرنے کے لیے شیاطین (دشمنان انبیائ) کا پر فریب پروپینگنڈا_
یوحی بعضهم الی بعض زخرف القول غرورا ... و لتصغی الیہ افئدۃ الذین لا یؤمنون بالاخرۃ
یہ اس وقت ہے کہ جب "لتصغی " گذشتہ آیت میں موجود مفعول لہ "غروراً" پر عطف ہو "تصغي" "صغي" یا "صغو" سے ہے جسکا معنی جھکنا ہے_ (قاموس اللغۃ)_ لہذا "لتصغی " یعنی جذب ہونے اور جھکنے کے لیے_
5_ شیطانی وسواس اور دشمنان انبیائ(ع) کے پروپیگنڈے سے قیامت کے منکرین خوش ہوتے ہیں_
و لتصغی ... و لیرضوہ
6_ شیاطین کے پر فریب پرپیگنڈے کے اغراض و

مقاصد سے قیامت و آخرت کے منکرین کا اندرونی طور پر راضی ہونا_
زخرف القول غروراً ... و لیرضوہ و لیقترفوا ما ہم مقترفون"لیرضوہ" "غرورا" پر عطف ہے_ جس کے نتیجے میں اس کا عامل، فعل "یوحي" ہے یعنی "یوحی بعضهم الی بعض زخرف القول لیرضوہ"
7_ کسی بات میں دلچسپی لینا، اس پر راضی ہونا اور پھر عمل کرنا شیطانی پروپیگنڈے کی تاثیر کے مراحل ہیں_
و لتصفی ... و لیرضوہ و لیقترفوا
"اقتراف" کا معنی کسی چیز کو حاصل کرنا ہے اور اکثر ان موارد میں استعمال ہوتاہے کہ جہاں کوئي ناپسندیدہ کام ہو_
8_ پر فریب پروپیگنڈا لوگوں کے فکری اور عملی انحراف میں مؤثر کردار ادا کرتاہے_
یوحی بعضهم الی بعض ... و لتصفی الیہ افئدۃ الذین لا یؤمنون ... و لیرضوہ و لیقترفوا ما ہم مقترفون
9_ اپنی زندگی کے بارے میں انسانی سوچ اور طرز زندگی انتخاب کرنے میں آخرت پر ایمان یا اسکے افکار کا تاریخ ساز کردار_
یوحی بعضهم الی بعض ... و لتصفی الیہ افئدۃ الذین لا یؤمنون بالاخرۃ و لیقترفوا
یہ چند آیات عقائد کے بنیادی اصول اور (زندگی میں) انکے کردار کو بیان کررہی ہیں_ ایك طرف انبیاء (ع) ہیں جبکہ دوسری جانب شیاطین اور ان کے پیروکار کھڑے ہیں ان دونوں محاذوں میں سے کسی ایك طرف رجحان رکھنے کا نام آخرت پر ایمان یا اس سے انکار ہے_
10_ شیاطین کے پر فریب پروپیگنڈے کے مقاصد میں سے ایك، منکرین آخرت کو شیطانی کردار سے ہم آہنگ کرناہے_
و لیتقربوا ما ہم مقترفون

آخرت :
تکذیب آخرت کے آثار 9; مکذّبین آخرت کی رضایت 5
القائات :
شیطانی القائات 5; شیطانی القائات کو قبول کرنے کا مقدمہ 3; شیطانی القائات کی تاثیر 7

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

انبیا :
انبیاء کے دشمن 4 ; انبیاء کے دشمنوں کا پروپیگنڈا 5 ; انبیاء کے دشمنوں کے اہداف 2
انحراف :
فکری انحراف میں مؤثر عوامل 8
ایمان :
آخرت پر ایمان کے آثار 9;متعلق ایمان 9

352
تبلیغ :
تبلیغ کے آثار 8
رفتار و کردار :
رفتار و کردار کی اساس 9
شیاطین :
انسی شیاطین کے گمراہ کرنے کی تاثیر 1; جنی شیاطین کے گمراہ کرنے کی تاثیر 1; شیاطین اور آخرت کے جھٹلانے والے 10 ; شیاطین کے پروپیگنڈے کے مقاصد 10; شیاطین کے گمراہ کرنے کا فلسفہ 4،6; شیاطین کے مقابلے کے اہداف 2; شیاطین کے وجود کا فلسفہ 2
عمل :
ناپسندیدہ عمل 7
قیامت :
قیامت کو جھٹلانے والونکا اثر قبول کرنا 1
کفر:
قیامت سے کفر کے آثار 3
گناہ:
گناہ پر رضایت 7
معاد:
معاد کو جھٹلانے والوں کی رضایت 6
نظریہ کائنات:
نظریہ کائنات اور آئیڈیالوجی 9

أَفَغَيْرَ اللّهِ أَبْتَغِي حَكَماً وَهُوَ الَّذِي أَنَزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلاً وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِّن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلاَ تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ .114
کیا میں خدا کے علاوہ کوئي حکم تلاش کروں جب کہ وہی وہ ہے جس نے تمھاری طرف مفصل کتاب نازل کی ہے اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دے ہے انھیں معلوم ہے کہ یہ قرآن ان کے پروردگار کے طرف سے حق کے ساتھ ناز لہوا ہے لہذا ہرگز آپ شك کرنے والوں میں شامل نہ ہوں (114)
1_فقط خداوندعالم فیصلہ اور انصاف کرنے لائق ہے_
افغیر اللہ ابتغی حکما

353
2_ قرآن کو تفصیل کے ساتھ نازل کرنے والا خدا ہی حکم کرنے کے لائق ہے_
افغیر اللہ ابتغی حکما و ہو الذی انزل الیکم الکتب مفصلا
3_ قرآن، حق و باطل کے بارے میں خداوندعالم کا حکم اور فیصلہ بیان کرنے والا ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

و هو الذی انزل الیکم الکتب مفصلا
"مفصّل" کا معنی "مبیَّن" ہے اور صدر آیت میں "حکماً" کے قرینے سے آیت کا موضوع حق و باطل کے درمیان بوقت ضرورت، حکم اور فیصلہ کرنا ہے یعنی یہ کہ قرآن حق اور باطل کی تشخیص کے لیے ان موارد میں ایك کافی و شافی بیان ہے_
4_ قرآن کے نزول کے ساتھ مشرکین کے درخواستی معجزات کے نزول کا تصور باقی نہیں رہتا_
و لو اننا نزلنا الیھم ... افغیر الله ابتغی حکما و ھو الذی انزل الیکم الکتب
ظاہر ہوتاہے کہ استفہامی اور توبیخی جملہ "افغیر الله ابتغی ..." گذشتہ آیات کے قرینے سے ان لوگوں کی جانب اشارہ ہے جو قرآن کے علاوہ کوئي اور دلیل اور معجزہ طلب کرتے ہیں_ اور جملہ "و ھو الذی انزل ..." اس کنائے کا تتمہ ہے یعنی قرآن کے ہوتے ہوئے دوسرے تقاضوں کی ضرورت باقی نہیں رہتي_
5_ حقانیت پیغمبر(ص) کے اثبات کے لیے نزول قرآن ایك مکمل معجزہ ہے_
افغیر الله ابتغی حکما و ھو الذی انزل الیکم الکتب مفصلاً
6_ معجزات نازل کرنے کی ضرورت ہے یا نہیں اور ان کی دوسری شرائط و مقدمات کا بہترین فیصلہ کرنے والا خداوندعالم ہے_
انما الای ت عند الله و مایشعرکم انھا اذا جائت لا یؤمنون ... افغیر الله
7_ خداوندعالم کی جانب سے قرآن جیسا روشن معجزہ نازل ہونا، اس کے قضاوت کرنے کے لائق ہونے کی بہترین دلیل ہے_
افغیر الله ابتغی حکما و ھو الذی انزل الیکم الکتب مفصلا
8_ خداوندعالم کا یہ فیصلہ کہ بعض مشرکین ہرگز ایمان نہیں لائیں گے_ہمارے لیے، قابل اعتماد ہے نہ کہ دوسرے معجزات کی ضرورت کے بارے میں مشرکین کا دعوي_
ما کانوا لیؤمنوا ... افغیر الله ابتغی حکما و ھو الذي
گذشتہ آیات مشرکین کے دعوی کے بارے میں تھیں کہ "لئن جاء تھم ایة لیؤمن بھا" جبکہ خداوندعالم کا حکم ہے کہ "ما کانوا لیؤمنوا" لہذا ممکن ہے کہ گذشتہ آیت میں "و ما یشعرکم" کے مخاطب مسلمان ہوں_ یہ

آیت مؤمنین کو یقین دہانی کرا رہی ہے کہ بعض مشرکین پر کوئي بھی معجزہ اثر نہیں کرتا_
9_ اہل کتاب (علمائے یہود و نصاری) آگاہ تھے کہ قرآن خدا کی جانب سے نازل شدہ ہے اور حقانیت پر مبنی ہے_
والذین اتینھم الکتب یعلمون انہ منزل من ربك بالحق
10_ حق کی بنیاد پر نزول قرآن_ پیغمبر(ص) کے لیے ربوبیت الھی کا جلوہ ہے_
انہ منزل من ربك بالحق
11_ پیغمبر(ص) پر اہل کتاب (یہود و نصاری) کا ایمان نہ لانا اور ان کا آنحضرت(ص) کی مخالفت کرنا، لوگوں کی دلوں میں شبہ پیدا کرنے کا باعث بنتاتھا_
والذین اتینھم الکتب یعلمون انہ منزل من ربك بالحق فلا تکونن من الممترین
بظاہر آیت وہ شك دور کررہی ہے کہ جو اہل کتاب کے ایمان نہ لانے کی وجہ سے بعض افراد کے دلوں میں پیدا ہوگیا تھا_ کہ وہ (اہل کتاب) قرآن کی حقانیت کو جانتے ہیں لیکن بعض دوسری وجوہا ت کی وجہ سے اس کا انکار کرتے ہیں_ پس مسلمانوں کو ان کے ایمان نہ لانے کی وجہ سے شك میں نہیں پڑنا چاہیئے_
12_ تورات و انجیل میں قرآن، پیغمبر (ص) کی حقانیت کے دلائل موجود ہونا_
والذین اتینھم الکتب یعلمون انہ منزل من ربك بالحق
13_ پیغمبر اکرم(ص) اور مؤمنین کو مشرکین کی معجزہ طلبی کے، حق اور حقیقت کی جستجو کی بنا پر نہ ہونے میں کسی قسم کا شك نہیں کرنا چاہیئے_
فلا تکونن من الممترین
"ممترین" کا متعلق، مضمون آیت کے مناسب کوئي چیز ہونی چاہیئے_ آیت کا اصلی پیام یہ ہے کہ کفار کی معجزہ طلبی اور پیغمبر(ص) سے اہل کتاب کی مخالفتیں حق جوئي کی بناپر نہیں_ لہذا "لا تکونن من الممترین" یعنی اس مسئلے میں کسی قسم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کی تردید نہیں ہونی چاہیئے_
14_ جس شخص نے قرآن کی حقانیت اور اعجاز کو درك کر لیاہے اس کا غیر خدا کی جانب قضاوت کے لیے رجوع کرنا ایك ناپسندیدہ اور مذموم عمل ہے_
افغیر اللہ ابتغی حکما ... فلا تکونن من الممترین

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) انجیل میں 12; آنحضرت(ص) پر تفضل10 ; آنحضرت(ص) تورات میں 12; آنحضرت(ص) کی حقانیت کے دلائل 5،12; آنحضرت (ص) کی ذمہ داری 13

اسلام :
تاریخ صدر اسلام 11
اہل کتاب :
اہل کتاب اور آنحضرت(ص) 11;اہل کتاب اور حقانیت قرآن9; اہل کتاب اور نزول قرآن 9; اہل کتاب کا آنحضرت(ص) کے بارے میں کفر 11 ; اہل کتاب کی آگاہی 9
خداتعالی :
افعال خدا 2; حاکمیت خدا 6;خدا سے مخصوص امور1، 2، 6; ربوبیت خدا 10; قضاوت خدا 1، 2، 3، 4، 7، 8
شبہات :
شبہات کے علل و اسباب 11
علمائے مسیحیت :
علمائے مسیحیت اور قرآن 9;علماء مسیحیت کی آگاہی 9
علماء یہود :
علمائے یہود اورقرآن 9;علماء یہود کی آگاہی 9
عمل :
ناپسندیدہ عمل 14
قرآن :
اعجاز قرآن 5، 7، 14;تصدیق قرآن کے آثار 14; حقانیت قرآن 9 ،10; حقانیت قرآن کے دلائل 12; قرآن انجیل کی نظر میں 12; قران تورات کی نظر میں21; قرآن کا تفصیلی نزول 2; قرآن کا کردار 3، 4، 5، 7; نزول قرآن کا منشا 2
قضاوت :
غیر خدا کی طرف قضاوت کے لئے رجوع کرنا 14
مشرکین :
مشرکین کی بہانہ جوئي 13;مشرکین کے بے جا تقاضے 4; مشرکین کے دعوی کی بے اعتباری 8; ناقابل ہدایت مشرکین 8
معجزہ:
معجزہ کا منشاء 6; معجزہ کی درخواست 4،13; معجزہ کی شرائط6
مؤمنین :
مؤمنین کی ذمہ داری 13

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

356

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقاً وَعَدْلاً لاَّ مُبَدِّلِ لِكَلِمَاتِهِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ .115

اور آپ كے رب كا كلمہ قرآن صداقت اور عدالت كے اعتبار سے بالكل مكلمل ہے اس كا كوئي تبديل كرنے والا نہيں ہے اور وہ سننے والا بھى ہے اور جاننے والا بھى ہے(115)

1_ قرآن، پروردگار كا سچائي اور عدالت پر مبنى مكمل كلمہ ہے_

و ھو الذى انزل اليكم الكتى ب ... و تمّت كلمت ربك صدقا و عدلا

گذشتہ آيت كے قرينے سے كہ جس ميں نزول كتاب كا تذكرہ تھا "كلمت" سے مراد، قرآن مجيد ہى ہے_

2_ اسلام، آخرى آسمانى دين، پيغمبر(ص) خاتم الانبيائ(ع) اور قرآن آخرى آسمانى كتاب ہے_

و تمت كلمت ربك صدقا و عدلا

آخرى زمان تك قرآن كے كامل ہونے كا لازمہ يہ ہے كہ قرآن آخرى آسمانى كتاب اور اس كا محتوى "اسلام" بھى آخرى دين ہو_

3_ معجزات كا نزول اور ان كى حدود مقرر كرنا، كفار كے دل اور آنكھوں كو الٹانا اور منقلب كرنا اور انبيائ(ع) كے مقابلے ميں دشمن كھڑے كرنا، يہ سب كلمات خدا، سنن الہى اور ناقابل تغيير ہے_

انما الايت عند الله ... و نقلب ... و كذلك جعلنا ... و تمت كلمت ربك

گذشتہ آيات ميں چند قوانين اور سنن الہى كا تذكرہ كيا گياہے جن ميں سے چند ايك يہ ہيں "نقلب افئدتھم" اور "ما كانوا ليؤمنوا" و "لكل نبى عدوا"_ لہذا اگر "كلمت" سے مراد سنن الہى ہو تو يہ سب مذكورہ موارد اس ميں شامل ہيں_

357

4_ قرآن، پيغمبر(ص) كى نبوت و رسالت كے اثبات كے ليے ايك مكمل كتاب ہے_

و تمّت كلمت ربك صدقا و عدلا

اگر "كلمت" سے مراد قرآن ہو تو اس كا مكمل ہونا اس معنى ميں ہوسكتاہے كہ قرآن ان مقاصد و اہداف كى تكميل كے لحاظ سے كافى ہو كہ جن كے ليے اس كا نزول ہوا ہے_ گذشتہ آيات كے قرينے سے نزول قرآن كے من جملہ مقاصد ميں سے ايك، رسالت پيغمبر(ص) كى حقانيت كا اثبات ہے_

5_ قرآن اور اسلام انسانى ہدايت كے تمام تقاضے پورے كرنے كے ضامن اور پروردگار كى جانب سے حجت تامہ كى حيثيت ركھتے ہيں_

و تمت كلمت ربك

قرآن اور اس كے نتيجے ميں اسلام كے تام ہونے كا لازمہ يہ ہے كہ وہ تمام ضروريات اور بشرى تقاضوں كے اس طرح جوابدہ ہوں كہ اپنے سوا انھيں كسى غير كى ضرورت محسوس نہ ہو_ جيسا كہ راغب كہتے ہيں "تمام ... انتھائۃ الى حد لايحتاج الى شيء خارج عنہ"_

6_ دين اسلام، گذشتہ اديان كا تكميل كرنے والا ہے_

و تمّت كلمت ربك

اگر اسلام، گذشتہ اديان كا مكمل كرنے والا نہ ہوتا تو اس كے بعد ايك اور دين كى ضرورت تھى تو اس صورت ميں اس پر كامل ہونا صادق نہ آتا_

7_ بعثت پيغمبر(ص) كے ذريعے "اتمام دين" ہونا، ربوبيت خدا كا ايك جلوہ ہے_

و تمت كلمت ربك صدقا و عدلا

8_ نظام ہستى ميں، قوانين خدا اور سنن الہى كا معيار اور بناء صدق و عدل ہے

و تمت كلمت ربك صدقا و عدلا

اگر "كلمت رب" سے مراد خداوند عالم كے جارى قوانين اور سنن ہوں تو صدق و عدل، ان سنن و قوانين كى دو بڑى خصوصيات ہيں_

9_ قرآن كى خبريں سچى اور اس كے معارف، احكام اور قوانين، ميزان عدل پر قائم ہيں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

و تمّت كلمت ربك صدقا و عدلا
10_ قرآن اور كلام الہي، صدق و عدل كے لحاظ سے، بلند ترين مرتبے پر فائز ہيں_
و تمت كلمت ربك صدقا و عدلا
اگر "صدقا و عدلا" نسبت كے لئے تميز ہوں تو تماميت كى جہت بيان كررہے ہيں_ جسكا مضمون مندرجہ بالا مفہوم ميں ذكر كيا گيا ہے_
11_ سچائي اور عدالت اسلام كے بنيادى اور اہم ميزان اورمفاہيم ميں سے ہيں_
و تمت كلمت ربك صدقا و عدلا
12_ قرآن اور كلام الھى ناقابل تغيير اور ہر قسم كے نقص و

تغيّر سے محفوظ ہيں_
و تمّت كلمت ربك ... لا مبدل لكلمته
"تبديل" يعنى كسى چيز كو كسى دوسرى چيز كى جگہ ركھ دينا اسى طرح مجازى طور پر ابطال اور نقض كے معنى ميں بھى استعمال ہوتاہے_ لہذا آيت ميں تبديلى كى نفى كا يہ معنى بھى ليا گيا ہے_
13_ فقط خدا سميع (سب كچھ اور بہت سننے والا) اور عليم (بہت جاننے والا) ہے_
و ہو السميع العليم
14_ دين كا كمال اور كلمات خداوند كا ناقابل تبديل ہونا، اس كے سميع (بہت كچھ سننے والا) اور عليم (وسيع علم والا) ہونے پر قائم ہے_
و تمت كلمت ... و ہو السميع العليم
15_ خداوندعالم ، مشركين كے تقاضوں اور باتوں كو سننے والا ہے اور ان كے تمام پہلوؤں سے آگاہ ہے_
و اقسموا بالله ... زخرف القول غرورا ... و تمت كلمت ربك ... و ہو السميع العليم
16_ مخالفين كے تمام شبہات اور بہانوں كو مد نظر ركھتے ہوئے پروردگار كے كلمات تام (قرآن) كو نازل كيا گيا ہے_
و تمت كلمت ربك صدقا و عدلا ... و ہو السميع العليم
"السميع" اور مضمون آيت ميں تناسب برقرار كرنے كى متحمل وجوہ ميں سے ايك يہ ہے كہ اس وصف (السميع) كا تذكرہ ان شبہات كى طرف اشارہ كے طور پر كيا گيا ہے كہ جو قرآن كے بارے ميں پيدا كيے جاتے ہيں_ يعنى كلام خدا تام ہے اور خداوند عالم نے شبہات كو نظر ميں ركھتے ہوئے اور ان كى جانب توجہ كرتے ہوئے، اسے نازل فرمايا ہے_
17_ عن النبي(ص) فى قولہ : "و تمت كلمة ربك صدقا و عدلا" قال : لا الہ الا الله(1)
رسول خدا(ص) سے آيت "و تمت كلمة ربك ..." كے بارے ميں منقول ہے كہ آيت ميں "ربك" سے مراد "لا الہ الا الله" ہے_

آسمانى كتب :
آخرى آسمانى كتاب 2
آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) كى بعثت كے آثار7; آنحضرت(ص) كى خاتميت 2; آنحضرت كى نبوت كے دلائل4
اديان :
اديان كو مكمل كرنے والا6
-----

1) الدرالمنثور ج 3_ ص 345_

اقدار : 11

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قدروں کا معیار 11
اسلام :
اسلام کا ہدایت کرنا 5;جامعیت اسلام 5; خاتمیت اسلام 2; خصوصیت اسلام 2، 5
اسماء و صفات :
سمیع 13; علیم 13
انبیاء (ع) :
خاتم الانبیا ء 2
توحید :
کلمہ توحید 17
خدا تعالی :
خدا کی حجت کا اتمام ہونا5; خدا کی ربوبیت 7; خدا کی سماعت 14، 15; خدا کی سنتوں کا حتمی ہونا 3; خدا کی سنتوں کی خصوصیات 8; علم خدا 14،15; کلام خدا کی خصوصیات 10، 12; کلام خدا کی سچائي 10
دشمنی :
انبیا سے دشمنی 3
دین :
اخری دین 2; اتمام دین 7; کمال دین کا منشا 14
روایت : 17
صداقت :
اہمیت صداقت 8;صداقت کی قدر و قیمت 11
عدالت :
عدالت کی اہمیت 8;عدالت کی قدر و منزلت 11
قرآن :
احکام قرآن 9; اخبار قرآن 9; اعتدال قرآن 1; جامعیت قرآن 1، 5; خاتمیت قرآن 2: صداقت قرآن 1، 9، 10; قرآن کا تبدیلی سے محفوظ ہونا 12; قرآن کا کردار 4; قران کا ہدایت کرنا 5; قرآن کی خصوصیت 1، 2، 4، 5،10،12،16; کمال قرآن 1 ; مخالفین قرآن کی بہانہ جوئي 16; نزول قرآن 16
کفار :
کفار کا اندھاپن 3;کفار کے دلوں پر مہر 3
کلمات اللہ:1،3،16
کلمات اللہ سے مراد 17;کلمات اللہ کا ناقابل تغییر ہونا 14
مشرکین :
مشرکین کے تقاضے 15
معجزہ :
معجزہ کا منشا 3

360

وَإِن تُطِعْ أَكْثَرَ مَن فِي الأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَن سَبِيلِ اللّهِ إِن يَتَّبِعُونَ إِلاَّ الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلاَّ يَخْرُصُونَ .116

اور اگر آپ روئے زمیں کی اکثر یت کا اتباع کرلیں گے تو یہ راہ خدا سے بہکا دیں گے ، یہ صرف گمان کا اتباع کرتے ہیں اور صرف اندازن سے کام لیتے ہیں (116)

1_ پیغمبر(ص) کو عقائد و احکام (الهي) میں لوگوں کی اکثریت کی پیروی نہیں کرنی چاہیئے_
افغیر اللہ ابتغی حکما و ھو الذي ... و ان تطع اکثر من فی الارض

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

گذشتہ آيات ميں مشركين كى طرف سے جديد معجزات كے مطالبے كى بات تھى اور پچھلى آيت ميں بھى حكم الھى كو قبول كرنے كى تاكيد كى گئي ہے اور اس كے بعد قرآن كو حكم خدا كے مظہر كے طور پر پيش كيا گيا ہے_ اس سے يہ نتيجہ اخذ كيا جا سكتا ہے كہ عقائد اور احكام ميں پيروى كرنے كى ممانعت ان موارد ميں ہے كہ جب قرآن ميں اس مسئلے كا حكم موجود ہو_ نہ تمام امور ميں_ كلمہ "سبيل اللہ" كى جانب توجہ سے يہ مسئلہ مزيد واضح ہوجاتاہے_

2_ انبيائے كرام(ع) حكم خدا كے تابع ہيں نہ كہ لوگوں كى رائے كے_

و ان تطع اكثر من فى الارض

3_ زمين پر بسنے والے اكثر لوگ، گمراہ اور اپنے عقائد ميں غلط ظنون كے تابع ہيں_

و ان تطع اكثر من فى الارض يضلوك عن سبيل اللہ

4_ راہ خدا پر چلنا ضرورى ہے خواہ لوگوں كى رائے كے خلاف ہى كيوں نہ ہو_

و ان تطع اكثر ... عن سبيل اللہ

5_ راہ خدا پر چلنے والوں كى اقليت گمراہ لوگوں كى اكثريت كے مقابلے ميں، سالكين (راہ الھي) كے

361

ڈگمگانے كا باعث نہيں بننى چاہيئے_

و ان تطع اكثر من فى الارض يضلوك

6_ بنيادى اور اصولى مسائل ميں ظن و گمان پر تكيہ كرنا، گمراہى كا سبب بنتاہے_

يضلوك عن سبيل اللہ ان يتبعون الا الظن

7_ عقائد اور افكار ميں لوگوں كى اكثريت كى ہاں ميں ہاں ملانا راہ حق كے سالكين كے ليے خطرناك لغزش ہے_

و ان تطع اكثر من فى الارض يضلوك

اكثريت كى پيروى سے نہي، ظاہر كرتى ہے كہ اكثريت كے عقائد ميں بڑى كشش پائي جاتى ہے اور وہاں لغزش كا خطرہ زيادہ ہے_

8_ لوگوں كى اكثريت كى پيروى كرنے كا نتيجہ، گمراہى ہے_

و ان تطع اكثر من فى الارض يضلوك عن سبيل اللہ

9_ ظن و گمان كے جال ميں پھنسنے اور عقائد و افكار كے انحراف سے بچنے كے ليے بہترين اور كاملترين راہنما، قرآن ہے_

و تمت كلمت ربك صدقا و عدلا ... و ان تطع اكثر من فى الارض يضلوك عن سبيل اللہ

10_ ظن و گمان سے دور اور عالمانہ رائے ركھنے والے افراد كى پيروى كرنے كا جواز_

و ان تطع اكثر من فى الارض ... ان يتبعون الا الظن

جملہ "ان يتبعون ..." لوگوں كى اكثريت كى پيروى كرنے كى ممانعت كا فلسفہ بيان كررہاہے_ لہذا جہاں اس قسم كى حكمت و فلسفہ موجود نہ ہو توممانعت كا حكم بھى نہيں ہوگا_ بالفاظ ديگر حكم "منصوص العلة" ہے جب وہ علت نہ ہو تو حكم بھى نہيں ہوگا_

11_ اللہ تعالى سميع (بہت زياد سننے والا) اور عليم (بہت زيادہ جاننے والا) پيروى كے لائق ہے نہ كہ غلط گمان كى پيروى كرنے والى اكثريت_

و ہو السميع العليم ... و ان تطع اكثر من فى الارض ... ان يتبعون الا الظن

12_ لوگوں كى اكثريت كے عقائد اور آراء ظن و گمان پر مبنى ہونے كى وجہ سے بے اعتبار ہيں_

ان يتبعون الا الظن و ان ہم الا يخرصون

13_ عقائد اور الھيات ميں، ظن و گمان كا بے اعتبار ہونا_

ان يتبعون الا الظن و ان ہم الا يخرصون

14_ كفار اور مشركين كے عقائد، بے بنياد ظن و گمان پر مبنى ہيں_

362

يضلوك عن سبيل اللہ ... و ان ہم الا يخرصون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کی ذمہ داري1
احکام :
احکام کا منشا 1
اطاعت :
اکثریت کی اطاعت 1; خدا کی اطاعت 2، 11; خدا کی اطاعت کی اہمیت 5 ;علماء کی اطاعت 10; لوگوں کی اطاعت 2
اکثریت :
اکثریت کا فاقد اعتبار ہونا 12; اکثریت کا گواہ ہونا 3،5; اکثریت کی اطاعت کے آثار 7،8; اکثریت کی پیروی نہ کرنا 11; اکثریت کی مخالفت 4
انبیا ء (ع) :
انبیاء کا حکم خدا کی اتباع کرنا 2
انحراف :
انحراف کے موانع 9
خدا تعالی :
خدا کا سمیع ہونا 11; علم خدا ،11
دین :
دین کی آفات کاپہچاننا 6، 7
سبیل اللہ :
سبیل اللہ کی اہمیت 4
ظن :
ظن سے بچنا 9، ظن کا اتباع 3; ظن کا بے اعتبار ہونا 12، 13; ظن و گمان کے اتباع کے آثار 6
عقیدہ :
دینی عقیدے کا منشا1
قرآن :
قرآن کی خصوصیت 9; قرآن کا ہدایت کرنا 9
کفار :
عقیدہ کفار کاباطل ہونا 14; عقیدہ کفار کی بنیادیں 14
گمراہی :
گمراہی کے علل و اسباب، 6، 8
لغزش :
لغزش کے علل و اسباب 5، 7
مشرکین :
مشرکین کے عقیدے کی بنیادیں 14;مشرکین کے عقیدے کی بے اعتباری 14
مؤمنین :
مؤمنین کو خبردار 5;مؤمنین کی اقلیت 5

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَن يَضِلُّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ .117

آپ کے پروردگار کو خوب معلوم ہے کہ کون اسك ے راستے سے بھکنے والا ہے اور کون ہدایت حاصل کرنے والا ہے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

(117)
1_ فقط خداوند متعال، گمراہ اور ہدايت يافتہ لوگوں كے بارے ميں سب سے زيادہ آگاہ ہے_
ان ربّك هو اعلم ... بالمهتدين
ضمير "هو" كہ جو "إنَّ" كے اسم اور خبر كے درميان ہے، ضمير فصل ہے اور جملہ ميں اسكا كردار حصر اور تاكيد ہے_
2_ راہ ہدايت اور ضلالت اور اس پر چلنے والوں كے بارے ميں وسيع و عميق شناخت فقط خدا كى راہنمائي سے ہى ميسرہے_
ان ربّك هو اعلم من يضل
3_ تربيت كرنے كےلئے، وسيع و عميق علم اور آگاہى كى ضرورت ہے_
ان ربك هو اعلم
"ربّ" جيسا مقدس نام انتخاب كرنے اور پھر ضمير خطاب كى طرف اضافہ كرنے كے بعد اسے اعلميت سے متصف كرنا ظاہر كرتاہے كہ علم و ربوبيت ميں گہرا رابطہ ہے_
4_ خدا كا وسيع علم دليل ہے كہ گمراہى و ہدايت كے سلسلے ميں اس كى راہنمائي اور فرامين كوضرور قبول كيا جائے_
و ان تطع ... ان ربك هو اعلم من يضل
جملہ "انَّ ربك هو اعلم" گذشتہ آيت كے مطالب كى علت ہے_
5_ رہبرى اور قيادت كى صلاحيت ركھنے كى بنيادى شرائط ميں سے ايك شرط "علم" ہے_
و ان تطع اكثر ... ان ربك هو اعلم من يضل
6_ اعلم (زيادہ جاننے والے) كا اتباع ايك ضرورى اصول ہے_
و ان تطع اكثر من فى الارض يضلوك ... ان ربك هو اعلم
جملہ "هو اعلم" اتباع خدا كے ضرورى ہونے

364

كى ايك علت ہے_ اسى ليے كسى خاص مورد سے مخصوص نہيں ہے بلكہ ہر مورد ميں (جہاں اعلميت ہو) كار ساز ہے اور اس سے استفادہ كيا جا سكتاہے_

اطاعت :
علما كى اطاعت 6
تربيت :
تربيت پر مؤثر عوامل 3;تربيت ميں آگاہى و علم 3
خدا تعالى :
خدا كا علم 1، 4;خدا كيساتھ خاص ،1; خدا كے فرامين اور احكام كو قبول كرنا 4; ہدايت خدا 2، 4
رہبرى :
شرائط رہبرى 5; علم رہبرى 5
علم :
علم كى اہميت 5
گمراہ لوگ : 1
گمراہ لوگوں كى پہچان 2
ہدايت :
راہ ہدايت 2
ہدايت يافتہ لوگ:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہدایت یافتہ لوگوں کی پہچان2

فَكُلُواْ مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّهِ عَلَيْهِ إِن كُنتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ .118

لہذا تم لوگ صرف اس جانور کا گوشت کھاؤ جس پر خدا کا نام لیا گیا ہو اگر تمھار ا ایمان اس کی آیتوں پر ہے (118)

1_ حیوان ذبح کرتے وقت، خداوندعالم کا نام لینا، اسکے کھانے کے حلال ہونے کی شرط ہے_

فکلوا مما ذکر اسم اللہ علیہ

جملہ "مما ذکر اسم ..." اگر چہ اس گوشت کو کھانے کے مباح ہونے کا بیان ہے کہ جس پر ذبح کے وقت نام خدا لیا گیا ہے_ اس کے باوجود ہوسکتاہے یہ ذبح کے وقت "تسمية" کے شرط ہونے کی جانب اہنمائي ہو_

2_ وہ ذبیحہ کھانا جائز ہے، جس پر ذبح کرتے وقت خدا

کا نام لیا گیا ہو_

فکلوا مما ذکر اسم اللہ علیہ ان کنتم بای تہ مؤمنین

3_ خداوندعالم کا، ہدایت اور ضلالت کے راستے سے آگاہ ہونے کی وجہ سے اس کے احکام اور فرامین کو قبول کرنا ضروری ہے_

ان ربك ھو اعلم ... فکلوا مما ذکر اسم اللہ علیہ

جملہء "فکلوا مما" گذشتہ آیت کے جملے "ان ربك ھو اعلم" پر متفرع ہے_لہذا اس کا مطلب یہ ہوجائے گا چونکہ فقط خدا عالم ہے_ بس احکام پر عمل (میں اسکی بات) قبول کی جانی چاہیئے_

4_ جس چیز کو خداوند عالمنے مباح قرار دیا ہے اسے حلال سمجھنا، ہدایت یافتہ ہونے کی علامت ہے_

و ھو اعلم بالمھتدین_ فکلوا مما ذکر اسم اللہ

5_ خداوند کے احکام (ہي) سبیل اللہ ہیں_

ھو اعلم من یضل عن سبیلہ ... فکلوا مما ذکر اسم اللہ علیہ

جملہ "فکلوا ..." شرط محذوف کا جواب ہے یعنی "ان انتھیتم عن اتباع المضلین ... فکلوا" چونکہ آیت میں "اضلال عن سبیل اللہ" کی بات ہورہی تھي، تفریع کا تقاضا یہ ہے کہ اس کا مضمون "سبیل اللہ" ہو_ دوسری جانب "سبیل اللہ" فقط احکام ذبیحہ سے مخصوص نہیں لہذا تمام احکام کو شامل ہے_

6_ آیات خدا پر ایمان رکھنے والے مؤمنین، اس کے قوانین کے آگے سر جھکا دیتے ہیں_

فکلوا مما ذکر اسم اللہ علیہ ان کنتم بای تہ مؤمنین

7_ نام خدا کے ساتھ ذبح کیئے گئے حیوان کے حلال ہونے کے بارے میں شك کرنا، اسلام اور پیغمبر(ص) کے خلاف مکہ میں (مخالفین کے) پروپیگنڈے کا اہم محور تھا_

و ان تطع اکثر من فی الارض ... فکلوا مما ذکر اسم اللہ علیہ

8_ احکام خداوند پرعمل سے وابستگی آیات الہی پر ایمان رکھنے کی علامت ہے_

فکلوا ... ان کنتم بای تہ مؤمنین

9_ آیات خداوند پر ایمان لانا، خدا کے احکام پر عمل کرنے کا مقدمہ ہے_

فکلوا ... ان کنتم بای تہ مؤمنین

10_ عن ابی جعفر محمد بن علي(ع) : انہ سئل عن ذبیحة الیھودی والنصرانی و المجوسی ... فتلا قول اللہ عزوجل: "فکلوا مما ذکر اسم اللہ علیہ" ... قال :

اذا سمعتموھم یذکرون اسم اللہ علیہ فکلوہ ... (1)

امام محمد باقر(ع) ، یہود و نصاری اور مجوس کے ذبیحہ کے بارے میں ایك سوال کے جواب میں آیت "فکلوا مما ذکر اسم اللہ علیہ ..." تلاوتکرنے کے بعد فرماتے ہیں اگر آپ نے سنا کہ وہ لوگ ذبح کرتے وقت خدا کا نام لیتے ہیں تو اسے کھالیں_

11_ سال محمد بن مسلم ابا جعفر(ع) عن رجل ذبح فسبح او کبر اور ھلل او حمد اللہ عزوجل قال : ھذا کلہ من اسماء اللہ لا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باس بہ (2)
محمد بن مسلم نے امام باقر(ع) سے اس شخص کے بارے میں پوچھا جو ذبح کرتے وقت "سبحان اللہ" یا "اللہ اکبر" یا "لا الہ الا اللہ" یا "الحمدللہ" کہے، تو امام(ع) نے فرمایا : یہ سب خداوند عالم کے نام ہیں_ لہذا کوئي حرج نہیں_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کے دشمنوں سے طرز مقابلہ7;آنحضرت کے دشمنوں کا پروپیگنڈا 7
آیات خدا:
آیات خدا پر ایمان لانے والے6
احکام : 1،2
احکام کی اہمیت 5
اسلام :
تاریخ صدر اسلام 7; دشمنان اسلام کا طرز مقابلہ 7
ایمان :
آثار ایمان 6، 9; آیات خدا پر ایمان 8، 9; علائم ایمان 8;متعلق ایمان 8، 9;
خدا تعالی :
علم خدا 3; فرامین اور نصائح خداوندعالم کو قبول کرنا 3; نام خدا، 1، 2، 7
ذبح :
احکام ذبح 1، 2، 11;ذبح کے وقت بسم اللہ 1، 2، 7، 10، 11
ذبیحہ :
اہل کتاب کا ذبیحہ 10;ذبیحہ کا حلال ہونا 1، 2، 11; ذبیحہ کے حلال ہونے کی شرائط 1
روایت : 10، 11
سبیل اللہ :
سبیل اللہ کے موارد 5
----

1) دعائم الاسلام ج 2 ص 177، ح 639_ بحار الانوار ج 63 ص 28 ح 29_
2) من لا يحضره الفقيہ ج 3 ص 211 ح 68_ باب 96_ نور الثقلين ج/ 1ص 763 ح 265_

شبہات :
شبہہ کے علل و اسباب 7
شرعی فریضہ :
شرعی فرائض پر عمل کے آثار 8شرعی فریضے پر عمل کا مقدمہ 6، 9
غذائیں :
حلال غذائیں 2
مباحات :
مباحات کا حلال ہونا 4
ہدایت :
ہدایت کی علائم 4

وَمَا لَكُمْ أَلاَّ تَأْكُلُواْ مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُم مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلاَّ مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ وَإِنَّ كَثِيراً لَّيُضِلُّونَ بِأَهْوَائِهِم بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ .119
اور تمھیں کیا ہو گیا ہے کہ تم وہ نہیں کھاتے ہو جس پر نام خدا لیا گیا ہے جب کہ اس نے جن چیزوں کو حرام کیا ہے انھیں تفصیل سے بیان کردیا ہے مگر یہ کہ تم مجبور ہو جاؤ تو اور بات ہے اور بہت سے لوگ تو اپنی خواہشات کی بنا پر لوگون کو بغیر جرجانے بو جھے گرماہ کرتے ہیں _ اور تمھارا پروردگار ان زیادتی کرنے والوں کو خوب جانتا ہے (119)
1_ زمانہ جاہلیت کے بعض لوگ، خدا کے نام سے ذبح کئے گئے حیوان کا گوشت کھانا حرام سمجھتے تھے_
و ما لکم الا تاکلوا مما ذکر اسم اللہ علیہ
2_ صدر اسلام کے بعض مسلمان، مشرکین کی جانب سے شبہات پیدا ہوجانے کی وجہ سے، نام خدا کے ساتھ ذبح شدہ حیوان، کھانے سے پرہیز کرتے

تھے_
فکلوا مما ذکر اسم اللہ ... و ما لکم الا تاکلوا
آیت کا عتاب آمیز لہجہ ظاہر کرتاہے کہ کفار کے پروپیگنڈے سے متاثر ہوکر بعض مسلمان بھی حلال ذبیحہ کھانے سے پرہیز کرنے لگے تھے_
3_ صدر اسلام کے بعض مسلمان، اپنے زمانے کی جہالت پر مبنی معاشرتی رسوم سے متاثر تھے_
و ما لکم الا تاکلوا مما ذکر اسم اللہ علیہ
4_ اللہ تعالی کے نام کے ساتھ ذبح کئے گے حیوان کے گوشت کو حرام جاننے کی بناء پر اللہ تعالی کی طرف سے صدر اسلام کے بعض مسلمانوں کی مذمت _
و ما لکم الا تاکلوا مما ذکر اسم اللہ علیہ
5_ خداوند عالم نے، سورہ انعام کی آیات کے نزول سے پہلے لوگوں کے لیے حرام کھانوں کی دقیق حدود پوری تفصیل کے ساتھ بیان کردی تھي_
و قد فصل لکم ما حرم علیکم
"قد فصل" فعل ماضی اور بمعنی "قد بیّن" ہے اور ماضی میں فعل کے حتمی وقوع پر دلالت کرتاہے_ بنابرایں، ان آیات کے نزول سے پہلے چاہیئے کہ بعض کھانوں کی حرمت کے بارے میں کچھ آیات نازل ہوچکی ہوں کہ جو ظاہراً سورہَ نحل کی آیت 115 ہے_
6_ کھانے پینے کی چیزوں میں (فقھی قواعد کے مطابق) اصل حلیت جاری ہوتی ہے_
و ما لکم الا تاکلوا مما ذکر اسم اللہ علیہ و قد فصل لکم ما حرم علیکم
اس آیہ مبارکہ میں موجود محرمات کے علاوہ بقیہ موارد کو مباح اور جائز شمار کیا جاسکتاہے_ لہذا کھانے پینے کی چیزوں میں اصل حلیت ہے (یعنی تمام اشیائے خوردنی حلال ہیں) سوائے انکے جو کسی دلیل کے ساتھ حرام قرار دی گئي ہوں) یعنی جن کی حرمت بیان کردی گئي ہو_
7_ جن چیزوں کی حرمت پر کوئي دلیل (آیت، روایت) ہو ان کے علاوہ ہر شئے میں اصل حلیت جاری ہوتی ہے_
و ما لکم الا تاکلوا مما ذکر اسم اللہ علیہ و قد فصل لکم ما حرم علیکم
یہ احتمال ہے کہ "ما حرم سے مراد تمام محرمات ہیں خواہ کھانے پینے کی اشیا میں ہوں یا دوسری اشیائ_
8_ حلال و حرام فقط خدا ہی معین کرسکتاہے_
و ما لکم الا تاکلوا ...وَ قد فصل لکم ما حرم علیکم
9_ اضطرارکی حالت ، فرائض الہی کو ختم کردیتی ہے_
و قد فصل لکم ما حرم علیکم الا ما اضطرر تم الیہ

10_ اضطرار کی حالت میں نام خدا کے بغیر ذبح شدہ حیوان کا گوشت کھانا جائز ہے_
و قد فصل لکم ما حرم علیکم الا ما اضطررتم
11_ الہی تکالیف انسانی طاقت کے مطابق ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

الا ما اضطررتم اليہ
12_ بہت سے لوگ، اپنی خواہشات نفسانی کی وجہ سے نادانستہ طور پر دوسروں کی گمراہی کا باعث بنتے ہيں_
و ان كثيرا ليضلون باهوائهم بغير علم
"باهوائهم" ميں "بائ" سببيہ ہے_ ليكن "بغير علم" ميں الصاق كا معنى دے رہا ہے_
13_ جو لوگ، اپنی خواہشات پر مبنی افكار كے ذريعے دوسروں كی گمراہی كا باعث بنتے ہيں (انتہائي) نادان اور جاہل ہيں_
و ان كثيرا ليضلون باهوائهم بغير علم
14_ گمراہی كے اصلی اسباب ميں سے ايك جہالت اور خواہشات نفس ہے_
و ان كثيرا ليضلون باهوائهم بغير علم
15_ خواہش نفس، خداكے احكام حلال و حرام ميں خدشہ اور شك كاباعث بنتی ہے_
و ما لكم الا تاكلوا ... و ان كثيرا ليضلون باهوائهم بغير علم
16_ دين ميں بدعت ايجاد كرنے والے اور لوگوں كو گمراہ كرنے والے لوگ، زيادتی كرنے والے ہيں_
و ما لكم الا تاكلوا ... و ان كثيرا ... ان ربك هو اعلم بالمعتدين
17_ فقط خداوندعالم ، حدود الھی سے تجاوز كرنے والوں اور احكام الھی ميں بدعت ايجاد كرنے والوں كو سب سے زيادہ پہچانتاہے اور ان كی بہتر شناخت كروا سكتاہے_
ان ربك هو اعلم بالمعتدين
ضمير فصل "هو" كہ جو "انَّ" كے اسم اور خبر كے درميان ہے، حصر كا معنى دے رہی ہے_
18_ خداوندعالم كا دين ميں بدعت ايجاد كرنے والوں اور شرايع و احكام الھی كی حدود سے تجاوز كرنےوالوں كو خبردار كرنا_
ان ربك هو اعلم بالمعتدين
19_ دين ميں بدعت ايجاد كرنے والوں اور حدود الھی سے تجاوز كرنے والوں كے بارے ميں دقيق آگاہی و علم ركھنا، ربوبيت الھی كا ايك جلوه ہے_
ان ربك هو اعلم بالمعتدين
20_ دين كے بارے ميں بغير علم و آگاہی كے كوئي بات كرنا زيادتی ہے_
فكلوا ... ان ربك هو اعلم بالمعتدين
21_ مشركين مكہ كے پروپيگنڈے ميں، اسلام اور

مسلمانوں پر، بدعت ايجاد كرنے اور و دين الہی كے احكام ميں تجاوز كرنے كا الزام_
ان ربك هو اعلم بالمعتدين
فعل تفضيل "اعلم" اور "انَّ" اور ضمير فصل "هو" كے ذريعے تاكيد و حصر ان موارد ميں ہوتاہے كہ جب مدعی و منكر ايك دوسرے كے مقابلے ميں موجود ہوں_ يعني، بسا اوقات خود مشركين فقط احكام اسلام كی پابندی كرنے كی وجہ سے مسلمانوں پر بدعت گذاری كی تہمت لگاتے تھے_

احكام : 10
احكام ثانوی 9، 10; احكام كا وضع كيا جانا 8
اسلام :
اسلام پر تہمت 21;تاريخ صدر اسلام 2، 3
اصل حليت : 6
اصل و قاعده حليت كی حدود 7
اضطرار :
اضطرار كے آثار 9

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بدعت گذار لوگ :
بدعت گذاروں کا تجاوز کرنا 16; بدعت گذاروں کو خبردار کیا جانا 18;بدعت گذاروں کی تشخیص 17; بدعت گذاروں کے عمل سے آگاہی 19
تجاوز :
تجاوز و زیادتی کرنے کے موارد 20
جہلا ئ: 13
جہلا ء کی رسوم 1، 3
جہل :
جہل کے آثار 14
خداتعالی :
خدا کا علم 17; خدا کا نام4; خدا کی ربوبیت 19; خدا کی سرزنشیں4; خدا کی طرف سے خبر دار کیا جانا8; خدا کے ساتھ مختص8،17
دین :
دین پر تہمت 21; دین کے بارے میں جاہلانہ باتیں 20
ذبح :
احکام ذبح 4 ذبح میں بسم اللہ 1، 4
ذبیحہ :
ذبیحہ کھانا 1، 2; حرام ذبیحہ کھانا 10
شبہات :
احکام میں شبہات پیدا کرنا 2;شبہہ کے اسباب 2،15
شرعی تکلیف:
شرعی تکلیف اٹھ جانے کے عوامل 9، 10; شرعی تکلیف میں اضطرار 9; شرعی تکلیف میں سہولت 11; شرعی تکلیف میں قدرت11

غذائیں:
حرام غذائیں 5; غذا کی چیزوں کے احکام 5، 6، 10; غذاؤں کیلئے احکام کا وضع ہونا 5 ; مباح غذاؤں کی تحریم 1
گمراہ کرنے والے :
گمراہ کرنے والوں کا تجاوز کرنا 16
گمراہی :
گمراہی کے اسباب 12، 13، 14;لوگوں کو گمراہ کرنا 13
مباحات :
ایام جاہلیت میں مباحات کی تحریم 1 ;مباحات کی حرمت 4
متجاوزین : 16
متجاوزین سے آگاہی 19;متجاوزین کو تنبیہ 18; متجاوزین کی تشخیص 17
مسلمان :
صدر اسلام کے مسلمانوں کا متاثر ہونا 3; صدر اسلام کے مسلمانوں کی سرزنش 4; مسلمانوں پر تہمت 21; مسلمانوں کا اثر قبول کرنا2
مشرکین :
صدر اسلام کے مشرکین کا پروپینگنڈا1، 2;مشرکین کے شبہہ ڈالنے کی تاثیر 2
مشرکین مکہ :
مشرکین مکہ کا پروپیگنڈا 21; مشرکین مکہ کا طرز مقابلہ 21;مشرکین مکہ کی تہمتیں 21

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نفسانی خواہشات کی اطاعت:
نفسانی خواہشات کی اطاعتکے آثار 12، 13، 14، 15

تفسیر راھنما جلد5

371

وَذَرُواْ ظَاهِرَ الإِثْمِ وَبَاطِنَهُ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُواْ يَقْتَرِفُونَ .120

اور تم لوگ ظاہری اور باطنی تمام گناہوں کو چھوڑ دو کہ جو لوگ گناہ کا ارتکاب کرتے ہیں عنقریب انھیں ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا(120)
1_ ہر قسم کے ظاہری اور باطنی گناہ سے اجتناب کرنا ضروری ہے_
و ذروا ظھر الاثم و باطنہ
"ظاہر" کا "الاثم" کی جانب اضافہ ہونا،

372
ممکن ہے صت کا موصوف کی طرف اضافہ ہو، یعنی ظاہر کا گناہ "باطنہ" کا مطلب باطنی گناہ ہے_
2_ تمام گناہوں سے بچنا ضروری ہے خواہ ان کی قباحت ظاہری ہو یا باطني_
و ذروا ظھر الاثم و باطنة
"ظاہر الاثم" ہوسکتاہے محذوف کے لیے صفت ہو، اس صورت میں جملے کا معنی یہ ہوجائے گا "ذروا عصیانا ظاہر الاثم و باطنہ"
3_ عملی اور قلبی گناہوں سے بچنا ضروری ہے_
و ذروا ظھر الاثم و باطنہ
"باطن الاثم" کے بارے میں ذکر شدہ احتمالات میں سے ایك یہ ہے کہ وہ گناہ ہیں جو انسان کے اندر پنہان ہیں اور ان کا واضح مصداق، قلبی گناہ ہیں مثلا بدگمانی و غیرہ اور اس کے مقابلے میں وہ گناہ ہیں جو عملی پہلو کے حامل ہیں انھیں (ظاہر الاثم) کہا جاتاہے_
4_ گناہ پر اصرار کا نتیجہ خداوند عالم کی طرف سے حتمی سزا اور عذاب ہے_
ان الذین یکسبون الاثم سیجزون بما کانوا یقترفون
فعل "یکسبون" اور "کانوا یقترفون" کہ جو ماضی استمراری ہیں ان میں ہمیشگی کا معنی پایا جاتا ہے_
ضمناً "انَّ" اور "سیجزون" کا سین، تاکید پر دلالت کررہے ہیں_
5_ گناہگاروں کا عذاب انکے اپنے عمل کا نتیجہ ہے_
ان الذین یکسبون الاثم سیجزون بما کانوا یقترفون

خدا تعالی :
خداوندعالم کی طرف سے سزائیں 4
سزا:
سزا کا نظام5
عمل :
عمل کے آثار 5
گناہ :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اقسام گناہ 3;باطنی گناہ سے اجتناب 1; ظاہری گناہ سے اجتناب 1; عملی گناہ 3; قلبی گناہ 3; گناہ سے اجتناب کی اہمیت 1، 2، 3; گناہ کا براہونا 2; گناہ کے عذاب کا دائمی ہونا 4 ; گناہ کے کیفر و سزا کی حتمی ہونا 4
گناہگار :
گناہگاروں کی سزا 5

373

وَلاَ تَأْكُلُواْ مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَى أَوْلِيَآئِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ .121

او ردیکھو جس پر نام خدا نہ لیا گیا ہوا سے نہ کھانا کہ یہ فسق ہے او رشیاطین تواپنے والوں کی طرف خفیہ اشارے کرتے ہی رہتے ہیں تا کہ یہ لوگ تم سے جھگڑا کریں او راگر تم لوگوں نے ا ن کی اطاعت کرتی تو تمھارا شمار بھی مشرکین میں ہوجائے گا (121)

1_ جس ذبیحہ پر خدا کا نام نہ لیا گیا ہو اسکا کھانا حرام ہے_
و لا تاكلوا مما لم يذكر اسم الله عليہ
2_ جس ذبیحہ پر خدا کا نام نہ لیا گیا ہو اسکا کھانا فسق (خدا کی نافرماني) ہے_
و لا تاكلوا مما لم يذكر اسم الله عليہ و انہ لفسق
ہوسکتاہے ضمیر (انَّہ) کا مرجع "اکل" ہو_ جو
جملہ "لا تاكلوا "سے اخذ کیا گیا ہے_
3_ حیوان ذبح کرتے وقت، جان بوجھ کر خداوندعالم کا نام نہ لینا، فسق (نافرمانی خدا) ہے_

و لا تاكلوا مما لم يذكر اسم الله عليہ و انہ لفسق
374
ضمیر "انہ" کا مرجع ہوسکتاہے "ترك التسمية" ہو جو جملہ "مما لم يذكر" کے مضمون سے اخذ کیا گیا ہے_ اور مندرجہ بالا مفہوم اسی کا نتیجہ ہے_
4_ مردار کھانا حرام ہے_
و لا تاكلوا مما لم يذكر اسم الله عليہ
"و ما لم يذكر اسم الله" کے مسلم مصادیق میں سے ایك وہ حیوان ہے کہ جو خود بخود مرگیا ہو اور ذبح نہ کیا گیا ہو_
5_ جو حیوان، نام خدا سے ذبح نہ کیا جائے، مصداق فسق ہے_
و لا تاكلوا مما لم يذكر اسم الله عليہ و انہ لفسق
ہوسکتاہے "انَّہ" کی ضمیر کا مرجع "مما لم يذكر"کا "ما" ہو لہذا نام خدا کے بغیر ذبح کیا گیا جانور، عین فسق ہے_
6_ نام خدا کے بغیر ذبح کیا گیا حیوان کھانا، ایك ایسی نافرمانی ہے جس کی قباحت پنہان ہے_
و ان الشى طين ليوحون الى اوليائهم
گذشتہ آیت میں گناہوں کی تقسیم "ظاہر الاثم و باطنہ" کے بعد جس حیوان کے اوپر نام خدا نہ لیا گیاہو اس کا گوشت کھانے کو "فسق" کہنے پر تاکید کرنا، ظاہر کرتاہے کہ یہ ایك باطنی گناہ ہے_
7_ اسلام میں ذبیحہ کے احکام اور اسکی حلیت کی شرائط کے مقابلے میں مشرکین مکہ کا شدید رد عمل ظاہر کرنا_
فكلوا مما ذكر اسم الله ... و ما لكم الا تاكلوا ... و ذروا ظهر الاثم ... و لا تاكلوا مما لم يذكر اسم الله عليہ
اس حکم پر خدا کی تاکید سے ظاہر ہوتاہے کہ مشرکین نے اس کے مقابل میں شدید رد عمل ظاہر کیا تھا_
8_ احکام الھی کے خلاف فضول شبہات پیدا کرنا، شیاطین کے کاموںمیں سے ہے_
ان الشى طين ليوحون الى اوليائهم
9_ شیاطین سے دوستی اور رفاقت، ان کے باطل شبہات کو قبول کرنے کا پیش خیمہ ہے_
و ان الشى طين ليوحون الى اوليائهم ليجدلوكم
10_ ادیان الھی اور ان کے احکام کے خلاف جنگ، گناہ اور بدعت کا اہم ترین عامل (سبب) شیاطین ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

و ان الشی طین لیوحون الی اولیائهم لیجدلوکم
11_ خداوند کے روشن اور واضح احکام کے بارے میں بحث و تکرار کرنے والے شیاطین کے دوست ہیں_
و ان الشی طین لیوحون الی اولیائهم لی جدلوکم
12_ شیطان کے دوست دین اور احکام الہی کے خلاف جنگ کا راستہ اپنائے ہوئے ہیں_
و ان الشی طین لیوحون الی اولیائهم لیجدلوکم
13_ دشمنان دین کے شیطانی پروپیگنڈے سے متاثر ہونے کے بارے میں خداوندعالم کا مسلمانوں کو خبردار کرنا_
و ان الشی طین ... و ان اطعتموهم انکم لمشرکون

375

14_ شیطان اور اس کے دوستوں کی اطاعت کرنا، شرك ہے_
و ان اطعتموهم انکم لمشرکون
15_ ، ذبیحہ کا گوشت کھانے اور اسلام میں ذبیحہ کے احکام کے بارے میں، مشرکین صدر اسلام کے مسلمانوں سے بحث و تکرار کرتے تھے_
و لا تاکلوا مما لم یذکر اسم الله علیہ ... ان الشی طین لیوحون الي ... و ان اطعتموهم انکم لمشرکون
16_ خداوند عالم کی شریعت کے مقابلے میں غیر خدا کی پیروی کرنا ایك قسم کا شرك ہے_
و ان اطعتموهم انکم لمشرکون
آیت کا موضوع احکام ذبیحہ میں شیاطین اور مشرکین کی اطاعت ہے لیکن بظاہر اسی موضوع سے مخصوص نہیں بلکہ اس جیسے تمام تر دوسرے موارد کو بھی شامل ہے_
17_ محمد بن مسلم قال: سالت ابا جعفر(ع) عن الرجل یذبح و لا یسمی ؟ قال : ان کان ناسیا فلا باس اذا کان مسلما ...(1)
محمد بن مسلم کہتے ہیں میں نے امام باقر(ع) سے اس شخص کے بارے میں پوچھا جو ذبح کرتے وقت خدا کا نام نہیں لیتا_ آپ(ع) نے فرمایا : اگر وہ مسلمان ہو اور خدا کا نام لینا بھول گیا ہو تو کوئي حرج نہیں_اس روایت کا مفاد آیت "و لا تاکلوا مما لم یذکر اسم الله علیہ" کے حکم کی تخصیص ہے_

ادیان :
ادیان کے خلاف جنگ 10
اسلام :
تاریخ صدر اسلام 15
اطاعت :
شیطان کی اطاعت 14; شیطان کے دوستوں کی اطاعت 14;غیر خدا کی اطاعت 16
بدعت :
بدعت کے اسباب 10
خدا تعالی :
خداوند کا تنبیہ کرنا 1; نام خدا ،1، 2، 3
دشمنان :
دشمنوں سے متاثر ہونا 13; دشمنوں کا پروپیگنڈا 13
دوستی :
------

1) کافی ج/ 6 ص 233 ح 2، نور الثقلین ج/ 1 ص 763، ح 266_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

شیاطین سے دوستی کے آثار 9
دین :
دین کے خلاف جنگ 12
ذبح :
احکام ذبح 1، 3، 7، 17; ذبح کے وقت بسم اللہ " 1، 2; ذبح کے وقت بسم اللہ کا ترك کرنا 3، 5، 6، 17
ذبیحہ :
حرام ذبیحہ 1، 2، 6; حلیت ذبیحہ کی شرائط 7، 17
روایت : 17
شبہات :
احکام الھی میں شبہہ پیدا کرنا 8; شبہہ کے عوامل 8
شرك :
موارد شرك 14، 16
شیاطین :
شیاطین کا کردار 10;شیاطین کے وسواس 8 ; شیطانی وسواس قبول کرنے کا پیش خیمہ 9
شیطان :
شیطان کے دوست 11، 12
عصیان (نافرماني) :
خدا کی نافرمانی 2; عصیان و نافرمانی کے موارد 6
فسق :
مظاہر فسق 5; موارد 2، 3
کھانے پینے کی اشیاء :
حرام کھانا پینا 4; کھانے پینے کی چیزوں کے احکام 1، 2، 4
گناہ:
اسباب گناہ
مجادلہ :
احکام میں مجادلہ کرنے والے 11;
محرمات : 1، 4
مردار :
مردار کا خبیث ہونا 5; مردار کو کھانا 4، 6;مردار کے احکام 4
مسلمان :
مسلمانوں کا متاثر ہونا 13; مسلمانوں کو تنبیہ 13
مشرکین :
صدر اسلام کے مشرکین کا مجادلہ 15; مشرکین اور احکام ذبح 15; مشرکین اور صدر اسلام کے مسلمان 15
مشرکین مکہ :
مشرکین مکہ اور احکام ذبح 7

377

أَوَ مَن كَانَ مَيْتاً فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُوراً يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَن مَّثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ .122

کی یا جو شخص مردہ تھا پھر ہم نے اسے زندہ کیااو رراس کے لئے ایك نور قراردیا جس کے سہارے وہ لوگوں کے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

درمیان چلتا ہے اس کی مثال اس کی جیسی ہو سکتی ہے جو تاریکیوں اسی طرح ہم نے سے نکل بھی نہ سکتاہو _ اسی طرح کفار کے لئے ان کے اعمال کو راستہ کردیا گیا ہے (122)

1_مشرك، مردہ اور معنوی و روحانی زندگی سے بے بہرہ ہوتاہے_

و ان اطعتموهم انكم لمشركون، او من كان ميتا فاحينه

2_ توحید اور ایمان کے مرتبے پر فائز ہونا ہی انسانی حیات کا موجب بنتاہے_

و ان اطعتموهم انكم لمشركون او من كان ميتا فاحينه و جعلنا له نورا

چونکہ گذشتہ آیات میں شرك، توحيد، ایمان اور آیات الھی سے کفر و انکار کی بات ہورہی تھی لہذا اس آیت میں جو مقایسہ کیا گیا ہے وہ انہی دو گروہوں کے درمیان ہے کہ جن میں سے ایك کو

مردہ اور دوسرے کو زندہ سمجھا کیا گیا ہے_

3_ ایمان حیات ہے جو نور کا باعث بنتاہے اور کفر موت ہے اور تاریکی _

اور من كان ميته فاحيينه ... كمن مثله فى الظلمت

4_ گمراہی پھیلانے والے كفار، ایسی ظلمت و تاریکی میں گرفتار ہیں جس سے ان کی نجات کی کوئي امید نہیں_

كمن مثله فى الظلمت ليس بخارج منها

5_ مؤمن نور الھی کے ذریعے معاشرے اور لوگوں کے

378

درمیان زندگی گذارنے کا صحیح راستہ پالیتا ہے_

و جعلنا له نورا يمشى به فى الناس

6_ نور ایمان، مؤمنین کے لیے معاشرے کے مختلف افکار اور راستے روشن کردیتاہے_

و جعلنا له نورا يمشى به فى الناس

7_ مؤمنین کو اگر اپنی معنوی و روحانی زندگی اور نور الھی سے انکی بہرہ مندی کی جانب متوجہ کرایا جائے تو وہ ہرگز مشرکین اور گمراہوں کی اطاعت نہیں کریں گے_

و ان اطعتموهم انكم لمشركون_ او من كان ميتا فاحينه و جعلنا له نورا يمشى به فى الناس_

مذکورہ تمثیل، مسلمانوں کو مشرکین کی اطاعت سے روکنے کے لیے ہے_

8_ معاشرے میں مؤمن کی حیثیت ایك متحرك عنصر جیسی ہے نہ کہ جامد، گوشہ نشین اور تشخیص و تمیز سے عاری فرد جیسي_

و جعلنا له نورا يمشى به فى الناس

واضح ہے کہ "لوگوں کے درمیان چلنے، سے مراد گلی اور بازار میں چلنا نہیں بلکہ مراد یہ ہے کہ مؤمن معاشرے میں فعال و سرگرم کردار ادا کرتاہے اور حق و باطل کے درمیان تمیز و تشخیص دے سکتاہے_

9_ کفر و گمراہی کی متعدد اور مختلف اقسام اور شکلیں ہیں_

و جعلنا له نورا ... مثله فى الظلمت

"ظلمات "کو جمع کے صیغے کے ساتھ لانا ممکن ہے اس نکتے کی جانب توجہ دلانے کے لیے ہو کہ گمراہی کا فقط ایك شعبہ نہیں بلکہ گمراہی کی انواع و اقسام ہیں اور مختلف شعبے ہیں_

10_ انسان کے تحرك کے اہم ترین عوامل میں سے ایك اس کا اپنے اعمال و افکار کو اچھا سمجھنا ہے_

و كذلك زين للكفرين ما كانوا يعملون

11_ کفار ظلمت و گمراہی میں ہونے کی وجہ سے اپنے برے کردار کو اچھا اور زیبا سمجھتے ہیں_

كمن مثله فى الظلمت ... كذلك زين للكفرين

12_ اپنے اعمال کو اچھا سمجھنا انسان کے رشد و ترقی کرنے اور تاریکی و ظلمت سے نکلنے کی راہ میں رکاوٹ ہے_

ليس بخارج منها كذلك زين للكفرين ما كانوا يعملون

13_ اپنے اعمال پر راضی رہنا، کفار کی خصوصیات میں سے ہے_

كذلك زين للكفرين ما كانوا يعملون

14_ عن ابى جعفر(ع) فى قول الله تبارك و تعالى : "او من كان ميتا فاحيي‍ناه و جعلنا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

لہ نورا یمشی بہ فی الناس" فقال : "میتا" لا یعرف شیئا "و نورا یمشی بہ فی الناس" اماما یا تم بہ "کمن مثلہ فی الظلمت لیس بخارج منھا" قال : الذی لا یعرف الامام (1)

امام باقر(ع) آیت "او من کان میتا ..." کے بارے میں فرماتے ہیں کہ"میتا" سے مراد وہ شخص ہے کہ جسکو کسی شئے کی شناخت حاصل نہیں اور "نورا یمشی بہ فی الناس" سے مراد وہ امام ہے جس کی اقتداء کرتے ہیں_ اور "کمن مثلہ فی الظلمات لیس بخارج منھا" سے مراد وہ شخص ہے جو امام کو نہیں پہچانتا_

اطاعت :

گمراہوں کی اطاعت کے موانع 7

امامت :

امامت سے جاہل افراد 14; امامت کا نور ہونا 14

انسان :

انسان کے رجحانات 10

ایمان :

ایمان کے آثار 2، 3، 6; حقیقت ایمان 3; نورانیت ایمان 3، 6

بصیرت :

بصیرت کے علل و اسباب 5

تحریك :

تحریك کرنے کے علل و اسباب 10

توحید :

توحید کے آثار 2

حیات :

روحانی حیات سے محروم افراد ،1; روحانی حیات کی اہمیت 7; روحانی حیات کے علل و اسباب 2، 3

رجحانات:

زیبائي کی طرف رجحان10

رشد :

رشد و ترقی کے علل و اسباب 2; رشد و ترقی کے موانع 12

روایت : 14

ظلمت :

ظلمت و تاریکی سے نکلنے کے موانع 12

عمل :

عمل کی تزیین 10; عمل کی تزیین کے آثار 12; ناپسندیدہ عمل کی تزیین 11

کفار :

کفار کا ظلمت میں ہونا 114; کفار کا عمل 13; کفار کا

----

1) کافی ج 1 ص 185ح 13، نور الثقلین ج 1 ، ص 763، ح 270

گھمنڈ 13; کفار کی خصوصیت 13; کفار کی سوچ 11; کفار کی گمراہی 4، 11

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کفر :
کفر کی حقیقت 3;کفر کی ظلمت3;کفر کے آثار 3; کفر کے متعدد راستے 9
گمراہی :
گمراہی کے راستوں کا متعدد ہونا 9
مشرکین:
مشرکین کا مردہ ہونا 1; مشرکین کی اطاعت سے موانع 7
مؤمنین :
مؤمنین کی بصیرت 5، 6، 8; مؤمنین کی خصوصیت 5، 6، 8; مؤمنین کی معنوی زندگی 7; مؤمنین کی نورانیت 5، 7;
مؤمنین کی ہدایت 5

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكَابِرَ مُجَرِمِيهَا لِيَمْكُرُواْ فِيهَا وَمَا يَمْكُرُونَ إِلاَّ بِأَنفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ .123
او راسی طرح ہم نے ہر قریہ میں بڑے بڑے مجرمین کو موقع دیا ہے کہ وہ مکّاری کریں اوران کی اثر خودان کے علاوہ او رکسی پر نہیں ہوتا ہے لیکن انھینای کا بھی شعور نہیں ہے (123)
1_ ہر معاشرے کے مجرموں میں سے ان کے سرداروں کا ظاہر ہونا (یعنی ان کی نمائندگی کرنا) سنن الہی میں سے ہے_
و كذلك جعلنا فى كل قرية اكبر مجرميها
آیت کا مندرجہ بالا مفہوم اس بناپر اخذ کیا گیا ہے کہ "اکابر مجرمیھا" مضاف و مضاف الیہ اور "جعل" کے لیے مفعول اول ہو اور "فی کل قریة" اسکا مفعول دوم ہو_
2_ مکر و فریب، ہر معاشرے کے مجرموں کے سرداروں کا شیوہ ہے_
جعلنا فى كل قرية اكبر مجرميها ليمكروا فيها
3_ ہر معاشرے کے بڑے اور سردار، اس معاشرے کو فریب دینے اور منحرف کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں_
اكبر مجرميها ليمكروا فيها
4_ ہر معاشرے کے متجاوز (ظالم) اپنے مذموم مقاصد

کی تکمیل کے لیے بعض (گمراہ) سرداروں اور پیشواؤں کے گرد جمع ہوجاتے ہیں_
و كذلك جعلنا فى كل قرية اكبر مجرميها ليمكرو
"جرم" کا معنی تعدی و تجاوز ہے_ (لسان العرب) جب "اکابر" "مجرمیھا" کی جانب مضاف ہو تو مجرمین اور ان کے سرداروں کے درمیان ايك قسم کا رابطہ ذہن میں نقش ہوجاتاہے_ یعنی وہ سب کے سب اپنے سرداروں کے جھنڈے تلے جمع ہوکر، لوگوں کے خلاف مکر و فریب اور جنگ کرتے ہیں_
5_ طول تاریخ کے دوران، مؤمنین اور مجرمین کے درمیان جنگ ہوتی رہی ہے_
و ان الشى طين ... ليجدلوكم ... و كذلك جعلنا فى كل قرية اكبر مجرميها
6_ تمام انسانی معاشرے (قومیں) اپنے مجرم سرداروں اور بڑوں کے مکر و فریب کے خطرات سے دوچار ہیں_
و كذلك جعلنا فى كل قرية اكبر مجرميها ليمكروا فيها
7_ مکہ کے بڑے بڑے سردار مجرم، ايك ساتھ ملکر، صدر اسلام کے مسلمین کے خلاف سازشیں اور منصوبے بناتے تھے_
و كذلك جعلنا فى كل قرية
چونکہ یہ سورہء مبارکہ مکی ہے، آیت میں تمام علاقوں کے مجرم سرداروں کي،مذکورہ تشبیہ، مکہ کے مجرم سرداروں سے ہے_ لہذا اس زمانے کے حالات و احوال کو بیان کررہی ہے_
8_ مجرم سردار اپنے ہی مکرو فریب اور سازشوں کے جال میں پھنس جاتے ہیں_
و ما يمكرون الا بانفسهم
9_ مجرم سردار اسلام کے سازشیں کرنے سے صرف اپنے آپ کو دھوکا دیتے ہیں_
و كذلك جعلنا فى كل قرية ... و ما يمكرون الابانفسهم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

10_ كفر و شرك كے سردار، اس بات كے ادراك سے قاصر ہيں كہ ان كى سازشوں اور مكر و فريب كے آثار خود انھى كى جانب پلٹتے ہيں_
و ما يمكرون الا بانفسهم و ما يشعرون

اسلام :
اسلام كے خلاف سازش 9تاريخ صدر اسلام 7
اشراف مكہ (مكہ كے سردار) :
اشراف مكہ كا مكرو فريب 7;اشراف مكہ كى سازش 7
انحراف :
اجتماعى انحراف كا منشاء 3

خدا تعالى :
سنن خدا ،1
رہبر:
ظالم رہبراور اسلام 9; ظالم رہبراور معاشرہ 6; ظالم رہبروں كا پيدا ہونا 1;ظالم رہبروں كا طرز مقابلہ 2; ظالم رہبروں كا مكرو فريب 2، 6، 8، 9; ظالم رہبروں كى دھمكياں 6; ظالم رہبروں كى سازشيں 8، 9
رہبرى :
رہبرى كا كردار 3
قريش :
قريش كے سرداروں كا مكر و فريب 7;قريش كے
سرداروں كى سازشيں 7
كفر :
كافر رہبروں كا بے شعور ہونا 10; كفر كے رہبروں كا سازش كرنا 10
متجاوزين
متجاوزين كا گٹھ جوڑ 4; متجاوزين كى رہبرى 4
مجرمين :
مجرمين كے خلاف جنگ 5
مسلمان :
مسلمانوں كے خلاف ساز : 7
مؤمنين :
مؤمنين اور مجرمين 5;مؤمنين كى جنگ 5

وَإِذَا جَاءتْهُمْ آيَةٌ قَالُواْ لَن نُّؤْمِنَ حَتَّى نُؤْتَى مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللّهِ اللّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُواْ صَغَارٌ عِندَ اللّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا كَانُواْ يَمْكُرُونَ .124
اورجب ان كے پاس كوئي نشانى آتى ہے كو دى گئي ہے جب كہ اللہ جانتا كہ اپنى رسالت كوكہاں ركھے گا اور عنقريب مجرمين كوان كے جرم كى پاداش ميں خدا كے يہاں ذلّت او رشديد ترين عذاب كا سامنا كرنا ہو گا(124)
1_ مكہ كے مجرم سردار ، رسالت پيغمبر(ص) اور آيات خدا پر ايمان لانے سے مختلف بہانوں كے ذريعے پہلو

تہى كرتے تھے_
اكبر مجرميها ... قالوا لن نؤمن

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

2_ پيغمبر(ص) پر ايمان لانے كے ليے، مجرموں كے سرداروں كى ايك بے جا شرط يہ تھى كہ ان پر بھى وحى نازل ہو اور وہ بھى نبوت و رسالت كے عہدے پر فائز ہوں_
و اذا جاء تهم ا ية قالوا لن نؤمن حتى نؤتى مثل ما اوتى رسل الله
3_ مجرم سرداروں پر آيات (معجزات) الھى كا اثر نہ كرنا_
و اذا جاء تهم ا يہ قالوا لن نؤمن حتى نوتى مثل ما اوتى رُ سُل الله
4_ مشركين مكہ كے سردار، اپنے آپ كو وحى اور آسمانى كتاب كے نزول كا مستحق ہونے ميں خود كہ پيغمبر(ص) كے ہم مرتبہ سمجھتے تھے_
اكبر مجرميها ... لن نؤمن حتى نؤتى مثل ما اوتى رسل الله
5_ نبوت پيغمبر(ص) كا انكاركرنے كے ليے، مجرم سرداروں كا رسالت انبيائے الھى كا مذاق اڑانا_
و اذا جاء تهم ا ية قالوا لن نؤمن حتى نؤتى مثل ما اوتى رسل الله
مجرمين كے سرداروں كى جانب سے نزول وحى اور مقام رسالت كا تقاضا ممكن ہے فقط استہزا كرنے كے ليے ہو نہ كہ وہ حقيقى طور پر نبوت و وحى كے خواہاں ہيں_
6_ خداوندعالم انبياكى صلاحيت كے بارے ميں اپنے كامل علم كى بنياد پر رسول كا انتخاب كرتا ہے_
الله اعلم حيث يجعل رسالتہ
7_ انبيا اپنى صلاحيت و لياقت كى بنياد پر مقام رسالت پر فائز ہوتے ہيں
الله اعلم حيث يجعل رسالتہ
8_ مجرمين كے سرداروں كے ليے، بارگاہ الھى ميں ذلت و خوارى اور شديد عذاب آمادہ ہے_
سيصيب الذين اجرموا صغار عند الله و عذاب شديد
9_ سازشيوں كى ذلت اور شديد عذاب ميں گرفتار ہونے كا اہم ترين سبب ان كا دين كے خلاف مسلسل سازشيں كرنا اور (لوگوں كو) فريب دينا ہے_
سيصيب الذين ... بما كانوا يمكرون
10_ ذلت و خواري، مجرمين كے سرداروں كے تكبر و استكبار كى سزا ہے_
اكبر مجرميها ... و اذا جائتهم اية ...

384

سيصيب الذين اجرموا صغار عند الله
11_ الہى جزا و سزا كے نظام ميں گناہ اور اسكى سزا كے درميان ايك قسم كا تقابل و تناسب پايا جاتاہے_
و اذا جاء تهم ا ية قالوا لن نؤمن ... سيصيب الذين اجرموا صغار عند الله
خداوند عالم نے آيات الہى كے مقابلہ ميں تكبر كرنے والوں كے ليے ذلت و خوارى كى سزا مقرر كى ہے_ جو ايك دوسرے كے متضاد ہيں_
12_ مجرمين كے سرداروں كے مكر و فريب ميں سے ايك، انبيا(ع) اور آيات الھى كے مقابلے ميں بہانہ جوئي اختيار كرنا اور شبہات پيدا كرنا تھا_
اكبر مجرميها ليمكروا ... لن نؤمن حتى نؤتى بما كانوا يمكرون
كفر و شرك كے سرداروں كے مكر و فريب كا تذكرہ كرنے كے بعد ان كے شبہات و اعتراضات كى ياد دہانى كرانا، ممكن ہے ان كے مكر و فريب كا ايك واضح مصداق بيا ن كرنے كے ليے ہو_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) كو جھٹلانا5
اشراف مكہ :
اشراف مكہ كى بصيرت 4; اشرف مكہ كى بہانہ جوئي 1; اشراف مكہ كا كفر 1
انبيا :
انبيا (ع) كا مذاق اڑانا 5; انبيا(ع) كى صلاحيت 6، 7; انبيا(ع) كے انتخاب كا معيار 6،7

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ایمان :
آیات خدا پر ایمان 1; حضرت محمد(ص) پر ایمان 1، 2; متعلق ایمان 1، 2
تکبر:
تکبر کی سزا 10
خدا تعالی :
خدا کی طرف سے عذاب 8; علم خدا ،6
دین :
دین کے خلاف سازش کی سزا 9
ذلت :
ذلت کے اسباب 9، 10
رہبر:
ظالم رہبر اور آیات خدا، 3،12; ظالم رہبر اور انبیاء 12; ظالم رہبروں پر معجزے کا اثر نہ کرنا 3; ظالم رہبروں کا شبہات پیدا کرنا 12; ظالم رہبروں کا عذاب 8; ظالم رہبروں کا مذاق اڑانا 5; ظالم رہبروں کا کفر12;ظالم رہبروں کی بہانہ جوئي 12; ظالم رہبروں کی ذلت 8،10; ظالم رہبروں کی سزا،10; ظالم رہبروں کی شرائط 2; ظالم رہبروں کے تقاضے 2; مغرور رہبر10

عذاب :
اہل عذاب 8، 9; مراتب عذاب 8; موجبات عذاب 9
قریش :
قریش کے سرداروں کا کفر 1
نظام جزا و سزا : 11

فَمَن يُرِدِ اللّهُ أَن يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلإِسْلاَمِ وَمَن يُرِدْ أَن يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقاً حَرَجاً كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاء كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ .125

پس خدا جسے ہدایت دینا چاہتاہے ا س کے سینے کو اسلام کے لئے کشادہ کردیتا ہے اروجس کو گمراہی میں چھوڑنا چاہتا ہے اس کے سینے کو ایسا تنگ او ردشوار گذار دیتا ہے جیسے آسمان کی طرف بلند ہو رہاہو ، وہ اسی طرح بے ایمانوں پر کی کثافت کو مسلّط کردیتا ہے (125)

1_ شرح صدر، انسان کے ہدایت قبول کرنا کا مقدمہ ہے_
فمن یرد الله ان یهدیه یشرح صدره
شرح صدر کا معنی انسان کے دل و دماغ اور فکر کا وسیع و کھلا ہونا ہے اس کے مقابلے میں ضیق صدر (سینے و دل کا تنگ ہونا) ہے_

2_ شرح صدر ایك عطیہ الہی ہے_
یشرح صدره

3_ انسان کا حق کے سامنے تسلیم ہونا اور حق کو قبول کرنے کا حوصلہ و ہمت رکھنا، ہدایت اور توفیق الہی سے بہرہ مند ہونے کی علامت ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فمن يرد الله ان يهديہ يشرح صدره للاسلام

اس آيت ميں ہوسكتاہے اسلام اپنے لغوى معنى ميں ہو جوكہ "تسليم" ہے_

4_ اسلام كے آسمانى معارف كے مقابلے ميں انفعالى حالت، شرح صدر كى علامت ہے_

فمن يرد الله ان يهديہ يشرح صدره للاسلام

مندرجہ بالا مفہوم ميں اسلام كو اس كے اصطلاحى معنى ميں ليا گيا ہے جو كہ "دين اسلام" ہے_

5_ شرح صدر، مؤمنين كے دل ميں ايك نور الهى ہے

و جعلنا لہ نورا يمشي ... فمن يرد الله ان يهديہ يشرح صدره

"فمن يرد ..." ميں "فائ" گذشتہ آيات پر عطف اور تفريع ہے آيت 122 (اومن كا ميتا ...) ميں لوگوں كو دو گروہوں ميں تقسيم كيا گيا ہے: حيات ركھنے والے جو نور كے حامل ہيں اور تاريكى و ظلمت ميں پڑے رہنے والے ،اس آيت ميں، تمام آيات كا نتيجہ اخذ كرتے ہوئے، ہدايت يافتہ افراد شرح صدر كے حامل اور گمراہ افراد ضيق صدر (تنگى قلب) ميں مبتلا شمار كيئے گئے ہيں_ احتمال ہے كہ شرح صدر سے مراد وہى نور ہو جس كا ذكر آيت 122 ميں كيا گيا ہے_

6_ ضيق صدر اور دل كا شديد تنگ ہونا (حق و ہدايت كو قبول نہ كرنا) انسان كى گمراہى و ضلالت كا مقدمہ ہے_

و من يرد ان يضلہ يجعل صدره ضيقا حرجا

حرج كامعنى شديد تنگ و سخت ہونا ہے_ مجمع البيان ميں ہے كہ "الحرج اضيق الضيق"

7_ حق كو قبول كرنے ميں ضيق صدر اور دل كى سختي، حق كو قبول نہ كرنے والوں كےليے، خداوند كى جانب سے ايك قسم كى سزا ہے_

يجعل صدره ضيقا

8_ انسان كى ہدايت و گمراہى ارادہ خداوند عالم كے تابع ہے_

فمن يرد الله ان يهديہ ... و من يرد ان يضلہ يجعل

9_ آسمان كى جانب صعود كرنے (چڑھنے) كے وقت، انسان كا دل اور سينہ تنگ و سخت كرديا جاتاہے_

يجعل صدره ضيقا حرجا كانما يصعد فى السمائ

10_ حق (اسلام) كا راستہ، حق قبول نہ كرنے والے دل كے ساتھ تلاش كرنا آسمان كى بلنديوں پر چڑھنے كى طرح دشوارىا نا ممكن ہے _

و من يرد ان يضلہ يجعل صدره ضيقا حرجا كانما يصعد فى السمائ

11_ ضيق صدر (سينے اور دل كا تنگ ہونا) انسان كى گمراہى

كا مقدمہ ہے اور انسان كو گمراہى كے انتہائي قريب كرديتاہے_

و من يرد ان يضلہ يجعل صدره ضيقا حرجا

12_ ضيق صدر (تنگ دلى اور حق ناپذيري)، انسان پر پليدى كے مسلط ہونے كى علامت ہے_

و من يرد ان يضلہ ... كذلك يجعل الله الرجس

13_ ايمان كا انكار كرنے والوں كا ضيق صدر (تنگى دل) ميں مبتلا ہونا سنت خداوندى ہے_

و من يرد ان يضلہ ... كذلك يجعل الله الرجس على الذين لا يؤمنون

14_ ضيق صدر (تنگى دل) اور قلب كا ايمان سے خالى ہونا، اس پر پليدى كے غلبے كى علامت ہے_

كذلك يجعل الله الرجس على الذين لايؤمنون

15_ كفار پر پليدى مسلط ہے_

يجعل الله الرجس على الذين لا يؤمنون

16_ لما نزلت هذه الاية سئل رسول الله(ص) عن شرح الصدر ما هو ؟ فقال : نور يقذفه اللله فى قلب المؤمن فينشرح لہ صدره و ينفسح ... (1)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جب آیت "فمن یرد اللہ ..." نازل ہوئي تو رسول خدا(ص) سے پوچھا گیا کہ شرح صدر سے کیا مراد ہے ؟ تو آپ(ص) نے فرمایا : یہ ایك نور ہے کہ جو خدا مؤمن کے دل میں ڈال دیتاہے، اور اس سے اس کا سینہ کھل جاتاہے_

17_ عن ابی جعفر(ع) : ان القلب ینقلب من لدن موضعہ الی حنجرتہ ما لم یصب الحق فاذا اصاب الحق قرّ ... و قرء هذه الآیة "فمن یرد الله ان یهدیہ یشرح صدره للاسلام ... (2)

امام باقر(ع) سے منقول ہے کہ : انسان کا دل جب تك حق کو پا نہ لے اس وقت تك اس طرح مضطرب رہتاہے کہ گویا ابھی اچھل کر حلق میں آجائے گا، پس جب وہ حق کو پالیتاہے تو اسے اطمینان حاصل ہوجاتاہے، اس کے بعد آپ(ع) نے آیت "فمن یرد اللہ ..." کی تلاوت کي ...

18_ عن ابی عبدالله(ع) قال : ان الله عزوجل اذا اراد بعبد خیرا نکت فی قلبہ نکتة من نور و فتح مسامع قلبہ و وکل بہ ملکا یسدده و اذا اراد بعبد سوء ا نکت فی قلبہ نکتة سوداء وسد مسامع قلبہ ووکل بہ شیطانا یضلہ ثم تلا هذه الایة "فمن یرد الله ان یهدیہ یشرح صدره للاسلام و من یرد ان یضلہ یجعل صدره ضیقا حرجا (3)

----

1) مجمع البیان ج/ 4 ص 561_ نور الثقلین ج 1، ص 767 ح 284_
2) محاسن برقی ج/ 1 ص 202 ح 41_ ب 3، تفسیر برهان ج 1 ص 553 ح 4_
3) کافی ج/ 1 ص 166 ح 2_ تفسیر برهان ج/ 1 ص 552 ح 1_

امام صادق(ع) فرماتے ہیں_ جب بھی خداوند کسی بندے کی بھلائي چاہتا ہے تو اس کے دل میں نور کا ایك نکتہ پیدا کردیتاہے اور اس کے دل کے کان کھول دیتاہے اور ایك فرشتہ اس پرمامور کردیتاہے جو کاموں میں اس کی مدد کرتاہے اور جب بھی خداوند کسی بندے کی بدی چاہتاہے تو اس کے دل میں ایك سیاہ نکتہ پیدا کردیتاہے اور اس کے دل کا کان بند کردیتاہے اور ایك شیطان اس پر مسلط کردیتاہے تا کہ اسے گمراہ کرے اس کے بعد امام صادق(ع) نے یہ آیت (فمن یرد اللہ ...) تلاوت فرمائي_

19_ عن ابی الحسن الرضا(ع) فی قولہ تعالی : "فمن یرد الله ان یهدیہ یشرح صدره للاسلام، قال : من یرد الله ان یهدیہ بایمانہ ... یشرح صدره للتسلیم لله و الثقة بہ و السکون الی ما وعده من ثوابہ ... و من یرد ان یضلہ ... لکفره بہ و عصیانہ لہ فی الدنیا یجعل صدره ضیقاحرجا حتی یشك فی کفره و یضطرب من اعتقاد قلبہ ... (1)

امام رضا(ع) آیہ مجید "فمن یرد اللہ ..." کے بارے میں فرماتے ہیں: خداوندعالم جس شخص کی اس کے ایمان کی خاطر ہدایت کرنا چاہیئے تو اس کے سینے کو، خداوندعالم کے سامنے تسلیم ہونے، اس پر اعتماد کرنے اور اجر الہی کے وعوں کے ذریعے آرام و قرار پانے کے لیے کھول دیتاہے اور اگر خدا کسی شخص کو اس کے کفر و نافرمانی کی وجہ سے دنیا میں گمراہ کرنا چاہے تو اس کے سینے کو تنگ اور سخت کر دیتاہے یہاں تك کہ وہ اپنے کفر میں شك کرنے لگتاہے اور اپنے قلبی اعتقادات سے مضطرب و پریشان رہتاہے ...

20_ عن ابی عبدالله(ع) فی قول الله عزوجل : "و من یرد ان یضلہ یجعل صدره ضیقا حرجا" فقال : قد یکون ضیقا و لہ منفذ یسمع منها و یبصر و "الحرج "الملتئم الذی لا منفذ لہ یسمع لہ و لا یبصر بہ (2)

امام صادق(ع) سے آیت "و من یرد ان یضلہ ..." کے بارے میں منقول ہے کہ : کبھی انسان کا سینہ (دل) تنگ ہوجاتاہے_ لیکن اس کے سننے اور دیکھنے کا راستہ باقی رہتاہے_ اور "حرج" سے مراد وہ سینہ ہے کہ جو بالکل بند اور ٹھوس ہوتاہے اور اس میں نفوذ کرنے کا کوئي راستہ نہیں ہوتا کہ جس سے وہ سن سکے یا دیکھ سکے_

آسمان :

آسمان کی جانب صعود کرنا 9

------

1) عیون اخبار الرضا ج 1 ص 131 ح 27 ب 11_ نور الثقلین ج/ 1 ص 765 ح 277_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

2) معانی الاخبار ص 145 ح/ 1 تفسیر برہان ج 1 ص 553 ح 6_

اضطراب :
اضطراب کے علل و اسباب 19
ایمان :
ایمان کے موانع 14
تسلیم :
حق کے سامنے تسلیم ہونے کے آثار 3
تشبیہات :
آسمان کی جانب صعود کرنے سے تشبیہ 10
تنگی دل:
تنگی دل کے آثار 6،11،12; تنگی دل کے اسباب 9،13،14،20
ثابت قدمی :
ثابت قدمی کے علل و اسباب 18
جبر و اختیار 8
حق :
حق قبول کرنے والوں کا حوصلہ 3،4; حق قبول نہ کرنے کے آثار 6،12;حق قبول نہ کرنے والوں کا ایمان 10; حق قبول نہ کرنے والوں کا تنگ سینہ 7; حق قبول نہ کرنے والون کا ناقابل ہدایت ہونا10; حق قبول نہ کرنے والوں کی سزا7
خباثت :
خباثت کے آثار 14; خباثت کی علائم 12
خداتعالی :
ارادہ خدا 8; توفیقات خدا 3; سنن خدا 13; نعمات خدا 2; ہدایت خدا 3
روایت :
16، 17، 18، 19، 20
سزا:
سزا کے اسباب7
شرح صدر : 2
شرح صدر کے آثار 1، 19، 20;شرح صدر کے اسباب 19، 20; شرح صدر کی اہمیت 5; شرح صدر کی حقیقت 16; شرح صدر کی علائم 4
قرآن :
تشبیہات قرآن 10
قلب :
قلب کا سیاہ ہونا 18; قلب کے اطمینان کے اسباب 17; مضطرب قلب 17
کفار :
کفار کا ضیق صدر 13;کفار کی خباثت 15
کفر :

کفر کے آثار 19

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

گمراہ افراد :
گمراہوں کا قلب 17
گمراہی :
گمراہی کا مقدمہ 6، 11;گمراہی کا منشا8;گمراہی کے اسباب 18
مؤمنین :
مؤمنین کا شرح صدر 5; مؤمنین کے فضائل 5; مؤمنین کے قلب کی نورانیت 5، 16، 18
ہدایت :
ہدایت کا مقدمہ 1;ہدایت کا منشا 8; ہدایت کی علائم 3; ہدایت کے اسباب 18; ہدایت کے موانع 20

وَهَـذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيماً قَدْ فَصَّلْنَا الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ .126
اور یہی تمھارے پروردگار کاسیدھا راستہ ہے _ ہم نے نصیحت حاصل کرنے والوں کے لئے آیات کو مفصل طور سے بیان کردیا ہے (126)
1_ اسلام اور خدا کے سامنے تسلیم ہونے کا جذبہ ہی صراط مستقیم ہے_
هذا صراط ربك مستقيما قد فصلنا الای ت
"هذا" ہوسکتاہے "للاسلام" کی جانب اشارہ ہو جو گذشتہ آیت میں گزارا ہے_
2_ حق سے فرار کرنے والوں کوتنگی دل کے ذریعے گمراہ کرنا اور حق کا راستہ طے کرنے والوں کو شرح صدر کے ذریعے ہدایت کرنا، پروردگار کا صراط مستقیم اور اسکی قائم و ثابت سنت ہے_
فمن يرد الله ان يهديہ ... هذا صراط ربك مستقيما
بظاہر "هذا" کا مشار الیہ، گذشتہ آیت کا مطلب ہے جو کہ گذشتہ آیات کے نتیجے کی حیثیت رکھتاہے_ بنابرایں "هذا" شرح صدر اور ضیق صدر کی جانب اشارہ ہے_
3_ پیغمبر(ص) خدا کی خصوصی عنایت اور ربوبیت کے زیر سایہ ہیں_

و هذا صراط ربك مستقيما
4_ ہدایت اور گمراہی ربوبیت خدا کے مظاہر میں سے ہے_
و هذا صراط ربك مستقيما
خداوندعالم کے ہدایت کرنے (ان يهديہ) اور اضلال الہی (يضلہ) کی طرف اشارہ کرنے کے بعد "ربّ" جیسا مبارك نام ذکر کرنا ظاہر کرتاہے کہ اس نام اور اس کے ذریعے گمراہی و ہدایت کی تجلی کے درمیان (ایك قسم کا) رابطہ برقرار ہے_
5_ جو لوگ خداندعالم کی نصیحتیں قبول کرتے ہیں اور ان سے غفلت نہیں کرتے وہی آیات الہی سے بہرہ مند ہوتے ہیں_
قد فصلنا الای ت لقوم يذكرون
6_ جن لوگوں نے آیات الہی اور اسکے معارف حاصل کرنے کے بعد، انھیں فراموش نہیں کیا اور ان سے غفلت نہیں برتي، وہی خدا کے نزدیك قدر و منزلت رکھتے ہیں_
قد فصلنا الای ت لقوم يذكرون
7_ خدا نے کائنات میں اپنی آیات اور سنن کھول کر بیان کردی ہیں_
فصلنا الای ت لقوم يذكرون
8_ آیات خدا اور سنن الہی کی جانب توجہ اور انھیں مسلسل یاد رکھنا، صراط مستقیم تك رسائي حاصل کرنے کا مقدمہ ہے_
و هذا صراط ربك مستقيما قد فصلنا الای ت لقوم يذكرون
9_ انسان ہمیشہ نصیحت اور تنبیہ کا محتاج ہے_
قد فصلنا الای ت لقوم يذكرون
"يذكرون" صیغہ مضارع ہے جو تجدد ، تداوم اور استمرار کا معنی دیتا ہے "متذكرين" (نصیحت حاصل کرنے والوں) کی اس طرح توصیف کرنا، اس نکتے کی جانب ایك ظریف اشارہ ہے کہ انسان ہمیشہ نصیحت و یاد دہانی کا محتاج ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کے فضائل 3
آیات خدا :
آیات خدا سے استفادہ 5; آیات خدا کی اہمیت 6; آیات خدا کی وضاحت 7
احتیاجات :
تنبیہ و خبردار کرنے کی احتیاج 9;نصیحت کی احتیاج 9
اسلام :
قبول اسلام کے آثار 1
392
اقدار :
اقدار کا معیار 6
انسان :
انسان کی ضروریات 9
تسلیم :
خدا کے آگے تسلیم ہونے کے آثار 1
حق :
حق قبول کرنے والوں کا شرح صدر 2; حق قبول کرنے والوں کی ہدایت 2; حق قبول نہ کرنے والوں کا ضیق صدر 2; حق قبول نہ کرنے والوں کی گمراہی 2
خدا تعالی :
خدا کی تنبیہات کو قبول کرنا 5;خدا کی خاص عنایت 3; خدا کی ربوبیت 3،4; خدا کی سنن2; خدا کی سنن کی وضاحت7 ; تعلیمات دین کو قبول کرنا 6
ذکر :
آیات خدا کا ذکر 8;ذکر کے آثار 8; سنن خدا کا ذکر 8
صراط مستقیم 1، 2
گمراہی :
گمراہی کا منشاء 4
مقربین : 4
ہدایت :
صراط مستقیم کی جانب ہدایت 8;منشائے ہدایت 4

لَهُمْ دَارُ السَّلاَمِ عِندَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ .127
ان لوگوں کے لئے پروردگار کے نزدیك دارالسّلام ہے او ر وہ ان کے اعمال کی بناپر ان کا سرپرست ہے (127)
1_ ہدایت یافتہ اور آیات و معارف الھی کو یاد کرنے والے افراد کے لیے خدا کے حضور سلامتی والا ٹھکانہ ہے_

393
فمن یرد الله ... قد فصلنا الای ت لقوم یذکرون لھم دار السلام عند ربھم
2_ بہشت مکمل امن و سلامتی کا گھر ہے_
لھم دار السلام
جیسا کہ مفسرین کا کہنا ہے کہ دار السلام سے مراد بہشت ہے کہ سلامتی اور پرامن ہونا اسکی خصوصیات میں سے ہے_
3_ سلامتی اور پرامن ہونا دو قیمتی نعمتیں ہیں_
فمن یرد الله ... لھم دار السلام عند ربھم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

"متذکرین" (نصیحت قبول کرنے والوں)کے لیے خصوصی اجر و ثواب کے عنوان سے "دار السلام" (سلامتی و امن کا گھر) کی یاد دلانا، ظاہر کرتاہے کہ یہ ایک خاص، قیمتی اور غیر معمولی نعمت ہے_
4_ ہوشیار اور نصیحت حاصل کرنے والے ہدایت یافتہ افراد بارگاہ پروردگار میں مقرب اور اسکی ولایت کے زیر سایہ ہوتے ہیں_
فمن یرد الله ان یهدیه ... لقوم یذکرون لهم دار السلم عند ربهم و هو ولیهم
5_ دار السلام (امن و سلامتی کے گھر) تک پہنچنے والوں کے امور کی سرپرستی خود خداوند متعال کرے گا_
لهم دار السلم عند ربهم و هو ولیهم
6_ ہدایت یافتہ لوگوں کا اجر و ثواب ان کے پروردگار کے حضور محفوظ ہے_
و من یرد الله ... لهم دار السلم عند ربهم
7_ ہوشیار اور نصیحت حاصل کرنے والے ہدایت یافتہ افراد کو اجر و ثواب دینا، خدا کی ربوبیت کے خواص میں سے ہیں _
لهم دار السلم عند ربهم
8_ دار السلام (بہشت اور امن و سلامتی کا گھر)، ہدایت یافتہ افراد کے مسلسل اعمال کا اجر ہے_
لهم دار السلام ... بما کانوا یعملون
9_ ایمان کے زیر سایہ (نیک) عمل (ہی) بہشت اور ولایت الھی سے بہرہ مند ہونے کی قیمت ہے_
لهم دار السلم ... بما کانوا یعملون

آرام و اطمینان :
آرام و اطمینان کے اسباب 1;نعمت اطمینان و آرام 3
آیات خدا :
آیات خدا کو یاد رکھنے والوں کے مقامات 1
اجر و ثواب :
اجر و ثواب کا محفوظ ہونا6

394

امن:
امن و سلامتی کی نعمت 3
ایمان :
ایمان اور عمل 9;ایمان کے آثار 9
بہشت :
بہشت میں آرام و اطمینان 2; بہشت میں امن و سلامتی 2، 8; بہشت میں جانے کے اسباب 9
خداتعالی :
افعال خدا 5;خداوند کی طرف سے اجر و ثواب 6; ربوبیت خدا 7; ولایت خدا 5; ولایت خدا سے بہرہ مند ہونا 9
دار السلام :
دار السلام میں امن 8
عمل :
عمل کے آثار 9
مقربین : 1، 4
مہتدین :
مہتدین اور بہشت 8; مہتدین اور دار السلام 5، 8; مہتدین (ہدایت یافتہ افراد) کا آرام و سکون 1; مہتدین کا اجر 6،7،8;مہتدین کا تقرب 4;مہتدین کی ہوشیاری 4، 7; مہتدین کے مقامات 1، 4

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ولايت :
ولايت خدا سے بہرہ مند افراد 4
ياد:
آيات خدا كو ياد كرنے كى اہميت 1

395

وَيَوْمَ يِحْشُرُهُمْ جَمِيعاً يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُم مِّنَ الإِنسِ وَقَالَ أَوْلِيَآؤُهُم مِّنَ الإِنسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَبَلَغْنَا أَجَلَنَا الَّذِيَ أَجَّلْتَ لَنَا قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ خَالِدِينَ فِيهَا إِلاَّ مَا شَاء اللّهُ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَليمٌ .128

اور جس دن وہ سب كو محشور كرے گا تو كہے گا كہ اے گروہ جنّات تم نے اپنے كو انسانوں سے زيادہ بنا ليا تھا اور انسانوں ميں ان كے دوست كہيں گے كہ پروردگار ہم ميں سب نے ايك دوسرے سے فائدہ اٹھايا ہے او راب ہم اس مدّت كو پہنچ گئے ہينجو تو نے ہمارى مہلت كے واسطے معين كى تھى _ ارشاد ہو گا تواب تمھارا ٹھكانہ جہنّم ہے جہاں ہميشہ ہميشہ رہنا ہے مگر يہ كہ خدا ہى آزادى چاہ لے _ بيشك تمھارا پروردگار صاحب حكمت بھى ہے او رجاننے والا بھى ہے (128)
1_ خدا قيامت كے دن تمام جن و انس كو محشور كرے گا_
و يوم يحشرهم جميعا يمعشر الجن قد استكثر تم من الانس
2_ گمراہ لوگ، قيامت كے دن اپنے اعمال كا حساب دينے كے ليے اور ان كى جزاء پانے كے ليے اٹھائے جائيں گے_
و من يرد ان يضلہ ... و يوم يحشرهم جميعا ى معشر الجن
3_ قرآن كى تبليغ و انذار كے طريقوں ميں سے ايك، قيامت كى ياد دلانا ہے_
كذلك يجعل الله الرجس على الذين لايؤمنون ... و يوم يحشر هم جميعا

396

"يوم" ظرف ہے اور "اذكر" جيسے ايك محذوف فعل سے متعلق ہے_ يعنى اس دن (قيامت) كى لوگوں كو ياد دلاؤ_
4_ جنات بھى ارادہ، اختيار اور شرعى ذمہ داريوں كى حامل مخلوق ہيں_
ى معشر الجن قد استكثر تم من الانس
قيامت كے دن جنات كے پوچھ گچھ كرنے سے ظاہر ہوتاہے كہ وہ ايك مكلف (شرعى ذمہ داريوں كى حامل) اور صاحب اختيار مخلوق ہے_
5_ جنات اور انسانوں سے قيامت كے دن ايك ساتھ پوچھ گچھ كى جائے گي_
يمعشر الجن ... و قال اولياؤ هم من الانس
6_ جنات كو بنى آدم ميں نفوذ كرنے اور ان پر مسلط ہونے كى قدرت حاصل ہے_
يمعشر الجن قد استكثرتم من الانس
7_ گمراہ كرنے والے جنات جب خداوندمتعال كى جانب سے مواخذہ اور پوچھ گچھ كا سامنا كريں گے تو بنى آدم كو گمراہ كرنے كے بارے ميں ان كے پاس كوئي عذر اور جواب نہيں ہوگا_
ى معشر الجن قد استكثرتم من الانس و قال اولياؤهم من الانس
جنات سے سوال كرنے پر جنات كے جواب كو نقل كرنے كے بجائے، بنى آدم كا جواب نقل كرنا، ہوسكتاہے انكے جواب دينے سے عاجز ہونے اور عذر خواہى نہ كر سكنے كى جانب اشارہ ہو_
8_ جنات كوشش كرتے ہيں كہ بنى آدم پر اپنا نفوذ و تسلط بڑھا كر ان كى زيادہ سے زيادہ تعداد كو گمراہ كريں_
يمعشر الجن قد استكثرتم من الانس
(لسان العرب) ميں ہے كہ "استكثر من الشيئ" رغب فى الكثير منہ_ يعنى ان كى كثرت ميں اس نے ميل و رغبت كي_ لہذا "استكثرتم من الانس" كہ جو جنات سے خطاب ہے_ يعنى تم (جنات) بہت سے آدميوں مينرغبت و ميلان ركھتے ہوتا كہ انھيں گمراہ كرسكو_
9_ بہكانے والے جنات، بنى آدم ميں سے زيادہ سے زيادہ افراد كو اپنے جيسے گمراہ شيطانوں ميں تبديل كرنے كى سعى

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کرتے ہيں
ى معشر الجن قد استكثرتم من الانس
"استكثار" كا معنى "بہت زيادہ طلب كرنا" ہے لہذا "استكثرتم من الانس" كے محتمل معانى ميں سے ايك يہ ہے كہ استكثار اس لحاظ سے كہ شياطين اپنے علاوہ انسانوں ميں بھى شيطانوں كى كثرت كے طالب ہيں_ يعنى وہ چاہتے ہيں زيادہ سے زيادہ شيطان انسان پيدا ہوں_

397

10_ بنى آدم كو چاہيئے كہ وہ ورغلانے اور بہكانے والے جنات (شياطين) كے وسوسے كے مقابلے ميں ہوشيار رہيں اور اپنى حفاظت كريں_
يمعشر الجن قد استكثرتم من الانس
خداوند متعال كا جنات كے تسلط اور اعمال كى خبر دينا، بنى آدم كے ليے ايك تنبيہ ہے كہ وہ اپنے دشمن كو پہچانيں اور اس كے مقابلے كے ليے ضرورى تدابير اختيار كريں_
11_ بعض گمراہ انسانوں اور جن (شياطين) كے درميان ايك قسم كى دوستى اور پيروى كا رابطہ برقرار ہوتاہے_
و قال اولياؤ ہم من الانس
12_ جن شياطين كے پيروكار، ان كے دوست ہيں_
ى معشر الجن قد استكثرتم من الانس و قال اولياؤ ہم من الانس_
13_ ور غلانے والے جنات اور انكے پيروكار انسان، انحراف اور گمراہى كے ليے ايك دوسرے سے استفادہ كرتے ہيں_
و قال اولياؤ ہم من الانس ربنا استمتع بعضنا ببعض
"استمتع" سے مراد، فائدہ و لذت اٹھاناہے_ ادر "بعض" سے مراد بعض جنات اور انسان ہيں_ چونكہ ان دونوں گروہوں كے دنيا ميں باہمى رابطہ كے بارے ميں سؤال كى بات ہورہى ہے (لہذا دونوں گروہ مراد ہيں)
15_ جنات انسانوں كو ورغلا اور بہكا كر لطف اٹھاتے ہيں_
و قال اولياؤہم من الانس ربنا استمنع بعضنا ببعض
16_ انسان بھى جنات كے ذريعے گمراہ ہوكر لذت و لطف حاصل كرتے ہيں_
و قال اولياؤہم من الانس ربنا استمتع بعضنا ببعض
17_ انسان اور جن خداوندمتعال كى جانب سے ايك مقرر شدہ اجل (عمر) ليكر آتے ہيں_
و بلغنا اجلنا الذى اجلت لنا
18_ گمراہ لوگوں كا قيامت كے دن عمر كے آخرى لحظے تك اپنى خواہشات نفسانى كى پيروى كرنے كا اعتراف كرنا_
ربنا استمتع بعضنا ببعض و بلغنا اجلنا الذى اجلت لنا
"ربنا استمتع ..." كے بعد، جملہء "و بلغنا" عمر كے آخر لحظے تك، گمراہوں كى دنيوى لذات سے بہرہ مندى كے جارى رہنے كا بيان ہے_ بنابراين ان كى پورى عمر اسى مقصد كے حصول ميں گذر گئي ہے_
19_ گمراہوں كى توانائيوں كا، خواہشات نفسانى كے راستے ميں صرف ہونا_

398

و بلغنا اجلنا الذى اجلت لنا
"اجل" سے مراد "وقت اور فرصت كا ختم ہونا ہے_ جملہ "و بلغنا اجلنا ..." ممكن ہے، مرتبے اور درجے كے بارے ميں كنايہ ہو_ بنابراين "و بلغنا اجلنا" كا معنى يہ ہوگا كہ "ہم اس مرتبے اور مقام تك پہنچ گئے ہيں كہ جو ہمارے ليے مقرر كيا گيا ہے_
20_ ور غلانے اور بہكانے والے جنّات (شياطين) اور ان كے پيروكار انسانوں كا ابدى ٹھكانہ جہنم كى آگ ہے_
قال النار مثو كم خلدين فيہا
"مثوى " اسم مكان ہے جسكا معنى ٹھكانہ اور جائے قرار ہے (راغب)
21_ دوزخيوں كا خلود اور عدم خلود (جہنم ميں ہميشہ رہنا يا نہ رہنا) مشيت خداوند سے مربوط ہے_
خلدين فيہا الا ما شاء اللہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

22_ جہنم میں ابدی سزا یافتہ افراد، ممکن ہے مشیت خدا کے زیر سایہ اس سے نجات پالیں_
خلدین فیھا الا ما شاء الله
23_ خداوند متعال حکیم (استواری اور پائیداری بخشنے والا) اور علیم (بہت زیادہ جاننے والا) ہے_
ان ربّك حكيم عليم
24_ خداوندمتعال کے افعال علم و حکمت کی بنیاد پر (قائم) ہیں
قال النار مثو كم ... ان ربك حكيم عليم
25_ مشیت الھي، خداوند متعال کے علم و حکمت سے مربوط ہے_
الا ما شاء الله ان ربك حكيم عليم
26_ ربوبیت کی لازمی شرط، علم و حکمت ہے_
ان ربك حكيم عليم

اجل :
اجل مسمی 17
اسما و صفات :
حکیم 23; علیم 23
انذار :
انذار (ڈرانے) کا طریقہ 3
انسان :
انسان اور جنات 11; انسان اور قیامت کادن5; انسانوں کا اخروی حشر1; انسانوں کا اخروی مواخذہ 5; انسانوں کا خبردار کیا جانا10; انسانوں کی اجل 17; انسانوں کی ذمہ داری 10; انسانوں کی لذائذ 16
تبلیغ :

روش تبلیغ 3
جنات :
جنات اور انسان 6،8،9،13; جنات اور انسان کو ورغلانا15;جنات اور قیامت 5; جنات کا آخرت میں محشور ہنا 1; جنات کا اختیار 4; جنات کا اخروی حشر 1،4; جنات کا لفظ 6; جنات کا ورغلانا 7; جنات کی اطاعت 11; جنات کی شرعی ذمہ داری 4; جنات کی طاقت6; جنات کے رجحانات 14; جنات کے روابط11; جنات کے لذائذ14،15; ورغلانے والے جنات 7; ورغلانے والے جنات کا انجام 20; ورغلانے دالے جنات کا عذاب 20; ورغلانے والے جنات کا کردار 8،9،13; ورغلانے والے جنات کے پیروکار13
جہنم :
جہنم سے نجات 22; جہنم میں دائمی قیام 20
جہنمی افراد : 20
جہنمی افراد کی ابدیت 21، 22; جہنمیوں کی نجات 22
حکمت :
حکمت کی اہمیت 26
خدا تعالی :
افعال خدا، 1، 24; حکمت خدا 24، 25; علم خدا 24، 25 ;مشیت خدا 21، 22; مشیت خدا کا منشاء 25
دوستی :
جنات سے دوستی 11
ذکر :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قیامت کا ذکر 3
ربوبیت :
ربوبیت کی شرائط 26
شیاطین :
شیاطین انسی 9;شیاطین جنی 12;شیاطین کا انجام 20;شیاطین کا عذاب 20;شیاطین کے پیروکار 12; شیاطین کے پیروکاروں کا انجام 20; شیاطین کے پیروکاروں کا عذاب 20; شیاطین کے دوست 12
شیطان :
شیطان کی لذتیں 14; شیطان کے میلانات14
عذاب :
اہل عذاب 20
علم :
اہمیت علم 26
قیامت :
قیامت کے دن اپنی گمراہی کا اقرار 18; قیامت کے دن حساب لیا جانا 2، 5; قیامت کے دن محشور ہونا 1

گمراہ افراد :
گمراہ اور قیامت کا دن18;گمراہوں کا اخروی اقرار 18; گمراہوں کا اخروی حشر 2; گمراہوں کا اخروی مؤاخذہ 2;
گمراہوں کے رجحانات 19; گمراہوں کی ہوا پرستی 18
گمراہي:
گمراہی سے لذت حاصل کرنا 15، 16; گمراہی کے علل و اسباب 13، 16
ہوا پرستی :
ہوا پرستی کے آثار 18

وَكَذَلِكَ نُوَلِّي بَعْضَ الظَّالِمِينَ بَعْضاً بِمَا كَانُواْ يَكْسِبُونَ .129
او راسی طرح ہم بعض ظالموں کو ان کے اعمال کی بنا پر بعض پر مسلّط کردیتے ہیں(129)
1_ خداوندمتعال، جس طرح جنّات میں سے شیاطین کو بنی آدم پر مسلط کرتاہے_اسی طرح بعض ظالموں کو بھی بعض دوسرے ظالموں پر مسلط کردیتاہے_
ی معشر الجن قد استکثرتم ... و کذلك نولی بعض الظلمین بعضا
"کذلك" جنات کے بنی آدم پر تسلط کے ساتھ، ظالموں کے ظالموں پر تسلط کی تشبیہ ہے یعنی جس طرح ہم جنات کو بنی آدم پر مسلط کرتے ہیں اسی طرح ظالم لوگوں کو دوسرے ظالم گروہ پر مسلط کردیتے ہیں_
2_ ظالم انسان، دوسرے انسانوں کو گمراہ اور منحرف کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں_
ی معشر الجن قد استکثرتم ... و کذلك نولی بعض الظلمین بعضا
گذشتہ آیات میں، جنات کے بنی آدم کو ورغلانے اور بہکانے کی بات تھي_ "کذلك" کی تشبیہ کا تقاضا یہ ہے کہ بنی آدم اور جنات کے متقابل روابط کی شباہت ظالموں کے درمیان روابط جیسی ہے_ یعنی جس طرح جنات، لوگوں کو درغلاتے اور بہکاتے ہیں، اسی طرح ظالمین بھی دوسرے ظالموں کو ورغلانے کی کوشش کرتے

ہیں_
3_ گمراہ کرنے والے اور گمراہ ہونے والے دونوں ظالم ہیں_
و کذلك نولی بعض الظلمین بعضا
"بعض" سے مراد گمراہ کرنے والے اور "بعضا" سے مراد گمراہ ہونے والے ہیںکہ دونوں کو ظلم سے متصف کیا گیا ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قابل ذكر ہے كہ "بعضا" كى تنوين، مضاف اليہ كے بدلے ہے_ يعنى "نولى بعض الظالمين بعضہم"
4_ ورغلانے اور بہكانے والے جنات اور ان كے بہكاوے اور ورغلانے ميں آنے والے بنى آدم، دونوں ظالم ہيں_
ى معشر الجن قد استكثرتم من الانس ... و كذلك نولى بعض الظلمين بعضا
5_ خود انسانوں كا ظلم، ان پر ظالمانہ حكومتوں كے تسلط كا باعث بنتاہے_
و كذلك نولى بعض الظلمين بعضا
حكم كا وصف پر معلق ہونا، عليت كى جانب اشارہ ہے_ آيہ شريفہ ميں حكم "نولي" كا الظالمين جيسى صفت پر معلق ہونا، فعل كے جارى ہونے ميں، صفت "ظلم" كى تاثير كى جانب اشارہ ہے_
6_ ستم پيشہ لوگوں پر ستمگروں اور ظالموں كا حاكميت و تسلط پانا، انسانى معاشروں ميں جارى سنن الہى ہيں ہے_
و كذلك نولى بعض الظلمين بعضا
7_ معاشرے ميں لوگوں كے ظالمانہ كردار كا نتيجہ يہ نكلتاہے كہ ان پر ظالم حكمران مسلط ہوجاتے ہيں_
و كذلك نولى بعض الظلمين بعضا بما كانوا يكسبون
8_ معاشرے ميں سنن خدا كا جارى ہونا، معاشرے ميں لوگوں كے اعمال كے نتائج سے مربوط ہے_
و كذلك نولى بعض الظلمين بعضا بما كانوا يكسبون
"نولي" فعل مضارع ہے كہ جو استمرار پر دلالت كرتاہے اور اس كا مقتضى ايك قانون و سنت كى حيثيت ركھتاہے_ اسى طرح جملہء "بما كانوا يكسبون" "نولي" كے جارى ہونے كى علت كا بيان ہے_ لہذا، ظالموں كا تسلط و حكومت حاصل كرنا، ايك جانب، سنت خدا ہے تو دوسرى جانب سے بنى آدم كے اعمال سے مربوط ہے_
9_ يہ انسان كا عمل اور كردار ہے كہ جس كى وجہ سے يا تو وہ ولايت خدا كے سائے ميں آجاتاہے يا ظالموں كى سرپرستى قبول كرليتاہے_
و ہو وليہم بما كانوا يعملون ... نولى بعض الظالمين بعضا بما كانوا يكسبون

10_ انسان كى تقدير اور قسمت خود اس كے اپنے ہاتھ سے لكھى جاتى ہے_
و كذلك نولي ... بما كانوا يكسبون

انسان :
انسان پر تسلط 1
تقدير:
تقدير پر اثر انداز ہونے والے عوامل10
جبر و اختيار : 10
جنات :
جنات كا تسلط 1; ور غلانے والے جنات كا ظلم 4
حكومت :
ظالم حكومتوں كے تسلط كے علل و اسباب 5
خدا تعالى :
افعال خدا ،1; سنن خدا 6;سنن خدا كا جارى ہونا 8;ولايت خدا سے بہرہ مند ہونا 9
ظالمين : 3، 4
ظالمين پر حاكميت 6; ظالمين كا تسلط 1; ظالمين كى حاكميت 6; ظالمين كى حاكميت كے علل و اسباب 17; ظالمين كى ولايت كا سبب 9;ظالمين كے تسلط كے عوامل 5
ظلم :
اجتماعى ظلم كے آثار 7;ظلم كے آثار 5، 7
عمل :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

عمل کے آثار 9
گمراہ کرنے والے :
گمراہ کرنے والوں کا ظلم 3
گمراہ لوگ :
گمراہوں کا ظلم 3، 4
گمراہی :
گمراہی کے علل و اسباب 4
معاشرتی طبقات:2

يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالإِنسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاء يَوْمِكُمْ هَـذَا قَالُواْ شَهِدْنَا عَلَى أَنفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُواْ عَلَى أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُواْ كَافِرِينَ .130

اے گروہ جن و انس ننکیا تمھارے پاس تم میں سے رسول نہیں آئے جو ہماری آیتوں کو بیان کرتے او رتمھیں آج کے دن کی ملاقات سے ڈراتے _ وہ کہیں گے کہ ہم خود اپنے خلاف گواہ ہیں او ران کو زندگانی دنیا نے دھو کہ میں ڈال رکھا تھا او رانھوں نے خود اپنے خلاف گواہی دی کہ وہ کافر تھے (130)
1_ گمراہ جن و انس سے قیامت کے دن، ایك ساتھ پوچھ گچھ کی جائے گی اور وہ ایك ساتھ عذاب و توبیخ سے دوچار ہونگے_
ی معشر الجن و الانس الم یاتکم رسل
2_ انبیائے الہي، جن و انس پر حجت خدا ہیں_
یمعشر الجن والانس الم یاتکم رسل منکم
3_ انبیائے الھی کی اطاعت کرنے اور ان کی ہدایت سے بہرہ مند ہونے میں جن و انس کا مشترك ہونا_
ی معشر الجن و الانس الم یاتکم رسل منکم
4_ جنات کے لیے خود انھی کی جنس سے انبیا کا موجود ہونا_
ی معشر الجن و الانس الم یاتکم رسل منکم
جملہء "یاتکم رسل منکم" سے پتہ چلتاہے کہ جن و انس میں سے ہر ایك کے لیے ایسے انبیا و رسول ہیں جو خود انہی کی جنس سے ہیں_ "رسل میں الجن و رسل من الانس"
5_ جن شعور اور اختیار رکھتا ہے اور انبیائے الہی کی ہدایت کا محتاج ہے_
ی معشر الجن و الانس الم یاتکم رسل منکم
پوچھ گچھ اور توبیخ کے صحیح ہونے کا تقاضا یہ ہے کہ

جس سے پوچھ گچھ کی جائے اور جسے توبیخ کی جائے وہ شعور اختیار اور شرعی ذمہ داریوں کا حامل ہو_ اگر ایسا نہ ہو تو یہ مؤاخذہ، توبیخ اور سزا و جزا صحیح نہیں_
6_ انبیاء کے اہم ترین فرائض میں سے ایك، لوگوں کو آیات الہی سے آگاہ کرنا اور انھیں قیامت کے سلسلے میں ڈرانا ہے_
رسل منکم یقصون علیکم ایتی و ینذرونکم لقاء یومکم ھذا
7_ قیامت پر اعتقاد، تمام ادیان الہی میں ایك مسلمہ اصول ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

رسل منکم ... ینذرونکم لقاء یومکم هذا
8_ دینی مبلغین کے دو بنیادی فرائض یہ ہیں کہ وہ لوگوں کو آیات الہی اور ان کے مطالب سے آگاہ کریں اور انہیں قیامت (کے دن) سے ڈرائیں_
یقصون علیکم ایتی و ینذرونکم لقاء یومکم ھذا
9_ قیامت کے دن کافر جن و انس، انبیائے الہی کے مبعوث ہونے کا اعتراف کرکے، خود اپنے خلاف گواہی دیں گے_
الم یاتکم رسل منکم ... قالوا شھدنا علی انفسنا
10_ دنیوی زندگي، پر فریب اور گمراہ کرنے والی نمود و نمائشے کی حامل ہے_
و غرتھم الحی وة الدنیا
11_ کفار کے انبیائ(ع) کے انذار سے نصیحت حاصل نہ کرنے اور آیات (الھي) کو قبول نہ کرنے کا (سب سے بڑا) سبب انکا دنیوی زندگی کے فریب میں آناہے_
و غرتھم الحی وة الدنیا
12_ گمراہی سے بچنے کے لیے، دنیا کے پرفریب نظاروں کے مقابلے میں، ہوشیار رہنے کی ضرورت_
و غرتھم الحیوة الدنیا
13_ انبیا(ع) کی نبوت کا انکار اور انکے انذار پر اعتقاد نہ رکھنا، کفر ہے_
الم یاتکم رسول ... ینذرونکم ... انکم کانوا کفرین
14_ قیامت کے دن شیاطین کے پیروکار دنیا میں اپنے کفر اختیار کرنے کا اعتراف کریں گے_
و شھدوا علی انفسھم انھم کانوا کفرین
15_ شیاطین کے پیروکار گمراہ افراد، قیامت کے دن، دنیا میں اپنے کفر اور (گمراہي) سے آگاہ

ہوجائیں گے_
و شھدوا علی انفسھم انھم کانوا کفرین
(شاھد) وہ عالم و آگاہ فرد ہے کہ جو کچھ اس نے حاصل کیا ہے اسے بیان کردیتاہے_ (لسان العرب) لہذا اگر"شہدوا" گواہی دینے کے معنی میں ہو تو اس کا لازمہ، اس فرد کی آگاہی ہے_

آیات خدا :
آیات خدا کو قبول کرنے کے موانع 11; آیات خدا کی وضاحت6، 8
اطاعت :
انبیا (ع) کی اطاعت 3
انبیائ(ع) :
انبیاء کا انذار قبول کرنے کے موانع 11; انبیاء کا کردار 2;انبیاء کا ہدایت کرنا 3، 5; انبیاء کی تکذیب 13; انبیاء کی ذمہ داری 6; انبیاء کے انذار 6; جنات میں سے انبیائ
انذار:
قیامت سے انذار 6، 8
انسان :
انسان کی ذمہ داری 3
جنّات :
جنّات کا اختیار 5; جنّات کا شعور 5;جنات کی ذمہ داري3; جنات کی ضروریات 5; جنّات کے انبیاء 4; کافر جنّات کا اقرار 9;گمراہ جنات کا اخروی مؤاخذہ 1; گمراہ جنات کی اخروی توبیخ 1
حق :
حق کو قبول کرنے کے موانع 11

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

خدا تعالی :
حجت خدا 2
خود :
قیامت کے دن خود اپنے خلاف اقرار کرنا 9
دنیا :
دنیا کا پر فریب ہونا 10، 11، 12
رسل الہی :
رسل الهی کا کردار 2
شیاطین :
قیامت کے دن شیاطین کے پیروکار 14، 15
عبرت :
عبرت حاصل کرنے کے موانع 11
عقیدہ :
قیامت کا عقیدہ 7
قیامت :

قیامت ادیان کی نظر میں 7; قیامت کے دن اپنے کفر کا اقرار 14; قیامت کے دن اقرار 14; قیامت کے دن حقائق کا ظہور 15; قیامت کے دن سب کا مؤاخذہ ہونا 1
کفار :
کفار کا اخروی اقرار 9; کفار کی گمراہی کے عوامل 11
کفر :
موارد کفر 13; موجبات کفر 13
گمراہ افراد :
گمراہ افراد اور قیامت کا دن 15; گمراہوں کا اخروی مؤاخذہ 1; گمراہوں کی اخروی آگاہی 15; گمراہوں کی اخروی سرزنش 1
گمراہی :
گمراہی سے بچنے کے علل و اسباب 12
مبلغین :
مبلغین کی ذمہ داری 8
ہوشياري:
ہوشیاری کی اہمیت 12

ذَلِكَ أَن لَّمْ يَكُن رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَى بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا غَافِلُونَ .131
یہ اس لئے کہ تمھارا پروردگار کسی قریہ کو ظلم و زیادی سے اس طرح تباہ و برباد نہیں کرنا چاہتاکہ اس کے رہنے والے بالکل غافل او رہے خبر ہوں (131)
1_ خداوندمتعال کسی معاشرے کو تباہ و نابود کرنے اور کسی قوم کو سزا دینے میں کبھی بھی ظلم نہیں کرتا اور نہ ہی کرے گا_
ذلك ان لم یکن مہلك القری بظلم و اهلها غافلون
2_ ہدایت بھیجے بغیر انسانی معاشروں کو ہلاك کرنا، ایك ظالمانہ کام ہے، جس سے ذات اقدس الهي، پاك و منزہ ہے_
ذلك ان لم یکن مہلك القری بظلم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہوسکتاہے "بظلم" "ربك" كے لئے حال ہو_ اس صورت ميں جملے كا معنى اسطرح ہوگا كہ

407

خدا كسى لا علم معاشرے كو ظلم كى بنا پر ہلاك نہيں كرتا_ بنابرايں، عدم ابلاغ كى صورت ميں ہلاكت ايك ظالمانہ كام ہے_
3_ انسانى معاشروں پر اتمام حجت كرنا، انبياء الہى كى بعثت كے اہداف ميں سے ہے_
الم ياتكم رسل منكم ... ذلك ان لم يكن ربك مهلك القرى بظلم
4_ جس معاشرے كے لوگ غفلت و لاعلمى كى بنا پر ظلم و ستم كريں خداوند متعال انہيں دنيوى عذاب كے ذريعے ہلاك نہيں كرتا_
ذلك ان لم يكن ربك مهلك القرى بظلم و اهلها غفلون
"بظلم"كے جار و مجرور كے ليے مختلف متعلق قرار ديئے جا سكتے ہيں من جملہ "بظلم" كے جار و مجرور كا متعلق، "مهلك" بھى ہے_ يعنى " مهلك القرى بسبب ظلم" مندرجہ بالا مفہوم اسى بنا پر اخذ كيا گيا ہے_
5_ جان بوجھ كر اور آگاہى كى بنا پر گناہ و ظلم كا ارتكاب معاشرے كى ہلاكت كا باعث بنتاہے_
ذلك ان لم يكن ربك مهلك القرى بظلم و اهلها غفلون
جملہ "و اهلها غافلون" سے مراد يہ ہے كہ خداوندمتعال اس ظالم معاشرے كو ہلاك نہيں كرتا جس كے لوگ تعليمات انبياء سے غافل تھے اور ان كا پيغام ان تك نہيں پہنچا تھا_
6_ انسانى معاشروں كا علم ركھنے ہوئے ظلم و ستم، تاريخى تحولات ميں اہم كردار ادا كرتاہے_
ذلك ان لم يكن ربك مهلك القرى بظلم و اهلها غفلون
معاشروں كى ہلاكت و نابودي، تاريخى تحولات كا سب سے بڑا نمونہ ہے_ خداوند متعال اس آيت ميں آگاہانہ ظلم كو اس كا باعث قرار ديتاہے_ لہذا ان دو حوادث (آگاہانہ ظلم اور معاشرے كى ہلاكت) كے درميان انتہائي گہرا رابطہ ہے_
7_ اقوام و امم پر اتمام حجت ہوجانے كے بعد، ان كى شقاوت و ضلالت كے بارے ميں مشيّت الهي، صادر ہوتى ہے_
و من يرد ان يضله ... يجعل الله الرجس ... ذلك ان لم يكن ربك مهلك القرى بظلم
آيت ميں ہلاكت سے مراد وہ شقاوت و ضلالت ہے جس كا تذكرہ گذشتہ آيات ميں كيا گيا ہے_
8_ اتمام حجت اور انبياء (ع) بھيجنے سے پہلے ظالم معاشروں كوہلاك و نابود كرنا، سنت خدا نہيں_
الم ياتكم رسل منكم ... ذلك ان لم يكن ربك مهلك القرى بظلم و اهلها غفلون
9_ جو ظلم اور گناہ، غفلت و ناآگاہى كى بنا پر ہو اس پر

408

خدوند عذاب اور سزا نہيں ديتا_
ان لم يكن ربك مهلك القرى بظلم و اهلها غفلون

اتمام حجت :7،8
اتمام حجت كى اہميت 3
اسماء و صفات :
صفات جلال 1
امم :
ظالم امتوں كى شقاوت و بدبختى 7; ظالم امتوں كى گمراہى 7
انبياء (ع) :
بعثت انبياء كا فلسفہ 3
تاريخ :
تاريخى تحولات كا منشا ئ6; محرك تاريخ 6
جہالت :
جہالت كے آثار 4، 9

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

خدا تعالی :
تنزیہ خدا 3; خدا اور ظلم 1; خداکی سزائیں 9; سنن خدا 8;مشیت خدا 7
ظلم :
آگاہانہ ظلم کے آثار 5، 6; اجتماعی ظلم کے آثار 6; جاہلانہ ظلم کی سزا 9;جاہلانہ ظلم کے آثار 4
عذاب :
دنیوی عذاب 4
غفلت :
غفلت کے آثار 4، 9
کیفر و سزا:
بغیر بیان و اعلان کے کیفر و سزا 2; ظالمانہ کیفر و سزا 2; کیفر و سزا کا نظام 1، 2 4، 7، 8، 9
گناہ :
آگاہانہ گناہ کے آثار 5; جاہلانہ گناہ کی سزا،9
معاشرہ :
ظالم معاشروں کی ہلاکت 8;معاشروں کی ہلاکت 2، 4; معاشروں کی ہلاکت کے علل و اسباب 5

409

وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِّمَّا عَمِلُواْ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ .132

او رہرایك کے لئے اس کے اعمال کے مطابق درجات ہیں او رتمھارا پروردگار ان کے اعمال سے غافل نہیں ہے (132)
1_ جن و انس کے افراد میں سے ہر ایك فرد، قیامت کے دن، اپنے خاص درجے اور مرتبے میں ہوگا_
و لکل درجت مما عملوا
"و لکل" کی تنوین، محذوف کے عوض ہے_ اور آیت 128، 130 کے قرینے سے وہ محذوف "جن و انس" ہے یعنی : "لکل من الجن والانس ..." چونکہ گذشتہ آیات میں قیامت کا نقشہ کھینچا کیا گیا تھا، ظاہر یہی ہوتاہے کہ آیت میں مذکور درجات، بھی اسی دن سے مربوط ہیں_
2_ انسان اور جنّات کے اخروی درجات، ان کے دنیوی اعمال کا انعکاس ہیں_
لکل درجت مما عملوا
3_ قیامت، درجات عطا ہونے یا طبقات دوزخ میں گرنے کا دن ہے_
و لکل درجت مما عملوا
اگر چہ آیت میں فقط درجات کا ذکر کیا گیا ہے_
لیکن درکات (طبقات دوزخ) کو بھی شامل ہے_ چونکہ درجات اور درکات، ایك دوسرے سے ملے ہوئے ہیں_
4_ پروردگار (عالم) کبھی بھی جنّات اور انسانوں کے اعمال و کردار سے غافل نہیں ہوتا_
و ما ربك بغفل عما يعملون
5_ آخرت کے درجات و مراتب، جن و انس کے اعمال سے خداوندمتعال کی آگاہی اور دقیق محاسبے کی بنیاد پر عطا کیے جاتے ہیں_
و لکل درجت مما عملوا و ما ربك بغفل عما يعملون
6_ (اپنے) اعمال پر نظر رکھنے اور درجات و درکات (طبقات جہنم) کے تعین میں انکے اہم کردار کی جانب توجہ کا ضروری ہونا_
و لکل درجت مما عملوا و ما ربك بغفل عما
410
يعملون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اخروی نعمتیں :
اخروی نعمتوں کا قانون و ضابطے کے مطابق ہونا 5
انسان :
انسان اور قیامت کا دن 1; انسان کا عمل 4، 5; انسانوں کے اخروی درجات 1، 2، 5
جنات :
جنات اور قیامت 1; جنات کا عمل 4، 5;جنات
کے اخروی درجات 1،2، 5
خدا :
تنزیہ خدا 4; خدا اور غفلت 4; علم خدا 4، 5
عمل :
عمل کی جانب توجہ رکھنے کی اہمیت 6;عمل کے آثار 6; عمل کے اخروی آثار 3
قیامت :
قیامت کی خصوصیات 3;قیامت کے درجات 3; قیامت کے درجات پر انداز ہونے والے عوامل 6; قیامت کے درکات3; قیامت کے درکات درکات پر موثر عوامل 6

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِن بَعْدِكُم مَّا يَشَاءُ كَمَا أَنشَأَكُم مِّن ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ آخَرِينَ .133
او ر آپ کا پروردگار بے نیاز او رصاحب رحمت ہے _ وہ چاہے تو تم سب دنیا سے اٹھالے او رتمھاری جگہ پر جس قوم کو چاہے لے آئے جس طرح تم کو دوسری قوم کی اولاد میں رکھا ہے (133)
1_ فقط پروردگار (عالم) ہی بے نیاز مطلق اور وسیع رحمت والا ہے_
و ربّك الغنى ذو الرحمة
مبتدا و خبر کا معرفہ ہونا اور "الغني" پر "ال" ہونا، حصر کا معنی دیتاہے_
2_ بندوں کی نسبت، خداوندمتعال کی بے نیازی کے

عروج پر ہونے کے باوجود اس کی وسیع رحمت، ان کے شامل حال ہوتی ہے_
و ربّك الغنى ذو الرحمة
3_ پیغمبر(ص) پر خداوندمتعال کی خاص ربوبیت و عنایت (کا سایہ) ہونا_
لم يكن ربك ... و ما ربك ... ربك الغني
4_ خداوندمتعال کی بے نیازی کے باوجود، انبیائے الہی کا مبعوث ہونا اور عمل و جزا کا نظام قائم کیا جانا، اس کی وسیع رحمت کا ایک جلوہ ہے_
لكل درجت مما عملوا ... و ربك الغنى ذو الرحمة
5_ انسانوں کے ہونے اور نہ ہونے سے خداوندمتعال کو کوئي نفع و نقصان نہیں پہنچتا_
و ربك الغنى ذو الرحمة ان يشا يذهبكم
جملہ "و ربك ذو الرحمة ..." جملہ شرطیہ "ان يشا ..." کے لیے ایک تمہید کی مانند ہے یعنی خداوند متعادل محتاج نہ ہونے کی وجہ سے، اگر چاہے تو بنی آدم کو اس زمین سے اٹھالے_
6_ اگر جن و انس، اطاعت یا نافرمانی کا راستہ اپنائیں تو خداوندمتعال کوکسی قسم کا نفع و نقصان نہیں پہنچا سکتے_
و ربك الغنى ذو الرحمة
7_ عدل کا لحاظ نہ کرنے اور ظلم کی طرف رجحان رکھنے کے دو بڑے سبب سنگ دلی اور محتاجی ہے_
لكل درجت مما عملوا ... و ربك الغنى ذو الرحمة
بندوں کو اجر و ثواب عطا کرنے میں خداوند متعال کے عدم ظلم کو بیان کرنے کے بعدبے نیازی اور رحمت جیسی دو صفات کا ذکر، کرنا بتاتاہے کہ ظلم، ضرورت یا شقاوت کی وجہ سے پیدا ہوتاہے جبکہ خداوندمتعال کے بارے میں یہ دونوں باتیں محال ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

8_ اگر خداوندمتعال چاہتا تو، ظالم و کافر لوگوں کو ہلاك و نابود كرديتا اور ان کی جگہ دوسری نسلوں (اور قوموں) کو لے آتا_
ان يشا يذهبكم و يستخلف من بعدكم ما يشائ
9_ اگر خداوند چاہے تو بنی آدم کی ايك نسل کو اپنے وقت سے پہلے ہلاك و نابود کر دے اور دوسری نسلوں (اور قوموں) کو ان جگہ پرلے آئے_
ان يشا يذهبكم و يستخلف من بعدكم ما يشائ
چونکہ نسلوں و قوموں کا آنا و جانا ايك قدرتی و معمولی امر ہے_ جملہ "ان يشا ..." کو ايك خلاف معمول اور غير قدرتی امر ہونا چاہيئے_ اس کا احتمالی مفہوم يہی ہے کہ ايك نسل اپنے معمولی توقف سے پہلے، منظر تاريخ سے ہٹ جائے اور ہلاك كردی جائے_

10_ نسلوں کے تحولات اور ان کا ايك دوسرے کی جگہ لينا، مشيت الهی کے مطابق ہے_
ان يشا يذهبكم ... كما انشاكم من ذرية قوم اخرين
11_ خداوندمتعال کی رحمت اور بے نيازی کے باعث، كافر اور ظلم پيشہ معاشروں کو مہلت دی جاتی ہے اور انھیں ہلاك و نابود کيا جاتاہے_
و ربك الغنى ذو الرحمة ان يشا يذهبكم و يستخلف من بعدكم
12_ ايك معاشرے کو اپنی نسل کے نابود ہونے کا خطرہ در پيش ہونا (در حقيقت) خداوندمتعال کی جانب سے كافر و ظالم معاشروں کے ليے (ايك قسم) کی تنبيہ ہے_
ان يشا يذهبكم ... كما انشاكم من ذرية قوم اخرين
13_ صدر اسلام کے دوران مكہ کے لوگ، اس سرزمين کے اصلی ساكنين کی نسل سے نہيں تھے_
كما انشاكم من ذرية قوم اخرين
بظاہر "انشاكم" کے مخاطب مكہ کے لوگ ہيں_ چونكہ ان آيات کے نزول کی جگہ مكہ تھي_ بنابراين، مكہ اور اس کے اردگرد کی سرزمين کے لوگ، اس کے اصلی ساكنين کے علاوہ دوسرے لوگوں کی نسل سے تھے_
14_ گذشتہ اقوام کی جگہ موجودہ نسلوں اور معاشروں کو وجود ميں لانا، ظالم معاشروں کو ہلاك اور نابود کرنے پر قدرت خدا کی علامت ہے_
و ان يشا يذهبكم ... كما انشاكم من ذرية قوم اخرين
15_ حضرت آدم(ع) اور انكی اولاد سے پہلے، زمين پر انسان جيسی مخلوق کی سكونت_
كما انشاكم من ذرية قوم اخرين
اگر "انشاكم" زمين کے تمام لوگوں کی جانب خطاب ہو تو مفاد آيت يہ ہے کہ زمين کے موجودہ ساكنين، پہلے ساكنين کی نسل سے نہيں تھے_ چونكہ "كما انشاكم ..." کی تشبيہ کا تقاضا يہ ہے کہ پہلے تمام ساكنين ہلاك ہوچكے ہيں اور موجودہ انسانی نسل ايك دوسری قوم (قوم اخرين) کی ذريت سے ہے نہ کہ اس کے پہلے ساكنين کی نسل سے_
16_ اگر خداوند متعادل چاہے تو وہ بنی آدم کو ہلاك كركے دوسری مخلوق (موجودات) کو انكی جگہ لے آئے گا_
ان يشا يذهبكم و يستخلف من بعدكم ما يشائ
فعل "يذهبكم" تمام بنی آدم سے خطاب ہے اور جملہ " ... ما يشا" (وہ جو كچھ چاہے) عموميت ركھتاہے اور فقط انسان ميں ہی منحصر نہيں_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کے فضائل 3
اطاعت :
اطاعت کے آثار 6

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

انبیائ(ع) :
بعثت انبیاء کا فلسفہ 4
انسان :
آدم(ع) سے پہلے کے انسان 15; انسان کا عصیان و نافرمانی 6; انسانوں کی ہلاکت 16;تاریخ انسان 15
تاریخ :
تاریخی تحولات کا منشاء 10
جنات :
جنات کا عصیان 6
خدا تعالی :
خدا سے خاص امور ،1; خدا کی بے نیازی 1، 2، 4، 5، 6;خدا کی بے نیازی آثار 11;خدا کی رحمت 2،2،4; خدا کی رحمت کے اثار 11; خدا کی طرف سے تنبیہ 12; خدا کی قدرت 8،9،10،16; خدا کی قدرت کی نشانیاں 14; خدا کی مخصوص ربوبیت 3; خدا کی مشیت 8،9،10،16; خدا کیلئے مضر ثابت ہونا 6
شقاوت:
شقاوت کے آثار7
ظالمین :
ظالموں کو تنبیہ 12; ظالمین کو مہلت ; ظالمین کی جانشینی 8 ; ظالمین کی ہلاکت 8 ; ظالمین کی ہلاکت 8 ،14
ظلم :
ظلم کے علل و اسباب 7
عدالت :
عدالت کے موانع 7
عصیان :
عصیان و نافرمانی کے آثار 6
کفار :
کفار کو تنبیہ 12;کفا رکو مہلت 11; کفار کی ہلاکت 8
گذشتہ اقوام :
گذشتہ اقوام کی جانشینی 9، 14
معاشرہ :
معاشروں کی نابودی کا خطرہ 12; معاشروں کی ہلاکت 8، 9، 14
مکہ :
تاریخ مکہ، 13;صدر اسلام کے دوران اہل مکہ 13;
موت :

وقت سے پہلے کی موت 9
نظام جزائي : 4
نیازمندی (احتیاج) :
نیازمندی و احتیاج کے آثار 7

إِنَّ مَا تُوعَدُونَ لآتٍ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ .134
یقینا جوتم سے کیا گیا ہے وہ سامنے آنے والا ہے او رتم خدا کو عاجز بنانے والے نہیں ہو (134)
1_ خداوند متعال کے وعدے ناقابل تخلف ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ان ما توعدون لات:
2_ قیامت کے دن ظالموں کو حاضر کیا جانا، ان سے پوچھ گچھ ہونا اور انہیں سزا ملنا، خداوندمتعال کے ناقابل تخلف وعدوں میں سے ہے_
و ینذرونکم لقاء یومکم ھذا ... ان ما توعدون لات
3_ خدا کے ارادوں اور وعدوں کو روکنا اور ان سے فرار کرنا، انسان کے بس کی بات نہیں_
ان ما توعدون لات و ما انتم بمعجزین
"لسان العرب" میں ہے کہ : "معنی الاعجاز الغوث والسبق" یعنی اعجاز، جھکا لینا اور پیچھے چھوڑنا ہے_ معجزہ اسکا اسم فاعل ہے_ جسکا معنی پیچھے چھوڑنے والا اور سبقت لے جانے والا ہے_ یعنی آپ لوگ، قیامت آنے اور خدا کے وعدوں کے پورا ہونے کو نہیں روك سکتے اور اس پر سبقت حاصل نہیں کر سکتے اور اس کے دائرہ قدرت سے خارج نہیں ہوسکتے (بالفاظ دیگر خدا کو عاجز نہیں کرسکتے)_

انسان :
عجز انسان 3
خدتعالی ا :
خدا کے وعدوں کا حتمی ہونا 1، 2، 3
ظالمین :
قیامت کا دن اور ظالمین 2; ظالموں کا اخروی مؤاخذہ 2;ظالموں کی سزا، 2
قیامت :
قیامت کے دن مؤاخذہ 2

قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُواْ عَلَى مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدِّارِ إِنَّهُ لاَ يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ .135

پیغمبر آپ کہہ دیجئے کہ تم بھی اپنی جگہ پر عمل کرو او رمیں بھی رہاہوں _ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ انجام کا ر کس کے حق میں بہتر ہے _بیشك ظالم کامیاب ہونے والے نہیں ہیں (135)
1_ کفار کو ان کے برے انجام کے بارے میں خبردار کرنا، پیغمبر(ص) کے فرائض میں سے ہے_
قل ی قوم اعملوا علی مکانتکم
2_ پیغمبر(ص) مامور ہیں کہ آپ(ص) کفار کے مقابلے میں اپنے دین پر قاطعیت کے ساتھ عمل پیرا ہونے اور ثابت قدم رہنے کا اعلان کریں_
قل ی قوم اعملوا علی مکانتکم انی عامل فسوف تعملون
3_ انسان اپنے اعمال کے سلسلے میں جوابدہ ہے_
اعملوا علی مکانتکم انی عامل فسوف تعلمون
4_ کفار، قیامت کے دن مؤمنین کا نیك انجام دیکھ لیں گے_
فسوف تعلمون من تکون لہ عقبة الدار
5_ انسان کی اخروی سعادت مندی یا بدبختي، اس کے دنیوی کردار سے مربوط ہے_
اعملوا علی مکانتکم انی عامل فسوف تعلمون من تکون لہ عقبة الدار
6_ ہر انسان نیك انجام کی تلاش میں ہے اور ہر اس راستہ کو طے کرتاہے جسے وہ سعادت سمجھتاہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اعملوا ... فسوف تعلمون من تكون لہ عقبة الدار
7_ نيك انجام اور حسن عاقبت كى جانب انسان كے رجحان سے استفادہ كرنا لوگوں كو دين كى طرف دعوت دينے اور تبليغ كرنے كا ايك طريقہ ہے_

416
فسوف تعلمون من تكون لہ عقبة الدار
8_ اعمال كى قدر و قيمت معين كرنے كا معيار عمل كا انجام اور نتيجہ ہے_
فسوف تعلمون من تكون لہ عقبة الدار
چونكہ خدا نے اعمال كى قدر و منزلت كو بيان كرنے كے ليے، ان كے انجام اور نتيجے كو تشخيص كا ايك معيار قرار ديا ہے_ لہذا ہوسكتاہے كہ يہى اعمال كى قدر و منزلت معين كرنے كے ليے ايك معيار اور نمونے كى حيثيت ركھتا ہو_
9_ نيك انجام فقط پيغمبر(ص) اور مؤمنين كے ليے ہے اور ظالم لوگ اس سے محروم ہيں_
فسوف تعلمون من تكون لہ عقبة الدار انہ لا يفلح الظلمون
10_ نيك انجام، سعادت و رستگارى ہے_
فسوف تعلمون من تكون لہ عقبة الدار انہ لا يفلح الظلمون
11_ راہ انبياء (ع) كى مخالفت كرنا اور اس سے كفر كرنا ظلم ہے اور سعادت و رستگارى كے مانع ہے_
اعملوا على مكانتكم ... انہ لا يفلح الظلمون
12_ جو لوگ كفر اختيار كركے اپنے آپ كو ظالمين كے زمرے ميں قرار ديتے ہيں_خداوندمتعال انہيں رستگار و سعادت مند نہيں بناتا_
انہ لا يفلح الظلمون

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) كا حسن انجام 9; آنحضرت(ص) كى ثابت قدى 2; آنحضرت(ص) كى ذمہ داري1،2
انبياء :
انبياء كى مخالفت 11
انجام :
حسن انجام كى اہميت 9، 10
انسان :
انسان كى ذمہ داري3; انسان كى سعادت طلبى 6،7; انسانى رحجانات 6; انسانى رحجانات كا ابھرنا7
تبليغ :
روش تبليغ 7
خدا تعالى :
افعال خدا 12
دين :
تبليغ دين 7; دين ميں ثابت قدمى 2
رستگارى :
رستگارى كے موارد 10;رستگارى كے موانع 11، 12

417
سعادت :
اخروى سعادت كى راہ ہموار ہونا 5
شقاوت :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اخروى شقاوت كى راہيں5
ظالمين : 12
ظالمين كا برا انجام ;9
ظلم :
موارد ظلم 11
عمل :
آثار عمل 5; عمل كا جوابدہ 3;عمل كى قدر و منزلت معين كرنا 8
قدر و قيمت معين كرنا :
قدر و قيمت معين كرنے كا معيار 8
قيامت :
قيامت كے دن حقائق كا ظہور 4
كفار :
كفار اور قيامت كا دن 4; كفار كا برا انجام 1، كفار كو تنبيہ1
كفر :
كفر كے آثار 11، 12
مؤمنين :
مؤمنين كا نيك انجام 4، 9

418

وَجَعَلُواْ لِلّهِ مِمِّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالأَنْعَامِ نَصِيباً فَقَالُواْ هَـذَا لِلّهِ بِزَعْمِهِمْ وَهَـذَا لِشُرَكَآئِنَا فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلاَ يَصِلُ إِلَى اللّهِ وَمَا كَانَ لِلّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَى شُرَكَآئِهِمْ سَاء مَا يَحْكُمُونَ .136

او ران لوگوں نے خدا كى پيدا كى ہوئي كھيتى ميں او رجانوروں ميں اس كا حصّہ بھى لگايا ہے او ريہ ان كے خيال كے مطابق خدا كے لئے ہے او ريہ ہمارے شريكوں كے لئے ہے _ اس كے بعد جو شركاء كا حصّہ ہے وہ خدا تك نہيں جاسكتا ہے او رجو خدا كاحصّہ ہے وہ ان كے شريكونتك پہنچ سكتا ہے _كس قدر بدترين فيصلہ ہے جو يہ لوگ كررہے ہيں (136)
1_ عصر جاہليت ميں،مشركين كے رسم و رواج ميں سے ايك يہ تھا كہ وہ زراعت اور مويشيوں ميں سے ايك حصہ خدا كے ليے اور ايك حصہ اپنے خيالى شريكوں (جنّات ، بتوں و غيرہ) كے ليے مقرر كرديتے تھے_
و جعلوا الله مما ذرا ... فقالوا ہذالله
اسى سورہ كى آيت 100 و جعلوا الله شركاء الجن كے قرينے سے مشركين كے عقائد ميں سے ايك جنات كو خداوندمتعال كا ساتھ شريك ٹھرانے كا عقيدہ ہے_
2_ مشركين كى يہ جاہلانہ سنت اور رسم كہ جس كے مطابق وہ زراعت اور مويشيوں ميں سے ايك حصہ خداوند متعال كے ليے اور ايك حصہ اپنے خيالى شريكوں كے ليے قرار ديتے تھے، ايك بے بنياد اور ظن و گمان پر قائم سنت و رسم ہے_
و جعلوا لله ... ہذا لله بزعمهم
"زعم" گمان اور بے بنياد بات كو كہتے ہيں (مصباح اللغة)
3_ جس چيز كو خداوند متعال نے خود خلق كيا ہے اس ميں سے اس كے ليے حصہ مقرر كرنا، مشركين كا بيہودہ

419

خيال ہے_
و جعلوا لله مما ذرا من الحرث و الانعم نصيباً فقالوا ہذا لله بزعمهم
4_ زراعت اور مويشيوں كى پرورش، زمانہ جاہليت كے لوگوں كے (دوبڑے) ذرائع درآمد تھے_
مما ذرا من الحرث والانعم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

5_ شرك، مشركين كے خيالات و اوہام كا پيدا كردہ ايك بے بنياد عقيدہ ہے_
فقالوا هذ لله بزعمهم و هذا لشركائنا فما كان لشركائهم
شركاء كى مشركوں كى طرف نسبت دينانہ كہ خدا كى طرف يہ اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ جسے وہ خدا كا شريك قرار ديتے ہيں وہ فقط ان كى خام خيالى اور من گھڑت ذہنى توہمات ہيں _
6_ مشركين بتوں پر اعتقاد ركھنے كے ساتھ ساتھ "الله" كے بھى معتقد تھے_
فقالوا هذا لله بزعمهم و ہذا لشركائنا
7_ مشركين، جس مال كو خداوندمتعال كے ليے مختص كرتے تھے، اسے اپنے شريكوں (بتوں) كے ليے خرچ كر ڈالتے تھے_
فما كان لله فهو يصل الى شركائهم
8_ مشركين، خداوندمتعال كے ساتھ خيالى شريكوں كے حصے كو راہ خدا ميں صرف كرنے كو ناجائز سمجھتے تھے_
فما كان لشركائهم فلا يصل الى الله و ما كان الله فهو يصل الى شركائهم
9_ خداوندمتعال كا حصہ بتوں اور دوسرے خيالى شريكوں كے ليے مصرف كرنا اور بتوں كا حصہ خداوند متعال كے ليے مصرف نہ كرنا، زمانہ جاہليت كے مشركين كا بے انصافى پر مبنى ايك فيصلہ تھا_
فما كان لشركائهم ... ساء ما يحكمون
مفسرين كے مطابق فعل "يصل" اور لا "يصل" سے مراد يہ ہے كہ يہاں انشائے مشركين كى خبر دى جارى ہے يعنى مشركين جس چيز كو خداوند متعال كا حصہ قرار ديتے ہيں اسے بتوں پر خرچ كرنا جائز سمجھتے ہيں (مثلا بتكدہ كے اخراجات و غيرہ كے ليے) ليكن اس كے برعكس (يعنى بتوں كا حصہ خداوندمتعال كے ليے خرچ كرنے) كو روا نہيں سمجھتے_
10_ ايام جاہليت كے مشركين كا خدا اور بتوں كے درميان مقابلہ كرتے ہوئے غلط اور بدترين قضاوت كرنا اور بتوں كو خداوند متعال پر ترجيح دينا_
فما كان لشركائهم ... ساء ها يحكمون
11_ خداوندمتعال كے بارے ميں ظن و گمان اور خيال پر مبنى قضاوت كرنا اور كوئي بات كہنا ايك قابل مذمت اور ناپسنديدہ كام ہے_

و جعلوا الله ... ساء ما يحكمون

الله تعالى :
ايام جاہليت اور الله پر اعتقاد 6
جاہليت :
دوران جاہليت ميں اقتصادى ذرائع 4
زكات :
ايام جاہليت ميں زكات 3، 9; ايام جاہليت ميں غلات كى زكات 1، 2:ايام جاہليت ميں مويشيوں كى زكات 1، 2
شرك :
شرك كا خلاف منطق ہونا 5; منشائے شرك 5
عقيدہ :
باطل عقيدہ 2، 3، 5، 10
قضاوت :
خداوندمتعال كے بارے ميں قضاوت 11; قضاوت ميں ظن و گمان 11 ; ناپسنديدہ فيصلہ اور قضاوت 9; ناپسنديدہ قضاوت پر سرزنش 11
كھيتى باڑى :
ايام جاہليت ميں كھيتى باڑى 4

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مشركين :
ايام جاہليت ميں مشركين 1،2،9،10;مشركين اور بتوں كا حصہ 1، 2 7، 8، 9;مشركين اور خدا كا حصہ 1،2،3،7،8،9;
مشركين كا اللہ پر عقيدہ 6; مشركين كا ناپسنديدہ عمل7،مشركين كى بت پرستى 6،10; مشركين كى بصيرت 3،5،8،10;
مشركين كى قضاوت 10
مويشى پالنا :
ايام جاہليت ميں مويشيوں كى پرورش 4

421

وَكَذَلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلاَدِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُواْ عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ وَلَوْ شَاء اللّهُ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ 137.

اور اسى طرح ان شريكوں نے بہت سے مشركين كے لئے اولاد نكے قتل كوبھى آراستہ كرديا ہے تا كہ ان كو تباہ و برباد كرديں اد ران پردين كو مشتبہ كرديں حالانكہ خدا اس كے خلاف چاہ ليتا تو يہ كچھ نہيں كرسكتے تھے لہذا آپ ان كو ان كى ا فترار پردازيوں پر چھوڑ ديں او رپريشان نہ ہوں (137)
1_ خداوندمتعال كے ساتھ خيالى اور وہمى شريكوں كے ليے قربانى كرنا اور اولاد كو قتل كرنا زمانہ جاہليت كے مشركين كى بدترين رسم تھي_
ساء ما يحكمون، و كذلك زين لكثير من المشركين قتل اولدھم
آيہء شريفہ ميں اولاد كو قتل كرنے كى تزيين "شركائ" كى جانب منسوب نہيں كى گئي_ لہذا احتمال ہے كہ بتوں كے آگے اولاد كى قربانى مراد ہو_ اگر چہ ايام جاہليت ميں عرب دوسرى وجوہات كى بنا پر بھى اپنى اولا كو قتل كرتے تھے مثلاً فقر اور بيٹى كو باعث ننگ و عار سمجھنے كى وجہ سے_
2_ عصر جاہليت كے بہت سے مشركين كى نظر ميں اولا كو
قتل كرنا ايك اچھا اور شائستہ فعل تھا_
و كذلك زين لكثير من المشركين قتل اولدہم
3_ مشركين كى نظروں ميں اولاد كے قتل كے شائستہ اور اچھا ہونے كا (سب سے بڑا) سبب، ان كا خيالى معبودوں، خداؤں اور بتوں پر اعتقاد تھا_
و كذلك زين قتل اولدھم شركاؤ ھم
4_ كسى كام كى اچھائي اور برائي كى تعيين كرنے اور اس كى توجيہ كرنے ميں كائنات كے بارے ميں انسانى نظريئے كردار_
و كذلك زين لكثير من المشركين قتل اولدھم

422
شركاؤھم
5_ پورے حقائق بيان كرنا اور مبالغے سے بچنا، ايك ايسا معيار ہے كہ دوسروں تك خبر نقل كرنے ميں جس كا لحاظ ركھنا ضرورى ہے_
زين لكثير من المشركين
6_ ناشائستہ اور خلاف فطرت، اعمال كى جانب انسانى رجحان (كا سب سے بڑا) سبب، اسكے جاہلانہ اور شرك آلود عقائد ہيں_
و كذلك زين ... قتل اولدھم شركاؤھم
7_ بہت سے دوسرے مشركين كے برعكس، زمانہء جاہليت كے بعض مشركين اولاد كے قتل كو اچھا اور شائستہ كام نہيں سمجھتے تھے_
كذ لك زين لكثير من المشركين قتل اولدھم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

8_ كسى كام كو اچھا سمجھنا، انسان كو اسے انجام دينے پر واردار كرنے ميں اہم كردار ادا كرتاہے_
زين لكثير من المشركين قتل اولدهم شركاؤهم
9_ خداوندمتعال كے ليے اموال ميں سے ايك حصہ مقرر كرنا اور اس كے خيالى شريكوں كے ليے بھى ايك حصہ مقرر كرنا اور پھر خداوندمتعال كے حصے كو شريكوں كے ليے خرچ كرنے كو جائز قرار دينا_ (چند ايك) ايسے كام ہيں جنہيں زمانہ جاہليت كے مشركين اچھا اور قابل تحسين سمجھتے تھے_
و جعلوا لله ما ذرا من الحرث ... كذلك زين لكثير من المشركين
اسم اشارہ "كذلك" گذشتہ آيت كى جانب اشارہ ہے_ اور اس ميں "كاف" تشبيہ، اس شباہت كا بيان ہے جو اس كام (اولاد كے قتل) كى تزيين اور گذشتہ آيت (حصے مقرر كرنے و غيرہ) كى تزيين كے درميان پائي جاتى ہے_
10_ لوگوں كو دين كے بارے ميں غلط فہمى اور اشتباہ ميں مبتلا كرنے اور انھيں بدبختى و ہلاكت ميں ڈالنے كے ليے گمراہ كرنے والے افراد كے حيلوں و بہانوں ميں سے ايك، انكا برے اعمال كو زينت دے كر پيش كرنا ہے_
و كذلك زين ... ليردوهم و ليلبسوا عليهم دينهم
11_ خداوندمتعال كے فرضى شريك، ناروا اعمال كو زينت ديكر، مشركين كے ليے دين كے بارے ميں غلط فہمى و سرگردانى اور ہلاكت و بدبختى كے اسباب فراہم كرتے ہيں_
و كذلك زين ... ليردوهم و ليلبسوا عليهم دينهم
"ردي" بمعنى ہلاكت اور "لبس" بمعنى اشتباہ ہے_

423

12_ خيالى و فرضى شريك، اذن خدا سے، مشركين كو ہلاكت و سرگردانى ميں ڈالتے ہيں_
و لو شاء الله ما فعلوه فذرهم
13_ خداوندمتعال كے فرضى شريكوں (جنات اور بتوں) كى جانب سے مشركين كو ہلاكت و بدبختى ميں ڈالا جانا اور انھيں گمراہ كيا جانا_ مشيّت الہى كے تابع ہے_
و لو شاء الله ما فعلوه
14_ مشيت الہى ناقابل تخلف ہے_
و لو شاء الله ما فعلوه
15_ شرك و توحيد كا راستہ انتخاب كرنے ميں انسان كو تكوينى اختيار حاصل ہونا_
و لو شاء الله ما فعلوه
16_ پيغمبر(ص) فقط انسان كى ہدايت و ارشاد كے ذمہ دار ہيں نہ اسے زبردستى مقصد تك پہچانے كے_
و لو شاء الله ما فعلوه فذرهم
17_ پيغمبر(ص) مامور ہيں كہ آپ(ص) مشركين اور انكے جھوٹ كى پروانہ كريں_
فذرهم و ما يفترون
18_ بعض لوگوں كا ناقابل ہدايت ہونا ايك ايسى حقيقت ہے جسے تبليغ كے دوران مد نظر ركھنا چاہيئے_
و لو شاء الله ما فعلوه فذرهم و ما يفترون
19_ خداوندمتعال كے ليے شريك قرار دينا، اس پر افتراء و جھوٹ باندھنا ہے_
فذرهم و ما يفترون

آنحضرت(ص) :
آنحضرت (ص) كا ہدايت كرنا16; آنحضرت (ص) كى ذمہ داري17 ; آنحضرت كى ذمہ دارى كى حدود16
افترا :
افترا كے موارد 19; خدا پر افترا 19
انسان :
اختيار انسان 15; ناقابل ہدايت انسان 18
ابھارنا (تحريك كرنا) :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ابھارنے و تحریك كرنے كے علل و اسباب 8
باطل معبود :
باطل معبودوں (خداؤں) كا حصہ مقرر كرنا 9; باطل معبودوں كا كردار 11، 12، 13
بت پرستی :
بت پرستی كے آثار 3
تبليغ :
تبليغ كی شرائط 18

توحيد :
توحيد كے انتخاب ميں اختيار 15
جاہليت :
زمانہ جاہليت كی رسوم 1، 7
جبر و اختيار : 15
خبر :
خبر نقل كرنے كی شرائط 5
خدا تعالي:
اذن خدا 12; مال ميں سے خدا كا حصہ مقرر كرنا 9;مشيت خدا 13; مشيت خدا كا حتمی ہونا 14
دين :
دين ميں زبردستی 16; دين ميں متحير ہونے كے اسباب 11
رسوم :
ناپسنديده رسومات 1
شبہات :
دين كے بارے شبہہ ڈالنا 1، 11; شبہہ كے عوامل 10
شرك :
شرك كے آثار 6، 19; شرك ميں اختيار 15
عقيده :
باطل عقيده كے آثار 3;باطل معبودوں پر عقيده 3; جاہلانہ عقيدے كے آثار 6
عمل :
عمل كو زينت دينے كے آثار 8; عمل كے اچھا ہونے كی تحليل، 4; عمل كے براہونے كی تحليل 4; ناپسنديده عمل كو زينت دينا، 2، 3، 10، 11; ناپسنديده عمل كے عوامل 6
غلو :
غلو سے اجتناب 5
فرزند كشی :
ايام جاہليت ميں فرزند كشی 1، 2، 7
قربانی :
بتوں كے ليے اولاد كی قربانی 1
گمراه كرنے والے افراد :
گمراه كرنے والوں كی سازش 10
مشركين :
زمانہ جاہليت كے مشركين 1، 2، 7، 9; مشركين سے بے اعتنائي 17; مشركين كا اولاد كشی كو زينت دينا 3; مشركين كا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باطل عقیدہ 3; مشرکین کا عمل کو زینت دینا 9; مشرکین کی حیرت 11، 12; مشرکین کی دروغگوئي 17; مشرکین کی گمراہی 13; مشرکین کی ہلاکت 11، 12، 13
میلانات :
ناپسندیدہ میلانات کے علل و اسباب 6
نظریہ کائنات :

425
نظریہ کائنات اور آئیڈ یا لوجي، 4;نظریہ کائنات کے آثار 4
ہلاکت :
ہلاکت کے علل و اسباب 11

وَقَالُواْ هَـذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ لاَّ يَطْعَمُهَا إِلاَّ مَن نّشَاء بِزَعْمِهِمْ وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ لاَّ يَذْكُرُونَ اسْمَ اللّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاء عَلَيْهِ سَيَجْزِيهِم بِمَا كَانُواْ يَفْتَرُونَ .138
او ریہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ جا نور او رکھیتی اچھوتی ہے اسے ان کے خیالات کے مطابق دہی کھا سکتے ہیں جن کے بارے میں وہ چا ہیں گے او رکچھ چو پائے ہیں جن کی پیٹھ حرام ہے او رکچھ چو پائے ہیں جن کو ذبح کرتے وقت نام خدا بھی نہین لیاگیا او رسب کی نسبت خدا کی طرف دے رکھی ہے عنقریب ان تمام بہتانوں کا بدلہ انھیں ددیا جائے گا (138)
1_ زمانہ جاہلیت کے مشرکین کے بیہودہ اعتقاد کے مطابق بعض مویشیوں اور کھیتی باڑی کی محصولات کا کھانا ممنوع تھا_
و قالوا ہذہ انعم و حرث حجر لا یطعمھا الا من نشاء بزعمھم
"حجر" کا معنی منع اور ممانعت ہے "انعام" و "حرث" کی ممانعت سے مراد "لا یطعمھا" کے قرینے سے، انکے کھانے کی ممانعت ہے_
2_ مشرکین کا ان مویشیوں اور کھیتی باڑی (زرعی پیداوار) میں سے کھانے کی ممانعت کا بے بنیاد عقیدہ رکھنا کہ جو خدا اور بتوں کے لیے مقرر کیے گئے ہیں_
و جعلوا للہ ... و قالوا ہذہ انعم و حرث حجر لا یطعمھا الا من نشاء بزعمھم
"ہذہ" اس حصے کی جانب اشارہ ہے جو مشرکین نے خدا اور بتوں کے لیے مقرر کررکھاہے_ جس کا بیان آیت 136 میں گذرچکاہے_

426
3_ عصر جاہلیت کے مشرکین، خدا اور بتوں کے لیے وقف کیے گئے حیوان اور زراعت میں سے کھانے کو، جس کے لیے چاہتے، جائز قرار دیتے تھے_
و قالوا ہذہ انعم و حرث حجر لا یطعمھا الا من نشائ
4_ عصر جاہلیت کے مشرکین بعض چوپایوں پر سوار ہونے کو حرام سمجھتے تھے_
و انعم حرمت ظھورہا
5_ عصر جاہلیت کے مشرکین کا جان بوجھ کر، بعض حیوانوں کوذبح کرتے وقت خدا کا نام نہ لینا_
و انعم لا یذکرون اسم اللہ علیھا
6_ عصر جاہلیت کے مشرکین، اپنے بنائے ہوئے فرضی و خیالی قوانین اور رسم و رواج کو خداوند متعال سے منسوب کرتے تھے_
و قالوا ہذہ انعم ... افتراء علیہ
7_ (بعض مویشیوں اور زرعی پیداوار میں سے کھانے اور بعض چوپایوں پر سوار ہونے کی ممانعت اور بعض حیوانوں کو ذبح کرتے وقت عمداً خدا کا نام نہ لینے کے بارے میں) خداوندمتعال پر افترا و جھوٹ باندھنے کے سبب خداوندمتعال کی طرف سے مشرکین کے لیے عذاب کا وعدہ دیا جانا_
سیجزیھم بما کانوا یفترون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

8_ خداوندمتعال پر افترا باندھنا، کبیرہ گناہ ہے اور عذاب کا باعث بنتاہے_
سیجزیهم بما کانوا یفترون
9_ قانون گھڑنا اور اسے خداوندمتعال سے منسوب کرنا، گناہ کبیرہ ہے_
و قالوا ... و سیجزیهم بما کانوا یفترون

افترا :
خدا پر افترا کا گناہ 8، 9; خدا پر افترا کی سزا 7، 8
بدعت :
بدعت کا گناہ 9
جاہلیت :
ایام جاہلیت میں خدا پر افترا 6، 7; رسوم جاہلیت 1، 4، 5
حیوانات :
جاہلیت کے دوران حرام حیوانات 1، 2، 7; جاہلیت کے دوران حیوانات کا ذبح ہونا 5; جاہلیت میں حیوانات کے موقوفات، 3
خدا تعالي:
نام خدا 5، 7; وعید خدا 7
ذبح :

ذبح کے وقت بسملہ کا ترک 5، 7
زراعت :
ایام جاہلیت میں وقف شدہ زراعت 3
سواری :
جاہلیت کے دور میں حرام سواری 4، 7
عقیدہ :
باطل عقیدہ 2
غلات :
جاہلیت کے دوران حرام غلات 1، 2، 7
کیفر :
کیفر کے اسباب 8
گناہ :
کبیرہ گناہ 8، 9
محرمات :
ایام جاہلیت کے محرمات 1، 2، 3، 4، 7
مشرکین :
افترا باندھنے والے مشرکین کی سزا 7; دوران جاہلیت کے مشرکین، 3، 4، 5; مشرکین اور مال میں سے بتوں کا حصہ 2، 3; مشرکین اور مال میں سے خدا کا حصہ 2، 3; مشرکین کا عقیدہ 2; مشرکین کی بدعت گذاری 6;مشرکین کے افترا 7
وقف :
زمانہ جاہلیت میں وقف 3

وَقَالُواْ مَا فِي بُطُونِ هَـذِهِ الأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَى أَزْوَاجِنَا وَإِن يَكُن مَّيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَاء سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ إِنَّهُ حِكِيمٌ عَلِيمٌ 139.
او رکہتے ہیں کہ ان چو پاؤں کے پیٹ میں جو بچّے ہیں وہ صرف ہمارے مردوں کے لئے ہیں او رعورتوں پر حرام ہیں _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہاں اگر مردا رہوں تو سب شريك ہوں گے ، عنقريب خدا ان بيانات كا بدلہ دے گا كہ وہ صاحب حكمت بھى ہے اور سب كا جاننے والابھى ہے (139)
1_ عصر جاہليت كے مشركين، خدا يا بتوں كے ليے وقف كيئے گئے مويشوں كے پيٹ سے نكالے گئے بچوں (جنين) كو زندہ ہونے كى صورت ميں مردوں كے ليے جائز اور عورتوں كے ليے حرام سمجھتے تھے_

428
و قالوا ما فى بطون ہذہ الانعم خالصة لذكورنا و محرم على ازواجنا
"ازواج" سے اس كے متقابل قرينے (ذكور) كے مطابق، مطلقا:: "عورت" مراد ہے نہ كہ ان كى بيوياں_
2_ ان مويشيوں كاكھانا كہ جو ايام جاہليت كے مشركين كے خيال ميں خدا كا حصہ ہيں يا دوسرے معبودوں (بتوں) كا حصہ ہيں ان كى نظر ميں جائز نہيں ہے_
و قالوا ہذہ الانعم و حرث حجر لا يطعمها ... و قالوا ما فى بطون ہذہ الانعم خالصة
"ہذہ الانعام" ان خاص چوپايوں كى جانب اشارہ ہے جن كے بارے ميں گذشتہ آيات ميں بحث كى گئي ہے، اس آيت سے بھى كہ جو ان حيوانات كے جنين كے كھانے كے جواز كے بارے ميں ہے، مشركين كى نظر ميں اس كى تحريم كا پتہ چلتاہے_
3_ عصر جاہليت كے مشركين خدايا بتوں كےلئے وقف شدہ حيوانات كے مردہ جنين سے استفادہ كرنا عورتوں اور مردوں دونوں كےليے جائز سمجھتے تھے_
و محرم على ازو جنا و ان يكن ميتہ فهم فيہ شركائ
4_ عصر جاہليت كے مشركين كى نظر ميں، بعض، موارد ميں مويشوں كے مردہ جنين كا كھانا جائز تھا_
و ان يكن ميتة فهم فيہ شركائ
5_ عصر جاہليت كے مشركين عورت كو ايك پست مخلوق اور مرد كو اس پر برترى اور شرافت كى حامل مخلوق سمجھتے تھے_
خالصة لذكورنا و محرم على ازو جنا و ان يكن ميتة فهم فيہ شركائ
مشركين كى نظر ميں مردوں كے ليے زندہ جنين كا حلال ہونا اور عورتوں كے ليے مردہ جنين كا حلال ہونا، عورت كے بارے ميں ان كے نظريہ كى حكايت كررہاہے_
چونكہ وہ فقط جنين كے مردہ ہونے كى صورت ميں، اسكا كھانا عورتوں كے ليے جائز سمجھتے تھے_
6_ خدا كى طرف اپنے بنائے ہوئے قوانين اور ناروا صفات كى نسبت دينے والے مشركين كے ليے، عذاب الہى آمادہ ہے_
سيجزيهم بما كانوا يفترون_ و قالوا ما فى بطون ... سيجزيهم و صفهم
7_ خداوند پر افترا باندھنے اور اسكى جانب خود ساختہ قوانين كى نسبت دينے والوں كے ليے، اس كا عذاب آمادہ ہے_
و قالوا ما فى بطون ... سيجزيهم و صفهم
8_ خداوند حكيم (حكيمانہ اور مستحكم كام انجام دينے والا) اور عليم (سب سے زيادہ جاننے والا) ہے_
انَّہ حكيم عليم

429
9_ قيامت كے دن انسان كے عقائد اور اعمال اسكے دامن گير ہوجائيں گے_
سيجزيهم وصفهم
10_ عصر جاہليت كے مشركين كے بنائے ہوئے قوانين و مقررات كا بے بنياد ہونا نيز حكمت سے خالى اور جاہلانہ ہونا_
و قالوا ما فى بطون ... سيجزيهم و صفهم انہ حكيم عليم
جملہ "انہ حكيم عليم" ان لوگوں كى طرف كنايہ و تعريض كى حيثيت ركھتا ہے كہ جو اپنے خيالات و گمان كى بنياد پر بغير علم و حكمت كے احكام و قوانين وضع كرتے ہيں، جيسا كہ عصر جاہليت كے مشركين كرتے تھے_
11_ خداوندمتعال كى جانب خود ساختہ احكام و قوانين كى نسبت دينے والوں كو عذاب دينا، ايك حكيمانہ و عالمانہ سزا ہے_
سيجزيهم و صفهم انہ حكيم عليم
12_ جو سزائيں اور عذاب خداوندمتعال مقرر كرتاہے وہ سب عالمانہ اور حكيمانہ ہيں_
سيجزيهم وصفهم انہ حكيم عليم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

13_ عورت و مرد سے مربوط قوانین میں جاہلانہ اور ناروا عدم مساوات سے بچنے کی ضرورت_
و قالوا ما فی بطون هذه الانعم خالصة لذكورنا و محرم على ازواجنا ... سيجزيهم وصفهم

اسما و صفات :
حکیم 8; علیم 8
افترا :
خدا پر افترا باندھنے کی سزا ، 6، 7، 11
بدعت :
بدعت کی سزا ،6، 7
جاہلیت :
جاہلیت کی رسوم 1، 2، 3، 4، 5; جاہلیت میں جنین کھایا جانا 1، 3، 4;رسوم جاہلیت کا بے منطق ہونا 10; قوانین جاہلیت کا بے منطق ہونا 10
خدا تعالي:
خداوند متعال کی مقرر کر وہ سزائیں 6;خدا کی مقرر کردہ، سزاؤں کی خصوصیت 11، 12
سزا:
سزا کے اسباب 6،7;سزا و جزا کا نظام 11
عدم مساوات:
عدم مساوات (عدم مساوات) سے بچنا 13
عقیدہ :

عقیدے کے اخروی آثار 9
عمل :
عمل کے اخروی آثار 9
عورت :
عورت زمانہ جاہلیت میں 1، 5;عورت کے حقوق 13
قانون گذاری :
قانون وضع کرنے کا معیار 13; قانون وضع کرنے میں عدم مساوات 13
محرمات :
ایام جاہلیت کے محرمات 1، 2
مرد :
مرد عصر جاہلیت میں 5
مشرکین :
دوران جاہلیت کے مشرکین 1، 2، 3، 4، 5، 10 ; مشرکین اور بتوں کا سہم المال 1، 2، 3; مشرکین اور خدا کا سہم المال 1، 2، 3; مشرکین کی سزا، 6
نظام جزائي : 12
وقف :
بتوں کے لیے وقف 1، 3; وقف اور ایام جاہلیت 1، 3

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُواْ أَوْلاَدَهُمْ سَفَهاً بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُواْ مَا رَزَقَهُمُ اللّهُ افْتِرَاء عَلَى اللّهِ قَدْ ضَلُّواْ وَمَا كَانُواْ مُهْتَدِينَ .140

يقينا وہ لوگ خسارہ ميں ہيں جنھوں نے حماقت ميں بغير جانے بوجھے اپنى اولاد كو قتل كرديا و رجو رزق خدا نے انھيں ديا ہے اسے اسى پر بہتان لگا كر اپنے اوپر حرام كرليا _ يہ سب بہك گئے ہيں او رہدايت يافتہ نہيں ہيں (140)

1_ عصر جاہليت كے مشركين كى عادات اور سنن ميں سے ايك اولاد كو (قربانى كے عنوان سے) قتل كرنا اور خداوند متعال كى حلال كردہ روزى كو حرام قرار دينا تھا_

قد خسر الذين قتلوا اولدهم سفها بغير علم

2_ اولاد كى قربانى كرنا ايك احمقانہ اور جاہلانہ كام ہے_

قتلوا اولدهم سفها بغير علم

3_ (قربانى كے عنوان سے) اولاد كو قتل كرنا اور رزق الہى كو حرام قرار دينا نقصان اور خسارے كى واضح علامت ہے _

قد خسر الذين ... و حرموا ما رزقهم الله

4_ جہالت اور سفاہت، انحراف اور خسارے كا سبب ہے_

قد خسر الذين قتلوا اولدهم سفها بغير علم

5_ جن قوانين اور مقررات كى بنياد علم پر نہ ہو وہ خسارے كا باعث بنتے ہيں_

قد خسر الذين قتلوا اولدهم سفها بغير علم

"بغير علم" جيسى صفت، مشركين كے جاہلانہ كاموں كا اصلى سبب بيان كررہى ہے، اور اس كا سبب ہونا ہى اس كو عموميت عطا كرتاہے_ يعنى ہر وہ قانون اور رسم جو علم پر مبنى نہ ہو، خسارے كا باعث ہوگي_

6_ زمانہ جاہليت كے مشركين اولاد كو قتل كرنے كے سلسلے ميں اپنى سفاہت اور بے وقوفى سے آگاہ نہيں تھے_

قد خسر الذين قتلوا اولدهم سفها بغير علم

"بغير علم" ميں "بائ" كا معنى ملابست (تعلق) اور "سفها" كى صفت ہے لہذا آيت كا معنى يہ ہوجائے گا، علم سے خالى سفاہت_

7_ خداوند متعال كے عطا كردہ ہر رزق سے انسان كا استفادہ كرنا حلال ہے مگر جسے خود خداوندمتعال حرام قرار دے_

و حرموا ما رزقهم الله افتراء على الله

8_ خداوندمتعال كى دى ہوئي روزى كو خودسرى كرتے ہوئے حرام قرار دينا (يعنى نامشروع زهد)ايك حرام فعل اور خداوندمتعال پر كھلا جھوٹ و افترا باندھنا ہے_

قد خسر الذين ... و حرموا ما رزقهم الله

9_ جاہلانہ قوانين وضع كركے انھيں خداوندمتعال سے منسوب كرنا، زمانہ جاہليت كے مشركين كى خصوصيت ہے _

و جعلوا لله ... و حرموا مارزقهم الله افتراء على الله

10_ زمانہ جاہليت كے لوگ گمراہ اور ہدايت سے دور تھے

قد ضلوا و ما كانوا مہتدين

11_ زمانہ جاہليت كے مشركين، گذشتہ دور ميں بھي، ہدايت كے سرچشمے سے بہرہ مند نہيں تھے_

قد ضلوا و ما كانوا مهتدين

احكام : 7، 8

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

افترا :
خدا پر افترا باندھنا 8، 9; موارد افترا، 8
انحراف :
انحراف کے علل و اسباب 4
جاہليت :
جاہليت کے رسم ازدواج 1، 6; زمانہ جاہليت کے جاہلانہ قوانين 9
جاہلين : 6
جہالت :
جہالت کے آثار 2، 4
خدا تعالي:
خدا کی طرف سے رزق 7، 8
خسارہ:
خسارے کی علامتيں 3; خسارے و زيان کے اسباب 4، 5
زھد :
منفی زھد 8
سفاہت :
سفاہت و حماقت کے آثار 2، 4
سفہا : 6
فرزندکشی :
جاہليت کے دوران اولاد کشی 1، 6; فرزندکشی کا خسارہ 3; فرزندکشی کا منشا 2
قانون :
جاہلانہ قانون کے آثار 5
قانون حليت:7
قربانی :
اولاد کی قربانی 3; جاہليت کے دوران اولاد کی قربانی 1
مباحات :
ايام جاہليت ميں تحريم 1; مباح اشياء سے استفادہ 7; مباحات کی تحريم 3، 8
محرمات : 8
مشرکين :
دوران جاہليت کے مشرکين 1; دوران جاہليت کے مشرکين کی جہالت 6;دوران جاہليت کے مشرکين کی خصوصيات 9;
دوران جاہليت کے مشرکين کی سفاہت 6; دوران جاہليت کے مشرکين کی گمراہی 10، 11
ہدايت :
ہدايت سے محروم لوگ 11

433

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفاً أُكُلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهاً وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُواْ مِن ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُواْ حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ وَلاَ تُسْرِفُواْ إِنَّهُ لاَ يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ .141

وہ خدا ہے جس نے تختوں پرچڑھائے ہوئے بھی او راس کے خلاف بھی ہر طرح کے باغات پيدا کئے ہيں او ر کھجوراو

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

رزراعت پیدا کی ہے جس کے مزے مختلف ہیں او رزیتون او رانار بھی ہر پیدا کئے ہیں جن بعض آپس میں ایك دوسرے سے ملتے جلتے ہیں او ربعض مختلف ہیں _ تم سب ان کے پھلوں کو جب وہ تیار ہو جائیں تو کھا ؤ او رجب کا ٹنے کا دن آئے تو ان کا حق ادا کرو او رخبردار اسراف نہ کرنا کہ خدا اسراف کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ہے (141)

1_ خداوندمتعال ہی نے باغات پیدا کئے کہ جن میں سے بعض، (باڑھ) پر چڑھائي ہوئي بیلیں، بعض اپنے تنوں پر کھڑے اور بعض زمین پر پڑی ہوئي بیلیں ہیں_

و هو الذی انشاء جنت معروشت و غیر معروشت

"عرش" کا معنی چھت"جنات معروشت" وہ باغات کہ جن میں انگور کے درختوں کے لیے باڑھ جیسی چھت بنای گئي ہوں "لسان العرب" میں لکھا ہے "المعروشات الکروم والعرش ما عرشتہ بہ"

2_ خداوندمتعال ہی باغات اور کھجور کے درخت اور لہلہاتے (سرسبز) کھیت پیدا کرنے والا ہے_

و هو الذی انشاء جنت ... والنخل والزرع

3_ عالم طبیعت کے گوناگون مظاہر قدرت خدا کا جلوہ ہیں_

و هو الذی انشاء جنت

4_ اشیاء کو مباح اور حرام قرار دینے کا اختیار فقط خداوند متعال کے ہاتھ میں ہے_

و قالوا هذہ انعم و حرث حجر ... و هو الذی انشائ

باغات اور انکی پیداوار پر خداوندمتعال کی مالکیت کے بارے مں آیت کی تاکید گویا مشرکین کیلئے ایك تعریض ہے کہ جو بغیر صلاحیت کے دوسرے لوگوں کا حصہ مقرر کرتے ہیں یا بعض اموال کو ممنوع قرار دیتے ہوئے بے جا طور پر ان کی حرمت کا حکم لگاتے ہیں جیسا کہ اس قسم کی ممانعت کے چند نمونے گذشتہ آیات میں گذر چکے ہیں (کہ جن کے مشرکین قائل تھے)_

5_ زرعی پیداوار اور مختلف پھل قدرت الھی کے آثار میں سے ہے_

والزرع مختلفا اکلہ

"اکل" کھائے جانے والے پھل اور ثمر کو کہتے ہیں_

6_ خداوندمتعال ہی زیتون اور انار کے یکساں (ملتے جلتے) اور غیر یکساں درخت پیدا کرنے والا ہے_

و ہوالذی انشا ... والذیتون و الرمان متشبہا و غیر متشبہ

7_ زیتون اور انار کے پھلوں اور درختوں کی انواع و اقسام ایك دوسرے کے متشابہ ہونے کے باوجود (آپس میں) فرق رکھتے ہیں_

والزیتون والرّ مان متشبھا و غیر متشبہ

8_ پھلوں کی (ظاہري) شکل میں یکسانیت جبکہ کیفیت و ذائقے مختلف ہونا، قدرت خدا کی نشانی ہے_

و هو الذي ... الزیتون و الرّ مان متشبھا و غیر متشبہ

احتمال ہے آیت میں زیتون و انار سے مراد ان کے پھل ہوں اس صورت میں "متشابہ" یعنی زیتوں کے پھلوں کا ایك دوسرے سے کے مشابہ ہونا اور اسی طرح انار کے پھلوں میں بھی شباہت پائي جانا_ "غیر متشابہ" سے مراد ان پھلوں کا رنگ اور ذائقے کے لحاظ سے ایك دوسرے سے مختلف ہونا ہے جبکہ ان میں یکسانیت و شباہت بھی موجود ہے_

9_ انسان کے لیے پھلوں اور زرعی پیداوار کی انواع و اقسام سے استفادہ کرنے کا جواز_

کلوا من ثمرة اذا اثمر

10_ خداوندمتعال نے زرعی محصولات اور پیداوار میں سے اپنا حق بھی مقرر کیا ہے_

و اتوا حقہ یوم حصادہ

صدر آیت کے قرینے سے ممکن ہے "حقہ" کی

ضمیر کا مرجع "اللہ" ہو_

11_ درخت سے پھل اتارتے وقت اور فصلوں کی کٹائي کے وقت زرعی پیداوار میں سے کچھ (پھل اور غلات، راہ خدا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

میں) دینے کا ضروری ہونا_
و ء اتوا حقہ یوم حصادہ
12_ مکہ میں (دیا گیا) حکم زکات، تمام زرعی محصولات اور پیدوار کو شامل تھا_
جنت ... وانخل والزرع ... والزیتون والرمان ... و اتوا حقہ یوم حصادہ
پھل اتارنے کے دن زرعی پیداوار میں سے حق ادا کرنے کا فرمان، خاص قسم کی زرعی پیداوار سے مخصوص نہیں ہے چونکہ دوسری مکی آیات میں بھی زکات کا حکم دیا گیا ہے احتمال ہے کہ "ایتاء حق الحصاد" کا حکم، اسی زکات کی جانب اشارہ ہو_
13_ زرعی پیداوار میں سے حقوق (زکات یا حق الحصاد) ادا کرنے کا حکم، مکہ میں نازل ہوا ہے_
و اتوا حقہ یوم حصاد ہ
14_ اسراف (خرچ کرنے اور انفاق کرنے میں زیادہ روی کرنا) ایك حرام اور ناپسندیدہ فعل ہے_
و لا تسرفوا
15_ مالی لحاظ سے واجب حقوق ادا نہ کرنا، اسراف ہے_
و ء اتوا حقہ یوم حصادہ ... و لا تسرفوا انہ لا یجب المسرفین
16_ خدا نے فضول خرچی کرنے والوں کو اپنی محبت سے محروم کردیا ہے_
انہ لا یحب المفسرفین
17_ عن ابی عبداللہ(ع) : لا تصرم باللیل و لا تحصد باللیل ... و ان حصدت باللیل لم یاتك السؤال و ھو قول اللہ تعالی : "و ء اتوا حقہ یوم حصادہ" ... یعنی القبضہ بعد القبضہ اذا حصدتہ و اذا خرج فالحفنۃ بعد الحفنۃ ... (1)
امام صادق(ع) سے منقول ہے کہ پھل رات کے وقت نہ اتارو اور رات کے وقت کٹائي نہ کرو ... کیونکہ اگر رات کے وقت کٹائي کرو کے تو فقرا تمہارے پاس نہیں آئیں گے_ جبکہ خدا کا فرمان ہے پیداوار کا حق کٹائي کے دن ہی ادا کردو، ... یعنی کٹائي کے وقت، دستہ دستہ اور دانے جدا کرتے وقت، مٹھی مٹھی ادا کرو_
18_ عن ابی جعفر(ع) قال : ... ان اللہ یقول : "و ا توا حقہ یوم حصادہ و لا تسرفوا انہ

----

1) کافی ج/ 3 ص 565 ح/3، نور الثقلین ج/ 1 ص 770 ح 302_

لا یحب المسرفین" قال : کان فلان ... لہ حرث و کان اذا جذہ تصدق بہ و بقی ھو و عیالہ بغیر شيء فجعل اللہ ذلك سرفا (1)
امام باقر(ع) سے منقول ہے کہ آپ(ع) نے آیت "ء اتوا حقہ ..." کی تلاوت کرنے کے بعد فرمایا : ایك شخص کے پاس ایك کھیت تھا_ جب اس کی فصل کی کٹائي کا وقت ہوتا تو سب کی سب فصل صدقے میں دے دیتا اور اپنے اور اپنے عیال کے لیے کچھ بھی نہ چھوڑتا_ خداوندمتعال نے اس فعل کو اسراف کہا ہے_
19_ عبد اللہ بن سنان عن ابی عبداللہ(ع) قال : سالتہ عن قولہ: "و ا توا حقہ یوم حصادہ" قال: اعط من حضرك من المسلمین وان لم یحضرك الا مشرك فاعطہ (2)
عبداللہ بن سنان کہتے ہیں میں نے امام صادق(ع) سے آیت "و ء اتوا حقہ یوم حصادہ" کے بارے میں پوچھا_ آپ(ع) نے فرمایا : اگر فصل کی کٹائي کے وقت مسلمانوں میں سے کوئي موجود ہو تو "حق الحصاد" کا حق اسے دو_ اور اگر مشرک کے علاوہ کوئي اور نہ ہو تو اسے دے دو_
20_ عن ابی عبداللہ(ع) فی قولہ : "و ء اتوا حقہ یوم حصادہ" قال: حقہ یوم حصادہ علیك واجب و لیس من الزكاۃ ...(3)
امام صادق(ع) سے آیت "و اتوا حقہ یوم حصادہ" کے بارے میں منقول ہے کہ کٹائي کے دن "حق الحصاد" (حق پیداوار) ادا کرنا تم پر واجب ہے_ اور یہ حق، زکات کے علاوہ ہے_
21_ عن النبي(ص) فی قولہ : "و اتوا حقہ یوم حصادہ" قال : ما سقط من السنبل (4)
رسول خدا(ص) سے آیت "و اتوا حقہ یوم حصادہ" کی توضیح کے سلسلے میں منقول ہے کہ :
فصل کی کٹائي کے وقت زمین پر گرنے والے خوشہ "حق الحصاد" ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

----

1) تفیسر عیاشی ج 1 ، ص 379،ح 105_ نور الثقلین ج 1 ، ص 771، ح 305
2) تفسیر عیاشی ج 1، ص 378، ح 100_ بحارالانوارج 93، ص96،ح13_
3) _ تفسیر عیاشی ج 1 ، ص 379ح 107، تفسیر برہان ج 1 ، ص 557، ح 19_
4) الدر المنثور، ج3، ص 367_

آیات خدا :

آیات آفاقی 3
احکام 11، 20:
تشریح احکام 4

اسراف :

احکام اسراف 14;اسراف پر سرزنش 14; اسراف کی حرمت41; اسراف کے موارد 15، 18

اسراف کرنے والے :

اسراف کرنے والے کی محرومیت 16

انار :

درخت انار کے پیدائشے 6

انفاق : (راہ خدا میں خرچ کرنا) :

انفاق میں اسراف 14; زرعی پیداوار سے انفاق 10، 11

انگور :

انگور کے باغ کی پیدائشے 1

باغات :

باغات کے پیدا ہونے کا منشاء 1، 2
حق الحصاد : 19
حق الحصاد کے احکام 20، 19; حق الحصاد کے مواقع 21

حق اللہ :

زرعی پیداوار میں سے حق خدا 10

خدا تعالي:

افعال خدا 1، 2، 6; خالقیت خدا 1، 2، 6; خدا سے مخصوص امور 4; عالم طبیعت میں معرفت خدا 3، 8; قدرت خدا کی نشانیاں 3، 5، 8

درخت :

درختوں کا فرق 7; درختوں کی پیدائشے کا منشا 6; درختوں کی یکسانیت 7
روایت : 17، 18، 19، 20، 21

زرعی پیداوار:

زرعی پیدا وار سے استفادہ9; زرعی پیداوار کی پیدایش2، 5; زرعی پیداوار کی کٹائي 11; زرعی پیداوار کے حقوق 17، 19، 20، 21

زکات :

احکام زکوۃ 10، 11، 12، 17، 19; احکام زکوۃ کا وضع ہونا 13; زرعی پیداوار میں سے زکات 10، 11، 12، 13; زکوۃ ادا کرنے کی اہمیت 17;ہجرت سے پہلے کی زکوۃ 12، 13;

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

زيتون :
درخت زيتون کی پيدائشے 6

438
صدقہ :
ناپسنديده صدقہ 18
كھانے پينے كى اشياء :
كھانے پينے كى اشياء كے احكام 9
كھجور كا درخت:
(نخل) كھجور كے درخت كى پيدائشے 2
كھيتى باڑى :
كھيتى باڑى كى زرعى پيداوار سے استفاده 9; كھيتى باڑى كى زرعى پيداوار كى پيدائشے 2، 5; كھيتى باڑى كى زرعى پيداوار كى كٹائي 11
محبت خدا :
محبت خدا سے محروم لوگ 16
محرمات : 14
مصرف :
مصرف كرنے ميں اسراف 14
ميوه جات :
ميوه جات اور پھلوں سے استفاده 9; ميوه جات كے ذائقے ميں فرق 8; ميوه جات ميں تشابہ 7، 8; ميوه جات ميں تنوع 5;ميوه جات ميں فرق 7
واجبات : 20
مالى واجبات كا ترك كرنا 15

وَمِنَ الأَنْعَامِ حَمُولَةً وَفَرْشاً كُلُواْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّهُ وَلاَ تَتَّبِعُواْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ .142
او رچوپاؤں ميں بعض بوجھ اٹھانے والے او ر بعض زمين سے لگ كر چلنے والے ہيں _ تم سب خدا كے ديئے ہوئے رزق كو كھا ؤ او رشيطان قدموں كى پيروى نہ كرو كہ شيطان تمہاراكھلا ہوا دشمن ہے (142)
1_ خدا نے بعض چوپائے سامان اٹھانے كے ليے اور بعض خوراك اور پوشاك حاصل كرنے كے ليے پيدا كيے ہيں_
و ھو الذى انشا ... و من الانعم حمولة و فرشا
"فرشا" "حمولة" كے مقابلے ميں لايا گيا ہے كہ جو چوپايوں كا ايك دوسرا گروه ہے_ يعنى وه حيوانات كہ جن كے چمڑے سے بچھونے كے طور پركام ليا جاسكتاہے_ يا يہ كہ جسم و جثہ كے چھوٹا

439
ہونے كے لحاظ سے اور زمين كے ساتھ چپكے رہنے كى وجہ سے ان پر "فرش" كا اطلاق كيا گيا ہے_
2 _ (اونٹ، گائے اور بھيڑ جيسے) چوپايوں كا گوشت كھاناجائز ہے
و من الانعم ... كلوا مما رزقكم الله
"انعام "نعم" كى جمع ہے جس كا اطلاق عام طور پر، اونٹ، گائے اور بھيڑ و غيره پر كيا جاتاہے_ (لسان العرب)_
3_ خداوندمتعال نے چوپايوں (اونٹ، گائے اور بھيڑ و غيره) كے گوشت كو انسانوں كى روزى اور رزق قرار ديا ہے_
و من الانعم ... كلوا مما رزقكم الله
4_ فضول اور بے بنياد دلائل كى بنا پر نعمات الہى سے استفاده كرنے كو ممنوع اور حرام قرار دينا جائز نہيں_
كلوا مما رزقكم الله و لا تتبعوا خطو ت الشى طن

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

5_ بغير دليل يا بے بنياد دلائل كى بنياد پر خداوندمتعال كى نعمتوں كو حرام قرار دينا، شيطان كے راستے كى پيروى كرنا ہے_
و لا تتبعوا خطو ت الشيطن
6_ بغير دليل كے چوپايوں كا گوشت كھانے سے پرہيز كرنا (يعنى بے جا زھد اختيار كرنا) شيطان كے راستے كى پيروى ہے_
و من الانعم ... كلوا ... و لا تتبعوا خطو ت الشيطن
7_ شيطان كے راستے متنوّ ع اور مختلف ہيں_
و لاتتبعوا خطوت الشيطن
احتمال ہے كہ "خطوات" كو جمع كے طور پر لانا، شيطانى راستوں كے متعدد اور متنوّ ع ہونے كى وجہ سے ہو_
8_ خدا كا عطا كردہ رزق كھاكر شيطان كى پيروى كرنا، ايك قابل مذمت اور ناپسنديده كام ہے_
كلوا مما رزقكم الله و لا تتبعوا خطو ت الشيطن
9_ عصر جاہليت كے مشركين، شيطانى راستوں پر تھے_
و قالوا هذه انعم و حرث حجر ... كلوا مما رزقكم الله و لا تتبعوا خطوات الشيطن
10_ شيطان، انسان كا كھلم كھلا دشمن ہے_
انہ لكم عدو مبين
11_ انسان كو شيطان كى پيروى كرنے سے منع كرنے كا اصل سبب و فلسفہ، اسكي، انسان سے دشمنى اور عداوت ہے_
و لا تبعوا ... انہ لكم عدو مبين

440

12_ عن ابى جعفر(ع) : ان اصحاب محمد(ص) قالوا: يا رسول الله ...اذا كنا عندك فذكرتنا و رغبتنا و جلنا و نسينا الدنيا و زهدنا ... فاذا خرجنا من عندك و دخلنا هذه البيوت و شممنا الاولاد و راينا العيال و الاهل يكاد ان نحول عن الحال التى كنا عليها عندك ... فقال لهم رسول الله(ص) : ... ان هذه خطوات الشيطان فيرغبكم فى الدنيا ... (1)
امام باقر(ع) سے منقول ہے كہ پيغمبر اكرم(ص) كے صحابہ نے آپ(ص) كى خدمت ميں عرض كي ... جب ہم آپ(ص) كے پاس ہوتے ہيں اور آپ(ص) ہميں نصيحت كرتے ہيں اور ترغيب دلاتے ہيں تو ہم ڈرتے اور دنيا كو فراموش كركے، زھد و تقوى اختيار كر ليتے ہيں ... ليكن جب آپ(ص) سے دور ہوتے ہيں اور اپنے گھروں كو لوٹتے ہيں اور اپنے اہل و عيال كو ديكھتے ہيں تو اس روحانى و معنوى حالت سے پلٹنے لگتے ہيں كہ جو حالت آپ(ص) كے قرب سے حاصل ہوتى ہے ...
رسول خدا(ص) نے فرمايا : يہى شيطانى قدم ہيں كہ جو آپ لوگوں كو دنيا كى جانب راغب كرتے ہيں ...
13_ روى عن ابى جعفر و ابى عبدالله(ع) : ان من خطوات الشيطان الحلف بالاطلاق و النذور فى المعاصى و كل يمين بغير الله تعالى (2)
امام باقر اور حضرت امام صادق(ع) سے منقول ہے كہ بيوى كو طلاق دينے كى قسم كھانا، گناہوں كى نذر كرنا، اور ہر وہ قسم جو غير خدا كے نام سے كھائي جائے، شيطانى قدموں كى پيروى ہے_

احكام : 2، 4
فلسفہ احكام 11
اطاعت :
شيطان كى اطاعت 5، 6، 11، 13
انسان :
انسان كى روزى 3; انسان كے دشمن 10، 11
اونٹ:
اونٹ كا گوشت 13; اونٹ كا گوشت كھانے كى حليت 2
بھيڑ:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بھیڑ کا گوشت 3; بھیڑ کا گوشت کھانے کی حلیت 2
جاہلیت :
رسوم جاہلیت 9
------

1) کافی ج/ 2 ص424 ح 1 نور الثقلین ج/ 1 ص 772 ح 314_
2) مجمع البیان ج /1 ص 460_ نور الثقلین ج /1 ص 152 ح 493_

441

چوپائے :
چوپایوں پر بوجھ حمل کرنا 1; چوپایوں کا خالق 1; چوپایوں کا گوشت کھانے سے اجتناب 6; حلال گوشت چوپائے2، 3
خدا تعالی :3
افعال خدا 3; خالقیت خدا 1، نعمات خدا 4، 5، 8
خورد و نوش کی اشیاء :
احکام خورد و نوش 2; حلال خورد نوش 2
دنیا طلبی :
دنیا طلبی کی ترغیب 12;دنیا طلبی کے اسباب 12
دین :
دین میں بدعت 4، 5
روایت : 12، 13
زھد :
منفی زھد 6
شیطان :
شیطان کا بہکانا 12; شیطان کا ترغیب کرنا 12;
شیطان کا کردار 12; شیطان کی اطاعت کی سرزنش 8; شیطان کی دشمنی 10، 11; شیطان کے پیروکار 9; شیطانی راستوں کا متنوع ہونا 7
عمل :
ناپسندیدہ عمل 8
قسم :
ناپسندیدہ قسم کھانا 13
گائے :
گائے کا گوشت 3; گائے کا گوشت کھانے کی حلیت 2
مباحات :
مباحات کو حرام قرار دینا 4، 5
مشرکین :
دوران جاہلیت کے مشرکین 9
نذر :
ناپسندیدہ نذر 13
نعمت :
نعمت سے استفادہ 8; نعمت کو حرام قرار دینا 4، 5

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ مِّنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الأُنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الأُنثَيَيْنِ نَبِّؤُونِي بِعِلْمٍ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ .143

آٹھ قسم کے جوڑے ہیں _ بھیڑ کے دو او ربکری کے دو_ ان سے کہئے خدانے دونوں کے نے حرام کئے ہیں یا مادہ یا وہ بچّے جوان کے مادہ کے پیٹ میں پائے جاتے ہیں _ ذراتم لوگ اس بارے میں بھی خبردار اگر اپنے دعوی میں سچّے ہو (143)

1_ خداوندمتعال نے بنی آدم کے استفادہ کے لیے، بھیڑ، بکري، اونٹ اور گائے میں سے آٹھ اٹھ نر اور مادہ پیدا کئے ہیں_

ثمنية ازواج من الضان اثنين

ہو سکتا ہے "ثمانيةازواج" "حمولة و فرشا" کے لیے بدل ہوں جوکہ خود"انشائ"کے لیے مفعول ہیں_ اس صورت میں آیت کا معنی یہ ہوجاتاہے _

"انشاء من الانعام ثمانيةازواج"

2_ نر اور مادہ بھیڑ اور بکری اور ان کے جنین کے کھانے کی حليت_

من الضان ... قل أ الذكرين حرم ام الانثيين اما اشتملت عليہ ارحام الانثيين

3_ مکمل وضاحت کے ذریعے، شبہات ختم کرنے اور

خرافات کا مقابلہ کرنے کی ضرورت_

ثمنية ازواج من الضان

چوپایوں کے آٹھ مصاديق اور انکی مختلف صورتوں کا تفصیلی ذکر شاید شبہ ختم کرنے اور مکمل طور پر اس کی بنیادوں کو اکھاڑنے کی غرض سے کیا گیاہے_

4_ خداوندمتعال کا، عصر جاہلیت کے مشرکین کي، بعض چوپایوں اور ان کے جنین کو بلا وجہ حرام قرار دینے پر سرزنش کرنا_

قل أ الذكرين حرم ام الانثيين ... نبئونى بعلم ان كنتم صد قين

5_ ماکولات (کھانے پینے کی چیزوں) میں اصل حليت جاری ہے اور انکی حرمت ثابت کرنے کے لیے یقین آور دلیل کی ضرورت ہوتی ہے_

قل أ الذكرين حرم ... نبئونى بعلم ان كنتم صدقين

چونکہ خداوند متعال نے آیت مبارکہ میں بے جا تحریم کی ایسی دلیل کا تقاضا کیا ہے جو "علم آور" (يقيني) ہو_اس سے ظاہر ہوتاہے حليت (چیزوں کا حلال ہونا) محتاج دلیل نہیں ہے_ بلکہ محتاج دلیل، تحریم ہے_ (یعنی کسی چیز کو حرام قرار دینے کے لیے دلیل کی ضرورت ہے ورنہ چیزیں حلال ہیں)

6_ فقط ان احکام اور قواعد و (قوانین) کی پابندی ضروری ہے جو علمی دلیل پر مبنی ہوں_

قل أ الذكرين حرم ...نبئونى بعلم ان كنتم صدقين

"بعلم" میں "باء "کا معنی ملابست ہے_ یعنی مجھے وہ خبر دو جو علم آور اور یقینی ہو_ لہذا یہ آیت، احکام کو قبول کرنے کے لیے ایك معیار بتارہی ہے اور وہ (معیار) انکا علم و (یقین) پر مبنی ہونا ہے_

7_ عصر جاہلیت کے مشرکین، اپنی بے جا تحریمات پر ہر قسم کی علمی دلیل سے خالی تھے_

قل أ الذكرين حرم ... نبئونى بعلم ان كنتم صدقين_

احکام : 2

احکام کے درست ہونے کا معیار 6

اصل قاعدہ حليت : 5

اعداد :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

آٹھ کا عدد 1
اونٹ:
اونٹ کی پیدائشے کا منشا 1; اونٹ میں نرو مادہ 1
بکری :
بکری کی پیدائشے کا منشا ء 1; بکری کے جنین کی حلیت 2; بکری کے گوشت کی حلیت 2; بکری نر و

مادہ کا ہونا 1
بھیڑ :
بھیڑ کے جنین کی حلیت 2; بھیڑ کے گوشت کی حلیت 2; بھیڑ میں زوجیت (نر و مادہ) ہونا 1
جاہلیت :
رسوم جاہلیت 4، 7
چوپائے :
ایام جاہلیت میں چوپایوں کی تحریم 4; چوپایوں سے استفادہ 1;حلال گوشت چوپائے 2
خداتعالی :
خالقیت خدا 1; خداوند متعال کی جانب سے سرزنش 4
خرافات :
خرافات کے خلاف جنگ کرنے کی اہمیت 3
خوردو نوش کی اشیاء :
اشیائے خورد و نوش کے احکام 2، 5; کھانے پینے کی حلال چیزیں 2
شبہات :
شبہات ختم کرنے کی اہمیت 3
علم :
اہمیت علم 6
گائے :
گائے میں نرو مادہ 1; گائے کی پیدائشے کا منشا 1
مباحات : 2
ایام جاہلیت میں مباحات کی تحریم 7; مباحات کی تحریم 4
مشرکین :
دوران جاہلیت کے مشرکین کی سرزنش 4; زمانہ جاہلیت کے مشرکین 7

وَمِنَ الإِبْلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الأُنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الأُنثَيَيْنِ أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاء إِذْ وَصَّاكُمُ اللّهُ بِهَـذَا فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّهِ كَذِباً لِيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ اللّهَ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ .144

او رانٹ میں سے دو اورگائے میں سے دو ... ان سے کہئے خدا نے نروں کو حرام قرا دیا ہے یا مادیوں کو یا ان کو جو مادیوں کے شکم میں ہیں ...کیا تم لوگ اس وقت حاضر تھے جب خدا ان کو حرام کرنے کی وصیت کررہا تھا _ پھر اس سے بڑا ظالم کون ہے جو خدا پر جھوٹا الزام لگائے تا لوگوں کو بغیر جانے بوجھے گمراہ کرے _ یقینا اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا ہے (144)
1_ خداوندمتعال نے نرو مادہ اونٹ اور گائے کو انسان کے فائدے کے لیے خلق کیاہے_
و ھو الذی انشائ ... و من الابل اثنین و من البقر اثنین قل أ الذکرین حرم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

2_ نر و مادہ، اونٹ اور گائے اور انکے جنین کے گوشت سے استفادہ کرنا حلال ہے_
من الابل اثنین ... قل أ الذکرین حرّ م ام الانثیین اما اشتملت علیہ ارحام الانثیین
3_ عصر جاہلیت کے مشرکین بغیر کسی دلیل کے، بعض چوپایوں سے استفادہ کی حرمت پر اعتقاد رکھتے تھے_
قل أ الذکرین حرّ م ام الانثیین اما اشتملت علیہ ارحام الانثیین
آیت 136، 137 میں مشرکین کے بعض افترا ت کی جانب اشارہ کیا گیا ہے اور آیت"فذرھم و ما یفترون" کے کلمات کے ساتھ ختم ہوئي ہے_ بعد والی آیات مشرکین کے جھوٹ و افتراء کوشمار کرتے ہوئے ان کی مذمت و توبیخ کررہی

ہیں_ ان کے جھوٹے اعتقادات میں سے ایك "بے جا تحریم" بھی ہے_
4_ احکام شرعی کا اثبات ایك معتبر علمی دلیل یا حسی خبر پر مبنی ہونا چاہیئے_
نبئونی بعلم ... ام کنتم شھدائ
"نبئونی بعلم" یعنی وہ خبر جو علم سے آمیختہ ہو اور جن احکام (شرعي) کے ہم مدعی ہیں ان کے بارے میں یقین آور ہو_ یہ جملہ اور جملہ "ام کنتم شھدائ" دونوں کسی خبر (روایت) کو قبول کرنے کے معیار بیان کررہے ہیں یعنی (خبرکا) علمی (و یقيني) اور حسی ہونا_
5_ شرعی قوانین کی قدر و قیمت اور انکے معتبر ہونے کا اہم ترین سبب انکا خداوندمتعال کی جانب سے نازل ہونا ہے_
قل أ الذکرین حرّ م ... نبئونی بعلم ... ام کنتم شھدائ ... اذ وصکم الله بھذا
6_ صدر اسلام کے مشرکین کی جانب سے بغیر کسی مستند اور قابل قبول دلیل کے، بعض حیوانات کو حرام قرار دیا جانا_
قل أ الذکرین حرم ... نبئونی بعلم ...ام کنتم شھدائ
آیت میں استفہام، انکار یا سرزنش کے لیے ہے اور جملات "نبئوني" اور "ام کنتم" بھي، مشرکین کے مدعا پر دلیل نہ ہونے کی جانب اشارہ کررہے ہیں_
7_ بغیر کسی دلیل کے (اشیاء کو) حرام قرار دینا، خداوند متعال پر افترا اور جھوٹ باندھنے (کے علاوہ) ایك عظیم ترین گناہ ہے_
قل أ الذکرین حرم ... فمن اظلم ممن افتری علی الله کذبا
8_ گائے اور اونٹ کے گوشت اور ان کے جنین سے استفادہ کرنے کو حرام قرار دینا، خداوندمتعال پر افترا باندھنا ہے_
قل أ الذکرین حرّم ... و فمن اظلم ممن افتری علی الله کذبا
9_ احکام شرعی گھڑ کر، خداوندمتعال کی جانب منسوب کرنا، نادان لوگوں کے گمراہ ہونے کا سبب بنتاہے_
افتری علی الله کذبا لیضل الناس بغیر علم
"بغیر علم" ہوسکتاہے ان تین موارد "افتری " "لیضل" اور "الناس" میں سے کسی ایك کے لیے حال یا صفت ہو_ مندرجہ بالا مفہوم، تیسرے احتمال (الناس) کی بنا پر اخذ کیا گیا ہے_ لہذا جملے کا معنی یہ ہوجاتاہے_ تا کہ لوگوں کو جہالت کی حالت میں گمراہ کریں_
10_ نادان لوگوں کو جھوٹے احکام گھڑ کر، گمراہ کرنا، سب

سے بڑا ظلم ہے_
فمن اظلم ... لیضل الناس بغیر علم
11_ خداوندمتعال پر افترا باندھنے والے اور جھوٹے احکام (شرعي) گھڑنے والے افراد نادانستہ طور پر لوگوں کے (مختلف) گروہوں کو گمراہ کرتے ہیں_
افتری علی الله کذبا لیضل الناس بغیر علم
"لیضل" کا "ل" ہوسکتاہے لام عاقبت ہو_ چنانچہ "بغیر علم" بھی "لیضل" کے فاعل کے لیے حال ہوسکتاہے_ جس کے نیتجے میں مندرجہ بالا مفہوم اخذ کیا گیا ہے_
12_ خداوندمتعال کی رحمت اور ہدایت سے ظالموں کی محرومیت کا سبب خود ان کا ظلم ہے_
فمن اظلم ... ان الله لا یھدی القوم الظلمین

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

13_ جو لوگ خداوندمتعال پر جھوٹ و افترا باندھتے ہوئے جھوٹے قوانین و احکام گھڑتے ہیں وہی ظالم اور ہدایت الہی سے محروم ہیں_
ان الله لا یهدی القوم الظلمین
"القوم" میں "ال" عهد ہے_ گذشتہ آیات کے مطابق "قوم" سے مراد وہ لوگ ہیں جو خداوند متعال پر افترا اور جھوٹ باندھ کر، لوگوں کی گمراہی کا سبب بنتے ہیں_
14_ ایوب بن نوح قال : سالت ابا الحسن الثالث(ع) عن الجاموس و اعلمته ان اهل العراق یقولون انہ مسخ فقال : او ما سمعت قول الله : "و من الابل اثنین و من البقر اثنین (1)
ایوب بن نوح کہتے ہیں میں نے امام هادي(ع) سے بھینس کے بارے پوچھا اور کہا : اہل عراق اسے مسخ شدہ حیوانات میں سے سمجھتے ہیں_ آپ(ع) نے فرمایا : کیا تم نے نہیں سنا کہ خداوندمتعال نے فرمایا ہے "اونٹ میں سے اسکی دو قسم اور گائے میں سے اسکی دو قسم، تمھارے لیے خلق کی گئي ہیں_ (یعنی یہ کہ بھنیس بھی "گائے" کی جنس میں سے ہے، اور مسخ ہونے والے حیوانات میں سے نہیں)

احکام :
احکام کے اثبات کی شرائط 4; احکام کے معتبر ہونے کا کا معیار 4، 5; احکام وضع کرنے کا منشا 5
افترا :
افترا کے موارد 7، 8; خداوند پر افترا باندھنا 7، 8، 9
اونٹ:
اونٹ کی خلقت کا فلسفہ 1; اونٹ کے جنین کی تحریم

-----

1) تفسیر عیاشی ج 1 ص 380_ ج/ 115 تفسیر برهان ج/ 1 ص 558 ح4_

8;اونٹ کے جنین کی حلیت 2; اونٹ کے گوشت کی تحریم 8; اونٹ کے گوشت کی حلیت 2;;اونٹ کے فوائد 1
بدعت :
بدعت کا ظلم ہونا 10; بدعت کے آثار 9
بدعتی لوگ :
بدعت کا ظلم ہونا 10; بدعتی افراد کا گمراہی پھیلانا 11
بھینس :
بھینس کی جنس 14; بھینس کے احکام 6
جاہلیت :
رسوم جاہلیت 3، 6
حیوانات :
ایام جاہلیت میں حیوانات کی تحریم 3، 6; حلال گوشت حیوانات2
خدا تعالي:
خداوندمتعال کی خالقیت 1
خورد و نوش کی اشیاء :
حلال خورد و نوش 2; خورد و نوش کی اشیاء کے احکام 2
روایت : 14
ظالمین:
ظالموں کا ہدایت سے محروم ہونا 12

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ظلم :
سب سے بڑا ظلم 7، 10;ظلم کے آثار 12; ظلم کے موارد 10
گائے :
گائے کی خلقت کا فلسفہ 1;گائے کے جنین کی تحریم 8; گائے کے جنین کی حلیت 2; گائے کے گوشت کی تحریم 8;گائے کے گوشت کی حلیت 2; گائے کے فوائد 1
گمراہی :
گمراہی پیدا کرنے کے آثار 10; گمراہی کے عوامل 9، 11
مباحات :
ایام جاہلیت میں مباحات کی تحریم 3، 6; مباح اشیاء کی تحریم 7
محرمات :
ایام جاہلیت میں محرمات 3
مشرکین :
ایام جاہلیت کے مشرکین 3; صدر اسلام کے مشرکین کی بے منطق روش 6
ہدایت :
ہدایت سے محروم لوگ 13; ہدایت سے محرومیت کا پیش خیمہ 12; ہدایت سے محرومیت کے عوامل 12

قُل لاَّ أَجِدُ فِي مَا أُوْحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّماً عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلاَّ أَن يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَماً مَّسْفُوحاً أَوْ لَحْمَ خِنزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقاً أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّهِ بِهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلاَ عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ .145

آپ كہہ ديجئے كہ ميں اپنى طرف آنے والى وحى ميں كسى بھى كھانے والے كے لئے كوئي حرام نہيں پاتا مگر يہ كہ مردار ہو يا بہاى ہواخون يا سور كا گوشت ہو كى يہ سب رجس او رگندگى ہے ياوہ نافرمانى ہو جسے غير خدا كے نام پر ذبح كيا گيا ہو ...اس كے بعد بھى كوئي مجبور ہو جائے او رنہ سركش ہو نہ حدے تجاوز والا تو پروردگار بڑا بخشنے والا ہے(145)
1_ پيغمبر(ص) كے پاس احكام الہى بيان كرنے كے ليے وحى الہى ہى فقط ايك منبع تھا_
قل لا اجد فيما اوحى اليّ محرما
"ما عندي" كى جگہ "ما اوحي" كا جملہ انتخاب كرنا، ہوسكتاہے اس جانب اشارہ ہو كہ احكام الہى كا اساسى و بنيادى منبع فقط وحى الہى ہے_
2_ كھانے پينے كى اشياء كے حرام ہونے اور حلال
ہونے كو تعين كرنے كا سرچشمہ فقط وحى (الہي) ہے_
قل لا اجد فى ما اوحى الى محرما
3_ كسى خاص طعام (كھانے) پر كوئي شرعى دليل نہ ہونا، ہى اسكے حلال ہونے كى علامت ہے_
قل لا اجد فى ما اوحى اليّ محرما على طاعم يطعمہ
4_ حلال كھانے پينے كى چيزوں سے بہرہ مند ہونے

ميں سب لوگ (عورت و مرد و غيرہ) برابر ہيں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قل لا اجد ... طاعم يطعمہ
"طاعم يطعمہ" كى تعبير، بظاہر اس تبعيض اور فرق كا ردّ ہے جس كے مشركين قائل تھے ان كا عقيدہ تھا كہ بعض چوپايوں سے بہرہ مند ہونے ميں عورت و مرد كے درميان فرق ہے_ گذشتہ آيات ميں اس كى جانب اشارہ گذر چكاہے (و محرم على ازواجنا)
5_ كھانے پينے كى اشياء ميں "قاعدہ اوليہ" ان سب كا حلال ہونا ہے_
لا جد فى ما اوحى الى محرما على طاعم يطعمہ الا ان يكون
6_ مردار كا گوشت، سور، خون اور وہ حيوان كھانا حرام ہے جس پر ذبح كے وقت خدا كا نام نہ ليا گيا ہو_
الا ان يكون ميتة او دما مسفوحاً او لحم خنزير فانہ رجس او فسقا اھل لغير الله بہ
7_ مردار، خون اور سور سے فقط كھانے كے حوالے سے استفادہ ممنوع ہے_
محرما على طاعم يطعمہ الا ان يكون ميتة
8_ ذبح كرنے كے بعد، حيوان كے بدن ميں باقى رہ جانے والے خون كا حرام نہ ہونا_
الا ان يكون ميتة او دما مسفوحاً
"مسفوح" كا معنى "گرا ہوا" ہے_ خون كے سلسلے ميں اس قيد كا ذكر بقول مفسرين اس ليے كيا گيا ہے تا كہ ذبح شدہ حيوان كے بدن كے اعضا اور رگوں ميں باقى رہ جانے والا خون حرمت كے حكم سے خارج كرديا جائے_
9_ سور ايك پليد،گندہ اور نجس حيوان ہے جس سے اجتناب كرنا ضرورى ہے_
الا ان يكون ... فانہ رجس
يہ اس بنا پر كہ جب "انَّہ" كى ضمير خود خنزير كى جانب پلٹائي جائے نہ كہ خنزير كے گوشت كى جانب_ "لسان العرب" ميں ہے كہ : "الرجس، القذر والقذار ضد النظافة ... و رجس، نجس"
10_ مردار اور سور كے گوشت اور خون كى پليدى ہى خداوند متعال كى جانب سے ان كے حرام قرار ديئے جانے كا فلسفہ ہے_
الا ان يكون ... فانہ رجس
ہوسكتاہے "انہ" كى ضمير كا مرجع، وہ سب كچھ ہو جو آيت ميں ذكر كيا گيا ہے مندرجہ بالا مفہوم اسى بنياد پر اخذ كيا گيا ہے_
11_ ہر آلودہ، پليد اور گندى چيز كھانے كا حرام ہونا_
الا ان يكون ... فانہ رجس
كلمہ "رجس" كو آيت ميں مذكور موارد كى حرمت كے معيار كے طور پر اور ان كے حرام ہونے كى علت كو بيان كرنے كے ليے لايا گيا ہے_ تو وہ دوسرے تمام موارد بھى اس ميں شامل ہوجاتے

ہيں جن كا رجس ہونا ثابت ہوجائے_
12_ حيوان كو ذبح كرتے وقت، خداوندمتعال كے علاوہ كسى دوسرے كا نام لينا فسق اور اطاعت خدا سے خارج ہونا ہے_
او فسقا اھل لغير الله بہ
13_ غير خدا كے نام سے ذبح كيا گيا حيوان فسق ہے اگر چہ ذاتى طور پر پليد نہ بھى ہو_
او فسقا اھل لغير الله بہ
خداوندمتعال نے ايسے حيوان كو "رجس" سے تعبير نہيں كيا بلكہ اس پر فقط فسق كا اطلاق كيا ہے_
14_ غير خدا (بتوں) كے ليے قربانى كرنے كى حرمت
او فسقا اھل لغير الہ بہ
جملہ "اھل لغير اللہ" كے بارے ميں مذكور معانى ميں سے ايك "ما ذبح لاجل الاصنام" بھى ہے (يعنى جو كچھ بتوں كے ليے ذبح كيا جائے)_
چنانچہ راغب نے اسى معنى كى جانب اشارہ كيا ہے، اور اس كى حرمت اس ليے ہے كہ يہ كام "فسق" كہلاتاہے_
15_ اضطرارى حالت ميں ضرورت كے مطابق، حرام غذائيں كھانے كا جواز_
فمن اضطر غير باغ و لا عاد

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

"عاد"، "عدو" سے ہے جس کا معنی تجاوز ہے_ بنابرایں آیت میں "لاعاد" سے مراد، ہوسکتاہے "لا عاد عن حد الاضطرار" ہو_
16_ "مضطر" (اضطراری حالت میں مبتلا) شخص پر خون، مردار سؤر اور بغیر تذکیہ کے حیوان کا گوشت کھانا جائز ہے_
الا ان یکون میتة او دما ... فمن اضطر ... فان ربك غفور رحیم
17_ جو شخص سرکشي، نافرمانی اور تجاوز کے راستے میں، حرام غذا کھانے کا محتاج ہوجائے تو اس کا اضطرار اور مجبور ہونا، حرمت کو ختم نہیں کرتا_
فمن اضطر غیر باغ و لا عاد
18_ جو شخص اپنے ارادے سے اور جان بوجھ کر اپنے آپ کو اضطراری حالت میں لے آئے، اس پر مضطر کا حکم جاری نہیں ہوتا اور حرام غذائیں اس پر حلال نہیں ہوتیں_
فمن اضطر غیر باغ و لا عاد
"باغ"، "بغي" سے ہے_ جس کا معنی طلب ہے_ "و غیر باغ" گذشتہ جملات کے قرینے سے، "غیر الطالب الاضطرار" ہے_ بنابرایں جو اپنے آپ کو مضطر بنائے، آیت کے حکم میں شامل نہیں ہے_

452

19_ ثانوی احکام وضع کرنا، (یعنی اضطراری حالت میں حرمت اٹھا لینا) خداوندمتعال کی مغفقرت و رحمت کا ایك جلوہ ہے_
فمن اضطر غیر باغ و لا عاد فان ربك غفور رحیم
20_ خداوندمتعال، غفور اور رحیم ہے_
فان ربك غفور رحیم
21_ ربوبیت، اور رحمت الہی کا تقاضا ہے کہ اضطراری حالات میں فرائض و واجبات کو آسان کردیا جائے_
فمن اضطر غیر باغ و لا عاد فان ربك غفور رحیم
22_ ظالم اور متجاوز (حد سے بڑھنے والے، لوگ) رحمت اور مغفرت الہی سے محروم ہیں_
فمن اضطر غیر باغ و لا عاد فان ربك غفور رحیم
23_ حالت اضطرار میں محرمات سے استفادہ کرنے کی وجہ سے پیدا ہونے والے بُرے اثرات، خداوندمتعال کی رحمت اور لطف و کرم سے برطرف ہوجاتے ہیں_
فمن اضطر غیر باغ و لا عاد فان ربك غفور رحیم
"غفور" صیغہ مبالغہ ہے جس کا مطلب "بہت زیادہ چھپانے والا" ہے حرام اشیاء کھانے والے مضطر (شخص) کے بارے میں غفران خداوند سے مراد ممکن ہے گناہ کا چھپانا اور اس کے اثرات پر پردہ ڈالنا ہو اور یہ بھی احتمال ہے کہ محرمات سے استفادہ کرنے کی وجہ سے ان کے بعض ناپسندیدہ آثار اور وضعی اثرات کو چھپانا مراد ہو_
24_ عن ابی عبداللہ(ع) فی قول اللہ عزوجل : "فمن اضطر غیر باغ و لا عاد" قال : الباغی الذی یخرج علی الامام والعادی الذی یقطع الطریق لا یحل لهما المیتة (1)
امام صادق(ع) سے آیت "فمن اضطر غیر باغ و لا عاد" کے بارے میں منقول ہے کہ : "باغي" سے مراد وہ ہے جو امام(ع) کے خلاف قیام کرے، اور "عادي" سے مراد راہزن ہے_ ان دونوں کے لیے (اضطراری حالت میں) مردار حلال نہیں_
25_ عن ابی عبداللہ(ع) فی قولہ : "فمن اضطر غیر باغ و لا عاد" قال : الباغی الظالم والعادی الغاصب (2)
امام صادق (ع) سے آیت "فمن اضطر غیر باغ

----

1) معانی الاخبار ص 213 ح 1_ نور الثقلین ج/ 1 ص 155 ح 503_
2) تفسیر عیاشی ج 1_ ص 74 ج 151_ بحار الانوار ج 62 ص 136 ح 5_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

و لا عاد" کے بارے میں منقول ہے کہ : "باغي" سے مراد ظالم ہے اور "عادي" سے مراد غاصب ہے_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کا کردار، 1
احکام : 6، 7، 8، 11، 18
احکام ثانوی 15، 16، 17، 19، 21; احکام کا قابل انعطاف ہونا 15، 16 19;فلسفہء احکام 10; منابع احکام 1، 2
اسما و صفات :
رحیم 20; غفور 20
اضطرار :
اضطرار کی حالت میں عادی سے مراد 24،25; اضطرار کے آثار 15، 21، 23; اضطرار کے احکام 15، 17، 18، 24;
اضطرار میں محرمات کے آثار کا رفع ہونا 23
باغی :
باغی سے مراد 24، 25
پلیدی :
پلیدی کی حرمت 11
تجاوز(حد سے بڑھنا): تجاوز کے آثار 17
خداتعالی :
ربوبیت خدا کے آثار 21; رحمت خدا 19; رحمت خدا کے آثار 21، 23;مغفرت خدا 19; مغفرت خدا کے آثار 21، 23 ; نام خدا 6، 12
خون :
خون سے استفادہ 16; خون کا مباح ہونا 8; خون کی پلیدی 10; خون کی حرمت 6;خون کی حرمت کا فلسفہ10، خون کی حرمت کی حدود7; خون کے احکام 6، 8، 16
ذبح :
احکام ذبح 12; بسملہ کے بغیر ذبح 12
ذبیحہ
بسملہ کے بغیر ذبیحہ کے احکام 6; بغیر بسملہ کے ذبیحہ 25; ذبیحہ کے بدن کا خون 8
رحمت :
رحمت خدا سے محروم لوگ 22
روایت : 24، 25
سور :
سور سے اجتناب 9; سور کی پلیدی 9، 10;سور کی حرمت حدود 7; سور کی نجاست 9; سور کے احکام 6، 9، 16; سور کے حرام ہونے کا فلسفہ 10;سور کے

گوشت سے استفادہ 16; سور کے گوشت کی حرمت 6
طغیان :
طغیان کے آثار 17
طغیان کرنے والے :
طغیان کرنے والوں کا اضطرار 17

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ظالمین : 25
ظالمین کی محرومیت 22
عصیان :
موارد عصیان 12
غاصبین: 25
فرائض :
فرائض کے اٹھ جانے کے عوامل 15; فرائض میں سہولت 15، 16، 19; فرائض میں سہولت کے علل و اسباب 21; فرائض میں مساوی ہونا 4
فسق :
موارد فسق 12، 13
قاعدہ حلیت : 3،5
قربانی :
بتوں کے لیے قربانی کی حرمت 14; قربانی کے احکام 14
کھانے پینے کی اشیاء :
حرام غذائیں 6; کھانے پینے کی اشیاء کے احکام 4، 6، 7، 15، 16، 18
مباحات :
مباحات کا منشا 2، 3
متجاوزین (حد سے بڑھنے والے) :
متجاوزین کا اضطرار 17; متجاوزین کی محرومیت 22
مغفرت :
مغفرت خدا سے محروم لوگ 22
محرمات :
محرمات کا معیان 11; محرمات کا منشاء 2
مردار :
مردار سے استفادہ 16; مردار کی پلیدی 10; مردار کی تحریم کا فلسفہ 10;مردار کی حرمت کی حدود 7;مردار کی حلیت کی حدود 24;مردار کے احکام 6، 16;مردار کے گوشت کی حرمت 6
نجاسات :
نجاسات کے احکام 9
وحی :
وحی کا کردار 1، 2

455

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُواْ حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفُرٍ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلاَّ مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ذَلِكَ جَزَيْنَاهُم بِبَغْيِهِمْ وِإِنَّا لَصَادِقُونَ .146

او ریہودیوں پر ہم نے ہر ناخن والے جانور کو حرام کردیا او رگائے اور بھیڑکی چربی کہ پیٹھ پر ہویا آنتوں پر ہو جوہڈیوں سے لگی ہوئي ...یہ ہم نے ان کو ان کی بغاوت او رسر کشی سزا دی ہے او رہم با لکل سچّے ہیں (146)

1_ خداوند متعال نے ناخنوں (نیچے) والے حیوانات کا گوشت کھانا، یہودیوں پر حرام کردیا تھا_

و علی الذین هادوا حرّ منا کل ذی ظفر

"هادوا" کا مادہ "هود" ہے_ یعنی جو لوگ یہودی ہوگئے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

2_ يہوديوں كے ليے پہلے، ناخن والے حيوانات كا گوشت اور گائے و بھيڑ كى چربى كھانا حرام نہيں تھي_
و على الذين هادوا حرمنا ... ذلك جزينهم ببغيهم
3_ يہوديوں پر، گائے اور بھيڑ كى چربى حرام تھي، سوائے اس كے جو ان دونوں كى پشت سے لگى ہوئي ہو يا آنتوں پر لپٹى ہوئي يا جو ہڈى كے ساتھ ملى ہوئي ہو_
و من البقر و الغنم حرمنا عليهم شحومهما الا ما حملت
"شحم" كا معنى چربى ہے "ظهر" سے مراد پشت اور "حوايا" "حوية" كى جمع ہے جس كا معنى آنتيں ہے_
4_ يہوديوں كے ليے غذائيت كے لحاظ سے، گائے اور بھيڑ كى چربى اور دنبے كى بہت زيادہ اہميت اور قيمت تھي_

و على الذين هادوا ... حرمنا عليهم شحومهما ... ذلك جزينهم ببغيهم
چونكہ، يہوديوں پر چربى اور دنبے كى حرمت، ان كے ظلم اور حد سے بڑھنے كے مقابلے ميں بطور سزا تجويز كى گئي تھي_ لہذا يہ سب چيزيں (چربى و غيرہ) ان كى پسنديدہ مرغوب اور ضرورت كى اشياء تھيں تا كہ سزا كا معنى لغو و بے اثر نہ ہوجائے
5_ تجاوز كى سزا كے طور پر يہوديوں كے ليے بعض حيوانات مكمل طور پر اور گائے و بھيڑ كے كچھ حصے حرام كرديئے گئے تھے_
و على الذين هادوا حرّ منا ... ذلك جزى نهم ببغيهم
"بغي" كا معنى تجاوز اور حد سے بڑھنا ہے (لسان العرب)
6_ بعض قوموں كے ليے خداوندمتعال كى مقرر كردہ سزاؤں ميں سے ايك ان كےلے سخت احكام و قوانين بنانا اور (دوسرا) نعمت الہى سے ان كے بہرہ مند ہونے كو محدود كردينا تھا_
و على الذين هادوا حرّ منا كل ذى ظفر ... ذلك جزينهم ببغيهم
7_ الہى نعمتوں سے استفادہ كرنے كى راہ ميں حائل، خرافات پر مبنى ركاوٹوں كو ختم كرنا ہى دين الہى كى حقيقت ہے_
و قالوا هذه انعم و حرث ... قل أ الذكرين حرم ... و على الذين هادوا حرمنا
آيت 138 تا آيت 145، كا محور بحث، مشركين كى بے جا تحريمات ہيں_ آيت 146، ميں ايك استثنائي حكم ہے جو يہوديوں پر بعض نعمتوں كے حرام ہونے كے بارے ميں ہے_ يہ حكم استثنائي، يہوديوں كے تجاوز و تعدى كے سبب وضع كيا گيا ہے، اس سے ظاہر ہوتاہے كہ اديان الہى در حقيقت بے جا اور بيہودہ تحريمات كے مد مقابل ہيں اور يہى ان كى حقيقت اور روح ہے
8_ جس چيز كو عصر جاہليت كے مشركين حرام سمجھتے تھے وہ تو گذشتہ اديان ميں بھى حرام نہيں سمجھى جاتى تھي_
و على الذين هادوا حرّ منا
چونكہ عصر جاہليت كے مشركين كى بے جا تحريمات كى طرف توجہ مبذول كرانے كے بعد يہوديوں پر بعض طيّبات كى تحريم و حرمت كى ايك تاريخ بيان كى گئي ہے_اس سے يہ نكتہ اخذ كيا جا سكتاہے كہ اس تاريخى پہلو كى ياد دھانى كا فلسفہ، يہ ثابت كرنا ہے كہ جس چيز كو مشركين نے اپنے اوپر حرام كيا ہوا تھا، اس ميں اور گذشتہ اديان ميں حرام قرار دى جانے والى اشيا ميں كسى قسم كى شباہت نہيں پائي جاتي_
9_ يہود،حد سے بڑھنے والے لوگ تھے_
و على الذين هادوا ... ذلك جزينهم ببغيهم
10_ خداوندمتعال كى جانب سے نازل ہونے والى خبريں، بلا شك و ترديد، سچى اور واقع كے مطابق

ہوتى ہيں_
ذلك جزينهم ببغيهم و انّا لصدقون
11_ يہوديوں كا تاريخ ميں تجاوز اور تعدى كرنا (حد سے بڑھنا) ايك، سچى اور واقعى خبر ہے_
... ذلك جزينهم ببغيهم و انا لصدقون
12_ بعض حيوانات كا شروع سے حلال ہونا اور بعد ميں يہوديوں كے تجاوز كرنے كى وجہ سے حرام قرار ديا جانا خدا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کی طرف سے دی گئي ايك سچی اور حقيقی خبر ہے_
على الذين ہادوا ... ذلك جزينہم ببغيہم و انا لصدقون

احكام : 3
اقوام :
گذشتہ اقوام پر عذاب 6
بھيڑ:
بھيڑ كى چربى كى تحريم 3،5
تجاوز (تعدي):
تجاوز و تعدى كے آثار 12
حيوانات :
حيوانات كى حليت اوليہ 12; ناخن والے حيوانات كى تحريم 1
خدا تعالى :
خدا كى طرف سے دى گئي خبروں كا سچا ہونا 10، 12; خدا كى طرف سے عذاب 6
خرافات :
خرافات كے خلاف جنگ7
دنبہ :
دنبہ (چربي) كى تحريم 3
سزا:
مباح چيزوں كو حرام كرتے ہوئے سزا دينا 6
عذاب :
اقسام عذاب6
فرائض :
سخت فرائض و واجبات كا وضع كيا جانا 6
كھانے پينے كى اشياء :
كھانے پينے كى اشياء كے احكام 1، 3
گائے :
گائے كى چربى كى تحريم 3، 5
مباحات :
مباحات كى تحريم 8

458

متجاوزين : 9
محرمات :
ايام جاہليت كے محرمات 8
مشركين :
ايام جاہليت كے مشركين 8
نعمات :
نعمات سے استفادہ 7
يہود :
يہود اور بھيڑ كى چربى 2; يہود اور حرام غذائيں 1، 2، 3; يہود اور گائے كى چربى 2;يہود اور ناخن والے حيوانات 2;

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

یہود کا تجاوز اور تعدی کرنا، 9، 11، 12; یہود کی محرمات 1، 2، 3، 5، 12; یہود کے تجاوز و تعدی کی سزا 5، 12;
یہودیوں کے غذائي منابع 4; یہود کے نزدیك چربی کی اہمیت 4; یہود میں حیوانات کی تحریم 5، 12

فَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل رَّبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ وَلاَ يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ .147
پھر اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلا ئیں تو کہہ دیجئے کہ تمھارا پروردگار بڑی وسیع رحمت والاہے لیکن اس کا عذاب مجرمین سے ٹالا بھی نہیں جاسکتا ہے (147)

1_ پیغمبر(ص) مامور ہیں کہ آپ(ص) ، وحی کو جھٹلانے والوں کی توجہ خداوندمتعال کی وسیع رحمت کی جانب مبذول کراتے ہوئے انھیں اس کے حتمی (ویقیني) عذاب سے ڈرائیں_
فان کذبوك فقل ربکم ذو رحمة واسعة و لا یرد باسہ عن القوم المجرمین

2_ پیغمبر(ص) کو مشرکین کی جانب سے جھٹلائے جانے کا
منتظر اور ان کے روبرو ہونے کے لیے آمادہ رہنا چاہیئے_
فان کذبوك فقل ربکم ذو رحمة واسعة
جملہ "ان کذبوك" پیغمبر(ص) سے خطاب ہے_ اور آنحضرت(ص) کے مقابل مشرکین کی طرف سے جھٹلائے جانے کی پیش گوئي کی گئي ہے_ اس تکذیب کا مقابلہ کرنے کے لیے، "قل ربکم" اور "و لا یرد ..." کہہ کر اس کا راہ حل بتایا گیا ہے_

459

3_ پیغمبر (ص) کو جھٹلانا، خدا کو جھٹلانے کے مترادف ہے_
و انا لصدقون_ فان کذبوك فقل ربکم ذو رحمة واسعة

4_ پیغمبر(ص) کو جھٹلانے والے افراد کو خداوندمتعال کی جانب سے مہلت دی جانا اور انھیں ہلاك نہ کرنا، پروردگار کی وسیع رحمت کا جلوہ ہے_
فان کذبوك فقل ربکم ذو رحمة واسعة

5_ تحریمات اور ان کی علل کے بارے میں خداوندمتعال کی خبروں کے سچا ہونے کے باوجود، ممکن ہے کہ مشرکین ان کو جھٹلانے لگیں_
و انا لصدقون فان کذبوك

6_ دینی پیغام پہنچانے والے (مبلغین) کو چاہیئے کہ وہ جھٹلائے جانے کے لیے اور اس کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنے آپ کو آمادہ رکھیں_
فان کذبوك فقل ربکم ذو رحمة واسعة

7_ ربوبیت الہی کا تقاضا ہے کہ سب لوگوں کو امید دلائي جائے اور مجرمین کو مہلت دیکر ان کو خبر دار کیا جائے_
فان کذبوك فقل ربکم ذو رحمة واسعة و لا یرد باسہ عن القوم المجرمین

8_ خداوندمتعال کی رحمت، اس کے غضب پر مقدم ہوتی ہے_
فان کذبوك فقل ربکم ذو رحمة و سعة و لا یرد باسہ عن القوم المجرمین

9_ رحمت خدا کا وسیع ہونا، مجرمین کو سزا دینے کے مانع نہیں ہوگا_
ذو رحمة و سعة و لا یرد باسہ عن القوم المجرمین

10_ جس چیز کو خداوند متعال نے حرام نہیں کیا اسے حرام قرار دینا اور وحی کی تکذیب کرنا، جرم ہے_
قل لا اجد فیما اوحی الی محرما ... فان کذبوك ... و لا یرد باسہ

11_ جرم، عذاب الہی میں گرفتار ہونے کی راہ ہموار کرتاہے_
و لا یرد باسہ عن القوم المجرمین

12_ ایك مجرم معاشرہ، اپنے آپ کو رحمت خدا سے محروم کرکے، اس کے عذاب کا مستحق بن جاتاہے_
و لا یرد باسہ عن القوم المجرمین
"باس" لغت میں شدت کے معنی میں ہے اور اس آیت میں عذاب سے کنایہ ہے_

13_ وحی الہی کی تکذیب کرنے والوں کا مقابلہ کرنے کا ایك کلی طریقہ یہ ہے کہ انھیں رحمت الہی سے آگاہ کرکے،

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

عذاب خدا سے ڈرايا جائے_

460
فان كذبوك فقل ربكم ذو رحمة واسعة و لا يرد باسه عن القوم المجرمين
14_ لوگوں كو دين كى جانب دعوت دينے اور تبليغ كرنے ميں، بشارت اور انذار (ڈرانے) سے استفادہ كرنے كى ضرورت_
فان كذبوك فقل ربكم ذو رحمة واسعة و لا يرد باسه عن القوم المجرمين
15_ مجرم قوموں پر عذاب بھى رحمت خدا كا ايك جلوہ ہے_
فقل ربكم ذو رحمة واسعة و لا يرد باسه عن القوم المجرمين
جملہ "ذو رحمة واسعة" كے بعد، جملہ "و لا يرد باسہ" آنا، يہ ظاہر كرتاہے كہ مجرم اقوام كو عذاب ديا جانا بھي، خداوند متعال كى وسيع رحمت كا ايك جلوہ ہے_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) او رمشركين 2; آنحضرت(ص) كو جھٹلانا 2،3; آنحضرت كو جھٹلانے والے 2; آنحضرت(ص) كو جھٹلانے والوں كو مہلت4; آنحضرت(ص) كو خبردار كيا جانا2; آنحضرت كى جانب سے انداز 1
اقوام :
مجرم اقوام كا عذاب 15
اميد :
اميد كے علل و اسباب 7
تبليغ :
تبليغ ميں بشارت 14; تبليغ ميں ڈرانا 14;روش تبليغ 14
جرم :
جرم كے آثار 11; موارد جرم 10
خدا تعالي:
اخبار خدا كا سچا ہونا 5; خدا كا غضب 8;خدا كو جھٹلانا 3; خدا كى طرف سے مہلت 4;ربوبيت خدا كے آثار 7;رحمت خدا كا ابلاغ 13; رحمت خدا كا مقدم ہونا 8; رحمت خدا كے آثار 9;رحمت خدا كے مظاہر 4، 15
دين :
تبليغ دين 14
ڈرانا:
عذاب سے ڈرانا 1، 13
رحمت :
رحمت خدا سے محروم لوگ 12
عذاب :
اہل عذاب 12; موجبات و اسباب عذاب 11
مباحات :
مباحات كو حرام قرار دينے كا جرم 10

461
مبلغين :
مبلغين كو خبردار كيا جانا 6; مبلغين كى آمادگى 6
مجرمين :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مجرمین کو خبردار کرنا 7; مجرمین کو مہلت 7; مجرمین کی سزا 9
مشرکین :
مشرکین اور خدائي خبریں 5; مشرکین کی تکذیب 5
معاشرہ :
مجرم معاشرے کا عذاب 12; مجرم معاشرے کی محرومیت 12
وحی :
وحی کی تکذیب کا جرم 10; وحی کی تکذیب کرنے والوں کو1نذار 1، 13، 1;وحی کی تکذیب کرنے والوں کے خلاف اقدام کرنے کا طریقہ 13
یاد دہانی:
رحمت خدا کی یاد دہانی 1

سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُواْ لَوْ شَاء اللّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلاَ آبَاؤُنَا وَلاَ حَرَّمْنَا مِن شَيْءٍ كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِم حَتَّى ذَاقُواْ بَأْسَنَا قُلْ هَلْ عِندَكُم مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا إِن تَتَّبِعُونَ إِلاَّ الظَّنَّ وَإِنْ أَنتُمْ إَلاَّ تَخْرُصُونَ .148
عنقریب یہ مشرکین کہینگے کہ اگر خدا چاہتا تونہ ہم مشرك ہوتی نہ ہماری باپ دادا اور نہ ہم کسی چیز کو حرام قرار دیتے _اسی طرح ان سی پہلے والوں نے رسولوں کی تکذیب کہ تھی یھاں تك کہ ھمارے عذاب کا مزہ چکھ لیا _ ان سے کہہ دلیجے کہ تمہارے پاس کوی دلیل ہے تو ہمینبھی بتاو _ تم تو صرف خیالات کا اتباع کرتے ہو اور اندازوں کی باتیں کرتے ہو (148)
1_ صدر اسلام کے مشرکین اپنے اور اپنے آباو اجداد کے کے شرك اور دوسری بدعتوں کو مشیت الھی اور اسکی

462
رضایت سے وابستہ سمجھتے تھے_
سیقول الذین اشرکوا لو شاء الله ما اشرکنا و لا ء اباؤنا
2_ جبر(کا عقیدہ) مشرکین کے ہاتھ میں ایك ایسا ہتھیار ہے کہ جس سے وہ اپنے اور اپنے آبا و اجداد کے شرك اور حلال خدا کو حرام کرنے کی توجیہ کرتے ہیں_
سیقول الذین اشرکوا لو شاء الله ما اشرکنا و لا اباؤنا و لا حرمنا من شيئ
3_ مشرکین "مشیت الہي" کا غلط مفہوم لیتے تھے_
سیقول الذین اشرکوا لو شاء الله ما اشرکنا
4_ مشرکین کا مستقبل (قریب) میں اپنے عقائد اور اعمال کی توجیہ کرنے کا لیے (عقیدہ) جبر سے تمسك کرنے کے سلسلے میں قرآن کا پیشگوئي کرنا_
سیقول الذین اشرکوا لو شاء الله ما اشرکنا
5_ "مشیت الہي" سے غلط مفہوم مراد لینا ہی عقیدہ جبر کو ظاہر کرنے (اور پھیلانے) کا وسیلہ ہے_
لو شاء الله ما اشرکنا و لا أ باؤنا
6_ گذشتہ اقوام بھی صدر اسلام کے مشرکین کی طرح، عقیدہ جبر کو وسیلہ بنا کر انبیاء الہی کی تکذیب کرتی تھیں_
کذلك کذب الذین من قبلهم
7_ صدر اسلام کے مشرکین اپنے آباؤ و اجداد کے طور طریقوں سے تمسك کرتے ہوئے اپنے عقائد و اعمال کی توجیہ کرتے تھے_
ما اشرکنا و لا أ اباؤنا
مشرکین اپنے آبا و اجداد کا شرك بیان کرکے، اپنے عقائد کے لیے ایك تاریخی سند اور توجیہ پیش کرنا چاہتے تھے_
8_ (عقیدہ) جبر کی طرف رجحان ذمہ داری سے فرار کا ایك بہانہ ہے_
سیقول الذین اشرکوا لو شاء الله ما اشرکنا
9_ انبیائ(ع) کو جھٹلانے کے نتیجے میں عذاب الہی کا ذائقہ چکھنا_
کذّ ب الذین من قبلهم حتی ذاقوا باسنا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

10_ فقط عذاب الہی ہی سے پہلے والے انبیا (ع) کی تکذیب کا سلسلہ بند ہواہے_
كذلك كذب الذين من قبلهم حتى ذاقوا باسنا
11_ انسان کو عقیدے اور عمل میں اختیار حاصل ہے اور جبر کی جانب رجحان ایك باطل اور غلط فکر ہے_
كذلك كذب الذين من قبلهم حتى ذاقوا باسنا

463

قل
12_ پیغمبر (ص) کو ، مشرکین کے خلاف احتجاج (دلیل و برهان پیش) کرنے اور ان کے غلط نظریات کو ردّ کرنے کا حکم دیا گیا _
قل هل عندكم من علم فتخرجوه لنا
13_ (عقیدہ) جبر کو ثابت کرنے کے لیے "مشیت الہي" سے تمسك کرنا، علمی اساس کے فقدان کی علامت ہے_
هل عندكم من علم فتخرجوه لنا
14_ انسانی عقائد کا یقین و علم پر استوار ہونا ضروری ہے_
قل هل عندكم من علم فتخرجوه
15_ مشیت الہی کے بارے میں مشرکین کے عقائد اور اس سے جبری نظریات اخذ کرنے کی بنیاد فقط ان کا ظن و گمان ہے_
ان تتبعون الا الظن و ان كنتم الا تخرصون
16_ عقائدی اور بنیادی مسائل میں ظن و گمان کی کوئي اہمیت اور حیثیت نہیں_
ان تتبعون الا الظن و ان انتم الا تخرصون
17_ مشیت الہی کے بارے میں مشرکین کا قول اوردعوے اور اس سے جبر کا نتیجہ اخذ کرنا، سوائے ظن و گمان اور جھوٹ کے کچھ بھی نہیں_
سيقول الذين اشركوا ... ان تتبعون الا الظن و ان انتم الا تخرصون
18_ خداوندمتعال کسی کو بھی شرك پر مبنی عقیدہ قبول کرنے پر مجبور نہیں کرتا_
لو شاء الله ما اشركنا ... ان انتم الا تخرصون

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کا دلیل لانا12; آنحضرت(ص) کی ذمہ داری 12
احتجاج (دلیل و حجت لانا) :
مشرکین سے اجتجاج 12
امم :
گذشتہ امتوں کا جبر کی جانب رجحان 6
انبیاء :
تکذیب انبیاء کا انجام 9; تکذیب انبیاء کے دلائل 6; تکذیب انبیاء کے موانع 10
انسان :
اختیار انسان 11

464

جبر :
جبر کا بطلان 11; جبر کا بے منطق ہونا 13، 15; جبر کی جانب رجحان کاسبب 5; جبر کے آثار 8;جبر و اختیار 11، 18
خدا تعالي:
خداوند کے عذاب 10;مشیت خدا 5، 13، 15
دین :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

دین کے لیے خطرات کی پہچان3، 5، 8
شرك :
شرك کی توجیہ 2; شرك میں اختیار 18
ظن :
ظن کا غیر معتبر ہونا 16
عذاب :
عذاب کے علل و اسباب 9
عقیدہ :
عقیدے میں اختیار 11، 18; عقیدے میں برہان کی اہمیت 14، 16; عقیدے میں ظن و گمان 16، 17
عمل :
عمل میں اختیار 11
فرائض :
فرائض و واجبات میں بہانہ جوئي 8
قرآن :
قرآن کی پیشگوئي 4
مباحات :
مباحات کو تحریم کرنے کی توجیہ 2
مشرکین :
صدر اسلام کے مشرکین کا شرك 1; صدر اسلام کے مشرکین کی بدعت گذاری 1; صدر اسلام کے مشرکین کے افکار 1;
مشرکین اور مشیت خدا 3، 17; مشرکین کا جبر کی جانب رجحان 17; مشرکین کا جبر کی جانب مائل ہونے کا فلسفہ 2، 4;
مشرکین کی تاویلات 2،4; مشرکین کے افکار 3، 12; مشرکین کے دعوے17; مشرکین کے عقیدے کا خلاف منطق ہونا 15;
مشرکین کے عقیدے کا منشا 15

465

قُلْ فَلِلّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ فَلَوْ شَاء لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ .149

کہہ دلیجے کہ اللہ کے پاس منزل تك پہنچانے والی دلیلیں میں دہ اگر چاہتا تو جبراً تم سب کو ہدایت دے دیتا (149)

1_ محکم اور مکمل دلیل فقط خداوندمتعال کے اختیار میں ہے_
قل فللہ الحجة البلغة

2_ جبر کی طرف مائل مشرکین اپنے عقائد پر ہر قسم کی دلیل و برھان سے عاری ہیں_
قل ھل عندکم من علم ...فللہ الحجة البلغة

3_ جبر کے نظریئے اور شرك پر مبنی عقائد کی نفی پر خداوند متعال کے پاس مکمل دلائل اور حجتیں ہیں_
قل فللہ الحجة البلغة

4_ سنت خدا یہ ہے کہ محکم اور مکمل دلائل کے ساتھ اور خود انسانوں کے اختیار سے ان کی آزادانہ ہدایت کی جائے_
فللہ الحجة البلغة فلو شاء لھدکم اجمعین

جملہء امتناعیہ "لو شائ ..." کا مفہوم یہ ہے کہ
خداوندمتعال بنی آدم کی آزادانہ ہدایت چاہتاہے نہ کہ ان کی جبری ہدایت_ اس ہدایت کی کیفیت جملہ "فللہ ..." میں بیان کی گئي ہے_ یعنی یہ کہ خداوندمتعال چاہتاہے کہ وہ بنی آدم کی مکمل اور محکم دلائل و حجتوں کے ساتھ ہدایت کرے_

5_ انسان، ہدایت اور گمراہی کا راستہ انتخاب کرنے میں مختار ہے_
قل فللہ الحجة البلغة فلو شاء لھدی کم اجمعین

6_ اگر مشیت خدا یہ ہوتی کہ وہ انسان کی جبراً ہدایت کرے تو بلا استثنا سب کی ہدایت کردیتا_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فلو شاء لهدی کم اجمعین
7_ دوسروں کے افکار و عقائد کی تصحیح کرنے اور انہیں ہدایت کرنے کے لیے دلیل و برھان پیش کرنا ضروری ہے_

466
قل فللہ الحجة البلغة فلو شاء لهد کم اجمعین
8_ خداوندمتعال کی تکوینی مشیّت، ناقابل تخلف ہے_
فلو شاء لهدی کم اجمعین
9_ خداوندمتعال کی سنت اور مشیّت یہ نہیں ہے کہ وہ بنی آدم کو جبراً ہدایت کرے یا گمراہ کرے_
فلو شاء لهد کم اجمعین
10_ عن جعفر بن محمد(ع) و قد سئل عن قولہ تعالی "فللّہ الحجة البلغة" فقال: ان الله تعالی یقول للعبد یوم القیامة : عبدی اکنت عالماً ؟ فان قال نعم_ قال لہ : افلا عملت بما علمت ؟ و ان قال : کنت جاهلا_ قال لہ : افلا تعلمت حتی تعمل فیخصمه فتلك الحجة البلغة (1)
حضرت امام جعفر صادق(ع) سے منقول ہے کہ قیامت کے دن الله تعالی اپنے بندے سے سوال کرے گا، اے میرے بندے، کیا تو (اپنے شرعی وظائف کے حوالے سے) عالم تھا یا جاهل ؟ اگر اس نے کہا عالم تو تب کہا جائے گا کہ تو نے اپنے علم کے مطابق عمل کیوں نہیں کیا ؟ اور اگر وہ کہے میں جاہل تھا تو یہ کہا جائے گا کہ صحیح عمل کرنے کے لیے تو نے علم کیوں حاصل نہیں کیا ؟ غرض دونوں صورتوں میں حجت قائم ہوجائے گی اور یہی حجت بالغہ ہے_
11_ عن ابی الحسن موسی بن جعفر(ع) فی حدیث طویل : ... جمیع امور الادیان اربعة ... و امر یحتمل الشك والانکار فسبیلہ استیضاح اهلہ لمنتحلیہ بحجة من کتاب الله مجمع علی تاویلها و سنة مجمع علیها لا اختلاف فیها، او قیاس تعرف العقول عدلہ و لا یسع خاصة الامة و عامتها الشك فیہ و الانکار لہ ...
فمن اورد واحدة من هذہ الثلاث فهی الحجة البالغة التی بینها الله فی قولہ لنبیہ : ... "قل فللہ الحجة البالغة ... (2)
حضرت امام موسی کاظم(ع) سے ایك طولانی حدیث میں منقول ہے کہ ... ادیان کے امور چار طرح کے ہیں_ ایك وہ امر ہے جس میں شك و انکار کا احتمال ہے_ اس کی راہ یہ ہے کہ اس کا اعتقاد رکھنے والوں سے اس کی وضاحت طلب کی جائے_ (تا کہ) کتاب خدا کی حجت کے ذریعے (ایك دلیل لائیں) کہ جس کا مفہوم اجماعی ہو_
یا اس سنت کے مطابق ہو جس میں اختلاف نہ ہو یا اس قیاس کے مطابق ہو کہ عقل جس کی صحت کی تائید کرے اور کسی کےلیے بھی قابل انکار اور مورد شك نہ ہو_ جو کوئي بھی ان تین میں سے ایك حجت لے آئے تو یہی حجت بالغہ ہے کہ جس کے
----

1) امالی شیخ طوسی ج 1 ص 8 نور الثقلین ج/ 1 ص 776 ح 330_
2) تحف العقول، ص 407 بحار الانوار ج 2 ص 238 ح 31_

467
بارے میں خداوندمتعال نے قرآن میں اپنے پیغمبر(ص) سے فرمایا ہے: "قل فللہ الحجة البلغة"

انسان :
اختیار انسان 4، 5، 6، 9
تربیت :
تربیت کا طریقہ 7
جبر :
جبر اور اختیار 6 ،9 ; جبر کا خلاف منطق ہونا 2; جبر کے بطلان کے کے دلائل 3
خدا تعالی :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اتمام حجت خدا 11; خدا كى طرف سے دليل 3; خدا كى طرف سے ہدايت 4; سنن خدا 4، 9; قدرت خدا 6; مختصات خدا 11;مشيت خدا 6، 9; مشيت خدا كا حتمى ہونا 8

دين :

دين ميں اكراہ كى نفى 4، 5، 6

روايت : 10، 11

شرك :

بطلان شرك كے دلائل 3

عقيده :

عقيده كى تصحيح كرنے كى روش 7

قيامت :

قيامت كے دن مؤاخذه 10

گمراہى :

گمراہى ميں اختيار 5،9

مشركين :

جبر كى جانب مائل مشركين كا خلاف منطق رويہ2

ہدايت :

ہدايت ميں اختيار 4، 5، 9

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاءكُمُ الَّذِينَ يَشْهَدُونَ أَنَّ اللّهَ حَرَّمَ هَـذَا فَإِن شَهِدُواْ فَلاَ تَشْهَدْ مَعَهُمْ وَلاَ تَتَّبِعْ أَهْوَاء الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ وَهُم بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ .150

كہہ دليجے كہ ذرا اپنے گواہوں كو تو لاو جو گواہى ديتے مينكہ خدا نے اس چيز كو حرام قرار دياہے _ اس كے بعد وہ گواہى بھى دے دينتو آپ ان كے ساتھ گواہى نہ دليجے گا اور ان لوگوں كے خواہشات كا اتباع نہ كجيے گا جنھوں نے ہمارے آيتوں كو جھٹلايا ہے اور وہ آخرت پر ايمان نہيںركھتے ميں اور اپنے پروردگار كا ہمسر قرار ديتے ہيں (150)

1_ بيہودہ تحريمات كے مدعى افراد كو حجت و دليل پيش كرنے اور مناظرہ كرنے كى دعوت دينے كے سلسلے ميں خداوندمتعال كا پيغمبر(ص) كى راہنمائي كرنا_

قل هلم شهداء كم الذين يشهدون

2_ صدر اسلام كے مشركين اپنى ناروا تحريمات اور بدعتوں كى نسبت خدا كى طرف ديتے تھے_

هلم شهداء كم الذين يشهدون ان الله حرم هذا

3_ صدر اسلام كے مشركين كے پاس اپنى تحريمات كي

حقانيت پر كسى قسم كا سچا اور معتبر گواہ نہيں تھا_

هلم شهداء كم الذين يشهدون ان الله حرم هذا

4_ ناحق شہادت اور گواہى دينے والوں كا ساتھ دينا اور ان كى تصديق كرنا، حرام ہے_

فان شهدوا فلا تشهد معهم و لا تتبع اهواء الذين كذبوا با ى تنا

5_ مشركين جن تحريمات كے مدعى ہيں اگر وہ ان پر گواہ اور دليل بھى لے آئيں تو وہ جعلى اور بے بنياد ہوں گى _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

469

قل هلم ... فان شہدوا فلا تشھد معھم

6_ اگر بے بنياد تحريمات كے مدعى اپنے دعوے پر جعلى اور بناوٹى گواہ بھى لے آئيں تو بھى ان كى تصديق نہيں ہونى چاہيئے_

قل هلم ... فان شہدوا فلا تشھد معھم

7_ مشركين كى بے جا تحريمات انكى نفسانى خواہشات كا نتيجہ ہيں اور كسى قسم كى قدر و قيمت اور اعتبار نہيں ركھتيں_

فان شہدوا فلا تشھد معھم و لا تتبع اھواء الذين كذبوا

8_ منحرف اور گمراہ افراد كى خواہشات كى پيروى كرنے سے پيغمبر(ص) كو بچنا چاہيئے_

و لا تتبع اھواء الذين كذبوا با ى تنا

9_ مؤمنين كے ليے، گمراہوں اور بدعت گذاروں كى خواہشات كى پيروى كرنے كا خطرہ موجود ہونا_

و لا تتبع اھواء الذين كذبوا باى تنا

اگر چہ "لا تتبع ..." ميں خطاب پيغمبر(ص) سے ہے ليكن در حقيقت سب مؤمنين اس كے مخاطب ہيں_

10_ بلا دليل تحريمات (بدعت ايجاد كرنا)، نفسانى خواہشات كے تابع ہوتى ہيں_

الذين يشھدون ان الله حرّ م ... و لا تتبع اھوائ

11_ خواہشات نفسانى كى پيروي، ناحق گواہى دينے كا پيش خيمہ ہے_

فان شہدوا فلا تشھد معھم و لا تتبع اھواء الذين كذبوا

12_ بے بنياد تحريمات كے مدعى افراد ہى آيات خدا كے جھٹلانے والے اور آخرت كے منكر ہيں_

قل هلم ... و لا تتبع اھواء الذين كذبوا با ى تنا والذين لا يؤمنون بالاخرة

13_ مؤمنين كو افكار و اعمال اور طور طريقوں ميں مشركين اور معاد (آخرت) كے منكرين كى تقليد نہيں كرنى چاہيئے_

و لا تتبع اھواء الذين ... و هم بربھم يعدلون

14_ مشركين، خداوندمتعال كے ساتھ ربوبيت ميں شريك كے وجود كا اعتقاد ركھتے ہيں_

والذين لا يؤمنون بالاخرة و هم بربھم يعدلون

15_ خداوندمتعال ايك ايسى حقيقت ہے كہ جس كا نہ كوئي شريك ہے نہ عديل اور نہ ہى نظير_

و هم بربھم يعدلون

470

آخرت :

آخرت كوجھٹلانے والے 12

آنحضرت (ص) :

آنحضرت(ص) اور بدعت ايجاد كرنے والے لوگ 1; آنحضرت(ص) اور گمراہ لوگ 8; آنحضرت (ع) كى ذمہ دارى 1،8

آيات خدا :

آيات خدا كے مكذبين 12

احتجاج :

بدعت ايجاد كرنے والوں كے خلاف احتجاج (دليل لانا) 1

احكام : 4

افترا :

خداوندمتعال پر افترا باندھنا 2

بدعت :

بدعت كا بے اعتبار ہونا 6، 7; بدعت كا منشاء 10; بدعت كے علل و اسباب 7

بدعتى افراد:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بدعت ایجاد کرنے والوں کی بے منطقی 6; بدعت ایجاد کرنے والوں کی پیروی کا خطرہ 9
تقلید :
ناپسندیدہ تقلید 13
جاہلیت :
رسوم جاہلیت 5
خدا تعالی :
اوامر خدا 1; تنزیہ خدا 15; خدا سے مختص امور 15; خدا کا بے نظیر ہونا 15; وحدانیت خدا 15
گواہی :
احکام کی گواہی 4; جھوٹی گواہی کا بے اعتبار ہونا 6; ناحق گواہی کا مقدمہ 11;ناحق گواہی کی تصدیق کرنے کی حرمت 4
مباحات :
ایام جاہلیت میں مباحات کی تحریم 5; مباحات کی تحریم 1، 2، 3، 6، 12; مباحات کی تحریم کا منشاء 7،10
محرمات : 4
مشرکین :
صدر اسلام کے مشرکین کابے منطق ہونا5; صدر اسلام کے مشرکین کی بدعت گذاری 2;مشرکین بدعتیوں کی بے اعتباري3; مشرکین کاخدا پر افترا2; مشرکین کا بے منطق رویہ 5; مشرکین کا شرك ربوبی 14; مشرکین کا عقیدہ 14;
مشرکین کی بدعت گذاری 5; مشرکین کی خواہش پرستی 7; مشرکین کی رسوم تقلید3
معاد :

471

معاد کو جھٹلانے والوں کی پیروی 13
منحرفین :
منحرفین کی پیروی ترك کرنا 8; منحرفین کی پیروی کا خطرہ 9
مومنین:
مومنین کو خبردار کیا جانا9; مومنین کی ذمہ داري13
نفسانی خواہشات :
نفسانی خواہشات کے آثار 10، 11

قُلْ تَعَالَوْاْ أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ أَلاَّ تُشْرِكُواْ بِهِ شَيْئاً وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً وَلاَ تَقْتُلُواْ أَوْلاَدَكُم مِّنْ إمْلاَقٍ نَّحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ وَلاَ تَقْرَبُواْ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلاَ تَقْتُلُواْ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّهُ إِلاَّ بِالْحَقِّ ذَلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ .151

کہہ دلیجے کہ آو ہم تمہیں بتاینکہ تمھارے پروردگار نے کیا کیا حرام کیا ہے _ خبردار کسی کو اس شریك نہ بنانا اور مال باپ کے ساتھ اچھابرتاو کرنا _ اپنی اولاد غربت کی بنا پر قتل نہ کرنا کہ ہم تمہیں بھی رزق دےرہے میں اور انہیں بھی _اور بدکاریوں کے قریب نہ جانا وہ ظاہری ہوں یا چھپی ہوئي اور کسی ایسے نفس کو جسے خدا نے حرام کردیا ہے قتل نہ کرنا مگر یہ کہ تمہارا کوئي حق ہو _ یہ وہ باتیں میں جن کے خدا نے نصیحت کی ہے تا کہ تمہیں عقل آجاے(151)

1_ پیغمبر(ص) کو خداوندمتعال کی جانب سے حکم ہوتاہے کہ لوگوں کو بلاؤ اور ان کے لیے محرمات الہی بیان کرو_

قل تعالوا اتل ما حرم ربکم علیکم

"اتل" کا مصدر "تلاوت" ہے جس کا مطلب، پڑھنا ہے_ چونکہ "اتل" فعل امر

472

"تعالوا" کے جواب میں آیاہے، شرط مقدر کی وجہ سے اس پر جزم ہے اور" علیکم" "اتل"اور "حرم" سے متعلق ہے_

2_ لوگوں کے لیے محرمات الہی بیان کرنا پیغمبر(ص) کا فریضہ ہے_

اتل ما حرم ربکم علیکم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

3_ لوگوں كو دعوت دينا اور ان كے ليے محرمات الہى بيان كرنا، دينى رھبروں كا فريضہ ہے_
قل تعالوا اتل ما حرم ربكم عليكم
4_ خداوند،متعال انسانوں كا پروردگار ہے اور احكام كا وضع كرنا، انسانوں پر اس كى ربوبيت كا ايك جلوہ ہے_
قل تعالوا اتل ما حرّ م ربكم عليكم
"حرّ م" كے ليے فاعل كے عنوان سے "ربّ" كے انتخاب سے مندرجہ بالامفہوم اخذ ہوتاہے يعنى چونكہ خدا تمھارا پروردگار اور تمھارے امور كامدبّر ہے لہذا مذكورہ احكام اس نے تمہارے ليے وضع كيے ہيں_
5_ احكام كا وضع كرنا، خداوندمتعال كے اختيار ميں ہے اور پيغمبر(ص) (فقط) احكام كو بيان كرنے والے ہيں_
اتل ما حرم ربكم عليكم
6_ انسانوں پر خداوندمتعال كى ربوبيت كى جانب توجہ، اس كے احكام (قوانين) كو قبول كرنے كا مقدمہ بنتى ہے_
اتل ما حرم ربكم عليكم
شرك كى تحريم كے عنوان سے ربوبيت خدا كو بيان كرنے كے مقاصد ميں سے ايك يہ بھى ہے كہ انسانوں كو سمجھا ديا جائے كہ محرمات الہى ان كى تربيت كے ليے ہيں تا كہ ان ميں انھيں قبول كرنے كى راہ ہموار ہوجائے_
7_ خداوندمتعال كے ليے شريك قرار دينا محرمات الہى ميں سے ہے_
الا تشركوا بہ شيئا
"الا تشركوا" ميں "ان" تفسيريہ اور "لا" ناھيہ ہے_
8_ اديان الہى ميں اہم ترين عقائدى اصل، توحيد ہے_
اتل ما حرم عليكم الا تشركوا بہ شيئا
يہاں فعل ماضى "حرم" كا استعمال اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ آيات كے اس حصے ميں مذكورہ اصول (توحيد) تمام اديان الہى كا ايك مشتركہ اصول ہے_ اس كے علاوہ يہاں، اصل توحيد پر اعتقاد اور شرك سے پرہيز كو مذكورہ محرمات اور واجبات و فرائض ميں سر فہرست ركھا گيا ہے_ اس سے بھى اس كى (يعنى اصل توحيد كي) اہميت و برترى ظاہر ہوتى ہے_

9_ غير خدا كو احكام و محرمات وضع كرنے كے لائق سمجھنا، شرك كرنے كے مترادف ہے_
ما حرم ربكم عليكم الا تشركوا بہ شيئا
10_ماں باپ سے نيكى كرنا واجبات ميں سے ہے اور اسكا ترك كرنا الہى محرمات ميں سے ہے_
اتل ما حرم ربكم عليكم ... و بالوالدين احسنا
"احساناً" مصدر اور مفعول مطلق ہے اور جانشين فعل ہے يعنى "احسنوا بالوالدين احسانا" يہ بھى قابل توجہ ہے كہ جملہ "اتل ما حرم ..." يہ بيان كررہاہے كہ بعد والے جملات، محرمات كى تبيين كے ليے ہيں جبكہ جملہ "بالوالدين احسانا" احسان كے وجوب كى حكايت كررہاہے_ بنابراين كہنا چاہيئے كہ مذكورہ جملہ ترك احسان كى حرمت پر بھى دلالت كرتاہے اور علمائے اصول فقہ كى اصطلاح كے مطابق يہاں "امر اپنے عام ضد سے نہى كا تقاضا كرتا ہے"
11_ الہى فرائض ميں ماں باپ سے نيكى كرنے كو خاص اہميت حاصل ہونا_
الا تشركوا بہ شيئا و بالوالدين احسنا
اہم ترين اعتقادى اصل (توحيد) كو بيان كرنے كے بعد جملہ "و بالوالدين احسنا" كا لايا جانا، اس امر كى خصوصى اہميت ظاہر كرتاہے_ يعنى "ما ں باپ سے نيكى كے لزوم پر دلالت كررہاہے"_
12_ زمانہ بعثت كا جاہلى معاشرہ شرك سے آلودہ اور ماں باپ كى نسبت بے توجہ اور لاپروا ہ معاشرہ تھا_
و بالو لدين احسنا
13_ فقر اور نادارى كے سبب اولاد كا قتل كرنا، محرمات الہى ميں سے ہے_
و لا تقتلوا اولادكم من املق
"املاق" كا معنى ضرورت مند اور محتاج ہوناہے يہاں "من" تعليليہ(علت بيان كرنے كے ليئے)ہے_
14_ فقر و نادارى كا انتہائي درجہ بھي، اولاد كے قتل كا جواز فراہم نہيں كرتا_
لا تقتلوا اولادكم من املق

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مندرجہ بالا مفہوم، "املاق" کے نکرہ ہونے کی وجہ سے اخذ کیا گیا ہے یعنی وہ فقر اور ناداری کہ جو انتہائي شاذ و نادر ہوتی ہے_ اس بناء پر لوگ اس سے آگاہ نہیں ہیں_

15_ سب لوگوں (ماں، باپ اور انکی اولاد) کو روزی دینے والا خداوندمتعال ہے_

نحن نرزقکم و ایاهم

16_ اولاد کا قتل، فقر و تنگدستی کو ختم نہیں کرتا_

لا تقتلوا اولدکم من املق نحن نرزقکم و ایاهم

جملہ "نحن نرزقکم ..." کی دو طرح سے تفسیر کی جاسکتی ہے 1_ روزی دینے اور فقر و تنگدستی

474

برطرف کرنے کا وعدہ_ اس کا مقصد، فقر و ناداری کے ختم ہونے تك استقامت و پائيداری کی دعوت ہے(2) اس چیز کا بیان کہ تمہاری روزی خدا کے ہاتھ میں ہے اور بعض شرائط اور مصالح کی بنا پر وہ تمہیں فقر و تنگ دست رکھنا چاہتاہے لہذا، اولاد کا ہونا یا نہ ہونا تمہارے فقر اور غنی ہونے پر اثر انداز نہیں ہوتا_ مندرجہ بالا مفہوم، دوسرے احتمال کی بنا پر اخذ کیا گیا ہے_ یہ بھی کہا گیا ہے کہ فقر جوکہ "من املاق" سے اخذ ہوتاہے اسی احتمال (دوم) کی تائید کرتاہے_

17_ خداوند متعال کی رزاقیت پر اعتقاد رکھنا، فقر و تنگدستی کی وجہ سے اولاد کو قتل کرنے کے مانع بنتاہے_

لا تقتلوا اولدکم من املق نحن نرزقکم و ایاهم

18_ زمانہ جاہلیت میں، فقر و تنگدستی کے سبب اولاد کو قتل کرنے کا رواج ہونا_

لا تقتلوا اولدکم من املق

19_ انسانوں کی روزی فراہم ہونے میں علل و اسباب کی دخالت_

نحن نرزقکم و ایاهم

مندرجہ بالا مفہوم، اس جملے میں "نحن ما" کے استعمال سے اخذ کیا گیاہے_

20_ برے اوربے حیائي کے کام خواہ آشکارا انجام پائیں خواہ مخفیانہ (ہر صورت میں) حرام ہیں_

و لا تقربوا الفواحش ما ظهر منها و ما بطن

برے اور برائي کے کاموں کی تقسیم "ما ظهرمنہ و ما بطن" ہوسکتابرے کام کی کیفیت اور انجام پانے کے طریقے کی وجہ سے ہو_ یعنی زنا جیسا فحش کا م مخفی بھی انجام پاسکتاہے اور علنی بھی اس کا ارتکاب ہر دو صورت میں حرام ہے_

21_ برے کردار کی دونوں قسمیں (یعنی وہ قسم کہ جو عام طور پر مخفیانہ انجام دی جاتی ہے اور دوسری جسے لوگ مخفیانہ انجام دینا نہیں چاہتے) دونومحرمات الہی میں سے ہیں_

لا تقربوا الفواحش ما ظهر منها و ما بطن

مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر اخذ کیا گیاہے "فواحش" کی تقسیم "ما ظهر منها و ما بطن" تمام برے کاموں کے مطابق ہو_ یعنی برے کردار دو قسم کے ہیں ایك وہ کہ جو عام طور پر خفیہ انجام پاتے ہیں مثلاً زنا، اور دوسری قسم وہ ہے جسے لوگ خفیہ رکھنا نہیںچاہتے_ جیسے بعض ظلم و ستم، لہذا یہ دونوں قسمیں محرمات میں شمار ہوتی ہیں_

22_ علی الاعلان برے کام کرنے کی برائي اور حرمت مخفیانہ انجام دینے سے زیادہ شدید اور قبیح ہے_

لا تقربوا الفواحش ما ظهر منها و ما بطن

ہوسکتاہے "ما ظهر" کا "ما بطن" پر مقدم ہونا، مندرجہ بالا مفہوم کی جانب اشارہ ہو_

23_ انسانوں کو ناحق قتل کرنا، محرمات الہی میں سے ہے_

و لا تقتلوا النفس التی حرم الله الا بالحق

"بالحق" مفعول مطلق محذوف یعنی "قتلا" کی صفت ہے اور اس کا "با" ملا بست کا معنی دے رہاہے یعنی : "لا تقتلوا النفس الا قتلا متلبسا بالحق"

475

24_ انسان کے قتل کی حرمت، بارگاہ خداوندمتعال میں اس کے امتیازات میں سے ہے_

و لا تقتلوا النفس التی حرم الله الا بالحق

"التی حرم الله" (الا بالحق) کے استثنا ہونے کی وجہ سے "النفس" کے لیے توضیحی صفت ہے_ اور اس کا معنی یہ ہے کہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

انسان کو قتل کرنے کی حرمت، انسان کی تعریفات میں سے شمار کی جاتی ہے اور اس کے امتیازات میں سے سمجھی جاتی ہے_

25_ شرک سے بچنا، ماں باپ سے نیکی و احسان کرنا، اور اولاد کے قتل کرنے سے پرہیز کرنا، انسانوں کے لیے خداوندمتعال کی نصیحتوں میں سے ہے_

الا تشرکوا بہ شیئا ... ذلك و صی کم بہ

26_ خداوند متعال کی نصیحتوں میں سے ایك، برے کاموں سے دوری اختیار کرنا اور بےگناہوں کو قتل کرنے سے پرہیز کرناہے_

و لا تقربوا الفواحش ... ذلك وصی کم بہ

27_ (شرك و غیرہ سے بچنے کے بارے میں) خداوند متعال کی نصیحتیں، ایسے حقائق ہیں کہ انسانوں کو ان میں دقت کرنی چاہیئے اور ان سے بچنے کی ضرورت کو اپنی عقل سے درك کرنا چاہیئے_

ذلکم وصی کم بہ لعلکم تعقلون

"تعقلون" کا مفعول، مذکورہ محرمات سے پرہیز کرنے کی ضرورت ہے_ "وصیت" سے مراد "تعقلون" کے قرینے سے ہوسکتاہے مذکورہ احکام مینغور فکرکرنا ہو_ بنابراایں جملہ "وصی کم بہ ..." یعنی خداوندمتعال نے وصیت کی ہے کہ تم مذکورہ محرمات میں غور کرو ... اور ان سے پرہیز کرنے اور بچنے کی ضرورت کو اپنی عقل سے درك کرو_

28_ (شرك سے اجتناب، والدین سے نیکی و احسان و غیرہ) پنجگانہ تعلیمات عقل کے عین مطابق ہیں_

ذلکم وصی کم بہ لعلکم تعقلون

29_ (شرك و غیرہ سے پرہیز) جیسی پانچ نصیحتوں پر عمل، عقل و فکر کے پھلنے پھولنے کا مقدمہ فراہم کرتاہے_

ذلکم وصی کم بہ لعلکم تعقلون

مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر مبنی ہے کہ "تعقلون" نازل منزلہ فعل لازم ہے اور جسے مفعول کی ضرورت نہیں_ اور وصیت سے مراد مذکورہ احکام پر عمل کرنا ہے_

476

30_ (شرك سے پرہیز جیسے) پنجگانہ فرائض ایك دوسرے سے گہرا رابطہ رکھتے ہیں اور ایك ہی فریضہ سمجھے جاتے ہیں_

ذلك وصی کم بہ

پنچگانہ محرمات کی جانب اشارے کے لیے "ذلکم" اسم اشارہ مفرد اور "بہ" کی مفرد ضمیر لانا ہوسکتاہے اس لیے ہو کہ وہ محرمات ایك دوسرے سے اس طرح مربوط ہیں کہ گویا ایك ہی فریضہ سمجھے جاتے ہیں_

31_ عن ابی ولاد الحناط قال : سالت ابا عبداللہ(ع) عن قول اللہ عزوجل : "و بالوالدین احسانا" ما ھذا الاحسان ؟ فقال : الاحسان ان تحسن صحبتھما و ان لا تکلفھما ان یسالاك شیئا مما یحتاجان الیہ و ان کانا مستغنین ...(1)

ابو ولاد کہتے ہیں میں نے حضرت امام صادق(ع) سے، خداوندمتعال کے اس کلام "و بالوالدین احسانا" کے بارے میں سؤال کیا، آپ(ع) نے فرمایا : احسان یہ ہے کہ ان دونوں سے نیك سلوك کرو اور انھیں اپنی ضروریات کے بارے میں، مجبور کرکے اس مشکل میں نہ ڈالو کہ وہ تجھ سے سوال کریں (یعنی تجھ سے مانگنے کی زحمت برداشت کریں) اگر چہ وہ مالی لحاظ سے غنی ہی کیوں نہ ہوں_

آنحضرت(ص) :

آنحضرت(ص) کا کردار5; آنحضرت(ص) کی دعوت 8; آنحضرت-(ص) کی ذمہ داری 1،2

احسان :

مفہوم احسان 31

احکام : 7، 10، 13، 20، 21، 22، 23

احکام کا وضع ہونا 4، 5، 9;احکام کی وضاحت 5

انسان :

انسان کی خصوصیت 24;انسان کی ذمہ داری 27; انسان کے مقامات 23، 24

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اولاد كاقتل :
اولاد كشی سے اجتناب 25; اولاد كشی كی حرمت 13، 14 ;اولاد كشی كے موانع 17;ايام جاہليت ميں اولاد كشی 18; فقر اور اولاد كشی 16
ايمان :
ايمان كے آثار 17; خدا كے رازق ہونے پر ايمان 17
برائي :
آشكار برائي 20، 22;برائي سے اجتناب 26; برائي كی حرمت 20، 22; خفيہ برائي 20، 22
توحيد :
اديان الہی ميں توحيد 8;توحيد كی اہميت 8
------

1) كافی ج/ 2 ص 157 ح/ 1 بحار الانوار ج/ 71 ص 39 ح 3_

جاہليت :
رسوم جاہليت 18
خدا تعالى :
خدا كا رازق ہونا 15;خدا كی ربوبيت كے مظاہر4; خدا كی نصيحتيں 25،26،27; خدا كی نصيحتوں پر عمل 29; خدا كے اوامر ، 1; خدا كے ساتھ خاص امور5
دين :
دين اور عقل ميں ہم آہنگی 27، 28;دين كو قبول كرنے كا پيش خيمہ6;دين كی تعليمات كا نظام 30
روايت : 31
روزی :
روزی كا منشا 15، 19;روزی كے اسباب 19
رہبری :
رہبری كی ذمہ داری 3
شرك :
ايام جاہليت ميں شرك 12; شرك سے اجتناب 25، 28; شرك سے بچنے كے آثار 29;شرك كی حرمت 7; شرك كے موارد 9
عقل :
عقل كا كردار 27;عقل كی رشد كی راہ 29
عمل :
آشكار طور پر ناپسنديده عمل انجام دينا 21 ;خفيہ طور پر ناپسنديده عمل كرنا 21;ناپسنديده عمل ترك كرنا 28; ناپسنديده عمل كی حرمت 21
فرائض :
فرائض كا باہمی ارتباط 30
فقر :
ايام جاہليت ميں فقر 18;فقر كے آثار 13، 14
قتل :
حرمت قتل 24;ناحق قتل سے اجتناب 26; ناحق قتل كی حرمت 23
محرمات : 7، 10، 13، 20، 21، 22، 23
محرمات كو بيان كرنا 1، 2، 3

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

واجبات : 10
والدين :
ایام جاہلیت میں والدین کا مقام 12;والدین سے احسان 10، 25، 28، 31; والدین سے احسان کی اہمیت 11; والدین سے رویہ اپنا نے کی روش 31
یاد:
ربوبیت خدا کو یا د کرنا6; یاد کے آثار6

478

وَلاَ تَقْرَبُواْ مَالَ الْيَتِيمِ إِلاَّ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّى يَبْلُغَ أَشُدَّهُ وَأَوْفُواْ الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ لاَ نُكَلِّفُ نَفْساً إِلاَّ وُسْعَهَا وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُواْ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى وَبِعَهْدِ اللّهِ أَوْفُواْ ذَلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ .152

اور خبردار مال یتیم کے قریب بھی نہ جانا مگر اس طریقہ سے جو بہترین طریقہ ہو یہاں تك کہ وہ توانائي کی عمر تك پہنچ جائیں اور ناپ تول میں انصاف سے پورا پورا دینا _ہم کسے نفس کو اس کی وسعت سے زیادہ تکلیف نہیندیتے میں اور جب بات کرو تو انصاف کے ساتھ چاہے اپنے اقربا ہی کے خلاف کیوں نہ ہو اور عہد خدا کو پورا کرو کہ اس کی پروردگار نے تمہیں وصیت کی ہے کہ شاید تم عبرت حاصل کرسکو (152)
1_ یتیموں کے مال پر میں ہر قسم کا ظالمانہ تصرف و تجاوز کرنا حرام ہے_
و لا تقربوا مال الیتیم
فعل "لا تقربوا" کے ذریعے، یتیموں کے اموال میں تصرف کی حرمت بیان کرنا گویا چند پہلوؤں کی جانب اشارہ ہے_ من جملہ اس بات کی تاکید و تصریح ہے کہ یتیم کے مال میں ہر قسم تصرف ممنوع (اور حرام) ہے_
2_ یتیموں کا مال (شیطاني) وسوسے کا باعث بنتاہے اور
اس مال کی ذمہ داری قبول کرنے والے لوگ، ہر لمحے تجاوز اور ظالمانہ تصرف میں مبتلا ہونے کے خطرے سے دوچار ہوتے ہیں_
و لا تقربوا مال الیتیم
فعل "لا تقربوا" کے ذریعے تصرف کی حرمت بیان کرنا ہوسکتاہے اس پہلو کی جانب بھی اشارہ ہو کہ یتیموں کا مال مدافع نہ ہونے کی وجہ سے لغزش اور وسوسے کا سبب بن سکتاہے اور انسان معمولی سی بے احتیاطی سے گناہ اور ظالمانہ تصرف میں مبتلا ہوجاتاہے_

479
3_ یتیموں کے اموال میں، ان کی مصلحت اور فائدے کی غرض سے تصرف کرنا مجاز اور مشروع ہے_
و لاتقربوا ... الا بالتی ھی احسن
"التي" "الخصلة" جیسے کلمے کے لیے صفت ہے (جس کا مطلب طریقہ اور روش ہے) بنابراایں "لا تقربوا ... الاّ ..." یعنی بہترین طریقے سے تصرف کر سکتے ہو تو تصرف کرو ورنہ نہیں_ واضح ہے کہ یہاں تصرف سے مراد وہ تصرف ہے کے جو یتیم کے لیے مفید ہو_
4_ یتیموں کے اموال میں تصرف کرتے وقت ایسا طریقہ اختیار کرنا چاہیئے جو ان کے لیے زیادہ سے زیادہ نفع بخش ہو_
و لا تقربوا مال الیتیم الا بالتی ھی احسن
مندرجہ بالا مفہوم کلمہ "احسن" (بہتر اور مفید تر) سے اخذ کیا گیا ہے_
5_ یتیموں کا رشید و بالغ ہونا (اور معاملات میں تجربہ کار اور اپنے نفع و نقصان سے آگاہ ہوجانا) ان کے اموال میں دوسروں کے تصرف کرنے کے جواز کو ختم کردیتاہے_
و لا تقربوا مال الیتیم الابالتی ھی احسن حتی یبلغ اشدہ
"اشد" کا معنی تجربہ اور شناخت ہے_ (لسان العرب) اس معنی کی بنا پر اور موضوع کی مناسبت سے "اشد" سے مراد (کاروباري) معاملات میں تجربہ اور نفع و نقصان کی پہچان ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

6_ اجناس کے ردّ و بدل میں پیمانوں کو پر کرنا اور اجناس کو ترازو کے اوزان کے مطابق تولنا، ايك واجب (اور لازمي) امر ہے_
و اوفوا الكيل و الميزان
"كيل" كا معنى ناپنا ہے_ نيز جس چيز سے ناپتے ہيں اسے (پيمانہ) كہتے ہيںيہاں دوسرا معنى مراد ہے ايفاء (اوفوا كا مصدر) كا معنى كامل كرنا اور تمام كرنا ہے پيمانے كا مكمل اور پورا كرنا يہ ہے جس پيمانے سے تولا يا ناپنا جائے وہ معمول كے مطابق پر كيا جائے_ اور ترازو كا اكمال و ايفاء يہ ہے كہ وزن كى جانے والى اجناس، ترازو كے باٹوں كے عين مطابق ہوں، اور ان سے ذرا بھى كم نہ ہوں_
7_ اجناس كے لين دين ميں، صحيح، پيمانے، ترازو اور اسكے باٹوں سے استفادہ كرنا چاہيئے_
و اوفوا الكيل والميزان بالقسط
"ميزان" ترازو اور اسكے باٹوں (اوزان) كو كہتے ہيں "بالقسط" ہوسكتاہے "اوفوا" كے ليے قيد ہو_ اس صورت ميں يہ قيد توضيح اور تاكيد كے ليے ہوگى اور يہ بھى ممكن ہے كہ "كيل" كے ليے قيد ہو يعنى پيمانہ، ترازو اور باٹ متعادل ہونے چائيں_ پيمانہ، معمول سے چھوٹا نہيں ہونا چاہيئے اور ترازو خراب نہ ہو اور باٹ (اوزان) ميں كمى و كاستى نہيں ہونى چاہيئے_
8_ معاملات (اور لين دين) ميں بے عدالتى اور كم فروشي، محرمات الہى ميں سے ہيں_

480

اتل ما حرّ م ربكم ... و اوفوا الكيل و الميزان بالقسط
جملہ "اوفوا ..." "ما حرّ م ربكم" كى وجہ سے محرمات الہى كے مصداق بيان كررہاہے_ لہذا، لين دين ميں عدالت كے وجوب كے علاوہ، بے عدالتى اور كم فروشى كى حرمت بھى بيان كى جارى ہے_
9_ خداوندمتعال، انسانوں كو ان كى وسعت اور طاقت سے زيادہ تكليف نہيں ديتا_
لا نكلف نفسا الا وسعها
"وسع" (توان و طاقت) مصدر ہے اور يہاں اسم مفعول كے معنى ميں ہے يعنى : "لا يكلف الله نفسا الا تكليفا مقدورا لها"
10_ تكاليف الہى (دينى ذمہ داريوں) پر انسان كى قدرت، ان تكاليف كے بارے ميں اس كے مكلف ہونے كى شرائط ميں سے ہے_
لا نكلف نفسا الا وسعها
11_ لين دين ميں عدالت كا لحاظ ركھنا اور يتيموں كے مال ميں تصرف كرتے وقت بہترين اور نفع بخش طريقہ اختيار كرنا، معمول كے مطابق انسانى طاقت كى حد سے زيادہ واجب نہيں_
الا بالتى هى احسن ... و اوفوا الكيل ... لا نكلف نفسا الا وسعها
مذكورہ فرامين كے بعد، اس حقيقت كو بيان كرنا كہ "خدا وندمتعال انسان كو اس كى طاقت سے زيادہ تكليف نہيں ديتا، اس بات كى جانب اشارہ ہے كہ مكلفين، ان فرامين كى رعايت كرتے ہوئے اپنے آپ كو مشقت ميں نہ ڈاليں_ چونكہ فرائض پر عمل اسى حد تك فرض كيا گيا ہے كہ جتنى طاقت ہے نہ اس سے زيادہ_
12_ يتيموں كے اموال ميں تجاوز (زيادتي) نہ كرنا اور لين دين ميں عدالت كا لحاظ ركھنا ايسے فرائض ہيں كہ جن كو انجام دينے پر تمام انسان قادر ہيں
و لا تقربوا مال اليتيم ... و اوفوا الكيل والميزان بالقسط لا نكلف نفسا الا وسعها
بعض كے نزديك جملہ "لا نكلف ..." كا مقصد، اس مطلب كى ياد دہانى كراناہے كہ مذكورہ فرامين، انسانى قدرت اورطاقت كے مطابق ہيں تا كہ ان اوامر كو پر مشقت اور طاقت فرسا خيال كرتے ہوئے، انھيں قبول كرنے سے پہلو تہى نہ كى جائے_
13_ انسان كو ہر بات كہنے ميں (يعنى شہادت، دينے اور كوئي فيصلہ اور انصاف كرنے ميں) عدالت كا لحاظ ركھنا چاہيئے_
و اذا قلتم فاعدلوا
جملہ "و لو كان ذا قربي" ہوسكتاہے يہ بيان كرنے كے ليے ہو كہ يہاں كلام (بات) كرنے سے مراد وہ كلام ہے جس ميں دوسروں كےلے نفع و نقصان كا پہلو موجود ہو_ مثلا شہادت اور گواہى

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

481

دینا اور دوسروں کے درمیان فیصلہ اور انصاف کرنا و غیرہ_

14_ اپنے رشتہ داروں کے نفع کی خاطر یا انھیں ضرر و نقصان سے بچانے کے لیے، انسان کوغلط بیانی سے کام نہیں لینا چاہیئے_

و اذ قلتم فاعدلوا و لو كان ذا قربى

"کان" کا اسم ایک ایسی ضمیر ہے جو "المقول لہ" و غیرہ کی جانب لوٹتی ہے اور یہ (مقول لہ) "اذا قلتم" سے اخذ ہوتاہے، یعنی جس کے بارے میں کوئي بات کی جاتی ہے (یعنی گواہی دی جاتی ہے یا فیصلہ کیا جاتاہے) وہ شخص بات کہنے والے کے رشتہ داروں میں سے ہی کیوں نہ ہو_

15_ بات کرتے ہوئے بے عدالتی اور ناانصافی کرنا، محرمات الھی میں سے ہے_

تعالوا اتل ما حرم ربكم ... و اذا قلتم فاعدلوا

16_ خاندانی رشتے اور جذباتی تعلقات، عدل و انصاف پر عمل کو خطرے سے دوچار کر سکتے ہیں_

و اذا قلتم فاعدلوا و لو كان ذا قربى

17_ جو عہد و پیمان خداوندمتعال کی جانب سے انسان کے ذمہ ڈالے گئے ہیں ان کی پابندی کرنا واجب ہے_

و بعهد الله اوفوا

کلمہ "عہد" ہوسکتاہے فاعل کی جانب مضاف ہو تو اس صورت میں "عہد اللہ" وہ پیمان ہے جو خداوندمتعال، انسانوں کے ذمہ ڈالتاہے، اور یہ بھی ممکن ہے کہ "عہد" مفعول کی جانب مضاف ہو_ تو اس صورت میں "عہد اللہ" وہ پیمان ہے کہ جو انسانوں کی طرف سے خدا کے سپرد کیا گیا ہو_ مندرجہ بالا مفہوم پہلے احتمال کی بناپر اخذ کیا گیا ہے_

18_ جو عہد وپیمان انسان، خداوندمتعال سے کرتاہے انکی پابندی واجب ہے_

"و بعهد الله اوفوا" یہ مفہوم اس بناپر اخذ کیا گیاہے کہ جب کلمہ "عہد" اپنے مفعول کی جانب مضاف ہو_

19_ الھی عھد و پیمان کو توڑنا، محرمات الھی میں سے ہے_

اتل ما حرم ربكم ... و بعهد الله اوفوا

20_ انسانوں کے لیے خداوندمتعال کی ہدایات یہ ہیں کہ وہ یتیموں کا مال ضائع نہ کریں، لین دین میں عدالت کا لحاظ رکھیں، ناحق باتوں سے پرہیز کریں اور الھی عہد و پیمان کی پابندی کریں_

و لا تقربوا مال اليتيم ... ذلك وصكم بہ

21_ (یتیموں کے اموال کو ضائع نہ کرنے و غیرہ جیسي) چاروں ہدایات، ایسی تعلیمات پر مشتمل ہیں کہ انسانوں کو چاہیئے کہ وہ انھیں حاصل کریں، انھیں

482

یاد رکھیں، اور انہیں کی بنیاد پر عمل کریں_

ذلك وصى كم بہ لعلكم تذكرون

"تذکر" (تذکرون کا مصدر) اور سیکھنے اور یاد رکھنے کے معنی میں ہے_ اس کا مفعول وہی حقائق ہیں جنہیں آیت میں بیان کیا گیا ہے_

22_ یہ چار و فرائض (یتیموں کا مال ضائع نہ کرنا اور عہد پیمان کی پابندی و غیرہ) آپس میں ایسا گہرا ارتباط رکھتے ہیں کہ گویا ایک ہی فریضہ سمجھے جاتے ہیں_

ذلكم وصى كم بہ

مذکورہ فرائض کے لیے مفرد ضمیر اور اسم اشارہ استعمال کیا گیا ہے جو مندرجہ بالا مفہوم کی حکایت کررہاہے (یعنی یہ چاروں فرائض، فریضہ واحد تصور کیئے جاتے ہیں)

23_ عبداللہ بن سنان عن ابی عبد الله(ع) قال : سالہ ابی و انا حاضر عن اليتيم متى يجوز امره ؟ قال : حتى يبلغ اشده قال : و ما اشده ؟ قال : الاحتلام قال، قلت : قد يكون الغلام ابن ثمان عشرة سنة او اقل او اكثر و لا يحتلم ؟ قال : اذا بلغ و كتب عليہ الشيء جاز امره الا ان يكون سفيها او ضعيفا (1)

عبداللہ بن سنان کہتے ہیں : میرے والد نے حضرت امام صادق(ع) سے یتیم کے بارے میں سؤال کیا کہ کب اس کے تصرفات صحیح اور معتبر ہیں_آپ(ع) نے فرمایا : جب وہ بالغ ہوجائے_ اس نے دوبارہ پوچھا :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اس کا بالغ و رشید ہونا کب ہے ؟ امام(ع) نے فرمایا : احتلام کا زمانہ_ پھر میرے والد نے پوچھا، کبھی جوان اٹھارہ سال یا اس سے کم و زیادہ کا ہوجاتاہے، لیکن محتلم نہیں ہوتا ؟ امام(ع) نے فرمایا : جب بھی وہ بلوغ کی عمر اور فرائض کی ادائیگی کی حد تك پہنچے، اس کے تصرفات صحیح ہیں اور اعتبار رکھتے ہیں_ سوائے اس کے کہ وہ بے وقوف یا کمزور ہو_ اس صورت میں اس کا تصرف معتبر نہیں_

احکام : 1، 6، 8، : 15، 17، 18، 19

بات:

بات میں بے عدالتی 15; ناحق بات سے اجتناب 20; نا حق بات کا پیش خیمہ 14; نا حق بات کی حرمت15

بے عدالتي

بے عدالتی کی راہ 16

تصرفات :

جائز تصرفات 3; حرام تصرفات 1

خدا تعالی :

خداوندمتعال کی ہدایات 20، 21; عہد خدا 17

----

1) خصال صدوق، ص 495، ح/ 3 ابواب الثلاثة عشرة_ نور الثقلین ج/ 1 ص 778 ح/ 340 _

دین :

تعلیمات دین کا نظام 22;تعلمیات دین کی اہمیت 21

رفتار و کردار :

رفتار و کردار کی بنیادیں 21

روابطہ :

جذباتی روابط کے آثار 16; خاندانی روابطہ کے آثار 16

روایت : 23

عدالت :

عدالت کی اہمیت 13

عزیز اقارب :

عزیز اقارب کے مفادات کی حفاظت 14

عھد :

خدا سے عہد 18; عہد پورا کرنا 20; عھد کو وفا کرنے کا وجوب 17، 18

عہد توڑنا :

خدا سے کیا گیا عہد توڑنے کی حرمت 19

غصب :

غصب کے احکام 1

قضاوت :

قضاوت کے وقت عدل و انصاف 13

کم فروشی :

کم فروشی کی حرمت 6، 8

گواہی :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

گواہی دینے میں عدل و انصاف سے کام لینا 13
محرمات : 1، 8، 15، 19
معاملہ :
معاملہ اور ترازو 7; معاملہ اور عدالت 11، 12، 20; معاملے کے احکام 6، 8، 7; معاملہ میں بے عدالتی 8; معاملہ میں پیمانہ 6، 7;ناپ والا معاملہ 6، 7; وزن والا معاملہ 6، 7
واجبات : 17، 18
وسوسہ :
وسوسے کی راہ 2
یتیم :
اقتصادی لحاظ سے یتیم کی سوجھ لوجھ 5; یتیم کا مال 2; یتیمی کی مصلحت کا لحاظ 11،4; یتیم کے احکام 5،11،23; یتیم کے بلوغ کی علائم5;یتیم کے تصرفات 23; یتیم کے سرپرستوں کو تنبیہ 2; یتیم کے مال پر تجاوز 1; یتیم کے مال کی حفاظت 12، 20،21،22; یتیم کے مال میں تصرف 1،3،5،7; یتیم کے مصالح 3

484

وَأَنَّ هَـذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيماً فَاتَّبِعُوهُ وَلاَ تَتَّبِعُواْ السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ ذَلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ .153

اور یہ ہمارا سیدھاراستہ ہے اس کا اتباع کرو اور دوسرے راستوں کے پیچھے نہ جائوکہ راہ خدا سے الگ ہو جائوگے ا سی کی پروردگارنہ ہدایت دی ہے کہ اس طرح شایدمتقی اور پرہیزگاربن جائو (153)

1_ شرك، اولاد كشي، برے كردار، بے گناہوں كے قتل اور یتیموں كے اموال پر تجاوز سے پرہیز كرنا اور بچنا ہی خداوند متعال كی جانب چلنے كا سیدھا راستہ ہے_
الا تشركوا بہ شیئا ... و ان ھذا صراطی مستقیماً
مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر اخذ كیا گیا ہے كہ جب "صراطي" میں ضمیر متكلم سے مراد خداوند متعال ہو، صراط خدا یعنی اس كی جانب جانے والا راستہ_
2_ ماں باپ سے نیكي، لین دین میں عدالت و انصاف، الہی عہد و پیمان كی پابندی اور عدل و انصاف كے مطابق بات كرنا ہی خداوند متعال كی جانب لے جانا والا سیدھا راستہ ہے_
و بالوالدین احسانا ... و ان ھذا صر طی مستقیماً
3_ الہی احكام اور قوانین ہی صراط مستقیم ہیں_
و ان ھذا صراطی مستقیماً
4_ ان نو احكام (شرك، اولاد كشي، اور بدعہدی و غیرہ سے پرہیز كرنے) كے درمیان گہرا رابطہ موجود ہے اور یہ ایك ہی حكم كی حیثیت ركھتے ہیں_
و ان ھذا صراطی مستقمیاً
"ھذا" ان احكام و فرامین كی جانب اشارہ ہے جو گذشتہ دو آیات میں گذرے ہیں_ ان نو احكام كے لیے مفرد اسم اشارہ استعمال كرنا، ان كے درمیان گہرے تعلق كو ظاہر كرتاہے، گویا كہ یہ ایك ہی حكم كی حیثیت ركھتے ہیں_

485

5_ الہی احكام اور قوانین پر عمل كرنا ہی رسول خدا(ص) كا راستہ ہے_
و ان ھذا صراطی مستقیما
یہ مفہوم اس بنا پر اخذ كیا گیا ہے كہ جب "صراطي" میں ضمیر متكلم سے مراد پیغمبر(ص) ہوں_ بنابراین "صراطي" یعنی وہ راستہ كہ جو میں (پیغمبر(ص)) طے كررہاہوں_
6_ پیغمبر(ص) اپنے پیام پر اعتقاد و یقین ركھتے تھے اور ہمیشہ اسكی پابندی كرتے تھے_
و ان ھذا صر طی مستقیما

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

7_ دینی قوانین کی پیروی اور خداوندمتعال کے صراط مستقیم پر چلنے کا واجب ہونا
و ان هذا صر طی مستقیما فاتبعوه
8_ ان نو قوانین اور محرمات (شك و غیره سے پرہیز) کا الہی ہونا، اور ان کا کجی و انحراف سے محفوظ ہونا_ تقاضا کرتا ہے کہ ان فرامین کی پیروی کی جائے اور انہی کی بنیاد پر حرکت کی جائے_
و ان هذا صر طی مستقیما فاتبعوه
"فاتبعوه" میں حرف "فا" سببیه ہے یعنی یہ بیان کررہاہے کہ "ان هذا ..." میں مذکوره حقائق (یعنی ان کا الہی ہونا) ہی ان کی پیروی کے لازمی ہونے کی علت ہے_
یہ بھی قابل ذکر ہے کہ بعض مفسرین کے بقول، "ان هذا ..." پر لام کا مقدر ہونا، علت کے لیے ہے اور اسی معنی کی تائید کررہاہے_
9_ غیر الہی قوانین و احکام سے بچنے کی ضرورت_
و لا تتبعوا السُّبل
"سبل" چونکہ"صراطی مستقیما" (قوانین الهي) کے مد مقابل لایا گیا ہے_ لہذا اس سے مراد غیر الہی احکام اور مقررات ہیں_
10_ غیر الہی قوانین کی پیروی (اور تقلید) انسان کے راه خدا سے دور ہوجانے اور قرب الہی کے مقام تك نہ پہنچ سکنے کا سبب بنتی ہے_
و ان هذا صراطی مستقیما فتتبعوه و لا تتبعوا السُّبل فتفرق بکم عن سبیله
11_ غیر الہی قوانین کی پیروي، معاشروں کے تفرقے و پراکندگی کا باعث بنتی ہے اور انکی وحدت کے مانع ہے_
و لا تتبعوا السُّبل فتفرق بکم
"تفرق" کی ضمیر، "السُّبل" کی طرف پلٹتی ہے_ اور "السبل" کا "بائ" تعدی کے لیے ہے_ بنابراین "فتفرق بکم" یعنی وه راستے تمہیں گروه، گروه کرکے، متفرق کردیتے ہیں_
12_ معاشروں کا تفرقہ، راه خدا سے ان کے دور ہونے اور جدائي پیدا کرنے کا موجب بنتاہے_
و لا تتبعوا السبل فتفرق بکم عن سبیله
"عن" مجاوزت (دور ہونے، گذر جانے) کے

486

لیے ہے_ اور اس جملے "فتفرق بکم عن سبیله" کا تقاضا یہ ہے کہ فعل "تفرق" کی وجہ سے مفعول "کم" مجرور "سبیله" سے دور ہوجائے اور ان کے درمیان فاصله و جدائي پڑ جائے_
13_ انسانی معاشروں کے اتحاد کی جانب خداوندمتعال کی ترغیب کے فلسفه میں سے ایك، احکام دین پر عمل کرنا ہے_
فتفرق بکم عن سبیله
14_ انسانوں کو خداوندمتعال کی نصیحت یہ ہے کہ وه صراط مستقیم پر چلیں (یعنی دینی قوانین پر عمل کریں) اور غیر الہی راستوں پر چلنے سے پرہیز کریں_
ذلك وصکم به
15_ انسان مقام تقوی پر اسی وقت فائز ہوسکتاہے کہ جب احکام دین پر عمل کرے اور غیر الہی قوانین پر چلنے سے پرہیز کرے_
ذلك وصکم به لعلکم تتقون
16_ حمران : سمعت ابا جعفر(ع) یقول : فی قول الله تعالی : و ان هذا صراطی مستقیما فاتبعوه و لا تتبعوا السبل" قال : علی (بن ابی طالب) و الائمة من ولد فاطمه، هم صراط الله فمن اباهم سلك السبل (1)
امام باقر(ع) ، آیت "و ان هذا صراطي ..." میں صراط کے بارے میں فرماتے ہیں_ اس سے مراد علی بن ابی طالب(ع) اور اولاد فاطمہ(ع) میں سے ائمة اطہار(ع) ہیں_ جو بھی ان سے دوری اختیار کرے، و ہی غیر الہی راستوں پر چلنے والا ہے_
17_ عن رسول الله(ص) ... معاشر الناس انا صراط الله المستقیم الذی امرکم باتباعه ثم علي(ع) من بعدی ثم ولدی من صلبه ائمة یهدون الی الحق ... (2)
رسول خدا(ص) سے منقول ہے کہ : ... اے لوگو : میں ہی خداوندمتعال کا صراط مستقیم ہوں_ جس کی پیروی کرنے کا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

(خداوند) نے حکم دیا ہے_اور میرے بعد، علی (ع) اور انکی نسل سے میرے فرزند، امام ہیں_ جو کہ لوگوں کو حق کی جانب دعوت دیتے ہیں اور انکی ہدایت کرتے ہیں_

آنحضرت(ص) :

آنحضرت(ص) کا ایمان 6; آنحضرت(ص) کی پیروی 6; آنحضرت (ص) کی راہ 5; آنحضرت (ص) کے مقامات 17

آئمہ :

-----

1) تفسير فرات، ص 137 ج 163، بحار الانوار ج/ 24 ص 15_ ح 17
2) احتجاج طبرسی ج 1 ص 78_ نور الثقلين ج/ 1 ص 779 ح 348_

آئمہ کی پیروی ترک کرنے کے آثار 16; آئمہ کے مقامات 16،17

اتحاد :

اتحاد کی اہمیت 13; اتحاد کے موانع 11

احکام : 7

احکام کی خصوصیت 3

اختلاف :

اختلاف کے آثار 12; اختلاف کے اسباب 11

اطاعت :

اوامر خدا کی اطاعت 8; غیر خدا کی اطاعت ترک کرنا 9

امام علي(ع) :

امام علي(ع) کا مقام 16، 17

اولاد کشی :

اولاد کشی سے اجتناب 1

برائي :

برائي سے اجتناب 1

تقرب :

تقرب کے علل و اسباب 1; تقرب کے موانع 10

تقوی :

تقوی کا زمینہ 15

خداتعالی :

خداوند کی نصیحتیں 14

دین :

دینی تعلیمات کا نظام 4;دین کی پیروی 7

روایت : 16، 17

سبیل اللہ :

سبیل اللہ سے دوری کے علل و اسباب 10، 12

شرک :

شرک سے اجتناب 1، 4، 8

صراط مستقیم :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

صراط مستقيم پر چلنا 7، 14; صراط مستقيم سے مراد 16; صراط مستقيم كے موارد 1، 2، 3، 17
عهد :
خدا سے عهد 2; عهد كا وفا كرنا 2
فرائض :
فرائض پر عمل 5، 3، 14;فرائض پر عمل كے آثار 15
قتل :
قتل سے اجتناب 1
قوانين :
غير دينى قوانين سے اجتناب 15; غير دينى قوانين كى پيروى 9، 10، 11

كلام :
كلام كرتے وقت عدالت 2
محرمات :
محرمات كا منشاء 8
معاملہ :
معاملات (لين دين) ميں عدالت 2
واجبات : 7
والدين :
والدين سے احسان 2
يتيم :
يتيم كے مال كى حفاظت 1

ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَاماً عَلَى الَّذِيَ أَحْسَنَ وَتَفْصِيلاً لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُم بِلِقَاء رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ .154

اس كى بعد ہم نہ موسى كو اچھى باتوں كى تكميل كرنے والى كتاب دى اور اس ميں ہر شى كو تفصيل سى بيان كرديا اور اسے ہدايت اور رحمت قرار دے ديا كہ شايد يہ لوگ لقائے الہى پر ايمان لے آئيں(154)

1_ خداوند متعال نے يہ دس ہدايات (شرك سے پرہيز و غيرہ) حضرت موسى (ع) تك (بھي) پہنچائي تھيں ہيں_
ثم اتينا موسى الكتب
گذشتہ آيات كے ذيل ميں، فعل "وصاكم" كو ماضى كى صورت ميں استعمال كرنا اور مذكورہ آيت اور گذشتہ آيات كے درميان ارتباط قائم كرنے سے معلوم ہوتاہے كہ يہ دس احكام اور دستورات فقط امت اسلام سے ہى مختص نہيں بلكہ تمام اديان، من جملہ شريعت موسى (ع) ميں بھى يہى احكام موجود تھے_ بنابراين "ثم" كے معطوف عليہ كے بارے ميں جو مختلف آراء پيش كى گئي ہيں ان ميں سے اس رائے كى تائيد كى جا سكتى ہے كہ اس كا معطوف عليہ "وصينا موسى بتلك الوصايا ثم ..." جيسا ايك جملہ ہے_

2_ خداوندمتعال نے يہ دس احكام (شرك و غيرہ سے پرہيز) ابلاغ كرنے كے بعد، حضرت موسى (ع) كو

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

تورات عطا كي_
ثم اتينا موسى الكتب
3_ موسى (ع) ، اپنى ذمہ دارى كو بخوبى انجام دينے والے پيغمبر تھے
على الذى احسن
"الذى احسن" (وہ جس نے نيكى كى ہے) سے مراد حضرت موسى (ع) بھى ہوسكتے ہيں اور ہر نيكى كرنے والا شخص بھى مراد ليا جا سكتاہے_ مندرجہ بالا مفہوم پہلے احتمال كى بنا پر اخذ كيا گيا ہے_
4_ خداوند متعال نے موسى (ع) كو تورات عطا كركے، ان پر اپنى نعمت تمام اور مكمل كردي_
تماما على الذى احسن
مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب "تماما" كا مفعول "نعمة" جيسا كوئي كلمہ ہو_ يعنى "تماما النعمة على الذين احسن"
5_ تورات، قوم موسى (ع) كے نيك افراد كيلئے ايك مكمل نعمت تھي_
تماما على الذين احسن
6_ تورات كے ذريعے، حضرت موسى (ع) كى جانب ابلاغ ہونے والے دس احكام كا كامل ہونا اور اس كے سبب آپ(ع) كى شريعت كا كمال تك پہنچ جانا_
ثم اتينا موسى الكتب تماما
يہ مفہوم اس بنا پر ہے كہ جب "تماما" كا مفعول وہى "دس اصول" ہوں_
7_ تورات كا، دس اصول (توحيد و غيرہ) اور شريعت موسى (ع) كے دوسرے معارف بيان كرنا_
اتينا موسى الكتب تماما ... و تفصيلا لكل شيئ
"تفصيل" مصدر ہے اور آيت ميں اسم فاعل (مفصل يعنى بيان كرنے والے) كے معنى ميں ہے "تفصيلا"، "تماما" پر عطف اور "الكتاب " كے ليے حال ہے_ "كل شيئ" سے مراد حضرت موسى (ع) كى شريعت كے احكام و معارف ہيں كہ ان كے مصاديق ميں سے وہ دس اصول ہيں (جن كا بيان گذر چكا ہے)_
8_ تورات، ہدايت كرنے والي، اور باعث رحمت كتاب ہے_
اتينا موسى الكتب تماما ... و ہدى و رحمة
9_ قيامت اور خدا كے حضور جانے پر ايمان ركھنے كى ضرورت_
لعلهم بلقاء ربهم يؤمنون
10_ قيامت، انسان كى خدا سے ملاقات كا دن_
لعلهم بلقاء ربهم يؤمنون
11_ قيامت اور خداوندمتعال سے ملاقات پر ايمان ركھنا، نزول تورات كے مقاصد ميں سے ہے_

ثم اتينا موسى الكتب ... لعلهم بلقاء ربهم يؤمنون
12_ بنى اسرائيل كا تورات كے مطالب پر توجہ كرنا، ان كے قيامت اور ملاقات خدا پر ايمان لانے كا مقدمہ تھا_
ثم اتينا موسى الكتب ... لعلهم بلقاء ربهم يؤمنون
13_ تورات كے نزول سے پہلے، بنى اسرائيل كا قيامت اور ملاقات خدا كا معتقد نہ ہونا_
ثم اتينا موسى الكتب ... لعلهم بلقاء ربهم

ايمان :
قيامت پر ايمان 11، 12; قيامت پر ايمان كى اہميت 9; لقاء اللہ پر ايمان 11، 12;لقاء اللہ پر ايمان كى اہميت 9; متعلق ايمان 9، 11، 12
بنى اسرائيل :
بنى اسرائيل اور تورات 12; بنى اسرائيل كا قيامت سے انكار 13; بنى اسرائيل كا لقاء اللہ سے انكار 13;
بنى اسرائيل كى نعمات 5; بنى اسرائيل كے ايمان كا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

پیش خیمہ 12;بنی اسرائیل کے محسنین5
تورات :
تعلیمات تورات 6، 7; تورات کا رحمت ہونا 8; تورات کا کردار 6، 7، 8،12، 13; تورات کا ہدایت کرنا 8;نزول تورات کا فلسفہ 11; نعمت تورات 5
خدا تعالی :
خداوندمتعال کی عطائیں 2، 4; خداوندمتعال کی نصیحتیں 1
شرک :
شرک سے اجتناب 1، 2
قیامت :
قیامت کی خصوصیت 10;قیامت کے دن لقاء اللہ 10
موسی (ع) :
موسی (ع) پر اتمام حجت 4; موسی (ع) کا اپنے فرائض ادا کرنا 3; موسی (ع) کو تورات عطا ہونا 2، 4; موسی (ع) کی دس تعلیمات 1، 2، 6، 7; موسی (ع) کی شریعت کا اکمال 6; موسی (ع) کے فضائل3

وَهَـذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُواْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ .155

اور یہ کتاب جو ہم نے نازل کی ہے یہ بڑی با برکت ہے لہذا اس کا اتباع کرو اور تقوی اختیار کروکہ شاید تم پر رحم کیا جائے (155)
1_ قرآن، خداوندمتعال کی جانب سے نازل ہونے والی کتاب ہے_
ھذا کتاب انزلنہ
بعد والی آیات کی وجہ سے "ھذا" کا مشار الیہ "قرآن" ہے_
2_ قرآن ایك مبارك اوربہت زیادہ خیر و برکت والی کتاب ہے_
ھذا کتب ... مبارك
"مبارك" اس چیز کو کہتے ہیں جو زیادہ سے زیادہ خیر و بھلائي کا باعث ہو_
3_ سب لوگوں کو قرآن کی پیروی کرنی چاہیئے اور اسکی مخالفت سے پرہیز کرنا چاہیئے_
فاتبعوہ واتقوا ...
متعلق "اتقوا" "قرآن کی مخالفت" بھی ہوسکتی ہے اور "غیر قرآنی قوانین کی پیروی "بھی ہوسکتی ہے_
4_غیر قرآنی قوانین اور دستورات سے بچنے کی ضرورت_
فاتبعوہ و اتقوا
یہ مفہوم اس بنا پر اخذ کیا گیا ہے کہ جب "اتقوا" کا متعلق "غیر قرآن کی پیروي" ہو_
5_ قرآن کی پیروی اور اسکی مخالفت سے پرہیز کرنا، رحمت الہی کے حصول کا مقدمہ ہے_
فاتبعوہ واتقوا لعلکم ترحمون
6_ قرآن کا الہی اور پر برکت ہونا ہی اسکی پیروی کے لازمی ہونے کی دلیل ہے_
ھذا کتب انزلنہ مبارك فاتبعوہ
"فاتبعوہ" میں حرف "فا" سببیہ ہے بنابرایں دلالت کررہاہے کہ گذشتہ جملے میں بیان ہونے والے حقائق کی وجہ سے (قرآن) کی پیروی کرنا لازمی ہے_

رحمت :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

رحمت حاصل کرنے کی علل و اسباب 5
قرآن :
قرآن کا خیر ہونا2; قرآن کا نزول 1; قرآن کا
وحی ہونا 1،6; قرآن کی برکت 2; قرآن کی پیروی 3; قرآن کی پیروی کے آثار 5; قرآن کی پیروی کے د لائل 6; قرآن کی
خصوصیات 1،2; قرآن کے مخالفت کرنے سے اجتناب کرنا 3،5
قوانین :
غیر دینی قوانین سے اجتناب 4

أَن تَقُولُواْ إِنَّمَا أُنزِلَ الْكِتَابُ عَلَى طَآئِفَتَيْنِ مِن قَبْلِنَا وَإِن كُنَّا عَن دِرَاسَتِهِمْ لَغَافِلِينَ .156
یہ نہ کہنے لگو کہ کتاب خدا تو ہم سے پہلے دو جماعتوں پر نازل ہوئي تھی اور ہم اس کے پڑھنے پڑ ھانے سے بے خبر
تھے (156)
1_ قرآن کا نزول، مشرکین مکہ اورتمام انسانوں کے لیے اتمام حجت ہے_
ھذا کتب انزلنہ ... ان تقولوا انما انزل الکتب علی طائفتین
"ان تقولوا" "لام" اور "لا" نافیہ کے مقدر ہونے کے ساتھ، گذشتہ آیت میں "انزلنہ" کے متعلق ہے_ یعنی "انزلنا القرآن لئلا
تقولوا ..." آیت کے ،مخاطب تمام انسان ہیں سوائے یہود و نصاری کے گذشتہ آیات کی وجہ سے اور سورہ کے مکی ہونے
کے سبب، مشرکین مکہ
بھی اس کے مصداق ہیں_
2_ قرآن سے آگاہ ہونے کے باجود، ہدایت نہ پانے والے افراد کے پاس بارگاہ خداوند میں کوئي عذر نہیں ہوگا_
ھذا کتب انزلنہ ... ان تقولوا انما انزل الکتب علی طائفتین
3_ قیامت کے دن گمراہ افراد رحمت خدا سے محروم ہونگے_

493
فاتبعوہ واتقوا لعلکم ترحمون_ ان تقولوا انما انزل الکتب علی طائفتین
4_ نزول قرآن سے پہلے، غیر عرب دو قوموں (یہود و نصاری) پر آسمانی کتاب کا نازل ہونا_
انما انزل الکتب علی طائفتین من قبلنا
5_ مکہ کے مشرکین اور گمراہ افراد، قرآن نازل نہ ہونے کی صورت میں قیامت کے دن اپنے آپ کو معذور قرار دیتے اور
رحمت خدا سے دوری کو بے عدالتی شمار کرتے تھے_
ان تقولوا انما انزل الکتب علی طائفتین
6_ یہود اور نصاری اپنی آسمانی کتاب کی تلاوت، غیر عربی زبان میں کرتے تھے_
و ان کنا عن دراستھم لغفلین
جملہ "ان کنا" میں "ان" مخففہ ہے_ "دراست" مصدر اور تلاوت کے معنی میں ہے "ھم" "دراست" کا فاعل ہے_ اور اس کا
مفعول "الکتاب" ہے_ یعنی "بتحقیق ہم آسمانی کتاب کو اھل کتاب کے ذریعے پڑھنے سے غافل تھے" اس کا معنی یہ ہے کہ
ہم لوگ، ان کی طرف سے قرات کیئے گئے مطالب کو نہیں سمجھتے تھے_ لہذا اس کے حقائق کو سمجھ نہیں سکتے تھے
7_ تورات و انجیل کے مطالب سے مشرکین کی عدم آگاہی اور غفلت کے سبب ان دو (کتابوں) کا وجود، ان (مشرکین) کے
لیے اتمام حجت نہیں ہو سکتا_
و ان کنا عن دراستھم لغفلین
8_ کتب آسمانی کے مطالب تك دسترس نہ ہونے کی صورت میں ان کی پیروی نہ کرنا، بارگاہ خداوندمتعال میں ایك قابل
قبول عذر ہے_
و ان کنا عن دراستھم لغفلین

آسمانی کتابیں :
قرآن سے پہلے کی آسمانی کتابیں 4

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اتمام حجت :
اتمام حجت کی کیفیت 7;انسانوں پر اتمام حجت 1
انجیل :
انجیل کا کردار 7
تورات :
تورات کا کردار 7
جہالت :
جہالت کے آثار 7، 8
رحمت :
رحمت خدا سے محروم افراد 3

494

عذر :
قابل قبول عذر 8;ناقابل قبول عذر 2
عصیان :
آسمانی کتب سے عصیان (نافرماني) 8
علم :
علم کے آثار 2
قرآن :
قرآن کا کردار 1، 2، 5
گمراہ افراد :
گمراہیوں کا عذر 2; گمراہوں کی اخروی محرومیت 3; گمراہیوں کی سوچ،5
مسیحی :
مسیحیوں پر آسمانی کتاب کا نزول 4;مسیحیوں کا آسمانی کتاب کی تلاوت کرنا 6
مشرکین مکہ :
مشرکین مکہ اور قرآن 5;مشرکین مکہ پر اتمام حجت 1; مشرکین مکہ کی نظر 5;
مکہ کے گمراہ :
مکہ کے گمراہ اور قرآن 5
یہود :
یہود اور آسمانی کتاب کی تلاوت 6;یہود پر آسمانی کتاب کا نزول 4

495

أَوْ تَقُولُواْ لَوْ أَنَّا أُنزِلَ عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكُنَّا أَهْدَى مِنْهُمْ فَقَدْ جَاءكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَّبَ بِآيَاتِ اللّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُواْ يَصْدِفُونَ .157

یا یہ کہو کہ ہمارے اپر بھی کتاب نازل ہوتی تو ہم ان سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے ثواب تمہارے پروردگار کی طرف سے واضح دلیل اور ہدایت ورحمت آچکی ہے پھر اس کے بعد اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ کی نشانیوں کو جھٹلا ئے اور ان سے اعراض کرے_ عنقریب ہم اپنے نشانیوں سے اعراض کرنے والوں پر بدترین کریں گے کہ وہ ہماری آیتوں سے اعراض کرنے والے اور روکنے والے میں (157)

1_ مشرکین مکہ کا، تورات و انجیل کے پیروکاروں کے ہدایت یافتہ ہونے کا اعتراف کرنا_
لو انا انزل علینا الکتب لکنا اهدی منهمَا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

2_ قرآن كا نزول، مشركين مكہ اور دوسرے تمام انسانوں پر خدا كى طرف سے اتمام حجت ہے_
انزلنہ ... او تقولوا لو انا انزل علينا الكتب لكنا اهدى منهم
3_ مشركين مكہ، اپنے آپ كو دوسروں كى نسبت، حقائق دريافت كرنے كا زيادہ حقدار اور لائق تصور كرتے تھے_
لو انزل علينا الكتب لكنا اهدى منهم
4_ اگر قرآن نازل نہ ہوتا تو قيامت كے دن گمراہ اور مشرك لوگ، آسمانى كتاب نہ ہونے اور ہدايت الہى سے دور ہونے كے سبب، اعتراض كرنے

لگتے_
او تقولوا لو انا انزل علينا الكتب لكنا اهدى منهم
5_ قرآن خداوندمتعال كى جانب سے نازل ہونے والي، روشن اور روشنى بخش كتاب ہے_
فقد جائكم بينة من ربكم
6_ قرآن، انسانوں پر ربوبيت خداوند كا ايك جلوہ ہے_
فقد جائكم بينة من ربكم
7_ قرآن، خود اپنى حقانيت بيان كررہاہے اور كسى دوسرى دليل كا محتاج نہيں_
فقد جاء كم بينة من ربكم
8_ قرآن، انسانوں پر ربوبيت خدا كے اثبات كى ايك روشن اور واضح دليل ہے_
فقد جاء كم بينة من ربكم
9_ قرآن، آيات الہى ميں سے ہے_
فقد جاء كم بينة من ربكم ... فمن اظلم ممن كذب باى ت الله
10_ قرآن كو جھٹلانے والے ظالم ترين لوگ ہيں_
فمن اظلم ممن كذب بايت الله
11_ جو لوگ قرآن سے روگردانى كرتے ہيں وہى ظالم ترين لوگ ہيں_
فمن اظلم ممن ... صدف عنها
"صدف" (مصدر صدف) بمعنى اعراض كرنا اور كسى كام سے پھيرنا ہے (قاموس المحيط) مندرجہ بالا مفہوم پہلے معنى كى بنا اخذ كيا گيا_
12_ جو لوگ دوسروں كو قرآن اور آيات الہى پر ايمان لانے سے روكتے ہيں وہى ظالم ترين لوگ ہيں_
فمن اظلم ممن ... صدف عنها
مندرجہ بالا مفہوم ميں "صدف" ايك فعل متعدى ہے (يعنى منصرف كرنے اور كسى كام سے پھيرنے كے معنى ميں) يہ بھى قابل ذكر ہے كہ اس بنا پر اس كا مفعول "الناس" كى مانند كلمہ ہے جو كہ واضح ہونے كى وجہ سے جملہ ميں ذكر نہيں ہوا_
13_ خداوندمتعال اپنى آيات (قرآن) سے منہ پھيرنے والوں كو سخت عذاب ميں مبتلا كرے گا_
سنجزى الذين يصدفون عن اى تنا سوء العذاب
14_ خداوندمتعال، ايمان كے راستے ميں ركاوٹ بننے والوں كو سخت سزا سے دوچار كرے گا_
سنجزى الذين يصدفون عن ا ى تنا سوء العذاب

15_ ماضى ميں (آيات الہى كو) جھٹلانے اور ان سے منہ پھيرنے كے باوجود اگر كوئي آيات الہى پر ايمان لے آئے تو يہ عذاب الہى سے نجات كا سبب بن جائے گا_
سنجزى الذين يصدفون ... بما كانوا يصدفون
"بما كانو ..." ميں "با" سببيہ اور "ما" مصدريہ ہے_ فعل مضارع سے پہلے "كان" و غيرہ كا آنا، اس فعل كے معنى كے استمرار پر دلالت كرتاہے_ لہذا "سنجزي ... بما كانوا يصدفون" يعنى "انھيں، اعراض كرنے ميں مداومت كرنے كى وجہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سے برے عذاب میں گرفتار کریں گے، بنابرایں، اگر کوئي نافرمانی کرنے کے بعد، پھر سے آیات الہی کی تصدیق کردے اور ان پر ایمان لے آئے تو عذاب میں مبتلا نہیں ہوگا_

آسمانی کتب :
آسمانی کتب سے جہل کے آثار 4
آیات خدا :
آیات خدا سے اعراض کرنے والوں کا عذاب13
اتمام حجت :
انسانوں پر اتمام حجت 2
انجیل :
انجیل کے پیروکاروں کی ہدایت 1
انسان :
انسانوں پر اتمام حجت 2
ایمان :
آیات خدا پر ایمان 15; ایمان سے روکنے کی سزا 14; ایمان سے منع کرنا 12; ایمان کے آثار 15; متعلق ایمان 15
تورات :
تورات کے پیروکاروں کی ہدایت 1
خدا تعالی :
خدا کی حجت کا اتمام ہونا2; خدا کی ربوبیت کے دلائل 8; خدا کی ربوبیت کے مظاہر 6; خدا کی مقرر کردہ سزائیں 14; خدا کی ہدایت 4; خدا کے مقرر کردہ عذاب 13
سزا:
سزا کے درجے14
ظالمین :
ظالم ترین لوگ 10، 11، 12
ظلم :
موارد ظلم 10، 11، 12
عذاب :
عذاب سے نجات پانے کے اسباب 15
قرآن :
قرآن جھٹلانے والوں کا ظلم 10; قرآن سے

اعراض کرنے والوں پر عذاب 13; قرآن سے منہ موڑنے والوں کا ظلم 11; قرآن کا آیات خدا میں سے ہونا 9; قرآن کا کردار 2،4،6،8; قرآن کا وحی ہونا 5; قرآن کا وضاحت کرنا 5،7،8; قرآن کی حقانیت 7، قرآن کی خصوصیات 5،6،7
گمراہ افراد :
گمراہ لوگوں کا اخروی اعتراض 4
مشرکین مکہ :
مشرکین مکہ اور انجیل کے پیروکار 1; مشرکین مکہ اور تورات کے پیروکار 1;مشرکین مکہ پر اتمام حجت 2; مشرکین مکہ کا اخروی اعتراض 4; مشرکین مکہ کی سوچ 3;
ہدایت :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہدایت سے محرومیت کے آثار 1

هَلْ يَنظُرُونَ إِلاَّ أَن تَأْتِيهُمُ الْمَلآئِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لاَ يَنفَعُ نَفْساً إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِن قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْراً قُلِ انتَظِرُواْ إِنَّا مُنتَظِرُونَ .158

يہ صرف اس بات كى منتظر ميں كہ ان كى پاس ملائكہ آجائيںياخود پروردگار آجاے ياأس كى بعض نشانياںآجائيں تو جس دن اس كى بعض نشانياں آجائينگى اس دن جو نفس پہلى سے ايمان نہيں لا ياہے ياأس نے ايمان لا نے كے بعد كوئي بھلائي نہيں كى ہے اس كى ايمان كاكوئي فائدہ نہ ہوگا تو آپ كہہ دليجے كہ تم لوگ بھى انتظار كرو اور ميں بھى انتظار كر رہاہوں (158)

1_ قرآن كو جھٹلانے والے مشركين كى قرآن پر ايمان لانے كى شرائط ميں سے ايك (يہ شرط) تھى كہ (ان كے پاس) فرشتے آئيں يا خود خداوندمتعال ظاہر ہوكر آئے_

ھل ينظرون الا ان تاتيھم الملكة او ياتى ربك

"ينظرون" كا مصدر "نظر" ہے يہاں اس كا

معنى انتظار اور توقع ہے_ "الا" كى وجہ سے استفہام يہاں، انكارى ہے بنابر ايں "ھل ينظرون" يعني"ما ينتظرون" آيہ شريفہ ميں جس انتظار كى بات ہورى ہے ہوسكتا ہے اس سے مراد مشركين كى توقعات ہوں اور يہ بھى ممكن ہے كہ ان كى حالت كا بيان ہو_ يعنى اگر كوئي قرآن كو قبول نہ كرے جوكہ ايك روشن دليل ہے_ مگر يہ كہ اس پر فرشتے نازل ہوں يا (خود خدا اس كے ليے حاضر ہو) تو تب وہ ايمان لائے گا_ مندرجہ بالا مفہوم، پہلے احتمال كى بناپر اخذ كيا گيا ہے_

2_ قرآن كو جھٹلانے والے مشركين كى قرآن پر ايمان لانے كى شرائط ميں سے ايك شرط يہ تھى كہ بعض آيات الہى عملى صورت اختيار كرليں_ (يعنى قرآن ميں بيان ہونے والے حقائق مثلاً قيامت كو وہ عملى شكل ميں ديكھنا چاہتے تھے)_

ھل ينظرون الا ان ... ياتى بعض ايت ربّك

"لاينفع نفسا ايمانھا" كى وجہ سے، "بعض آيات ربك" سے مراد وہ آيات ہيں جن كو ديكھ كر، منكرين قرآن بھى ايمان لانے پر مجبور ہوجاتے ہيں بنابراين، كہہ سكتے ہيں كہ اس سے مراد قيامت و غيرہ ہے، قابل ذكر ہے كہ فعل "اتيان (تاتيھم، ياتى ربك" اور ياتى بعض آيات) كا آيت ميں تكرار، ظاہر كررہاہے كہ اس سے مراد ليئے گئے معانى ميں فرق ہے_ "ياتى بعض آيات" ميں "اتيان" كا معنى ان آيات كا عملى صورت ميں متحقق ہوناہے

3_ فرشتوں كا بعنوان پيغمبر يا قرآن كى تصديق كے عنوان سے نازل ہونا ناممكن ہے_

ھل ينظرون الا ان تاتيھم الملئكة

توجہ رہے كہ يہ آيت، گذشتہ آيت كى جانب ناظر ہے اس آيت ميں قرآن اور اس كے منكرين كى بحث تھي_ اس سے ظاہر ہوتاہے اس آيت ميں بيان ہونے والى توقعات اور انتظار سے مراد وہ شرائط ہيں جو كہ قرآن پر ايمان لانےكے ليے ركھى گئي ہيں_ تيسرى شرط كے مقابلے ميں، نزول ملائكہ كے نتيجے كو بيان نہ كرنا، عام لوگوں پر نزول ملائكہ كے نا ممكن ہونے كى طرف اشارہ ہے_

4_قرآن كى تصديق اور اپنے پيغامات كے ابلاغ كے ليے خدا كا بلا واسطہ ظاہر ہونا نا ممكن ہے_

ھل ينظرون الا ان ... يا ربك

جملہ "ياتى ربك" ميں "اتيان" كا معنى ظاہر اور آشكار ہونا ہے_

5_ بعض آيات الہى كے عملى اور ظاہرى شكل ميں ظاہر ہونے (مثلا قيامت آنے) پر انسانوں كا ايمان لانا، ان كے ليے نفع بخش نہيں ہوگا_

يوم ياتى بعض آى ت لا ينفع نفسا ايمنھا لم تكن امنت من قبل

6_ اپنى جانب ملائكہ كے نزول يا خداوندمتعال كے ظہور يا آيات ملجئہ كے تحقق كے بغير جو لوگ قرآن پر ايمان نہيں لاتے وہ پھر كبھى بھى ايمان نہيں لائيں گے_

ھل ينظرون الا ان تاتيھم الملائكہ او ياتى ربك او ياتى بعض آى ت ربك

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر اخذ کیا گیا ہے کہ جب مذکورہ امور (فرشتوں کا آنا و غیرہ) قرآن کے منکر مشرکین کی شرط نہ ہو بلکہ اس حالت کا بیان ہو کہ جو انکار قرآن سے ظاہر ہورہی ہے (وہ قرآن کہ جو سب سے بڑی آیت ہے)_ یعنی اگر تم قرآن پر ایمان نہیں لاتے تو ان امور کے پورا ہونے کے بغیر تمہارے ایمان لانے کی کوئي صورت نہیں جبکہ ان امور میں سے بعض ناممکن ہیں اور بعض دوسرے ایمان کی فرصت ہی ختم کردینے والے ہیں (یعنی انکے پورا ہونے سے پہلے ہی ایمان کی فرصت ختم ہوجائے گي

7_ عمل صالح انجام دیئے بغیر ایمان کا کوئي فائدہ نہیں_

لا ينفع نفساً ايمنها لم تكن ... او كسبت فى ايمنها خيرا

"کسبت" "آمنت" پر عطف ہے_ یعنی "لا ینفع نفسا ایمانها لم تکن کسبت فی ایمانها خیرا" (یعنی جو شخص اپنے ایمان کے ذریعے نیکی نہیں کرتا اور اچھے اعمال انجام نہیں دیتا، اس کا ایمان اسے کوئي فائدہ نہیں پہنچا سکتا)

8_ بغیر ایمان کے نیك عمل کا کوئي فائدہ نہیں ہوگا_

لا ينفع نفساً ايمنها لم تكن امنت من قبل او كسبت فى ايمنها خيرا

جملہ "او کسب فی ایمانها خیراً" میں "فی ایمانها" کی قید سے مندرجہ بالا مفہوم اخذ ہوتاہے_

9_ قیامت کے دن انسانوں کی نجات، ایمان اور نیك عمل کی ہم آہنگی سے وابستہ ہے_

لا ينفع نفسا ايمنها لم تكن ء امنت من قبل او كسبت فى ايمنها خيرا

10_ مشرکین کو قیامت کے وقوع اور اس کے عذاب سے خبردار کیا جانا_

قل انتظروا انا منتظرون

11_ عن ابى الحسن الرضا(ع) ... و الايمان عند رؤية الباس غير مقبول و ذلك حكم الله تعالى ذكره فى السلف والخلف قال الله عزوجل ... يوم ياتى بعض آيات ربك لا ينفع نفسا ايمانها لم تكن آمنت من قبل او كسبت فى ايمانها خيراً ... (1)

حضرت امام رضا(ع) سے منقول ہے کہ : عذاب دیکھ کر ایمان لانا، قابل قبول نہیں اور خداوند متعال کا یہ حکم گذشتہ لوگوں اور آئندہ لوگوں کے بارے میں ہے کہ خداوندمتعال کا فرمان ہے کہ : وہ دن کہ جب خداوندمتعال کی بعض آیات (نشانیاں) آئیں گي، تو جو لوگ، پہلے ایمان نہیں لائے اور جس نے ایمان میں کوئي نیکی نہیں کمائي اس کا ایمان اسے فائدہ نہ دےگا" ...

----

1) عیون اخبار الرضا ج 2 ص 77 ح 7_ نور الثقلین ج 1 ص 780 ح 351_

12_ عن ابى جعفر و ابى عبدالله(ع) _ فى قوله : "يوم ياتى بعض آيات ربك لا ينفع نفساً ايمانها" قال : طلوع الشمس من المغرب و خروج الدابة والدجال ...(1)

امام باقر اور حضرت امام صادق(ع) سے منقول ہے کہ : آیت میں "بعض آیات ربك" سے مراد، مغرب کی طرف سے آفتاب کا نکلنا اور دجال اور دابہ کا خروج کرنا ہے ...

13_ عن احدهما_(ع) فى قوله : "او كسبت فى ايمانها خيراً قال : المؤمن العاصى حالت بينه و بين ايمانه كثرة ذنوبه و قلة حسناته فلم يكسب فى ايمانه خيرا (2)

حضرت امام باقر یا امام صادق(ع) سے آیہء مجیدہ "او کسبت فی ایمانها خیرا" کے بارے میں منقول ہے کہ : گناہگار مؤمن کے گناہوں کی فراوانی اور نیکیوں کی کمي، اس کے ایمان اور اس کے درمیان جدائي ڈال دیتی ہے_ وہ مؤمن ہونے کے باوجود، کسی قسم کی نیکی اور بھلائي حاصل نہیں کرسکا_

آخر الزمان :

آخر الزمان کی نشانیاں 12

آیات ملجئہ :5

آیات ملجئہ کا کردار 6

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ایمان :
ایمان اور عمل 7، 9; ایمان کی اہمیت 8; ایمان کے قبول ہونے کی شرائط 11;بے عمل کا ایمان 7; غیر مفید ایمان 5
خدا تعالی :
حکم خدا کی عمومیت 11;خدا کے ظہور کا محال ہونا 4; رؤیت خدا کی درخواست 1; ظہور خدا کی درخواست 6
دابة الارض :
دابة الارض کا خروج 12
دجال :
دجال کا خروج 12
روایت : 11، 12، 13
سورج:
سورج کا مغرب سے طلوع12
عذاب :
اخروی عذاب کی دھمکي10
عمل صالح :
-----

1) تفسیر عیاشی ج 1_ ص 384 ح 128_ نور الثقلین ج 1 ص 781 ح 354_
2) تفسیر عیاشی ج 1_ ص 385 ح 130_ تفسیر برھان ج 1 ص 565 ح 10_

بے ایمان کا عمل صالح 8; عمل صالح اور ایمان 8;عمل صالح کی اہمیت 7
قرآن :
قرآن جھٹلانے والونکے ایمان کی شرائط، 2; قرآن کی تکذیب کرنے والوں کی خواہشات اور تقاضے 1، 2; قرآن کی حقانیت پر گواہی 3، 4
قیامت :
قیامت کے برپا ہونے کا تقاضا اور درخواست 2
کفار :
کفار کے ایمان کی شرائط 6
گناہ :
گناہ پر اصرار کے آثار 13
مشرکین :
مشرکین کو خبردار کیا جانا10; مشرکین کے ایمان کی شرائط 1،2; مشرکین کے تقاضے1،2
ملائکہ :
ملائکہ کی نبوت کا محال ہونا 3; نزول ملائکہ کی درخواست 1، 6
نجات :
اخروی نجات کے علل و اسباب 9

إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُواْ دِينَهُمْ وَكَانُواْ شِيَعاً لَّسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُواْ يَفْعَلُونَ .159

جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ پیداکیا اور ٹکرے ٹکرے ہو گئے ان سی آپ کاکوئي تعلق نہیں ہے_ ان کا معاملہ خدا کی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حوالی ہے پھر وہ انہیں ان کے اعمال کے بارے میں باخبر کرے گا (159)
1_ دین کی کچھ تعلیمات اور احکام کو قبول کرنا اور بعض دوسرے احکام سے منہ موڑ لینا، ایک ناپسندیدہ امر اور پورے دین کو قبول نہ کرنے کے مترادف ہے_
ان الذین فرقوا دینهم ... لست منهم فی شیئ

503

"دین" سے مراد دین الہی ہے_ اور دین کو متفرق کرنے اور ٹکڑے ٹکڑے کرنے سے مراد دین کی بعض تعلیمات کو قبول کرنا اور بعض دوسرے احکام و تعلیمات کو چھوڑ دینا ہے_
2_ جو لوگ فقط دین کی بعض تعلیمات اور احکام کو قبول کرتے ہیں وہ امت پیغمبر(ص) میں شمار نہیں ہونگے_
ان الذین فرقوا دینهم ... لست منهم فی شیئ
"منهم" "لست" کے لیے خبر ہے_ "لیس مني" اور "انہ مني" جیسے جملات میں "من" اتصال اور ارتباط کے معنی میں ہے_ بنابراین "لست منهم" یعنی آپ کا ان سے کوئي رابطہ نہیں جسکا نتیجہ یہ ہے کہ وہ بھی آپ(ص) سے عنوان پیغمبر(ص) کوئي تعلق نہیں رکھتے_ اور یہی امت محمد(ص) اور دین اسلام سے خارج ہونے کا معنی ہے_
3_ دین میں تفرقہ، معاشرے کی وحدت کو توڑنے اور قسم قسم کے مذاہب کی بنا پر مختلف گروہوں کے پیدا ہونے کا سبب بنتاہے_
ان الذین فرقوا دینهم و کانوا شیعا
4_ اہل ایمان معاشرے میں وحدت کی حفاظت، مومنین کی ذمہ داریوں میں سے ہے_
ان الذین فرقوا دینهم و کانوا شیعا
5_ وہ مذہبی گروہ جو دین کے کچھ حصے کو قبول کرنے کی صورت میں وجود میں آئے ہیں، ان کا امت پیغمبر(ص) میں شمار نہیں ہوتا_
ان الذین فرقوا دینهم و کانوا شیعا لست منهم فی شیئ
6_ دین کے تمام معارف اور احکام پر ایمان لانے کی ضرورت_
ان الذین فرقوا دینهم و کانوا شیعا لست منهم فی شیئ
7_ دینی تفرقے کی بنیاد پر تشکیل پانے والے مذاہب کے پیروکار ونکو خداوند متعال کا خبردار کرنا_
انما امرهم الی الله
8_ اختلاف اور تفرقہ ڈالنے والوں کے لیے برے انجام اور عذاب کامعین کرنا خدا کے ہاتھ میں ہے_
انما امرهم الی الله
9_ خداوندمتعال، انسانوں کے کردار اور اعمال سے آگاہ ہے_
ینبئهم بما کانوا یفعلون
10_ خداوند، قیامت کے دن مجرمین کو ان کے ناپسندیدہ اعمال سے آگاہ کردے گا_
ثم ینبئهم بما کانوا یفعلون

504

11_ خداوند متعال، دین کے کچھ احکام کو قبول کرنے کی بنیاد پر تشکیل پانے والے گروہوں کو عذاب میں مبتلا کرے گا_
ان الذین فرقوا دینهم ... انما امرهم الی الله ثم ینبئهم بما کانوا یفعلون
"ناپسندیدہ اعمال سے آگاہ کرنا" عذاب میں مبتلا کرنے سے کنایہ ہے_
12_ اخروی عذاب، انسان کے مسلسل ناپسندیدہ اعمال کا تنیجہ ہے_
ثم ینبئهم بما کانوا یفعلون
13_ ان رسول الله(ص) قال : ... "ان الذین فرقوا دینهم و کانوا شیعا" هم"اصحاب البدع و اصحاب الاهواء واصحاب الضلالة من هذه الامة ... (1)
رسول خدا(ص) نے آیت "ان الذین فرقوا ..." کی تلاوت کرنے کے بعد فرمایا : یہ لوگ اس امت کے بدعت گذار، ہوا پرست اور گمراہ افراد ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

آنحضرت(ص) :

آنحضرت(ص) کے پیروکار 2

اتحاد :

اتحاد کی اہمیت 4

اختلاف :

اجتماعی اختلاف کے علل و اسباب 3

اختلاف ڈالنے والے :

اختلاف ڈالنے والوں کا انجام 8;اختلاف ڈالنے والوں کی سزا 8

امتیں :

غیر مسلمان امتیں 2، 5

انجام :

برا انجام 8

انسان :

عمل انسان 9

بدعت گذار لوگ : 13

خدا تعالی :

خدا کا خبردار کرنا 7; خدا کا علم 9; خدا کے اخروی افعال 10; خدا کے افعال 8; خدا کے عذاب11

دین :

دین قبول کرنے میں تجزی یعنی بعض کو قبول کرنا اور بعض کو چھوڑ دینا 1، 2، 3، 5، 11; دین کا کچھ حصہ ردّ کرنا 1;

دین کو رد کرنا 1; دین کی تعلیمات کو قبول کرنا6

روایت : 13

سزا:

سزا کے معین ہونے کا سرچشمہ 8

----

1) الدرالمنثور، ح/ 3_ ص 402_

505

عذاب :

اہل عذاب 11; عذاب کے اسباب 11

عمل :

ناپسندیدہ عمل 1; ناپسندیدہ عمل کی اخروی سزا 12

قیامت :

قیامت کے دن حقائق کا ظہور 10

گمراہ افراد : 13

گناہگار افراد :

گناہ گار اور قیامت کا دن10; گناہ گاروں کا انجام

8; گناہ گاروں کی اخروی آگاہی 10; گناہ گاروں کی سزا 8

مذہبی فرقے :

مذہبی فرقوں کو خبردار کیا جانا 7; مذہبی فرقوں کی پیدائشے 3، 5، 11

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مومنين :
مومنين كى ذمہ داري4
نفسانى خواہشات كے تابع لوگ: 13

تفسير راھنما جلد5

505

مَن جَاء بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَمَن جَاء بِالسَّيِّئَةِ فَلاَ يُجْزَى إِلاَّ مِثْلَهَا وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ .160

جو شخص بھى نيكى كرگا اسے دس گنا اجر ملے گا اورجو برائي كرے گا اسے صرف اتنى سى سزا ملے گى اور كوئي ظلم نہ كيا جائي گا (160)
1_ ہر نيك كام كا دس گنا اجر و ثواب ہے_
من جاء بالحسنة فلہ عشر امثالها
"فلا يجزي ..." اس كى دليل يہ ہے كہ "عشر امثالها" سے مراد نيك كام كا اجر ہے_
2_ناپسنديدہ عمل كى سزا اسى كے مطابق ہے نہ اس سے زيادہ _
من جاء بالسيئة فلا يجزى الا مثلها
3_ خداوند متعال كى سزائيں عادلانہ اور اسكى جزائيں اسكے فضل كا جلوہ ہيں_
من جاء بالحسنة فلہ عشر امثالها و من جاء

506
بالسيئة فلا يجزى الا مثلها
4_ دين كے تمام احكام و معارف كو قبول كرنا نيكى و حسنہ اور اسكے بعض احكام كو چھوڑ كر بعض كو قبول كرنا، برائي و سيئہ ہے_
ان الذين فرقوا دينهم ... من جاء بالحسنة ... و من جاء بالسيئة
گذشتہ آيت كے پيش نظر، يہ كہہ سكتے ہيں كہ "الحسنة" كا مطلوبہ مصداق، دين كے تمام احكام و معارف پر ايمان لاناہے اور "السيئة" كا مطلوبہ مصداق دين ميں تفرقہ ڈالناہے_
5_ قيامت كے دن گناہگاروں پر ظلم نہيں ہوگا_
و هم لا يظلمون
گذشتہ آيت (ثم ينبئهم) كا ذيل ظاہر كررہاہے كہ اس آيت ميں بيان ہونے والى جزا اور پاداش كا وقت، روز قيامت ہے_
6_ گناہگاروں كو ان كے گناہ كے مطابق سزا ديناا، ان پر ظلم نہيں_
و من جاء بالسيئة فلا يجزى الا مثلها و هم لا يظلمون
7_ نيك عمل اگر قيامت برپا ہونے تك ضائع نہ ہو تو، دس گنا اجر و ثواب ركھتاہے_
من جاء بالحسنة فلہ عشر امثالها
"بالحسنة" ميں حرف "بائ" تعديہ كے ليے بھى ہوسكتاہے اس صورت ميں "مجيئ" كا معنى انجام دينا ہے_ اور ہوسكتا حرف "با" مصاحبت كے ليے ہو_ تو اس صورت ميں "مجيئ" حاضر ہونے كے معنى ميں ہے_ مندرجہ بالا مفہوم دوسرے احتمال كى بنا پر اخذ كيا گيا ہے_ اس بنا پر جملہ "من جاء بالحسنة" (جو شخص نيك عمل كے ساتھ قيامت كے دن حاضر ہو) اس معنى كى جانب اشارہ ہے كہ اجر و ثواب اس كے ليے ہے كہ جس كا نيك عمل قيامت تك باقى رہے اور گناہ كے ذريعے ضائع نہ ہوگيا ہو_
8_ گناہ كى اخروى سزا اس صورت ميں ہوگى كہ جب گناہگار قيامت كے دن تك عفو الہى سے بہرہ مند نہ ہوا ہو_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

من جاء بالسَّيئة فلا يجزى الا مثلها
يہ مفہوم، گذشتہ مفہوم کی وضاحت سے اخذ کيا گيا ہے_ (يعنی قيامت آنے سے پہلے، گناہگار کے گنا ہ معا ف ہوجائيں تو پھر اسے سز ا نہيں ملے گي)_
9_ عن علي(ع) فی قولہ تعالی ..."من جاء بالحسنة فلہ عشر امثالها" الحسنة حبنا اهل البيت و السيئة بغضنا ... (1)
امير المؤمنين حضرت امام علي(ع) سے، آيت مجيده "من جاء بالحسنة"کے بارے ميں منقول ہے کہ "حسنة" سے مراد ہم اہل بيت(ع) کی دوستي
----

1) بحار الانوار ج 36، ص 186، ح 185

اور محبت ہے اور "سيئہ" سے مراد ہماری دشمن ہے_
10_ سئل ابو عبدالله(ع) ... عن قول الله عزوجل : "من جاء بالحسنة فلہ عشر امثالها" يجری لهؤلاء ممن لا يعرف منهم هذا الامر ؟ فقال : انما هذه للمؤمنين خاصة ... (1)
امام صادق(ع) سے پوچھا گيا کہ آيا آيہ مجيده "من جاء بالحسنة ..." ان لوگوں کو بھی شامل ہے کہ جو ولايت کی معرفت نہيں رکھتے ؟ آپ(ع) نے فرمايا : يہ آيت فقط مؤمنين (شيعوں) کے ليے ہے_

اجر :
دو برابر اجر 1، 7
اعداد :
دس کا عدد 1، 7
اہل بيت :
حب اہل بيت 9; دشمني اہل بيت(ع) 9
حسنات :
حسنہ سے مراد 9; حسنات کے موارد 4
خدا تعالی :
اجر خدا 3; عفو خدا کے آثار 8;فضل خدا 3
دين :
دين کے بعض حصوں کو قبول کرنا 4; دينی تعليمات کو قبول کرنا 4
روايت : 9، 10
سزا:
اخروی سزا کی شرائط 8; سزا کا گناہ کے ساتھ تناسب2، 6; سزا کا نظام 2، 3، 5، 6، 8;سزا ميں عدالت 6،3
سيئات :
سيئہ سے مراد 9; سيئات کے موارد 4
شيعيان :
شيعوں کا مقام و منزلت 10
عمل :
ناپسنديده عمل کی سزا 2
عمل صالح :
عمل صالحضائع ہونے کے آثار 7; عمل صالح کی اخروی پاداش 7; عمل صالح کی جزا 1
قيامت :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قیامت کے دن ظلم کی نفی 5

----

1) محاسن برقی ج 1 ص 158_ ح 94 ب 26 بحار الانوار ج 69_ ص 162 ح 19_

508

گناه :

گناه کی اخروی سزا 8

گناہگار :

گناہگار اور قیامت کا دن 5;گناہگاروں کی سزا 6

مؤمنين :

مؤمنين کا مقام و مرتبہ 10

نظام جزائي : 1، 3، 7

قُلْ إِنَّنِي هَدَانِي رَبِّي إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ دِيناً قِيَماً مِّلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفاً وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ .161

آپ كہہ دليجے كہ ميرے پروردگار نے مجھے سيدھے راستے كى ہدايت دے دى ہے جو ايك مضبوط دين اور باطل سے اعراض كرنے والے ابراہيم كا مذہب ہے اور وہ مشركين ميں سے ہرگز نہيں تھے(161)

1_ پيغمبر(ص) صراط مستقيم كى طرف ہدايت يافتہ ہيں_

اننى هدى نى ربى الى صراط مستقيم

2_ پيغمبر(ص) كا راہنما، خداوند متعال ہے_

هدنى ربّى الى صراط مستقيم

3_ پيغمبر(ص) كا ہدايت يافتہ ہونا ہى آپ(ص) پر ربوبيت خداوند كى جلوہ گرى ہے_

هد نى ربّي

4_ پيغمبر(ص) كے ليے ضرورى ہے كہ آپ(ص) دين اسلام كے بارے ميں اپنا عقيدہ لوگوں پر ظاہر كريں_

قل اننى هدى نى ربّى الى صراط مستقيم دينا قيما

5_ پيغمبر(ص) كو چاہيئے كہ آپ(ص) دين اسلام پر اپنے عقيدے كا اعلان كرتے وقت خداوند متعال كو (اس عقيدے ميں) اپنے راہنما كے طور پر متعارف كروائيں_

قل انَّنى هد نى ربّي

6_ دينى رہبروں كو چاہيئے كہ وہ اپنے راستے كى حقانيت

509

پر عقيدہ ركھيں اور اپنے پيروكاروں كے سامنے اس كا اعلان كريں_

قل اننى ہدانى ربى الى صراط مستقيم دينا قيما

اعلان كا لازمى ہونا، كلمہ "قل" سے اخذ كيا گيا ہے_

7_ دين اسلام، بغير كسى كجى اور انحراف كے ايك سيدھا راستہ ہے_

هد نى ربّى الى صراط مستقيم دينا قيما

"دينا" "الى صراط"كيلئے عطف بيان يا بدل ہے_

8_ دين اسلام، ايك ثابت اور انتہائي محكم و استوار دين ہے_

دينا قيما

كلمہ "قيم" كو بعض نے "قام" كا مصدر اور بعض نے قيام كا مخفف كہاہے_ البتہ ہر دونوں صورتوں ميں، وصف كے معنى

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

میں مصدر ہے (یعنی قائم، کھڑ ہوا)وصف کی جگہ مصدر کا استعمال، تاکید کے لیے ہوتاہے_
9_ دین اسلام، دین ابراہیم (ع) ہے_
دينا قيما ملة ابراهيم
"دينا قيماً" کے لیے ملت ابراهیم بدل ہے_
10_ حضرت ابراہیم (ع) ، ہر قسم کے انحراف سے مبرا انسان تھے_
ملة ابراهيم حنيفا
11_ حضرت ابراہیم (ع) ، شرك اور مشرکین سے الگ ایك موحّد انسان تھے_
و ما كان من المشركين
12_ عن الحسين بن علي(ع) : ما احد على ملة ابراهيم الا نحن و شيعتنا ... (1)
امام حسین (ع) سے منقول ہے کہ ہمارے اور ہمارے شیعوں کے سوا کوئي بھی دین ابراهیم(ع) کا پیروکار نہیں_

آنحضرت (ص) :
آنحضرت(ص) کا معلم ہونا 2; آنحضرت کا ہدایت دینا 1،2، 3،5; آنحضرت(ص) کی ذمہ داری 4،5
ابراهیم (ع) :
ابراهیم (ع) کا حنیف ہونا 10، 11;ابراهیم (ع) کا دین 9; ابراهیم (ع) کا منزه 10، 11; ابراهیم (ع) کی توحید11; ابراهیم (ع) کے دین کے پیروکار 12;ابراهیم کے فضائل10، 11
اسلام :
اسلام کا محکم و استوار ہونا 8; اسلام کی خصوصیت 7، 8; دین اسلام 9
خدا تعالی :
ربوبیت خدا کے مظاہر 3; ہدایت خدا 2، 5
----

1) تفسير عياشي، ج/ 1 ص 388 ح 146_ نور الثقلين ج/ 1 ص 786 ج 380_

روایت : 12
رہبری :
دینی رہبری کی ذمہ داری 6; عقیده رہبری 6
شیعیان :
شیعہ اور دین ابراهیم(ع) 12
صراط مستقیم :
صراط مستقیم کے موارد 7
عقیده :
اسلام پر عقیده کا اظہار 4، 5
موحدین : 11
مہتدین (ہدایت یافتہ لوگ) :1
ہدایت :
صراط مستقیم کی جانب ہدایت 1

قُلْ إِنَّ صَلاَتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .162
کہہ دلیجے کہ میری نماز ، میری عبادتیں ، میری زندگی میری موت سب اللہ کے لئے ہے جو عالمین کاپالنے والاہے (162)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

1_ پيغمبر(ص) كى نماز، عبادت اور زندگى كے دوسرے امور اور موت فقط خداوند متعال كے ليے تھي_
ان صلاتى و نسكى و محياى و مماتى لله
"محيا" اور "ممات" مصدر ميمى ہيں اور جنكا معنى زندہ رہنا اور مرنا ہے چونكہ زندہ رہنا اور مرنا، انسان كے اختيار ميں نہيںہے تا كہ اسے خداوند كے ليے قرار دے_ لھذا يہ كہا جاسكتاہے كہ اس سے مراد، زندگى گذارنے كا طريقہ اور موت كى كيفيت ہے يا زندگى اور موت سے مربوط امور كا انجام دينا ہے_
2_ پيغمبر(ص) ايك مكمل اور ہمہ پہلو اخلاص سے بہرہ مند تھے_
ان صلاتى و نسكى و محياى و مماتى لله رب العلمين
3_ نماز، عبادت خداكا واضح ترين مظہر اور جلوہ ہے_
ان صلاتى و نسكي ... لله رب العلمين
"نسك" كا معنى عبادت ہے نماز كو بھى شامل ہے بنابراين تمام عبادات ميں سے فقط نماز كا ذكر كرنا، اس كى اہميت كو ظاہر كرتاہے_

4_ خداوند كا، پيغمبر(ص) كو مخلصانہ عبادت كرنے اور تمام امور كو خداوندمتعال كے ليے انجام دينے كى نصيحت كرنا_
اننى هد نى ربّي ... قل ان صلاتى و نسكى و محياى و مماتى لله
ہوسكتاہے "محيا و ممات" تمام امور كى طرف كنايہ ہوں_
5_ كامل اخلاص (يعنى تمام امور فقط خداوند متعال كے ليے انجام دينا) دين اور آئين پيغمبر(ص) ہے_
دينا قيما ... قل ان صلاتى و نسكى و محياى و مماتى لله ربّ العلمين
6_ پيغمبر(ص) كو چاہيئے كہ آپ(ص) تمام امور ميں اپنے اخلاص كا لوگوں پر اظہار كريں_
قل ان صلاتى و نسكى و محياى و مماتى لله
7_ تمام جہانوں كا پروردگار اور مالك خداوندمتعال ہے_
لله ربّ العلمين
8_ كائنات، متعدد عوالم سے تشكيل شدہ ہے_
ربّ العلمين
9_ پورى كائنات پر ربوبيت خدا كے بارے ميں پيغمبر(ص) كا ايمان ہى آپ(ص) كے كامل اور ہمہ پہلو اخلاص كا سبب ہے_
ان صلاتى و نسكي ... لله ربّ العلمين
"الله" كى "رب العلمين" كے عنوان سے توصيف، مندرجہ بالا مفہوم كى دليل ہے_
10_ خداوندمتعال كى على الاطلاق ربوبيت پر عقيدہ باعث بنتاہے كہ انسان اسكى مخلصانہ عبادت كرے اور تمام كام فقط خداوند متعال كى خاطر انجام دے_
ان صلاتى و نسكي ... لله ربّ العالمين
11_ مخلصانہ عبادت، اور نماز، دين پيغمبر(ص) كى واضح ترين خصوصيت ہے_
دينا قيما ... ان صلاتى و نسكي ... لله ربّ العلمين

آفرينش :
آفرينش و خلقت كى تدبير 7، 9; عوالم آفرينش 8; عوالم آفرينش كا مالك 7
آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) كا اخلاص 1، 2، 5، 6، 9; آنحضرت(ص) كا ايمان 9; آنحضرت(ص) كا خدا كے ساتھ تكلم كرنا4;
آنحضرت(ص) كى توحيد عبادى 1; آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى 6; آنحضرت(ص) كى عبادت ; آنحضرت(ص) كى نماز 1
ابھارنا :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ابھارنے کے اسباب 10
اخلاص :
اخلاص کی اہمیت 6; اخلاص کے علل و اسباب 9، 10
اسلام :
اسلام کی اہم ترین تعلیمات 5، 11; اسلام کی خصوصیت 5، 11
ایمان :
ایمان کے آثار 9، 10; ربوبیت خدا پر ایمان 9، 10; متعلق ایمان 9، 10
خدا تعالی :
خدا کی تدبیر7; خدا کی مالکیت 7; خدا کے اوامر4
عبادت:
بہترین عبادت2; خالصانہ عبادت کی اہمیت4، 11; عبادت خدا کے مظاہر 3; عبادت میں اخلاص10; عبادت میں اخلاص کی اہمیت 5
نظریہ کائنات :
نظریہ کائنات اور آئیڈیالوجی 9،10
نماز :
نماز کی اہمیت 3، 11

لاَ شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَاْ أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ .163

اس کا كوئي شريك نہيں ہے اور اسے کا مجھے حكم ديا گيا ہے اور ميں سب سے پہلا مسلمان ہوں (163)
1_ عالم كائنات كى ربوبيت ميں خداوند ايسى حقيقت ہے كرجو شريك سے منزہ و پاك ہے_
ربّ العلمين_ لا شريك لہ
2_ خداوند متعال كى مخلصانہ عبادت و پرستش كى (اہم ترين) دليل ، ا سكا ر بو بيت (عالم) ميں شر يك سے منزہ ہوناہے_
ان صلاتى و نسكي ... للہ ربّ العلمين لا شريك لہ
كائنات پر ربوبيت كے ذريعے "اللہ" كى توصيف كرنا (ربّ العلمين) اور اس كے ليے شريك نہ ہوئے كا بيان (لا شريك لہ) "ان صلاتي ... للہ" كى علت ہے_

3_ پيغمبر(ص) كو حكم ديا گيا تھا كہ آپ(ص) توحيد پرست ہوں، مخلصانہ عبادت كريں اور ربوبيت ميں خداوندمتعال كے يكتا ہونے پر ايمان ركھيں_
ان صلاتي ... للہ رب العلمين لا شريك لہ و بذلك امرت
4_ عبادت ميں توحيد اور ربوبيت ميں خداوند متعال كى يكتائي پر ايمان ہى دين پيغمبر(ص) ہے_
ان صلاتي ... للہ ربّ العلمين_ لا شريك لہ و بذلك امرت
آيت 161 ميں بيان ہوا ہے كہ خداوند نے پيغمبر(ص) كى ايك سيدھے راستے اور استوار و محكم دين كى جانب ہدايت كى ہے_ مذكورہ آيت بيان كررہى ہے كہ پيغمبر(ص) كو عبادت و ربوبيت ميں توحيد كا حكم ديا گيا تھا بنابرايں، دين پيغمبر(ص) سے مراد عبادت ميں توحيد اور خداوند كى يكتائي پر ايمان ركھنا ہے_
5_ پيغمبر(ص) خداوند متعال كے فرامين قبول كرنے اور ان كے سامنے تسليم ہونے كے بلند ترين مقام پر فائز تھے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

و بذ لك امرت و انا اول المسلمين
"المسلمين" كا مصدر "اسلام" ہے جسكا معنى "تسليم ہونا" ہے اور گذشتہ جملے كے مطابق، "المسلمين" كا متعلق فرامين خداوند متعال ہيں_ بنابراين "انا اول المسلمين" يعنى خداوند متعال كے فرامين اور احكامات كے سامنے تسليم ہونے والا پہلا شخص ميں ہوں"
6_ "مقام تسليم" ميں خداوند متعال كے سامنے تسليم ہونے والے تمام بندوں ميں پيغمبر(ص) كا مقام سب سے بلند ہے_
و انا اول المسلمين
اول (مقدم) ہونا كبھى تو زمان كے لحاظ سے ہے اور كبھى رتبہ و مقام كے اعتبار سے_ بظاہر جملہ "انا اول المسلمين" ميں دوسرا معنى (يعنى مقام اور رتبے ميں مقدم ہونا) مراد ہے_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) كى اطاعت 5،6; آنحضرت(ص) كى توحيد 3; آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى 3; آنحضرت(ص) كے مقامات 5،6
اسلام :
تعليمات اسلام 4
ايمان :
توحيد ربوبى پر ايمان 3، 4; متعلق ايمان 3، 4
تسليم :
خدا كے سامنے تسليم ہونا 5، 6; مقام تسليم 5، 6
توحيد :
توحيد ربوبى كى اہميت 3; توحيد عبادى 2; توحيد عبادى كى اہميت 3، 4
خدا تعالى :

514
تنزيہ خدا 1
شرك :
شرك ربوبى كى نفى 1، 2
عبادت :
عبادت ميں اخلاص 2; عبادت ميں اخلاص كى اہميت 3

قُلْ أَغَيْرَ اللّهِ أَبْغِي رَبّاً وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَلاَ تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلاَّ عَلَيْهَا وَلاَ تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى ثُمَّ إِلَى رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ .164
كہہ دليجے كہ كيا ميں خدا كے علاوہ كوئي اور رب تلاش كرونجب كہ وہى ہرشے كا پالنے والا ہے اور جو نفس جو كچھ كرے گا اس كا وبال اسى كے ذمہ ہوگااور كوئي نفس دوسرے كا بوجھ نہ اٹھائے گا _ اس كے بعد تم سب كى بازگشت تمھارے پروردگار كى طرف ہے پھر وہ بتائے گا كہ تم كس چيز ميں اختلاف كررہے تھے (164)
1_ فقط خداوند متعال، انسانوں كا "رب" (مالك و مدبّر) ہے_
اغير الله ابغى ربّا
"بغي" "ابغى " كا مصدر ہے جسكا معنى ، جستجو اور طلب كرنا ہے_ كلمہ "ربّا" "ابغي" كے ليے مفعول اور "غير الله "ربا" كا حال ہے_
2_ خداوند متعال پورى كائنات كامالك اورمدبّر ہے_
و ہو ربّ كل شيئ
3_ پورى كائنات پر خداوند متعال كى ربوبيت كا عقيدہ، تقاضا كرتا ہے كہ انسان بھى اس كى ربوبيت كا اقرار كرے_
اغير الله ابغى ربّا و ہو ربّ كل شيئ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جملہ "و ھو ربَّ کل شيئ" غیر خدا کی ربوبیت کو قبول نہ کرنے کی علت ہے_

515

4_ خدا کے علاوہ کسی اور ربّ (پروردگار) کی تلاش ايك حیرت انگیز بات اور کم عقلی کی علامت ہے_

اغیر الله ابغی ربا و ھو رب کل شیئ

جملہ "اغیر الله ..." میں استفہام، انکارتعجب ہے_

5_ ہر انسان خداوند متعال کی بارگاہ میں، اپنے اعمال و کردار کا جوابدہ ہے_

و لا تکسب کل نفس الا علیھا

"لا تکسب" کا مفعول کلمہ "شیئا" یا "عملاً" ہے اور "علیھا" ايك محذوف فعل مثلا "یحمل" سے متعلق ہے_ یعنی "لا تکسب کل نفس عملا الا یحمل علیھا "اور یہ کنایہ ہے کہ ہر شخص اپنے عمل کے سلسلے میں جوابدہ اورذمہ دار ہے_

6_ کوئي بھی دوسروں کے گناہوں کا بوجھ اپنے دوش پر نہیں لے گا اور نہ ہی دوسروں کے گناہوں کا اس سے مؤاخذہ کیا جائے گا_

و لا تزر و ازرۃ وزر اخری

"وزر" کا معنی اٹھانا ہے اور گناہ کے معنی میں بھی آیاہے_ "وزر" سے "تزر" اور "ووازرۃ" ماخوذ ہیں یعنی اٹھانا_ اور "وزر اخری " میں "وزر" سے مر اد گناہ ہے_

7_ گناہ، گناہگار کے دوش پر ايك سنگین بوجھ ہے_

و لا تزر وازرۃ وزر اخری

"وزر" در اصل سنگین بوجھ کو کہتے ہیں اور گناہ کو اس لیے "وزر" کہتے ہیں چونکہ گناہگار کے کاندھوں پر اس کا بوجھ سنگین ہوتاہے_

8_ سب انسان فقط خداوند متعال کی جانب لوٹیں گے_

ثم الی ربکم مرجعکم

"الی ربکم" کو اپنے متعلق (مرجعکم) پر مقدم رکھنا "حصر" پر دلالت کرتاہے (یعنی فقط خداوند متعال کی جانب بازگشت ہوگي)

9_ قیامت کا برپا ہونا اور انسانوں کا خداوندمتعال کی جانب پلٹنا، انسانوں پر ربوبیت خدااور ان کے امور کی تدبیر کا ايك جلوہ ہے_

ثم الی ربکم مرجعکم

10_ قیامت کے دن خداوندمتعال، لوگوں کو دینی معارف کی حقیقت سے آگاہ کردے گا_

ثم الی ربکم مرجعکم فینبئکم

11_ قیامت کے دن سب لوگ، دینی معارف کی حقیقت سے آگاہ ہوں گے_

فینبئکم بما کنتم فیہ تختلفون

واضح ہے کہ خداوند متعال نے دنیا میں، اہل ایمان اور اہل شرك کے درمیان اختلافی مسائل کی حقانیت بیان کردی ہے_ بنابرایں کہہ سکتے ہیں کہ یہ خبر دینا "فینبئکم" سزا دینے "کی طرف اشارہ ہے_ یا اس سے مراد خصوصی آگاہی ہے یعنی حقیقی اور قابل لمس آگاہی مندرجہ بالا

516

مفہوم دوسرے احتمال کی بنا پر اخذ کیا گیا ہے_

12_ قیامت کے دن، مشرکین ان معارف کی حقانیت سے آگاہ ہوجائیں گے جن کے بارے میں وہ اہل ایمان سے جھگڑتے تھے_

فینبئکم بما کنتم فیہ تختلفون

13_ قیامت، سب کے لیے خداوندمتعال کی علی الاطلاق ربوبیت کے انکشاف اور ظہور کا دن ہے_

اغیر الله ابغی ربا و ھو رب کل شیئ ... فینبئکم بما کنتم فیہ تختلفون

"اغیر الله ابغی ربا" کی وجہ سے، "بما کنتم فیہ تختلفون" کا ايك مطلوبہ مصداق کائنات پر خداوندمتعال کی ربوبیت ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

14_ ربوبيت خداوندمتعال كے منكرين كو قيامت كے دن سزا دى جائے گي_
فينبئكم بما كنتم فيہ تختلفون
مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر ہے كہ "خبر دينا" (فينبئكم) سزا دينے كى جانب اشارہ ہے_
15_ روى انہ اتى عمر بحامل قد زنت فامر برجمہا فقال لہ امير المؤمنين علي(ع) : هب لك سبيل عليها اى سبيل لك على ما فى بطنها والله تعالى يقول : "و لا تزر وازرة وزر اخرى " (1)
منقول ہے كہ : ايك حاملہ عورت كو عمر كے پاس لايا گيا كہ جو زنا كى مرتكب ہوئي تھي_ اس نے عورت كو سنگسار كرنے كا حكم ديا_
امير المؤمنين(ع) نے حضرت عمر سے فرمايا بالفرض اگرتمہيں عورت كو سنگسار كرنے كا حق حاصل بھى ليكن اس كے پيٹ ميں جو بچہ ہے اس پر تمہارا كيا حق ہے ؟ خداوندمتعال كا ارشاد ہے كہ كوئي بھى كسى دوسرے كے گناہ كا بوجھ اپنے دوش پرنہيں اٹھاتا_
16_ قال رسول الله(ص) : ليس على ولد الزنا من وزر ابوبہ شيء "لا تزر وازرة وزر اخرى " (2)
رسول خدا(ص) سے منقول ہے كہ آپ(ص) نے فرمايا : ولد الزنا كے ماں باپ كا گناہ اس كے كاندھوں پر نہيں چونكہ "كوئي بھى دوسروں كے گناہ كا بوجھ اپنے كاندھوں پر نہيں اٹھايا"

آفرينش :
تدبير آفرينش 3; مالك آفرينش 2; مدبّر آفرينش 2
امام على (ع) :
امام علي(ع) كا فيصلہ 15
------

1) ارشاد مفيد، ج 1 ص 204_ بحار الانوار ج 76_ ص 49، ح 35_
2) الدر المنثور ج 3 ص 410_

انسان :
انسان كا انجام 8، 9;انسانوں كا مالك1; انسانوں كا مدبر ا; انسان كى ذمہ داري5
ايمان :
ايمان كے آثار 3; ربوبيت خدا پر ايمان 3; متعلق ايمان 3
خدا تعالى :
خدا كى ربوبيت1; خدا كى ربوبيت قبول كرنا13; خدا كى ربوبيت كو جھٹلانے والوں كى سزا14; خدا كى ربوبيت كے مظاہر9; خدا كى مالكيت 1،2; خدا كے اخروى افعال10; خدا كے ساتھ خاص امور قيامت كے دن خدا كى ربوبيت13
خدا كى جانب بازگشت : 8، 9
دين :
تعليمات دين كى حقانيت 10، 11، 12
ربوبيت :
غير خدا كى ربوبيت كو قبول كرنا 4
روايت : 15، 16
سزا:
سزا كا نظام6
عمر (ابن خطاب) :
عمر كا فيصلہ 15

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

عمل :
عمل كا ذمہ دار 5
قيامت :
قيامت كا برپا ہونا 9; قيامت كى خصوصيت 11، 13; قيامت كے دن آگاہى 10;قيامت كے دن حقائق كا ظہور 10، 11، 12، 13
گناه :
دوسروں كا گناه اٹھانا 6، 15، 16; گناه كى سنگينى 7
مشركين :
مشركين اور قيامت 12

518

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلاَئِفَ الأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ 165.

وہى وه خدا ہے جس نے تم كوزمين ميں نائب بنا يا او ربعض كے درجات كو بعض سے بلند كيا تا كہ تمھيں اپنے ديئےوئے سے آزمائے _ تمھارا پروردگار بہت جلد حساب كرنے والا ہے او روه بيشك بہت بخشنے والا مہربان ہے (165)
1_ ہر زمانے ميں زمين پر گذشتہ نسلوں كى جانشينى كے ليے (بعد والے) انسانوں كو قائم ركھنا، خداوندمتعال كے اختيار اور اسكے ساتھ ميں ہے_
و هو الذى جعلكم خلئف الارض
"خلائف" خليفہ (جانشين) كى جمع ہے، اگر آيت كے مخاطب، ہر زمانے كے انسان ہيں تو جانشينى سے مراد "ہر زمانے ميں گذشتہ لوگوں كى جگہ آئنده آنے والوں كى جانشينى ہے_ اگر مخاطب سب انسان ہوں تو انسانوں كى جانشينى كا مطلب يہ ہے كہ وه بنى آدم سے پہلے كے ختم ہونے والے انسانوں كے جانشين ہيں_ يہ احتمال بھى ذكر كيا گيا ہے يہاں جانشينى سے مراد "انسان كا خدا كا جانشين ہونا ہے"_
2_ گذشتہ نسل كى جگہ دوسرى نسل كا آنا، انسانوں پر ربوبيت خدا كا جلوه ہے_
و هو ربّ كل شيئ ... و هو الذى جعلكم خلئف الارض
3_ خداوندمتعال نے اپنى نعمتيں عطا كرنے ميں بعض لوگوں كو بعض دوسرے لوگوں پر برترى عطا كى ہے (يہاں مقام اور مال و ثروت كى برترى مراد ہے)_
و رفع بعضكم فوق بعض درجت
4_ انسانى معاشروں پر خدا كى ربوبيت كے سلسلے ميں خداوند متعال كى ايك تدبير يہ ہے كہ اس نے نعمتيں عطا كرنے ميں انسانوں ميں فرق ركھا ہے اور ان ميں سے بعض كو بعض پر برترى بخشى ہے_

519
و هو ربّ كل شيئ ... رفع بعضكم فوق بعض درجت
5_ انسانوں كو زمين پر مستقر كرنے اور ان ميں سے بعض كو بعض پر برترى دينے كا مقصد، خداوندمتعال كى جانب سے ان كا امتحان لينا ہے_
و هو الذى جعلكم خلف الارض و رفع بعضكم فوق بعض درجت ليبلوكم
بظاہر "ليبلوكم" "رفع" كے متعلق ہونے كے علاوه "جعلكم" كے متعلق بھى ہے_
6_ ہر شخص كى كے امتيازات اور اس كے دنيوى وسائل اس كے ليے خداداد عطايا ہيں_
فى ماء اتى كم
7_ ہر انسان كے امتيازات اور وسائل، خداوند متعال كى جانب سے اس كا امتحان ہيں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

و حورب كل شيئليبلوكم فى ماء اتى كم
8_ خداوندمتعال كى جانب سے انسانوں كا امتحان، انكى تربيت ورشد كے ليے ہے_
و ھو رب كل شيئ ... ليبلوكم فى ما اتكم
9_ الہى سزائيں بغير كسى تاخير كے اور انتہائي سرعت كے ساتھ، سزا كے مستحق افراد كو اپنى لپيٹ ميں لے ليتى ہيں_
ان ربك سريع العقاب
10_ الہى سزائيں، امتحان الہى ميں ناكام ہونے والوں كے ليے آمادہ كى گئي ہيں_
ليبلوكم فى ما اتكم ان ربك سريع العقاب
11_ خداوند غفور (گناہ بخشنے والا) اور رحيم (بندوں پر مہربان) ہے_
لغفور رحيم
12_ جو لوگ امتحان الہى ميں كامياب ہونگے وہى مغفرت الہى اور رحمت خدا سے بہرہ مند ہوں گے_
ليبلوكم فى ما اتكم ... انہ لغفور رحيم
13_ انسان كو ہر حال ميں، الہى سزاؤں سے ڈرنا اور اسكى رحمت كا اميدوار رہنا چاہيئے_
ان ربك سريع العقاب و انہ لغفور رحيم

اسما و صفات :
رحيم 11; غفور 11
اقتصاد :
اقتصادى عدم مساوات كا منشاء 3، 4
امتحان :

520

امتحان كے وسائل 7; امتحان ميں شكست كے آثار 10; امتحان ميں كاميابى كے آثار 12; دنيوى وسائل كے ذريعے امتحان 7
فلسفہ امتحان 5، 8
اميدوارى :
رحمت خدا سے اميدوار ہونا 13
انسان :
انسان كا امتحان 5;انسانوں كى جانشينى 1، 2; انسانى مراتب و درجات ميں فرق 3، 4، 5; زمين پر انسانوں كا استقرار 1 5
تربيت :
تربيت پر اثر انداز ہونے الے عوامل 8
خدا تعالى :
خدا كا امتحان 5، 128،7; خدا كى ربوبيت4; خدا كى ربوبيت كے مظاہر ; خدا كى سزاؤں ميں سرعت9;خدا كى مہربانى 11;
خدا كے اختيارات1;
خدائي سزائيں 10; خدائي نعمات 6،3
خلافت:
زمين پر خلافت 1، 2
خوف :
خدا كى سزاؤں كا خوف 13; خوف اور اميد 13
دنيوى وسائل :
دنيوى وسائل كا منشاء 6
رحمت :
رحمت خدا سے بہرہ مند لوگ 12

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

گناہ :
گناہ کی مغفرت 11
مغفرت :
مغفرت خدا سے بہرہ مند لوگ 12; مغفرت کے علل و اسباب 12

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمِ
المص(1)

1_ عن الصادق(ع) ... "والمص" فمعناه : انا الله المقتدر الصادق (1)
امام صادق(ع) سے منقول ہے کہ : "المص" یعنی میں قدرت مند اور سچا خدا ہوں_

كِتَابٌ أُنزِلَ إِلَيْكَ فَلاَ يَكُن فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنذِرَ بِهِ وَذِكْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ 2.

یہ کتاب آپ کی طرف نازل کی گئي ہے لہذا آپ اس کی طرف سے کسی تنگی کا شکار نہ ہوں او راس کے ذریعہ لوگوں کو ڈرائیں یہ کتاب صاحبان ایمان کے لئے مکمل یاد دہافی ہے (2)
1_ قرآن، پیغمبر اکرم(ص) پر نازل ہونے والی ایك عظیم آسمانی کتاب ہے_
حروف مقطعہ : 1
خدا تعالی :
قدرت خدا، 1
روایت : 1
کتب انزل الیك
----

1) معانی الاخبار ص 22 ح 1_ نور الثقلین ج 2 ص 2 ح 3_

کلمہ "کتاب" نکرہ ہے اور قرآن کی عظمت کی طرف اشارہ کررہاہے "انزل" کے ذریعے اسکی توصیف، اس کے آسمانی ہونے کا بیان ہے_
2_ خداوندمتعال کا پیغمبر(ص) کے لیے حکم اور نصیحت ہے کہ آپ(ص) قرآن کی تبلیغ میں دل تنگی اور رنج و ملال سے پرہیز کریں_
فلا یکن فی صدرك حرج منہ
کہہ سکتے ہیں کہ جملہ "فلا یکن ..." جوکہ "انزل الیك" پرمتفرع ہے_ "لتنذر" کے قرینے سے، اس دل تنگی اور ملال سے روک رہاہے کہ جو لوگوں کو ڈرانے اور نصیحت کرنے سے پیدا ہوتاہے_ یعنی اے پیغمبر(ص) قرآن ایك آسمانی کتاب ہے کہیں تبلیغ قرآن کے ذریعے لوگوں کو ڈرانے کی مشکلات آپ(ص) کی دل تنگی اور ملال کا باعث نہ بن جائیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

3_ قرآن كے آسمانى ہونے كا اعتقاد، لوگوں كى ہدايت كے ليے اس كى نارسائي كے بارے ميں ہر قسم كى پريشانى كو ختم كرديتاہے_
فلا يكن فى صدرك حرج منہ
"انزل" كے ذريعے قرآن كى توصيف اور پھر اس كے بارے ميں پريشانى كى ممانعت (منہ) ممكن اس لئے ہو كہ قرآن انذار (ڈرانے) اور نصيحت كے ليے كافى ہے_اس لحاظ سے قرآن كے بارے ميں كسى قسم كى پريشانى كى ضرورت نہيں_
4_ قرآن كى تبليغ ايك سنگين ذمہ دارى ہے اور اس كے ليے بہت زيادہ صبر و تحمل اور كھلے دل كى ضرورت ہے_
كتب انزل اليك فلا يكن فى صدرك حرج منہ
جملہ "فلا يكن ..." جوكہ پيغمبر(ص) كے ملال اور پريشانى كو ختم كرنے كے ليے ہے، ظاہر كررہاہے كہ قرآن كى تبليغ كے ہمراہ بہت زيادہ مشكلات ہوں گيں كہ جو كھلے دل اور صبر و تحمل كے بغير انجام نہيں دى جا سكتي_
5_ نزول قرآن كے مقاصد ميں سے ايك، لوگوں كو احكام خداو اور دين كى تعليمات سے روگردانى كے برے نتائج كے بارے ميں خبردار كرنا ہے_
كتب انزل ... لتنذر بہ
بعد والى آيات سے معلوم ہوتاہے كہ "لتنذر" كا متعلق، خداوندمتعال كا دنيوى اور اخروى عذاب ہے كہ جس سے احكام الہى كے مخالفين دوچار ہونگے_
6_ نزول قرآن كے مقاصد ميں سے ايك مؤمنين كو متواتر تعليمات دين كى ياد دہانى كراتے رہنا ہے_
كتب انزل اليك ... ذكرى للمؤمنين
كلمہ "ذكرى " نصيحت كرنے كے معنى ميں ہے اور "تنذر" پر عطف ہے_ يعني" كتاب انزل لانذار الناس و تذكير المؤمنين"
7_ قرآن كے سلسلے ميں پيغمبر(ص) كا فريضہ (فقط)

انذار(ڈرانا) اور تذكر (نصيحت كرنا) ہے نہ كہ لوگوں كى زبردستى ہدايت كرنا_
لتنذر بہ و ذكرى للمؤمنين
مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر ہے كہ جب جملہ "فلا يكن ..." "لتنذر ..." پرمتفرع ہو_ يعنى قرآن فقط انذار (ڈرانے) اور تذكر (نصيحت) كے ليے نازل ہوا ہے_ بنابراين، مشركين كى روگردانى سے پريشان ہونے كى ضرورت نہيں، چونكہ مشركين كى زبردستى ہدايت كرنا، قرآن كے مقاصد ميں سے نہيں ہے_
8_ انذار (ڈرانا) لوگوں كى ہدايت ميں اہم كردار ادا كرتاہے_
لتنذر بہ و ذكرى للمؤمنين
9_ قرآن سے نصيحت حاصل كرنے اور بہرہ مند ہونے كاپيش خيمہ ايمان ہے_
و ذكرى للمؤمنين
"ذكرى " تذكير كا اسم مصدر ہے_ اور تذكير كے معانى ميں سے ايك "ڈرانا اور موعظہ كرنا" ہے_ (قاموس المحيط)_

آسودگى :
آسودگى و آرام كے اسباب 3
آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى 2;آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى كى حدود7; آنحضرت(ص) كے ڈروا ے7
ابھارنا :
ابھارنے كے اسباب 8
ايمان :
ايمان كے آثار 3، 9; قرآن پر ايمان 3; متعلق ايمان 3
تبليغ :
روش تبليغ 2; كھلے دل كے ساتھ تبليغ 2، 4
خدا تعالى :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اوامر خدا 2
دين :
دين سے اعراض كے آثار 5;دينى تعليمات كى ياد دہانى 6
ڈراوے:
ڈروائے كى اہميت 7; ڈروائے كے آثار7
عبرت :
عبرت كے اسباب 9
عقيده :
عقيدے كى آزادى 7
قرآن :
قرآن سے عبرت كا پيش خيمہ 9; قرآن كا آسمانى

كتابوں ميں سے ہونا 1; قرآن كا نزول 1; قرآن كا وحى ہونا 1،2; قرآن كى تبليغ كا سخت ہونا4; قرآن كى عظمت1
لوگ :
لوگوں كو خبردار كرنا 5
نصيحت :
مؤمنين كو نصيحت 6; نصيحت كى اہميت 7
ہدايت :
ہدايت كے اسباب 8; ہدايت ميں اجبار كى نفى 7

525

اتَّبِعُواْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ وَلاَ تَتَّبِعُواْ مِن دُونِهِ أَوْلِيَاء قَلِيلاً مَّا تَذَكَّرُونَ .3

لوگوں تم اس كا اتباع كرو جو تمہارے پروردگار كى طرف سے نازل ہوا ہے اور اس كے علاوہ دوسرے سرپرستوں كا اتباع نہ كرو ، تم بہت كم نصيحت مانتے ہو (3)
1_ قرآن كى پيروى كرنے اور غير خدا كى پيروى چھوڑنے كا لازمى ہونا_
اتبعوا ما انزل اليكم من ربكم و لا تتبعوا من دونہ اوليائ
يہ مفہوم اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب "من دونہ" كى ضمير "ربكم" كى طرف پلٹائي جائے_
2_ قرآن، انسانوں كے ليے نازل ہونے والى كتاب ہے_
اتبعوا ما انزل اليكم من ربكم
3_ تمام انسان، قرآن (كى تعليمات) كو سيكھنے پر قادر اور اس كے معارف كو سمجھنے كى لياقت ركھتے ہيں_
اتبعوا ما انزل اليكم من ربكم
قرآن كى پيروي، اسكے مطالب كو سمجھے بغير ممكن نہيں اور يہ بھى تصريح كى گئي ہے كہ قرآن انسانوں كے ليے نازل ہوا ہے_ اس سے معلوم ہوتاہے كہ وہ قرآنى مفاہيم كے ادراك پر قادر ہيں_
4_ نزول قرآن كے مقاصد ميں سے ايك، زندگى كے تمام مراحل ميں انسانوں كى تربيت اور انكے امور كى تدبير كرنا ہے_
اتبعوا ما انزل اليكم من ربكم
كلمہ "ربكم" اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ قرآن، لوگوں كى تربيت اور ان كے امور

كى تدبير كےليے نازل ہوا ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

5_ قرآن، انسان كى مادى اور معنوى (روحاني) زندگى كے ليے ايك مكمل ضابطہ حيات ہے_
اتبعوا ما انزل اليكم من ربكم و لا تتبعوا من دونہ اولياىٔ
قرآن كے اجرا اور اس كے غير كى پيروى كو چھوڑ كر، خداوندمتعال كى پيروى كے واجب ہونے كا لازمہ يہ ہے كہ انسان كو اپنى مادى اور معنوى (روحاني) زندگى ميں جس چيز كى حقيقى ضرورت ہے وہ بطور اجمال يا تفصيل، قرآن ميں بيان ہوچكى ہے_
6_ قرآن كا سرچشمہ،خداوند متعال كا مقام ربوبى ہے_
من ربكم
7_ فقط خداوندمتعال كى ولايت (سرپرستي) ہى قبول كرنے كے لائق اور ضرورى ہے_
و لا تتبعوا من دونہ اولياىٔ
8_ ولايت خداو سے روگردانى كرنے والے لوگ، غير خدا كى متعدد ولايتوں كى وادى ميں سرگردان ہيں_
و لا تتبعوا من دون اولياىٔ
واضح ہے كہ غير خدا كى پيروى كى حرمت، اس چيز سے مشروط نہيں ہے كہ جن كى پيروى كى جائے وہ متعدد ہوں بلكہ، كلمہ"اولياىٔ" كو جمع كى صورت ميں لانا ہوسكتاہے اس بات كى جانب اشارہ ہو كہ انسان خدا اور قرآن كى ولايت سے دور ہوجانے كے بعد ہميشہ، متعدد حاكموں كے تسلط ميں رہتاہے_
9_ دوسروں كى اطاعت اور پيروي، در حقيقت ان كى ولايت و سرپرستى كو قبول كرنا ہے_
اتبعوا ... و لا تتبعوا من دونہ اولياىٔ
كلمہ "اولياىٔ" كى جگہ، كلمہ "احدا" بھى مطلوبہ معنى بيان كر سكتاہے_ ليكن اس كے باوجود، كلمہ "اولياىٔ" استعمال كيا گيا ہے تا كہ اس نكتے كى طرف اشارہ ہو كہ جس كى پيروى كى جاتى ہے اس كى يہ اطاعت اور پيروي، اسكى ولايت قبول كرنے كے مترادف ہے_
10_ قرآن كى پيروي، خداتعالى كى ولايت كو قبول كرنے اور اسكى فرمانبردارى كرنے كے مترادف ہے_
اتبعوا ما انزل اليكم من ربكم و لا تتبعوا من دونہ اولياىٔ
11_ انسان، قرآن سے انتہائي كم اور معمولى نصيحت قبول كرتاہے_
قليلا ما تذكرون

527

"قليلا" ايك محذوف مفعول مطلق كى صفت ہے_ يعنى "تذكرا قليلا" اور كلمہ "ما" زائد ہے اور "نصيحت كى قلت '' پر تاكيد ہے_
12_ قرآن، انسانوں كا بہترين ولى اور پيشوا ہے_
و لا تتبعوا من دونہ اولياىٔ
يہ مفہوم اس بنا پر اخذ كيا گياہے كہ جب "من دونہ" كى ضمير "ما انزل ..." كى جانب پلٹائي جائے_

اطاعت :
خدا كى اطاعت 10; غير خدا كى اطاعت 9; غير خدا كى اطاعت چھوڑنا 1; قرآن كى اطاعت 1، 10
اقليت :
اقليت كا عبرت حاصل كرنا 11
انسان :
انسان كى صلاحيتيں 3; انسانوں كے امور كى تدبير 4
تربيت :
تربيت پر اثر انداز علل و اسباب 4
توحيد :
توحيد عبادى 1
خدا تعالى :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

خدا سے خاص امور 7; خدا کی ربوبیت 6; خدا کی ولایت7; خدا کی ولایت کو قبول کرنا 10
سرگردانی :
سرگردانی کے علل و اسباب 11
عبرت:
عبرت کے اسباب 11
قرآن :
قرآن سے عبرت 11; قرآن کا کردار 4; قرآن کا نزول 2; قرآن کی تعلیمات کی حدود 5; قرآن کی تعلیمات کی فہم2; قرآن کی جامعیت 5; قرآن کی خصوصیات 5; قرآن کی رہبری 12; قرآن کی ولایت 12; قرآن کے مخاطبین 2; قرآن کے نزول کا فلسفہ 4; قرآن کے نزول کا منشاءٔ6
ولایت :
پسندیدہ ولایت 7; غیر خدا کی ولایت 8; غیر خدا کی ولایت قبول کرنا9; ولایت سے اعراض کرنے والے8

528

وَكَم مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءهَا بَأْسُنَا بَيَاتاً أَوْ هُمْ قَآئِلُونَ .4

او رکتنے قریئے ہیں جنھیں ہم نے برباد کردیا او ران کے پاس ہمارا عذاب اس وقت آیا جب وہ رات میں سورہے تھے یا دن میں قیلوار کر رہے تھے (4)

1_ خدانے نے بہت سی گذشتہ نافرمان قوموں کو شدید اور ناگہانی عذاب سے ہلاك کیا ہے_
و کم من قرية اهلكنها فجاء ها
ہو سکتا ہے جملہ " فجاء ہا ..." میں "فائ" تفسیر یہ ہو _ اس بنا پر جملہ " جاء ہا ..." جملہ "اہلکناہا" کی تفسیر و وضاحت ہے_ ہلاکت کو "قریہ" کی جانب نسبت دینا ، عذاب کی شدت کو بیان کرنے کے لیے ہے_
2_ دینی قوانین کا خلاف وزری کرنے اور غیر خدا کی ولایت و سرپرستی قبول کرنے والے معاشروں کے لیے خداوند متعال کا خوفناك عذاب آمادہ ہے_
و لا تتبعوا من دونہ ... و کم من قرية اہلکناہا
دینی قوانین کی جانب توجہ کرنے اور غیر خدا کی ولایت کو رد کرنے کے فرمان کے بعد گذشتہ معاشروں ہلاکت کو بیان کرنا، ظاہر کرتاہے کہ گذشتہ قوموں پر عذاب، اس فرمان الہی کي
خلاف ورزی کرنے کی وجہ سے تھا_
3_ گذشتہ زمانے کی نافرمان قوموں میں سے بعض پر رات کے وقت اور بعض پر (دوپہر کے) قیلولے کے وقت عذاب الہی نازل ہوا_
فجاء ها باسنا بی تا او هم قائلون
جملہ "او هم قائلون" میں "او" تنویع کے لیے ہے_ "قائلة" کا معنی نصف روز (دوپہر) ہے "قائل" اس شخص کو کہتے ہیں جو دوپہر کے وقت استراحت کے لیے سوئے اور قیلولہ کرے_
4_ دین سے بے اعتنائي کرنے والی قوموں کو ہلاك کرنا، سنن الہی میں سے ہے_
و کم من قرية اهلكنها
5_ تاریخی تحولات میں، الہی ارادے کا اہم کردار_
و کم من قرية اهلكنها

529

6_ الہی عذاب، نافرمانوں کے گناہوں کے مطابق نازل ہوتاہے_
قليلا ما تذكرون، و کم من قرية اهلكنها فجاء ها باسنا بی تا او هم قائلون
الہی نصائح سے لوگوں کی غفلت (قليلا ما تذكرون) کے بیان کے بعد، لوگوں کے عذاب کا وقت (یعنی رات کے وقت یا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

دوپہر كے قيلولے كے وقت كہ جب لوگ غفلت ميں ہوتے ہيں) بيان كرنا، عذاب اور گناہ ميں مطابقت كى جانب اشارہ ہے_
7_ فرامين خدا سے معاشروں كى نافرمانى اور تخلف، ان معاشروں كے معنوى (روحاني) زوال كا باعث بنتاہے اور انكے دنيوى عذاب (عذاب استيصال) ميں مبتلا ہونے كى راہ ہموار كرتاہے_
و لا تتبعوا ... كم من قرية اهلكنها
مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر اخذ كيا گياہے كہ جب "فجاء ھا" ميں "فائ" ترتيب كو ظاہر كررہاہو_ ہلاكت سے مراد معنوى (اور روحاني) ہلاكت ہے_ يعنى گذشتہ زمانے ميں منحرف اور گمراہ ہونے والے معاشروں كا عذاب الہى ميں مبتلا ہونا_

امم :
گذشتہ امتوں پر عذاب 1، 3; متخلف امتوں كا انجام 1، 3; نافرمان امتوں كى ہلاكت 1، 4
تاريخ :
تاريخى تحولات كا منشاء 5; محرك تاريخ 5
خدا تعالى :
ارادہ خدا 5; سنن خدا 4; عذاب خدا 1، 2، 3; عذاب خدا كا قانون و ضابطے كے مطابق ہونا 6
دين :
دين سے اعراض كرنے كى سزا 4
سزا:
سزا كا گناہ سے تناسب6
عذاب :
اہل عذاب 2; دنيوى عذاب 2، 3; دنيوى عذاب كے موجبات 7; رات كے وقت عذاب 3; مراتب عذاب 1، 2، 7; موجبات عذاب 2; نيند كى حالت ميں عذاب 3
عصيان :
اجتماعى عصيان و نافرمانى كے آثار 7; خدا سے عصيان و نافرمانى 7
معاشرہ :
گناہگار معاشرے كا عذاب 2;معاشرے كا معنوى زوال 7; معاشرے كے زوال كے علل و اسباب 7
ولايت :
غير خدا كى ولايت قبول كرنا 2

فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءهُمْ بَأْسُنَا إِلاَّ أَن قَالُواْ إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ. 5

پھر ہمارا عذاب آنے كے بعد ان كى پكار صرف يہ تھى كہ يقيناً ہم لوگ ظالم تھے (5)
1_ ظلم و ستم كرنے والے لوگوں پر جب دنيوى عذاب (عذاب استيصال) آيا تو وہ (ظالم) اپنے گذشتہ ظلم كا اعتراف كرنے لگے_
فما كان دعوھم ... انَّا كنا ظلمين
2_ دينى قوانين سے لا پروائي كرنے والے اور ولايت خداوندسے روگردانى كرنے والے معاشروں كا شمار ظالموں ميں ہوتاہے_
اتبعوا ... قالوا انا كنا ظلمين
دينى قوانين كى پيروى كا حكم دينے اور لوگوں كو غير خدا كى ولايت قبول كرنے سے منع كرنے كے بعد، گذشتہ زمانے ميں ہلاك ہونے والى اقوام كو ظالم كہنا، ظاہر كرتاہے كہ غير خدا كى ولايت قبول كرنا اور دين كے قوانين و احكام كى اطاعت نہ كرنا ظلم ہے_
3_ گذشتہ قوموں كى دنيوى سزاؤں (عذاب استيصال) كے ذريعے ہلاكت كا (بڑا) سبب، ان

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کا ظلم و ستم تھا_
کم من قرية اهلکنها ... قالوا انا کنا ظلمين
4_ عذاب استیصال (جڑسے اکھاڑ پھینکنے والے عذاب) کے ذریعے موت کی علائم کے ظاہر ہونے کے سبب بنی آدم کا اپنے اعمال کی حقیقت سے آگاہ ہوجانا_
فما کان دعو هم ... ان کنا ظلمين
5_ عذاب الہی کے آتے ہی مشرکین کے لیے، غیر خدا کی ولایت و سرپرستی کا باطل ثابت ہوجانا_
و لا تتبعوا ... فما کان دعوى هم اذ جاء هم باسنا الا ان قالوا انا کنا ظلمين
جملہ "و لا تتبعوا من دونہ اولیائ" پر غور کرنے سے پتہ چلتاہے کہ مشرکین نے عذاب استیصال کے نزول سے حقیقت کو پالیا ہے لہذا غیر خدا کی سرپرستی اور ولایت قبول کرنے کی وجہ سے اپنے آپ کو ظالم کہنے لگیں _

6_ نزول عذاب استیصال (جڑسے اکھاڑنے والے عذاب) اور اس میں مبتلا ہونے والے لوگوں کی ہلاکت کے درمیان ایک زمانی فاصلہ کا موجود ہونا_
فما کان دعوى هم اذ جاء هم باسنا الا ان قالوا انا کنا ظلمين
7_ عذاب الہی آنے کے بعد، ظالموں کا اپنے ظلم کے بارے میں اعتراف کرنا بے فائدہ ہے_
کم من قرية اهلکنها_ قالوا انا کنا ظلمين

اقرار :
بے فائدہ اقرار 7; ظلم کا اقرار 1، 7; عذاب کے وقت اقرار 7
امم :
امتوں کی ہلاك کے اسباب 3;امتوں کے ظلم کے آثار 3
حقائق :
حقائق ظاہر ہونے کے اسباب 5
خدا تعالى :
عذاب خدا 7
دین :
دین سے اعراض 2
سزا:
دنیوی سزا3
ظالمین : 2
ظالموں کا اقرار 1، 7;ظالموں کا عذاب 7; عذاب کے وقت ظالموں کی حالت 1
ظلم :
موارد ظلم 2
عذاب :
اہل عذاب 6; دنیوی عذاب 1;عذاب استیصال 1، 3، 4; عذاب استیصال کا نزول 6; عذاب کے مراتب 1، 3
عمل :
حقیقت عمل کا علم 4
مشرکین :
مشرکین اور عذاب کا وقت 5
موت :
موت کی نشانیاں 4

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ولايت :
غير خدا كى ولايت كا بطلان5;ولايت سے اعراض كرنے والے 2

فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ .6

پس اب ہم ان لوگوں سے بھى سوال كريں گے اور ان كے رسولوں سے بھى سوال كريں گے (6)
1_ قيامت كے دن تمام انبيائ(ع) اور امتوں سے خداوندمتعال پوچھ گچھ كرے گا_
فلنسئلن الذين ارسل اليھم و لنسئلن المرسلين
2_ امتوں سے خداوندمتعال كے مواخذہ اور پوچھ گچھ كا موضوع و محور، رسالت انبياء (ع) كى قبوليت و عدم قبوليت اور احكام دين پر عمل ہوگا_
فنسئلن الذين ارسل اليھم
لوگوں كى "ارسل اليھم" كے عنوان سے توصيف كرنا، دلالت كررہاہے كہ رسل الہى كے بارے ميں امتوں كے طرز عمل اور رويے كے بارے ميں پوچھ گچھ كى جائے گي_
3_ قيامت كے دن، انبياء (ع) سے، دينى و آسمانى تعليمات كى تبليغ كے بارے ميں پوچھ گچھ كى جائے گي_
فلنسئلن الذين ارسل اليھم و لنسئلن المرسلين
جملہ"ولنسئلن المرسلين"ميں"مرسلين"
كا عنوان ظاہر كررہاہے كہ انبياء (ع) سے، رسالت كى تبليغ كے بارے ميں سؤال كيا جائے گا_
4_ قيامت كے دن، خداوندمتعال اپنے انبياء (ع) سے، رسالت انبيائ(ع) كے سلسلے ميں ان كى امتوں كے طرز عمل اور رويے كے بارے ميں سؤال كرے گا
فلنسئلن الذين ارسل اليھم و لنسئلن المرسلين
يہ احتمال كہ انبياء (ع) سے انكى امتوں كے طرز عمل اور روّيے كے بارے ميں سؤال ہوگا_ چونكہ گذشتہ آيات ميں، آيات الھى كو قبول كرنے كے حكم كے علاوہ مخالفين انبياء كے ليے تہديد آميز آيات تھيں_
5_ خداوندمتعال كى طرف سے نصيحت قبول نہ كرنے والے ظالموں كو خبردار كيا جانا اور انھيں عذاب دوزخ كى دھمكي_
انا كنا ظلمين ... فلنسئلن الذين ارسل اليھم

دينى قوانين سے روگردانى كرنے والے اور ظالمين، دنيوى عذاب كے علاوہ عذاب آخرت ميں بھى گرفتار ہونگے_
و كم من قرية اھلكنھا ...انا كن ظلمين فلنسئلن الذين ارسل اليھم
قيامت كے دن پوچھ كچھ اور مؤاخذہ كے بيان كرنے كا مقصد، ظالموں كو عذاب اخروى كى دھمكى دينا ہے_ كلمہ "فلنسئلن" ميں "فائ" ظاہر كرتاہے كہ دنيوى عذاب ہى ان كى آخرى سزا نہيں (بلكہ آخرت ميں بھى انھيں عذاب ديكھنا پڑے گا)_

امم :
امتوں كا محاسبہ 1
انبيائ(ع) :
انبياء اور قيامت 3; انبياء سے مؤاخذہ 4;انبياء كا حساب ہونا 1، 3; انبياء كے ساتھ طرز عمل كے آثار 4; تبليغ انبياء 3;
تكذيب انبياء 2;

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ایمان :
انبیاء پر ایمان 2;متعلق ایمان 2
خدا تعالی :
خدامتعال کا حساب لینا 2; خداوند کا خبردار کرنا 5; خداوندمتعال کی جانب سے دھمکیاں 5
دین :
تعلیمات دین پر عمل 2; دین سے اعراض کرنے کا عذاب 6
ظالمین :
ظالموں کا اخروی عذاب6; ظالموں کا خبردار کیا جانا 5; ظالموں کا دنیوی عذاب 5; ظالموں کی دھمکي5
ظلم :
ظلم کی سزا ، 6
قیامت :
قیامت کے دن پوچھ گچھ کی حدود 4; قیامت کے دن حساب کتاب کا محور 2، 3، 4;قیامت کے دن سؤال 2 ;قیامت کے دن عام حساب کتاب ہونا 1

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِم بِعِلْمٍ وَمَا كُنَّا غَآئِبِينَ 7.

پھران سے ساری داستان علم و اطلاع کے ساتھ بیان کرے گے اور ہم خود بھی غائب تو تھے نہیں (7)
1_ قیامت کے دن خداوندمتعال بنی آدم کے عقائد و اعمال (کردار) کو ان کے سامنے انتہائي دقیق اور عالمانہ انداز میں بیان کرے گا_
فلنقصن علیھم بعلم و ما کنا غائبین
یہاں حرف "با" مصاحبت اور ملابست کے معنی میں ہے_ یعني" فلنقصن علیھم مصاحبین و متلبسین بعلم" اور "علم" کا نکرہ ہونا، اس علم کی عظمت بیان کررہاہے کہ جسے "دقیق" ہونے سے تعبیر کیا گیا ہے_
2_ خداوندمتعال قیامت کے دن، ابلاغ رسالت کے سلسلے میں انبیائ(ص) کی سرگذشت کو ان کے لیے انتہائي دقت کے ساتھ بیان کرے گا_
و لنسئلن المرسلین_ فلنقصن علیھم بعلم
3_ خداوندمتعال، انبیائ(ع) اور انکی امتوں کے تمام افکار و اعمال سے آگاہ ہے_
فلنقصن علیھم بعلم و ما کنا غائبین
مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر ہے کہ جب "علیھم" کی ضمیر کا مرجع "مرسلین" ہو
4_ خداوند بنی آدم کے اعمال و افکار پر ہمیشہ حاضر و ناظر ہے_
و ما کنا غائبین

5_ بنی آدم کے افکار اور کردار پر بلا واسطہ حاضر و ناظر ہونے کی وجہ سے خداوندمتعال کا ان کے افکار و کردار سے آگاہ و عالم ہونا_
فلنقصن علیھم بعلم و ما کنا غائبین
جملہ "و ما کنا غائبین" در اصل "بعلم" کی وضاحت ہے اور بندوں کے اعمال کے بارے میں علم الہی کی کیفیت کی طرف اشارہ ہے یعنی علم الھي، اس کے حاضر و ناظر ہونے کی وجہ سے ہے_ نہ کہ کوئي چیز یا کوئي شخص اس علم کا واسطہ اور وسیلہ ہے_
6_ کوئي بھی زمان و مکان، خداوندمتعال کے حضور (اور نظارت) سے خالی نہیں (یعنی خداوندمتعال ہر وقت اور ہر جگہ حاضر ہے)_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

و ما كنا غائبين
7_ خداوندمتعال اعمال و افكار كے بارے ميں اپنے علم و آگاہى ميں، انسانوں سے پوچھ گچھ اور ان كے جواب كا محتاج نہيںہے_
فلنسئلن ... فلنقصن عليهم بعلم و ما كنا غائبين

انبيائ(ع) :
انبياء اور قيامت كا دن 2; انبياء كى تبليغ 2; انبياء كى نيتيں 3
انسان :
اعمال انسان 5، 7; نيّات انسان 3، 4، 5، 6
خداتعالى :
خدا سے خاص امور 7; خدا كا علم 1، 2 ; خدا كا علم غيب 3، 4، 5; خدا كا علمى احاطہ7; خدا كا حاضر ہونا 4،5،6; خدا كى نگہبانى 4،5;خدا كے علم كى حدود3
عقيده :
عقيدے كے بارے ميں اخروى حساب 1
عمل :
عمل كے بارے ميں اخروى حساب 1
قيامت :
قيامت كے دن نامہ اعمال 1، 2

535

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ فَمَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُوْلَـئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ .8

آج كے دن جن اعمال كا وزن ايك بر حق شے ہے پھر جس كے نيك اعمال كا پلّہ بھارى ہوگا وہى لوگ نجات پانے والے ہيں (8)
1_ قيامت، بنى آدم كے اعمال اور عقائد كى جانچ پڑتال اور انكے ترازو ميں ڈالے جانے كا دن ہے_
والوزن يومئذ الحق
2_ حق(پروردگار كے حضور ايك صحيح اور درست كردار اور افكار كا نمونہ) قيامت كے دن اعمال اور عقايد كو جانچنے كا وسيلہ ہے _
و الوزن يومئذ الحق
مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر مبنى ہے كہ جب "الحق" "الوزن" كى خبر ہو_ اور كلمہ "الوزن" كا معنى ميزان (اعمال كے تولے جانے كا وسيلہ) ہو_ مثلاً مثقال اور كيلو و غيره جوكہ اشياء كے وزنى اور ہلكا ہونے كا معيار ہے_

536
3_ قيامت كے دن انسان كى فلاح اور سعادت، اعمال اور عقائد كے وزنى اور سنگين ہونے سے مربوط ہے_
فمن ثقلت موازينہ فاولئك هم المفلحون
مندرجہ بالا مفہوم ميں كلمہ "موازين" كو موزون كى جمع كے طور پر لايا گيا ہے_ بنابراين "موازين" سے مراد وه اعمال اور عقائد ہيں جو قيامت كے دن تولے جائيں گے_
4_ انسان كے عقائد اور اعمال كا حق كے موافق و مطابق ہوناہى ان كے وزنى اور سنگين ہونے كى علامت ہے_
والوزن يومئذ الحق فمن ثقلت موازينہ فاولئك هم المفلحون
5_ انسان كے ہرعمل اور عقيده كو تولنے كے ليے قيامت كے دن ايك مخصوص ميزان ہوگا_
والوزن يومئذ الحق فمن ثقلت موازينہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کلمہ "موازین" (جو کہ موزون کی جمع ہے) سے پتہ چلتاہے کہ انسان کا ہر عمل اور عقیدہ تولا جائے گا_ اور انسانی اعمال و عقائد مختلف ہیں لہذا، ان کو تولنے کے میزان اور وسائل میں بھی فرق ہوگا _
6_خداوندمتعال چاہتاہے کہ بنی آدم صحیح عقائد اور نیك کردار و اعمال کے لیے کوشش کرتے رہیں_
والوزن یومئذ الحق
6_ قیامت کے دن حق اور عدل کی بنیاد پر اعمال کو تولا جائے گا_
مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر ہے کہ جب "الوزن" کا مصدری معنی لیا جائے یعنی تولنا اور وزن کرنا_ اور "الحق" ایك خبر محذوف کی صفت ہو لہذا اس کی تقدیری صورت یہ ہوگی "الوزن یومئذ الوزن الحق" یعنی اس دن میزان حق اور عدل کا میزان ہے_
والوزن یومئذ الحق
7_ عن امیر المؤمنین(ع) : ... و اما قولہ : "فمن ثقلت موازینہ ..." فانما یعنی الحساب ... والحسنات ثقل المیزان ... (1)
امیر المؤمنین(ع) سے منقول ہے کہ آیت "فمن ثقلت موازینہ" سے مراد، (قیام کے دن کا) حساب و کتاب ہے اور حسنات (نیکیاں) میزان کے وزنی اور سنگین ہونے کا باعث ہیں_

انسان :
انسان کے عمل کی قدر و قیمت معین کرنا 1
حساب لیا جانا :
حساب لینے میں عدل و انصاف 7
حسنات :
حسنات کے آثار 8
خداتعالی :
----

1) توحید صدوق ص 268،ح 5 ،ب36_ بحار الانوار ج 90 ص 141ح 2_

اوامر خدا 6
رستگاری :
رستگاری اور سعادت کے اسباب 3
روایت : 8
عقیدہ :
پسندیدہ عقیدہ 2;پسندیدہ عقیدے کی اہمیت 6; پسندیدہ عقیدہ کے آثار3; عقیدے کی اخروی قدر و قیمت 1; عقیدے کی حقانیت کا معیار 4; عقیدے کی قدر و قیمت معین کرنے کا معیار 4، 5;
عمل :
پسندیدہ عمل 2; پسندیدہ عمل کی اہمیت 6; پسندیدہ عمل کے آثار 3; عمل کا اخروی حساب7; عمل کا معیار 4;عمل کی اخروی قدر و قیمت1; عمل کی قدر و قیمت معین کرنے کا معیار 4،5
قدر و قیمت کا تعین :
قدر و قیمت تعین کرنے کا وسیلہ 2
قدر و قیمت تعین کرنا :
قدر و قیمت تعین کرنے کا معیار 4، 5
قیامت :
قیامت اور میزان 2، 5; قیامت کے حساب کی حقانیت 7; قیامت کے خصائل1; قیامت کے دن حق 2;قیامت کے دن قدر و

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قیمت معین کرنے کا معیار2; قیامت کے دن کا حساب 8; قیامت کے دن کی رستگاری 3; قیامت کے دن میزان کی سنگینی کے علل و اسباب 8

537

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُوْلَـئِكَ الَّذِينَ خَسِرُواْ أَنفُسَهُم بِمَا كَانُواْ بِآيَاتِنَا يِظْلِمُونَ .9

اور جن کا پلّہ ہلگا ہوگیا یہی وہ لوگ تھے جنھوں نے اپنے نفس کو خسارہ مین رکھا کہ وہ ہماری آیتوں پر ظلم کر رہے تھے(9)
1_ قیامت، آیات خدا کو جھٹلانے والونکے خسارے اور نقصان کے ظاہر ہونے کا دن ہے_
و من خفت موازینہ فاولئك الذین خسروا انفسهم بما کانوا بای تنا یظلمون

538

2_ قیامت کے دن ا نسان کے اعمال کا ہلکا اور بے وزن ہونا، اس کے خسارے کی علامت ہے_
و من خفت موازینہ فاولئك الذین خسروا انفسهم
3_ انسان کے عقائد اور اعمال کا حق کے موافق نہ ہونا ان اعمال و عقاید کے بے وزن اور ہلکا ہونے کو ظاہر کرتاہے_
والوزن یومئذ الحق ... و من خفت موازینہ فاولئك الذین خسروا انفسهم
4_ آیات الہی کو مسلسل جھٹلاتے رہنا اور ان کا انکار کرنا، سرمایہ حیات کو ہاتھ سے کھونے اور خسارے کا باعث ہے_
ومن خفت موازینہ ...بماکانوابای تنا یظلمون
"بای تنا" "یظلمون" سے متعلق ہے_ چونکہ "یظلمون" حرف "بائ" کے ذریعے متعدی ہوا ہے لہذا تکذیب کا معنی دیتا ہے_ یعنی : "یکذبون بایاتنا حالکونهم ظالمین"
5_ انسان کے اخروی خسارے یا سعادت مندی مین اسکے اپنے اعمال کا کردار_
الذین خسروا انفسهم بما کانوا بایتنا یظلمون
6_ عن امیر المؤمنین(ع) : ... و اما قولہ : " ... و من خفت موازینہ" فانما یعنی الحساب ... والسیئات خفة المیزان ... (1)
امیر المؤمنین(ع) سے منقول ہے کہ : آیت "و من خفت موازینہ" سے مراد (قیام کے دن کا) حساب ہے ... اور گناہ، میزان کے ہلکا اور سبك ہونے کا باعث ہیں_

آیات خدا :
آیات خدا کو جھٹلانے والوں کا خسارہ 1;آیات خدا کی تکذیب کا تسلسل 4; آیات خدا کی تکذیب کے آثار 4
خسارہ :
اخروی خسارے کے اسباب 5; خسارے کی نشانیاں 2; خسارے کے اسباب 4
خسارے والے افراد :
قیامت کے دن خسارے والے افراد 1
روایت : 6
سعادت :
اخروی سعادت کے اسباب 5
عقیدہ :
عقیدے کی قدر و قیمت معین کرنے کا معیار 3
عمل :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

1) توحيد صدوق ص 268 ح 5 ب 36_ بحار الانوار ج 90 ص 141 ج 2_

539

عمل كى قدر و قيمت معين كرنے كا معيار 3;عمل كے آثار 5; عمل كے ہلكا ہونے كى علائم 3; ميزان عمل 3; قيامت كے دن عمل كا ہلكا پن 2

قيامت :

قيامت كے دن حقائق كا ظہور 1; قيامت كے دن كا حساب6; قيامت كے دن ميزان كے ہلكا ہونے كے اسباب 6

گناہ :

گناہ كے اخروى آثار 6

539

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ قَلِيلاً مَّا تَشْكُرُونَ .10

يقينا ہم نے تم كوز مين ميں اختيار ديا اور تمہارے لئے سامان زندگي قرار د ئيے مگرتم بہت كم شكرا داكر تے ہو _

1_ خداوندمتعال نے انسانوں كو زمين اور اسكے وسائل سے بہرہ مند ہونے كى قدرت عطا كى ہے_

و لقد مكنكم فى الارض

2_ انسانوں ميں زمين كے وسائل سے استفادہ كرنے كى توانائي (اور صلاحيت) ايك ايسى نعمت ہے كہ جس پر شكر بجا لانا چاہيئے_

و لقد مكنكم فى الارض ... قليلا ما تشكرون

3_ زمين ميں انسانى زندگى گذارنے كى تمام ضروريات موجود ہيں_

و جعلنا لكم فيها معيش قليلا ما تشكرون

4_ زمين پر انسانوں كى معيشت (زندگى كے گذارنے كے وسائل) كو پورا كرنے كے ليے مختلف طريقوں كى طرف راہنمائي كرنے والا خداوندمتعال ہے_

و جعلنا لكم فيها معيش

5_ زمين اور اسكے وسائل سے استفادہ كرنا سب انسانوں كا حق ہے نہ كہ كسى خاص گروہ كا_

و لقد مكنكم فى الارض و جعلنا لكم فيها معيش

6_ الہى نعمات كے مقابلے ميں شكر گذار رہنا ضرورى ہے_

540

و لقد مكنكم فى الارض ... قليلا ما تشكرون

7_ زمين ميں معيشت (زندگى گذارنے كے وسائل) كا موجود ہونا انسانونكيلئے ايك عظيم نعمت ہے جس پر انھيں شكر بجالانا چاہيئے_

و لقد مكنكم فى الارض ... قليلا ما تشكرون

8_ غير الہى ولايت و سرپرستى كى پيروى كرنا اور آيات خدا كو جھٹلانا، خدا كى نعمتوں كے مقابلے ميں ناشكرى ہے_

و لا تتبعوا من دونہ اوليائ ... قليلا ما تشكرون

9_ خداوندمتعال كى آيات پر ايمان اور دينى قوانين كى پيروى كرنا ہى الہى نعمتوں كى شكر گذارى ہے_

اتبعوا ما انزل اليكم ... قليلا ما تشكرون

10_ نعمتوں كے مقابلے ميں لوگوں كا شكر و سپاس ہميشہ كم اور ناچيز ہے_

قليلا ما تشكرون

كلمہ قليلاً ممكن ہے مفعول مطلق محذوف كى صفت ہو يعني: تشكرون شكرا قليلا اور ممكن ہے كہ "تشكرون" كے فاعل

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کیلئے حال ہو_ مندرجہ بالا مطلب پہلے احتمال کی بنیاد پر ہے_
11_ بہت کم لوگ الہی نعمتوں کا شکر و سپاس بجالاتے ہیں
قليلاً ما تشكرون
12_ زمین کے وسائل اور معیشت کے اسباب کے خداداد ہونے کا عقیدہ آیات الہی پر ایمان لانے اور انبیائ(ع) کی پیروی کرنے کی راہیں ہموار کرتاہے_
و لقد مكنكم فى الارض، و جعلنا لكم فيها معيش
چونکہ قرآن کی پیروی کرنے کے حکم (اتبعوا ...) اور انبیائے الہی کی اتباع کے فرمان (فلنسئلن الذين ارسل اليهم) کے بعد، مذکورہ نعمتوں کو بیان کیا گیا ہے اور ان کے خداداد ہونے کی یاد دہانی کرائي گئي ہے لہذا یہ اس حقیقت کی طرف اشارہ ہے کہ انسان، نعمتوں کی جانب متوجہ ہونے اور ان کے خداداد ہونےکا عقیدہ رکھنے کی صورت میں، انبیا(ع) کی پیروی کرتاہے اور آیات الہی پر ایمان لاتاہے_
13_ انسانوں کو آیات خدا کی جانب متوجہ کرنے اور ان میں احکام الہی کے مقابلے میں تسلیم ہونے کا جذبہ پیدا کرنے کے لیے نعمات الہی کی یاد دلانا_
و لقد مكنكم فى الارض ... قليلا ما تشكرون

آیات خدا :
آیات خدا کو جھٹلانا 8
اطاعت :

541
اطاعت کا پیش خیمہ13; انبیاء کی اطاعت کا پیش خیمہ 12
انسان :
انسان کی قدرت1، 2 ; انسان کی مادی ضروریات 3، 4;انسانوں کی اقلیت 11
ایمان :
آیات خدا پر ایمان 9، 12; ایمان کاپیش خیمہ 12; متعلق ایمان 9، 12; نعمات خدا پر ایمان 12
تسلیم :
مقدمات تسلیم 13
خدا تعالی :
افعال خدا 4; خدا کے عطایا 1; نعمات خدا 6، 7، 9، 10، 11
دین :
دین کی پیروی 9
ذکر :
آیات خدا کے ذکر کا پیش خیمہ 13; نعمات کے ذکر کے آثار13
زمین :
زمین سے استفادہ کرنے کا حق 5; زمین کے فوائد 3، 7; زمین کے وسائل 1، 2، 3، 5، 7، 12
شاکرین :
شاکرین کی قلت 11
شکر :
نعمت کا شکر 2، 9، 11; نعمت کے شکر کی اہمیت 6، 7;نعمت کے شکر کی قلت 10
ضروریات :
مادی ضروریات کا پورا ہونا 4
کفران :
کفران نعمت کے موارد 8

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

معاش :
معاش کا پورا ہونا 7
وسائل:
دنیاوی وسائل سے استفادہ 1، 2، 5; دنیاوی وسائل کا عمومی ہونا5; دنیاوی وسائل کا نعمت ہونا2
ولایت :
غیر خدا کی ولایت 8

وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلآئِكَةِ اسْجُدُواْ لآدَمَ فَسَجَدُواْ إِلاَّ إِبْلِيسَ لَمْ يَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ .11

اور اہم نے تم سب کو پیدا کیا پھر تمہاری صورتیں مقررکیں _ اس کی بعد ملائکہ کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرینتو سب نے سجدہ کرلیا صرف ابلیس نے انکار کردیااور وہ سجدہ کرنے والو ں میں شامل نہیں ہوا(11)
1_ تمام انسانوں کا خالق، خداوندمتعال ہے_
و لقد خلقنکم
2_ انسانوں کو انسانی شکل و شمائل عطا کرنے والا، خداوندمتعال ہے_
ثم صورّ نکم
3_ خداوند متعال نے انسانوں کے مبدااورسرچشمہ (آدم(ع)) کو خلق کرنے کے بعد اسے انسانی صورت عطاکي_
و لقد خلقنکم ثم صورنکم ثم قلنا للملئکة اسجدوا لادم
"خلقناكم" (ہم نے تمہیں زمانہ ماضی میں خلق کیا) تمام انسانوں کی طرف خطاب ہے_ چونکہ تمام انسان، آدم کے آگے سجدہ کرنے کے فرمان
سے پہلے خلق نہیں ہوئے تھے_لہذامعلوم ہوتاہے کہ یہ جملہ اس چیز کی خلقت کی طرف اشارہ ہے کہ جو سب کا مبداء و منشاء ہے_ اس لیے اس کی خلقت تمام انسانوں کی خلقت شمار ہوتی ہے_ بعد کے جملے (ثم قلنا ...) سے پتہ چلتاہے کہ وہ چیز وہی ہے کہ جو "آدم ابوالبشر" کے نام سے معروف ہے_ قابل ذکر ہے کہ آیت کا اس بات پر دلالت کرنا کہ مذکورہ مبدا و منشاء ہی آدم(ع) ہے فقط ایك احتمال کی صورت میں لایا گیاہے_
4_ خداوندمتعال نے آدم(ع) کو خلق کرنے کے بعد فرشتوں کو اس کے آگے سجدہ کرنے کا حکم دیا_
ثم قلنا للملئکة اسجدوا لادم
5_انسانوںکے مبدا کی خلقت اور اسے انسانی صورت

عطا کرنے کے درمیان ایك زمانے کا فاصلہ موجود ہونا_
و لقد خلقی کم ثم صورنکم
6_ انسانوں کے منشاء و مبداء کو صورت عطا کرنے اور آدم(ع) کے آگے سجدہ کرنے کا حکم دینے کے درمیان ایك زمانی وقفہ ہونا_
ثم صورتکم ثم قلنا للملئکة اسجدوا لادم
7_ تمام ملائیکہ نے فرمان الہی کے بعد، آدم کے سامنے سجدہ کیا_
قلنا للملکة اسجدوا لادم فسجدوا
8_ آدم(ع) ایك ارجمند اور ملائیکہ سے برتر انسان ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ثم قلنا للملئكة اسجدو لادم
9_ ابلیس کے آدم(ع) کے سامنے سجدہ کرنے سے پہلو تہی کرنا اور فرمان خدا کی نافرمانی کرنا_
فسجدوا الا ابلیس
10_ ابلیس کی نفسیات اور آدم(ع) کے آگے سجدہ کرنے اور خاضع ہونے کے درمیان ناسازگاری اور عدم موافقت ہونا_
الا ابلیس لم یکن من السجدین
جملہ "فسجدوا الا ابلیس" سے واضح ہے کہ ابلیس نے آدم(ع) کے آگے سجدہ نہیں کیا_ بنابراین جملہ "لم یکن" ایك حقیقت کی طرف اشارہ ہے اور وہ یہ کہ اس کا سجدہ کرنے سے انکار وقتی نہیں تھا اور نہ خاص حالات کی بنا پر اس نے سجدہ نہیں کیا بلکہ اسکی ذات و روح اس عمل کے ناسازگار تھي_
11_ ابلیس، فرمان خدا کی نافرمانی کرنے سے پہلے فرشتوں کا ہم پلہ اور ان جیسے مقام و منزلت کا حامل تھا_
قلنا للملئكة اسجدوا لادم فسجدوا الا ابلیس
ملائکہ سے خداوندمتعال کا خطاب (قلنا للملائکة اسجدوا) ابلیس کو بھی شامل ہوتاہے اس سے واضح ہورہاہے کہ وہ ملائکہ کے برابر اور ان کاہم مرتبہ تھا گویا اس کا شمار ان کے زمرے میں کیا گیا ہے_
12_ آدم(ع) کے سامنے فرشتوں کا سجدہ کرنا، تمام انسانوں کے سامنے سجدہ کرنے کی حیثیت نہیں رکھتا_
و لقد خلقنکم ... ثم قلنا للملئكة اسجدوا لادم
آیت کے طبیعی آہنگ کا تقاضا ہے کہ "ثم صورناکم" کے بعد کہا جاتا "ثم امرنا الملائکة بالسجود لکم" یہ سیاق کا تبدیل ہونا یعنی (کم) عام کی جگہ خاص (آدم(ع)) کا آنا، ہوسکتاہے اس بات کی طرف اشارہ ہو کہ انسانوں کے مبدا و منشاء (آدم) کی خلقت، تمام انسانوں کی خلقت کی حیثیت رکھتی ہے لیکن انسانوں کے مبدا منشاء (آدم) کے سامنے ملائکہ کا سجدہ، سب کے سامنے سجدہ نہیں تھا_

13_ انسانوں میں ملائکہ سے بلند مقام و مرتبہ حاصل کرنے کی صلاحیت موجود ہے اور وہ اس لائق ہوسکتے ہیں کہ ملائکہ ان کے آگے سجدہ کریں_
لقد مکنکم فی الارض ... و لقد خلقنکم ... ثم قلنا للملکة اسجدوا لادم_
گذشتہ آیت دلالت کررہی ہے کہ اس آیت میں مذکورہ مطالب (کہ جس میں سے ایك آدم(ع) کے آگے ملائکہ کا سجدہ ہے) سب انسانوں کے لیے نعمات الہی کی حیثیت رکھتے ہیں_ جبکہ نہ تو آدم(ع) کے آگے ملائکہ کا سجدہ، سب کے آگے سجدہ کرنے کی حیثیت رکھتاہے اور نہ ہی اس کے سامنے سجدہ، دوسروں کے لیے نعمت ہے_ بنابراین، کہہ سکتے ہیں کہ جملہ "قلنا للملائکة" "خلقناکم" کے بعد، اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ خداوند نے تمام انسانوں میں یہ استعداد پیدا کی ہے کہ وہ مسجود ملائکہ بن سکتے ہیں_
14_ انسانوں میں معنوی (و روحاني) تکامل کی استعداد و صلاحیت موجود ہونا، خداوندمتعال کی نعمات میں سے ہے لہذا اس پر شکر و سپاس بجا لانا چاہئے_
قلیلا ما تشکرون_ و لقد خلقنکم ... ثم قلنا للملائکة اسجدو للادم
15_ عن ابی جعفر(ع) فی قولہ : "و لقد خلقناکم ثم صورناکم" اما "خلقناکم" فنطفة ثم علقة ثم مضغة ثم عظما ثم لحما" و اما "صورناکم" فالعین و الانف و الاذنین والفم و الیدین والرجلین ... (1)
امام باقر(ع) سے آیت "و لقد خلقناکم ..." کے بارے میں منقول ہے کہ "خلقناکم" سے مراد خلقت و آفرینش کے مختلف مراحل ہیں یعنی پہلے نطفہ، پھر علقہ اس کے بعد مضغہ (گوشت کا لوتھڑا) اس کے بعد ہڈي، اور پھر گوشت ہے_ اور "صورناکم" سے مراد، آنکھ، ناك، دوکان، منہ اور ہاتھ و پاؤں کے ذریعے شکل و صورت کا بنناہے_
16_ عن ابی عبداللہ(ع) : ان الملائکة کانوا یحسبون ان ابلیس منهم و کان فی علم اللہ انہ لیس منهم فاستخرج اللہ ما فی نفسہ بالحمیة فقال : خلقتنی من نار و خلقتہ من طین"(2)
حضرت امام صادق(ع) سے منقول ہے کہ فرشتوں کا خیال تھا کہ ابلیس ان میں سے ہے لیکن خداوندمتعال جانتا تھا کہ وہ ان میں سے نہیں لہذا خداوند نے اس کے تکبر اور اندرونی گھمنڈ کو (آدم کے آگے سجدہ کرنے کا حکم دیکر) آشکار کردیا_ اس نے کہا "خلقنی من نار و خلقتہ من طین"_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

----

1) تفسیرقمی ج 1،ص 224_ نور الثقلین ج 2 ،ص 6 ، ح17_
2) تفسیر عیاشی ج 2 ص 9، تفسیر برہان ج 2 ، ص 5، ح4

545

آدم(ع) :
آدم کا قصہ; آدم کی خلقت 3،4; آدم کی ملائکہ پر برتری 8; آدم کے سامنے سجدہ 4،6; آدم کے سامنے سجدہ ترك کرنا9، 10; آدم کے مقامات 4، 7،8
ابلیس :
ابلیس کا تکبر 10; ابلیس کا سابقہ مقام 11; ابلیس کا عصیان 9، 11; ابلیس کی جنس 16; ابلیس کی نفسیات 10; مقامات ابلیس 11
انسان :
انسان کا خالق1; انسان کا مقام و مرتبہ 13; انسان کی خلقت کا منشاء 3،5; انسان کی خلقت کے مراحل 5، 15; انسان کی شخصیت 3; انسان کی شکل بننا15; انسان کی شکل و شمائل 2،3،5
تکامل :
تکامل کی استعداد 13
خدا تعالی :
اوامر خدا 4، 6، 7; خالقت خدا 1، 3; عطایائے خدا 2، 3; علم خدا 16; نعمات خدا 14
روایت : 15، 16
شکر :
نعمت شکر 16
شیطان:
شیطان کا تکبر16
عصیان :
خدا کی نافرمانی و عصیان 9، 11
ملائکہ :
ملائکہ اور ابلیس 16; ملائکہ کا آدم(ع) کے آگے سجدہ کرنا، 4، 7، 12; ملائکہ کا انسان کے آگے سجدہ 13

545

قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلاَّ تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ قَالَ أَنَاْ خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ .12

ارشاد ہوا کہ تجھے کس چیز نے روکاتھاکہ تو نے میرے حکم کے بعد بھی سجدہ نہیں کیا _ اس نے کہا کہ میں ان سے بہتر ہوں _ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور انھیںخاك سے بنایاہے (12)
1_ آدم(ع) کے سامنے سجدہ کرنے کے حکم کی نافرمانی کرنے کے سبب، خداوندمتعال کا ابلیس کی سرزنش کرنا اور

546
اس سے پوچھ گچھ کرنا_
قال ما منعك الا تسجد

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

"الاّ تسجد" ميں كلمہ "لا" كى توجيہ ميں چند آرا موجود ہيں_ بعض نے كہا ہے "لا" زائدہ اور تاكيد كے ليے ہے_ اور بعض كا قول ہے كہ "منعك" ميں "دعاك" كا معنى ہے_ اس صورت ميں "لا" نافيہ ہوگا يعنى كس چيز نے تجھے سجدہ نہ كرنے پر وار دار كيا ہے_

2_ دوسرے فرشتوں كى طرح ابليس كو بھي، آدم(ع) كے سامنے سجدہ كرنے كا حكم ہوا_
ثم قلنا للملئكة اسجدو لادم ... ما منعك الا تسجدوا اذ امرتك
3_ ابليس كى خلقت ايك خاص آگ سے جبكہ آدم كى خلقت ايك خاص مٹى سے ہوئي ہے_
خلقتنى من نار و خلقتہ من طين
"نا ر" اور "طين" كا نكرہ ہونا اس بات كى حكايت كررہاہے كہ آدم(ع) و ابليس ايك مخصوص آگ اور مٹى سے پيدا ہوئے ہيں اگر يہ معنى مراد نہ ہوتا تو وہ دونوں كلمات (نار اور طين) "ال" جنس كے ساتھ لائے جاتے
4_ ابليس كى نظر ميں، آگ، مٹى سے اعلى اور ايك برتر عنصر ہے_
انا خير منہ خلقتنى من نار و خلقتہ من طين
5_ ابليس كى آگ سے خلقت نے اس كو احساس دلايا كہ وہ آدم(ع) سے برتر ہے_
قال انا خير منہ خلقتنى من نار و خلقتہ من طين
6_ خداوندمتعال كے فرمان كى اطاعت (آدم(ع) كے سامنے سجدہ) كرنے سے ابليس كى نافرمانى كا سبب اس كا تكبر اوراپنے آپ كو برتر جاننا تھا_
قال انا خير منہ خلقتنى من نار و خلقتہ من طين
7_ تكبّر و اور اپنے آپ كو برتر جاننا، خداوندمتعال كى نافرمانى و عصيان كا پيش خيمہ بنتاہے_
ما منعك الا تسجد اذ امرتك قال انا خير منہ
8_ ابليس، ايك متكبّر، قوم پرست، اور خداوندمتعال كے مقابل گستاخ مخلوق ہے_
قال انا خير منہ خلقتنى من نار و خلقتہ من طين
9_ ناد پرستى كا شيطانى اقدار ميں سے ہونا_
انا خير منہ خلقتنى من نار
10_ ابليس، خداوندمتعال اور اسكى خالقيت كا معتقد تھا_
خلقتنى من نار

11_ خداوند كى خالقيت كا عقيدہ، عصيان و نافرمانى سے نہيں روك سكتا_
ما منعك الا تسجد اذا امرتك ... خلقتنى من نار و خلقتہ من طين
12_ عن ابى عبداللہ(ع) : ... فان اول من قاس ابليس حين قال :"خلقتنى من نار و خلقتہ من طين" فقاس ما بين النار و الطين، و لو قاس نورية آدم بنورية النار عرف فضل ما بين النورين ... (1)امام صادق(ع) سے منقول ہے كہ ... پہلا شخص كہ جس نے قياس كيا وہ ابليس تھا كہ جب اس نے خداوندمتعال سے مخاطب ہوكر كہا : "تو نے مجھے آتش سے پيدا كيا ہے اور اس (آدم)(ع) كو مٹى سے"_ اس نے آگ اور مٹى كے درميان قياس كيا ہے_ اگر وہ آدم(ع) كى نورانيت كا آگ كى نورانيت (روشني) سے مقابلہ كرتا تو اسے ان دونوں (نوروں) كے درميان فرق معلوم ہوجاتا_

آدم(ع) :
آدم كا مٹى سے ہونا 3; آدم كى خلقت كا عنصر 3; آدم كے سامنے سجدہ 1،2; آدم كے سامنے سجدہ ترك كرنا 6
ابليس :
ابليس اور آدم(ع) 5;ابليس كا آگ سے ہونا 3، 5، 12;ابليس كا تكبر 6، 8; ابليس كا عصيان 1،8; ابليس كا عقيدہ10;ابليس كا قدر و قيمت معين كرنا 4; ابليس كا قياس12; ابليس كا مؤاخذہ 1;ابليس كى توحيد 10;ابليس كى خلقت5; ابليس كى ذمہ دارى 2; ابليس كى سرزنش 1;ابليس كى قوم پرستى 8; ابليس كى گستاخى 8; ابليس كے تكبر كے اسباب 5; ابليس كے رزائل 6; ابليس كے عصيان كے اسباب6; ابليس كے وجود كا عنصر3،12

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اقدار :
شيطانى اقدار 9
انسان :
انسان كا مٹى سے ہونا 12; خلقت انسان كا عنصر 12
ايمان :
ايمان كے آثار 11; خالقيت خدا پر ايمان 11; متعلق ايمان 11
تكبر :
تكبر كے آثار 7
خاك (مٹي) :
مٹى و خاك كى قدر و قيمت 4
خدا تعالى :
اوامر خدا 2; خالقيت خدا 10
روايت : 12
------

1) كافى ج/ 1 ص 58 ح/ 20_ تفسير برهان ج/ 2 ص 4 ح/ 2_

548
عصيان :
خدا كى نافرمانى اور عصيان كا سبب7، عصيان خدا 6، 8; عصيان كے موانع 11
قياس :
اولين قياس كرنے والا 12; تاريخ قياس 12
قوم پرستى :
قوم پرستى كى قدر و قيمت 9

548
قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَن تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ .13

فرمايا تويہاں سے اتر جا تجھے حق نہيں ہے كہ يہاں غرورسے كام لے نكل جاكہ توذليل لوگوں ميں ہے(13)
1_ خداوندمتعال كى نافرمانى اور تكبر كرنے سے پہلے ابليس اعلى مقام و منزلت ركھتا تھا_
قال فاهبط منها
"منها" اور "فيها" كى ضمير سے مراد وہ مقام و منزلت ہے جس پر ابليس دوسرے فرشتوں كے ہمراہ فائز تھا_
2_ ابليس كا خود كو آدم(ع) سے برتر سمجھنا، اسے اس كے بلند و بالا مقام و منزلت سے گرانے كا باعث بناہے_
قال انا خير منہ ... قال فاهبط منها
3_ بارگاہ خدا ميں ذليل ترين مخلوقات ميں سے ايك ابليس ہے_
انك من الصغرين
4_ ابليس كى ذلت و پستى اور تكبر اس كے بلند و بالا مقام و منزلت سے زوال كا باعث بناہے_
فما يكون لك ان تتكبر فيها فاخرج انك من الصغرين
مذكورہ آيت ميں ابليس كے اخراج كى دو وجوہات بيان كى گئي ہيں_ ايك اسكا استكبار (اپنے آپ كو بڑا جاننا) جوكہ"فما يكون ..." پر "فاخرج" كى تفريع سے سے ظاہر ہوتاہے_ دوم ابليس كا پست ہونا كہ جس پر جملہ "انك من الصغرين" دلالت

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کررہاہے_
5_ اپنے آپ کو بڑا سمجھنا اور تکبر کرنا، عصیان و نافرمانی کرنے اور معنوی زوال کا باعث ہے_
قال فاهبط منها فما يكون لك ان تتكبّر فيها
6_ اپنے آپ کو بڑا سمجھنے اور تکبر کرنے کی سزا، ذلت و

549
خواری ہے_
فما يكون لك ان تتكبر فيها فاخرج انك من الصغرين
7_ فرشتوں کا مقام، خداوندمتعال کے مد مقابل میں، مقام تسلیم و فرمانبرداری اور ہر قسم کے تکبر و عصیان سے دور رہنا ہے_
فما يكون لك ان تتكبّر فيها

ابلیس:
ابلیس اور آدم(ع) 2;ابلیس عصیان سے پہلے 1; ابلیس کا تکبر، 1، 2، 7; ابلیس کا مقام1، 3; ابلیس کی ذلت و پستی 3، 4;
ابلیس کے تنزل کے اسباب 2، 4
انحطاط (تنزل) :
انحطاط کے علل و اسباب 2ا; معنوی و روحانی ا
نحطاط کی راہ 5
پست لوگ : 3
تسلیم :
مقام تسلیم کی اہمیت 7
تکبر :
تکبّر کی سزا 6;تکبّر کے آثار 2، 4، 5
ذلت :
ذلت کے علل و اسباب 5
عصیان:
عصیان کا پیش خیمہ5
ملائکہ :
ملائکہ اور تکبر 7; ملائکہ اور عصیان 7; ملائکہ کی فرمانبرداری 7; ملائکہ کے مقامات 7

549

قَالَ أَنظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ .14

اس نے کہاکہ پھرمجھے قیامت تك کی مہلت دے دے(14)
1_ ابلیس نے بنی آدم کے محشور ہونے (قیامت) تك اپنے زندہ رہنے کی مہلت مانگ لي_
قال انظرنی الی یوم یبعثون
"انظار" (مصدر انظر) کا معنی تاخیر اور مہلت دینا ہے ور اس سے مراد موت کے وقت کی تاخیر ہے_
2_ ابلیس، فرمان خدا کی نافرمانی کا گناہ کرنے کے باوجود، اپنے تقاضے کے قبول ہونے سے مایوس نہیں تھا_
قال انظرونی الی یوم یبعثون
3_ ابلیس، آدم(ع) سے آئندہ نسلوں کے پیدا ہونے اور
550

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

انکے حشرو نشر سے آگاہ تھا_
انظرنی الی یوم یبعثون
4_ ابلیس، اپنی موت و حیات پر مشیّت الہی کی حاکمیت کا معتقد تھا_
انظرنی الی یوم یبعثون

آدم(ع) :
نسل آدم 3
ابلیس :
ابلیس کا عصیان 2; ابلیس کا عقیدہ 4;ابلیس کا علم 3; ابلیس کا قیامت سے آگاہ ہونا 3; ابلیس کا مہلت مانگنا 1، 2; ابلیس کی امید 2; ابلیس کی حیات کا سرچشمہ 4;ابلیس کی عمر 1;ابلیس کی موت کا سرچشمہ 4; ابلیس کے تقاضے 1
خدا تعالی :
مشیّت خدا 4
عصیان :
خدا کی نافرمانی و عصیان 2

550

قَالَ إِنَّكَ مِنَ المُنظَرِينَ 15.

ارشاد ہوا کہ تو مہلت والوں میںسے ہے(15)
1_ خداوندمتعال نے (قیامت تك کی مہلت کے سلسلے میں) ابلیس کی درخواست قبول کرلي_
انظرني ... قال انك من ا لمنظرين
کلمہ مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر اخذ کیا گیا ہے کہ جب"المنظرين" کا متعلق"الی یوم یبعثون" ہو_ کہ جو گذشتہ آیت کے قرینے کی وجہ سے حذف ہوگیا ہے_ قابل ذکر ہے کہ بعض نے ابلیس کو مہلت دیئے جانے کو، ظاہر آیت کے مطابق، درخواست ابلیس کا قبول ہونا، قرار دیاہے اور بعض کے بقول، جملہ "انك ..." کو ابلیس کے زندہ رہنے کے بارے میں تقدیر الہی کی خبر کہا ہے یعنی وہ درخواست کرتا یا نہ کرتا، مقدر ہوچکا تھا کہ وہ زندہ رہے_
2_ ابلیس، بنی آدم کے روز حشر تك زندہ رہنے والي، دراز عمر مخلوقات میں سے ہے_
انظرنی الی یوم یبعثون قال انك من المنظرين

551
3_ خداوندمتعال نے، ابلیس کی طرف سے روز حشر تك زندہ رہنے کی درخواست کے بعد اسے طولانی عمر عطا فرمائي_
انظرنی الی یوم یبعثون قال انك من المنظرين
"المنظرين" کے متعلق کو ذکر نہ کرنا ہوسکتاہے اس بات کی جانب اشارہ ہو کہ ابلیس کی درخواست فقط "انظار" میں قبول ہوئي ہے نہ کہ
اس کی مدت کے بارے میں یعنی قیامت کے دن تك_

ابلیس :
ابلیس کی طولانی زندگی 2; ابلیس کی عمر 2، 3; ابلیس کی مہلت قبول ہونا 1، 3
خدا تعالی :
خدا کی عطائیں 1، 3

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ .16

اس نے كہاكہ پس جس طرح تو نے مجھے گمراہ كيا ہے ميں تيرے سيدھے راستہ پربيٹھ جائوں گا (16)
1_ مہلت مانگنے اور طولانى عمر كى درخواست كرنے سے ابليس كا مقصد، لوگوں كو گمراہ كرنا ہے_
انظرني ... لاقعدن لهم صراطك المستقيم
2_ ابليس نے اپنے گمراہ ہونے كى تلافى كرنے كے ليے صراط مستقيم پر گھات لگاكر لوگوں كو گمراہ كرنے كا ارادہ كرليا_
فبما اغويتنى لاقعدن لهم صراطك المستقيم
"فبما اغويتني" ميں كلمہ "بائ" سببيہ ہے_
3_ ابليس انسانوں كا دشمن ہے اور ان كے متعلق دل كينہ سے پر ركھتا ہے_
لاقعدن لهم صراطك المستقيم
4_ ابليس، خداوندمتعال كے مقابلے ميں ايك ناسپاس اور گستاخ عنصر ہے_
قال فبما اغويتني
خداوندمتعال كى جانب سے ابليس كى درخواست كے قبول ہونے كا تقاضا يہ تھاكہ وہ اس نعمت الہى پر شكر بجا لاتا_ ليكن اس نے ايك دوسرى نافرمانى كى اور خدا كے بندوں پر صراط مستقيم الہى كو بند

552

كرنے كا ارادہ كرليا، اس سے اس كى گستاخى اور ناشكرى واضح ہوجاتى ہے_
5_ ابليس، صراط الہى كے مستقيم ہونے كا معترف اور معتقد تھا_
لاقعدن لهم صراطك المستقيم
6_ ابليس، اپنى گمراہى اور گمراہ كرنے معترف تھا_
فبما اغويتنى لاقعدن لهم صراطك المستقيم
7_ ابليس اپنى گمراہى كو خداوندمتعال كى جانب سے سمجھتا تھا_
فبما اغويتنى لاقعدن لهم صراطك المستقيم
8_ انسان بہكاوے ميں آنے والى مخلوق ہے_
لاقعدن لهم صراطك المستقيم
9_ ابليس، انسانوں كے ان كى پيدائشے سے پہلے، بہكاوے ميں آنے سے آگاہ تھا_
لاقعدن لهم صراطك المستقيم
10_ تمام انسان، اپنى پہلى فطرت كے مطابق، صراط مستقيم الہى كے سالك ہيں_
لاقعدن لهم صراطك المستقيم

ابليس :
ابليس اور صراط مستقيم 5;ابليس كا اپنى گمراہى كا اقرار 6;ابليس كا اپنے بہكانے كا اقرار 6; ابليس كا انتقام 2; ابليس كا بہكانا 1; ابليس كاصراط مستقيم كے بارے ميں اقرار 5;ابليس كا عقيدہ 5، 7; ابليس كا علم 9; ابليس كا كينہ 3; ابليس كى دشمنى 3; ابليس كى عمر 1; ابليس كى گستاخى 4; ابليس كى گمراہى 2; ابليس كى گمراہى كا سرچشمہ 7; ابليس كى ناشكرى 4 ; ابليس كا بہكانے كا فلسفہ 2
انسان :
انسان كا آسيب پذير ہونا 8، 9; انسان كا بہكاوے ميں آنا 8، 9; فطرت انسان 10
خدا تعالى :
خدا كا گمراہ كرنا 7
صراط مستقيم :
صراط مستقيم سے گمراہى 2; صراط مستقيم كے سالكين 10

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

گمراہی :
گمراہی کے علل و اسباب 1، 2

ثُمَّ لآتِيَنَّهُم مِّن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَن شَمَآئِلِهِمْ وَلاَ تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ .17

اس کے بعدسامنہ، پیچھے اور داسنے بائینسے آئوں گا اورتو اکثریت کوشکر گذار نہ پائے گا (17)
1_ انسان ہر طرف (آگے، پیچھے، دائیں اوربائیں) سے ابلیس کی سازشوں کی زد میں ہے_
ثم لاتینھم من بین ایدیھم و من خلفھم و عن ایمنھم و عن شمائلھم
2_ ابلیس، انسان کو گمراہ کرنے کے لیے مختلف طریقوں اور حیلونسے کام لیتاہے_
ثم لا تینھم من بین ایدیھم
مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر ہے کہ مذکورہ جہات (آگے پیچھے و غیرہ) ابلیس کے مختلف طریقوں، سے کنایہ ہے_
3_ ابلیس انسان کو خداوندمتعال کا شکر بجا لانے سے روکنے کے لیے زیادہ سے زیادہ ہمہ پہلو کوشش کرتاہے_
ثم لاتینھم من بین ایدیھم ... و لا تجد اکثرھم شکرین
4_ ابلیس بنی آدم کی سعادت اور و نجات کے تمام راستے بند کرنے سے عاجز و ناتوان ہے
ثم لاتینھم ... و لا تجد اکثرھم شکرین
تمام جہات (مثلا اوپر اور نیچے) کا نام نہ لینا ہوسکتاہے اس بات کی جانب اشارہ ہو کہ ابلیس سعادت بشر کے تمام راستوں پر مسلط نہیں ہوسکتا اور انھیں انسانوں پر بند نہیں کرسکتا_
5_ تمام انسانوں کا فریضہ ہے کہ وہ خداوند متعال کا شکر و سپاس بجالائیں_
و لا تجد اکثرھم شکرین
انسانوں کو بہکانے کے بارے میں ابلیس کی بہت زیادہ تاکید اور پھر ان کی ناشکری کو اپنے کارنامہ کے طور پر بیان کرنا، خداوندمتعال کے سامنے شکر بجا لانے کی غیر معمولی اہمیت کو ظاہر کرتاہے_
6_ خداوندمتعال کے مقابلے میں بنی آدم کی ناشکري، ابلیس کی اپنے بہکانے کے حوالے سے سب سے بڑی آرزو ہے_

ثم لاتینھم ... و لا تجد اکثرھم شکرین
7_ بنی آدم میں سے اکثر لوگ، ابلیس کے دھوکے اور فریب کے جال میں گرفتار ہیں اور خداوندمتعال کا شکر بجا نہیں لاتے_
و لا تجد اکثرھم شکرین
8_ ابلیس کی پیروي، خداوندمتعال کے مقابلے میں ناشکری ہے_
ثم لاتینھم من بین ایدیھم ... و لاتجد اکثرھم شکرین
9_ انسانوں میں سے بہت تھوڑے لوگ، خداوندمتعال شکر گذار ہیں اور ابلیس کے دھوکے و فریب سے نجات پاتے ہیں_
و لا تجد اکثرھم شکرین
10_ ابلیس، بنی آدم میں سے بعض کے بہکاوے میں نہ آنے اور ناقابل نفوذ ہونے سے آگاہ ہے_
ثم لاتینھم من بین ایدیھم ... و لا تجد اکثرھم شکرین
11_ شکر گذار بندے صراط مستقیم پر چلنے والے ہیں_
لاقعدن لھم صراطك المستقیم ... لا تجد اکثرھم شکرین

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

12_ و قال ابوجعفر(ع) "ثم لاتينهم من بين ايديهم" معناه اهون عليهم امر الآاخرة "و من خلفهم" آمرهم بجمع الاموال و البخل بها عن الحقوق لتبقى لورثتهم "و عن ايمانهم" و افسد عليهم امر دينهم بتزيين الضلالة و تحسين الشبهة "و عن شمائلهم" بتحبيب اللذات اليهم و تغليب الشهوات على قلوبهم (1)

حضرت امام باقر(ع) سے منقول ہے کہ "ثم لاتینهم من بین ایدیهم" سے مراد یہ ہے کہ ان پر آخرت کو ناچیز اور ہلکا بنادوں گا_ اور "من "خلفهم" سے مراد یہ ہے کہ میں انہیں اموال جمع کرنے کا حکم دونگا تا کہ دوسروں کے حقوق ادا کرنے سے بخل کریں اور یہ مال وارثوں کے لیے بچا رہے_ اور "و عن ایمانهم" کا مطلب یہ ہے کہ گمراہی کو زینت دیکر اور شبہات کو اچھا بناکر ان کے دین کو تباہ کرونگا اور "عن شمائلهم" کا معنی یہ ہے کہ لذات کو ان کے لیے محبوب بناکر اور ان کی خواہشات نفسانی کو ان کے دلوں پر غالب کرکے، ان کو گمراہ کرونگا_

ابلیس :
ابلیس کا بہکاوا،6، 11;ابلیس کا ضعف4; ابلیس کا علم 10; ابلیس کی آرزو 6; ابلیس کی اطاعت 8

----

1) تفسیر تبیان ج/ 4_ ص 365_ نور الثقلین ج/ 2 ص 11 ح 33_

555

ابلیس کی سازش 3; ابلیس کی سازش کا وسیع ہونا1; ابلیس کے بہکانے کا طریقہ 4;ابلیس کے بہکاوے میں نہ آنے والے 9، 10;ابلیس کے مکر سے نجات 9
اکثریت :
اکثریت کا آسیب پذیر ہونا 7
انسان :
انسان کی آسیب پذیری 1;انسان کی ذمہ داری 5; انسانوں کی اقلیت 9، 10; انسانوں کی اکثریت کا بہکاوے میں آنا 7; انسانوں کی اکثریت کا کفران 7; انسانوں کا کفران 6
بخل :
بخل کا منشاء 11
حیات :
حیات اخروی کو ہلکا اور ناچیز شمار کرنا 11
دین :
دین کی تباہی کی راہیں 11
روایت : 11
سعادت :
سعادت کے موانع 4
شاکرین :
شاکرین کی قلت 9; شکر بجا لانے والوں کا مقام 11
شکر :
شکر خدا 5، 9; شکر کے موانع 3
صراط مستقیم :
صراط مستقیم کے سالکین 11
کفران :
کفران کے موارد 8
گمراہی :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

گمراہی کی زینت 11; گمراہی کے علل و اسباب 1، 2، 11
لذائذ :
لذائذ کے آثار 11
ہوا پرستی :
ہوا پرستی کے آثار 11

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْؤُوماً مَّدْحُوراً لَّمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ لأَمْلأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكُمْ أَجْمَعِينَ .18

فرمایا کہ یہاں سے نکل جا تو ذلیل اور مردود ہ ہے اب جو بھی تیر اتباع کرے گائیں تم سب سے جہنّم کووبھردونگا (18)
1_خداوندمتعال نے ابلیس کو تحقیر و سرزنش اور ذلت و رسوائي کے ساتھ اس کے بلند مقام و منزلت سے نکالا_
قال اخرج منها مذء وما مدحورا
"مدحور" کا معنی ذلت و رسوائي کے ساتھ نکالا گیا ہے (لسان العرب)
2_ دوزخ، ابلیس، اور اس کے پیروکاروں کا حتمی ٹھکانہ_
لمن تبعك منهم لاملان جهنم منكم اجمعين
3_ ابلیس کا تکبّر، نافرمانی اور (دوسروں کو) بہکانا اور گمراہ کرنا، اسکے دوزخ کی آگ میں گرفتار ہونے کا باعث ہے_
مامنعك الاتسجد ...لاملان جهنم منكم اجمعين
4_ ابلیس کی پیروی کرنا اسی جیسا بن جانے کا باعث بنتاہے_
لمن تبعك منهم لاملان جهنم منكم اجمعين
ابلیس اور اس کے پیروکار انسانوں کو ایك ہی ضمیر "منکم" سے خطاب کیا گیا ہے_ جبکہ گذشتہ جملے میں فقط ابلیس مخاطب تھا_ اس سے پتہ چلتا کہ ابلیس کی پیروي، انسان کو اس کا ہم جنس بنا دیتی ہے_
5_ جہنم، ابلیس اور اس کے گروہ میں شامل ابلیسی پیروکاروں سے بھری پڑی ہوگي_
لمن تبعك منهم لاملان جهنم منكم
"منکم" میں خطاب ہوسکتاہے یہ نکتہ بتانے کے لیے ہو کہ انسان فقط ابلیس کی پیروی کرنے کی وجہ سے جهنم میں اس جیسا مقام نہیں پائے گا بلکہ اس قسم کی پیروی کا تقاضا یہ ہے کہ انسان اور ابلیس ہم جنس اور ہم فطرت ہوجائیں_ یہاں تك کہ ابلیس اور اس کے پیروکاروں کو ایك ہی ضمیر سے خطاب کیا جانے لگے_
6_ آدم(ع) کے سامنے سجدہ کرنے سے نافرمانی کرنے کے سلسلے میں خداوندمتعال کا ابلیس سے بلاواسطہ گفتگو اور بات چیت کرنا_

قال ما منعك ... قال اخرج منها

آدم(ع) :
آدم کے سامنے سجدہ نہ کرنا 6
ابلیس :
ابلیس اور آدم(ع) 6; ابلیس کا جہنم میں ہونا 3، 5;ابلیس کا خدا سے تکلم 6; ابلیس کا عصیان6; ابلیس کا ہم مرتبہ ہونا 4; ابلیس کی اطاعت4; ابلیس کی تحقیر1; ابلیس کی سرزنش 1; ابلیس کی عاقبت2; ابلیس کی نافرماني1; ابلیس کے بہکاوے کے آثار3; ابلیس کے پیروکاروں کا جہنم میں ہونا5; ابلیس کے پیروکاروں کی عاقبت2; ابلیس کے تکبر کے آثار3; ابلیس کے عصیان کے آثار3
جہنم :
جہنم کے اسباب3

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جہنمی لوگ : 2، 3، 5
خدا تعالی :
افعال خدا 1; تکلم خدا 6

وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلاَ مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلاَ تَقْرَبَا هَـذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ .19
اور اسے آدم تم اور تمہاری زوجہ دونوں جنتّ میں داخل ہوجائواور جہاں جو چا ہو کھا ئولیکن اس درخت کے قریب نہ جانا کہ ظلم کرنے والوں مینشمار ہو جا ئوگے (19)
1_ خداوند متعال نے آدم(ع) اور انکی زوجہ کو بہشت میں سکونت اختیار کرنے کا حکم دیا_
و یآدم اسکن انت و زوجك الجنة
2_ خدانے نے بہشت کی کھانے پینے کی تمام اشیاء آدم(ع) اور انکی زوجہ کے لیے مباح کردیں_
فکلا من حیث شئتما

3_ خداوندمتعال نے ایك مخصوص درخت سے کھانا، آدم(ع) و حوا(ع) پر حرام کردیا
و لا تقربا هذه الشجرة فتکونا من الظلمین
پہلے جملے(فکلا ...) اور (فلما ذاقا ...) (آیت 22) کے قرینے سے "لا تقربا ..." سے مراد کھانے کی ممانعت ہے نہ فقط نزدیك ہونے كي_
4_ خداوندمتعال نے آدم(ع) و حوا(ع) پر ممنوعہ درخت سے ہر قسم کا استفادہ کرنا حرام کردیا
و لا تقربا هذه الشجرة
(لا تقربا) میں نہی ہوسکتاہے ہر قسم کے استفادے کی حرمت کے بارے میں کنایہ ہو_
5_ خداوندمتعال کا آدم(ع) و حوا(ع) کو خبردار کرنا کہ اگر اس ممنوعہ شجرہ سے کچھ کھاؤگے تو ظالموں میں سے ہوجاؤگے_
و لا تقربا هذه الشجرة فتکونا من الظلمین
6_ عورت اور مرد دونوں بارگاہ خدا میں جوابدہ ہیں_
و لا تقربا هذه الشجرة
7_ حضرت آدم(ع) ، اپنی زوجہ کی نسبت، بارگاہ خدا میں برتر مقام و منزلت کے حامل ہیں_
و یآدم اسکن انت و زوجك الجنة
خطاب الہی میں آدم(ع) کا مخاطب قرار پانا ہو سکتاہے انکی اپنی زوجہ پر برتری کی جانب اشارہ ہو_
8_ حسین بن میسر قال : سالت ابا عبدالله(ع) عن جنة آدم(ع) فقال :جنة من جنان الدنیا تطلع فیها الشمس والقمر و لو کانت من جنان الاخرة ما خرج منها ابدا (1)
حسین بن میسر کہتے ہیں میں نے امام صادق(ع) سے جنت آدم(ع) کے بارے میں پوچھا_ آپ(ع) نے فرمایا : وہ دنیا کے باغات میں سے ایك باغ تھا_ کہ جس میں چاند اور سورج طلوع ہوتے تھے_ اگر بہشتی باغات میں سے ہوتا تو آدم(ع) ہرگز وہاں سے نکالے نہ جاتے_
9_ عن ابی جعفر(ع) فی قولہ : "و لا تقربا هذه الشجرة" یعنی لا تاکلا منها (2)
حضرت امام باقر(ع) سے آیت "و لا تقربا ..." کے بارے میں منقول ہے کہ "اس درخت کے نزدیك نہ ہونے" سے مراد "اس کا پھل نہ کھانا" ہے_
10_ واختلفوا فی الشجرة التی نهی الله آدم عنها ... و روی عن علي(ع) انہ قال : شجرة الکافور (3)
----

1) کافی ج 3 ص 247 ج 2_ نور الثقلین ج/ 2 ص 13 ح 36_
2) تفسیر عیاشی ج/ 1 ص 35 ح 20_ بحار الانوار ج 11_ ص 187، ح / 41_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

3) تفسير تبيان ج/ 1 ص 158_ مجمع البيان ج/ 1 ص 195_

امير المومنين علي(ع) سے منقول ہے كہ "جس درخت كے نزديك جانے سے آدم(ع) كومنع كياگيا تھا، وہ درخت كافور تھا_
11_ عبدالسلام بن صالح الهروى قال : قلت للرضا(ع) : يابن رسول الله اخبرنى عن الشجرة التى اكل منها آدم و حوا ما كانت ؟ فقد اختلف الناس فيها فمنهم من يروى انها الحنطة و منهم من يروى انها العنب و منهم من يروى انها شجرة الحسد، فقال(ع) : كل ذلك حق، قلت : فما معنى هذه الوجوه على اختلافها ؟ فقال : يا ابا الصلت ان شجرة الجنة تحمل انواعا فكانت شجرة الحنطة و فيها عنب و ليست كشجرة الدنيا (1)

عبدالسلام بن صالح ہروى كہتے ہيں : ميں نے امام رضا(ع) سے عرض كى : اے فرزند رسول(ص) مجھے بتايئےہ جس درخت سے آدم(ع) و حوا(ع) نے كھايا ہے وہ كيا تھا ؟ لوگوں ميں اس كے بارے ميں اختلاف ہے_ بعض كہتے ہيں وہ گندم كا پودا تھا_ ايك گروہ كے مطابق وہ انگور كا درخت تھا بعض دوسروں كا قول ہے كہ وہ درخت حسد تھا_ امام(ع) نے فرمايا_ يہ سب درست ہے ميں نے كہا يہ جو مختلف وجوہات بيان كى گئي ہيں ان كا معنى كيا ہے ؟ آپ(ص) نے فرمايا : اے اباصلت، جنتى درخت چند
قسم كا پھل ديتاہے يعنى گندم كے پودے سے انگور كاپھل بھى ملتاہے وہ دنيوى درختوں كى طرح نہيں_

آدم(ع) :
آدم(ع) اور ممنوعہ درخت 3، 4; آدم(ع) كا بہشت ميں ہونا 1، 2;آدم(ع) كا قصہ1، 2، 3، 4، 5;آدم(ع) كو تنبيہ 5; آدم كى بہشت كى صفات 8;آدم كے مقام كى 1 اہميت 7
بہشت :
بہشتى درختوں كى صفات 11; بہشتى غذائيں 2
حوا(ع) :
حوا(ع) اور ممنوعہ درخت 3، 4; حوا كا بہشت ميں ہونا 1;حوا كا قصہ 1، 3، 4، 5;حوا(ع) كو تنبيہ 5; مقام حوا(ع) كى اہميت 7
خدا تعالى :
اوامر خدا 1 ; خدا كى طرف سے تنبيہ 5; نواہى خدا 3، 4
درخت كافور : 10
روايت : 8، 9، 10، 11
ظالمين : 5
-----

1) عيون اخبار الرضا ج/ 1 ص 306، ح/ 67، ب 28 بحار الانوار 8 ح/ 11، ص 164 ح 9

عورت :
عورت كى ذمہ دارى 6
مرد :
مرد كى ذمہ دارى 6
ممنوعہ درخت :
ممنوعہ درخت سے استفادہ 5; ممنوعہ درخت سے نہى 3، 4، 9; ممنوعہ درخت كى حقيقت 10، 11

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا مِن سَوْءَاتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَـذِهِ الشَّجَرَةِ إِلاَّ أَن تَكُونَا مَلَكَيْنِ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ .20

پھر شيطان نے ان دونوں ميں وسوسہ پيدا كرايا كہ جن شرم كے مقامات كوچھپاركھاہے وہ نماياں ہو جائيں اور كہنے لگا كہ تمہارے پروردگار نے تمہيں اس درخت سے صرف اس لئے روكا ہے كہ تم فرشتے ہو جائوگے يا تم ہميشہ رہنے والوں ميں سے ہو جائو گے(20)

1_ بہشت ميں آدم(ع) اور ان كى زوجہ كے ساكن ہونے كے بعد، ابليس ان كے خلاف سازش كرنے اور انھيں فريب دينے كى فكر ميں لگ گيا_

فوسوس لهما الشيطن

جب بھى كلمہ "وسوسہ" كے بعد حرف "لام" لايا جائے تو منصوبہ بنانے اور سازش كرنے كا معنى ديتاہے_

2_ آدم(ع) و حوا(ع) كے خلاف سازش اور فريبكارى كرنے سے شيطان كا مقصد ان دونو كى شرمگاہ كو آشكار كرنا تھا_

فوسوس لها الشيطن ليبدى لها ما ورى عنهما من سوء تهما

3_ ممنوعہ درخت كا پھل كھانے سے پہلے آدم(ع) اور حوا(ع) كى شرمگائيں ايك دوسرے سے مستور تھيں_

ليبدى لهما ماورى عنهما

4_ آدم(ع) اور حوا(ع) كى شرمگائيں، ممنوعہ درخت كا پھل كھانے سے پہلے، خود انكے اپنے اوپر بھى پوشيدہ تھيں_

فوسوس لهما الشى طن ليبدى لهما ماوري

عنهما من سوء تهما

جملہ "ورى عنهما" ہوسكتاہے اس بات كى دليل ہو كہ آدم و حوا كى شرمگائيں، ايك دوسرے پرمخفى ہونے كے علاوہ خود ان كے اپنے اوپر بھى پوشيدہ تھيں_

5_شيطان نے آدم(ع) و حوا(ع) كو وسوسے ميں ڈالتے ہوئے، انہيں دائمى زندگى اور فرشتہ نہ سے سنے محروم ہونے كو ممنوعہ درخت كا پھل كھانے كے حرام ہونے كى دليل قرار ديا_

الا ان تكونا ملكين او تكونا من الخلدين

6_ شيطان نے ممنوعہ درخت كے آثار كے سلسلے ميں خداوندمتعال پر جھوٹ بولنے كى تہمت لگائي_

قال ما نهكما ربكما هذه الشجرة الا ان تكونا ملكين او تكونا من الخلدين

جملہ "الا ان تكونا ..." در حقيقت، كلام خداوندمتعال كى تكذيب ہے چونكہ خداوند نے فرمايا تھا "فتكونا من الظالمين"

7_ شيطان كا، ممنوعہ درخت كى حرمت كے بارے ميں، آدم(ع) و حوا(ع) كے ذہن ميں شبہ پيدا كرنا_

ما نهكما ربكما ... او تكونا من الخلدين

بعض نے جملہ "ما نرنہكما ربكما ..." كا معنى اس طرح كيا ہے : يہ حرمت تمھارے ليے نہيں مگر يہ كہ تم كس طرح فرشتہ نہ بن جاؤ يا ہميشہ رہنے والوں ميں سے نہ ہوجاؤ_ جبكہ تم نہ تو فرشتہ ہو اور نہ ہى جنت ميں ہميشہ رہنے والے پس تمہارے اوپر كچھ بھى حرام نہيں_

8_ آدم(ع) و حوا(ع) كو دھوكہ ديتے اور وسوسے ميں ڈالتے وقت،شيطان نے اپنے كام كى بنياد جھوٹ پر ركھي_

ما نهكما ربكما ... الا ان تكونا ملكين

9_ دھوكہ و فريب دينا، وسواس ميں ڈالنا، اور جھوٹ بولنا، ہى ابليس كى شيطنت ہے_

الا ابليس ... فوسوس، لهما الشيطن

خدا نے گذشتہ آيات ميں شيطان كو كلمہ "ابليس" كے نام سے ياد كيا ہے_ اور جب اس كى سازش، دھوكہ اور فريب كو بيان كيا تو اس كو "شيطان" كے نام سے پكارا_

10_ شيطان نے آدم(ع) و حوا(ع) كى نظر ميں، فرائض الہى كو ان كے تكامل و ترقى كى راہ ميں مانع بناكر پيش كيا_

ما نهكما ربكما ... الا ان تكونا ملكين

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

"ان تکونا ..." کراهية کو مقدر ميں رکھتے ہوئے "ما نهاکما" کے ليے مفعول لہ ہے_ بنابراين آيت کا معنی اسطرح ہوجائے گا : خداوندمتعال نے تمہيں اس درخت کا پھل کھانے سے اس ليے منع کيا ہے کہ کہيں تم فرشتہ نہ بن جاؤ يا ہميشہ رہنے والے نہ ہوجائے_
11_ شيطا ن، ا نحطاط و تنزّ ل کے علل و اسباب کو رشد و تکامل کے راستے کے عنوان سے پيش کرتاہے_
ما نهکما ربکما ... او تکونا من الخلدين

562

آدم(ع) :
آدم(ع) اور ممنوعہ درخت 3، 4، 5; آدم(ع) کا جنت ميں ساکن ہونا 1;آدم (ع) کا قصہ 1، 4، 5، 7; آدم(ع) کو فريب 1، 2، 8; آدم کی جائے ستر کا کشف ہونا 2; آدم(ع) کی جائے ستر کا مخفی ہونا 3،4; آدم(ع) کے خلاف سازش 2
ابليس:
ابليس اور آدم 1، 2، 5، 7، 10; ابليس اور حوا 1، 2، 5، 7، 10;ابليس کا بہکانا 1،9;ابليس کا مکر1; ابليس کا وسوسہ 9; ابليس کی دروغگوئي 9;ابليس کی سازش 1، 2; ابليس کی شيطانی 9; ابليس کے القائات 7; ابليس کے رذائل 9
افترا :
خداوندمتعال پر افترا باندھنا 6
انحطاط :
انحطاط و تنزل کے علل و اسباب 11
حوا :
حوا اور ممنوعہ درخت 3، 4; حوا کا قصہ 3، 4، 5، 7; حوا کو فريب 1، 2، 8; حوا کی بہشت ميں سکونت 1، حوا کی جائے ستر کا پوشيدہونا3، 4;حوا کی جائے ستر کا کشف ہونا2; حوا کے خلاف سازش 2
شبہات :
شبہات کا منشا 7
شيطان :
خدا پر شيطان کی تہمت 6; شيطان اور تکامل کے عوامل 11;شيطان اور تکامل کے موانع 10; شيطان کا بہکانا 8، 10، 11;شيطان کا کردار 10; شيطان کا وسوسہ، 5، 8;شيطان کی دروغگوئي 8; شيطان کے بہکانے کا فلسفہ 2; شيطان کے رذائل 8;
ممنوعہ درخت :
ممنوعہ درخت اور ابدی زندگی 5;ممنوعہ درخت کی حرمت 5، 7 ;ممنوعہ درخت کے آثار 6

وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ النَّاصِحِينَ .21

اور دونوں سے قسم کھائي کہ ميں تمہيں نصيحت کرنے والوں ميں ہوں (21)
1_ شيطان نے بار بار جھوٹی قسميں کھا کر اپنے آپ کو آدم(ع) و حوا(ع) کا خيرخواہ ظاہر کيا_
و قاسمهما الی لکما لمن النصحين
باب مفاعلہ سے فعل "قاسم" کا استعمال، ...

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہوسکتاہے تاکيد کے ليے ہو يعنى شيطان نے بار

بار قسميں کھاکر ان ميں وسوسہ پيدا کيا_
2_ آدم(ع) اور انکى زوجہ حوا نے پہلى بار شيطان کے روبرو ہوتے وقت اس پر بے اعتمادى کا اظہار کيا_
و قاسمهما انى لكما لمن النصحين
عام طور پر قسم اس وقت کھائي جاتى ہے کہ جب طرف مقابل، بے يقينى اور انکار کا اظہار کرے_
3_ دوسروں کو فريب دينے کےلئے جھوٹى قسم کھانا، ايك شيطانى طريقہ ہے_
و قاسمهما انى لكما لمن النصحين
4_ انسانوں کو گمراہ کرنے کے ليے شيطان کا انکے کمال طلبى اور منفعت پسندى جيسے (فطري) خصائل سے غلط فائدہ اٹھانا کرنا_
و قاسمهما انى لكما لمن النصحين
5_ عن الرضا(ع) : ... و لم يكن آدم و حوا شاهدا قبل ذلك من يحلف بالله كاذبا "فدليهما بغرور" فاكلا منها ثقة بيمينه بالله و كان ذلك من آدم قبل النبوة و لم يكن ذلك بذنب كبير استحق به دخول (1)
امام رضا(ع) سے منقول ہے کہ : آدم(ع) و حوا(ع) نے ابليس کے قسم کھانے سے پہلے کسى کو، خداوندمتعال کى جھوٹى قسم کھاتے نہيں ديکھا تھا_ اور "ابليس نے انھيں فريب ديکر، (اپنے مقام سے) گرا ديا" انھوں نے ابليس کى قسم پر اعتماد کرتے ہوئے اس درخت سے (پھل) کھايا اور يہ فعل ان آدم(ع) کى نبوت سے پہلے سرزد ہوا_ لہذا ان پر کوئي ايسا گناہ کبيرہ نہيں کہ جس کى وجہ سے وہ آگ کے مستحق قرار پائيں_

آدم(ع) :
آدم(ع) اور ابليس 2; آدم کا عصيان 5; آدم کا قصہ 2; آدم کا ہبوط5
ابليس :
ابليس اور آدم(ع) 1; ابليس اور حوا(ع) 1;ابليس پر بے اعتمادى 2; ابليس کا بہکانا 5; ابليس کا کردار 5
انسان :
انسان کى خصوصيت 4;انسان کى کمال طلبى 4; انسان کى منفعت پسندى 4
حوا :
حوا(ع) اور ابليس 2; حوا(ع) کا قصہ 2; حوا کا ہبوط 5
شيطان :
شيطان کا بہکانا 1، 4; شيطان کا جھوٹ بولنا 1; شيطان کاغلط فائدہ آٹھانا 4; شيطان کى جھوٹى قسم 1;شيطان کى خير خواہى 1

----

1) عيون اخبار الرضا ج/ 1 ص 196 ح/ 1 ب 15_ نور الثقلين ج/ 2 ص 11 ح 34_

قسم :
جھوٹى قسم کھانا 3
گمراہى :
گمراہى کے علل و اسباب3، 4
مقدسات :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَدَلاَّهُمَا بِغُرُورٍ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْءَاتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِن وَرَقِ الْجَنَّةِ وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَن تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَأَقُل لَّكُمَا إِنَّ الشَّيْطَآنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِينٌ .22

پھرانھیں دھو کہ کے ذریعہ درخت کی طرف جھکا دیا اور جیسے سی ان دونوں نے چکئھاشرمگاہ میں کھلنے لگیں اور انھوں نے درختوں کے پتے جوڑکر شرمگاہ ہوں کو چھپانا شروع کردیا توان کے رب نے آواز دی کہ کیا ہم نے تم دونوں کو اس درخت سے منع نہیں کیا تھا اور کیا ہم نے تمھیں نہیں بتایا تھا کہ شیطان تمھارا کھلا ہوا دشمن ہے (22)

1_ شیطان اپنے فریب، دھوکے اور جھوٹی قسم کے ذریعے آدم(ع) و حوا(ع) کو ممنوعہ درخت تك لے آیا تا کہ وہ اس کا پھل کھائیں_

و قاسمهما ... فدلهما بغرور

"تدلية" "دليّ" کا مصدہے جس کا معنی "بھیجنا" ہے_ اور یہاں اس سے مراد آدم(ع) و حوا(ع) کو ممنوعہ درخت کے نزدیك کرنا ہے تا کہ وہ اس کا پھل کھائیں_ کلمہ "غرور" ہوسکتاہے

مصدر ہو اورفریب دینے کے معنی میں ہو اور ہوسکتاہے جمع "غار" (دھوکہ دینے والے کے معنی میں) ہو اور اس سے مراد وہ جھوٹی اور باطل باتیں ہینجن کے ذریعے قسم کھاکر شیطان نے آدم و حوا کو وسوسہ میں ڈالا_

2_ آدم(ع) و حوا(ع) نے ممنوعہ درخت کے قریب ہونے کے بعد، اس (کا پھل) کھایا_

فلما ذاقا الشجرة

3_ آدم(ع) و حوا(ع) ابلیس کے قسم کھانے کے بعد ممنوعہ درخت (کا پھل) کھانے کے برے نتائج سے پریشان تھے_

فلما ذاقا الشجرة

کلمہ "ذوق" کہ جسکا معنی "چکھنا" ' ہے ہوسکتا اس نکتے کی جانب اشارہ ہو کہ آدم(ع) و حوا(ع) ممنوعہ درخت کو چکھنے کے ساتھ نہ کہ، کھاکر آزمایش و تجربہ کرنا چاہتے تھے کہ آیا کوئي ناگوار رد عمل تو نہیں ہوتا_

4_ فقط ممنوعہ درخت (کا پھل) چکھتے ہي، آدم(ع) و حوا(ع) کی شرمگاہیں ان کے اوپر عیاں ہوگئیں_

فلما ذاقا الشجرة بدت لهما سوء تهما

5_ محرمات الہی کا ذرا بھر ارتکاب بھی انسان کی ذلت و رسوائي کا سبب بن سکتاہے

فلما ذاقا الشجرة بدت لهما سوء تهما

6_ انسان، بہکاوے میں آنے والی مخلوق ہے_

فوسوس لهما ... فدلهما بغرور

7_ آدم(ع) و حوا(ع) کے شك و تردید کو دور کرنے اور انھیں اطمینان دلانے کے لیے قسم کھانا ہی کافی تھا_

و قاسمهما ... فدلی هما بغرور

8_ آدم(ع) اور انکی زوجہ کا اپنی شرمگاہیں جنتی درختوں کے پتوں سے چھپانے کی کوشش کرنا_

و طفقا يخصفان عليهما من ورق الجنہ

کلمہ "طفق" افعال مقاربہ میں سے ہے جس کا مطلب "اس نے شروع کیا" دو یا چند اشیاء کے کچھ حصے کو ایك دوسرے پر رکھنا یا ایك ساتھ جوڑنا "خصف" کہلاتاہے_ یہاں "يخصفان" "علي" کے ساتھ متعدی ہوا ہے لہذا اس میں رکھنے کا معنی بھی موجود ہے_ یعنی آدم(ع) و حوا نے پتوں کو ایك دوسرے سے جوڑکر اپنی شرمگاہ پر رکھا_

9_ انسان فطرتاً اپنی شرمگاہ کے عیاں ہونے سے شرم و حیا رکھتاہے_

بدلت لهما سوء تهما و طفقا يخصفان عليهما

10_ آدم(ع) و حوا(ع) ممنوعہ درخت (کا پھل) چکھنے کے بعد، اس سے دور ہوگئے اور اس سے فاصلہ پہ جا کھڑے ہوئے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

و ناد اهما ربهما الم انهكما عن تلكما الشجرة
مندرجہ بالا مفہوم، کلمہ "تلك" کی وجہ سے اخذ کيا گيا ہے کہ جو دور کے اشارے کے ليے ہے_
11_ آدم اور انکی زوجہ فرمان الہی کی خلاف ورزی کرنے کے سبب قرب خدا کے مقام سے دور ہوگئے_
نادهما ربهما الم انهكما عن تلكما الشجرة
کلمہ "ندا" عام طور پر اس جگہ استعمال ہوتا کہ جہاں مخاطب، ندا دينے والے سے زيادہ فاصلے پر

ہو_ اور خداوندمتعال نے يہ کلمہ، آدم اور انکی زوجہ کے تخلف کے بعد استعمال کيا ہے (يعنی مقام قرب خدا سے دور ہونے کے بعد)
12_ خداوندمتعال کے اوامر، نواہی ، تنبيہات اور سرزنشيں ہميشہ انسانوں کی تربيت اور رشد کے ليے ہوتی ہيں_
و ناد اهما ربهما الم انهكما عن تلكما الشجرة
13_ شيطان، انسان کا کھلم کھلا دشمن ہے_
ان الشيطن لكما عدو مبين
14_ آدم(ع) و حوا(ع) کے ساتھ شيطان کی کھلی دشمنی کے بارے ميں خداوندمتعال کا انہيں پہلے سے نصيحت اور متنبہ کرنا_
و اقل لكما ان الشيطن لكما عدو مبين
15_ صراط مستقيم پر چلتے وقت راہ خدا کے دشمنوں کی پہچان کرنے کی ضرورت_
و اقل لكما ان الشيطن لكما عدو مبين
16_ آدم(ع) و حوا(ع) سے شيطان کی دشمنی اور عداوت کے بارے ميں خداوندمتعال کی طرف سے انہينکافی زيادہ خبردار کيئے جانے کے باوجود انکا شيطان کی بات قبول کرنا_
فدلهما بغرور فلما ذاقا الشجرة
17_ آدم(ع) اور انکی زوجہ، خداوندمتعال کی تنبيہ اور نہی کو نظر انداز کرنے کی وجہ سے سرزنش الہی کا نشانہ بنے_
و ناداهما ربهما الم انهكما ... و اقل لكما ان الشيطن لكما عدو مبين
18_ خداوند اتمام حجت کئے بغير، گناہگار بندوں کی سرزنش نہيں کرے گا_
الم انهكما عن تلكما الشجرة و اقل لكما ان الشيطن لكما عدو مبين
19_ عن ابى عبدالله(ع) : ... فلما اكلا (آدم و حوا) من الشجرة طار الحلى و الحلل عن اجسادهما و بقيا عريانين ... (1)
امام صادق(ع) سے منقول ہے کہ جب آدم(ع) و حوا(ع) نے اس ممنوعہ درخت (کا پھل) کھايا تو انکا زيور و پوشاك ان کے بدن سے جدا ہوگيا اور وہ برہنہ ہوگئے_
20_ عن ابى عبدالله(ع) فى قولہ : "بدت لهما سوء اتهما" قال : كانت سوء اتهما لا تبدو لهما يعنى كانت داخلة (2)
امام صادق(ع) سے آيت کے اس جملے "بدت

----

1) معانى الاخبار، ص 109 ح 1_ نور الثقلين ج/ 2 ص 12 ح 35_
2) تفسير قمى ج 1_ ص 225_ نور الثقلين ج/2، ص 15_ ح 41_

لهما سوء اتهما" کے بارے ميں منقول ہے کہ آدم و حوا کی شرمگاہ نماياں نہيں تھي_ يعنی بدن کے اندر تھيں(اور بعد ميں ممنوعہ درخت کا پھل کھانے سے نماياں ہوگئيں)_

آبرو :
آبرو و عزت کی ہتك کی راہ 5

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

آدم(ع) :
آدم(ع) اور شیطان 16; آدم(ع) اور ممنوعہ درخت 1، 2، 3، 10، 19; آدم (ع) کاتقرب 11;آدم کا قصہ ، 1، 2، 3، 4، 7، 8، 10، 14، 16، 19، 20;آدم(ع) کو تنبیہ 14، 16; آدم کی برہنگی 19;آدم(ع) کی پریشانی 3;آدم(ع) کی جائے ستر 20; آدم(ع) کی جائے ستر کا پوشیدہ ہونا8; آدم(ع) کی جائے ستر کا کشف ہونا4; آدم(ع) کی نافرمانی 16، 17; آدم(ع) کے عصیان کے آثار 11
ابلیس :
ابلیس اور آدم(ع) 1; ابلیس اور حوا(ع) 1; ابلیس کا بہکانا 1; ابلیس کا جھوٹی قسم کھانا 1; ابلیس کی قسم 3
اطمینان :
اطمینان کے علل و اسباب 7
انسان :
انسان کا بہکاوے میں آنا 6; انسان کا حیا 9; انسان کی خصوصیت 6; انسان کے دشمن 13، 14;انسان میں لچك 6
بہشت :
بہشتی درختوں کے پتے 8
تربیت :
تربیت پر اثر انداز ہونے والے عوامل 12
تقرّ ب :
تقربّ کے موانع 11
حرام خوری :
حرام خوری کے آثار 5
حوا :
حوا اور شیطان 16; حوا اور ممنوعہ درخت 2، 3، 10;حوا کا تقرّ ب 11; حوا کا عصیان 16، 17; حوا کا قصہ 2، 3، 4، 7، 8، 10، 14، 16، 19، 20; حوا کا مقام سزا2; حوا کو تنبیہ 14، 16; حوا کی برہنگی 19; حوا کی پریشانی 3; حوا کی سرزنش 17;حوا کے عصیان کے آثار 11; حوا کے مقام ستر کی پوشیدگی 8; حوا کے مقام ستر کا کشف ہونا7
خدا تعالی :
اتمام حجت خدا 18; اوامر خدا 12; خداوند متعال کی طرف سے تنبیہ 12، 14، 16; خداوندمتعال کی طرف سے سرزنش 12، 17 ;نواہي خدا 12
دشمن شناسی :
دشمن شناسی کی اہمیت 15
دین :
فلسفہ دین 12

568

رشد :
رشد و ترقی کے علل و اسباب 12
روایت : 19، 20
سزا:
سزا کا نظام 18
شرم گاہ چھپانا :
شرمگاہ چھپانے کی اہمیت 9
شیطان :
شیطان اور آدم(ع) ، 14; شیطان اور انسان13; شیطان اور حوا 14; شیطان کا مکر 1; شیطان کی دشمنی 13، 14، 16

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فقہی قواعد :
قاعدہ عقاب بلا بیان 18
قسم :
قسم کھانے کے آثار 7
مقرّ بین : 11
ممنوعہ درخت :
ممنوعہ درخت سے استفادہ 3; ممنوعہ درخت سے استفادہ کرنے کے آثار 4
نافرمان لوگ :
نافرمان افراد کی سرزنش 18
یقین :
یقین کی اہمیت 7

568

قَالاَ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ .23

ان دونوں نے کہا کہ پروردگار ہم نے اپنے نفس پر ظلم کیا ہے اب اگر تو معاف نہ کرے گا اور رحم نے کرے گا تو ہم خسارہ اٹھالے والوں میں ہو جائیں گے (23)

1_ ممنوعہ درخت (کا پھل) کھانے پر خداوندمتعال كي طرف سے سرزنش کے بعد آدم(ع) و حوا(ع) کو اپنی غلطی کا
569
احساس ہوگیا اور انھوں نے اس کا اعتراف کرلیا_
قالا ربنا ظلمنا انفسنا
2_ آدم(ع) و حوا(ع) کی لغزش و خطا، وہ ظلم تھا جو انھوں نے اپنے اوپر کیا تھا_
قالا ربنا ظلمنا انفسنا
3_ گناہ اور نافرمانی ايك ایسا ظلم ہے کہ جو انسان اپنے اوپر کرتاہے_
قالا ربنا ظلمنا انفسنا
4_ آدم(ع) و حوا(ع) نے اپنی لغزش کا اعتراف کرنے کے بعد، خداوندمتعال سے اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کی اور رحم کی درخواست کي_
قالا ربنا ظلمنا انفسنا و ان لم تغفر لنا و ترحمنا
5_ آدم(ع) و حوا(ع) ، مغفرت اور رحمت الہی کے امیدوار تھے_
و ان لم تغفرلنا و ترحمنا
6_ بارگاہ خدا میں تذ لل و عبودیت کا اظہار اور اپنی خطا کا اعتراف کرنا، آداب استغفار میں سے ہے_
ان لم تغفر لنا و ترحمنا لنکونن من الخسرین
7_آدم اور حوا انے خطا اور کوتاہی کے سبب اپنے آپ کو نقصان اٹھانے والوں میں سے قرار دیا_
ان لم تغفر لناو ترحمنا لنکونن من الخسرین
8_ پروردگار کی نافرمانی اور عصیان، انسان کے خسارے کا باعث بنتاہے_
ظلمنا انفسنا ... لنکونن من الخسرین
9_ آدم (ع) و حو ا(ع) خسارے سے اپنی نجات کا واحد سبب، خداوند متعال کی مغفرت اور رحمت کو سمجھتے تھے_
و ان لم تغفرلنا و ترحمنا لنکونن من الخسرین
10_ گناہوں کے خسارے سے گناہگاروں کی نجات کا واحد وسیلہ اور امید خدا کی مغفرت اور رحمت الہی ہے_
و ان لم تغفر لنا و ترحمنا لنکونن من الخسرین
11_ اپنی خطا کا احساس کرنے کے بعد، آدم (ع) و حوا(ع) کا بارگاہ خداوند متعال میں انتہائي تذلل و تضرع کرنا_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ربنا ظلمنا ... لنکونن من الخسرين

آدم(ع) :
آدم (ع) کا خسارہ 7; آدم (ع) کا ظلم 2; آدم(ع) کا عصیان 11; آدم کا عقیدہ 9;آدم (ع) کا قصہ 1، 4، 7;آدم(ع) کی

امید5; آدم(ع) کی دعا 4;آدم(ع) کی لغزش 2
استغفار :
استغفار کے آداب 6
اقرار :
خطا کا اقرار 6
امید :
رحمت خدا کی امید 10; مغفرت خدا کی امید 5، 10
حوا :
حوا اور ممنوعہ درخت1;حواکا استغاثہ 11; حوا کا اقرار عصیان1، 4;حوا کا تضرع 11; حوا کا خسارہ 7;حوا کاظلم 3; حوا کا عصیان 11; حوا کا عقیدہ 9; حوا کا قصہ 1، 4، 7;حوا کی امید 5; حوا کی دعا 4; حوا کی لغزش 2
خدا تعالی :
خدا کی طرف سے سرزنش 1;رحمت خدا 9; مغفرت خدا 9
خود :
خود اپنے اوپر ظلم 2، 3
خسارہ:
خسارہ سے نجات کے اسباب9،10; خسارہ کے موجبات9 ; خسارہ کے اسباب7
خسارہ کرنے والے لوگ: 7
رحمت :
رحمت کی درخواست 4
سرزنش :
سرزنش کے آثار 1
عبودیت :
عبودیت کا اظہار 6
عصیان :
عصیان و نافرمانی کا ظلم 3;عصیان کے آثار 8
علم :
علم کے آثار 11
گناہ :
گناہ کا خسارہ 10; گناہ کا ظلم ہونا 3
گناہگار :
گناہگاروں کی نجات کے اسباب 10
معافي:
معافی کی درخواست 4

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قَالَ اهْبِطُواْ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَى حِينٍ .24

ارشاد ہوا كہ تم سب زمين ميں اتر جائواورسب ايك دوسرے كے دشمن ہو _ زمين ميں تمہارے لئے ايك مدتّ تك ٹھكانااور سامان زندگانى ہے (24)
1_ خداوندمتعال نے آدم(ع) حوا اور شيطان كو حكم ديا كہ جنت سے زمين كى طرف اتر جاؤ_
قال اهبطوا بعضكم لبغض عدو
"و لكم فى الارض مستقر" كے قرينے سے"اهبطوا" كا مفعول كلمہ "الارض" ہے_
2_ بنى آدم(ع) اور شيطان كا ايك دوسرے كى عداوت اور دشمنى لئے ہوئے زمين پر اترنا_
قال اهبطوا بعضكم لبعض عدو
جب "اهبطوا" كے مخاطب آدم(ع) ، حوا اور شيطان ہوں تو "بعضكم لبعض" سے مراد ايك جانب شيطان ہے اور دوسرى جانب بنى آدم ہيں_
3_ انسان دنيا ميں ہميشہ سے ايك دوسرے كى دشمنى اور عداوت كے ساتھ زندگى گذارتے آئے ہيں_
قال اهبطوا بعضكم لبعض عدو
مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر ہے كہ جب كلمہ
"اهبطوا" كا مخاطب فقط بنى آدم ہوں_ اس صورت ميں"بعضكم لبعض"سے مراد انسانوں كى ايك دوسرے سے دشمنى و عداوت ہے_
4_ خدا كى نافرمانى كرنے كى سزا كے طور پر آدم(ع) ، حوا اور شيطان كو زمين پر اتارا گيا_
فدلهما بغرور ... قال اهبطوا بعضكم لبعض عدو
5_ آدم(ع) و حوا(ع) كى اولين بہشت، زمين كے علاوہ اور اس سے بلند و برتر ايك اور مكان تھا_
و ى ادم اسكن انت و زوجك الجنة ... قال اهبطوا
جملہ "و لكم فى الارض مستقر" دلالت كررہاہے كہ جس بہشت ميں آدم(ع) و حوا سكونت ركھتے تھے وہ زمين ميں نہيں تھى اور كلمہ "اهبطوا"

572

حكايت كررہاہے كہ وہ جگہ زمين سے بلند اور برتر تھي_
6_ ابليس كا تنزل ان چار مرحلوں ميں (يعني) نافرمانى ، تكبر كرنے، انسانوں كو گمراہ كرنے كاارادہ كرنے اور آدم(ع) و حوا كو فريب دينے كى وجہ سے انجام پايا_
قال فاهبط منها فما يكون لك ان تتكبر فيها فاخرج ... قال اهبطوا" يہ احتمال اس بنياد پر ہے كہ ابليس كے تنزل كے تكرار كے چار مرحلے، اس گناہ كى وجہ سے ہيں كہ جس كا وہ مرتكب ہوا ہے : اول اس نے فرمان الہى سے پہلو تہى كى ہے اور آدم كے سامنے سجدہ نہيں كيا ، اور پھر اس نافرمانى كى توجيہ اپنى برترى كے اظہار كے ذريعے كي، اس كے بعد تمام بنى آدم كو گمراہ كرنے اور بہكانے كے ارادے كا اعلان كيا، اور آخر كار آدم(ع) و حوا(ع) كو ممنوعہ درخت تك لاكر، جھوٹ اور فريب كے ذريعے انہيں اس درخت كا پھل كھانے كى ترغيب دلائي_
7_ زمين، وقتى طور پر انسانوں اور شياطين كى جائے سكونت اور اقامت گاہ ہے_
و لكم فى الارض مستقر و متع الى حين
"الى حين" كى قيد "متاع" كو مقيد كرنے كے علاوہ كلمہ "مستقر" كى تقييد بھى ہے_
8_ زمين پر بنى آدم اپنى سكونت و اقامت كى مدت سے ناآگاہ اور بے خبر ہيں_
و لكم فى الارض مستقر و متع الى حين
كلمہ "حين" كا نكرہ آنا يہ ظاہر كرتاہے كہ زمين پر انسانوں كى سكونت كا زمانہ اور مدت نامعلوم ہے_ اور اس سے انسان آگاہ نہيں ہوسكيں گے_
9_ زمين وقتى اور نامعلوم مدت تك انسانى معيشت اور زندگى كے وسائل كى حامل رہے گي_
و لكن فى الارض مستقر و متع الى حين
10_ عن ابى عبدالله(ع) (فى قصة آدم و حوا) ... قال الله لهما : اهبطا من سماواتى الى الارض فانہ لا يجاورنى فى جنتى عاص

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

و لا فی سماواتی (1)
حضرت امام صادق(ع) سے (آدم(ع) و حوا(ع) کی داستان کے بارے میں) منقول ہے کہ : خداوندمتعال نے آدم(ع) و حوا(ع) سے فرمایا : میرے آسمانوں سے زمین پر چلے جاؤ_ چونکہ گناہگار نہ تو جنت میں نہ میرے آسمانوں میں میرے جوار میں رہ سکتا ہے_
آدم(ع) :
آدم(ع) کا بہشت میں مقام 5; آدم(ع) کا تنزل 1، 4، 10;
آدم (ع) کا عصیان 10; آدم(ع) کا فریب کھانا 6;آدم(ع) کا قصہ 1، 10; آدم کو عصیان کی سزا 4
ابلیس :
----

1) تفسیر عیاشی ج/ 2 ص 11 ح/ 11_ نور الثقلین ج/2 ص 15 ح 40_

573
ابلیس کے بہکاوے کے آثار 6; تکبر ابلیس کے آثار 6; عصیان ابلیس کے آثار 6; ہبوط ابلیس کے اسباب 6; ہبوط ابلیس کے مراحل 6
انسان :
انسان کا زمین پر ہونا 7; انسان کا ہبوط 2; انسان کی جہالت 8;انسان کی دنیوی زندگی 3، 9; انسان کی معاش 9; انسانوں کی دشمنی 2،3; زمین پر انسان کی سکونت 8
حوا :
حوا کا تنزل 1، 4، 10;حوا کا جنت میں مقام 5;حوا کا فریب کھانا 6; حوا کا قصہ 1، 10; حوا کے عصیان 10;
عصیان حوا کی سزا 4
خدا تعالی :
اوامر خدا 1
روایت : 10
زمین :
زمین کے فوائد 9
شیاطین :
زمین پر شیاطین کی اقامت 7
شیطان :
شیطان کا ہبوط 1، 2، 4; شیطان کی دشمنی 2; شیطان کے عصیان کی سزا 4
عصیان :
خدا کا عصیان 4
مجہولات : 8

573

قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ .25

فرمایا کہ دئیں تمہیں جینا ہے اور وئیں مرنا ہے اور پھر اسی زمین سے نکالے جاؤگے (25)
1_ بنی آدم کی موت و حیات کی جگہ، زمین ہے_
قال فیها تحیون و فیها تموتون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

2_ زمين، شياطين كى موت و حيات كى جگہ نہيں ہے_
قال فيها تحيون و فيها تموتون و منها تخرجون
كلمہ "قال" كا تكرار يعنى (قال اهبطوا ...

574

قال فيها تحيون) ہوسكتاہے، دو جملات "اهبطوا" اور "فيها تحيون" ميں مخاطب كے تبديل ہونے كى طرف اشارہ ہو_ گذشتہ آيت ميں انسانوں كے علاوہ شياطين بھى مخاطب تھے، اور اس آيت ميں فقط انسان مخاطب ہيں اور شياطين كو مخاطب نہيں كيا گيا، بنابرايں كہہ سكتے ہيں كہ زمين شياطين كى موت و حيات كى جنگ نہيں_
3_ انسان موت كے بعد اور زمين ميں دفن ہوجانے كے بعد دوبارہ زندہ ہونگے اور مٹى كے اندر سے دوبارہ بساط زمين پر لوٹ آئيں گے_
و فيها تموتون و منها تخرجون
زمين سے اخراج (و منها تخرجون) ہوسكتاہے اس معنى ميں ہو كہ انسان زمين كے اندر سے كہ جہاں عام طور انہيں دفن كيا جاتاہے، دوبارہ زندہ ہونے كے بعد زمين پر لوٹائے جائيں_ اور ہوسكتاہے كہ يہ معنى ہو كہ كرہ زمين سے اخراج كرنے كے بعد كسى اور جگہ منتقل كيئے جائيں_ مندرجہ بالا مفہوم پہلے احتمال كى بناپر اخذ كيا گيا ہے_
4_ تمام انسان زمين پر اپنا وقت گذارنے اور مرجانے كے بعد ايك دوسرى جگہ منتقل كيئے جائيں گے_
و لكم فى الارض مستقر و متع الى حين ... و منها تخرجون
مندرجہ بالا مفہوم اس بناپر اخذ كيا گيا ہے كہ جب
"منها تخرجون" سے مراد، زمين سے نكال كر كسى دوسرے مقام پر منتقل كرنا ہو_ قابل ذكر ہے كہ آيت كے مخاطبين تمام انسان ہيں لہذا موت كے بعد سب كو زمين سے نكال كر دوسرى جگہ منتقل كرنا اور وہاں ايك مدت گذارنا، وہ زمانہ ہے كہ جس كى طرف "الى حين" اشارہ كررہاہے_
5_ دنيوى زندگى ايك وقتى گذرگاہ ہے نہ كہ انسانى زندگى كا اختتام_
متع الى حين ... و منها تخرجون

انسان :
انسان كا انجام 4، 5;انسان كى حيات مجدد 3; انسان كى زمين پر بازگشت 3; انسان كى زندگى گذارنے كى جگہ 1; انسانوں كى موت 1، 4
حيات :
دنيوى حيات كى محدوديت 4، 5
زمين :
زمين كى خصوصيت 1، 2
شيطان :
شيطان كى زندگى گذارنے كى جگہ 2; شيطان كى موت كى جگہ 2

575

يَا بَنِي آدَمَ قَدْ أَنزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاساً يُوَارِي سَوْءَاتِكُمْ وَرِيشاً وَلِبَاسُ التَّقْوَىَ ذَلِكَ خَيْرٌ ذَلِكَ مِنْ آيَاتِ اللّهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ .26

اے اولادآدم ہم نے تمہارے لئے لباس نازل كيا ہے جس سے اپنے شرمگاہ ہوں كا پردہ كرو اور زينت كا لباس بھى دياہے ليكن تقوا كا لباس سب سے بہتر ہے يہ بات آيات الہيہ ميں كہ شايد وہ لوگ عبرت حاصل كرسكيں (26)
1_ تمام انسان، آدم(ع) كى اولاد ہيں اور وہى ان سب كى پيدائشے كاتكوينى مبدا ہے_
ى بنى ادم
چونكہ قرآن كے مخاطب سب انسان ہيں نہ كہ كوئي خاص طبقہ، اس سے معلوم ہوتاہے كہ كلمہ بنى آدم اور لوگوں كے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

درميان، نسبت تساوى ہے يعنى مصداق اور افراد كے اعتبار سے سب متحد ہيں_
2_ انسان كے (عيوب اور) شرمگاہ كو چھپانے والا اور اسے زينت بخشنے والا لباس خداوندمتعال كى نعمات ميں سے ہے_
قد انزلنا عليكم لباسا ى ورى سو اتكم و ريشا
"ريش" پرندوں كے پر كو كہتے ہيں_ اور پرندوں كے پَر ان كو چھپاتے ہيں اور ان كے ليے باعث
زينت ہيں_ اسى مناسبت سے (يہ كلمہ) انسان كے زينت بخش لباس كے ليے استعمال كيا گيا ہے_
3_ لباس، انسانى زندگى كى بنيادى ضروريات ميں سے ہے_
ى بنى ادم قد انزلنا عليكم لباسا
خداوندمتعال نے انسان كى خلقت كو بيان كرنے كے بعد لباس جيسى نعمت كى ياد دلائي ہے تا كہ اس كى غير معمولى اہميت كى طرف اشارہ كرے_
4_ بدن كے عيوب اور شرمگاہ كو چھپانا ايك ضرورى اور لازمى امر ہے_
قد انزلنا عليكم لباسا يورى سوء اتكم و ريشا

576

و لباس التقوى ذلك خير
كلمہ "لباسا" كى "يورى سوء اتكم" كے ذريعے توصيف كرنا ظاہر كرتاہے كہ لباس كو خلق كرنے كے مقاصد ميں سے ايك، شرمگاہ كا چھپانا ہے_ يہ معنى انتہائي بلاغت كے ساتھ شرمگاہ كو چھپانے كى ضرورت كو بيان كررہاہے_
5_ خوبصورت لباس كے ذريعے اپنى زينت كرنا، خداوندمتعال كو محبوب ہے_
قد انزلنا عليكم ... و ريشا
6_ بنى آدم كى سعى و كوشش اور قدرتى علل و اسباب كى تاثير، سب مشيت اور ارادہ الہى كے ساتھ مربوط ہے_
قد انزلنا
واضح ہے كہ لباس كا مہيا كرنا، اپنے خام مواد كے علاوہ جو كہ قدرتى علل و اسباب كے ذريعے حاصل ہوتا، انسانى سعى و كوشش سے بھى وابستہ ہے_ قرآن نے ان سب اعمال كى نسبت خداوندمتعال كى جانب دى ہے (انزلنا ...) تا كہ اس حقيقت كى تاكيد كى جائے كہ قدرتى علل و اسباب اور انسانى افعال اور كوشش، سب كے سب خداوندمتعال كے اختيار ميں ہيں_
7_ تقوى كے ذريعے اخلاقى رذائل سے بچنے كاظاہرى عيوب كو لباس كے ذريعے چھپانے سے اہم ہونا_
و لباس التقوى ذلك خير
8_ انسانوں كى واقعى قدر و منزلت، تقوى اختيار كرنے سے مربوط ہے_
و لباس التقوى ذلك خير
مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر ہے كہ جب "خير" صفت ہو نہ كہ افعل تفضيل اور كلمہ "ذلك" ضمير فصل كى مانند، حصر پر دلالت كرے_
9_ تقوى اور خوف خدا، انسان كو گناہ ميں ملوث ہونے سے بچاتا ہے اور اس كے اخلاقى رذائل ظاہر نہيں ہونے ديتا_
و لباس التقوى ذلك خير
تقوى كو لباس سے تشبيہ دينے كے بعد اس كو برتر شمار كرنا ہوسكتاہے اس حقيقت كى جانب اشارہ ہو كہ لباس عيوب اور (انسانى بدن ميں موجود) برائي كو چھپاتاہے اور تقوى انسانى روح ميں پليدى و (عيوب) پيدا ہو نے سے مانع بنتاہے_
10_ انسان كى مادى ضروريات كو پورا كرنا اور اس كى معنوى و (روحاني) قدروں كو بيان كرنا، الوہيت خداوندمتعال كى نشانى ہے_
ى بنى ادم قد انزلنا ... ذلك من اى ت الله
"ذلك" كا مشار اليہ، لباس كى خلقت"انزلنا عليكم لباسا" اور تقوى كى قدر و منزلت بيان كرنا (و لباس التقوى ذلك خير) ہے، قابل ذكر ہے كہ لباس اور تقوى كى قدر و قيمت كا بيان آيت ہونے كے لحاظ سے كوئي خصوصيت نہيں ركھتا_ لہذا اس مينتمام مادى ضروريات اور معنوى (و (روحاني) قدروں كى وضاحت كى

577

جانب وسعت دى گئي ہے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

11_ خداوندمتعال كے نصيحت آموز احكام ميں سے ايك نعمتوں كا شمار كرنا اور تقوى كى جانب رغبت دلانا ہے_
ذلك من اى ت الله لعلهم يذكرون
مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر ہے كہ جب "آيات اللہ" سے مراد، قرآن كے جملات اور اس كے مطالب ہوں_
12_ آيات قرآن اور معارف دين كو بيان كرنے كے مقاصد ميں سے ايك، مادى اور معنوى نعمتوں كے خداداد ہونے كى جانب انسان كى توجہ مبذول كروانا ہے_
ذلك من ايت الله لعلهم يذكرون
13_ خداوندمتعال كى بارگاہ سے انسانوں كى دورى كا (بڑا) سبب انكا خداوند متعال سے غافل رہنا ہے_
ذلك من اى ت الله لعلهم يذكرون
خطاب "يا بنى آدم ..." كے بعد جملہ "لعلهم يذكرون" ميں غائب كے ضمائر كا استعمال ہوسكتاہے اس بات كى حكايت ہو كہ انسانوں كو جب تك نصيحت كے مرحلے تك نہ لايا جائے وہ خطاب الہى سے مشرف نہيں ہوسكتے_
14_ مادى اور معنوى نعمتوں كے خداداد ہونے كو فراموش كرنے سے بچنے كى ضرورت_
لعلهم يذكرون
15_ عن ابى جعفر(ع) فى قولہ تعالى : "قد انزلنا عليكم لباسا ... و ريشا" ... و اما الرياش فالمتاع والمال ... (1)
امام باقر(ع) سے منقول ہے كہ آيت "قد انزلنا عليكم ... و ريشا" ميں "ريشا" سے مراد متاع اور مال ہے_

آدم(ع) :
نسل آدم(ع) 1
اخلاق :
اخلاقى رذائل سے اجتناب 7; اخلاقى رذائل كے موانع 9
اقدار :
اقدار كامعيار 8; معنوى اقدار كا بيان 10
انسان :
انسان كى قدر و منزلت 8; انسان كے عيوب كا چھپانا 2، 7; انسانى ضروريات كا پورا ہونا 10; خلقت انسان كا مبدا 1;
انسانى ضروريات 3
----

1) تفسير قمى ج/ 1 ص 226_ نور الثقلين ج/ 2 ص 15_ ح / 44_

بدن :
بدن كے عيوب كو چھپانا 4
تقرّ ب :
تقرّ ب كے موانع 13
تقوى :
تقوى كى اہميت 8; تقوى كى طرف حوصلہ افزائي كرنا 11; تقوى كے آثار 7، 9
خدا تعالى :
الوہيت خدا كى نشانياں 10;خدا كى نعمتيں 11; مشيّت خدا 6; نعمات خدا 2
خدا كے پسنديدہ امور : 5
دين :
فلسفہ دين 12
ذكر :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نعمت ذکر 11
روایت : 15
زینت :
زینت کی اہمیت 5
شرمگاہ :
شرمگاہ کو چھپانے کی اہمیت 4
غفلت :
خدا سے غفلت کے آثار 13
قدرتی علل و اسباب :
قدرتی علل و اسباب کا عمل 6
قرآن :
آیات قرآن کی تبیین کا فلسفہ 12
گناہ :
گناہ کے موانع 9
لباس :
خوبصورت لباس 2، 5; لباس کی اہمیت 3; لباس کی نعمت 2
نعمت :
خدا کی معنوی نعمتوں کی جانب توجہ 12، 14
وسائل:
دنیاوی وسائل15

يَا بَنِي آدَمَ لاَ يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُم مِّنَ الْجَنَّةِ يَنزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْءَاتِهِمَا إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لاَ تَرَوْنَهُمْ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ .27

اے اولاد آدم خبردارشیطان تمھیں بھی نہ بہکادے جس طرح تمہارے ماں باپ کو جنتّ سے نکال لیا اس عالم میں کہ ان کے لباس الگ کرادئے تا کہ شرمگاہ میں ظاہر ہو جائیں _ وہ اور اس کے قبیلہ دالے تمہیں دیکھ رہے میں اس طرح کہ تم انھیں نہیں دیکھ رہے ہو بیشك ہم نے شیاطین کو بی ایمان انسانوں کا دوست بنادیا ہے (27)

1_ شیطان ہمیشہ، اولاد آدم(ع) (یعنی انسانوں) کو بہکانے کی کوشش میں رہتاہے_
ی بنی ادم لا یفتنکم الشیطن

2_ انسانوں کو خداوندمتعال کا خبردار اور نصیحت کرنا کہ وہ شیطان کے وسواس سے گمراہ ہونے سے (اپنے آپ) کو بچائیں_
ی بنی ادم لا یفتننکم الشیطن

3_ شیطان کا دھوکہ اور فریب، آدم(ع) و حوا(ع) کو بہشت سے نکالنے کا باعث بنا_
کما اخرج ابویکم من الجنة

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

4_ آدم(ع) و حوا(ع) كى سرگذشت اور ان كا شيطان سے فريب كھانا، تمام انسانوں كے ليے ايك درس عبرت ہے_
لا يفتننكم الشيطن كما اخرج ابويكم من الجنة
5_ شيطان ايك دھوكہ باز عنصر ہے اور انسان بہكاوے

ميں آنے والى مخلوق ہے_
ى بنى ادم لا يفتننكم الشيطن كما اخرج ابويكم من الجنة
6_ آدم(ع) اور حوا(ع) ، تمام انسانوں كے ماں باپ ہيں_
كما اخرج ابويكم من الجنة
7_ شيطان، آدم(ع) و حوا(ع) كے برہنہ ہونے كا باعث ہے اور جنت ميں انكے (بدني) عيوب كو برملا كرنے والا ہے_
ينزع عنهما لباسهما ليريهما سوء تهما
8_ آدم(ع) و حوا كى شرمگائيں انكے شيطانى وسواس كا شكار ہونے سے پہلے، پوشيده تھيں_
ينزع عنهما لباسهما
9_ آدم و حوا كو برہنہ كرنے اور فريب دينے سے شيطان كا مقصد، انھيں انكى شرمگاه دكھانا تھا_
ينزع عنهما لباسهما ليريهما سوء اتهما
10_ شيطان، آدم(ع) و حوا(ع) كے جنت سے نكالے جانے تك انھيں برہنہ كرنے كى كوشش مينرہا_
اخرج ابويكم من الجنة ينزع عنهما لباسهما
جملہ "ينزع" "اخرج" كے فاعل كيلئے حال ہے_ يعنى شيطان آدم(ع) و حوا(ع) كے جنت سے نكلتے وقت بھى ان كا لباس اتارنے كى كوشش ميں رہا_
11_ شيطان، بنى آدم كے عيوب اور برائياں آشكار كرنے اور ان سے تقوى و پرہيزگارى كا لباس اُتار نے كى كوشش ميں رہتاہے_
ينزع عنهما لباسهما ليريهما سوء اتهما
لباس تقوى كى اہميت و برترى بتانے كے بعد آدم و حوا كے برہنہ ہونے اور شيطان كے دھوكے اور فريب كے بارے ميں تنبيہ كرنا، بنى آدم كو بيدار كرنے اور ہوشيار ركھنے كى ايك كوشش ہے كہ شيطان ان كا لباس تقوى اتارنے تك اور انكے دل و روح اور اعضاء كو تقوى و پرہيزگارى سے برہنہ كرنے تك كوشش كرتا رہے گا_
12_ انسانى معاشروں كى برہنگى اور بے حيائي اس بات كى علامت ہے كہ ان پر شيطان كا تسلط ہے اور وه ان معاشروں ميں نفوذ كئے ہوئے ہے_
لا يفتننكم الشيطن ... ينزع عنهما لباسهما ليرهما سوء تهما
13_ انسان، شياطين كى نظروں ميں ہے جبكہ وه بنى آدم كى آنكھوں سے پنہان ہيں_
انہ يركم هو و قبيلہ من حيث لا ترونهم
14_ بہكاوے ميں آنے والے افراد پر شيطان كے تسلط و حاكميت اور بنى آدم پر اس كے خفيہ طور پر نفوذ پيدا كرنے كى طاقت كى وجہ سے، شيطانى وسواس اور بہكاوے كے مقابلے ميں مكمل طور پرہوشيارہنے كى ضرورت_

لا يفتننكم ... انا جعلنا الشيطين اولياء للذين لا يؤمنون
يہ دو جملے "انہ يراكم ..." اور "انا جعلنا ..." شيطان كے بہكاوے سے بچنے كے بارے ميں خداوندمتعال كى طرف سے تاكيد كى تعليل كى حيثيت ركھتے ہيں_ يعني، ہمارى تاكيد اور نصيحت اس ليے ہے كہ وه خفيہ طور پر نفوذ حاصل كرنے كا راستہ جانتاہے_ لہذا وه تمہيں گمراه كرنے كے بعد، تم پر ولايت تسلط حاصل كرلے گا_
15_ شيطان (بھي) قبيلہ اور گروه كا حامل ہے_
انہ يركم هو و قبيلہ
16_ آيات الہى كے منكرين اور كافرين، شياطين كى ولايت اور سرپرستى كے زير تسلط زندگى گذارتے ہيں_
"ذلك من ايت الله ... انا جعلنا الشى طين اولياء للذين لا يؤمنون" (گذشتہ آيت ميں جملہ "ذلك من آيات الله" ہوسكتاہے "لا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

يؤمنون" کے متعلق کا بیان ہو_
17_ آیات الہی کے منکرین پر شیاطین کی حاکمیت اور تسلط، سنت خدا اور ارادہ الہی کے تحت ہے_
انا جعلنا الشی طین اولیاء للذین لا یؤمنون
18_ خداوندمتعال اور اس کی آیات پر ایمان لانا، انسان پر شیاطین کی حاکمیت و تسلط سے مانع بنتاہے_
انا جعلنا ... للذین لا یؤمنون

آدم(ع) :
آدم کا قصہ 8;آدم کا مقام سترچھپانا 8; آدم کا مقام سترکشف ہونا 9;آدم کوفریب 1; 4;آدم(ع) کی برہنگی 10;آدم کی برہنگی کے اسباب 7;آدم کی نسل 6; آدم کے عیوب کا کشف ہونا 7; آدم(ع) کے قصہ سے عبرت 4; آدم کے ہبوط کے اسباب 3
آیات خدا :
آیات خدا کے مکذبین اور شیاطین 16
ابلیس :
ابلیس اور آدم(ع) 9، 10; ابلیس اور حوا 9، 10; ابلیس کا بہکانا 8; ابلیس کا وسوسہ 8
انسان :
انسان کا بہکنا اور گمراہی 1;انسان کا بہکاوے میں آنا 5; انسان کا ضرر پذیر ہونا 5، 14; انسانوں کے والدین 6; انسانی آنکھوں کی محدودیت 13;
ایمان:
آیات خدا پر ایمان 18;ایمان کے آثار 18; خدا

پر ایمان 18
برہنگی :
برہنگی کے علل و اسباب 12
بے حیائي :
بے حیائي کے علل و اسباب 12
تاریخ :
تاریخ سے عبرت 4
تقوی :
لباس تقوی 11; تقوی کے موانع 11
حوا :
حواکا اپنامقام سترچھپانا8; حوا کامقام ستر ظاہر ہونا 9; حوا کوبہکانا4،8، 9; حواکیبرہنگي، 10; حوا کی برہنگی کے اسباب 7; حواکی نسل 6; حوا کے عیوب کا ظاہر ہونا 7; حوا کے قصے سے عبرت 4; حوا کےہبوط کے اسباب 3
خداتعالی :
خدا کا خبردار کرنا 2;خدا کیسنن 17;خدا کی نصیحتیں 2
شیاطین : 15
آیات الہی کے مکذبین اور شیاطین 17; شیاطین کی حاکمیت 17;شیاطین کی حاکمیت کے موانع 18; شیاطین کی ولایت 16شیاطین کی ولایت کے موانع 18
شیطان :
شیطان اور انسان 1، 11; شیطان کا بہکانا 1، 4، 5، 9، 10، 14;شیطان کا خفیہ پن، 13;شیطان کا کردار 1، 5، 7، 11، 12;شیطان کا گروہ 15; شیطان کی طاقت 14; شیطان کے دیکھنے کی طاقت 13; شیطان کے دیکھنے کی محدودیت 13;
شیطانی تسلط کی علائم 12;شیطانی وسوسے کے آثار 2

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

عبرت :
عبرت کے اسباب 4
کفار :
کفار اور شیاطین 16
گمراہی :
گمراہی سے بچنا 2; گمراہی کے اسباب 2
معاشرہ :
معاشرے میں برہنگی 12
ہوشیاری :
شیطان کے مقابلے میں ہوشیاری 14

وَإِذَا فَعَلُواْ فَاحِشَةً قَالُواْ وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءنَا وَاللّهُ أَمَرَنَا بِهَا قُلْ إِنَّ اللّهَ لاَ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاء أَتَقُولُونَ عَلَى اللّهِ مَا لاَ تَعْلَمُونَ .28

اور یہ لوگ جب کوئي برا کام کرتے میں تو کہتے میں کہ ہم نے آباد اجداد کو اسی طریقہ پر پایاہے اور اللہ نے یہی حکم دیاہے _ آپ فرما دلیجے کہ خدا بری بات کا حکم دے نہیں سکتاہے کیا تم خداکے خلاف وہ کہہ رہے ہو جو جانتے بھی نہیں ہو (28)

1_ بے ایمان بدکار اپنے (برے) کردار کی توجیہ کرتے ہوئے اسے اپنے آباء اجداد کے طریقے کی پیروی کا نام دیتے ہیں_
للذین لا یؤمنون_ و اذا فعلوا فحشة قالوا وجدنا علیها اباء نا
2_ الہی فکر و بصیرت کے مطابق، گذشتہ لوگوں کی بری رسوم کی تقلید و پیروی کرنا ایك ناپسندیدہ اور قابل مذمت فعل ہے_
و اذا فعلوا فحشة قالوا وجدنا علیها اباء نا
3_ جو معاشرے، احکام الہی کے اجرا کے خیال سے، اپنے آبا و اجداد کی بری رسوم کی پیروی اور تقلید کرتے ہیں وہی شیاطین کے زیر تسلط معاشرے ہیں_
لنا جعلنا الشی طین اولیاء للذین لا یؤمنون ... الله امرنابها
جملہ "اذا فعلوا ..." "لا یؤمنون" پر عطف ہے_ اور در حقیقت "الذین" کے لیے صلہ ہے_ یعنی :"انا جعلنا الشیاطین اولیاء اذا فعلوا فاحشة ..."
4_ خداوندمتعال کے فرمان کو اجرا کرنے کے خیال سے ناپسندیدہ اور برے کاموں کی توجیہ کرنا، شیطان کی ولایت و سرپرستی کا نتیجہ ہے_
انا جعلنا الشی طین اولیاء للذین لا یؤمنون
... الله امرنا بها
5_ دین میں بدعت ایجاد کرنے والے لوگ، شیطان

کے پیروکار اور اسکی سرپرستی کے تحت رہنے والے عناصر ہیں_
انا جعلنا الشی طین اولیاء للذین لا یؤمنون ... الله امرنا بها
6_ زمانہ جاہلیت کے بدکردار کفار جہالت کی بنا پر ناپسندیدہ اور برے کاموں کے ارتکاب کو فرمان خدا کا اجرا کرنا سمجھتے تھے_
و اذا فعلوا فحشة قالوا ... الله امرنا بها
7_ زمانہ جاہلیت کے بدکردار کفار کی نظر میں ان کے آبا و اجداد کا طریقہ، خداوندمتعال کے حکم سے زیادہ اہم تھا_
قالوا و جدنا علیها ابائنا والله امرنا بها

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر اخذ کیا گیا ہے کیونکہ بدکردار لوگ اپنے کردار کی توجیہ کرتے وقت امر خدا سے پہلے اپنے ابا و اجداد کے طریقے سے تمسك کرتے تھے_

8_ ہرگز خداوندمتعال نے برے اور پلید کاموں کے ارتکاب کا حکم نہیں دیا اور نہ ہی دے گا_

قل ان الله لا یامر بالفحشائ

فعل ماضی "امرنا" کے جواب میں فعل مضارع "لا یامر" کا استعمال یہ مطلب بتانے کے لیے ہے کہ خداوندمتعال کبھی بھی (ماضی حال اور مستقبل میں) فحشاء اور برائیوں کا حکم نہیں دیتا_

9_ پسندیدہ اور ناپسندیدہ اعمال کا خداوند متعال کے امر ونہی کے بغیر موجود ہونا_

ان الله لا یامر بالفحشائ

10_ خداوندمتعال کے امر و نہی کے بغیر، انسانی عقل، اچھے اور برے کردار اور اعمال کا ادراك کر سکتی ہے_

قل ان الله لا یامر بالفحشائ

11_ خداوندمتعال کی جانب سے کسی حکم کے صادر ہونے کے یقین کے بغیر، اسکی جانب کوئي حکم منسوب کرنا ایك ناپسندیدہ اور قابل مذمت فعل ہے_

اتقولون علی الله ما لا تعلمون

12_ علم اور یقین کی بنا پر ہر چیز (فعل، کلام، صفت و غیرہ) خداوندمتعال کی جانب منسوب کی جانی چاہیئے_

اتقولون علی الله ما لا تعلمون

13_ محمد بن منصور عن عبد صالح قال : سالتہ عن قول الله : "و اذا فعلوافاحشة_ الی قولہ_ اتقولون علی الله ما لا تعلمون" ... فقال فان ہذا من ائمة الجور ادعوا ان الله امرہم بالایتمام بہم فرد الله ذلك علیہم فاخبرنا انہم قد قالوا علیہ الکذب فسمی ذلك منہم

585

فاحشة (1)

محمد بن منصور کہتے ہیں میں نے حضرت امام کاظم(ع) سے آیت "و اذا فعلوا فاحشة" کے بارے میں پوچھا_ آپ(ع) نے فرمایا : یہ مطلب آئمہ جور (ظالم رہبروں) کے بارے میں ہے_کہ جنکا دعوی تھا کہ خداوند متعال نے لوگوں کو ان کی پیروی و اقتدا کاحکم دیا ہے_ خداوند نے ان کے اس ادعا کو ردّ کیا ہے اور ہمیں خبر دی ہے کہ انھوں نے خداوندمتعال پر افترا باندھا ہے_ اور اس جھوٹ اور افتراء کو "فاحشة" کا نام دیا ہے_

افترا :

خداوندمتعال پر افترا باندھنا 11

بدعت :

بدعت پر مذمت و سرزنش 11

بدعت گذار لوگ : 5

بدکردار :

بدکردار کافر 1

بصیرت :

الہی فکر و بصیرت کی قدر و منزلت 2; باطل اور غلط فکر و بصیرت 6

تقلید :

آباواجدادکی تقلید1;3;7; گذشتہ لوگوں کی تقلید 2; ناپسندیدہ تقلید2، ناپسندیدہ رسوم کی تقلید 2، 3; حسن عقلی : 9، 10

خدا تعالی :

اوامر خدا، 8; تنزیہ خدا8خداکی جانب کسی حکم کی نسبت11،21

روایت : 13

رہبر:

ظالم رہبروں کی دروغگوئي 13

شیاطین :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

شیاطین کی حاکمیت، 3
شیطان :
تسلط شیطان کے آثار4، شیطان کے پیرو کار5 ، ولایت شیطان 5،ولایت شیطان کے آثار4
عمل :
ناپسندیدہ عمل کی توجیہ 1، 4، 11
قبح عقلی : 9، 10
کفار:
جاہل کفار 6،جاہل کفار کی سوچ 7;کفار اور اوامر
-----

1) تفسیر عیاشی ج/ 2 ص 12 ح 15 کافی ج/1 ص 373، ح 9_

586
خدا 6; کفار کی سوچ6;کفار کے برے اعمال 6
مستقلات عقلیہ : 10
معاشرہ :
امر شیطان کے زیر تسلط معاشرے 3

586

قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ وَأَقِيمُواْ وُجُوهَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ .29

کہہ دلیجے کہ میرے پروردگار نے انصاف کا حکم دیاہے اور تم سب ہر نماز کے وقت اپنا رخ سیدھا رکھا کرو اور خدا کو خالص دین کے ساتھ پکارو اس نے جس طرح تمھاری ابتدا کی ہے اسے طرح تم پلٹ کر بھی جائوگے (29)
1_ خداوندمتعال نے قسط (عدل و انصاف کرنے) کا حکم دیا ہے نہ کہ بدی اور برائي کے ارتکاب کا_
ان اللہ لا یامر بالفحشائ ... قل امر ربی بالقسط
2_ برے اور قبیح کردار عدل و انصاف کے دائرے سے خارج ہیں_
قل ان اللہ لا یامر بالفحشائ ... قل امر ربّی بالقسط
3_ قسط (عدل و انصاف کرنے) کے حکم کاسرچشمہ ربوبیت خداوند ہے_
قل امر ربّی بالقسط
4_ مساجد میں حاضر ہوتے وقت (یعنی نماز پڑھتے وقت) خداوندمتعال کی جانب مخلصانہ طور پر متوجہ ہونا اور اس کے غیر سے مکمل قطع تعلق کر لیناکا ضروری ہونے_
و اقیموا و جوھکم عند کل مسجد
5_ مسجد میں عبادت کرنے اور نماز پڑھنے کی اہمیت_
و اقیموا وجوھکم عند کل مسجد
6_ انسانوں کا فریضہ ہے کہ وہ بارگاہ خداوند میں عبادت

587
اور دعا کریں_
وادعوہ مخلصین لہ الدین
7_ دعا اور عبادت میں اخلاص کی ضرورت_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

و ادعوه مخلصين لہ الدين
8_ بارگاہ خداوند ميں دعا اور مناجات كرنے كى شرائط ميں سے ايك، شرك سے پرہيز كرنا اور كامل اخلاص كے ساتھ دين پر كاربند رہنا ہے_
و ادعوه مخلصين لہ الدين
9_ عبادت اور پرستش ميں قسط (عدل و انصاف) كے مصاديق مينسے ايك دين كى مخلصانہ پابندى كرنا اور غير خداسے مكمل قطع تعلق كرنا ہے_
قل امر ربّى بالقسط و اقيموا وجوهكم عند كل مسجد و ادعوه مخلصين لہ الدين
10_ قدريں متعين كرنے ميں گذشتہ لوگوں كے طور طريقوں سے تمسك كرنا، عبوديت خدا ميں اخلاص كے مخالف ہے_
قالوا وجدنا عليها اباء نا ... و ادعوه مخلصين لہ الدين
11_دين ميں قانون گزارى خدا سے مخصوص ہے_
و ادعوه مخلصين لہ الدين
12_ معاد اور اخروى زندگي، تمام انسانوں كے ليے ايك ضرورى امر ہے_
كما بداكم تعودون
13_ انسانوں كے معاد (آخرت كى طرف پلٹنے) كا ان كے آغاز خلقت كے مانند اور مشابہ ہونا_
كما بداكم تعودون
14_ انسان كى اولين خلقت ، معاد كے ممكن ہونے كى ايك دليل ہے_
كما بداكم تعودون
15_ معاد (عالم آخرت) كى جانب توجہ، دين ميں اخلاص اور قسط (عدل و انصاف) كى بنياد ہے_
امر ربّى بالقسط ... مخلصين لہ الدين كما بداكم تعودون
16_ دين، اجتماعي، عبادى اور اعتقادى پہلوؤں كا حامل ہے_
امر ربّى بالقسط و اقيموا ... و ادعوه مخلصين لہ الدين كما بداكم تعودون
17_ عن ابى عبدالله(ع) فى قولہ تعالى : و اقيموا و جوهكم عند كل مسجد" قال : مساجد محدثة فامروا ان يقيموا وجوههم شطر المسجد الحرام (1)
----

1) تہذيب شيخ طوسى ج/ 2 ص 43 ح/ 4 ب 5 نورالثقلين ج/ 2ص 18 ح 57_

حضرت امام صادق(ع) سے منقول ہے كہ : آيت "و اقيموا وجوهكم ..."سے مراد نو بنياد مساجد ہيں_ لوگوں كا فريضہ ہے كہ ان ميں (عبادت كرتے وقت) مسجد الحرام كى جانب رخ كركے كھڑے ہوں_

اخلاص :
اخلاص كے مقدمات 15; اخلاص كے موانع 10
اقدار :
اقدار كا معيار 10
التقاط :
التقاط سے اجتناب
انسان :
انسان كيخلقت 14; ذمہ دارى انسان 6
انصاف :
انصاف كى اہميت 1

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

تشبیہات :
خلقت انسان کے آغاز سے تشبیہ 13
تقلید :
آبا و اجداد کی تقلید 10
حضور قلب :
حضور قلب کی اہمیت 4
حیات :
موت کے بعد کی حیات 12
خدا تعالی :
اوامر خدا 1; تنزیہ خدا 1; ا خدا سے مختص امور 11;ربوبیت خدا 3
دعا :
دعا کی اہمیت 6; دعا کی شرائط 8; دعا میں اخلاص 7
دین :
دین کا اجتماعی پہلو 16; دین کا عبادی پہلو 16; دین کا عقیدتی پہلو 16; دین کو وضع کرنا 11;دین کی پابندی 8، 9; تعلیمات دین کی حدود 16
روایت : 17
رسوم :
گذشتہ لوگوں کی رسوم کی قدر و منزلت 10
شرك :
شرك سے اجتناب 8
عبادت :
عبادت میں اخلاص 7; عبادت میں عدل و انصاف 6; مسجد میں عبادت 5

عبودیت :
عبودیت میں اخلاص 10
عدالت :
عدالت کا لحاظ رکھنے کی راہ 15;عدالت کی اہمیت 1، 2، 3; عدالت کے مواقع 9
عمل :
ناپسندیدہ عمل 2
فحشاء :
فحشاء سے نہی و ممانعت 1
قانون وضع کرنا :
قانون وضع کرنے کا معیار 1
قرآن :
قرآن کی تشبیہات 13
مسجد :
مسجد کے آداب 4
مسجد الحرام :
مسجد الحرام کی فضیلت 17
معاد :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

معاد کا حتمی ہونا 12; معاد کی جانب توجہ کے آثار 15; معاد کے دلائل 13، 14
مناجات :
مناجات کی اہمیت 6; مناجات کی شرائط;8
نماز :
مسجد میں نماز 5; نماز اور قبلہ 17

589

فَرِيقاً هَدَى وَفَرِيقاً حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلاَلَةُ إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاء مِن دُونِ اللّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ .30

اس نے ایك گروہ کو ہدایت دی ہے اور ایك پر گمراہی مسلط ہو گئي ہے کہ انہوں نے شیاطین کو اپنا ولی بنالیا ہے اور خدکو نظر انداز کردیاہے اور پھر ان کا خیال ہے کہ وہ ہدایت یافتہ بھی ہیں(30)

1_ قیامت کے دن، انسانوں کا اپنی اولین خلقت کي طرح، دو ہدایت یافتہ اور گمراہ شدہ گروہوں کی

590

صورت میں حاضر ہونا_

فریقا ھدی

جملہ "فریقاً ھدی ..." "بدا کم" کے فاعل کے لیے حال اور جملہ "کما بداکم تعودون" میں بیان ہونے والی وجہ مشابہت کو ظاہر کررہا ہے_ اور اس کا خلاصہ یہ ہے کہ خداوندمتعال نے تمہیں خلق کیا جبکہ ہدایت کے لائق افراد کی ہدایت کی اور گمراہی کے مستحق لوگوں کو گمراہ کیا اور تم اس طرح (دو گروہوں کی صورت میں) اس کی جانب لوٹ جاؤگے_

2_ ہدایت یافتہ افراد کا ہدایت پانا اورگمراہوں کا گمراہ ہونا، خداوند متعال کے اختیار میں ہے_

فریقا ھدی و فریقاً حق علیھم الضللة

کلمہ "فریقا حق ..." میں "فریقاً" ایك محذوف عامل کے لیے مفعول بہ ہے_ اور جملہ "حق علیھم الضلالة" دلالت کررہاہے کہ وہ محذوف عامل، فعل "اضل" ہے_

3_ انسانوں کے ایك گروہ کی عاقبت گمراہی اور ضلالت ہے_

و فریقا حق علیھم الضللة

4_ انسانوں کی خلقت کے وقت، وہ نہ تو گمراہ ہیں اور نہ ہی انکا ہدایت یافتہ ہونا ثابت ہے_

کما بداکم تعودون فریقا ھدی و فریقا حق علیھم الضللة

قرآن نے جملہ "انھم اتخذوا الشیاطین اولیاء من دون الله" کے ذریعے انسانوں کی گمراہی اور ہدایت یافتہ ہونے کی توفیق کو خود ان کی جانب نسبت دی ہے_واضح ہے کہ انسان، اپنی پیدائشے کے وقت نہ تو انتخاب کرنےکی طاقت رکھتاہے اور نہ ہی اس کی جانب ایسے فعل کی نسبت دی جاسکتی ہے کہ جس پر مواخذہ کرنا صحیح ہو_ بنابراین، ہدایت پانے یا گمراہ ہونے کا ثابت ہونا اس مرحلے کے بعد ہے یعنی انتخاب کرنے کے مرحلے کے بعد ہی انسان کی گمراہی یا ہدایت یافتہ ہونا ثابت ہوسکتاہے_

5_ خداوندمتعال کی بجائے، شیاطین کی سرپرستی کو قبول کرنا ہی گمراہی اور ہدایت الہی سے دوری کے ثابت ہونے کا باعث بنتاہے_

فریقا حق علیھم الضللة انھم اتخذوا الشی طین اولیاء من دون الله

6_ شیاطین کو اپنا دوست سمجھنا، ہدایت کے تمام راستے بند کردیتاہے_

و فریقا حق علیھم الضللة انھم اتخذوا الشی طین اولیائ

کلمہ "ولي" کے دو معنی ہوسکتے ہیں ایك "دوست" اور دوسرا "سرپرست" مندرجہ بالا مفہوم پہلے معنی کی بنا پر اخذ کیا گیا ہے_

7_ شیاطین ہمیشہ، بنی آدم پر ہدایت کا راستہ بند کرنے

591

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کی کوشش میں لگے رہتے ہیں_
انهم اتخذوا الشی طین اولیائ
8_ ہدایت الہی سے بہرہ مند ہونے کی شرط، ولایت خداوند متعال کو قبول کرنا ہے_
و فریقا حق علیهم الضللة انهم اتخذوا الشی طین اولیاء من دون الله
جملہء "انهم ..." کے مفہوم سے مندرجہ بالا مفہوم اخذ ہوتاہے_
9_ انسان (خود اپنے لیے) "ہدایت" یا "گمراہي" کا راستہ منتخب کر سکتا ہے_
حق علیهم الضللة انهم اتخذوا الشی طین اولیائ
10_ شیاطین کی ولایت (سرپرستي) قبول کرنے والے اپنی گمراہی سے بے خبر ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ توفیق ہدایت ان کے شامل حال ہے_
و یحسبون انهم مهتدون
11_ گمراہوں کا اپنی ضلالت سے بے خبر ہونا، انکی ہدایت کے راستے کو ختم کرڈالتاہے_
فریقاً حق علیهم الضللة انهم اتخذوا ... و یحسبون انهم مهتدون

انسان :
انسان خلقت کے وقت 4; انسان قیامت کے دن 1;انسان کا اختیار 9;انسان کا انجام 3; گمراہ انسان 3
خدا تعالی :
اختیارات خدا 2; اضلال خدا 2; ولایت خدا کو قبول کرنا 8; ہدایت خدا 2
دوستی :
شیطان سے دوستی کے آثار 6
شیاطین :
شیاطین کا اضلال 7; شیاطین کا کردار 7; شیاطین کی ولایت قبول کرنا 5، 10; شیاطین کے پیروکاروں کی سوچ 10; شیاطین کے پیروکاروں کی گمراہی 10
گمراہ :
گمراہ افراد اور قیامت کا دن 1; گمراہوں کی گمراہی 2، 11; گمراہ افراد کی جہالت 11
گمراہی :
گمراہی کا انتخاب 9; گمراہی کے ثابت ہونے کے اسباب 5
ہدایت :
ہدایت کا انتخاب 9; ہدایت کی شرائط 8; ہدایت کے موانع 5، 6، 7، 11
ہدایت یافتہ:
ہدایت یافتہ افراداور قیامت 1; ہدایت یافتہ کی ہدایت 2

يَا بَنِي آدَمَ خُذُواْ زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وكُلُواْ وَاشْرَبُواْ وَلاَ تُسْرِفُواْ إِنَّهُ لاَ يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ .31

اے اولاد آدم ہر نماز کے وقت اور ہر مسجد کے پاس زینت ساتھ رکھو اور کھا و پیو مگر اسراف نہ کرو کہ خدا اسراف کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ہے (31)
1_ مساجد میں حاضر ہونے کے وقت اپنی آرائشے اور زینت کرنا ضروری ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ی بنی ادم خذوا زینتکم عند کل مسجد
2_ عبادت اور نماز کے وقت ظاہری زینت اور خوبصورتي، خداوندمتعال کو محبوب ہے_
خذوا زینتکم عند کل مسجد
مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر اخذ کیا گیا کہ جب کلمہ "مسجد" اسم زمان یا اسم مکان ہو نہ رسمی مساجد مراد ہو_ اسی صورت میں "سجدہ" سے مراد، خدا کی پرستش اور اس کے سامنے خضوع ہے کہ جس کا مصداق تام اور جلوہ کامل "نماز" اور خاك پر پیشانی رکھنا ہے_
3_ دنیا اور آخرت (زینت اور عبادت) میں اسلامی نقطہ نظر سے ہم آہنگي_
ی بنی ادم خذوا زینتکم عند کل مسجد
4_ اسراف سے پرہیز کرتے ہوئے، کھانے پینے کی اشیاء سے بہرہ مند ہونے کا جواز_
کلوا واشربوا و لا تسرفوا
5_ کھانے پینے کی اشیاء سے استفادہ کرنے میں اسراف کرنا سب لوگوں کےلئے حرام ہے_
کلوا واشربوا و لا تسرفوا_
6_ زینت سے متعلقہ چیزوں سے استفادہ کرتے وقت اسراف کرنے کی حرمت_
خذوا زینتکم ... و لا تسرفوا
یہ مفہوم اس بات پر مبنی ہے کہ "و لا تسرفوا" "کلوا و اشربوا" کے علاوہ" خذوا زینتکم"کی طرف بھی ناظر ہو_ آیت کا ذیل (انہ ...) اس احتمال کی تائید کررہاہے_

7_ اسراف کرنے والے، محبت خداسے محروم ہیں_
انہ لا یحب المسرفین
8_ اپنے آپ کو زینت اور آراستہ کرنے میں افراط کرنا اور کھانے پینے میں اسراف کرنا، خداوندمتعال کی محبت سے محروم ہونے کا سبب بنتاہے_
خذوا زینتکم ... و لا تسرفوا انہ لا یحب المسرفین
9_ محبت خداوندمتعال حاصل کرنے اور اس کے حصول میں مانع اشیاء سے بچنے کی ضرورت_
لا تسرفوا انہ لا یحب المسرفین
10_ عن خیثمة قال : کان الحسن بن علي(ع) اذا قام الی الصلوة لبس اجود ثیابہ فقیل لہ : یابن رسول الله لم تلبس اجود ثیابك ؟ قال : ان الله تعالی جمیل یحب الجمال فاتجمل لربّی و ھو یقول : "خذوا زینتکم عند کل مسجد " (1)
خیثمہ سے منقول ہے کہ امام حسن مجتبی (ع) نماز کے وقت اپنا بہترین لباس پہنتے تھے_ آپ سے کسی نے پوچھا آپ کیوں اتنا بہترین لباس پہنتے ہیں ؟ انھوں نے فرمایا : خداوندمتعال جمیل ہے اور جمال (زیبائي) سے محبت کرتاہے خدا کی خاطر اپنے آپ کو آراستہ کرتاہوں، چونکہ اسی کا فرمان ہے کہ "ہر عبادت کے وقت اپنے آپ کو زینت سے آراستہ کیا کرو"
11_ سئل ابوالحسن الرضا(ع) عن قول الله عزوجل: "خذوا زینتکم عند کل مسجد" قال: من ذلك التمشط عند کل صلوة (2)
امام رضا(ع) نے "خذوا زینتکم ..." کے بارے میں ایك سوال کے جواب میں فرمایا : اس آیت کے مصادیق میں سے ایك، ہر نماز کے وقت بالوں میں کنگھی کرنا ہے_
12_ عن ابی عبدالله(ع) فی قولہ تعالی : "خذوا زینتکم عند کل مسجد" قال: الغسل عند لقاء کل امام (3)
امام صادق(ع) سے آیت "خذوا زینتکم ..." کے بارے میں منقول ہے کہ اس آیت کے مصادیق میں سے ایك، ہر امام اور پیشوا کی ملاقات کرتے وقت غسل کرناہے_
13_ عن ابی عبد الله(ع) : ... انما الاسراف فیما اتلف المال و اضربالبدن (4)
------

1) تفسیر عیاشی ج/ 2 ص 14 ح/ 29_ نور الثقلین ج/ 2 ص 19_ ح/ 67_
2) من لا یحضرہ الفقھیہ ج/ 1 ص 75 ح/ 95 ب 22 نور الثقلین ج/ 2 ص 19 ح /62_
3) تھذیب، شیخ طوسی ج/ 6 ص 110 ح/ 13 ب 52_ تفسیر برھان ج/ 2 ص 9 ح / 5_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

4) كافى ج/ 6 ص 499_ ح 14_ تفسير برهان ج/ 2 ص 10 ح 16_

امام صادق(ع) سے منقول ہے كہ ... اسراف فقط وہ ہے جو مال كے ضائع ہونے اور بدن كو ضرر پہچانے كا باعث بنے_
14_ عن النبي(ص) : ان من الاسراف ان تاكل كل ما اشتهيت (1)
رسول اكرم(ص) سے منقول ہے كہ اسراف كے موارد ميں سے ايك يہ ہے كہ تمہيں جس چيز كى خواہش ہو_ (خواہ ضرورت ہو يا نہ ہو) اسے كھالو

اسراف :
اسراف كى حرمت 5، 6; اسراف كى مذمت 4; اسراف كے آثار 8; اسراف كے احكام 6، 13; اسراف كے مواقع، 13، 14
اسراف كرنے والے:
اسراف كرنے والوں كى محروميت7_
بدن :
بدن كو نقصان پہنچانا 13
پينے كى اشيائ:
پينے كى اشياء سے فائدہ اٹھانا 4; پينے كى اشياء ميں اسراف 5،8
خدا تعالى :
جمال خدا 10; محبت خدا كى اہميت 9
دنيا :
آخرت اور دنيا 3
دين :
دينى تعليمات كا نظام 3
روايت : 10، 11، 12، 13، 14
رہبرى :
رہبر سے ملاقات كے آداب 12
زيبائي :
زيبائي كى اہميت 10
زينت :
زينت كرنے ميں اسراف، 6، 8
عبادت :
عبادت كے وقت زينت و آرائشے 2، 10
غسل :
مستحب غسل 12
كھانے كى اشياء :
كھانے كى اشياء سے استفادہ 4; كھانے كى اشياء كے احكام 5; كھانے كى اشياء ميں اسراف 5، 8
مال :
مال كو نقصان پہچانا 13
محبت خدا :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

1) الدر المنثور ج/ 3 ص 444_

595

محبت خدا سے محرومیت 7، 8 ;محبت خدا کا حصول 9; محبت خدا کی اہمیت 9

محبوب خدا : 2

محرمات :5، 6

مستحبات :12

مسجد :

مسجد کے آداب 1; مسجد میں زینت 1

نماز :

نماز کے وقت زینت 2; نماز کے وقت کنگھی کرنا 11

595

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللهِ الَّتِيَ أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالْطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِي لِلَّذِينَ آمَنُواْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ .32

پیغمبر آپ پوچھے کہ کس نے اس زینت کو جس کو خدا نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کیا ہے اور پاکیزہ رزق کو حرام کردیا ہے _اور بتائیے یہ چیزیں روز قیامت صرف ان لوگوں کے لئے میں جو زندگانی دنیا میں ایمان لائے میں _ہم اسی طرح صاحبان علم کے لئے مفصل آیات بیان کرتے ہیں (32)

1_ پاکیزہ رزق و روزی اور زینتیں پیدا کرنے والا خداوندمتعال ہے

زينة الله التى اخرج لعباده

2_ خدا کی دی ہوئي پاکیزہ روزی ، رزق ، زیبائي اور زینت کو حرام قرار دینے والوں کی خداوندمتعال کي طرف سے سرزنش اور مذمت_

قل من حرم ... و الطيّبت من الرزق

جملہ "من حرّ م ..." میں استفہام، توبیخی انکار کے لیے ہے_ یعنی : خداوندمتعال طیبّات کی تحریم کو صحیح نہ جاننے کے علاوہ، انھیں حرام قرار دینے والے کی مذمت و سرزنش بھی کرتاہے_

596

3_ روزی اورزینت والی اشیاء کے خلق کرنے کا مقصد، بندگان خدا کا ان سے استفادہ کرناہے_

زينة الله التى اخرج لعباده

4_ خداوندمتعال اپنے بندوں کو دنیوی نعمتوں سے استفادہ کرنے کی رغبت دلاتاہے_

قل من حرم ... اخرج لعباده

زینتوں کی ارجمندی اور اچھائي کو کلمہ "اللہ" کے اضافے (زينة الله) کے ساتھ بیان کرنا، اور ان کی حلیت کو بیان کرنے کے لیے،توبیخی استفہام سے استفادہ ظاہر کرتاہے کہ خداوندمتعال، اپنے بندوں کو زینتوں (دنیوی نعمتوں) سے فائدہ اور لذت اٹھانے کی ترغیب دلارہاہے_

5_ زینت اور زیبائي، پاکیزہ غذاؤں کی مانند، بنی آدم کی ضروریات کا ایک حصہ ہے_

قل من حرم زينة الله التى اخرج لعباده و الطيّبت من الرزق

کھانے پینے کی اشیاء اور زینتوں کو ایک ساتھ ایک جملے میں اور مساوی انداز میں انکی حلیت بیان کرنا، ظاہر کرتاہے کہ انسان کو انکی ایک جیسی ضرورت ہے_

6_ کھانے پینے کی اشیاء اور زینتوں سے استفادہ کرنے میں اصل اور قانون اوّلي، حلیت ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قل من حرم زينة الله التى اخرج لعباده
"من حرم ..." ميں استفام انكاري، اس بات پر دلالت كررہاہے كہ اگر مذكورہ اشياء كى حرمت پر كوئي دليل نہ ملے تو انہيں حلال سمجھنا چاہيئے اور كسى خاص دليل كا انتظار نہيں كرنا چاہيئے اور يہى قانون اوّلى اور قاعدہ كلى ہونے كا معنى ہے_
7_ زمانہ جاہليت كى بعض جعلى تحريمات، صدر اسلام كے مسلمانوں كے ذہنوں ميں باقى تھيں اور انكے درميان انكاعام رواج تھا_
قل من حرّ م زينة الله التى اخرج لعباده
8_ پيغمبر(ص) كو بدعتوں اور انسانى خيالات و اوھام كى پيدا كردہ تحريمات كے خلاف جنگ كرنے كا حكم ديا گيا ہے_
قل من حرّ م زينة الله التى اخرج لعباده
9_ مؤمن اور كافر (دونوں) كے ليے، دنيا ميں خدا كى عطا كردہ پاكيزہ روزى اور زيبائي سے استفادہ كرنے كا جواز_
قل ھى للذين امنوا فى الحى وۃ الدنيا خالصة يوم القى مۃ
كلمہ "خالصة" ھيَ كے ليے حال ہے اور "يوم القيامة" اس سے متعلق ہے يہ كلمہ (خالصة) "الحياة الدنيا" كے بارے ميں ذكر نہيں ہوا چونكہ دنيوى نعمتيں فقط مؤمنين ہى سے مختص نہيں ہيں_ يعنى قل ھى للذين امنوا و لغير ھم فى الحياة الدنيا و لھم خالصة يوم القيامة"

10_ زينتوں اور نعمتوں كى خلقت كا اصلى مقصد، مؤمنين كا ان سے استفادہ كرنا ہے_
قل ھى للذين امنوا فى الحى وۃ الدنيا
"للذين امنوا" كے بعد "لغير ھم" كے مراد اور مقصود ہونے كے باوجود، اسے ذكر نہ كرنا، اس بات كى حكايت كرتاہے كہ تمام زينتيں اور نعمات، در حقيقت مؤمنين كے ليے خلق كى گئي ہيں_
11_ يہ ايمان ہے كہ جو انسان ميں الہى نعمتوں سے استفادہ كرنے كى صلاحيت (اور استحقاق) پيدا كرتاہے_
قل من حرم ... اخرج لعباده والطيبت من الرزق قل ھى للذين امنوا
12_ دنيا ميں نعمتوں اور زينتوں سے استفادہ ہميشہ اپنے ہمراہ رنج و غم اور كدورت لاتاہے_
قل ھى للذين ... خالصة يوم القيمة
بعض كے نزديك، مذكورہ آيت ميں "خالصة" كا معنى ، رنج و غم آزردگى اور دل تنگى سے خالى ہوناہے، بنابراين چونكہ يہ قيد، قيامت كے ليے ذكر نہيں كى گئي لہذا اس كا مفہوم يہ ہے كہ دنيا ميں نعمات الہى اپنے ہمراہ رنج و غم اور ناگوارى لاتى ہيں_
13_ اخروى زندگى ميں، پاكيزہ روزى اور زينتوں سے استفادہ فقط اہل ايمان سے مختص ہوگا_
قل ھى للذين امنوا ... خالصة يوم القى مۃ
14_ كفار، قيامت كے دن خدا كى عطا كردہ زينتوں اور پاكيزہ روزى سے محروم ہونگے_
قل ھى للذين ء امنوا ... خالصة يوم القى مۃ
15_ خداوند متعال(خود) اپنى آيات اور احكام لوگوں كے ليے بيان كرتاہے_
ى بنى ادم ... كذلك نفصل الاى ت
16_ كھانے پينے كى چيزوں اور زينتوں كے احكام بيان كرنا اور ان كى حليت كى حدود كا مقرر كيا جانا، خداوندمتعال كى جانب سے آيات اور احكام الہى كى تبيين كا ايك نمونہ ہے_
خذوا زينتكم عند كل مسجد و كلوا و اشربوا و لا تسرفوا ... كذلك نفصل الاى ت
17_ فقط علما، آيات الہى كى تبيين و تشريح سے بہرہ مند ہوتے ہيں_
كذلك نفصل الاى ت لقوم يعلمون
ان آيات كے اول ميں "يا بنى آدم" جيسا كلى و عام خطاب اس بات پر گواہ ہے كہ قرآنى معارف كى تشريح اور تبيين سب لوگوں كے ليے ہے_ بنابراين خصوصاً علماء كا نام لينا (لقوم يعلمون) ہوسكتاہے اس ليے ہو كہ فقط وہى اس (تبيين و تشريح) سے بہرہ مند ہونگے_
18_ بارگاہ خداوند ميں علم كو غير معمولى اہميت حاصل ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

كذلك نفصل الاى ت لقوم يعلمون

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کی ذمہ داري8
آيات خدا:
آيات خدا سے استفادہ 17; آيات خدا کی تبيين 15، 16، 17
احکام :
احکام کی تبيين 15، 16
اصل حليت : 6
انسان :
انسان کی مادی ضروريات5
ايمان :
ايمان کے آثار 11
بدعت :
بدعت کے خلاف جنگ 8
بدعت گذار لوگ :
بدعت گذار لوگوں کی مذمت 2
پينے کی اشياء :
پينے کی اشياء کی حليت 6; پينے کی اشياء کے احکام 16
جاہليت :
صدر اسلام ميں جاہلی رسوم 7; محرمات جاہليت 7
حلال :
حلال کی تحريم کرنے پر سرزنش 2
خدا تعالی :
خدا کی خالقيت 1; خداوندمتعال کی طرف سے حوصلہ افزائي 4;خداوند متعال کی طرف سے سرزنش 2
رنج :
دنيوی رنج 12
روزی :
آخرت کی پاکيزہ روزی 13; اخروی روزی سے محروميت 14; روزی سے استفادہ 3; روزی کے خلق کرنے کا فلسفہ 3
زينت :
احکام زينت کی تبيين 16;اخروی زينت 13; اخروی زينتوں سے محروميت 14; زينت کو حرام قرار دينا 2; زينت کی حليت 6; زينتوں سے استفادہ 3، 9، 10، 12; زينتوں کا مبدا 1;زينتوں کے خلق کرنے کا فلسفہ 3، 10
ضروريات :
پاکيزہ غذا کی ضرورت 5; زينت کی ضرورت 5
طيّبات :
طيّبات سے استفادہ 9; طيّبات کا مبدا منشاء 1;

طيّبات کو حرام قرار دينا 2

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

علم :
علم كى اہميت 18
علما ئ:
علما ء كے فضائل 17
كفار :
كفار اور زينتوں سے استفادہ 9; كفار كى اخروى محروميت 14; كفار اور طيّبات 9
كھانے كى اشياء :
كھانے كى اشياء كى حليت 6; كھانے كى اشياء كے احكام 9; كھانے كى اشياء كے احكام كى وضاحت16
مباحات :
مباحات كى حدود كى تبيين 16
محرمات :
جعلى محرمات كے خلاف جنگ 8
مؤمنين :
مؤمنين اور آخرت 13; مومنين كے فضائل 10
نعمت :
نعمتوں سے استفادہ 9، 10، 11، 12; نعمتوں كى خلقت كا فلسفہ 10
وسائل:
دنياوى وسائل سے استفادہ 4

قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَن تُشْرِكُواْ بِاللّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَاناً وَأَن تَقُولُواْ عَلَى اللّهِ مَا لاَ تَعْلَمُونَ .33

كہہ دليجے كہ ہمارے پروردگار نے صرف بدكاريوں كو حرام كيا ہے چاہے وہ ظاہرى ہوں يا باطنى _ اور گناہ اور ناحق ظلم اور بلا ذليل كسى چيز كو خدا كا شريك بنانے اور بلا جانے بوجھے كسى بات كو خدا كى طرف منسوب كرنے كو حرام قرار دياہے (33)

1_خداوندمتعال نے برے اور قبيح كردار ، ناپسنديدہ اعمال اور ظلم و ستم كو حرام قرار ديا ہے_

قل انما حرم ربّى الواحش ما ظہر منہا و ما بطن والاثم والبغى بغير الحق

"فواحش" "فاحشة" كى جمع ہے جس سے مراد "برے اور قبيح كام" (مثلاً زنا اور لواط و غيرہ) ہيں_ اور "اثم" ناپسنديدہ كردار (مثل شراب خوارى و غيرہ) كو كہتے ہيں (مجمع البيا ن سے ماخوذ)

2_ ہر بُرا كردار خواہ خفيہ طور پر انجام پائے يا آشكار و علانيہ، حرام ہے_

انما حرم ربى الفواحش ما ظہر منہا و ما بطن

برے اور شنيع اعمال كو دو قسموں آشكار اور غير آشكار ميں تقسيم كرنا، ہوسكتا ہے ان كے انجام پانے كى كيفيت كى جانب اشارہ ہو_ يعنى زنا جيسا برا فعل خواہ خفيہ طور پر انجام پائے يا علانيہ طورپر، حرام ہے_ يہ بھى احتمال ہے كہ يہ تقسيم مجموعا تمام برے اور قبيح كرداروں كى جانب اشارہ ہو_ يعنى برے كردار دو طرح كے ہيں_ ايك وہ جوكہ عام طور پر خفيہ انجام پاتے ہيں_ مثل چورى و زنا و غيرہ اور دوسرے وہ كہ جنہيں انجام دينے ميں لوگ ان كے خفيہ ہونے كى پرواہ نہيں كرتے_ مثلاً بعض ظلم و ستم علانيہ طور پر انجام ديئے جاتے ہيں_

3_ برے كردار كى ہر دو نوں قسميں (يعنى خفيہ طور پر انجام پانے والے برے كردار يا سرعام انجام پائے جانے والے برے اعمال) حرام ہيں_

انما حرم ربّى الفواحش ما ظہر منہا و ما بطن

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

4_ خیر اور ثواب (کے کاموں) سے روکنے والے کردار اور اعمال، محرمات الہی میں سے ہیں_
انما حرّ م ربّي ... الاثم
کلمہ "الاثم" کا معنی وہ کام ہیں جو ثواب و نیکی تك پہنچنے میں تاخیر کا باعث بنتے ہیں_ (مفردات راغب)
5_ لوگوں پرناجائز تسلط و حاکمیت حاصل کرنے کی کوشش کرنا، محرمات الہی میں سے ہے_
انما حرم ربي ... و البغی بغیر الحق
"بغي" کے معانی میں سے ایك تسلط طلبی ہے اس صورت میں "بغیر الحق" احترازی ہوگا_
6_ خداوندمتعال کے لیے کسی شریك کے وجود کا تصور کرنا، اور خدا پر افتراء باندھنا محرمات الہی میں سے ہے_
ان تشرکوا باللہ ما لم ینزل بہ سلطنا و ان تقولوا علی اللہ ما لا تعلمون
7_ تمام گذشتہ ادیان میں برے اعمال، ناپسندیدہ کردار، ظلم و ستم اور خداوندمتعال پر جھوٹ و افترا باندھنا، محرمات الہی میں سے سمجھے جاتے تھا_
قل انما حرّ م
فعل ماضی "حرم" مندرجہ مفہوم کی طرف اشارہ ہے_
8_ ایام جاہلیت میں لوگوں کے درمیان، برے کردار،

ناپسندیدہ اعمال، ظلم و ستم، شرك اور خداوند متعال پر افترا کا عام رواج ہونا_
قل من حرّ م زینة اللہ ... انما حرم ربی الفواحش ... و ان تقولوا علی اللہ ما لا تعلمون
جملہ "انما حرم ..." میں حصر ہوسکتاہے حصر حقیقی ہو_ یعنی محرمات الہی کی بنیاد انہی مذکورہ پانچ امور میں منحصر ہے اور دوسرے محرمات کی بازگشت انہی کی جانب ہوتی ہے اور یہ بھی ہوسکتاہے کہ ان سے مراد حصر قلب ہو جو کہحصر اضافی کی اقسام میں سے ہے، اس قسم کا حصر، مخاطب کے اعتقاد اور طور طریقے نظر رکھنے لیے ہوتاہے ،اور اس کا مقصد، اس کے تصورات و اعتقادات اور طور طریقوں کا ردّ کرنا اور اس کے برعکس امور کا اثبات کرنا ہے_ یعنی جس زینت و زیبائي اور روزی و رزق کو تم نے حرام قرار دیاہے اور جن سے تم پرہیز کرتے ہو وہی حلال ہیں اور اس کے برعکس فواحش و غیرہ حرام ہیں_
9_ برے و قبیح کردار اور دوسرے محرمات کی تحریم کا منشائ، ربوبیت خداوندمتعال ہے_
انما حرم ربی الفواحش ... ما لا تعلمون
10_ خداوند متعال کی جانب سے حرام کردہ چیزوں کی تعداد محدود ہے اور ان میں سے ہر ایك (حرمت) کے اثبات کے لیے دلیل و برھان کی ضرورت ہے_
قل انما حرم ربّي ... ان تقولوا علی اللہ ما لا تعلمون
11_ پاکیزہ رزق و روزی اور زینتیں، محرمات الہی (بُرے کردار و اعمال و غیرہ) کے دائرے سے خارج ہیں_
قل من حرم زینة اللہ ... قل انما حرم ربّی الفواحش
12_ شرك پر کسی قسم کی دلیل و برھان قائم نہیں کی جاسکتي_
و ان تشرکوا باللہ ما لم ینزل بہ سلطنا
13_ خداوند متعال کی جانب سے انسانون کے قلب و افکار پر استدلالات اور براہین فیض ہونا_
ما لم ینزل بہ سلطانا
ہوسکتاہے "تنزیل" سے مراد "ایجاد کرنا" ہو_ یعنی خداوند متعال نے شرك کے لیے کوئي بھی دلیل و برھان خلق نہیں کي_ اس صورت میں "سلطانا" سے عقلی و نقلی براہین مراد ہیں اور یہ بھی احتمال ہے کہ "تنزیل" سے مراد، معارف و احکام الہی کا نازل کرنا ہو اس صورت میں "سلطانا" کا معنی نقل برھان ہوگا_ مندرجہ بالا مفہوم پہلے احتمال کی بنا پر اخذ کیا گیا ہے_
14_ خدا نے گذشتہ کسی بھی مذہب و آئین میں اپنے سوا کسی دوسرے معبود کی عبادت و پرستش کا حکم نہیں

دیا_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

و ان تشركوا باللہ ما لم ينزل بہ سلطنا
15_ كسى حكم كے خداوند متعال كى جانب سے صادر ہونے كا علم ركھے بغير، اس حكم كو خدا كى جانب منسوب كرنا يا فتوى حرام ہے_
انما حرم ...و ان تقولوا على اللہ ما لا تعلمون
16_ خداوندمتعال كى جانب منسوب كى گئي ہر بات كو علم و يقين پر مبنى ہونا چاہيئے_
و ان تقولوا على اللہ ما لا تعلمون
17_ پاكيزہ رزق و روزى اور زينت و زيبائشے كو حرام قرار دينا، خداوند متعال پر افترا ہے_
قل من حرم زينة اللہ ... ان تقولوا على اللہ ما لا تعلمون
گذشتہ آيت كے قرينے كے مطابق، افترا كے مطلوبہ مصاديق ميں سے ايك، پاكيزہ رزق اور زينت كا حرام كرنا ہے_
18_ عن ابى الحسن(ع) : ... قول اللہ تبارك و تعالى : "قل انما حرم ربى الفواحش ما ظہر منہا و ما بطن والاثم والبغى بغير الحق ..."اما قولہ : "و ما بطن" يعني، ما نكح من الاباء فان الناس كانوا قبل ان يبعث النبي(ص) اذا كان للرجل زوجة و مات عنہا تزوجہا ابنہ من بعدہ اذا لم تكن امہ فحرم اللہ ذلك و اما "الاثم" فانہا الخمرة بعينہا ... و اما قولہ : "البغي" فہو الزنا سرا ... (1)
آيت "قل انما حرم ربى الفواحش ..." ميں "ما بطن" كے بارے ميں امام كاظم(ع) سے منقول ہے كہ :"و ما بطن" يعني، باپ كى بيوى سے شادى كرنا_ چونكہ رسول خدا(ص) كے مبعوث ہونے سے پہلے، اگر كوئي شخص مرجاتا اور اسكى كوئي بيوى باقى رہ جاتى تو متوفى كا بيٹا، اسے، اپنى ماں نہ ہونے كى صورت ميں اپنى بيوى بنا ليتا تھا_ خداوند متعال نے اس قسم كى ازدواج كو حرام قرار ديا ہے اور "الاثم" سے مراد شراب ہے ... اور "بغي" كا معنى خفيہ طور پر زنا كرنا ہے_
19_ سئل على بن الحسين(ع) عن الفواحش ما ظہر منہا و ما بطن قال : ما ظہر نكاح امراة الاب و ما بطن الزنا (2)
امام سجاد(ع) سے ظاہرى اور باطنى فواحش كے بارے ميں پوچھا گيا تو آپ(ع) نے فرمايا : ظاہرى فاحشہ سے مراد باپ كى بيوى سے شادى كرنا اور باطنى فاحشہ سے مراد "زنا" ہے_
20_ عن محمد بن منصور قال : سالت عبدا

----

1) تفسير عياشى ج/ 2 ص 17 ح/ 38_ تفسير برہان ج/ 2 ص 14 ح 6_
2) كافي، ج/ 5 ص 568 ح 47_ تفسير برہان ج/ 2 ص 13_ ح/ 1_

صالحا عن قول اللہ عزوجل :"قل انما حرم ربّى الفواحش ما ظہر منہا و ما بطن، قال: ان القرآن لہ ظہر و بطن فجميع ما حرم اللہ فى القرآن ہو الظاہر و باطن من ذلك ائمة الجور (1)
محمد بن منصور كہتے ہيں : ميں نے امام كاظم(ع) سے آيت "قل انما حرم ..." كے بارے ميں پوچھا_ آپ(ع) نے فرمايا : قرآن كا ظاہر اور باطن ہے_ قرآن مجيد ميں جس كو خداوندمتعال نے حرام قرار ديا ہے وہ آشكار اور علانيہ برائي ہے اور اسكا باطن، ظالم پيشواؤں كى پيروى كرنا ہے_

اجر :
اجر و پاداش كے موانع 4
احكام : 1،2، 4، 5، 6، 7، 15
احكام كا توفيقى ہونا 15; احكام كے وضع كرنے ميں علم كا كردار 16
افترا :
جاہليت كے زمانہ ميں خدا پر افترا 8; خدا پر افترا 15، 17;خدا پر افترا كى حرمت 6، 7
بدعت :
بدعت كى حرمت15; بدعت كے مواقع 17

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

برہان :
برہان کی اہمیت 13
توحید :
ادیان میں توحید عبادی 14; توحید عبادی کی اہمیت 14
جاہلیت :
ایام جاہلیت میں ظلم 8; ایام جاہلیت میں ناپسندیدہ عمل 8; جاہلی ثقافت 8
حاکمیت :
حرام حاکمیت 5
حلال :
حلال کو حرام کرنا 17
خدا تعالی :
خدا کی جانب حکم منسوب کرنا 15، 16; ربوبیت خدا 9; عطائے خدا 13
خمر :
حرمت خمر 18
خیر :
خیر و نیکی کے موانع 4
----

1) کافی ج/ 1 ص 374 ح 10 نور الثقلین ج/ 2 ص 25_ ح 89_

604

روایت : 18، 19، 20
روزی :
پاکیزی روزی 11; پاکیزہ روزی کو حرام کرنا 17
رہبر:
ظالم رہبروں کی اطاعت 20
زنا :
خفیہ زنا 18; زنا کی برائي 19
زینت :
دنیوی زینت کو حرام کرنا 17; زینت و زیبائشے کی حلیت 6
شادي:
حرام شادی 18; والد کی بیوی سے شادی 18، 19
شرک :
شرک کا خلاف منطق و عقل ہونا 12; شرک کی حرمت 6
ظلم :
ظلم کا حرام ہونا 1; ظلم کی حرمت، 7
عبادت :
گذشتہ ادیان میں عبادت 14
عمل :
حرام عمل 4، 5; ناپسندیدہ عمل کو خفیہ طور پر انجام دینا 2، 3; ناپسندیدہ عمل کی تحریم 1، 9; ناپسندیدہ عمل کی حرمت 2، 3، 7

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فحشا:
آشكار فحشا 19، 20 خفيہ فحشاء 19، 20; فحشا كى تحريم 1; فحشاء كى حرمت 2، 3
قرآن :
قرآن كا باطن 20; قرآن كا ظاہر 20
محرمات : 1، 2، 4، 5، 6، 15، 18، 20
گذشتہ اديان ميں محرمات 7; محرمات كا توقيفى ہونا 10; محرمات كو وضع كرنا 9;محرمات كى حدود 11; محرمات كى محدوديت 10

605

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ فَإِذَا جَاء أَجَلُهُمْ لاَ يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلاَ يَسْتَقْدِمُونَ .34

ہر قوم كے لئے ايك وقت مقرر ہے جب وہ وقت آجائے گا تو ايك گھڑى كے لئے نہ پيچھے ٹل سكتا ہے اور نہ آگے بڑھ سكتا ہے (34)
1_ ہر قوم اور امت كى پيدائشے اور زوال كا وقت ايك دقيق نظام كے مطابق، معين ہوچكاہے_
و لكل امة اجل فاذا جاء اجلهم ... و لا يستقدمون
2_ اپنے مقررہ وقت اور زمانے كے دوران قوموں اور امتوں كا پيدا ہونا ناقابل تخلف ہے اور اس ميں ذرا بھر تاخير اور دير نہيں ہوگي_
فاذا جاء اجلهم لا يستاخرون ساعة
3_ انسانى معاشرے اور قوميں، اپنى تاريخ حيات كو جلد از جلد طے كرنے سے عاجز اور ناتوان ہيں
فاذا جاء اجلهم لا يستاخرون ساعة و لا يستقدمون
4_ امتوں اور قوموں كى پيدائشے اور ان كى نابودى (زوال) ان كے اختيار سے باہر ہے_
فاذا جاء اجلهم ... لا يستقدمون
5_ زندگى اور اس كى وسعتوں كے محدود ہونے كى جانب توجہ كرنا، محرمات الہى سے بچنے كا باعث بنتاہے_
حرم ربّى الفواحش ... وَ لكل امة اجل فاذا جاء اجلهم لا يستاخرون ساعة
6_ منحرف اور بدكار معاشروں كو خداوند متعال كى جانب سے تہديد اور تنبيہ_
قل انما حرم ربى الفواحش ... و لكل امة اجل

اجتماعى نظم:
اجتماعى نظم كے اسباب 5
امم :
امتوں كى كا زوال 1، 4;امتوں كى اجل (مدت) 1، 3، 4; امتوں كى پيدائشے كا قانون و ضابطے كے مطابق ہونا 1، 2، 4; امتوں كى حيات كا قانون كے

606
مطابق ہونا 3
حيات :
دنيوى حيات كى محدوديت 5
خدا تعالى :
خداوند متعال كى طرف سے خبردار كيا جانا 6; سنن خدا 1، 2
محرمات :
محرمات سے اجتناب كے علل و اسباب 5

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

معاشرہ :
معاشروں كا ضابطے و قانون كے مطابق ہونا 3; منحرف و گمراہ معاشرے 6
منحرفين :
منحرفين (گمراہوں) كو خبردار كيا جانا 6

606

يَا بَنِي آدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي فَمَنِ اتَّقَى وَأَصْلَحَ فَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ .35

اے اولاد آدم جب بھی تم ميں سے ہمارے پيغمبر تمہارے پاس آئيں گے اور ہمارے آيتوں كو بيان كريں گے تو جو بھی تقوی اختيار كرلے گا اس كے لئے نہ كوئي خوف ہے اور نہ وہ رنجيدہ ہوگا (35)
1_ خود انسانوں ميں سے، منتخب شدہ انبيا اور رسل الہی كا ان كی جانب مبعوث ہونا_
يبنى ادم اما ياتينكم رسل منكم
2_ انبيا اور رسل الہی كے اصلی فرائض ميں سے ايك ان كا بنی آدم كے ليے آيات الہی بيان كرنا اور ان كی تلاوت كرنا ہے_
اما ياتينكم رسل منكم يقصون عليكم ء ای تي
3_ خداوندمتعال كا پيام پہنچانے كے حوالے سے رسالت انبيائ(ع) كے مقاصد ميں سے ايك انسانوں كو تقوی اور اچھے كردار كی جانب رغبت دلانا ہے_
يقصون عليكم ای تی فمن اتقی و اصلح

607

4_ آيات الہی كی تكذيب سے بچنے اور انبياء الہی كی باتوں پر كان دھرنے كی ضرورت_
رسل منكم يقصون عليكم ای تی فمن اتقی
بعد والی آيت كے قرينے سے، جملہ "فمن اتقی " ميں تقوی سے مراد انبياء اور ايات الہی كی تكذيب سے بچنا ہے_
5_ كردار و اعمال كی اصلاح كی جانب حركت كرنے كا مقدمہ تقوی اختيار كرنا ہے_
فمن اتقی و اصلح
"اصلح" پر "اتقي" كو مقدم كرنا، ہوسكتاہے رتبے كے تقدم كی طرف اشارہ ہو_
6_ بعض قوميں اور امتيں، خداوندمتعال كی جانب سے رسول اور پيامبر كی بعثت سے محروم تھيں_
اما ياتينكم رسل منكم
"ان" شرطيہ اور "مائے زائدہ سے مركب، كلمہ "امّا" تاكيد كے ليے ہے_ مائے زائدہ اور نون ثقيلہ كے ساتھ جملے كی تاكيد كا تقاضا يہ ہے كہ انبيائ(ع) كی بعث قطعی اور يقينی ہے_ "ان" شرطيہ كے ذريعے جملے كے شروع ہونے كا مطلب يہ ہے كہ ممكن ہے بعض امتيں اور قوميں، پيغمبر اور رسول (جيسی نعمت) سے محروم ہوں_
7_ انبياء الہی كی تصديق كرنے والے اور تقوی اختيار كرنے والے نيك كردار لوگ، قيامت كے دن، عذاب الہی سے محفوظ اور ہر قسم كے غم و رنج سے دور ہونگے_
فمن اتقی و اصلح فلا خوف عليھم و لا ہم يحزنون
بعد والی آيت كے مطابق، (لاخوف) "خوف نہ ہونے" سے مراد "دوزخ كی آگ ميں گرفتار ہونے سے محفوظ ہونا" ہے_
8_ قيامت كے دن، غير متقی اور بدكردار لوگوں پر غم و اور خوف كے بادل چھائے ہوئے ہوں گے_
فمن اتقی و اصلح فلا خوف عليهم و لا هم يحزنون

آيات خدا :
آيات خدا كی تكذيب سے اجتناب 4; آيات خدا كی تلاوت 2
اطاعت :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

انبیاء کی اطاعت کی اہمیت 4
امم :
پیغمبر سے محروم امتیں 6
انبیا(ع) ء :
انبیاء پر ایمان لانے والے 7; انبیاء کا مبدائ1; انبیا ء کا منتخب ہونا 1; انبیا کی باتیں غور سے سننا 4; انبیاء کی جنس
1;انبیاء کی ذمہ داری 2; انبیاء کی رسالت کے درمیان وقفہ6; انبیا ء کے اہداف 3

608
بے تقوی لوگ :
بے تقوی افراد کا اخروی خوف 8; بے تقوی افراد کا اخروی غم 8
تقوی :
تقوی کی اہمیت 3; تقوی کے آثار 15
خدا تعالی :
عذاب خدا 7
رسل الہی : 1
رفتار و کردار :
رفتار و کردار کی اصلاح کے اسباب 5
عمل :
نیك و پسندیدہ عمل کی اہمیت 3
فاسد لوگ :
فاسدوں کا اخروی خوف 8; فاسد لوگوں کا اخروی غم 8
قیامت :
قیامت کے دن کا غم 7; قیامت کے دن کی امنیت 7
متقین :
متقین کا اخرت میں پر امن ہونا7; متقین کے فضائل 7
مؤمنین :
مؤمنین کا آخرت میں پر امن ہونا7; مؤمنین کے فضائل 7

608

وَالَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُواْ عَنْهَا أُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ .36

اور جن لوگوں نے ہمارے آیات کی تکذیب کی اور اکڑ گئے وہ سب جہنّی میں اور اسی میں ہمیشہ رہنے والے ہیں (36)
1_ آیات الہی (انبیاء پر نازل ہونے والے احکام و معارف) کی تکذیب کرنے والے اور رسالت انبیاء کا انکار کرنے والے لوگوں کا انجام دوزخ کی آگ میں گرفتار ہونا ہے_
والذین کذبوا ... ہم فیہا خلدون
2_ تکبر و غرور اور اپنے آپ کو برتر سمجھنے کے نتیجے میں آیات الہی کو قبول نہ کرنے اور ان سے دور ہونے کا انجام، آتش جہنم ہے_

609
والذین کذبوا بای تنا واستکبروا عنہا اولئك اصحب النار
استکبار کا معنی اپنے آپ کو بڑا و برتر جاننا اور تکبر کرنا ہے_ چونکہ یہ کلمہ حرف "عن" کے ساتھ متعدی ہوا ہے لہذا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اعراض و امتناع کا معنی دیتاہے_ بنابراین"استکبروا عنها" یعنی "اعرضوا عنها متکبرین"
3_ دوزخ کی آگ، دائمی اور ابدی ہے_ (لہذا) آیات الہی کو جھٹلانے والے ہمیشہ اس میں رہیں گے_
اولئك: اصحاب النار هم فيها خلدون

آیات خدا :
آیات خدا سے اعراض کرنے کی سزا 2; آیات
خدا کو جھٹلانے والوں کا انجام 1،3
استکبار :
استکبار کے آثار2
انبیائ(ع) :
انبیاء کو جھٹلانے والوں کا انجام 1; انبیاء کو جھٹلانے والوں کی سزا 1
تکبر :
تکبر کے آثار 2
جہنم :
آتش جہنم 2، 3; جہنم کا ابدی ہونا 3;جہنم کے علل و اسباب 2; جہنم میں ہمیشہ رہنا 3
جہنمی لوگ : 1، 3

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّهِ كَذِباً أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ أُوْلَـئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُم مِّنَ الْكِتَابِ حَتَّى إِذَا جَاءتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُواْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللّهِ قَالُواْ ضَلُّواْ عَنَّا وَشَهِدُواْ عَلَى أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُواْ كَافِرِينَ .37

اس سے بڑا ظالم کون ہے جو خدا پر چھوٹا الزام لگائے یا اس کی آیات کی تکذیب کرے _ ان لوگوں کو ان کی قسمت کا لکھا ملتارہے گا یہاں تك کہ جب ہمارے نمائندے فرشتے مّدت حیات پوری کرنے کے لئے آئیں گے تو پوچھیں گے کہ وہ سب کہاں ہیں جن کو تم خدا کو چھوڑکر پکارا کرتے تھے _ وہ لوگ کہیں گے کہ وہ سب تم گم ہوگئے اور اس طرح اپنے خلاف خود بھی گواہی دیں گے کہ وہ لوگ کافر تھے(37)
1_ خداوندمتعال پر افترا باندھنے والے اور آیات الہی کو جھٹلانے والے افراد ہی ظالم ترین لوگ ہیں_
فمن اظلم ممن افترى على الله كذبا او كذب باى ته
2_ آیات الہی کی تکذیب کی طرح، دین الہی میں بدعت ایجاد کرنا بھی سب سے بڑا ظلم ہے_
فمن اظلم ممن افترى على الله كذبا او كذب باى ته
3_ دنیا میں ہر انسان کا حتمی طور پر حصہ اور نصیب لکھا ہوا ہے_
اولئك ينالهم نصيبهم من الكتب
4_ تمام لوگ، حتی کہ خداوند متعال پر افترا باندھنے

والے اور اسکی آیات کو جھٹلانے والے بھي، اپنی موت کے آنے تك، اس دنیا میں سے اپنا تعیین شدہ حصہ اور نصیب حاصل کریں گے_
فمن اظلم ... اولئك ينالهم نصيبهم من الكتب حتى اذا جائتهم رسلنا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

"الکتاب" مصدر اور اسم مفعول کے معنی میں ہے_ یعنی مکتوب اور مقدر جبکہ "من" ابتدائے غایت کے لیے ہے یعنی مقدرات الہی میں سے جو حصہ کافروں کا ہے وہ ان تك پہنچے گا
5_ مشرکین کی جان لیتے وقت موت کے فرشتوں کا ان سے گفتگو کرنا_
قالو این ما کنتم ... قالوا ضلوا عنا
6_ بعض فرشتے خداوندمتعال کی جانب سے بہت سی ذمہ داریوں اور فرائض کے حامل ہیں_
اذا جاء تهم رسلنا يتوفونهم
7_ خداوند متعال کی جانب سے بعض فرشتے بنی آدم کی جان لینے پر مامور ہیں_
حتی اذا جائتهم رسلنا يتوفونهم
8_ انسانوں کی روح قبض کرنے کیلئے خدا نے کئي فرشتوں کو مامور کر رکھا ہے
اذا جاء تهم رسلنا يتوفونهم
9_ موت فنا اور نابودی نہیں ہے بلکہ اپنی جان فرشتوں کے سپرد کرناہے_
اذا جائتهم رسلنا يتوفونهم
مارنے کے لیے کلمہ "توفي" کا استعمال کرنا (کہ جو کامل طور پر لے لینے" کے معنی میں ہے) نہ کہ کلمہ ہلاکت و غیرہ سے استفادہ کرنا، اس حقیقت کو ظاہر کررہاہے کہ انسان مرنے کے ساتھ ختم نہیں ہوجاتا یعنی موت اسکی فنا نہیں ہے_
10_ انسان کی تمام تر حقیقت، روح ہے_
اذا جاء تهم رسلنا يتوفونهم
قرآن نے موت کو "کامل لے لینے" (توفي) سے تعبیر کیا ہے_ جبکہ انسان کا جسم نہیں لیا جاتا_ بنابراین، انسان کی روح اور جان ہی اسکی تمام تر حقیقت ہے_
11_ مشرکین، مشکلات سے نجات اور رہائي دلوانے میں اپنے معبودوں کے توانا اور کارساز ہونے پر عقیدہ رکھتے تھے_
این ما کنتم تدعون من دون الله
12_ موت کے وقت، اپنے جھوٹے معبودوں تك مشرکین کی رسائي نہ ہونا_
قالوا این ما کنتم تدعون من دون الله قالوا ضلوا عنا
13_ اپنے معبودوں کے توانا اور کارساز ہوئے پر اعتقاد رکھنے کی وجہ سے مشرکین کو موت کے وقت، ملائکہ

612

کی ملامت و سرزنش کا سامنا ہونا_
قالوا این ما کنتم تدعون من دون الله
جملہ "این ما کنتم ..." میں استفہام، توبیخی ہے_
14_ مشرکین موت کے وقت، اپنے معبودوں کے فضول اور بیہودہ ہونے سے آگاہ ہوجائیں گے اور ان کی عاجزی کااعتراف کریں گے_
قالوا ضلوا عنا
15_ خداوندمتعال پر افترا باندھنا اور اسکی آیات کو جھٹلانا ہی اس کے لیے شریك قرار دینا ہے_
فمن اظلم ممن افتری علی الله کذبا ... این ما کنتم تدعون من دون الله
16_بدعت گذار اور جھٹلانے والے لوگ، جھوٹے معبودوں کے اسیر ہیں_
فمن اظلم ممن افتری ... این ما کنتم تدعون من دون الله
17_ مشرکین اور آیات الہی کو جھٹلانے والوں کی مشکلات کا آغاز موت سے ہوتاہے_
حتی اذا جاء تهم رسلنا يتوفونهم قالوا
18_ تمام بنی آدم، موت کے لمحات میں کسی طاقتور فریاد رس کی ضرورت محسوس کرتے ہیں_
این ما کنتم تدعون من دون الله
19_ موت کے وقت، فقط خداوند متعال ہی انسان کی مدد کرسکتاہے_
این ما کنتم تدعون من دون الله
20_ مشرکین موت کے وقت اپنے کفر اور اپنے اعتقادات (خداوند واحد و یکتا کی بجائے، جھوٹے خدا کو قبول کرنے) کے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بیہودہ ہونے کی گواہی دیں گے_

و شهدوا على انفسهم انهم كانوا كفرين

21_ مشركين كے خيال ميں، شرك ہی سچا ايمان اور اعتقاد ہے اور توحيد و يكتاپرستي، حيقت كا انكار اور كفر ہے_

و شهدوا على انفسهم انهم كانوا كفرين

22_ كفر اور شرك، سب سے بڑا ظلم ہے_

فمن اظلم ممن افترى على الله كذبا او كذب ... انهم كانوا كفرين_

جملہ "اين ما كنتم ..." جو كہ مشركين كے شرك كا بيان ہے، "فمن اظلم ..." كے مصداق كى توضيح ہے_ لہذا شرك سب سے بڑا ظلم ہے_ اور مشركين كو اس آيت كے ذيل ميں كافر كہا گيا ہے پس كفر بھى سب سے بڑا ظلم ہے_

آيات خدا :

آيات خدا كو جھٹلانا 15; آيات خدا كو جھٹلانے كا ظلم 2; آيات خدا كو جھٹلانے والوں كا انجام 4; آيات خدا كو جھٹلانے والوں كا ظلم 1; آيات خدا كو جھٹلانے والوں كى ابتلاء 17;آيات خدا كو جھٹلانے والوں كى روزى 4; آيات خدا كے مكذبّين كى موت 17

احتضار :

احتضار كے آثار 14، 18، 20; احتضار كے وقت ضرورت 18، 19

افترا :

خداوند متعال پر افترا 15; خدا پر افترا كا ظلم 1

انسان :

انسان كا دنيوى حصہ 3، 4; انسان كى حقيقت 10; انسان كى روح 10; انسان كى ضروريات 18، 19 انسان كى مقدر شدہ روزى 3، 4

ابھارنا :

ابھارنے كے علل و اسباب 18

بدعت :

بدعت كا ظلم ہونا 2

بدعت گذار :

جھوٹے خداؤں كے عقيدے كى بدعت ايجاد كرنے والے 16

خداتعالى :

خدا سے مختص امور 19; قدرت خدا 19

خدا پر افترا باندھنے والے : 1

خدا پر افتراء باندھنے والوں كى روزى 4

شرك :

شرك كا ظلم ہونا 22

ضرورت:

امداد كرنے والے كى ضرورت18

ظالمين : 1

ظلم :

سب سے بڑا ظلم 2، 22; ظلم كے مراتب 2; ظلم كے موارد 2، 22

عزرائيل :

عزرائيل اور مشركين 13;عزرائيل كا تعدد 8; عزرائيل كى طرف سے سرزنش 13; مشركين سے عزرائيل كى گفتگو 5

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

عقيده :
شرك پر عقيده 15
كفر :
كفر كا ظلم 22
موت :
موت كى حقيقت 9

614
مشركين :
مشركين اور احتضاركا وقت12، 13، 14، 20; مشركين اور شرك 21; مشركين اور كفر21; مشركين اور معبود 12، 13;
مشركين كا اقرار توحيد21; مشركين كا عقيده 11، 21; مشركين كى ابتلاء 17; مشركين كى روح كا قبض ہونا 5; مشركين كى موت 17; مشركين كے عقيدے كابيہوده ہونا 20; مشركين
كے معبودوں كا بيہوده ہونا14; مشركين كے معبودوں كا عجز، 14; مشركين كے معبودوں كى قدرت 11، 21; مشركين اور انكے معبود 12، 13
ملائكہ :
ملائكہ كى ذمہ دارى 6; ملائكہ كے گروه 6، 7;موت كے ملائكہ كا متعدد ہونا 8; موت كے ملائكہ 7

614

قَالَ ادْخُلُواْ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُم مِّن الْجِنِّ وَالإِنسِ فِي النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعَنَتْ أُخْتَهَا حَتَّى إِذَا ادَّارَكُواْ فِيهَا جَمِيعاً قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لأُولاَهُمْ رَبَّنَا هَـؤُلاء أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ عَذَاباً ضِعْفاً مِّنَ النَّارِ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلَـكِن لاَّ تَعْلَمُونَ .38

ارشاد ہوگا كہ تم سے پہلے جو جن وانس كى مجرم جماعتيں گذر چكى ميں تم بھى انھيں كے ساتھ جہنّم ميں داخل ہو جائو _ حالت يہ ہوگى كہ ہر داخل ہونے والى جماعت دوسرى پر لعنت كرے گى اور جب سب اكٹھا ہو جائيں گے تو بعد والے پہلے والوں كے بارے ميں كہيں گے كہ پروردگار انہيں نے ہميں گمراہ كيا ہے لہٰذا ان كے عذاب كو دو گنا كردے _ ارشاد ہوگا كہ سب كا عذاب دوگنا ہے صرف تمہيں معلوم نہيں ہے (38)
1_ خداوندمتعال قيامت كے دن، كفار كو آگ ميں داخل ہونے اور دوزخيوں ميں شامل ہونے كاحكم دے گا_
قال ادخلوا فى امم ... فى النا ر

615
2_ جہنم كى آگ وه مقام ہے جہاں كافر جن و انس ايك ساتھ اكٹھے ہونگے_
قال ادخلوا فى امم قد خلت من قبلكم من الجن والانس فى النار
3_ جنات پر بھى بنى آدم كى طرح، انبيائے الہى كى پيروى كرنے اور دينى فرائض انجام دينے كى ذمہ دارى ہے_
قال ادخلوا ... ... من الجن و الانس فى النار
4_ جنات بھي، بنى آدم كى طرح، آيات الہى كو جھٹلانے اور كفر و شرك اختيار كرنے كى صورت ميں، عذاب الہى كے خطرے سے دوچار ہيں_
قال ادخلوا فى امم قد خلت من قبلكم من الجن والانس فى النار
5_ ہر قوم اور امت جہنم ميں داخل ہونے كے بعد، اپنى ہم مسلك قوم پر لعنت كرتے ہوئے اس سے نفرت كرے گي_
كلما دخلت امة لعنت اختها
6_ دنيا ميں دين مخالف دوستياں آخرت ميں دشمنى اور كينے ميں تبديل ہوجائيں گي_
كلما دخلت امة لعنت اختها
7_ اہل دوزخ، ايك دوسرے سے جدا جدا قوموں كى صورت ميں دوزخ ميں وارد ہونگے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

كلما دخلت امة لعنت اختها
8_ جہنم ميں دوزخيوں كا داخل ہونا، درجہ بدجہ اور گروہ گروہ كى صورت ميں ہوگا_
كلما دخلت امة لعنت اختها
9_ بہكانے والے اور گمراہ كرنے والے رہبراپنے پيروكاروں سے پہلے دوزخ ميں داخل ہونگے_
كلما دخلت امة ... قالت اخر هم لاولهم ربنا هؤلاء اضلونا
"ربنا هولاء اضلونا" كہنے كى وجہ سے "امت اخري" سے مراد "پيروكار گروہ" ہے لہذا "اولي" سے مراد كفر و شرك كے رہبرہيں اور ان دو گروہ كو "اولي" اور "اخرى " سے تعبير كرنا، ہوسكتاہے، دوزخ ميں وارد ہوتے وقت ان كے تقدم و تاخر كى وجہ سے ہو_
10_ جہنم، دوزخيوں كے ايك دوسرے سے جنگ و جدال كرنے كا مقام ہے_
كلما دخلت امة ... قالت اخر هم لاولئهم ربنا
11_ پيروكار دوزخى جہنم ميں اكٹھا ہونے كے بعد جب كفر و شرك كے رہبروں سے مليں گے تو ان كے خلاف جنگ و جدال شروع كرديں گے_
حتى اذا اداركوا فيها جميعا قالت اخرى هم لاولئهم ربنا هولاء اضلونا

616
"حتى اذا اداركوا ..." يعنى جب امتيں ايك دوسرے سے مليں گى اور باہم اكٹھى ہوں گي_ "اداركوا" در اصل "تداركوا" تھا "تائ" كو ساكن كرنے اور اسے "دال" ميں ادغام كرنے كے بعد ہمزہء وصل كو اس كے ساتھ اضافہ كرديا گيا ہے_
12_ بارگاہ خداوند ميں كفر و شرك كى پيروى كرنے والے دوزخى اپنے رہبروں كے خلاف دعوى كريں گے كہ انہى كفر و شرك كے سرداروں نے انھيں بہكايا ہے اور گمراہى كى طرف وادار كيا ہے_
قالت اخرى هم لاولئهم ربنا هولاء اضلونا
13_ پيروكار دوزخي، اپنے سرداروں كے بہكانے اور گمراہ كرنےكى وجہ سے خداوند متعال سے تقاضا كريں گے كہ ان (سرداروں) كا عذاب دگنا كردے_
ربنا هولاء اضلونا فاتهم عذابا ضعفا
14_ آئندہ آنے والى نسلوں كے ليے ضلالت و گمراہى كى راہيں فراہم كرنے كى وجہ سے مشرك اور گمراہ قوميں، اپنے بعد والى نسلوں كى لعنت و نفرت كا نشانہ بنے گيں_
لعنت اختها ... قالت اخرهم لاولئهم ربنا هولاء اضلونا
اگر آيت(35)كے قرينے كے مطابق "ادخلوا" كے مخاطب،تمام "بنى آدم" ہوں تو "امم قد خلت ..." سے وہ مشرك جن و انس مراد ہونگے جو بنى آدم كى نسل سے پہلے ہوگذرے ہيں_ اور اگر "ادخلوا" كے مخاطب وہ انسان ہوں جو نزول قرآن كے بعد پيدا ہوئے ہيں اور آئندہ پيدا ہونگے تو "امم" سے بنى آدم كى نسل سے وہ كافر و مشرك قوميں مراد ہيں جو گذشتہ مشرك قوم كے بعد، ميدان زندگى ميں قدم ركھتى ہيں_ مندرجہ بالا مفہوم، دوسرے احتمال كى بنا پر اخذ كيا گيا ہے_ قابل ذكر ہے كہ اس بناپر "امت اولى سے پہلى نسل اور "امت اخرى سے بعد والى نسل مراد ہے_
15_ اپنے رہبروں كى طرح، پيروكار كافر اور مشرك بھى آتش دوزخ كے دگنے عذاب سے دوچار ہونگے_
قال لكل ضعف
16_ لوگوں كو كفر و شرك كى طرف دعوت دينے كا گناہ اتنا ہى ہے جتنا كفر و شرك اختيار كرنے كا ہے
ربنا هؤلاء اضلونا فاتهم عذابا ضعفا من النار قال لكل ضعف
17_ گمراہ مكتب ہائے فكر كى پيروى اور ان كے رہبروں كى تائيد كرنے كا گناہ اتنا ہى ہے جتنا، ان مكتب ہائے كے بانيوں اور سرداروں كا ہے_
ربنا هؤلاء اضلونا ... قال لكل ضعف

617
18_ كفر و شرك كے سردار اور انكے پيروكار، ايك دوسرے كے عذاب كے دگنا ہونے سے بے خبر ہيں_
لكل ضعف و لكن لا تعلمون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

"لكل ضعف" كے قرينے سے"لا تعلمون" كا مفعول، "ان لكل ضعفا" ہے_
19_ كفر و شرك كے سردار اور انكے پيروكار اپنے عذاب كے دگنا ہونے سے بے خبر ہيں_
لكل ضعف و لكن لا تعلمون
مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر مبنى ہے كہ دنيائے شرك كے سردار اور رہبربھى اپنے پيروكاروں كى طرح "لا تعلمون" كے مخاطب ہيں_
20_ اہل دوزخ، ايك دوسرے كے عذاب كى شدت سے بے خبر ہيں_
لكل ضعف و لكن لا تعلمون
21_ اہل دوزخ، ربوبيت خداوند پر يقين كركے اسے قبول كرليں گے_
قالت ... ربنا
22_ عن ابى جعفر(ع) (فى حديث طويل) ... "قالت اخرى هم لاوليهم ربنا هؤلاء اضلونا ..." و قولہ "كلما دخلت امة لعنت اختها ..." برء بعضهم من بعض و لعن بعضهم بعضا يريد بعضهم ان يحج بعضا رجاء الفلج فيفلتوا من عظيم ما نزل بهم (1)
امام محمد باقر(ع) سے منقول ہے كہ آپ(ع) نے آيت "قالت اخرى هم ..." كى تلاوت كے بعد فرمايا : (اہل جہنم) ميں سے بعض، بعض دوسروں سے بيزارى كا اظہار كريں گے اور ان پر لعنت كريں گے تا كہ دوسروں پر احتجاج (دليل لانے) ميں كامياب ہوجائيں اور جس عظيم عذاب ميں گرفتار ہوچكے ہيں اس سے نجات حاصل كرسكيں_
23_ فى المجمع : "قالت اخريهم لاوليهم ربنا هولاء اضلونا" ... قال الصادق(ع) : يعنى ائمة الجور (2)
اما صادق(ع) سے آيت "ہؤلاء اضلونا" كے بارے ميں منقول ہے كہ "ہولائ" سے "ظالم حكمران" مراد ہيں_

آيات خدا :
آيات خدا كى تكذيب كى سزا 4
امم :
جہنمى امتيں 5، 8
----

1)كافي، ج/ 2 ص 31، ح/ 1 نور الثقلين ج/ 2 ص 29_ ح 108_
2) مجمع البيان ج/ 4 ص 644_ نورالثقلين ج/ 2 ص 30 ح/ 109_

مشرك امتوں پر لعنت 14 ; گمراہ امتوں پر لعنت14
انبيا:
انبيا كى ذمہ داريوں كى حدود 3
اہل جہنم : 1، 2، 9، 15
اہل جہنم كا اپنے رہبروں كے خلاف ادعا 12; اہل جہنم كا احتجاج 22; اہل جہنم كا باہمى نزاع 10; اہل جہنم كا تبرى 22; اہل جہنم كا تقاضا 13; اہل جہنم كا جہل 20; اہل جہنم كا عذاب 20، 22; اہل جہنم كا عقيدہ 21; اہل جہنم كى دشمني، 13; اہل جہنم كے روابط 10;اہل جہنم كے گروہ 7، 8
جنّات :
جنات كى ذمہ دارى 3;جنات كے فرائض 3، 4; كافر جنات كى سزا 2، 4; مشرك جنات كى سزا 2، 4
خدا تعالى :
خداوندمتعال كے اخروى اوامر 1; قيامت كے دن خداوند متعال كے اوامر 1
دشمنى :
اخروى دشمنى كے موجبات 6
دين :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

دین کے خلاف تعاون 6; دین کے خلاف جنگ کے آثار 6
دین ساز لوگ :
دین ساز لوگوں کا گناہ 17
جہنم:
جہنم کی آگ2، 15; جہنم میں تنازعہ 10، 11 ; جہنم میں داخل ہونے کی کیفیت 7،8، 9; جہنم میں شکایت 11، 12; جہنم میں لعنت5
روایت : 22، 23
رہبرین :
بہکانے والے رھبروں کا جہنم میں جانا 9; ظالم رھبروں کا گمراہ کرنا 23;کافر رھبروں کا بہکاوا 12; کافر رہبروں کا عذاب 15; کافر رھبروں کی جہالت 18، 19; مشرك رھبروں کا بہکانا 12; مشرك رھبروں کا جہنم جانا 9; مشرك رھبروں کاعذاب 15;مشرك رھبروں کی جہالت 18، 19; منحرف رھبروں کی حمایت 17
شرك :
شرك کی سزا 4; شرك کی طرف دعوت کا گناہ 16; گناہ شرك 16
عذاب :
دگنا عذاب 15، 18، 19; دگنے عذاب کا تقاضا 13; عذاب کے مراتب 15، 20
عقیدہ :
ربوبیت خدا پر عقیدہ 21
قیامت :
قیامت کے دن لعن 14
کفار :

پیروی کرنے والے کفار کا عذاب 15; پیروی کرنے والے کفار کا جہنم میں ہونا 15; پیروی کرنے والے کفار کی جہالت 19; کفار اور قیامت کا دن 1; کفار کا انجام 2; کفار کا جہنم میں داخل ہونا 1; کفار کا عذاب 19; کفار کی سزا 2
کفر :
کفر کا گنا ہ 16;کفر کی سزا 4; کفر کی دعوت کا گناہ 16
کینہ :
اخروی کینے کے اسباب 6
گذشتہ قومیں :
گذشتہ قوموں پر لعنت 14
گمراہی :
گمراہی پھیلانے کے آثار 14
مشرکین :
پیروی کرنے والے مشرکین کا عذاب 18، 19; پیروی کرنے والے مشرکین کی جہالت 18; مشرکین کا عذاب 15;مشرکین کی سزا 2

وَقَالَتْ أُولاَهُمْ لأُخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِن فَضْلٍ فَذُوقُواْ الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ .39

پھر پہلے والے بعد والوں سے کہیں گے کہ تمہیں ہمارے اوپر کوئي فضیلت نہیں ہے لہذا اپنے کئے کا عذاب چکھو (39)
1_ کفر و شرك کے سردار اور انکے پیروکار جہنم میں داخل ہونے کے بعد ایك دوسرے سے لڑنا جھگڑنا شروع کردیں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

گے_
قالت اخرى هم لاولئهم ... و قالت اولئهم لاخرهم فماكان
2_ كفر و شرك كے سردار اپنے پيروكاروں كو جواب ديتے ہوئے كہيں گے، تم بھى دگنے عذاب كا استحقاق ركھنے ميں ہمارے ساتھ ہو_
و قالت اولئهم اخرى هم فما كان لكم علينا من فضل فذوقوا العذاب
3_ كفر و شرك كے پيروكار دگنے عذاب سے نجات حاصل كرنے ميں اپنے سرداروں پر كسى قسم كا امتياز نہيں ركھتے_
فما كان لكم علينا من فضل
4_ قيامت كے دن شرك و كفر كى پيروى كرنے والوں كو

معلوم ہوجائے گا كہ انكے كاندھوں پر گناہ كا بوجھ، انكے سرداروں كے بوجھ سے كم تر نہيں_
فماكان لكم علينا من فضل
جملہ "فما كان ..." خداوندمتعال كے اس فرمان "لكل ضعف و لكن ..." كے جواب كا نتيجہ ہے_ پس معلوم ہوتاہے ہر دونوں گروہ (پيروكار اور انكے سردار) اس جملے سے سمجھ جائيں گے كہ دونوں ايك جيسے گناہ ميں گرفتار ہيں_
5_ اہل دوزخ كا ايك دوسرے كے بارے ميں كينہ اور دشمني_
فاتهم عذابا ضعفا من النار ... فما كان لكم علينا من فضل
6_ كفر و شرك كے سردار، اپنے پيروكاروں كى طرف سے دوزخ كا دگنا عذاب چكھنے كى دعوت پر ان كى ملامت كريں گے_
ربنا ہؤلاء اضلونا ... فذوقوا العذاب بما كنتم تكسبون
كلمہ "العذاب" ميں "ال" عہد ذكرى ہے اور اسى دگنے عذاب كى جانب اشارہ ہے كہ جو "لكل ضعف" سے اخذ ہوتاہے_
7_ كفر و شرك كى پيروى كرنے والوں كا اخروى عذاب، انكے دنيوى اعمال كى سزا ہے_
فذوقوا العذاب بما كنتم تكسبون
8_ اہل دوزخ بھى آخرت كے عذاب كو انسانى عمل كا رد عمل سمجھتے ہيں_
قالت ... فذوقوا العذاب بما كنتم تكسبون

اہل جہنم :
اہل جہنم كا عقيدہ 8;اہل جہنم كا كينہ 5; اہل جہنم كى دشمنى 5; اہل جہنم كے روابط 5
جہنم :
جہنم ميں باہمى نزاع 1; جہنم ميں ملامت 6; عذاب جہنم 6
رہبر :
كافر رہبروں كا جہنم ميں جانا 1; كافر رہبروں كا گناہ 4; كافر رہبروں كا نزاع1; كافر رہبروں كى سرزنش 6; مشرك رہبروں كا جہنم ميں ہونا 1; مشرك رہبروں كا عذاب 2; مشرك رہبروں كا گناہ 4; مشرك رہبروں كا نزاع 1; مشرك رہبروں كو دعوت 6; مشرك رہبرونكى سرزنش 6;مشرك رہبروں كى نجات 3
عذاب :
اخروى عذاب كے موجبات 8; دگنا عذاب2، 6، 7
عمل :
عمل كى سزا 7; عمل كے آثار 8
كفار :
پيروى كرنے والے كفار كا عذاب 3; پيروى

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کرنے والے کفار کا گناہ 4;پیروی کرنے والے کافر کا نزاع1; پیروی کرنے والے کافر کی اخروی سزا ; پیروی کرنے والے کفار کی نجات3; کفار اور قیامت 4
مشرکین :
پیروی کرنے والے مشرکین کا عذاب2; پیروی کرنے والے مشرکین کا گناہ4; پیروی کرنے والے مشرکین کا نزاع1; پیروی کرنے والے مشرکین کی نجات3; مشرکین کا عذاب3; مشرکین کی اخروی سزا8

621

إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُواْ عَنْهَا لاَ تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاء وَلاَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ .40

بیشك جن لوگوننے ہماری آیتونکی تکذیب کی اور غرور سے کام لیا ان کے لئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائینگے اور نہ وہ جنّت میں داخل ہو سکیں گے جب تك اونٹ سوئي کے نا کہ کے اندر داخل نہ ہو جائے اور ہم اسی طرح مجرمین کو سزا دیا کرتے ہیں (40)

1_ جو لوگ، آیات الہی کو جھٹلاتے ہیں اور تکبر و غرور کی وجہ سے معارف الہی کو قبول نہیں کرتے وہ دنیا میں خداوند متعال کی خصوصی رحمتوں سے محروم ہیں_
ان الذین کذبوا بای تنا و استکبروا عنہا لا تفتح لهم ابواب السمائ"
اگر جملہ "لا تفتح ..." اس محرومیت کا بیان ہو جو کہ آیات الہی کو جھٹلانے والوں کے دامن گیر ہے_ تو ان کےلے آسمان کے دروازے نہ کھلنا اس بات کی جانب اشارہ ہے کہ ان پر خداوندمتعال کی رحمت خاص نازل نہیں ہورہي_
2_ خداوندمتعال کی خصوصی رحمت کا حصول، دنیا کی (پست) زندگی سے نکل کر عالم بالا کے ساتھ وابستگی سے مربوط ہے_
لا تفتح لهم ابواب السمائ

622

اگر "لا تفتح ..." سے، دنیا میں خداوندمتعال کی خصوصی رحمت سے کفار کی محرومیت مراد ہو تو کلمہ "سمائ" اس نکتے کی جانب اشارہ ہے کہ اس رحمت خاص کا اصلی خزانہ، عالم مادہ سے بالاتر کوئي دوسرا مقام ہے_
3_ خداوندمتعال کی خصوصی رحمت سے بہرہ مند ہونے کےلیے عالم بالا کی جانب راہ پانے کا (سب سے بڑا) مانع کفر اور شرك ہے_
ان الذین کذبوا بای تنا واستکبروا عنہا لا تفتح لهم ابواب السمائ
4_ خداوندمتعال کی خصوصی رحمت، مختلف انواع و اقسام کی حامل ہے_
لا تفتح لهم ابواب السمائ
اگر آسمانی دروازوں کے کھلے ہونے سے مراد خداوند متعال کی خصوصی رحمت ہو تو کلمہ "ابواب" کو جمع کے صیغے کے ساتھ لانا اس خصوصی رحمت کی مختلف انواع و اقسام پر دلالت کرتاہے_
5_ متکبر، مغرور اور آیات الہی کو جھٹلانے والے لوگ، بہشت میں داخل ہونے سے محروم ہونگے_
ان الذین کذبوا بای تنا و استکبروا عنہا ... لا یدخلون الجنة
6_ آیات الہی کو جھٹلانے والے اور متکبر لوگوں کا جنت میں داخل ہونا اتنا ہی ناممکن ہے کہ جتنا اونٹ کا سوئي کے ناکے سے گذرنا ناممکن ہے_
و لا یدخلون الجنة حتی یلج الجمل فی سم الخیاط
"جمل" کا معنی "اونٹ" ہے اور "سم" سے مراد سوئي کا نا کہ (اور سوراخ) ہے کہ جس سے دھاگہ گذارا جاتاہے_
7_ آیات کو جھٹلانے والوں اور تکبر و غرور کرنے والوں کا جنت میں داخلہ، نظام خلقت میں جاری سنن الہی کی مخالفت ہے_
و لا یدخلون الجنة حتی یلج الجمل فی سم الخیاط
سوئي کے ناکے سے اونٹ کا گذرنا اگر چہ عقلاً محال نہیں ہے_ لیکن طبعی نظام کے خلاف ہے لہذا یہاں اس ضرب المثل

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

كا استعمال ہوسكتاہے يہ بتانے كے ليے ہو كہ اگر چہ آيات كو جھٹلانے والوں كا جنت ميں داخل ہونا عقلا ممنوع نہيں ہے ليكن سنن الہى كى مخالفت ہے_

8_ بہشت، آسمان ميں موجود ايك حقيقت ہے_

لا تفتح لهم ابواب السماء و لا يدخلون الجنة

مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب "السمائ" جملہ "لا تفتح ..." ميں، زمين كے مقابلے ميں ايك حقيقت كا نام ہو_ اس صورت ميں آسمان كے دروازے نہ كھلنے سے مراد، بعد والے جملے كے قرينے سے يہى ہے كہ وہ دروازے، كفار كے بہشت ميں داخل ہونے كے

ليے نہيں كھولے جائيں گے_

9_ بہشت كے حامل آسمان ميں داخل ہونے كے ليے متعدد دروازے اور مختلف راستے ہونا_

لا تفتح لهم ابواب السماء و لا يدخلون الجنة

10_ آيات الہى كى تكذيب اور معارف دين كے مقابلے ميں تكبر و غرور، بہشت ميں داخل ہونے كے تمام دروازوں كے بند ہوجانے كا باعث بنتاہے

لا تفتح لهم ابواب السماء و لا يدخلون الجنة

مندرجہ بالا مفہوم ميں، جملہ "و لا يدخلون ..." كو، جملہ "لا تفتح لهم ..." كى تفسير كے طور پر اخذ كيا گياہے_

11_ مجرموں كو سزا دينے ميں سنت الہى يہ ہے كہ انہيں رحمت سے ابدى طور پر محروم ركھا جائے_

و كذلك نجزى المجرمين

12_ تكبر كى وجہ سے معارف دين كو قبول نہ كرنے والے اور آيات الہى كو جھٹلانے والے ہى گناہگار اور متجاوز (حد سے بڑھنے والے) لوگ ہيں_

و كذلك نجزى المجرمين

"جرم" كا معنى ، گناہ اور تعدّ ى (حد سے بڑھنا) ہے_

آسمان :

آسمان كے دروازے 9

آفرينش :

عوالم آفرينش 20

آيات خدا :

آيات خدا كى تكذيب كے آثار 1، 10; آيات خدا كے مكذبين كا انجام 7; آيات خدا كے مكذّ بين كا گناہ 12; آيات خدا كے مكذّبين كى محروميت 1، 5، 6

بہشت :

بہشت سے محروم لوگ 5، 6; بہشت كا آسمان ميں ہونا 8، 9; بہشت كا مكان 8، 9;بہشت كے دروازوں كا متعدد ہونا 9; بہشت ميں ورود كے موانع 7، 10

تشبيہات :

سوئي كے ناكے سے اونٹ كے گذرنے كى تشبيہ 9

تكبر :

تكبّر كے آثار 1، 10، 12

خدا تعالى :

خدا كى خصوصى رحمت 2، 3، 4; رحم خدا كى اقسام 4; رحمت خدا كے اسباب 2; رحمت خدا كے موانع3; سنن خدا 7، 11

دين :

دين سے اعراض كا گناہ 12;دين سے اعراض كے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

آثار 10
رحمت خدا :
رحمت خدا سے محرومیت 1، 11
رشد :
رشد و ترقی کے موانع 3
سركشي:
سرکشی کے آثار1
شرك :
شرك کے آثار 3
قرآن :
قرآنی تشبیہات 6
کفر :
کفر کے آثار 3
گناہگار افراد : 12
متجاوز (حد سے بڑھنے والے) افراد : 12
متکبرین :
متکبرین کی محرومیت 1
مجرمین :
مجرمین کی سزا 11; مجرمین کی محرومیت 11
مستکبرین :
مستکبرین کا انجام 7; مستکبرین کی محرومیت 5، 6

لَهُم مِّن جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِن فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ .41

انکے لئے جہنّم ہی کا فرش ہوگا اور ان کے اوپر اسی کا اوڑھنا بھی ہوگا اور ہم اسی طرح ظالموں کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا کرتے ہیں(41)

1_ مجرموں کو جہنم کی آگ سر سے لیکر پاؤں تك گھیر لے گی _

لهم من جهنم مهاد و من فوقهم غواش

"مهاد" کا معنی ، بچھونا (بستر) ہے_ اور "غواش" کا مطلب، اوڑھنا ہے (غواش، غاشیة کی جمع ہے) اور "من فوقهم" اس کےلیے حال ہے یعنی "لهم من جهنم غواش من فوقهم"_ (یعنی ان کا اوڑھنا بچھونا جہنم کی آگ ہوگي_

2_ آیات الہی کو جھٹلانے والے اور ان سے منہ پھیرنے

والے افراد، آتش جہنم کے بچھونے پر ہوں گے جبکہ ان کے سروں پر آتشیں تودوں کی چادر پڑی ہوگي_

لهم من جهنم مهاد و من فوقهم غواش

3_ جہنم مجرمین کیلئے ایك بند اور گھٹن زدہ ماحول کی حامل ہے_

لهم من جهنم من مهاد و من فوقهم غواش

کلمہ "غواش" کو جمع کے صیغے کے ساتھ لانے اور "من فوقهم" سے اسے مقید کرنے سے مندرجہ بالا مفہوم اخذ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہوتاہے_
4_ ظالموں کو سزا کے طور پر دوزخ کی آگ میں ڈالنا، سنت الہی ہے_
و كذلك نجزی الظلمين
5_ مجرمون کا شمار ظالموں میں سے ہونا_
كذلك نجزی الظلمين
6_ جو لوگ آیات الہی کو جھوٹ سمجھتے ہیں اور تکبر کی وجہ سے ان کا انکار کرتے ہیں وہی ظالم ہیں_
ان الذين كذبوا ... كذلك نجزی الظلمين
7_ ظالموں کے ساتھ وابستگی سے بچنے اور ان کے (برے) انجام (سزا) میں گرفتار نہ ہونے کے سلسلے میں خداوندمتعال کا تمام انسانوں کو خبردار کرنا_
و كذلك نجزی الظلمين
8_ رسالت پیغمبر(ص) کا انکار کرنے والوں اور (آیات کے)جھٹلانے والوں کے انجام کو بیان کرکے خداوندمتعال کا پیغمبر(ص) کو تسلی دینا_
و كذلك نجزی الظلمين
"ذلك" میں حرف "ك" پیغمبر(ص) سے خطاب ہے_ رسالت الہی کے منکرین کے کفر کو بیان کرنے کے بعد اس خطاب کا مقصد آپ(ص) کو تسلی دینا ہے_
9_ عن رسول الله(ص) : يكسى الكفار لو حين من نار فی قبره فذلك قولہ : "لهم من جهنم مهاد و من فوقهم غواش" (1)
رسول خدا(ص) سے منقول ہے کہ : قبر میں کافر کو آگ کی دو الواح (بچھونے اور اوڑھنے) سے ڈھانپا جائے گا_ چنانچہ خداوند متعال کا فرمان ہے کہ "کفار کے لیے دوزخ کی آگ کا بچھونا ہوگا اور ان کے اوپر سے (وہي) انکا اوڑھنا ہے_
10_ عن النبي(ص) انہ تلاهذه الاية ثم قال : هی طبقات من فوقه و طبقات من تحتہ لا يدری ما فوقه اكثر او ماتحتہ، غير انہ ترفعہ الطبقات السفلی و تضعہ الطبقات

------

1) الدر المنثور ح/ 3 ص 457_

العليا و يضيق فيما بينهما (1)
رسول اکرم(ص) سے منقول ہے کہ آپ(ص) نے آیت "لهم من جهنم ..." کی تلاوت کرنے کے بعد فرمایا : کفار کے جہنم کے کچھ طبقات اوپر ہیں اور کچھ نیچے_ معلوم نہیں، اوپر والے طبقات زیادہ ہیں یا نیچے والے البتہ نیچے والے طبقات کافر کو اوپر لے جاتے ہیں اور اوپر والے والے طبقات، اسے نیچے لے آتے ہیں اور وہ اوپر اور نیچے کے طبقات کے درمیان تنگی و سختی میں رہتاہے_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کو جھٹلانے والے کا انجام 8; آنحضرت(ص) کو تسلی 8
آیات خدا :
آیات خدا سے اعراض کرنے کی سزا، 2;آیات خدا کے مکذبيّن 6; مکذبین آیات کی سزا 2
انسان :
انسانوں کو خبردار کیا جانا 7
تکبر :
تکبر کے آثار 6
جہنم :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

آتش جہنم 1، 2، 4، 9; جہنم كا ماحول 3; صفات جہنم 3; طبقات جہنم 10
جہنمی :
اہل جہنم : 2، 4
خدا تعالی :
خداوند متعال كا خبردار كرنا 7; سنن خدا 4
روایت : 9، 10
ظالمین : 5، 6
ظالمین سے دور رہنا 7; ظالموں كی سزا 4
كفار :
كفار كا جہنم میں ہونا 10; كفار كا عذاب قبر 9
مجرمین :
مجرمین كا جہنم میں ہونا1، 3; مجرمین كا ظلم 5; مجرمین كی سزا 11
----

1) الدر المنثورج2/ص457_

اشاریوں سے استفادہ كی روش

اشاریوں سے استفادہ كا یہ نظام حروف تہجی كی ترتیب سے منظم كیا گیا ہے یعنی اصلی الفاظ كو حروف تہجی كی ترتیب اور موٹے خط كے ساتھ تحریر كرنے كے بعد اسكے ذیل میں فرعی عناوین كو بھی حروف تہجی كی ترتیب كے ساتھ لكھا گیا ہے لہذا مطلوبہ موضوعات تك آسانی سے پہنچنے كے لیے مندرجہ ذیل نكات پر توجہ فرمائیے

1) فرعی عناوین ،اصلی عناوین كے ذیل میں قرار دیئے گئے ہیں لہذا ان تك پہنچنے كے لیے اصلی عناوین كی طرف رجوع كیا جائے مثلاً نماز كے اثرات، اركان ، احكام اور شرائط كو لفظ نماز میں تلاش كیا جائے_

2) مترادف الفاظ میں سے ایسے لفظ كو اصلی عنوان قرار دیاگیا ہے جو مناسب تر ہے اور دیگر عنوان یا عناوین كے سلسلے میں(ر _ ك) (رجوع كیجئے) كی علامت كے ذریعے اسی عنوان كی طرف رجوع كرنے كیلئے كہا گیا ہے مثلاً :
آگ :
ر_ ك آتش

3) بعض اصلی عناوین كے فرعی عناوین نہیں ہیں تا ہم خود كسی اور عنوان كے تحت آئے ہیں لہذا اس عنوان كے لیے اس اصلی عنوان كی طرف رجوع كرنے كے لیے كہا گیا ہے مثلاً :
آرزو:
ر _ ك انبیائ، انسان و ...

4) وہ الفاظ و موضوعات جو ایك دوسرے كے نزدیك ہیں اور ایك موضوع كے بارے میں تحقیق كرنے كے لیے مفید اور مؤثر ہیں ان میں بھی فرعی عناوین كو ذكر كرنے كے بعد نیز ر_ك (نیز رجوع كیجئے) كی علامت سے رہنمائي كی گئي ہے مثلاً آخرت : نیزر ، ك ایمان ، دنیا ، قیامت ، معاد_ یاد رہے كہ جہاں رجوع كرنے كے لیے كہا گیا ہے وہاں كبھی مطلوبہ عناوین دونوں عناوین میں صراحت كے ساتھ لائے گئے ہیں اور كبھی فقط دونوں عناوین میں علمی رابطے كو ظاہر كیا گیا ہے _

5) وہ اشاریے جنہیں" اور" كے ذریعے مركب كیا گیا ہے ان میں ایك خاص رابطہ پایا جاتاہے لہذا ان مركب اشاریوں میں اگر دو مفاہیم ہیں تو پہلے اس كو ذكر كیا گیا ہے جو دوسرے میں مؤثر ہے جیسے "ایمان اور عمل"

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

696
(چونكہ ايمان عمل ميں مؤثر ہے لہذا ايمان كو پہلے لكھا گيا ہے) اور اگر مفاہيم كى بجائے دو افراد يا گروہ ہوں تو پہلے واسطہ ركھنے والے كو ذكر كيا گيا ہے اور جس كے ساتھ واسطہ ركھا گيا اسے بعد ميں ذكر كيا گيا ہے جيسے "آنحضرت(ص) اور اہل كتاب" اور " كفار اور قرآن كريم" كہ جنہيں " ايمان"، " آنحضرت"اور "كفار" كے عناوين ميں ذكر كيا گيا ہے اور دوسرے عناوين (عمل، اہل كتاب، قرآن) ميں انہيں پہلے عناوين كى طرف رجوع كرنے كا كہا گيا ہے_

6) بسا اوقات ايك عنوان كو اسكے مفاہيم كى وسعت اور اس كے بعض فرعى عناوين كے مستقل موضوع ہونے كى بناپر كئي اصلى موضوعات كى طرف تقسيم كرديا گيا ہے تا كہ مطلوبہ معلومات آسانى سے دستياب ہوسكيںمثلاً "آيات خدا ، اسما و صفات ،توحيد اور خدا " اس كے باوجود موضوع كى وحدت كو حفظ كرنے كيلئے ايك موضوع سے دوسرے موضوع كى طرف رجوع كرنے كيلئے بھى كہا گيا ہے _

7) اصلى عنوان كے تكرار سے بچنے كے ليے ذيلى اور فرعى عناوين ميں يہ علامت " " مناسبت كے ساتھ، پہلے يا بعد ميں لگا دى گئي ہے لہذا ہر كلمہ اس علامت كے ساتھ مل كر مركب(اصلى و فرعى عنوان سے) كو تشكيل ديتاہے جيسے ايثار :_كا اجر، _ كى قدر و قيمت ، _ كے اثرات يا آنحضرت كے پيروكار _وں كا اعراض يہ ہوجائے گا آنحضرت(ص) كے پيروكاروں كا اعراض و غيرہ_

ملاحظات:

1) اشاريوں ميں ذكر شدہ نمبر ان آيات سے مربوط ہيں جن سے موضوعات كو اخذ كيا گيا ہے البتہ اس كا مطلب يہ نہيں ہے كہ اشاريوں كے يہى الفاظ آيات ميں موجود ہيںبلكہ انہيں آيات سے استخراج كئے گئے نكات كى بنياد پر تيار كيا گيا ہے _

2) كتاب كے آخر ميں مذكور اشاريوںكے علاوہ ہر آيت كے ذيل ميں بھى اس كے اشاريے ذكر كر ديئے گئے ہيں تا كہ قارئين محترم كيلئے مطلوبہ عناوين كى طرف رجوع كرنا آسان ہوجائے اور انہيں ہر آيت كے عناوين كا خلاصہ بھى دستياب ہو جائے_

629

اشاريے (1)

آ

آبادكارى :

ر_ك مكہ

آبرو :

عزت و _كى ہتك كى راہيں 22/7

آثار قديمہ سے آشنائي :

_ كى اہميت 11/6

آخرت :

_ كا خير ہونا 32/6;_ كو جھٹلانے كے آثار 13/6 ; _ كو جھٹلانے والوں كى رضايت 113/6; _ كو جھٹلانے والے 150/6; _ كى حقيقت 32/6;_ كى خصوصيات 32/6;_ كى قدر و منزلت 32/6; _ ميں شرور 32/6

نيز ر_ك ; ايمان ، تعقل، ذكر ، شياطين ، غفلت ، متقين ، مومنين

آخرى الزمان :

_كى نشانياں 158/6

آدم (ع) :

_اور ابليس 7/ 22،21; _ اور ممنوعہ ذر; درخت 23،22،20،19/7; _ بہشت ميں 19/7 ; _ كا استغاثہ 23/7; _ كا اقرار عصيان 23/7; _ كا تضرع 23/7; _ كا تقرب 22/7; _ كا خاكى ہونا 12/7; _ كا خسارے ميں ہونا 23/7; _ كا ستر عورت 27/7; _ كا ظلم 23/7; _ كا عصيان 24،23،22،21/7; _ كا فريب كھانا 20/7 ، 27،24; _ كا ہبوط24،21/7; _ كو خبردار كيا جانا 22،19/7; _كى اميدوارى 23/7; _ كى برہنگى كے علل و اسباب 2،22/7; آ دم كى خطا 23/7; _ كى خلقت 11/7; _كى خلقت كا عنصر 12/7; _كى دعا 23/7; _كى سكونت كا قصہ 8 /20; _ كى شرمگاہ كا ظاہر ہونا 27،22،20/7;

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

_ کی شرمگاہ کا مستور ہونا 22،20/7;_ کی لغزش 23/7; _ کی ملائکہ پر برتری 11/7; _ کی نسل 98/6;،14/7، 26، 27;_ کے آگے ملائکہ کا سجدہ 12،11/7 ; _ کے خلاف سازش 20/7; _ کے درجات و مقامات 11/7; _ کے سامنے سجدہ نہ کرنا 11/7; _ کے

630
عصیان کی سزا 24/7;_ کے عصیان کے آثار 27/7; _ کے عیوب کا ظاہر ہونا 24/7_ کے مقام کی قدر و منزلت 19/7; _ کے ہبوط کے اسباب 27/7;بہشت _ کا مقام 24/7; بہشت _ کی صفات 19/7; بہشت میں _ کی سکونت 20/7; قصہ _ 27،24،23،22،21،20،19،11/7
قصہ آدم (ع) سے عبرت 27/7
نیزر_ك ابلیس اور انسان
آدم كشي:
نیز ر_ك اولاد کا قتل _ قتل
آرام و سکون :
_سے خالی لوگ 71/6; _ کی راہیں 48/6; _ کی نعمت 127/6; _ کی نفسیانی راہ 48/6 ;_ کے اسباب 2/7،127/6
نیز ر_ك اطمینان ; بہشت ; رات ،مؤمنین مہتدین ; میلانات _
آرزو :
دنیا میں واپس پلٹنے کی _28،27/6
نیزر_ك ابلیس ، کفار ، مشرکین
آرمان :
ر_ك انبیا
آزادی :ر_ك عقیدہ
آزر:
_کا اجتماعی مقام و مرتبہ 74/6;_کی بت پرستی 74/6;_کی شخصیت 74/6;_کی گمراہی 74/6; نیز ر_ك ابراہیم
آزمائشے :
ر_ك امتحان
آسائشے :
_کے آثار 40/6
نیز ر_ك رفاہ ;غافلین
آسمان :
_کا حادث ہونا 1/6;_کا حاکم 3/6;_کا خالق 42،1/6، 73، 79 ، 101 ،2 10; _ کی تدبیر 73/6;_کی جانب صعود 125/6،_وں کا متعدد ہونا 12،3،1/6 ، 14 ، 79،73;_وں کی خلقت 1/6; _وں کی خلقت کا استحکام73/6 ; _وں کی خلقت کا با مقصد ہونا 73/6 ; _وں کے دروازے 40/7;_ی موجودات کا مالك 12/6;ملکوت _ ی 75/6
آسمانی کتب:
آخری _ 1156/6، _ سے جہالت کے آثار 157/6; _ کا تقاضا 10/6; _ کا قرآن سے پہلے ہونا 156/6; _ کا کردار 91،90/6; _کا نزول 7/6;_کا ہدایت کرنا 93/6; _ کی بے نظیری 93/6; _ کی پیشگوئي 92،20/6; _کی تعلیمات 20/6; _کی تعلیمات کی تبلیغ 91/6 ;_ کی حقانیت

631
کے گواہ 92/6 ;_ کی گواہی 20/6;_ کی مثل لانے کا ادعا 93/6;_ میں ہم آہنگی 92/6;نیز ر_ك آنحضرت(ص) ; انجیل ،تورات ، قرآن ،کفر
آسیب شناسي:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ر_ك تبليغ _دين
آفرينش:
_ كا تكامل 71/6;_ كا حاكم 12/6،62،80;_ كا خالق 101/6 ، 102 ; _ كا قانون كے مطابق ہونا 59/6 ،96; _ كا مالك 45/6،164;_ كا مدبر 164/6 ; _ كى تدبير 31/6،45 ، 57 ، 59 ، 81، 162، 164;_ كى خلقت 101/6،1; _ كے تحولات 59/6،73;_ كے عوالم 162/6 ، 40/7 ; _ كے عوالم كا متعدد ہونا 45/6 ; _ كے ملكوت كى رؤيت 67/6;_ ميں رشد و تكامل 9/6 7; _ ميں عليت 79/6;خزائن _ كا مالك 162/6; كمال _ 38/6;نظام _57/6 ، 97;نظام _ كى خصوصيات 38/6;
نيز ر_ك تعقل
آگ:
_كى اہميت 12/7; نيز ر_ك ابليس _ جہنم
آگاہى :
ر_ك بصيرت _شناخت عليم
آئين ر_ك دين ،رسوم
آنحضرت(ص) :
_ اور آسمانى كتب 30/6 ، 92; _ اور احساس ذمہ دارى 6 /107 ; _ اور انجيل 6 /30 ، 114; _ اور تورات 6 /20 ، 114;
_اور بدعتى افراد 6 /150; _ اور صحابہ 6 /52; _ اور علم غيب 6 /50 ; _ اور فقير صحابہ 6 /52; _ اور كفار 6 /74، 33، 35; _ اور گمراہ افراد 6 / 150; _اور مشركين 6 / 14، 19 ، 42 ، 47، 50، 53، 106، 137، 147; _ اور مشركين صدر اسلام 5 / 58; _ اور مشركين مكہ 6 / 113 ; _ اور ولايت خدا 6 / 105 ; _ پر خدا كى بخشش 6 / 89 ; _ پر طعن 6 /33 ; _ پر وحى نازل ہونا 6 / 19 ، 91 ; _ سے اعراض 6 / 8 269; _ سے اعراض كے اسباب 6 / 26 ; _ سے بے جا توقعات 6 / 35 ; _ سے مذاق كرنے والوں كو تنبيہ 6 / 10; _ كا احتجاج 12/6، 14، 19 ، 146، 148 ; _ كا اخلاق 6 / 126; _ كا اسلام 6 / 14; _ كا انبياء كى پيروى 90/6 ; _ كا انقياد 6 / 14 ، 5 ، 153 ; _كا حسن انجام 6 / 135; _ كا خوف 15/6;_ كا راستہ 6 /153;_كا سلام 54/6; _ كا سوال 19/6 ; _ كا عقيدہ 14/6;_ كا علم غيب 24/6 ; _ كا عمل 6 / 52 ; _ كا غم 33/6; _ كا قرآن پر احاطہ 6 / 45 ; _ كا كردار 6 / 14 ، 45، 151; _ كا مذاق 6 / 10 ; _ كا معجزہ -35/6، 50، 75 ;_كا معلم 6/ 105، 161; _ كا يہود سے احتجاج 6 / 91 ; _ كو اذيت 33/6; _ كو اضرار 6 / 17 ; _ كو بشارت 6/ 89;
_ كو تسلى 6/ 10 ، 30 ، 33، 34، 98 ، 112 ، 7/ 41 ; _ كو جھٹلانے والوں كى پشيمانى - 6 / 27 ;

632

_ كو خبردار كيا جانا 6 / 147 ; _ كى امداد 6 / 4 ; _ كى بصيرت 6 /50 ; _ كى بعثت كے آثار تاريخ 6 / 19 ، 52 ، 58 ;
_ كى تبليغ كا بلا اجرت ہونا 6 /90 ; _ كى تبليغ كى اجرت 6 / 90 ; _ كى تبليغى سيرت 6 / 17 ; _ كى تشويق 6 / 34; _ كى تعليم 6 / 12; _ كى تكذيب 6 / 25 ، 34 ، 37 ، 89 ، 147 ; كى تكذيب كى فراموشى 6 / 68 ; _ كى تواضع 6 / 54 ;
_كى توحيد 6 / 163; _كى توحيد عبادى 6 / 126 ; _كى ثابت قدمى 6 / 135 ; _ كى جنگ 6 /112 ; _ كى حقانيت پر گواہى 6 / 19 ; _ كى حقانيت كا كتمان 6 / 20 ، 21; _ كى حقانيت كے دلائل 6 / 37، 38، 115; _ كى حقانيت كے گواہ 6 / 19 ، 20 ، 57 ; _ كى حمد 6 / 153 ، 162 ; _ كى خاتميت 6 / 19 ، 115; _ كى دعوت 6 / 36 ، 151 ; _ كى دعوت سے بے اعتنائي 6 / 36 ; _ كى دعوت كو قبول ہونا 6 / 36 ; _ كى دعوت كو قبول كرنے كى راہ 6 / 53; _ كى دعوت كى خصوصيات 6 / 36 ، 151 ; _ كى ذمہ دارى 11/6 ، 14، 19، 25، 58، 147، 148، 150 ، 151، 161، 162، 163، 2/7 ، 32; _ كى ذمہ دارى كا تعين 6/ 50 ; _ كى ذمہ دارى كى حدود 6/ 19 ، 50، 52، 66، 14 ، 107، 137، 2/7; _ كى رسالت كا دوام 6 / 19 ; _ كى رسالت كو جھٹلانے والے 6/ 91 ; _ كى رسالت كى حدود 6 / 90; _ كى رسالت كى عا لميت 6 /19، 90 ; _ كى زيارت كى فضيلت 6 / 35 ; _ كى قدرت كى حدود 6/ 35 ، 50 ; _ كى قضاوت89/6 ; _ كى قوم 6 /66 ; _ كى كتاب 6 / 89 ; _ كى مشكلات 6 / 35 ; ;_كى منفى جنگ 6 / 112; _ كى حقانيت كے گواہ 6 / 19 ، 20 ، 57 ;_كى نبوت 6 / 89; _ كى نبوت كے گواہ 6 / 19 ، 111; _ كى نبوت ميں مغالطہ 6 / 9 ;_ كى نماز 6 / 162; _ كى وحى كى پيروى كرنا 6 / 106; _ كى ہدايت 6 / 61 ; _ كى ہدايت كرنے كى روش 6 / 74;_ كى ہدايت گرى 6 / 35 ، 63، 104 ، 107، 137; _ كے اختيارات 6 / 50 ; _ كے انذار 6 / 19، 51 ، 147 ، 217 ; _ كے پيروان 6 / 36، 159; _ كے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

دشمن - 6 / 20 ، 25 ; _ کے دشمنوں سے مقابلہ کا طریقہ 6 / 118; _ کے دشمنوں کا پروپیگنڈا 118/6 ; _ کے دشمنوں کی آزادی 6 / 12 ; _ کے دشمنوں کی ہٹ دھرمی 6 / 112 ; _ کے زائرین کے مقامات 6 / 54 ; _ کے ساتھ جنگ 6 / 7 ، 32، 25 ، 26 ، 33، 93 ; _ کے ساتھ مجادلہ 6/ 59 ; _ کے عمل کا حساب ہونا 6 / 52 ; _ کے غم 6 / 33 ; _ کے فرا ض 6 / 15 ; _ کے فضائل 6 / 106 ، 126 ، 133; _ کے کلام کا سننا 6 / 36 ; _ کے کلام کو سمجھنا 6 / 36 ; _ کے مقابلے کی روش 6 / 112 ; _ کے مخالفین سے جنگ کا طریقہ 6 / 92 ; _ کے معجزہ کی تکذیب 6 / 109 ; _ کے مقامات 6 / 19 ، 33، 83 ، 89، 153، 163; _ کے مکذبین 6 / 57، 147; _ خدا کا _ سے تکلم 6 / 162; مکذبین _ اور قیامت کا دن 6 / 27 ، 36 ; مکذبین _کاانجام 6 / 41 ; _ مکذبین _ کا ظلم 6 / 58 ; _ مکذبین _ کا عذاب 7 / 58 ; _ مکذبین _ کو خبردار کیا جانا 6 / 33; مکذبین _ کو
633
مہلت 6 / 147 ; _مکذبین _ کی کوردلی 6 /50 ; مکذبین _ کی گمراہی 6 / 50 ; مکذبین _ کے تقاضے 6 / 57 ; نبوت _ کے دلا ل 6 / 37 ، 38 ، 115 نیز ر_ ك ، انبیائ، اہل کتاب، ایمان ، تعقل ، دشمنی ، ظالمین کفار ، کفر ، مشرکین ، معاد، مومنین ، یہود_
آئمہ :
_ پر سب و شتم کرنے والوں سے اعراض 68/6; _ کی پیروی ترک کرنے کے آثار 153/6; _ کی مسئولیت 19/6; _ کے مخالفین کی عیب جوئي 108/6; _ کے مقامات 153/6; نیز ر_ك امام علی _ اہلبیت (ع)
آیات احکام :
ر_ك احکام
آیات الہی :
33/6،34،37،38،97،99;آفاقی آیات 141/6; _ پر ایمان لانے والے 118/6;_ سے استفادہ 6/6، 32/7;_ سے اعراض 5،4/6;_ سے اعراض کرنے والوں کا عذاب 157/6; _ سے اعراض کی سزا 36/7;_ سے بے اعتنائي 36/6،68;_ کا تمسخر 5/6; _ کا تمسخر اڑانے والوں کی سزا 5/6;_ کا تنوع 105/6 ; _ کا واضح ہونا 104/6; _ کا ہدایت کرنا 105/6;_ کو جھٹلانا 5/6، 21،28 ،33،10/7،37; جھٹلانے پر سرزنش 5/6; آیات خدا کو _ کو جھٹلانے سے اجتناب 35/7،51/6;جھٹلانے کا تداوم 9/7; _ کو جھٹلانے کا ظلم 21/6; آیات خدا کو جھٹلانے کا مقدمہ 25/6،49; _ کو جھٹلانے کے آثار 11/6، 21،39،110،9/7،40;_ کو جھٹلانے والوں کا انجام 21/6،36/7، 40; _ کو جھٹلانے والوں کا بہرا سونا 39/6; _ کو جھٹلانے والووں کا خسارہ 9/7; _ کو جھٹلانے والوں کا خوف 49/6; _ کو جھٹلانے والوں کا ظلم 37/7;_ کو جھٹلانے والوں کا فسق49/6;_ کو جھٹلانے والوں کا گناہ 6/6;_ کو جھٹلانے والوں کا گونگا ہونا 39/6;_ کوجھٹلانے والوں کا ناقابل ہدایت ہونا 11/6; _ کو جھٹلانے والوں کی ابتلا 37/7; _ کو جھٹلانے والوں کی تاریکی 39/6،37/7;_ کو جھٹلانے والوں کی تنبیہ 21/6; _ کو جھٹلانے والوں کی روزی 37/7; _ کو جھٹلانے والوں کی سرنوشت 37/7;_ کو جھٹلانے والوں کی سزا 5/6;_ کو قبول کرنے کا مقدمہ 105/6;_ کو ;قبول کرنے کے موانع 39/6; _ کو یاد رکھنے کا مقام و مرتبہ 127/6; _ کی اہمیت 126/6; _ کی تبیین 136/6،130،32/7; _ کی تلاوت 35/7; _ کے جھٹلانے والے ; _ کے جھٹلانے والوں کا عذاب 49/6; _ کے جھٹلانے والوں کی محرومیت 39/6، 40/7،27/7; _ کے جھٹلانے والے 21/6، 28،33 ،45 0، 15 41/7; _ کے جھٹلانے والے اور شیاطین ; _ کے جھٹلانے کے علل و اسباب 33/6،39;_ کے فہم کا مقدمہ 25/6،49; _ کے فہم میں موانع 39/6; _ کے خلاف جنگ 5/6; _ کے نزول کا فلسفہ 28/6; _ کے نزول کے اسباب 4/6; نیز ر_ك استکبار ایمان ، تعمل دانشمند ، ذکر ، رہبري، شبہات ،
634
ظالمین ، علما، کفار، کفارمکہ ، کفر، مشرکین ، مغالطہ
آیات ملجئہ:158/6
_ کا کردار 158/6

الف

ابتلائ:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ر_ك سختی ، كمی ، قیامت
ابداع :
ر_ك خدا
ابراہیم (ع) :
_اور آزر 74/6; _اور چاند پرست لوگ 6 /77 ، _اور چاند پرستی 6 / 87; _اور رؤیت عرش 78/6; _اور ستارہ پرست لوگ 76/6; _اور سورج پرستی 78/6; _اورمشركین 83/6; _پر خدا كی بخشش 84/6; _كا اجتماعی مقام و مرتبہ 74/6; _كا اجر 74/6 ; _كا احتجاج 74/6 ،76 ،77 ،78 ،79،80; _ كا تبرا6 87; _ كا تعجب 80/6; _كا حق كی طرف رجحان 79/6; _ كا حنیف ہونا161/79/6; _ كا دین 161/6; _ كا ستارہ پرستی كا اظہار 76/6; _كا سورج پرستی كا اظہار 78/6; _كا سوتیلا باپ 74/6; _ كا صالحین میں سے ہونا 85/6; _ كا عقیدہ 80/6; _ كا قصہ 74/6،75 ،76 ،7 7 ،78،80 ، 81 ; _ كا مجادلہ 76/6; _ كا محسنین میں سے ہونا 84/6; _ كو خبردار كرنا 80/6; _ كو ملكوت كا مشاہدہ كرانا 75/6،78، _ كی اولاد 84/6; _ كی بصیرت 75/6; _ كی تنزیہ 6/ 61 _ كی توحید 78/6، 79 ،80; _ كی تہدید 81/6; _ كی حجت و براہین 84/6; _ كی خصوصیات 79/6; _ كی شجاعت 80/7; _ كی شرك سے جنگ 76/6 ،77، 78 ، 79 ،80; _ كی شہرت 74/6; _ كی قضاوت 89/6; _ كی نبوت 89/6; _ كی نسل كا زیادہ ہونا 84/6; _ كی ہدایت 6/ 84; _ كی ہدایت یافتہ نسل 84/6; _ كے احتجاج كا حكم ہونا 83/6; _ كے احتجاج كی خصوصیات 83/6; _ كے پیرو كار 161/6; _كے دور كی تاریخ 76/6، 77، 78; _ كے عزیز و اقارب 87/6; _كے فضائل 79/6، 84 ، 86،161; _كے مقامات 75/6 ،83، 84،89; _ كے میلانات 79/6
ابلیس :
_ اور آدم 12/7،13،18،20،21،22،27; _ اور حوا 20/7،21،22،27; _اور صراط مستقیم 16/6; _ پر بے اعتمادی 21/7; _ عصیان سے پہلے 13/7; _ كا آگ سے ہونا 12/7; _ كا انتقام 16/7; _ كا انجام 18/7; _ كا بہكاوے كا اقرار كرنا 16/7;_ كا تعصب 7 / 12; _ كا تكبر 11/7،12،13; _ كا جہنم میں ہونا 18/7; _ كا جھوٹ بولنا 20/7; _ كا حوصلہ 11/7; _ كا دھتكارا جانا 18/7; _ كادھو كہ دینا 16/7 ، 17 ، 20، 11، 22، 27; _ كا صراط مستقیم كا اقرار كرنا 16/7; _ كا ضعف 17/7; _ كا عصیان

11/7، 12، 14،18; _ كا عقیدہ 12/7،14،16;_ كا علم 12/7، 14، 17; _ كا قدریں معین كرنا 12/7; _ كا قیاس 12/7 ; _ كا كردار 21/7; _ كا كفران 16/7; _ كا كینہ 16/7; _ كا گمراہی كا اقرار كرنا 16/7; _ كا مكر 20/7; _ كا مواخذہ 12/7; _ كا مہلت مانگنا 14/7; _ كا وسواس ڈالنا 20/7; _ كا وسوسہ 20/7،27; _ كی آرزو 17/7; _ كی اطاعت 17/7،18; _ كی امیدواری 14/7; _ كی تحقیر 18/7; _ كی توحید 12/7; _ كی جنس 11/7; _ كی جھوٹی قسم 22/7; _ كی خلقت 12/7; _ كی خلقت كا عنصر 12/7; _ كی دشمنی 17/7،20; _ كی زندگی كا سرچشمہ 4/7; _كی سازش كا وسیع ہونا17/7; _ كی سرزنش 12/7، 18; _ كی شیطنت 20/7; _ كی عمر 14/7،15،16; _ كی قسم 22/7; _ كی گستاخی 12/7،16; _ كی گمراہی 16/7; _ كی گمراہی كا منشا16/7; _ كی مسئولیت 12/7; _ كی معادشناسی 14/7; _ كی مہلت كی درخواست كا قبول ہونا 15/7; _ كے بہكاوے كا فلسفہ 16/7; _ كے بہكاوے میں نہ آنے والے لوگ 17/7; ا بلیس كے پیروكاروں كا انجام 18/7; _ كے پیروكاروں كا جہنم میں ہونا 18/7; _ كے تقاضے 14/7; _ كے تكبر كے آثار 18/7، 24; _ كے تكبر كے علل و اسباب 12/7; _ كے جال 17/7; _ كے رذائل 12/7،13; _ كے سابقہ مقامات 11/7; _ كے ساتھ ہمراہی 18/7; _ كے عصیان كے آثار 18/7،24; _ كے عصیان كے اسباب 12/7; _ كے مقامات 11/7، 13; _ كے مكر سے نجات 17/7; _ كے مہلت مانگنے كا فلسفہ 16/7; _ كے ہبوط كے علل و اسباب 13/7، 24; _ كے ہبوط كے مراحل 24/7;خدا كا _ سے تكلم 18/7; نیز ر_ك آدم ، شیطان _ ملائكہ
اتحاد :
_كی اہمیت 153/6،9 15، _كے موانع 153/6
اتفاق :
_كی نفی 67/6

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اتمام حجت 131/6:
_ کی اہمیت 131/6; _کی کیفیت 156/6; انسانوں پر _156/6، 157; اہل کتاب پر _60/6; کفار پر _4/6
اجتماعی مقام :
_سے عاری افراد 52/6،53
اجر :
ر_ك جزا
اجرام فلکی :
_کی ربوبیت 77/6،78; _کی ربوبیت کارد80/6
اجرت :
مستجاب 31 /6;ر_ك آنحضرت (ص) ، تبلیغ _
اجل :

_کی اقسام 12/6; _مسمی 2/6،60،128; _مسمی سے آگاہی 2/6; _مسمی کی حتمیت 2/6 ; _معلق 2/6; _معلق سے آگاہی _2/6; _معلق کا متغیر ہونا 2/6
احبار :
ر_ك علماء یہود
احتجاج : (دلیل و حجت لانا)
_جدلی 76/6; _کا طریقہ 14/6; _کرنے کا معیار 81/6; بدعت ایجاد کرنے والوں سے _0/6 15; کفار سے _14/6; مشرکین سے _12/6،19،40، 46، 63، 83،148; یہود سے _نہ کرنا 91/6; خاص موارد کو اپنے موضوع میں تلاش کیا جائے_
احتضار :
_ کے آثار 37/7; _کے سخت ہونے کے اسباب 93/6; _کے وقت پیاس 93/6; _کے وقت کی ضرورت 37/7; نیز ر_ك خدا پر افترا باندھنے والے ظالمین _وحي
احسان :
_ کا مفہوم 151/6;_ کے آثار 86/6،89; نیز ر_ك آنحضرت (ص) ،خدا، والدین
احکام :
28/6، 63،118،119،140،141،142،163، 145 ، 46 1،150،51 1،152، 153،33/7 ; _ ثانوی 119/6،145; _ کا توقیفی ہونا 116/7; _ کا فلسفہ 69/6،142،145; _ کو بیان کرنا 151/6، 32/7; _ کو وضع کرنا 57/6،119، 141، 151; _ کی اہمیت 118/6; _ کی خصوصیات 53/6; _ کی عمومیت 15/6; _ کے اثبات کی شرائط 144/6; _ کے اعتبار کا معیار 144/6; _ کے درست ہونے کا معیار 143/6; _ کے منابع 145/6; _ میں انعطاف پذیری 145/6; _ وضع کرنے کا سرچشمہ 144/6; _ وضع کرنے میں علم 33/7; تشریعی _ کا سرچشمہ 59/6; خاص موارد اپنے موضوع میں تلاش کریں
اختلاف :
اجتماعی _کے اسباب 159/6; _کا مقدمہ 65/6; _کے آثار 65/6 ،153; _کے علل و اسباب 153/6; دینی _65/6
اختلاف کرنے والے :
_کا انجام 159/6; _کی سزا 159/6
اختیار :
رك انسان ، توحید ، جبر ، جنات ، دین ، شرك ، عقیدہ ، عمل ، گمراہی ، ہدایت _
اخلاص :
_کا مقدمہ 29/7; _کی اہمیت 162/6 ; _ کے آثار 41/6 ;_کے علل و اسباب 63/6 ; _کے موانع 29/8 ;نیز ر_ك آنحضرت (ص) ،انسان ، دعا ،

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

عبادت ، مناجات

اخلاق :
_رذائل سے اجتناب 26/7 ;_رذائل کے موانع 6/7
نیز _ ر_ ك اخلاقی مباحث
ادراك :
_ کی سلامتی کی نشانیاں 6/ 39;_کے عطا ہونے کا منشا 46/6; _کے موانع 39/6 ;سلب _46/6 ;عدم _کے آثار 39/6
;نعمت _46/6 ;نعمت_ کا سرچشمہ 46/6 ;نیز ر _ خدا ،فہم
ادیان :
_کی تعلیمات پر عمل 6/ 90; _کی تعلیمات کی حجت 90/6 ;_کی تعلیمات میں تکامل 6/ 91; _کے خلاف جنگ 121/6
;مکمل _11;5/6 نیز ر _ك اسلام ، توحید ، دین ، قیامت
ارتداد :
_کے آثار 71/6; _کے علل و اسباب 71/6; نیز ر _ك مرتد
ارشاد :
ر_ك تبليغ
ازدواج :
باپ کی بیوی سے _33/7 ; حرام _33/7
استدلال :
ر_ك احتجاج و برہان
استغفار :
_کے آداب 23/7
استقامت :
ر_ك _توحید ، سرد جنگ ، رہبر ي
استکبار :
آیات خدا کے مقابلہ میں _ کی سزا 93/6 ;_کی سزا 124/6 ;_کے آثار 93/6 ، 7/ 35 ، 40 نیز ر_ ك تکبر ، شیطان _ مستکبرین
استہزا کرنے والے:
_ کا انجام 10/6; _کی سزا 10/6
اسحاق (ع) :
_کا صالحین میں سے ہونا 85/6; _کا محسنین میں سے ہونا 84/6; _کی توحید84/6; _ کی حجت و براہین 84/6 ; _کی قضاوت 89/6; _کی نبوت 89/6; _کی ہدایت 84/6 ;_کے عزیز و اقارب 87/6; _کے فضائل 84/6، 86 ; _ کے مقامات 84/6 ، 86
اسراف :

_پر سرزنش 141/6 ;_کی حرمت 141/6 ; _کے آثار 31/7 ; _کے احکام 41/6 ، 31/7; _کے موارد 41/6 ، 31/7
اسلام :
_پر تہمت 119/6 ;_سے استہزا کرنے کا گناہ 69/6 ;_سے اعراض 35/6 ;_قبول کرنے کے آثار 126/6; _کا استوار اور محکم ہونا 161/6 ; _کا استہزا کرنے سے اجتناب 69/6; _کا عالمی ہونا 19/6 ; _کا وحی پر مبنی ہونا 14/6 ; _کی تعلیمات 163/6; _کی تکذیب 35/6 ; _کی جامعیت 115/6 ; _کی حفاظت 14/6 ، 69 ; _کی خصوصیات 14/6 ، 115 ،

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

162،161; _کی عقلانیت 14/6 _کی دعوت 19/6 ; _کی فتح کی بشارت 5/6 ; _کی ہدایت گری 115/6 ; _کے خلاف سازش 123/6 ; _کے خلاف مبارزے کے طریقے 93/6 ; خاتمیت _115/6; دشمنان _سے مقابلہ کرنے کا طریقہ118/6 صدر _کی تاریخ 5/6، 7;8،19 20 ،26 ،52، 53،54، 56،57،58،71،105 ،109 ،114 ،118،119، 1 123،12 ; قداست _کی حفاظت 69/6; نعمت _53/6 نیز ر _ ك رہبری _ہم نشيني
اسماعیل (ع):
_کا صالحین میں سے ہونا 86/6; _کی قضاوت 86/6; _کی نبوت 89/6; _کی ہدایت 86/6; _ کے آبا و اجداد 86/6; _کے فضائل 86/6; _کے مقامات 89/6
اسماء و صفات :
بصیر 13/6; حکیم 18/6 ، 73 ، 83 ، 128 ، 139 ; خبیر 81/6 ، 73 ، 103 ; رحیم 54/6 ، 145 ، 165 ; سمیع 13/6 ، 115 ; صفات جلال 18/6 ، 99 ، 101 ، 103، 131 ; عزیز 96/6 ;علیم 83/6 ، 96 ، 101 ، 115 ، 128 ، 139;غفور 54/6 ، 145 ، 165 ;لطیف 103/6 ; وکیل 102/6
اصحاب محمد(ص) :
ر_ ك صحابہ
اصلاح :
_ کے آثار 48/6 ، 54 ;_کے علل و اسباب 54/6
اصل حلیت :
119/6 ، 140 ، 143 ، 145 ، 32/7; _کی حد 119/6
اصول پسندي:
ر_ ك رہبري
اضطراب :
_کے علل و اسباب 125/6
اضطرار :
_ کے آثار 119/6 ، 145 _ی احکام 145/6 ;_ی حالت میں باغی سے مراد 145/6; _ی حالت میں عادی سے مراد 145/6 ;_ی حالت

میں محرمات کے آثار کا ختم ہو جانا 145/6
نیز ر_ك _ تکلیف ، طغیانگر لوگ _ متجاوزین
اضلال :
ر_ ك _ بدعتی لوگ _ جنات _ خدا، شیاطین اور گمراہي
اطاعت :
_ انبیاء کا پیش خیمہ10/7 ;_ خدا کی اہمیت 116/6 ،117; _ کی شرائط 90/6 ; _ کے آثار 133/6; _ کے اسباب 10/7 ;اکثریت کی _ 76/6; اوامر الہی کی _ 153/6 ;خدا کی _ 106/6 ، 116 ، 3/7; شیطان کی _ 121/6 ، 142 ;شیطان کی _ پر مذمت 142/6;شیطان کے دوستوں کی _ 121/6 ;علما کی _ 116/6 ;غیر خدا کی _ 121/6 ، 3/7 ;غیر خدا کی _ کا ترک کرنا 153/6 ، 3/7 ;قرآن کی _ 3/7 ;گمراہوں کی _ کے موانع 22/6; لوگوں کی _ 116/6; مشرکین کی _ کا ترک کرنا 50/6 ; مشرکین کی _ کے آثار 56/6 ;خاص موارد کو اپنے موضوع میں تلاش کیا جائے_
اطمينان:
_کی راہیں 148/6 ; _کے اسباب 125/6 ، 22/7
اعتدال :
ر_ك قرآن
اعتراف : ر_ك اقرار

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اعداد :
آٹھ کا عدد 143/6; دس کا عدد 160/6
اعلام : (شخصیات)
ر_ك آدم(ع) _ آذر ، آنحضرت (ص) ، ابراہیم (ع) ، ابلیس ، اسحاق (ع) ، اسماعیل (ع) ، الیاس (ع) ، الیسع (ع) ، امام علی (ع) ، ایوب (ع) ، حوا(ع) ، داود(ع) ، زکریا (ع) ، سلیمان (ع) ، عزرائیل (ع) ، عمر(ع) ، عیسی لوط (ع) ، موسی (ع) ،نوح (ع) ، ہاورن (ع) ، یحیی (ع) ، یعقوب (ع) ، یوسف (ع) ، یونس (ع)
افترا :
خدا پر _ 93/6، 137 ،140 ، 144 ، 150 ، 20/7 ،28 ، 33 ، 37; خدا پر _ کا ظلم 21/6 ، 93 ، 37/7; خداپر _ کا گناہ 93/6 ، 139 ; خدا پر _ کی حرمت 33/7; خدا پر _ کی راہیں 93/6; خدا پر _ کی سزا 93/6 ، 138 ، 139; خدا پر _ کے آثار 21/6 ، 93; زمانہ جاہلیت میں خداپر _ 39/6 138/6 ، 33/7; موارد 137/6 ، 140 ، 144 نیز ر_ك _ تہمت ، مشرکین
افسانہ :
ر _ ك قرآن
اقتدار :
ر _ ك قدرت

640
اقتصاد :
_ی تفاوت و فرق کا منشا 165/6
اقرار :
بے ثمر_ 5/7 ; توحید کا _40/6 ;خطاکا _ 23/7; ظلم کا اقرار 5/7; عذاب کے وقت _5/7; کفر کا _63/6; مالکیت خدا کا _120/6 ;معاد کا _30/6 نیز ر_ك خود ، قیامت
اقلیت :
_ کا عبرت حاصل کرنا 3/7 نیز ر_ك لوگ ، مشرکین ، مومنین
اقوام :
قوموں کے مقدسات کی حرمت 108/6 ;گذشتہ _کا عذاب 146/6 ;مجرم _کا عذاب 147/6 ;نیز ر_ك بنی اسرائیل ، قریش اور قوم ابراہیم
اکثریت :
_ کا آسیب پذیر ہونا 17/7 ;_کا بے اعتبار ہونا 116/6 ;_ کی پیروی کرنے کے آثار 116/6 _ کی پیروی کو ترک کرنا 116/6 ;_کی گمراہی 116/6 ; _کی مخالفت 116/6 ;نیز ر _ ك لوگ ، مشرکین اور مومنین
القائات:
شیطانی _ 113/6 ;شیطانی _قبول کرنے کی راہیں 113/6 ; شیطانی _کی تاثیر 113/6 ;نیز ر _ ك _ شیاطین
اللہ:
_زمانہ جاہلیت میں109/6 ، 136 ;نیز ر _ ك خدا
الوہیت :
_کی نشانیاں 46/6 ;زمانہ ابراہیم میں _ 78/6; شرائط _102/6; قدرت _46/6
الیاس :
_کا صالحین میں سے ہونا 85/6; _کی قضاوت 89/6 ;_کی نبوت 89/6; _ کی ہدایت 85/6; _ کے آبا و اجداد 85/6; _کے فضائل 86/6; _کے مقامات 89/6
الیسع(ع):
_کا صالحین میں سے ہونا 86/6; _کی قضاوت 89/6; _کی نبوت 89/6; _کی ہدایت 86/6 _کے آباو اجداد 86/6; _کے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فضائل 86/6; _کے مقامات 89/6
ام القری :
92/6
امامت:
_ کانور ہونا 122/6 ;مقام _سے جاہل افراد 122/6 ;منصب _کا ادعا 93/6 ;نیز ر_ك رہبري

امام علی (ع):
_کی توحید 82/6 ; _کی قضاوت 164/6 ; _کے مقامات 82/6 _ 153
امتحان :
_ کا فلسفہ 165/6 ; _کے آثار 53/6; _کے وسائل 53/6 ، 165; _ میں کامیابی کے آثار 165/6 ; _ میں ناکامی کے آثار 165/6; دنیوی وسائل کے ذریعہ _ 165/6 ;نیز ر _ ك امرا ئ، انسان ، خدا ، اجتماعی گروہ
امتیں :
_ کا انقراض 6/6 ، 34/7 ;امتوں کا جہنم میں ہونا 38/7; امتوں کا حساب لیا جانا 6/7; _ کی اجل 33/7 ; _ کی پیدائشے کا قانون کے مطابق ہونا 34/7; _ کی حیات کا قانون کے مطابق ہونا 34/7 _ کی ہلاکت کے اسباب 4/6 ، 5/7; _ کے ظلم کے آثار 5/7; _ کے عقیدہ کو زینت بخشنا 108/6 _ کے عمل کو زینت دینا 108/6 ;پیغمبر کے بغیر امتیں 35/7 ;ظالم _ کا انجام 14/7 ;ظالم _ کا انقراض 45/6 ;ظالم _ کا عذاب 44/6 ، 4/7; ظالم _ کی شقاوت 131/6; ظالم _ کی گمراہی 131/6 ;غیر مسلم امت 159/6; کافر _ کی ہلاکت 6/6; گذشتہ _ کا عذاب 44/6 ، 4/7; گذشتہ _ کا عقیدہ جبر کی طرف مائل ہونا 148/6;گذشتہ امتیں اور انبیاء 42/6 ;گمراہ _ پر لعنت 38/7 م;گناہ گار _ کا انجام 4/7 م;گناہ گار_ کی ہلاکت 4/7; مشرك _ پر لعنت 38/7 ;منقرض امتیں 45/6
امداد :
_ کی بشارت 34/6 ;غیبی _ کا کردار 34/6 ;نیز ر _ ك : انبیاء _ خدا ، قیامت ، محمد مومنین
امرائ:
_ کا استہزاء کرنا 53/6; _ کا عجب 6/ 53، _ کا قدر و قیمت معین کرنا53/6; مشرك _ کا امتحان 53/6; نیز ر_ ك
امراء مکہ:
_ کا کفر 124/6; _ کا مقابلہ کرنے کا طریقہ 53/6; _ کا مکر 123/6; _ کی بصیرت124/6; _ کی بہانہ جوئي 124/6; _ کی سازش 123/6
امن :
_ ایك نعمت 127/6; _ کی اہمیت 54/6; _کے علل و اسباب 82/6 ; نیز ر _ ك بہشت ، دار السلام ، رجحانات ، مشرکین ، معاشرہ ، موحدین ، مومنین
امور:
_ کا استحکام 83/6 ; _ کا قانون و ضابطہ کے مطابق ہونا 57/6 ; _کے جاری ہونے کی حقانیت 57/6 ;حیرت انگیز _ 43/6 ، 95; نا معقول _ 101/6
امید :

ر _ ك انبیائ
امیدواري:
کے علل و اسباب 147/6; رحمت خدا کي 54/6 ، 165 ،23/7 ;مغفرت کی_ 54/6 ، 23/7; نیز ر_ ك خوف _ گناہکار لوگ
انار :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

_ كے باغ 99/6; _كے درخت كى پيدائشے 141/6
انبيائ(ع):
آنحضرت (ص) سے پہلے كے _42/6;ابراہيم سے پہلے كے _84/6 ;_اور شرك 88/6; _پر ايمان لانے والے 89/6 ، 35/7; _پر خدا كى بخشش 86/6 ، 89; _پر وحى 50/6 ;_تاريخ كى نظر ہيں34/6; انبيا جنّى 130/6 _سے استہزا كى سزا 10/6 ; _ كى حساب ليا جانا 6/7;_سے سوال 6/7 ; _ قيامت كا دن 776/7; _ كا احتجاج 74/6; _ كا استہزا 10/6 ، 24; _ كا انتخاب 9/6 ،87; _ كا بشر ہونا 9/6 ،35/7 ; _ كا پيش قدم ہونا 106/6 ; _ كا حكم خدا كى اتباع كرنا 116/6 ; _ كا صبر 34/6 ; _ كا علم 2/6 ; _ كا كردار 48/6 ، 90 ، 130; _ كا مرد ہونا 9/6 ; _ كا ہدايت كرنا 42/6 ، 90 ، 130 ; _ كو اذيت دينا 34/6 ; _ كو جھٹلانے والوں كا انجام 11/6 ، 35/7 ; _ كو جھٹلانے والوں كى سزا 35/7; _ كو خبردار كيا جانا 88/6; _ كو نمونہ عمل بنانا 34/6 ،74 ،90 ; _ كى امداد 10/6 ، 34 ; _ كى اولاد كى قضاوت 89/6 ; _ كى اولاد كى نبوت 89/6; _ كى باتيں سننا 35/7; _ كى برترى 86/6 ; _ كى برترى كے اسباب 86/6; _ كى برگزيدگى 87/6 ، 35/7; _ كى برگزيدہ اولاد 87/6; _ كى بشارتيں 48/6 _ كى بعثت كا فلسفہ 42/6 ، 131 ، 133 ; _ كى پشت پناہى 34/6 ; _ كى تاريخ 34/6 ،112 ; _ كى تبليغ 48/6 ،90 ،6/7 ،7;_ كى تبليغ كا طريقہ 46/6 ، 90; _ كى تبليغ كى حدود 48/6; _ كى تعليمات كو پہچاننے كى اہميت 90/6;_ كى تكذيب 34/6 ، 49 ،130 6/7 ; _ كى تكذيب كا انجام 148/6; _ كى تكذيب كرنے والوں كو خبردار كيا جانا 11/6 ; _ كى تكذيب كے آثار 11/6 ; _ كى تكذيب كے موانع 148/7 ; _ كى تنزيہ 88/6 ; _ كى توحيد 88/6; _ كى جنس 9/6 ، 35/7;_ كى حجت 83/6; _ كى حكومت 89/6; _ كى خدمات 48 /6; _ كى خصوصيات 9/6 ; _ كى خواہش 35/7 ; _ كى دعوت كو قبول كرنے كا مقدمہ 51/6; _ كى دعوت كى حدود 48/6 ; _ كى ذمہ دارى 106 ،130 ، 35/7; _ كى ذمہ دارى كى حدود 48/6 ،50 ،89 ،38/7; _ كى رسالت كى حدود 11/6; _ كى رسالت كے درميان فترت 35/7; _ كى رشتہ دارى 87/6 _ كى سيرت سے عبرت74/6; _ كى صلاحيت 124/6; _ كى قدرت 50/6 ; _ كى قضاوت 89/6 _ كى كاميابى 34/6; _ كى كاميابى كے علل و اسباب 34/6 ; _ كى كتاب 89/6 ; _ كى مخالفت كرنے كے آثار 42/6 ; _ كى نبوت 38/6 ; _ كى نيّات 7/7 _ كے آباء و اجداد كى قضاوت 89/6 ; _ كے آبا و اجداد كى نبوت

643

89/6;_ كے آباء و اجداد كے مقامات 89/6; _ كے اختيارات 89/6; _ كے اختيارات كى حدود 89/6; _ كے انتخاب كا معيار 89/6 ، 124 ; _ كے انذار 48/6 ، 130; _ كے انذار كو قبول كرنے كے مقدمات 51/6; _ كے انذا ركو قبول كرنے كے موانع 130/6; _ كے اوصيا ء كو جھٹلانے والے 39/6; _ كے اہداف 42/6 ، 35/7 ; _ كے اہداف پورے ہونے كا مقدمہ 34/6; _ كے اہداف كے محافظ 89/6; _ كے برتر عزيز و اقارب 87/6; _ كے برگزيدہ باپ 87/6; _ كے برگزيدہ بھائي 87/6 _ كے برگزيدہ عزيز و اقارب 87/6 ;_ كے بھائيوں كى قضاوت 89/6; _ كے بھائيوں كى نبوت 89/6; _ كے بھائيوں كے مقامات 89/6; _ كے درجات كى بلندى 83/6 ;_ كے دشمن 112/6 ، 113; _ كے دشمنوں كا افترا 112/6 ; _ كے دشمنوں كا پروپيگنڈه 113/6; _ كے دشمنوں كا جھوٹ 112/6 ; _ كے دشمنوں كے اہداف 113/6 ; _ كے ساتھ طرز عمل اختيار كرنے كے آثار 6/7 ; _ كے ساتھ جنگ10/6 ، 34 ، 112 ; _ كے عزيز و اقارب كى قضاوت 89/6; _ كے عزيز و اقارب كى نبوت 89/6 ; _ كے عزيز و اقارب كى ہدايت 87/6; _ كے عزيز و اقارب كے مقامات 89/6 ;_ كے فرائض 15/6; _ كے فضائل 50/6 ،86; _ كے مخالفين 11/6; _ كے مقامات 34/6 ، 87 ،89; _ ميں ہم آہنگى 90/6; خاتم ال _19/6 ،115; صاحب كتاب _ 89/6 ; نيز ر _ ك اطاعت ، ايمان ، جنات ، دشمن ، رہبرى ، كفار ، كفر اور تمام انبيائ
انتخاب :
حق انتخاب 104/6
انتقام :
ر _ ك ابليس
انجام :
برا _ 5/6 ،10 ، 15 ، 21 ، 31 ،45 ، 47 ، 159 ;حسن _كى اہميت 135/6 ; خاص موارد اپنے موضوع كے تحت تلاش كئے جائيں
انجيل:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

_کا کردار 156/6; _کے پیرو کاروں کی ہدایت 157/6 ; نیز ر _ ك مشرکین مکہ
انحراف :
اجتماعی _کی علت 123/6; _کے علل و اسباب 35/6 ، 140 ;_کے موانع 3/6 ،116 ;فکری _میں موثر عوامل 7/6 ، 113
انحطاط :
_کے علل و اسباب 313/7; روحانی _کا مقدمہ 13/7 ;نیز ر _ ك تمدن _ معاشرہ
انذار (ڈرانا):
_ کا طریقہ 52/6 128 ; _ کا فلسفہ 51/6; _ کی اہمیت 19/6 ، 51 ، 92 ، 2/7; _ کے آثار 2/7; _ کے قبول کرنے کا مقدمہ 51/6; _ کے وسائل

51/6; _ میں اولویت 92/6; عذاب سے _ 147/6 قرآن کے ذریعہ _ 51/6; قیامت سے _ 130/6;; لوگوں کو _ 19/6;; مومنین کو _ 2/6 5; وحی کے ذریعہ_51/6; نیز ر_ ك آنحضرت (ص) ، انبیاء _ تبلیغ _ تربیت قرآن _ مکہ اوروحي
انسان :
آدم سے پہلے کے _ 133/6; _ ابتدائے خلقت میں 94/6 30/7 ; _ اور جنات 128/6; _ پر تسلط 129/6 ;_ قیامت کے دن 12/6 ، 36 ،51 ، 60 ، 28 ، 133 ، 17 ، 30 ;_ کا اختیار 35/6 ، 104 ،107 ، 137،148 ،149 ،130/7; _ کا اخروی اجتماعی 51/6; _ کا اخروی حشر 2/6 ، 22 ،36 ، 38 ، 51 72، 73 ،128; _ کا اخلاص 63/6; _ کا انجام 36/6 ،72 ، 108 ، 164 ، 25/7; _ کا بہکاوے میں آنا 16/7 ،22 ،27; _ کا بہکایا جانا 27/7 ; _ کا حقیقی مولا 62/6 ; _ کا خالق 2/6 ، 98 ، 11/7 ; _ کا خدا سے عہد 63/6 ، 64 ; _ کا خطرات مینگھرنا 16/7، 377/7;_ کا خود سے بے خبر ضمیر63/6 ; _ کا خواب 60/6; _ کا دنیوی حصہ 37/7; _ کا زیبائي پسند ہونا 108/6; _ کا زمین پر مستقر ہونا 98/6 ، 165; _ کا زوال 24/7 ;_ کا سختی میں ہونا 63/6; _ کا عجز 6/6 ، 9 ، 18 ، 134; _ کا عصیان 133/6; _ کا قابل ہدایت ہونا 104/6 ;_ کا کمال طلب ہونا 21/7 ;_ کا مبدا 108/6 ; _ کا مٹی سے ہونا 2/6; _ کا ناپسندیدہ عمل 60/6;_ کو خبردار کیا جانا 60/6، 128، 41/7; _ کی آگاہی 104/6 _ کی اجل 2/6 ،128 ;_ کی استعدادیں 104/6 3/7 ;_ کی انعطاف پذیری 22/7; _ کی بقاء 12/6; _ کی پناہ گا 72/6; _ کی تاریخ 133/6;_ کی توحیدی فطرت 40/6 ،41 ، 42 ، 63; _ کی جہالت 24/7 ;_ کی حقیقت 60/6 ، 93 ، 37/7 ;_ کی حیات 62/6 ، 94 ، 98 ;_ کی حیاء 22/7 _ کی خصوصیات 104/6 ، 151 ، 3/7 ;_ کی خلقت 2/6 ، 28/7; _ کی خلقت کا عنصر 11/7; _ کی دنیوی حیات 24/7; _ کی دنیوی غفلت 60/6; _ کی دوسری حیات 25/7; _ کی ذمہ داری ، 6، 71، 72، 128، 130، 135، 151، 164، 17/7، 29; _ کی روح 60/6 ، 7 ،37; _ کی روح کا قبض ہونا 93/6; _ کی روحانی ضروریات 63/6; _ کی روزی 142/6; _ کی زمین پر سکونت 24/7 ;_ کی زمین کی طرف بازگشت 25/7; _ کی زندگی کی حفاظت 61/6; _ کی سرنوشت 30/7; _ کی سعادت طلبی 135/6; _ کی شخصیت 11/7 ;_ کی شکل بندی 11/7; _ کی صفات 63/7; _ کی ضرورت مندی 63/6; _ کی ضروریات 14/6 ، 16 ، 38 ، 126 ، 26/7 ،37 ; _ کی عارضی حیات 98/6;_ کی عمر 2/6;_ کی عہد شکنی 64/6;_ کی فطرت 43/6، 48،63 ،86، 16/7، 30; _ کی قدرت 10/6; _ کی قدر و قیمت 26/7;_ کی مادی ضروریات 10/7،32; _ کی معاش کا پورا ہونا 24/7;_ کی معنوی ضروریات 38/6; _ کی منفعت طلبی 71/6،21/7; _ کی موت 2/6،62،94،35/7; _ کے آباد و اجداد 98/6; _ کے ابعاد43/6; _ کے اسرار 3/6 ،33; _ کے امتیازات 84/6; _ کے حالات 63/6; _ کے حقوق 104/6; _ کے دشمن 142/6،22/7; _ کے علم کا منشا98/6، 11/7

،26; _ کے علم کی محدودیت 103/6; _ کے علم کی قدر و قیمت کا معین ہونا 8/7; _ کے عیوب کا چھپایا جانا26/7; _ کے فضائل 27/6; _وں کا اخروی حشر 2/6،22،36، 38، 51، 72، 73، 128 ; _وں کا اخروی مواخذہ 128/6; _وں کا امتحان 65/6; _وں کا تضرع 63/6; _وں کا حاکم 61/6; _وں کا دینوی حشر 72/6; _وں کا زمین پر مستقر ہونا 98/6،165; _وں کا کفر 17/7،63; _وں کا مالك164/6; _وں کا مساوی ہونا 15/6،98; _وں کی دشمنی 24/7; _وں کی شکل و صورت 11/7; _وں کی طبقہ بندی کا معیار 79/6; _وں کی نسلیں133/6; _وں کے اخروی درجات 132/6; _وں

Presented by http://www.alhassanain.com &   http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

كے امور كى تدبير 102/6، 3/7; _وں كے حشر كا حتمى ہونا 12/6; _وں كے رتبوں ميں فرق165/6; _وں ميں جانشينى كا تصور 165/6 ;_وں ميں ادراكات كى محدوديت 103/6;_ى بينائي كى محدوديت 108/7 ; _ى تكامل كى راه 11/7; _ى رجحانات كو ابھارنا135/6; _ى زندگى كا امكان 25/7; _ى ضروريات كا پورا ہونا 26/7; _ى غرائز 7/6; _ى قوتونكى محدوديت 103/6; _ى لذائذ 128/6;_ى منابع 104/6; قيامت كے دن _ى خصلتيں 23/6; گمراه _ 30/7;متولد نہ ہونے والے _ 98/6;متولد ہونے والے _ 98/6; ملائكہ كا _ كے آگے سجده كرنا11/7; ناقابل ہدايت _137،42/6; نيز ر_ك تعقل _جنات

انصاف :

اہميت _29/7

انفاق :

_ميں اسراف 141/6; زرعى پيداوار ميں _141/6

انگور :

_كے باغ 99/6; _كے باغ كى پيدائشے 141/6

اولياء الله :

ر_ك گالي

اونٹ:

_ اور سوئي كا ناكہ 40/7;_ كا گوشت 142/6;_ كا نرو ماده ہونا 143/6;_ كو خلق كرنے كا فلسفہ 144/6; _ كى پيدائشے كا سبب 143/6; _ كے جنين كى حليت 144/6; _ كے فوائد 144/6; _ كے گوشت كى تحريم 144/6;اونٹ كے گوشت كى حليت 142/6;نيز ر_ك تشبيہات

اہانت :

خدا كى _108/6;نيز ر_ك اقوام

اہلبيت (ص) :

حبّ _ 160/6;نيزآئمہ _دشمني

اہل عذاب :

ر_ك عذاب

اہل كتاب :

_ اور آنحضرت (ص) 20/6، 114; _ اور اسلام 20/6; _ اور حقانيت قرآن 114،20/6;_ اور كتمان حق 20/6;_ اور نزول قرآن 114/6;_ قيامت كے دن 22/6; _ كا آنحضرت (ع) كے بارے ميں كفر 114/6;_ كا اخروى حشر 22/6;_ كا كفر 20/6; _ كى آگاہى 114/6;_ كى دشمنى 20/6 ; _ كى سرزنش 20/6;_ كى ہٹ دھرمى 20/6;_ كے ايمان كے موانع 20/6;_ كے علماء كاظلم 21/6;نيز ر_ك اتمام حجت _علماء _

ايمان :

آخرت پر _ كے آثار 54/6;آخرت پر _ كى اہميت 92،32/6;آنحضرت (ص) پر _ 8/6، 9، 53، 110;آيات خدا پر _ 54،39/6، 104، 110، 118 ، 124،157، 10/7، 27; آيات خدا پر _ كے آثار 54/6; اسلام پر _ 2/7،48/6; _ اور عمل 48/6 ، 127، 158;_ زياده ہونے كے اسباب 92/6;_ سے روكنا 157/6;_ سے روكنے كى سزا 157/6; _ كى اہميت 158،35/6; _ كى اہميت كم ہونے كے اسباب 82/6;_ كى حقيقت 122/6;_ كى راہيں 39/6، 48، 53، 99، 111، 10/7; _ كى نشانياں 118/6; _ كے آثار 53،48/6، 54، 72،82، 118، 122، 127، 151، 157; _ كے شرائط110/6; _ كے علل و اسباب 113/6، 111; _ كے قبول ہونے كے شرائط 158/6 ; _ كے مراتب 82/6; _ كے مستعدين 54/6 ; _ كے موانع 20/6، 111،125;بے عمل كا _ 158/6; توحيد ربوبى پر _ 163/6;خالصانہ _ 82/6; خدا پر _ 82/6، 27/7 ; خدا كى خالقيت پر _ 12/7;دين پر _ 53/6; ربوبيت خدا پر _ 162،164/6; رزاقت خدا پر _ 158/6; غير مفيد _ 158/6;فرصت _ 27/6; قرآن پر _ 92/6، 2/7; قيامت پر _ 6/ 31 ،4 15; قيامت پر _ كى اہميت 154/6;كمال _ 82/6;لقاء الله پر _ 154/6;

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

لقاء اللہ پر _ کی اہمیت 154/6; متعلق _ 8/6،9،31، 32، 39 ،48، 54، 82، 92، 104، 110، 113 ،118،124 ، 154 ، 157،162، 163،164 ،2/7، 6،10،12; معاد پر _ کے آثار 32/6; نعمات خدا پر _ 10/7 ;نعمت _ 53/6;نورانیت _ 122/6; خاص موارد اپنے موضوع کے تحت تلاش کریں
ایوب(ع) :
_کا صالحین میں سے ہونا 85/6، _کا محسنین میں سے ہونا 84/6;_ کی ہدایت 84/6;کے فضائل 86/6

اشاریے (2)

ب

بابل :
اہل _کا عقیدہ 78/6، اہل _کی بت پرستی 74/6 ،77; اہل_کی سورج پرستی 87/6، اہل _کی گمراہی 77/6
بادشاہ :
بارش کے فوائد /6،99;ظالم _99/6

بازگشت :
خدا کی جانب _ 36/6،38،60 ،61،62، 72، 73، 94،108،164;دنیا کی طرف _ 28/6;نیز ر_ك آرزو
باطل :
کو شکست دینے کا طریقہ 34/6; کی پہچان 57/6;نیز ر_ك التقاط ،حق
باغات :
_ کی پیدائشے کے اسباب 141/6;نیز ر_ك انار _انگور _زیتون
باغی :
ر_ك اضطرار
بت :
_وں کا عجز71/6;نیز ر_ك _قرباني، گالی _مشرکین _وقف
بت پرستی :
_ کا بطلان80/6;_ کا خلاف منطق ہونا 71/6; _کا گمراہی ہونا 74/6،75; _کی تبلیغ 71/6; _ کے آثار 137/6; _ کے خلاف مبارزه 84/6; زمانہ ابراہیم میں _78/6; زمانہ بعثت میں _78/6; نیز ر_ك _آزر _عقیده ،قوم ابراہیم اور مشرکین
بخل :
_کاسبب 17/7
بدعت :
_ کا بے اعتبار ہونا 150/6;_ کا سبب 150/6; _ کا ظلم 21/6، 144، 37/7; _ کا گناہ 138/6; _کی حرمت 33/7; _ کی سزا 139/6; _ کی مذمت 28/7; _ کے آثار 21/6،144; _ کے اسباب 121/6،150;_ کے خلاف مبارزه 32/7; _ کے موارد 33/7; نیز ر_ك _ گذار لوگ _دین اور مشرکین
بدعت گذار لوگ :6/159،28/7
سے آگاہی 119/6; کا اضلال 144/6; _کا تجاوز 119/6;_کا ظلم 44/6;_کو خبر دار کیا جانا 119/6; _ کی بے منطقی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

150/6; _كی تشخيص 199/6; _كی مذمت 32/7 ; _كے جھوٹے معبود 37/7 ;نيز ر_ك آنحضرت (ص)
بدكار :
كافر _28/7
بدگوئي :
_ كا عذاب 65/6
بدن :
_ كو ضرر پہنچانا 31/7; _كے عيوب كا چھپانا26/7

648

برائت :
ر_ك تبرا
برزخ :
ر_ك_عالم _
برگزيدہ لوگ :
_ونكی برگزيدگی 88/6; _ونكی حجت و دليل 83/6; _ونكی ہدايت 87/6;_ونكے درجات 83/6
برگزيدگی :
_ كا منشا 83/6;نيز _ انبياء _اور لوگ
برہان :
_كی اہميت 33/7; _كی پيروی 57/7; نيز ر_ك عقيده
برہنگی :
_ كے علل و اسباب 27/7
بسلمہ :
ر_ك ،ذبح،ذبيحہ
بشارت :
ر_ك _ آنحضرت (ص) اسلام _ امداد _ تبليغ _خدا، مومنين
بشر:
ر_ك :انسان
بصيرت :
اہل _50/6;اہل _كی قد رو منزلت 50/6; باطل _ 28/7;بصيرت كی قدر و منزلت 28/7; بصيرت كی منشا 104/6;بصيرت كے اسباب 40/6،105،122;بصيرت كے موارد 104/6;صحيح _ كا سلب ہونا39/6;غلط _ كی منشا50/6;غلط _ كے خلاف مبارزه 50/6;نيز ر_آنحضرت (ص) ، ابراہيم _امراء مكہ شناخت _ معاد _ علم _ قوام_كفار _ گمراه افراد_ مشركين _مشركين مكہ _ _مومنين
بعثت :
ر_ك انبيائ
بغاوت :
ر_ك تجاوز
بكري:
_كی پيدائشے كامنشا 143/6;_كے جنين كی حليت 143/6;_كے گوشت كی حليت 143/6
بندگی :
ر_ك عبوديت
بنی اسرائيل:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

649
_ اور تورات 154/6;_كا قيامت كے بارے ميں كفر 154/6;_كى نعمات 154/6;_كے ايمان كامقدمہ 154/6;_كے محسنين 154/6
بہانہ جو افراد :
_كاناقابل ہدايت ہونا 11/6
بہانہ جوئي:
ر_ ك _ اشراف _ رہبرى _ فرائض _ قرآن _ كفار _مشركين _ نبوت
بہراپن :
ر_ك _آيات خدا_ قرآن_ كان
بھروسہ :
خدا پر _17/6
بہشت:
_ سے محروم افراد 40/7;_ كے دروازوں كا متعدد ہونا 40/7;_كے كھانے 91/7;_ كے مكان 40/7; _ كے موجبات 127/6; _ ميں آرام و سكون 127/6;_ميں امن و آسايش 127/6 ; _ ميں وارد ہونے كے موانع 40/7;_ميں درختوں كى صفات 19/7; _ميں درختوں كے پتے 22/7;نيز ر_ك آدم _حوا_مہتدين
بھينس:
كى جنس 144/6; كے احكام 144/6
بيابان:
ر_ك راه پانا_ سرگرداني
بے سہارا ہونا:
_ افراد :70/6;_ہونے كے اسباب 70/6; نيز ر_ك ظالمين _ مشركين
بے تقوى لوگ :
_وں كا اخروى خوف 35/7; _وں كا اخروى غم 35/7
بے حيائي :
_ كے اسباب 27/7
بيدارى :
_ كا سرچشمہ 61/6; نيز ر_ك تعقل _ نيند
بے دين افراد :
_ لوگوں سے بے اعتنائي 70/6
بيزارى :
ر_ك_تبرا
بے عدالتى :
_كامقدمہ 152/6;نيز ر_ك كلام _عدالت _ معاملہ
بے عقل :

650
_ كى نشانياں 14/6
بينائي :
_ كا سلب ہونا 46/6; نعمت _46/6;نعمت_ كا سرچشمہ 46/6
بے نيازى :
خدا سے _ كا احساس 64/6

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

پ

پارسا افراد :
ر_ك متقين
پارسائي :
ر_ك تقوى
پائيدارى :
ر_ك استقامت
پاني:
_كے فوائد 6/6;گرم _70/6
پرستش :
ر_ك عبادت
پريشانى :
ر_ك آنحضرت(ص) _مومنين
پرندے :
_وں كا اخروى حشر 38/6;_وں كى اجتماعى زندگى 38/6; _وں كى امت 38/6; _وں كى پرواز 38/6
پرو پيگنڈا مہم :
_كے خلاف جنگ 71/6
پست لوگ :13/7
پشيمانى :
اخروى _كے علل و اسباب 31/6
پليدى :
_كى حرمت 145/6; نيز ر_ك خنزير _ خون _مردار
پند(وعظ و نصيحت):
ر_ك عبرت
پيغمبر اسلام :
ر_ك آنحضرت(ص)
پيش قدمى :
ر_ك آنحضرت(ص) ، انبياء _ رہبري

پيشگوئي :
ر_ك آسمانى كتب _ قرآن
پيكار:
ر_ك جنگ
پيمان :
ر_ك عہد
پيمانہ :
ر_ك معاملہ
پينے كى اشياء :
_سے استفادہ 31/7; _كى حليت 32/7; _كے احكام بيان كرنا 32/7; _ميں اسراف 31/7;نيز ر_ك جہنم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ت

تأثير لينا :
ر_ك دشمن _ قيامت _مسلمان_ مومنين
تاريخ:
_ سے عبرت 27/7،34،11،6/6;_سے عبرت كی اہميت 11/6;_سے عبرت كے آثار 11/6; _ كا تكرار 34/6; _كا قانون كے مطابق ہونا34/6;_ كامحرك 133،131،6/6، 4/7 ; _كے علم كے آثار 112/6;_كے فوائد 112،27،34،11،6/6; _ كے مطالعہ كی اہميت 11/6; _ كے مطالعہ كے آثار 11/6;_كے مطالعہ ميں تشويق 12/6;_ى تحولات كا سبب 131/6، 4/7،133;نيز ر_ك آثار قديمہ كامطالعہ و شناخت(_ سے متعلق نقل ہونے والے تمام موارد كو اپنے موضوع كے تحت تلاش كيجيئے)
تاريكی :
_كا خالق 2،1/6; _كا غير مستقل ہونا 1/6; _كا متعدد ہونا 1/6; تاريكی كی خلقت 1/6; نيز ر_ك راہ تلاش كرنا _رات
تبرا :
باطل خداؤں سے اظہار _78،19/6; سورج پرستی سے اظہار _78/6; شرك سے اظہار _78،19/6;مشركين سے اظہار _14/6;نيز ر_ك ابراہيم _ اہل جہنم
تبعيض :
_سے اجتناب 139/6; نيز ر_ك اجتماعی روابط _ قانون گذاري
تبعيض نادی :
_كارد 98/6;نادی _كی قد رو منزلت 12/7
تبليغ :
_پر اثر انداز ہونے والے عوامل 90،51/6 ، 112 ;

_كی اجرت 90/6;_كی روش 19/6 ،40 ، 52،48، 63، 65،64 ، 70، 71، 81،72، 128، 135 ،847،2/7;_كی شرائط 137/6; _كی قدر و منزلت معين كرنا 52/6; _كے آثار 113/6; _كے اركان 55/6;_كے دوران شرح صدر 2/7; _كے دوران صراحت 74/6; _كے دوران قاطعيت 74/6; _كے مضمرات كی شناخت 90/6;_كے وسائل 51/6;_ميں اميدواری 54،48/6;_ميں انزار 19/6، 48، 147;_ميں اولويت 74/6، 92; _ميں بشارت 48/6، 147 ; _ميں تنوع بيان 65/6;_ ميں ڈر 48/6;_ميں مصلحت انديشی 91/6;عزيز و اقارب كے در ميان _74/6،قرآن كے ذريعہ _51/6، مركزی علاقوں ميں _92/6;نيز ر_ك آنحضرت (ص) انبياء _ بت پرستی _ توحيد_ عزير و اقارب _ دشمن _ دين_شرك _ علماء يہود _قرآن_ كتب آسمانی _مشركين _مشركين مكہ_مومنين
تجاوز:
_كے آثار 146،145/6;_كے مواقع 119/6
تجربہ :
_كے آثار 40/6;دينی _سے استفادہ 40/6، 41; نيز ر_ك تذكر
تحريف:
ر_ك تورات _ علماء يہود
تحريك كرنا :
_كے علل و اسباب 51،13/6، 72، 1،2، 122،137،2 16،2/7،37
تحقير:
ر_ك ابليس ، مومنين
تحير و حيرانگی :
_سے نجات كا راستہ 71/6; _كی راہيں 71/6; _و حيرانگی كے علل و اسباب 110/6;نيز ر_ك دين، سرگردانی ، مرتد ،

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مشركين
تدبر :
تاريخ ميں _11/6; _كى تشويق 11/6
تذكر (ياد دہانى) :
الہى امداد كا _63/6; _ كى اہميت 90/6; _كے آثار 70/6،80; _ كے علل و اسباب 70/6; تعليمات دين كا _ 2/7; دينى تجربے كا _ كرے 2/7; رحمت خدا كا _ 147/6;فطرت توحيدى كا _ 63/6;لوگوں كا _ 70/6;مشركين كو _ 63/6، 65; مومنين كو _ 2/7; نيز ر_ك ضروريات
ترازو :
ر_ك معاملہ
تربيت :
_ پر موثر علل و اسباب 11/6، 27، 42، 70، 104،

653
106، 112،117، 165،3/7،22;_كى روش 6/6، 30، 65، 149; _ كے دوران انداز 51/6;_ كے سلسلے ميں آگاہى 104/6،117
تزكيہ (پاكيزگى) :
تزكيہ كے عوامل 42/6
تسليم :
حق كے آگے _ ہونے كے آثار 145/6;خدا كے آگے _ ہونا 14/6،71،63; خدا كے آگے _ ہونے كے آثار 160/6،71 ،72، 126; خدا كے آگے _ ہونے كے اسباب 72/6; خدا كے آگے _ ہونے كے مراتب 14/6;خدا كے سامنے _ ہونے كى راہيں 10/7;خدا كے سامنے _ ہونے كى نشانياں 72/6;مقام _ 163/6;مقام _كى اہميت 13/7
تشبيہات :
آسمان كى طرف صعود كى _ 135/6;اندھوں سے _ 50/6; بہروں سے _ 139/6;بينا افراد سے _ 50/6;جن زدہ افراد سے _ 71/6;خلقت انسان كے آغاز سے _50/6;سرگردان لوگوں سے اونٹ كے گزرنے سے _ 40/7;گونگوں سے _ 39/6; مجنون افراد سے _ 71/6;مردوں سے _36/6
تشنگي(پياس) :
ر_ك _احتضار
تصرفات:
جائز _6/6 15;حرام _152/6; نيز ر_ك يتيم
تضرع :(گريہ و زاري)
ترك _كا ظلم 45/6; _كى اہميت 42/6; _كى راہيں 42/6،43; _كے آثار 43/6;_كے عوامل 63/6; _كے موانع 43/6;عدم _پر مذمت 43/6;نيز ر_ك _انسان_سختي
تعجب :
ر_ك ابراہيم (ص)
تعدى :
ر_ك _
تعصب:
_كے آثار 65/6
تعقل :
آخرت كى حقيقت كے بارے ميں _ 32/6;آسمانى كرات ميں _96/6;آفاقى آيات ميں _ 95/6، 96، 97، 99; آفرينش كے بارے ميں _ 95/6،97; آفرينش كے نظم كے بارے ميں _ 96/6;آيات خدا ميں _ 5/6;آيات قرآن ميں _ 46/6;احتجاج ابراہيم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

(ع) میں _ 83/6;انار کے درخت کے بارے میں _ 32/6;انگور کے درخت کے بارے میں _ 99/6;بیداری کے بارے میں _

60/6; پودوں کے اگنے میں _ 95/6;پھلوں کی پیدائشے میں _ 99/6;تاریخ میں _ کے آثار 11/6; _ کی اہمیت 99،46/6;_ کی تشویق50/6، _ کی نشانیاں32/6;_کے آثار 50/6، 79، 95، 97،96، 98 ; 99/6;حیات میں _ 95/6; خلقت انسان میں _ 98/6;درختوں کے پھل دینے میں _ 99/6;دنیا کی حقیقت کے بارے میں _ 99/6;زیتون کے درخت کے بارے میں _ 99/6;ستاروں میں _ 97/6; کھجور کے درخت میں _ 99/6;عدم _ کی مذمت 50،32،6/6; قدرتی آثار میں _ 79/6 ، 95، 99; معجزہ محمد(ص) کے بارے میں _ 50/6; موجودات کے بارے میں _ 79/6; موت کے بارے میں _ 95/6;نیند کے بارے میں _ 60/6

تعلیم :

_کی روش 105،65،64/6; _کے دوران بیان کاتنوع 65/6;_کے دوران سوالات 71/6

تفرقہ :

ر_ك _

تعرفہ ڈالنے والے :

_ والوں کا انجام 159/6;تفرقہ ڈالنے والوں کی سزا 159/6

تفریط:

ر_ك _دین _لقاء الله _ معاد

تقرب:

_کے آثار 86/6; _کے علل و اسباب 153،5/6; _کے موانع 153/6، 22، 26;نیز ر_ك مہتدین

تقلید :

آبا و اجداد کی _28/7،29;گذشتہ لوگوں کی _ 28/7;ناپسندیدہ _150/6;ناپسندیدہ رسوم کی _ 28/7

تقوی :

_کا لباس 27/7; _کی اہمیت 35،26/7;تقوی کی تشویق 26/7;_کی راہیں153/6 ; _کے آثار 32/6، 72، 35،26/7 ; _کے عوامل 72/6;_کے موانع 27/7

تکامل :

_کی زمینہ سازی 11/7;نیز ر_ك آفرینش _ انسان _ رشد

تکبر:

_کی سزا،13/7;_کے آثار 12/7، 13، 36، 40، 41; نیز ر_ك ابلیس، استکبار، کفار ، متکربین، ملائکہ ،تمایلات ، ر_ك رجحانات

تمدن :

انحطاط_کے علل واسباب 11،6/6; انقراض _کے علل و اسباب 45،11،6/6;تاریخ _6/6; _کا انقراض 6/6; _کی پیدائشے کا سبب و منشاء 6/6; قبل از اسلام کا _6/6; منقرض شدہ تمدن 45/6

تمسك:

آنحضرت(ص) سے _کے آثار 26/6; قرآن سے _کے آثار 26/6

تنوع بیان :

ر_ك تبلیغ، تعلیم ، حقائق، قرآن

تواضع :

ر_ك آنحضرت(ص) ، مومنین

توالد:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اسباب_101/6
توانائي :
ر_ك قدرت
توبہ :
_كی فرصت 27/6; _كے آثار 54/6;_كے قبول ہونے كے شرائط 54/6;_میں جلدی 54/6
توبیخ :
ر_ك سرزنش
توجیہ :
ر_ك شرك_ مباحات
توحید:
اثبات _ كا طریقہ 40/6;_ ادیان میں 151/6; _ افعالی 75/6;_ افعالی میں شك 2/6; _ ذاتی 102/6;_ ربوبی 102/6;_ ربوبی كی اہمیت 163،14/6; _ ربوبی كی راہ 2،1/6; _ ربوبی كے دلائل 80/6;_ سے اعراض 46/6; _ عبادی 1/6 ،17، 64،56، 71،102،163،3/7; _ عبادی اور ادیان 33/7;_ عبادی كی اہمیت 102/6 ، 163،33/7;_ عبادی كے آثار 81،56/6;_ كا فطری ہونا 41،28/6; _ كی اہمیت 19/6،56،71،106،151;_ كی تبلیغ 74/6;_ كی تبیین كی اہمیت 46/6; _ كی حقانیت 80،28/6; _ كی دعوت 19/6; _ كی دعوت كی مشكلات 80/6;_ كی شرائط 97/6;_ كی طرف ہدایت 84،80،71/6;_ كی منشا 107/6;_ كے آثار 21/6، 71، 79، 84، 88،106،122;_ كے براہین كے حاملین 84،83/6; _ كے دلائل 80/6;_ كے گواہ 28،19/6;_ كے مراتب 64/6;_ كے موانع 40/6; _ میں اختیار 137/6;_ میں استقامت 19/6;_ میں ہدایت 19/6;نیز ر_ك _آنحضرت(ص) _ ابراہیم _ابلیس _ اسحاق_ امام علي_ انبیائ_ ایمان _ عقیدہ _ قیامت _كفر_ رجحانات_ مشركین_ یعقوب

تورات :
_ اور صدر اسلام 91/6;_ كا رحمت ہونا 4/6;_ كا كردار 91/6،4 15، 156; _ كا نزول 91/6;_ كا وحی ہونا 91/6; _ كی تاریخ 91/6;_ كی تعلیمات 91/6، 154; _ كی تعلیمات كا كتمان 91/6;_ كی خصوصیات 91/6;_ كی نوآوری 91/6 ; _ كی ہدایت گری 91/6، 154; _ كے پیروكاروں كی ہدایت 91/6، 157 ; _ كے نزول كا فلسفہ 154/6 ; نعمت _ 156/6; نورانیت_156/6: نیز ر_ك _آنحضرت (ص) _علماء یہود_ قرآن_ مشركین_ مكہ
توفیق :
كامنشا 75/6; كی نشانیاں 125/6; نیز ر_ك خدا
توقعات:
بے جا _38،35/6;بے جا توقعات كاسرچشمہ 50/6;نیز ر_ك خدا
تہمت :
ر_ك آنحضرت (ص) ،اسلام ، دین ، قرآن ، مسلمان
توہین :
ر_ك اہانت

ث

ثابت قدمی :
_كے اسباب 125/6; نیز ر_ك آنخضرت(ص) ، دین ، مومنین
ثروت :
مال و _كا فریب دینا 94/6; نیز ر_ك قد رو قیمت معین كرنا
ثواب :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ر_ك پاداش

ج
جاويدانى :
ر_ك جهنم ، اہل جهنم
جاہل:
جاہل :140،119/6
_قاصر كا معذور ہونا 19/6;_كے راستے سے اعراض 35/6
جاہليت :
_ كى ثقافت 33/7;_كے دوران اقتصادى منابع 136/6;_كے دوران جاہلانہ قوانين 140/6;_كے دوران ظلم 33/7;_كے قوانين كا غير منطقى ہونا 139/6; _ كے محرمات 32/7; _ ميں ناپسنديده عمل 7/ 33; رسوم _ 119/6، 136،
657
137 ،138،139، 140، 14 2، 143، 150،144 ، 151; رسوم _ كا غير منطقى ہونا 136/6 ،139; صدر اسلام كے دوران رسوم _ 32/7;نيز ر_ك افترا، الله ،چوپائے ،حيوانات ، مويشى پالنا، زراعت ، زكات ، عورت ، سواري، شرك، غلات، فرزندكشي، فقر، قربانى ، كهيتى باڑى ، مباحات، محرمات ، مرد ، مشركين ، والدين ، وقف
جبر:
بطلان _ كے دلائل 149/6;_ كا بطلان 148/6; _ كا خلاف منطق ہونا 148/6، 149; _ كى طرف رجحان كا سبب 148/6;
_ و اختيار 35/6، 125، 129 ،137، 148،149;رجحان _كے آثار 148/6 ; نيز ر_ك امتيں ، مشركين
جرم :
_كے آثار 148/6;_كے موارد 147/6; نيز ر_ك گناه
جزا :
ر_ك پاداش ، كيفر ، نظام اجرائي
جڑى بوٹياں:
_كا اگنا 95/6;_كا بيج 95،59/6، 99;_كى گهٹلي95/6 ; _كے اگنے كا سرچشمہ 95/6; _ كے اگنے كے اسباب 99/6;
_كے خوشے 99/6; نيز ر_ك تعلق
جزيره العرب :
جزيرة العرب كا مركز 92/6
جنّات :
بہكانے والے _ 128/6;بہكانے والے _ كا انجام 128/6; بہكانے والے _ كا ظلم 126/6; بہكانے والے _ كا عذاب 128/6;
بہكانے والے _ كاكردار 128/6; بہكانے والے _ كے پيروكار 128/6; _ اور انسان 128/6; _ اور انسان كا بهكاوا 128/6;
_ سے رابطہ 128/6; _ كااختيار 128/6; _ كا اخروى حشر 128/6; _ كااخروى مواخذه 128/6; _ كا اراده 112/6، 128;
_ كا بہكانا 128/6; _ كا تسلط 128/6،129; _ كاشعو ر112/6، 130; _ كا عصيان 133/6; _ كاعمل 132/6; _ كاكردار 71/6; _ كامخلوق ہونا 100/6; _ كا مواخذه 128/6; _ كى اجل 128/6; _ كى اطاعت 128/6; _ كى زندگى 128/6; _ كى ضروريات 130/6; _ كى قدرت 128/6; _ كى مسئوليت 130/6،38/7; _ كے اخروى درجات 132/6; _ كے اعمال 112/6; _ كے انبياءً130/6; _ كے فرائض 128/6 ، 38/7 ;_ كے لذائذ 6/ 128; _ كے ميلانات 128/6; قيامت ميں _ 132،128/6;كافر _ كا اقرار 130/6;گمراه _ كا اخروى مواخذه 130/6; گمراه _ كى اخروى سرزنش 130/6; مشرك _ كى سزا 38/7;نيز ر_ك انسان _ دوستى _مشركين
جن زدگى :
ر _ ك مرتد

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جنگ :
_ کے مقدمات 65/6; _میں شجاعت 10/6
جنگ نفسانی :
_میں استقامت
جنین:
ایام جاہلیت میں _کا کھا یا جانا 139/6;نیز ر_ك ، بکری ، اونٹ ، بھیڑ، گائے
جہان بینی :
_اور آئیڈیالوجی 3/6،102،113 78 13، 162; _کے آثار 137/6; نیز ر_ك کفار مشرکین
جہل :
_کی تاریکی 39/6; _کے آثار 26/6، 35، 37،39، 50،54، 81، 100 ، 111، 119،131، 140، 156; _کے علل و اسباب 39/6;خدا سے _ کے آثار 91/6;نیز ر_ك آسمانی کتب ; جہنمی ،خدا ، کفا ر، لوگ، مشرکین ، مومنین ، یہود
جہنم :
_سے نجات 128/6; _کا گرم پانی 70/6; _کا ماحول 141/7; _کی آگ 27/6، 36/7، 38 ، 41 ;_کی ابدیت 36/7;_کی صفات 41/7; _کے درکات 41/7; _کے موجبات 18/7 ،16; _میں ابدیت 128/6،38/7; _میں پینے کی اشیاء 70/6; _میں جھگڑا 38/7،29; _میں سرزنش 39/7; _میں عدالت 38/7; _میں لعن 38/7; _میں ورود کی کیفیت 38/7; نیز ر_ك ابلیس _کفار
جہنمی :
128/6،18/7،36،41; _کا اپنے رہبروں کے خلاف ادعا 38/7; _کا احتجاج 38/7; _کا اظہاربرائت 38/7; _کا جھگڑا 38/7; _کا عذاب 38/7; _کا عقیدہ 38/7،39; _کا کینہ 39/7; _کی ابدیت 128/6; _کی جہالت 38/7، 39; _کی نجات 128/6; _ کے روابط 38/7،39; _ کے گروہ 38/7
جھوٹے لوگ: 28/6،112،137، 148،20/7،28

چ

چاند:
_کاغروب ہونا 77/6; _کا کردار 96/6; _کا نظم 96/6
چاند پرست لوگ :
ر_ك ابراہیم
چاند پرستی :
_کارد 78/6; _کی تاریخ 77/6; _کی ربوبیت کارد 77/6; دور ابراہیم میں چاند کی پرستش

77/6 ; نیز ر_ك ابراہیم _ قوم ابراہیم
چشم :
آنکھ کے دیکھنے کی حدود 103/6
چوپائے :
ایام جاہلیت میں _کی تحریم 143/6; _پر بوجھ لادنا 142/6; _سے استفادہ 143/6; _کا خالق 142/6; _ کے فوائد 142/6; _ کے گوشت سے اجتناب 142/6; حلال گوشت چوپائے 142/6; نیز ر_ك زکات _ حیوانات

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اشاریے (3)

ح
حاكميت :
حرام _33/7; نيز ر_ك خدا، ظالمين، قيامت
حبط علم :
ر_ك عمل، عمل صالح
حرام خواري:
_كے آثار 22/7
حروف مقطعات : 1/7
حزن :
ر_ك غم و اندوه
حساب ليا جانا :
_ميں جلدى 62/6;_ميں عدالت 8/7; نيز ر_آنحضرت(ص) ، امتيں ، انبيائ، خدا ، عقيده ، عمل ، قيامت
حسرت :
اخروى _كے اسباب 31/6; اخروى _كے موانع 32/6; نيز ر_ك اہل جہنم ، كفار ، لقاء الله
حس گرائي:
ر_ك كفار
حسنات :
_ سے مراد 160/6; _كے آثار 8/7;حسنات كے مواقع 160/6
حسن عقلى :28/7
حشر:
ر_ك انسان ، اہل كتاب، پرندے ، خوف، جنات ، حيوانات، ظالمين، قيامت ، گمراه افراد، مشركين ، موجودات
حضور قلب:
_كى اہميت 29/7
حق:
_ ستيزى پسندى كے آثار 79/6; _ ستيزى تك

پہنچنے كا طريقه 50/6;_ ستيزى ستيزى كا انجام 6/6;_ ستيزى كى شكست 134/6;_ ستيزى كے اسباب 111/6; _ ستيزى سے استہزاء كا انجام 6/6; _ ستيزى كرنے والوں كى سزا5/6;_ سے اعراض كا انجام 6/6;_ سے اعراض كے آثار 49/6;_ كا استہزا 5/6; _ كا كتمان كرنے والونكى سزا 5/6; _ كو درك كرنے كے موانع 25/6; _ كو قبول كرنے كا حوصلہ 125/6; _ كو قبول كرنے والوں كا اجر 36/6; _ كو قبول كرنے كے موانع 130،25/6; _ كو قبول كرنے والونكا ضيق صدر 126،125/6;_ كو قبول نہ كرنے والوں كى ہدايت 126/6; _ كو قبول نہ كرنے والوں كے آثار 125،110،7/6;_ كو قبول نہ كرنے والوں سے مقابلہ كرنے كا طريقه 91،68/6; _ كو قبول نہ كرنے والوں كا ايمان 125/6;_ كو قبول نہ كرنے والوں كا شرح صدر 126/6; _ كو قبول نہ كرنے والوں كا ناقابل ہدايت ہونا 125/6; _ كو قبول نہ كرنے والوں كى سزا 110/6; _ كو قبول نہ كرنے والوں كى گمراہى 126/6; _ كو قبول نہ كرنے والوں كى ہٹ دھرمى

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

91/6; _ کی تشخیص57/6; _ کی تکذیب 5/6; _ کی تکذیب کا انجام 6/6; _ کی تکذیب کی مذمت 5/6; _ کی تکذیب کے
آثار 6/6 ،25; _ کی جان بوجھ کر تکذیب کرنا 91/6;_ کے ساتھ جنگ تك پہنچنے کا طریقہ 50/6 ; _ کے ساتھ جنگ سے
استہزا کا انجام 6/6 ; _ کے ساتھ جنگ کا انجام 6/6 ; _ کے ساتھ جنگ کو پسند کرنے کے آثار 79/6; _ کے ساتھ جنگ
کی شکست 134/6; _ کے ساتھ جنگ کے اسباب 111/6; _ کے ساتھ جنگ کرنے والوں کی سزا 5/6; _ و باطل کو بیان
کرنے والا 57/6; _ و باطل کی جنگ 112/6; راہ _ پر چلنے کی شرائط 57/6; کتمان _ کی سرزنش 91/6; کتمان _ کے
آثار 9/6; نیز ر_ك التقاط ، دشمنی ، مجادلہ ، مشرکین
حقانیت :
_کا معیار 108/6
حقائق :
_کی تبیین کا طریقہ 12/6،14،19; _کی تبیین میں تنوع بیان 105/6; _کے ظہور کے اسباب 5/7; نیز ر_ك قرآن ، قیامت ،
موت
حق الحصاد : (فعل کی کٹائي میں حق خدا)
_کے احکام 141/6; _کے مواقع 141/6
حق اللہ :
زرعی پیداوار میں _141/6; نیز ر_ك سہم المال
حقوق :
ر_ك انسان اور عورت
حکمت :
_کی اہمیت 83/6،128; نیز ر_ك خدا، ربوبیت ، مدیریت
حکومت:

ظالم _ونکے تسلط کے علل و اسباب 129/6; نیز ر_ك انبیائ
حمد:
خدا کی _1/6،45; _کے موجبات 45/6; غیر خدا کی _1/6
حوا:
_ اور ابلیس 21/7; _ اور شیطان 22/7; _ اور ممنوعہ درخت 19/7،20،22،23; _ کا استغاثہ 23/7; _ کا اقرار 23/7;_
کا بہشت میں ہونا 19/7; _ کا تضرع 23/7; _کا تقرب 22/7; _ کا خبردار کیا جانا 19/7،22; _ کا خسارہ 23/7; _ کاستر
عورت 27/7; _ کا ظلم 23/7; _ کا عصیان 22/7،23،24;_ کاعقیدہ 23/7; _ کا قصہ 19/7 ،20، 21،22،23،24; _ کو
فریب 20/7،24; _ کی امیدواری 23/7; _ کی برہنگی 22/7; _ کی برہنگی کے اسباب 27/7; _ کی بہشت 24/7;_ کی
بہشت میں سکونت 20/7; _ کی پریشانی 22/7; _ کی جائے ستر 22/7; _ کی جائے ستر کا ظہور 20/7 ، 22; _ کی جائے
ستر کا مستور ہونا 20/7،22;_ کی دعا 23/7; _ کی سرزنش 22/7; _ کی لغزش 23/7; _ کی نسل 27/7; _ کے خلاف
سازش 20/7; _ کے عیوب کا ظاہر ہونا 27/7; _ کے قصہ سے عبرت 27/7; عصیان _ کے آثار 22/7; مقام _ کی منزلت
19/7; ہبوط _ 21/7،14;ہبوط _ کے اسباب27/7
حوادث:
_کا قانون کے مطابق ہونا 67/6; _کی اطلاعات کامرکز 59/6; _کی پیدائشے کی شرائط 67/6; _کی غلط تحلیل7/6
حیات :
اخروی _ کا انکار 29/6;اخروی _ کو سبك سمجھنا 17/7; اخروی _ کی برتری کے اسباب 32/6;اخروی _ کے انکار کے
آثار 31/6; اخروی _ کے جھٹلانے والے 29/6;بے جان موجودات سے _ کا پیدا ہونا 95/6; _کا منشا 61/6،95،99; دنیوی
_ کی حقیقت 32/6; دنیوی _ کی قدر و قیمت 32/6 دنیوی _ کی محدودیت 25/7 ، 34 دنیوی _ کے اہم ہونے کے اسباب
31/6 ; دنیوی _ کے بے قیمت ہونے کے اسباب32/6 روحانی _ سے محروم افراد 122/6 روحانی _ کی قسمت و اہمیت

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

122/6 روحانی _ کے اسباب 122/6 موت کے بعد کی _29/7 ;نیز _ ر _ ك ابلیس _ انسان ، تعقل ، جنات معاد_
معاشرہ_مومنین
حیوانات :
ایام جاہلیت کے حرام _ 138/6; ایام جاہلیت میں _ کا ذبح کرنا138/6 ; ایام جاہلیت میں _ کی تحریم 144/6 ; ایام جاہلیت میں وقف شدہ _ 138/6 ;حلال گوشت _ 142/6 ; _ اور قیامت کا دن 38/6 ;_ کا اختیار 38/6; _ کا اخروی حشر 38/6 ;_ کا شعور 38/6 _ کی اخروی پاداش 38/6 ; _ کی اخروی سزا 38/6; _ کی تکاملی حرکت 38/6 ; _ کی حلیت اولیہ 146/6 ;ناخن

والے _ کی تحریم 146/6 نیز ر _ ك اونٹ _ بکری _ بھیڑ_ بھینس ، گائے _ یہود

خ

خاتمیت :
ر _ ك آنحضرت (ص) ،قرآن
خاك :
_کی قدروقیمت 12/7
خباثت :
_کی نشانیاں 125/6 ;_کے آثار 125/6 ;نیز ر _ ك _ کفار_مردار
خبر:
_نقل کرنے کی شرائط 137/6
خدا تعالی :
ابداع _ 1/6 ، 14 101 ، 102 ;احسان _ 17/6 ، 18; احسان _ کا دفع 17/6; اخبار _ کی سچائي 146/6 ، 147 ;اختیار ات _ 61/6 ، 62 ، 165 ، 30/7 ;اذن _ 25/6 ، 137 ; ارادہ _ 6/6 ، 61 ، 99 ، 125 ، 4/7; ارادہ _ کا پورا ہونا 73/6; ارادہ _ کی حاکمیت 2/6 ;اردہ _ کے تحقق کی حتمیت 73/6; اضرار _ 17/6 ، 18 اضلال _ 9/6 ، 46 ، 16/7 ، 30 ;اضلال _ کی نشانیاں 39/6; افعال _ کا استحکام 73/6; افعال _ میں حکمت 18/6 ;الوہیت _ 19/6 ، 102; الوہیت _ کی نشانیاں 26/7; الوہیت _ کے خلاف جنگ 33/6 امتحان _ ، 53/6،165; امداد _ 10/6 ، 45 ، 51 ، 63 ، 64 ، 75 ; امداد _ کا کردار 34/6 ; اوامر _ 73/6 ، 112 ، 150 ، 151 ، 162 ، 2/7 ، 8 ، 11 ، 12 ، 19 ، 22 ، 24 ، 28 ، 29 ، ; اوامر _ کی حقانیت 73/6 ; اوامر _ کی عمومیت 15/6 بے نیازی _ 14/6 ، 102 133 بے نیازی _ کے آثار 123/6 ; بے نیازی _ کے دلائل 101/6 تدبیر _ 3/6 ، 57 تسبیح _ 101/6 تسلط _ 61/6 تسلط _ کی نشانیاں 6/6; تشویق _ 34/6 ، 32/7 ; تنزیہ _ 100/6 ، 101 ، 102 ، 131 ، 3،150 16 ،28/7 ، 29 ;توفیقات _ 75/6 ، 125 ; تہدید _ 21/6 ،159 ، 6/7; جمال _ 31/7 ;حاکمیت _ 2/6 ، 12 ، 13، 73 ، 73 ، 96 ;حاکمیت _ کی اخروی تجلی 31/6 ;حجّت _ 83/6 ، 103 ، 130 ;حجت _ کو قبول کرنا 104/6 ; حریم _ پر تجاوز 108/6 ; حریم _ کی اخروی تجلی 31/6 ;حریم _ کی حفاظت 108/6; حضور _ 7/7 ; حقیقت _ 103/6;حکم _ 57/6 ،59 ،62; حکم _ کی عمومیت 158/6 ;حکمت _ ،18/6، 83 ، 128; حکم کا _ کی طرف نسبت دینا 28/7 ، 33 ; خالقیت _ 302/6 ، 12 ، 14 ، 73 ، 79 ، 95 ، 98 ، 100 ، 101 ، 102 ، 141 ، 142 ، 143، 144، 11/7، 12 ، 32; خالقیت _ کی خصوصیات 101/6 ;خالقیت _ میں شك 2/6 ; _ اور اشتباہ 18/6 ; _ اور اولاد 100/6 ، 101 ، 102 ; _ اور بیٹا 100/6 ; _ اور بیٹی 100/6 ; _ اور بیوی 101/6 ; _ اور جہل 18/6 ; _ اور ضعف 18/6 ; _ اور ظلم 131/6; _ اور غفلت 132/6 ;

_ اور فرائض 12/6 ، 54 ; _ پر شی کا اطلاق 19/6; _ شناسی کا مقدمہ 72/6 ;_شناسی کی شرائط 97/6;_ شناسی کے آثار 91/6;_شناسی کے دلائل 157/6; _ کا احاط 3/6 ، 18 ، 61 ، 80 ; _ کا احاط علمی 59/6 ، 103 ، 7/7; _ کا احتجاج

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

149/6; _ کا احسان 17/6 ، 18; _ کا بے نظیر ہونا 150/6; _ کا تکلم 93/6; _ کا حساب لینا 13/6 ، 30 ، 62 ، 7; _ کا سلام 54/6 _ کا علم 133/6، 18 ، 33، 53 ، 58 ، 60، 73، 80 ، 83 ، 96 ، 101 ، 115 ، 116 ، 117 ، 118 ، 119 ، 124، 128 ، 132 ، 159 ، 117/7 ;_ کا علم تفصیلی 59/6 ;_ کا علم غیب 2/6 ، 3 ، 13 ، 33 ، 59، 73 ، 103، 7/7; _ کا عہد 152/6 _ کا غضب 147/6 ;_ کا فضل 54/6، 160; _ کا کمال 45/6 ;_ کا نجات بخش ہونا 63/6، 64، 65; _ کو ضرر پہنچانا133/6 ;_ کی اتمام حجت 20/6، 24 ، 115 ، 149 ، 157 ، 22/7 ;_ کی اخروی حاکمیت 73/6 ;_ کی اخروی مالکیت 73/6 ;_ کی بشارت 5/6 ، 34 ، 89; _ کی تنبیہات 10/6 ، 11 ، 21 ، 33 ، 43 ، 45 ، 60 ،119 ، 121 ، 133 ، 6/7 ، 19 22 ، 27 ، 34 ، 41; _ کی تنبیہات سے بے اعتنائي 44/6 ، 45 ;_ کی تنبیہات کو قبول کرنا 126/6 _ کی تکذیب 147/6 ; _ کی خاص ربوبیت 133/6 _ کی خاص رحمت 40/7; _ کی خاص عنایت 126/6 ;_ کی خاص ہدایت 75/6 ، 84 ، 85 ، 86 ، 88 ;_ کی ذات کا ادراک 103/6 ;_ کی روزی 140/6 ;_ کی شنوائي 13/6 ، 15 ، 116; _ کی عزت 96/6; _ کی قضاوت 57/6 ، 73 ،114 ; _ کی قلبی رؤیت 103/6; _ کی قہاریت 18/6 ;_ کی گواہی 19/6 ،20 ;_ کی مالکیت 12/6 ، 13 ، 45 ، 75 162 ، 164 ;_ کی مہربانی 54/6 ، 165 ;_کی مہلت 60/6 ، 65 ، 147; _ کے اخروی افعال 60/6 ، 159 ، 164 ; _ کے اخروی اوامر 30/6 ، 38/7 ;_کے افعال 1/6 ، 2 ، 6 ، 17 ، 18 ، 22 ، 25 ، 38 ، 41 ، 43، 46 ، 48 ، 54 ، 55 ، 57 ، 60 ، 61 ، 64 ،48 ، 54 ، 55 ، 57 ، 60 ، 61 ، 64 ، 71، 73 ،75، 83 ،88، 89 ، 91 ،95، 96، 97 ، 99، 102 ، 114، 127، 128 ، 129 ، 135 ، 141 ، 142 ، 159 ، 10/7 ، 18 ;_ کے افعال کا منشا 12/6; _ کے بارے میں تکلم 93/6; _ کے تکوینی احکام کامنشا 56/6 ;_ کے خزائن 50/6 ;_ کے ساتھ جنگ 21/6 ;_ کے عطایا 44/6 57 ، 84 ، 94 ، 104 ، 125 ، 154 ، 165 ، 10/7 ، 11 ، 15 ،33; _ کے علم کا منشا 3/6; _ کے علم کی حدود 7/7 ;_ کے علم کی نشانیاں 115/6 ;_ کی مختصات 1/6 ، 2 ، 3 ، 13 ، 14 ، 17 ، 18 ، 38 ، 44 ، 45 ، 46 ، 50 ، 51 ، 56 ، 57 ، 58 ، 59، 60،61،62،64، 65،70،71، 72،73، 98، 101، 102،103،109 ،114،115، 117، 119، 133، 141 ، 149،150، 151 ، 164 ، 3/7، 7،29، 37; _ کے نجات بخش ہونے کے مظاہر 64/6; _ کے وصایا 5/6 ،151، 152 ، 153 ، 154 ، 26/7 ، 27; _ئي تہدید کو جھٹلانے والے افراد 66/6; _ئي سرزنش 1/6 ، 5،20 ، 32، 50 ، 119 ، 22/7 ، 23 ، 32 _ئي سزاؤں کی خصوصیات 139/6 ;_ئي سزاؤں میں جلدی 165/6 ;_ئي سزائیں 120/6 ، 131 ، 139 157 ، 65 ;_ئي عذاب کا قانون کے مطابق ہونا 4/7; _ئي کارندے117/6 ، 118 ;_ئي وعدوں کا حتمی ہونا 34/6 ، 134 ;_ئي وعدوں کی حقانیت 27/6

;_ئي وعدوں کے پورا ہونے کے شرائط 27/6; ربوبیت _ 15/6، 23 ، 45 ، 80 ، 102 ، 104 ، 106 ، 108 ، 112 ، 114، 115، 119 ، 126 ، 127، 164 ، 165، 3/7 ، 29، 33 ;ربوبیت _ کا قبول کرنا 164/6 ; ربوبیت _ کے آثار 4/6 ، 51،145 ، 147 ;ربوبیت _ کے دلائل 157/6 ;ربوبیت _ کے مظاہر 27/6 ، 30 38 ، 45 ، 57 ، 151 ، 157، 161، 164 ، 165; رحمت _ 12/6 ، 54 ، 133 ، 145 ، 23/7; رحمت _ کا ابلاغ 147/6; رحمت _ کا مقدم ہونا 147/6; رحمت _ کا منشا 54/6; رحمت _ کی اقسام 40/7; رحمت _کی راہیں 16/6; رحمت _ کے آثار 133/6 ، 145 ، 147 ;رحمت _ کے مراتب 53/6; رحمت _ کے مظاہر 12/6 ، 16 ، 54 147 ;رحمت _ کے موانع 40/7; رحمت _ کے موجبات 54/6 ; 40/7 رزاقیت _ 14/6 ، 151 ;رضایت _ حاصل کرنے کا طریقہ 52/6 ;رؤیت _ 103/6; رؤیت _ کی درخواست 158/6 سنن _ 6/6، 34 ، 35، 44 ، 57 ، 108 ،110،112، 123، 125،126 ،129، 131، 4/7،149، 27، 40، 41; شفا عت _ 51/6; شؤون ولایت _ 14/6 ، 17 ;طبیعت میں_شناسی 41/6 1 ;ظہور _ کا محال ہونا 158/6 ;ظہور _ کی درخواست 158/6;عذاب _ 5/6 ، 15، 40 ، 44 ،45، 47 ،49 ، 124،65، 146، 148، 157، 159، 54/7، 35; عذاب _ سے محفوظ ہونا 82/6; عذاب _ کی اقسام 47/6; عذاب _ کی تکذیب 66/6 ;عفو _ کے آثار 60/6 ; عقلی_شناسی 14/6 ;غضب _ سے محفوظ ہونا 81/6 ،82; غضب _ سے نجات 6/6;فطری_شناسی 14/6 ; قدرت _ کی اخروی تجلی 31/6; قدرت _ کی حدود 6/6; قدرت _ کی نشانیاں 38/6 ،39، 96 ،133،141 ; قضائے _ کی حاکمیت 2/6 ;قیامت کے دن اوامر الہی 37/7 قیامت کے دن _ کا تکلم 30/6 ; قیامت کے دن ربوبیت _ 164/6 ;کلام _ کی خصوصیات 115/6 ;کلام _ کی صداقت 115/6 ;لطف _ 39/6 ، 103 ، 104 ،106 ; لطف _ کی نشانیاں 44/6 ; مالکیت _ کے آثار 13/6 محبت _ کی اہمیت 31/7;

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مشیت _)9/6 ، 35 ،39 ،141 ،80 ،83 ،107 ،109 ،111 ،112، 128 ،131 ،133 ، 137 ، 148 ،149 ،14/7 ،26; مشیت _ کا حتمی ہونا 107/6 ،137 ،149; مشیت _ کا کردار 11/6 ;مشیت _ کا منشا 128/6 ;مشیت _ کی حدود 112/6; مغفرت خد ا ،54/6 ،145 ، 23/7; مغفرت _ کی خصوصیات 54/6 مغفرت _ کے آثار 145/6; نام _ 118/6 ، 119 ، 121 ، 138، 145 ; نظارت _ 102/6 ، 7/7;نعمات _ 46/6 ، 53 ،94 ، 142 ، 100/7 ، 11 ، 26 ;نفرین _ 45/6; نواہی _ کی عمومیت 15/6; وحدانیت _ 79/6 ،150; وعید _ 138/6; وکالت _ 102/6 ;ولایت _ 14/6 ،17 ، 62 ،127 ،3/7; ولایت _ کا قبول کرنا 14/6 ، 3/7 ،30; نیز ر_ك آیات _ ، اسماء وصفات اللہ ، ایمان ، ضرویات

خدا تعالی سے ارتباط:

_کا مقدمہ 76/6

خرافات :

_کے خلاف جنگ 1;46/6 _کے خلاف جنگ

665

کی اہمیت 143/6; نیز ر_ ك _ عقیدہ ، قوم ابراہیم

خرما :

ر_ ك نخل

خسارہ :

ر_ك زیان

خشم :

ر_ ك غضب

خصومت :

ر_ك دشمني

خطرہ :

_سے نجات کے اسباب 63/6

خلافت :

زمین پر _165/6

خلقت :

ر_ك موارد خاص

خمر :

_کی حرمت 33/7

خنزیر:

_ سے اجتناب 145/6 ;_ کی پلیدی 145 ; _ کی تحریم کا فلسفہ 145/6 ;_ کی حرمت کی حدود 145/6; _ کی نجاست 145/6 ;_ کے احکام 145/6; _ کے گوشت سے استفادہ 145/6 ;_ کے گوشت کی حرمت 145/6

خواری :

ر_ ك ذلت

خود:

اپنی آپ سے ظلم 23/7; اپنے آپ کو اضرار 20/6; اپنے اوپر جھوٹ بولنا 24/6; اپنے سرمایہ کی تباہی 20/6

خود پسندی :

ر_ك عجب ، تکبر

خود سازی :

ر_ ك تزکیہ

خوف :

اخروی عذاب کا _ 51/6; باطل خداؤں سے دڑنا 81/6; پسندیدہ _ 81/6 ، 51 ;خدا کی طرف سے دی جانے والی سزاؤں کا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

_ 165/6; _ اور امیدواری 165/6; _ حشر 51/6; _ حشر کے آثار 5;1/6 _ حشر کے علل و اسباب 51/6; _ خدا 81/6;
قیامت 51/6 ; _ قیامت کے آثار 51/6 ; _ کا منشا 80/6 ; _ کے آثار 51/6 ; _ کے

علل و اسباب موجودات کا _ 80/6 ، 81 ;نا پسندیدہ _81/6 ;نیز ر_ك ، آنحضرت (ص) _آیات خدا _تبلیغ رہبری ، مشرکین
، مومنین
خون :
_ سے استفادہ 145/6 ; _ کی پلیدی 145/6 ; _ کی تحریم کا فلسفہ 145/6 ; _ کی حرمت 145/6 ; _ کی حرمت کی حدود
145/6 ; _ کے آثار 145/6 ;مباح _145/6 ;نیز ر_ك ذبیحہ
خیر:
_سے محرومیت کے اسباب 70/6; _کا سرچشمہ 17/6، 180 ; _کے موانع 33/7; نیز ر_ك رجحانات

د
دابة الارض :
_ کا خروج 158/6
دار السلام :
_کی امنیت 127/6
دانش :
علم و _کے ارتکا کے عوامل 91/6
دانشمند:
_اور آفاقی آیات 97/6نیز ر _ ك _ علمائ
داود(ع):
_کا صالحین میں سے ہونا 85/6; _کا محسنین میں سے ہونا 84/6; _کے آبا و اجداد 84/6; فضائل _ 86/6; قضاوت _89/6
;مقامات _89/6; نبوت _89/6; ہدایت _84/6
دجال :
خروج _158/6
درخت :
_وں کا پھل 99/6; _وں کا تنوع 99/6 ; _وں کی پیدائشے کا سبب 141/6 ; _وں کے پتوں کا گرنا 59/6 ; _وں کے متنوع
ہونے کے آثار 99/6;_وں میں تشابہ 99/6 ، 141; _وں میں تفاوت 99/6 ، 141 ;نیز ر _ ك پھل
درخت ممنوعہ :
_سے استفادہ 19/6 ، 22 ; _سے استفادہ کے آثار 22/7 ; _سے نہی 19/7 ; _کی تحریم 20/8; _کی حقیقت 20/7 ; _کے آثار
20/7; _اور جاويداني
دریا:
_کا خطرہ 63/6 ; _ؤں کے فوائد 6/6 ;نیز ر _ ك را ہ یابي

دشمن :
_ سے بے اعتنائي 112/6; _ سے متاثر ہونا 121/6 ; _ سے مقابلہ کا طریقہ 108/6 ; _ کا استہزا 10/6 _ کا افترا 112/6
; _ کی تبلیغ 121/6; _ کی تحریك سے اجتناب 180/6 ; _ کی دروغگوئي 112/6; _ کے پرو پیگنڈے کا طریقہ 112/6; _
کے حوصلے سے آگاہی 35/6; نیز ر _ ك آنحضرت (ص) _اسلام انبیاء _ دین
دشمن شناسی :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

_ کی اہمیت 25/6 ، 22/8 نیز ر_ ك رہبري
دشمنی :
آنحضرت (ص) سے _ 112/6;انبیاء سے _ 112/6 ، 115; اہلبیت سے _ 160/6 ;حق کے ساتھ _ 110/6 ;خدا کے ساتھ _ کے اسباب 108/6; _ کا سبب 65/6; _ کے آثار 1;10/6 _ کے اخروی موجبات 38/7 ;نیز ر_ ك _ابلیس _ اہل کتاب ، شیاطین ، شیطان _ کفار مکہ ، مشرکین
دشنام :
اولیاء اللہ کو _دینا 108/6; باطل معبودوں کو _د ینا 108/6 ;بتوں کو _دینے سے اجتناب 108/6 ;حرام _108/6; خدا کو _دینا 108/6 ;دشمنان خدا کو _ 108/6; _سے بچنے کی اہمیت 108/6 ; کفار کو _دینا 108/6
دعا:
اجابت _ کے اسباب 41/6 ;خفیہ _ 63/6 ; _ کا وقت 52/6 ;_ کی اہمیت 29/7 ; _ کی راہیں 42/6 ;_ کی شرائط 29/7;_ کی قدر و قیمت 52/6 ;_کے آثار41/6 ; _ میں اخلاص 41/6، 52، 28/7 ;مخلصانہ _ 53/6، 63; مخلصانہ _ کے آثار 41/6; نیز ر_ ك قیامت
دعوت :
_خدا کی اجابت 36/6
دل کا اندھاپن :
کے آثار 104/6 ;نیز ر ك محمد _ مشرکین
دلجوئي :
ر_ك محمد _ مومنین
دلیل :
ر_ك احتجاج ، برہان
دن :
_کا کردار 60/6; _کی خصوصیات 96/6; _ کے وقت کوشش کرنا 6س60
دنبہ :
کی چربی کی تحریم 146/6 نیز ر ك یہود
دنیا :
_کی دھوکہ بازی 32/6 ، 70، 130; _کی قدر و

قیمت 32/6 ;_و آخرت 31/7; نیز ر_ ك _کی طرف بازگشت
دنیا طلب:
_ لوگ 70/6
دنیا طلبی :
_کا غیر منطقی ہونا 32/6 ;_کی تشویق 142/6 ;_کی راہیں 32/6; _کی سرزنش 32/6 ;دنیا طلبی کے آثار 32/6 ، 70; نیز ر___ ك مشرکین مکہ
دوست :
بے خبر _65/6
دوستی :
جنات سے _1286 ;شیاطین سے _کے آثار 121/6 ;شیطان سے _کے آثار 30/7
دھواں :
ر_ ك عذاب
دین :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

آخری _ 115/6 ;اتمام _ 115/6 ;تبلیغ _ 90/6 ، 135 ، 147 ;تبلیغ _ کا طریقہ 52/6; تعلیمات _ پر عمل 6/7 ;تعلیمات _ کا نظام 151/6 ، 152 ، 153 ، 31/7; تعلیمات _ کا قبول کرنا 126/6 ، 159 ، 160 ; تعلیمات _ کی اہمیت 152/6; تعلیمات _ کی تبیین 64/6 ;تعلیمات _ کی حدود 29/7 ;تعلیمات _ کی حقانیت 164/6; تعلیمات _ کے چھپانے کی مذمت 91/6; تکذیب _ کی راہیں 12/6 ;_ اور عقل کی ہم آہنگی 14/6 ، 15; _ اور ولایت خدا 14/6 ;_ پر تہمت 119/6 ;_ سے اعراض 5/7; _ سے اعراض کا عذا ب 6/7; _ سے اعراض کا گناہ 40/7 ;_ سے اعراض کی سزا 4/7; _ سے اعراض کے آثار 2/7 ، 40; _ سے کھیلنا 70/6; _ سے کھیلنے کی سزا 70/6 ;_ سے کھیلنے کے آثار 70/6; _ سے مبارز ے کے آثار 38/7 ;_ کا اجتماعی پہلو 29/7; _ کا استہزا 70/6; _ کا استہزا کرنے والوں سے بے اعتنائي 70/6 ;_ کا اعتقادی پہلو 29/7 ;_ کا ردّ 159/6 ;_ کا عبادی پہلو 29/7 ;_ کا فطری ہونا 70/6 ;_ کا مذاق اڑانے والوں کو خبردار کیا جانا 10/6;_ کی اہمیت 31/6;_ کی پابندی 29/7;_ کی پاسداری 68/6 ، 69 ، 70 ، 89 ،91 ;_ کی پیروی 153/6 ;_ کی تباہی کا مقدمہ 151/6 ;_ کی تشریع 29/7;_ کی مخالفت میں تعاون 38/7 ;_ کے استہزا کا سبب 137/6 ;_ کے بعض حصوں کو رد کرنا 159/6; _ کے بعض حصوں کو قبول کرنا 159/6 ، 160; _ کے پاسداروں کا مقام 89/6 ;_ کے خلاف جنگ 121/6;_ کے خلاف سازش کرنے کی سزا 124/6; _ کے قبول کرنے کی راہیں 151/6; _ کے قبول کرنے میں تقسیم بندی 159/6 ، 160; _ میں اختیار 107/6 ;_ میں اکراہ کی نفی 48/6 ، 66 ، 104 ، 107 ، 137 ، 149; _ میں بدعت 142/6 _ میں تفریط 31/6 ;_ میں ثابت قدمی 135/6 ;_ میں سستی 31/6;_ ی آسیب شناسی 116/6 ، 148 فلسفہ _ 22/7 ، 26 ;فہم _ سے

669

محرومیت 25/6; کمال _ کا سرچشمہ 115/6;نیز ر_ ك اسلام ، تذکر ، دینداری ، دین سازی ، شبہات ، مغالط

دین داری :

_کا سبب 70/6

دین ساز لوگ :

_لوگوں کا گناہ 38/7

دین سازی :

_میں سرگرمی دکھانا 70/6; لوگوں کی _70/6

ڈ

ڈر:

ر _ ك _

ذ

ذاکرین :

ر_ ك آيات خدا

ذبح :

احکام _ 118/6 ، 119 ، 121 ، 145 ;_ کے وقت بسم اللہ 118/6 ، 19 1 ، 121;_ کے وقت بسم اللہ کا ترک کرنا 121/6 ، 138; نیز ر_ ك حیوانات _ مشرکین مکہ

ذبیحہ :

اہل کتاب کا _ 118/6 ;بغیر بسم اللہ کے _ 145/6 ;بغیر بسم اللہ کے _ کے احکام 145/6; حرام _ 121/6 ;حرام _ کھانا 119/6 ;حلیت _ کی شرائط 118/6 ، 121 ;_ کا کھانا 119/6 ;_ کی حلیت 118/6;_کے بدن کا خون 145/6

ذکر :

آیات خدا کا _ 126/6 ;آیات خدا کا _ کرنے کی اہمیت 127/6 ;_ کے آثار 41/6،126،151;_ آخرت کا مقدمہ 32/6; _ تاریخ کا فلسفہ 34/6 ;_ خدا 40/6 ، 44 ;_ خدا کا مقدمہ 42/6 ، 63; _ خدا کی اہمیت 42/6;_ خدا کے آثار 3/6 ، 13 ، 15 ، 17 ;_ قیامت 22/6 ، 128 ;_ قیامت کی اہمیت6/ 51 ; _ قیامت کے آثار 51/6;_ معاد کے آثار 32/6 ;_ موت کے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

آثار 2/6 ;_ نعمت 26/7 ; _ نعمت كے آثار 10/7 ربوبيت خدا كا _ 52/6 ،151; سختى كو _ كرنے كى اہميت 127/6;
سختى كو ياد كرنا 44/6 ;سختى كے _ كے آثار 44/6 ;سختى كے وقت _ خدا 126/6 ;سنن خدا كا _ 126/6; قدرت خدا كا
_ 65/6
ذلت:
_كے علل و اسباب 124/6 ، 13/7 ;نيز ر _ ك ظالمين ، كفار ، مشركين ، معاد
670
ذہن :
_پر اثر انداز ہونے والے عوامل 68/6

ر
راہب :
ر _ ك علماء مسيحت
راہ پانا :
بيابان ميں _97/6 ;تاريكى ميں _كے وسائل 97/6 ;سمندر ميں راہ پانا 97/6
ربوبيت :
ابراہيم (ع) كے دور ميں _ 78/6;رب كا ہدايت كرنا 77/6 ;_ خدا كو جھٹلانے والوں كى سزا 164/6 ;_ كا معيار 76/6; _
ميں حكمت 83/6; _ ميں علم 80/6، 83;شرائط _ 76/6 ،77، 78 79 ، 80 ، 83 ، 102 ، 138 ;شؤون _ 77/6; غير خدا
كى _ 78/6 ;غير خدا كى _ قبول كرنا 164/6 ;غير خدا كى _ كى نفى 102/6 ;قوم ابراہيم ميں _ 76/6 ، 77; نيز ر _ ك
اجرام فلكى ايمان ، خدا ، چاند ، خورشيد ، ذكر ، ستارے، عقيدہ
رجحانات :
امن كى طرف _ 48/6; _ كى طرف _ 41/6 ;خدا كى طرف _ 40/6 ، 63; زيبائي كى طرف _ 43/6 ،122; شرك كى
طرف _ 54/6 ،71 ;شرك كى طرف _ كى راہيں 64/6 ;صراط مستقيم كى طرف _ كے آثار 79/6 ;فطرى _ات 95/6;
ناپسنديدہ _ات كے اسباب 137/6 ;نفسياتى آرام و سكون كى طرف _ 48/6 ;نيكى كى طرف_ 43/6; نيز ر _ ك ابراہيم ،
انسان ، جبر ، گمراہ لوگ ، ماديت پسندى ، مشركين
رجس :
ر _ ك پليدي
رجعت پسندى :
_انہ حركت 71/6
رحمت :
_ حاصل كرنے كے اسباب 155/6 ;_ خدا سے محروم لوگ 145/6 ، 147 ، 156 ; _ خدا سے محروميت 12/6;_ خدا
لوگوں كے شامل حال ہے 54/6 ، 165 ; _كى درخواست 23/7; نيز ر _ ك اميدوارى ، تذكر ، خدا ، ضروريات
رزق :
ر _ ك روزي
رستگارى :
_ سے محروم افراد 21/6;_ سے محروميت 21/6 ;_ سے محروميت كى نشانياں 6 /22 ;_ كے علل و اسباب 16/6 ، 21 ،
8/7 ;_ كے موارد16/6 ، 135; _ كے موانع 21/6 ، 135 ;نيزر_ ك

671
قيامت
رسل الہى :
62/6 35/7; _كا كردار 130/6 ;نيز ر _ ك انبياء (ع)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

رسوائي :
ر_ ك مشركين
رسوم :
گذشتہ لوگوں کے _کی قدر و قيمت 29/7 ; ناپسنديده _137/6 ;نيز ر_ ك جاہليت ، مشركين
رشتہ دار :
_وں کے منافع و مفاد کی حفاظت 152/6; _وں ميں تبليغ 74/6; نيز ر_ ك رشتہ داري
رشتہ داری :
_کے تعلقات کے آثار 152/6 ;_کے روابط کی حدود 74/6
رشد :
_کا سبب 71/6 ;_کا قانون کے مطابق ہونا 11/6 ; _ کا مقدمہ 71/6; _ کے علل و اسباب 42/6 ، 43 75 ، 83 ، 86 ، 88 ، 92 ، 104 ، 105 ، 112 ، 122 ، 22/7 ; _ کے موانع 43/6 ،71 ، 122 ، 40/7;نيز ر_ ك تكامل
رفاقت :
ر_ ك دوستي
رفاه :
_سے خوشی حاصل ہونا 44/6; _کے آثار 45/6; نيز ر_ ك آسائشے ، زندگي
رفتار و كردار :
_کو نمونہ بنانا 15/6 ; _ کی اصلاح 54/6; _کی اصلاح کے علل و اسباب 35/7 ; _کی بنياديں 3/6 ، 113 ، 152
رنج :
دنيوى _و غم 32/7
روابط :
اجتماعی _ميں تبعيض 52/6 ;احساساتی _کے آثار 52/6
روايات :
1/6 2،3، 19 ، 23 ، 31،33،38،39،44،46 ،50 ،65 ،68 69 ،73 ،74 ،75 ،76 ،77 ،78،82،93، 95،98،103،108،111،112،115 ،118 ،121 ،122،125،141،142 ،112،125،141 ،142 ،144 ، 145 ، 149 ،1 15 ،152 ،153 ،158 ،159 ، 160 ،161،164،1/7 ، 8،9،11 ، 12 ، 17 ، 19 ، 21 ، 22 ، 14 ، 26 ، 8 2 ، 29 ، 31 ، 33 ، 38 ، 41

روح :
_ قبض کرنے والے61/6; _کا کردار93/6 ; _کی بازگشت 60/6; نيز ر_ ك _ انسان _ ظالمين
روزی :
اخروی پاكيزه _ 32/7; اخروی _ سے محروميت 32/7; پاكيزه _ کی تحريم 33/7 ;خلقت _ كا فلسفہ 32/7 ; _سے استفاده 32/7 ; _كا منشا 151/6 ;نيز ر_ ك انسان ، خدا اور موجودات
رہبر :
بهكانے والے _وں کا جہنم ميں ہونا 38/7 ;ظالم _ اور آيات خدا 124/6 ;ظالم _ اور اسلام 123/6 ;ظالم _ اور انبياء 124/6; ظالم _ اور معاشره 123/6 ;ظالم _وں سے مقابلے کا طريقہ 123/6 ;ظالم _وں کا استہزا 124/6 ;ظالم _ ونكا اضلال 38/7 ;ظالم _وں کا بہكانا 38/7; ظالم _وں كاجھوٹ بولنا 28/7 ظالم _وں کا مكر 123/6 ، 124; ظالم _وں کی اطاعت 33/7 ;ظالم _وں کی بہانہ جوئي 124/6 ;ظالم _وں کی تہديد 123/6 ;ظالم _وں کی ذلت 124/6; ظالم _وں کی سازش 123/6 ;ظالم _وں کی سزا 124/6 ;ظالم _وں کے تقاضے 124/6;كفر کے _وں کا بہكانا 38/7; كفر کے _وں کا جھگڑا 39/7; كفر کے _وں کا جہنم ميں ہونا 38/7 ، 39; كفر کے _وں کا عذاب 38/7 ;كفر کے _وں کا گناه 39/7; كفر کے _وں كامكر 123/6 ، 124 ;كفر کے _وں کی جہالت 38/7; كفر کے _وں کی دعوت 39/7; كفر کے _وں کی نجات 39/7 ;مستكبر _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

124/6 ;مشرك _وں كا جہنم میں ہونا 38/7 ،39 ;مشرك _وں كا گناہ 39/7 ;مشرك _وں كا لڑنا 39/7 ;مشرك _وں كی جہالت 38/7 مشرك _وں كی دعوت 39/7 ;مشرك _وں كی نجات 39/7 ;منحرف _وں كی حمایت 38/7
رہبری (قیادت) :
دینی _ كا اصول پسند ہونا 19/6; دینی _ كا پیش قدم ہونا 14/6 ;دینی _ كا خوف 15/6 ;دینی _ كا دشمن شناس ہونا 25/6 دینی _ كا سودا بازی نہ كرنا 19/6 ;دینی _ كا عقیدہ 161/6 ;دینی _ كو خبردار كیا جانا 56/6 ;دینی _ كو نمونہ عمل بنانا 15/6 ;دینی _ كی استقامت 19/6 ;دینی _ كی ذمہ داری 14/6 ، 19 25 ، 35 ، 50 ، 52 ، 54 ،151 ، 161; دینی _ كی ذمہ داری كی حدود 104/6 ;دینی رہبر ی كے بارے میں غلو 50/6 ;رہبر كے ساتھ ملاقات كے آداب 31/7; _ كا كردار 123/6 ; _ كی شرائط 17/6 ;علم _17/6 ;نیز ر _ ك امامت _ قرآن
رینگنے والے جانور :
_جانوروں كی اجتماعی زندگی 38/6; _وں كی امت 38/6

ز
زائرین:

673
ر _ ك آنحضرت(ص)
زبور:
ر _ ك آنحضرت(ص)
زراعت :
ایام جاہلیت میں موقوفہ _ 138/6
زرعی پیدا وار :
_سے استفادہ 141/6 ; _كی پیدائشے 141/6; _كی كٹائي 141/6; _كے حقوق 141/6; نیز ر _ ك _ انفاق _ حق اللہ ، زكات اور كھیتی باڑي
زكات :
ایام جاہلیت میں چوپایوں كی _ 136/6; ایام جاہلیت میں _ 136/6; ایام جاہلیت میں غلات كی _ 136/6; زرعی پیداوار 141/6;_ ادا كرنے كی اہمیت 141/6; _ كا قانون وضع ہونا 141/6;_ كے احكام 141/6; ہجرت سے پہلے _141/6
زكریا (ع) :
_كا صالحین میں سے ہونے 85/6; _كی قضاوت 8;9/6 ; _كی نبوت 89/6; _كی ہدایت 85/6 ; _كے آبا و اجداد 85/6; _كے فضائل 86/6; _كے مقامات 89/6
زمین :
_ سے فائدہ اٹھانے كا حق 10/7 ; _ كاحاكم 3/6 _ كا خالق 1/6 ،2 ، 14 ، 73 ، 79 101 ، 102 ; _ كی تدبیر 3/6 ; _ كی خصوصیات 25/7; _ كی خلقت 1;6 _ كی خلقت كا استحكام 73/6; _ كی خلقت كا بامقصد ہونا 73/6 ; _ كی سر سبزی كا سرچشمہ 99/6 ;_ كے فوائد 10/7 ، 14 ; _كے ملكوت 75/6; _ كے وسائل 10/7; _ میں دھنس جانا 65/6; نیز ر _ ك خلافت
زمین سے كوئي چیز اٹھانا:
_سے اجتناب 29/7
زنا :
خفیہ _ 33/7 ; _كی قباحت 33/7
زندگی :
_كا دوام 6/6 ; _كی مشكلات 44/6; _میں رفاہ 44/6
زندہ لوگ :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حقيقى _36/6
زوجيت :
ر_ ك ، بكرى ، اونٹ ، گائے، گوسفند
زہد :
منفي_140/6 ، 142
زيادہ روى :

ر_ ك اسراف
زيارت :
ر_ ك آنحضرت(ص)
زيان :
اخروى _ سے بچنا 32/6 ;اخروى _ كے علل و اسباب 9/7; _ سے محفوظ رہنے كا مقدمہ 32/6; _ سے نجات پانے كے اسباب 23/7 ;_ كا سرچشمہ 71/6; _ كا معيار 52/6; _ كى نشانياں 140/6 ،9/7; _ كے اسباب 9/7 ;_ كے موارد 20/6 ، 31; نيز ر_ ك آيات خدا
زيان كار :
12/6 ، 31 ، 23/7; قيامت كے دن زيان و خسارے ميں رہنے والے لوگ 31/6 ، 9/7
زيبائي :
_كا سرچشمہ 45/6 ;_كى اہميت 31/7 ;نيز ر_ ك رجحانات _ زينت
زيتون :
_كا باغ 99/6 ;_كے درخت كى پيدائشے 141/6 نيز ر_ ك تعقل
زينت :
اخروى _32/7; دنيوى _سے محروميت 32/7; دنيوى _كى تحريم 33/7; _سے استفاد ہ 32/7 ; _كى اہميت 26/7 ; _كى تحريم 32/7 ; _كى حليت 32/7 ، 33; _كے احكام كى تبيين 32/7 ; _ ميں اسراف 31/7; _كا منشاء و سبب 32/7; _كى خلقت كا فلسفہ 32/7 ;نيز ر_ ك ، عبادت ، مسجد

س

سازش :
ممنوع _56/6 ر _ ك ابليس ، اشراف مكہ رہبرى ، قريش ، گمراہ كرنے والے مشركين
سال شمارى :
_كے وسائل 96/6
سبيل الله :
_سے دورى كے اسباب 153/6 ;_كى اہميت 116/6 ; _كے موارد 118/6
سپاس گذارى :
ر_ ك شكر
ستارہ پرست :
ر_ ك ابراہيم
ستارہ پرستى :
_دور ابراہيم ميں 76/6 ; _كى تاريخ 76/6; ستاروں كى ربوبيت كارد 76/6; نيز ر_ ك

ابراہيم ، قوم ابراہيم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ستارے :
_کا غروب ہونا 76/6; _کا کردار 97/6; _کا نظم 97/6; _کی خلقت کا فلسفہ 97/6 ; _کے مواد 97/6; نیز ر _ ك : _شناسي
ستائشے :
ر _ ك حمد
ستر عورت :
_کی اہمیت 22/7
ستمگر لوگ :
ر _ ك ظالمین
سجدہ :
ر _ ك آدم _ ملائکہ
سختی :
_ برداشت کرنے کے آثار 34/6 ; _سے نجات کے آثار 64/6 ; _سے نجات کے اسباب 64/6 ; _کے آسان ہونے کے اسباب 41/6 ،64 ; _کے وقت تضرع 44/6 ، 45 ; _ میں کفران 63/6 ; _ میں مبتلا ہونے کا فلسفہ 42/6; _ میں مبتلا ہونے کے آثار 40/6 ، 41 ، 42 ،43 ، 63; _میں مبتلا ہونے کے اسباب 42/6 نیز ر _ ك احتضار ، انسان ، ذکر قرآن ، مشرکین
سرپیچی :
ر _ ك عصیان
سرزنش :
_کے آثار 23/7 نیز ر _ ك خاص موارد
سرسبزی :
ر _ ك زمین
سرگردانی :
بیابان میں _ہونا 71/6;_کے اسباب 3/7
نیز ر _ ك تحیر
سرگرمی :
دنیوی _70/6; نیز ر _ ك دین ساز
سرمایہ :
ر _ ك خود
سرنوشت :
_پر اثر انداز ہونے والے اسباب 129/6; نیز ر _ ك انسان ، مشرکین
سرور :
ر _ ك رفاہ ، نعمت
سعادت :
اخروی _ کی راہیں 135/6 ; _سے محروم افراد

676

21/6; _سے محرومیت 21/6 ; _ سے محرومیت کی نشانیاں 22/6 ; _ کا قانون کے مطابق ہونا 11/6 ; _کے اخروی اسباب 32/6 9/7 _ کے اسباب 6/6 ، 16 ، 26 ; _کے موانع 21/6 ، 17/7
سعہ صدر :
ر _ ك _
سفاہت :
_کے آثار 140/6
سفیہ افراد:140/6

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سلام :
آداب سلام 54/6 ;_کے الفاظ 54/6
نیز ر_ ك آنحضرت(ص) _ مومنین
سلامتی :
ر_ ك ادراك ، قلب
سلیمان (ع) :
کا صالحین میں سے ہونا 85/6 ; کا محسنین میں سے ہونا 84/6 ;_کی ہدایت 84/6 ;_کے آبا و اجداد 84/6;_کے فضائل 86/6
سنن خدا :
سنت استدرا ج44/6 ;سنت استدار ج سے غفلت 44/6 ;سنت استدارج کے علل و اسباب 44/6 ;_کا محقق ہونا 129/6 ;_ کی تبیین126/6 ; _کی حاکمیت 34/6 ; _کی حتمیت 34/6، 115 ; _کی خصوصیات 115/6
سواری :
ایام جاہلیت میں حرام _138/6
سورج:
_کا غروب 78/6 ;_کا کردار 96/6 ;_کا نظم 96/6; مغرب سے _کا طلوع ہونا 158/6; نیز ر _ ك _پرستی _ سعادت
سورج پرستي:
_کی رد 6س78; _کی تاریخ 78/6; _کی ربوبیت کا رد 78/6; _کی ربوبیت کا عقیدہ 78/6; ر _ ك _ ابراہیم (ع) _ بابل_ تبرا
سورہ انعام :
_کی آیات 55/6
سوال و جواب :
دینی سوالات کے جواب 64/6 ; _کی اہمیت 12/6 ، 14 ، 19
سہم المال :
باطل معبودوں کا _137/6 ;خدا کیلئے _مقرر کرنا 137/6; نیز ر_ ك مشرکین
ساحت :

_کی تشویق 11/6
سیئات :
سے مراد 160/6 نیز ر ك _ گناہ
سیرہ :
ر_ ك _ آنحضرت(ص)

ش

شاکرین :
53/6 شاکرین کی قلت 10/6 ، 17 ;_کے مقامات 17/7 ، 42 ، 63
شب :
_و دن 60 /13 ; _کا کردار 60/6 ;_کی تاریکی 96/6; _ کی خصوصیات 96/6 ;_کے وقت آرام و سکون 60/6 ، 96; نیز ر_ ك نیند ، مناجات
شبہات :
آیات خدا میں شبہ پیدا کرنا 68/6 ;احکام میں شبہ پیدا کرنا 119/6 ، 121 ;دین میں شبہ پیدا کرنا 137/6; شبہ برطرف کرنے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

كی اہميت 143/6 ; _كا جواب 91/6 ;_كا مقابلہ كرنے كا طريقہ 68/6 ; _ كے عوامل 14/6 ، 118 ، 119، 121 ، 137 ، 20/7; قرآن ميں شبہ پيدا كرنا 68/6;نيز ر _ ك رہبر ، مشركين
شجاعت :
ر _ ك ابراہيم _جنگ
شخصيت :
ر _ ك آزر _ انسان ، مستضعفين ، مومنين
شرح صدر :
_كی اہميت 125/6 ; _كی حقيقت 125/6;_كی نشانياں 125/6;_كے آثار 125/6 ;_كے علل و اسباب 125/6 ;نيز ر _ ك تبليغ ، حق ، مومنين
شرك :
ايام جاہليت ميں _ 51/6; زمانہ بعثت ميں _ 71/6;_ افعالی كے آثار 1/6 ;_ پر اصرار كے آثار 25/6 ;شر ك ربوبی 1/6 ; _ ربوبی كا مقدمہ 1/6 ;_ ربوبی كی نفی 163/6 ;_ سے اجتناب 51/6، 64 ، 82 ، 102 151 ، 153 ، 154 ،29/7 ; _ سے اجتناب كامقدمہ 17/6 ;_ سے اجتناب كے اسباب 102/6 _ سے بچنے كی اہميت 82/6 ;_ سے بچنے كے آثار 16/6 ، 82 ، 151 ; _ عبادی كا سرچشمہ 56/6; _ عبادی كے آثار 56/6; _ كا افترا 24/6 ;_ كا انجام 81/6; _ كا بطلان 19/6 ، 24 ، 75 ، 80 ، 95 ، 100 _ كا حيرت ناك ہونا 16 ، 19 ;_ كا خلاف منطق ہونا 19/6 ، 24 ، 80 ، 81 ، 94 ، 136 ، 33/7; _ كا ظلم 47/6 ، 82 ، 37/7 ;_ كا كفر 2;5/6 _ كا منشا 22/6 ، 107 ، 136 ; _ كی تبليغ

71/6; _ كی توجيہ 148/6; _ كی حرمت 151/6 ، 33/7 ; _ كی حقيقت 24/6 ;_ كی دعوت 71/6 ;_ كی دعوت كا گناہ 38/7; _ كی سزا 22/6 ، 38/7; _ كے آثار 15/6 ، 12 ، 64 ، 65 ، 71 ، 79 ، 81 ، 88 ، 137 ، 40/7 ; _ كے بطلان كا ظاہر ہونا 23/6 ،24 ، 40; _ كے بطلان كے دلائل 81/6 ، 100 ، 149; _ كے بطلان كے گوہ 19/6 ; _ كے خلاف جنگ كا طريقہ 78/6 ; _ كے ساتھ جنگ 74/6 ، 84; _ كے عوامل 22/6 ، 79 ، 81 ; _ كے مظاہر 64/6 ; _ كے موارد 14/6 ، 19 ، 76 ، 77 78 ، 121 ، 151; _ كے موانع 2/6 ، 15 ، 95 _ ميں اختيار 137/6 ، 148 ; نيز ر _ ك انبياء ، بت پرستی ، تبرا ، خورشيد پرستی ، رجحانات ، ستارہ پرستی ، قيامت ، ماہ پرستی ، مشركين
شرم گاہ :
ر _ ك آدم ، حوا
شرور:
_كا سرچشمہ 17/6 ، 18 نيز ر _ ك آخرت
شريعت : ر _ ك دين
شفاعت :
_سے محروم افراد 70/6; _سے محروميت كے اسباب 70/6; نيز ر _ ك باطل معبود ، خدا، قيامت اور مشركين
شقاوت :
اخروی _كا مقدمہ 135/6; _كا قانون كے مطابق ہونا 11/6 نيز ر _ ك امتيں
شك :
_كے موانع 2/6 ;ممنوع _82/6; نيز ر _ ك توحيد _ خدا
شكر :
بہترين _ 64/6 ;_ خدا 17/7 ; _ خدا كے مظاہر 64/6 ;_ كے اسباب 63/6 ;_ كے مراتب 64/6; _ كے موانع 17/7 ;_ نعمت 53/6 ،10/7، 11; _ نعمت كا قليل ہونا 10/7 _ نعمت كی اہميت 10/7 ; _ نعمت كی قدر و منزلت 53/6; _ نعمت كے مواقع 53/6
شكست :
ر _ ك امتحان ، باطل
شكيبائي :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ر_ ك : صبر
شناخت :
_كے مراتب 75/6 ;_كے منابع 34/6 ، 63 ; _كے موانع 25/6 ، 39 ، 110 ;_كے وسائل 25/6; نيز ر_ ك _ بصيرت ، علم
شنوائي :
_ كا سلب ہونا 46/6; نعمت _كا منشا 46/6

679
شہادت : ر_ ك
گواہي
شہود :
_سے مراد 73/6
شياطين :
ارتباط _ 112/6; انسى _ 112/6 ، 128; انسى _ كا بہكانا 112/6 ;انسى _ كا مكر 112/6; انسى _ كى آزادى 112/6 ;انسى _ كے بہكاو ے كى تاثير 113/6 ;انسى _ كے ساتھ جنگ 112/6 ;اضلال _ 71/6 ، 30/7 ;جنى _ 112/6 ، 128; جنى _ كا بہكانا 112/6 ;جنى _ كا مكر 112/6 ;جنى _ كى آزادى 112/6 ;جنى _ كے بہكاوے كى تاثير 113/6; جنى _ كے ساتھ جنگ 112/6 ;زمين پر _ 24/7 ;_ اور آيات خدا 27/7; _ اور مكذبين آخرت 113/6 ;_ كا انجام 128/6 _ كا بہكانا112/6 ;_ كا شبہات ڈالنا 112/6 ، 121 ;_ كا عذاب 128/6; _ كا فلسفہ وجودى 113/6 ; _ كا فن 112/6 ;_ كا كردار 71/6 ، 112 ، 121 27/7 ، 30; _ كا وسوسہ 112/6 ;_ كى آزادى 112/6 ;_ كى تعليم 112/6; _ كى حاكميت كے موانع 27/7; _ كى ملاقات 112/6; _ كى ولايت قبول كرنا 30/7 ;_ كى ولايت كے موانع 27/7 ;_ كے بہكانے كا فلسفہ 113/6 ;_ كے پيرو كار 128/6 ;_ كے پيرو كا رقيامت كے دن 130/6 ;_ كے پيرو كار وں كا انجام 128/6 ;_ كے پيروكاروں كا عذاب 128/6 ;_ كے پيرو كاروں كى بصيرت 30/7 ;_ كى پيرو كاروں كى گمراہى 30/7 ;_ كے تبليغى مقاصد 113/6 ;_ كے جنگ كے مقاصد 113/6;_ كے ساتھ مقابلے كا طريقہ 112/6 ;_ كے موانع 27/7 _ كے وسواس كو قبول كرنے كا مقدمہ 121/6 ;نيز ر_ ك دوستى ، ہوشيارى
شيطان :
_ اور آدم 22/7 ;_ اور انسان 27/7 ، 22 ;_ اور تكامل كے علل و اسباب 20/7 ;_ اور تكامل كے موانع 20/7; _ اور حوا 2 2/7 ;_ كا اختفا 27/7 ;_ كا استكبار 11/7 ;_ كا بہكانا 43/6 ، 142 ، 20/7 ، 21 ، 27 ;_ كا جھوٹ بولنا 20/7 ، 21 ، 22 ;_ كا خدا پر تہمت لگانا 20/7 ;_ كا سوء استفادہ 21/7; _ كا كردار 43/6 ، 68 ، 142 ، 20/7 ، 27 ;_ كا مكر 22/7 ;_ كا وسوسہ 20/7 ;_ كا ہبوط 24/7 ;_ كى بينائي كا محدود ہونا 27/7 ;_ كى پيروى كے موارد 142/6; _ كى تشويق 142/6 ;_ كى جھوٹى قسم 21/7; _ كى خير خواہى 21/7 ;_ كى دشمنى 142/6، 22/7 ، 24; _ كى زندگى كا امكان 25/7; _ كى سرپرستى كے آثار 28/7; _ كى قدرت 27/7 ;_ كى كوشش 28/6; _ كى موت كا امكان 25/7 ;_ كى نافرمانى كى سزا 24/7;_ كى ولايت 28/7; _ كے بہكاوے كا فلسفہ 20/7 ;_ كے بہكاوے كا مقدمہ 43/6; _ كے پيرو كا ر142/6 ، 28/7; _ كے تمايلات 142/6 ;_ كے دوست 121/6 ;_ كے ديكھنے كى قدرت 27/7 ;_ كے گروہ 27/7; _ كے لذائذ 128/6;_ كے نفوذكى علامات 27/7; _ كے نفوذ كے آثار 28/7; _ كے وسوسہ كے آثار 27/7 _ى راستوں كا متنوع ہونا 142/6 ;_ى رذائل 20/7 نيز ر_ ك ابليس ،

680
اطاعت
شيعيان :
_كے مقامات 160/6 ;_اور دين ابراہيم (ع) 161/6

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اشاریے (4)

ص
صالحین:
_ 85/6، 86 ;_کا اجر 85/6 ;_کی ہدایت 85/6 ;_کے طرز زندگی کی وضاحت 55/6 ; _کے مقامات 85/6
صبح :
طلوع _ 96/6
صبر:
_کی تشویق 34/6;_کے آثار 34/6
صحابہ :
_ کو دور کیا جانا 53/6 ;_کی مناجات 2/6 5 ;فقیر _ 2/6 5 ، 53 ;فقیر _ کو دھتکارا جانا 52/6 ;نیز ر _ ك کفار ،آنحضرت(ص) ، مشرکین
صداقت :
_کی اہمیت 115/6 ;_کی قدر و قیمت 115/6; _کے آثار 40/6; نیز ر _ ك ، خدا ، قرآن
صدقہ :
ناپسندیدہ _ 141/6
صراط مستقیم :
_پر چلنا 153/6 ;_سے اعراض کے آثار 79/6; _سے گمراہ ہونا 16/7 ;_سے مراد 153/6; _کی اہمیت 85/6 ;_کی قدر و قیمت 87/6; _کے سالکین 16/6 17 ;_کے موراد 153/6 ، 161 ;نیز ر _ ك ابلیس ، رجحانات ، ہدایت
صعود :
ر _ ك آسمان
صلاح :
_ کے آثار 86/6 ، 89
صلح:
_ممنوع 56/6 نیز ر _ ك رہبری اور عقیدہ

ض
ضرر :
_ کے علل و اسباب104/6
ضروریات :

پاکیزہ غذا کی _ 32/7; تذکر کی _ ك126/6 ;خبردار کرنے کی _ 126/6 ; رحمت خدا کی _ 77/6; زینت کی _ 32/7; _ مندی کے آثار 133/6 ;مادی ضروریات کا پورا ہونا 10/7 ہدایت كي77/6; نیز ر _ ك آنحضرت (ص) ،انسان ، جنات ،موجودات
ضمیر لا علم:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ر_ ك انسان
ضيق صدر :
_كے آثار 125/6 ;_كے علل و اسباب 125/6 ;نيز ر_ ك حق ، كفار

ط
طبقات :
اجتماعى _53/6 ، 129
طبيعت :
_كا قابل تغيير ہونا 79/6 ;_كا قانون كے مطابق ہونا 95/6 ;نيز ر_ ك تعقل ، خدا
طعم : ر_ ك پھل
طبيعى اسباب:
ر_ ك قدرتى علل و اسباب
طعن :
ر_ ك ، آنحضرت ، كفار ، مومنين
طغيان :
كے آثار 145/6 ;طغيان كے اسباب 110/6 ;طغيان كے موارد 110/6 ;نيز ر ك كفار ، مشركين
طغيان گر افراد :
_كا اضطرار 145/6 ;_كى سرگردانى 110/6
طيبات :
_سے استفادہ 32/7 ;_كا مبدا 32/7 ;_كى تحريم 32/7

ظ
ظالم:
_ ترين لوگ 157/6 ;_وں پر نفرين 456 ;_وں كا اخروى حشر 22/6 ;_وں كااخروى عذاب93/6 ، 6/7 ;_وں كا اخروى محاكمہ 22/6 ;_وں كا اخروى مواخذہ 134/6 ;_وں كا احتضار 93/6 ;_وں كا استہزا 93/6 ;_وں كا اقرار5/7 ;_وں كا انجام 45/6 ;_وں كا انقراض; 45/6 _وں كا برا انجام 135/6 ;_وں كا بے سہارا ہونا 45/6 ;_وں كا تسلط 129/6 ;_وں كا دنيوى عذاب6/7

682

;_وں كا عجز 93/6 ;_وں كا عذاب5/7 ;_وں كا گمراہ ہونا 129/6;_وں كو تہديد 6/7 _وں كو خبردار كيا جانا 47/6 ، 58 ، 133 ، 6/7 ;_وں كو مہلت 133/6 ;_وں كى اخروى ذلت 22/6 _وں كى اخروى سزا 93/6;_وں كى جانشينى 123/6 ;_وں كى جنگ 21/6;_وں كى حاكميت 129/6;_وں كى حاكميت كے اسباب 129/6 ;_وں كى ذلت آميز سزا 93/6;_وں كى محروميت 21/6 ، 144 ، 145;_وں كى موت 93/6 ; _وں كى موت سے عبرت 93/6 ;_وں كى ناكامى 21/6;_وں كى ولايت كا مقدمہ 129/6 _وں كى ولايت كے اسباب 129/6 ;_وں كى ہلاكت 47/6 ، 93 ;_وں كے انقراض كے اسباب 45/6 _وں كے تسلط كے اسباب 129/6 ;_ين 21/6 ، 52 ، 58 ، 68 ، 93 ، 125 ، 144 ، 145 ، 5/7 ، 19 ، 34 ، 41;_ين اور آنحضرت(ص) 21/6;_ين اور آيات خدا ، 33/6 ; _ين او رعالم برزخ 93/6;_ين اور قيامت 22/6 ، 134; _ين پر حاكميت 129/6;_ين سے بچنا41/7; عذاب كے وقت _وں كى حالت 5/7 ;نيز ر_ ك رہبر
ظلم :
آگاہانہ _كے آثار 131/6; اجتماعى _كے آثار 129/6 ;تحريم _33/7; جاہلانہ _كے سزا 131/6; جاہلانہ _كے آثار 131/6 ;سب سے بڑا _21/6 ،93، 144 ، 37/7 ; _سے اجتناب 82/6;_سے اجتناب كى اہميت 82/6 ; _سے اجتناب كے آثار 82/6;_كى حرمت 33/7;_كى راہ 45/6 ;_كى سزا 6/7; _كے آثار 21/6 ، 33 ، 45 ، 47 ، 82 ، 93 ، 129

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

، 144 ;_ كے اسباب 133/6 ;_ كے مراتب 21/6 ، 93 ;_ كے موارد 21/6 ، 33 ، 45 ، 47 ، 52 ، 86 ، 82 ، 93 ، 135 ، 144 ، 157 ، 5/7 ،37; نیز ر _ ك ، اقرار ، امتیں ، بدعت گذار لوگ تضرع ، جنات ، حق ، خدا
ظلمت :
_سے نجات ، 63/6;_سے نكلنے كے موانع 122/6 ;_میں ڈوب جانے كے اسباب 39/6;_ میں ڈوبنا 39/6 ;ظلمت میں دوبنے كے آثار 39/6 ;نیز ر _ ك آیات ، جہل خدا ، كفار ، كفر ، گمراہي
ظن (گمان):
_ پر بھروسہ 22/6 ;_ سے بچنا 116/6 ;_ كا بے قیمت ہونا 148/6 ;_ كی بے اعتباری 116/6 ;_ كی پیروی 6/6 11; _ كی پیروی كی آثار 116/6 ; نیز ر _ ك عقیدہ ، قضاوت

ع
عادات :
ر _ ك رسوم
عاقبت:
ر _ ك انجام

عالم :
ر _ ك آفرینش
عالم برزخ :
ر _ ك ظالمین ، مستكبرین
عالم غیب :
_كی عظمت 59/6;_كی كلید 59/6 _كے خزانے 59/6
عبادت :
باطل خداؤں كی _ 71/6; بہترین _ 162/6 ;بے ثمر _ 71/6 ;_ اور ادیان، 23/7;_ خدا 3/6 ، 79; _ خدا كے مظاہر 162/6 ;_ كے اسباب 102/6 ;_ كے شرائط102/6 ;_ میں آگاہی 102/6; _ میں اخلاص 79/6، 162 ، 163; _ میں زینت 31/7; _ میں عدالت 29/7; مسجد میں _ 29/7 ;ممنوع _ 56/6; نیز ر _ ك _آنحضرت(ص) -
عبرت :
كے علل و اسباب 6/6 ، 11 ، 34 93 ، 2/7 ، 3 ، 27 ; كے موانع 130/6; نیز ر _ ك اقلیت ، انبیاء ، ظالمین كفار، موجودات
عبودیت :
اظہار _23/7 ;_كے آثار 88/6;_میں اخلاص 129/7
عجب : ر _ ك _ كفار
عدالت :
_ كا لحاظ ركھنے كا مقدمہ 29/7 ;_ كی اہمیت 115/6 ، 152 ، 29/7; _ كی قدر و قیمت 115/6 _ كے مواقع 29/7;_كے موانع 123/6 ;نیز ر _ ك حساب لیا جانا ، سزا ، قضاوت كلام ، گواہی ، معاملہ
عداوت :
ر _ ك دشمني
عذاب :
آسمانی چیخ كا _ 5/6 آسمانی _ كا نزول 65/6اخروی _ 15/6 ، 16 ;اخروی _ كی دھمكی 158/6 ;اخروی _ كے رفع ہونے كی راہیں 41/6 ;اخروی _ كے موجبات 15/6 ،30 ، 70 ، 159 ، 39/7; اقسام عذا ب6پ65 ، 146 ;اہل _49/6 ، 93 ، 124، 128 147 ، 159 ، 4/7 ، 5; برزخی _ 93/6 ;تدریجی عذا ب47/6 ، 31 1 ، 4/7 ، 5; جنگ كے ذریعے عذا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ب 65/6; دنیوی _ 47/6 ، 131 ، 5،4/7; دنیوی عذا ب کے موجبات 49/6 ، 4/7; دھویں کا _ 65/6; دوگنا _ 29/7; دوگنے _ کا تقاضا 38/7;ذلت آمیز عذا 93/6; رات کے وقت _ 4/7 ;رویت _ کے آثار 28/6 ، 40 ، 41; زمینی _ کا سبب 5/6; _ استیصال 4/7 ، 5; _ استیصال کا نزول 5/7; _ رفع ہونے کے اسباب 16/6 ،157 ; _ سے نجات 16/6 ; _ سے نجات کے اسباب

684
16/6 ; _ سے نجات کے موانع 70/6; _ کا قانون کے مطابق ہونا 67/6; _ کی دھمکی 66/6 ; _ کی نشانیاں 47/6 ،65; _ کے مراتب 15/6 ، 70 ، 93 ، 124 ، 4/7 5 ، 38 ; _ کے وعدے کا پورا ہونا 66/6; _ میں جلدی کی درخواست 57/6 ، 58 ; _ میں مہلت 65/6 ;گرم پانی کا _ 70/6; موجبات عذا 49/6 ،65 ، 70 ، 93 ، 124 ، 147 ، 148 ، 159 ، 4/7 ;ناگہانی _ 44/6 ، 45 ، 47 ;نزول _ 57/6 ;نزول _ کا سبب 57/6 ،58 ;نزول _ کا مقدمہ 67/6 ;نیندکی حالت میں _ 4/6 ;وعدہ _ 57/6 ، 67 ;وعدہ _ پورا ہونے کا تقاضا 66/6 ;وعدہ _کی حقانیت 67/6; خاص موارد کو اپنے موضوع کی تحت تلاش کیا جائے

عذر:
قابل قبول _، 54/6 ، 68 ، 69 ، 156 ; ناقابل قبول _156/6; نیز ر _ ك گمراہ لوگ

عذر خواہی :
ر _ ك مشرکین

عزرائیل (ع) :
تعدد _37/7 ; _اور مشرکین 37/7 ;_کا ستہزا 93/6 ;_کا کردار 62/6 ،93 _کی سرزنش 37/7 ; _کی مشرکین سے گفتگو 37/7 ;_ کے ہاتھ 93/6

عصیان :
آسمانی کتب سے _ 156/6 ;ظلم _ 23/7 ; _ خدا 15/6 ، 121 ، 4/7 ، 11 ، 12 ، 14، 24 ; _کا مقدمہ 1/6 ، 12/7 ، 3 ; _ کے آثار 49/6 ، 133 ، 23/7 ; _کے اجتماعی آثار 4/7 ;موارد _ 121/6 ، 145 ;موانع _ 102/6 ، 12/7; خاص موارد ، اپنے موضوع کے تحت تلاش کریں

عصیان کرنے والے:
_کی مذمت 22/7

عطایای اخروی :
_ کا قانون کے مطابق ہونا 132/6

عفو :
ر _ ك خد ا اور گناہگار لوگ

عقاب :
ر _ ك عذا ب، سزا

عقل :
رشد _کا مقدمہ 1/6 15; زوال _کے اسباب 71/6; _اور ولایت خدا 14/6; _کا کردار 32/6 ، 151 نعمت _46/6; نیز ر _ ك دین ، قضاوت

عقیدہ :
اجرام فلکی کی ربوبیت کا _ 19/6 ;اخروی _ کی قدر و منزلت 8/7; اخروی _ کے آثار 39/6 اسلام پر _ کا اظہار 161/6 ;باطل _ 1/6 ، 17 ، 19 ، 24 ،

685
34 ، 46 ، 56 ، 77 ، 136 ، 138 ; باطل _ سے اجتناب 3/6; باطل _ کا ابطال 78/6; باطل عقدے کا اظہار 76/6 ، 77 ، 78; باطل _ کا منشا 100/6 ;باطل _ کے آثار 49/6 ، 94 ، 137; باطل _ کے ابطال کا طریقہ 76/6 77 ، 78; باطل

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

معبودوں كا _ 80/6 ، 137; بت پرستى كا _ 81/6; پسنديده _ 8/7; پسنديده _ كى اہميت 8/7 پسنديده _ كے آثار 8/7; توحيد پر _ كا مقدمہ 89/6; توحيد پر _ كے اسباب 79/6 ، 80 جاہلانہ _ كے آثار 137/6 ;خدا پر _ 100/6; خدا كے بارے ميں باطل _ 100/6; خرافات پر _ كے آثار 80/6 ;خرافاتى _ كى مذمت 50/6 ;دينى _ كا منشا 116/6; ربوبيت خدا كا _ 38/7 ;شرك پر _ 37/7 ;صحيح _ كا منشا 104/6; _ پر سودا بازى 56/6; _ كا اخروى حساب 7/7; _ كى آزادى 2/7 ; _ كى تصحيح كا طريقہ 149/6 ; _ كى تصحيح كے اسباب 51/6; _ كى حقانيت كا معيار 5/7 ; _ كى درستى كے اسبا ب 91/6; _ كى قدر و منزلت كا معيار 98/7 ;عقدے ميں اختيار 148/6 ; _ ميں برہان 81/6; _ ميں برہان كى اہميت 148/6 ، 149 ، _ ميں ظن 148/6 ; _ ميں علم 100/6 ;قيامت پر _ 31/6 ، 130 ;قيامت كے بارے ميں باطل _ 23/6; متعدد خداؤں كا _ 19/6 ;نيز ر _ ك آنحضرت (ص) ،ابراہيم ، ابليس ، امم ، بابل ، رہبرى ، قوم ابراہيم ، كفار ، مشركين ، يہود

علم :

_ سے محروم افراد 39/6 ; _ كى اہميت 83/6 ، 94 ، 117، 128 ، 143 ، 32/7 ; _ كى قدر و قيمت 97/6 ; _ كى نشانياں 99/6 ; _ كے آثار 1/6 ، 2 ، 91 ، 97 ، 102 ، 104 ، 105 ، 156 ، 23/7; نيز ر _ ك آنحضرت (ص) ،ابليس ، انبيائ(ع) ، تاريخ ، خدا انسان ، ربوبيت ، رہبرى عقيده ، _ ، مديريت ، ملائكہ ، منصوبہ بندى ، موجودات

علماء :

_ اور قرآن 105/6 ; _ كے فضائل 97/6 ، 105 ، 32/7 ; _ كے مقامات 50/6; نيز _ ر _ ك دانشمند ، _ اہل كتاب ; _مسيحيت _ ;_يہود ، قرآن

علماء اہل كتاب :

_كاظلم 21/6 ; _كتاب كى محروميت 21/6 ; نيز ر _ ك علماء مسيحيت ، علماء يہود

علماء مسيحيت :

_اور قرآن 114/6 ;_كى آگاہى 114/6

علماء يہود :

_اور تورات 91/6 ; _اور قرآن 91/6 ;_اور كتمان حق 91/6 ;_كا تحريف كرنا 91/6 ;_كى آگاہى 114/6 ;_كى تبليغ كا طريقہ 91/6

علم غيب:

13/6; _كى اہميت 50/6

عليت :

686

ر_ك آفرينش

عمر:

سرمايہ _كى تباہى 12/6 ، 31; _كے تباه ہونے كے آثار 31/6; نيز ر _ ك ، ابليس ، انسان

عمر بن خطاب :

_ كى قضاوت 164/6

عمل :

اخروى _كى قدر و قيمت 8/7; پسنديده _8/7 ;پسنديده علم كى اہميت 8/7، 25/7; پسنديده _كے آثار 8/7 ;جاہلانہ _108/6 ;حبط علم كے اسباب 88/6 ;حبط _كے موانع 88/6 ;حرام _33/7; حقانيت _كا معيار 8/7 ;حقيقت _60/6; خدا كے وصايا پر علم 151/6 ;خفيہ ناپسنديده _51/6 ، 33/7 ;دائمى _كى قدر و قيمت 8/7 ; _كا اخروى اجر 108/6 ; _كا جوابده 52/6 107، ، 135 ، 164 ; _كا حساب ليا جانا 2/6 ، 52 ، 61 _كا ميزان 91/7; _كو زينت دينا 108/6 ، 122 ; _كى اچھائي كى تحليل 137/6 ; _كى اخروى بررسى 62/6 ، 87/7 ; _كى اخروى سزا 93/6 ، 108 ; _كى برائي كى تحليل 137/6 ; _كى تزيين كے آثار 122/6 ،137 _كى حفاظت كى اہميت 132/6 ; _كى حقيقت كا ظاہر ہونا 60/6 ; _كى حقيقت كا علم 5/7 ; _كى سزا 39/7 _كى سنگينى 8/7 ; _كى سنگينى كا معيا ر8/7 ; _كى قدر و قيمت معين كرنا 135/6 ; _كى قدر و قيمت معين كرنے كا معيار 8/7، 9 ; _كے آثار 25/6 ، 60، 70 ، 120 ، 127 ، 129 ، 132 ، 135 ، 9/7 ، 39 ; _كے آثار 31/6 ، 132 ، 139

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

; _کے پر ثمر ہونے کے اسباب 88/6 ;_کے سبك ہونے کی نشانیاں 9/7 ;_ میں اختیار 148/6 قیامت کے دن _کا ہلکا ہونا 9/7; قیامت کے دن _کی حقیقت 108/6; ناپسندیدہ _5/6 ، 91 ، 13 1 ، 114 ، 142 ، 159 ، 29/7 ; ناپسندیدہ _کا ترك کرنا 151/6; ناپسندیدہ _کا منشا ء 54/6; ناپسندیدہ _کو آشکار انجام دینا 151/6 ;ناپسندیدہ _کو زینت دینا 43/6 ، 108 ، 122 ، 137 ;ناپسندیدہ _کی اخروی سزا 159/6; ناپسندیدہ _کی تحریم 33/7; ناپسندیدہ _کی تزیین کے آثار 43/6 ;ناپسندیہ _کی توجیہ 28/7 ;ناپسندیہ _کی حرمت 151/6 ، 33/7; ناپسندیدہ _کی سزا 70/6 ،160 ; ناپسندیدہ _کے آثار 70/6; ناپسندیہ _کے اسباب 137/6 خاص موارد اپنے موضوعات میں تلاش کریں
عمل صالح :
_اور ایمان 58/6 ;_کا اجر 160/6 ;_کا مقدمہ 48/6 ;_کی اخروی پاداش 160/6 ;_کی اصلاح 54/6;_کی اہمیت 158/6 ;_کے آثار 48/6 ; _کے ضائع ہونے کے آثار 160/6 نیز ر _ ك مشركين
عناد :
ر _ ك دشمني

687
عورت :
_اور ایام جاہلیت 139/6 _کی ذمہ داری 19/7 _ کے حقوق 139/6
عوام :
_ اور تاریخی تحولات 6/6 ;_ کو خبردار کیا جانا 2/7 ; _ کی اطاعت 116/6 ;_کی اقلیت 10/7 ، 17 ; _ کی اکثریت کا بہکاوے میں آنا 17/7;_ کی اکثریت کا کفران 17/7 ;_کی بصیرت 50/6 ; گمراہ _ 36/6 نیز ر _ ك تذكر ، دین سازی ، مکہ
عہد :
جائز _63/6 ;خدا سے _63/6 ، 152 ، 153 ; _کے احکام 63/6 ;_وفاکرنا 152/6 ، 153 ; _وفا کرنے کا وجوب 152/6; نیز ر _ ك _ انسان ، خدا ، مشرکین مکہ
عہدشکنی :
خدا سے عہد توڑنا 64/6; خدا سے عہد توڑنے کی حرمت 152/6 ;نیز ر _ ك _ انسان
عہد عتیق :
ر _ ك تورات
عیسی (ع):
کا صالحین میں سے ہونا 85/6 ;_کے فضائل 86/6 قضاوت _89/6 مقامات _89/6 نبوت _89/6 ہدایت _85/6

غ
غاصبین :
145/6
غافلین :
_کا آسائشے میں ہونا 44/6;_کا سرور 44/6 ; _کا عذاب 44/6 ;_کا غم 44/6 ; _کی رفاہ 44/6 ;_کی مایوسی 44/6
غرائز:
ر _ ك _ انسان
غرور:
ر _ ك تکبر
غسل :
مستحب _31/7
غصب :
_کے احکام 152/6

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

غضب:
_پر قابوپانا 198/6 ;_کے آثار 108/6 ;نیز ر _ ك خدا
غفلت :

688
آخرت سے _ کا مقدمہ 32/6 ;آخرت سے _ کے اسباب 32/6; خدا سے _ کا مقدمہ 64/6; خدا سے _ کے آثار 26/7; عمل کے آثار سے _ 60/6 ; _ ختم ہونے کے آثار 80/6; _ کے آثار 131/6 ; _ کے موانع 44/6; نیز ر _ ك خدا ، سنن ، متقین
غلات :
ایام جاہلیت میں حرام _138/6; نیز ر _ ك زكات
غلو:
_سے اجتناب 50/6 ، 137 ; _کے خلاف جنگ 50/6 ;ممنوع _50/6 ;نیز ر _ ك آنحضرت(ص) ،رہبري
غم :
اخروی _کے علل و اسباب 31/6; _سے نجات کے اسباب 64/6
نیز ر _ ك ، آنحضرت (ص) ، آیات خدا ، غافلین اور مومنین
غیب :
_سے مراد 73/6
غیبت :
محفل _میں حاضر ہونا 68/6

ف
فاسدین :
_کا اخروی ڈرو خوف 35/7; _کا اخروی غم 25/7
فاسقین: 49/6
فتح :
_کی راہیں 34/6 ;نیز ر _ ك اسلام _ انبیائ
فجور :
ر_ ك فسق
فحش :
ر_ ك گالي
فحشا:
آشکار _ 151/6 ، 33/7 ;خفیہ _ 151/6 ، 33/7; _ سے اجتناب 151/6 ، 153 ; _ سے نہی کرنا 29/7 _ کی تحریم 33/7;
_ کی حرمت 151/6 ، 33/7 ;نیز ر _ ك زنا
فراموشی :
خدا کو _کرنا 44/6 ;خدا کو _کرنے کی سزا 44/6; خدا کو _ کرنے کے آثار 44/6 ;خدا کی تنبیہات کو _ کو کرنا 44/6 ;عہد خدا کی _ی 77/6 ; _ی کے آثار 28/6 ;نیز ر _ ك آنحضرت (ص) ، باطل معبود _ فرائض ، مسلمان

689
فرائض :
_پر عمل 153/6 ; _پر عمل کرنے کا مقدمہ 118/6; _پر عمل کرنے کے آثار 32/6 ،118 ،153 ، _ترك کرنے کے آثار 31/6 ; _کا ارتباط 151/6 ; _کو فراموش کرنے کا اسباب 68/6 ; _کی شرائط 152/6; _کے بارے میں بہانہ جوئي 148/6
; _کے رفع ہونے کے اسباب 68/6 ، 119 ، 145 ; _میں اضطرار 119/6; _میں سستی 31/6 ; _میں سہولت 119/6 ،145 ;

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

_میں سہولت کے اسباب 145/6;_میں قدرت 119/6 ، 152 ;_میں مساوات 145/6 ;مشکل _ کا وضع کرنا 146/6
فرزند :
احکام _85/6; بیٹی کی اولاد 85/6 ;_صالح کی قدر و قیمت 84/6; نیز ر_ ك ابراہیم _ انبیاء خدا ، _کشی ، قرباني
فرزند کشی :
ایام جاہلیت میں _ 137/7 ، 140 ، 151 ;_ اور فقر 151/6 ;_ سے اجتناب 151/6 ، 153 ;_ کا خسارہ 140/6 ;_ کی حرمت 151/6 ;_ کے موانع 151/6 ;نیز ر_ ك مشرکین
فرشتے:
ر_ ك ملائکہ
فرصت :
_کے آثار 31/6
فرقے :
مذہبی _وں کو تہدید 1;59/6 مذہبی _وں کی پیدائشے 159/6
فسق :
_پر اصرار کے آثار 49/6;_کے مظاہر 121/6 ; _کے موارد 49/6 ، 121 ، 145 ;نیز ر_ ك آیات خدا
فطرت :
توحیدی _کا احیاء 46/6 ;_توحیدی 40/6 ، 41 ، 42 ، 63; _کا احیا 40/6 ، 41 ; _کا اختفاء 42/6;_کی بیداری کا مقدمہ 63/6 ;_کی بیداری کے اسباب 90/6;_کے احیا کا مقدمہ 42/6 _کے احیا کے اسباب 90/6 ;_کے اختفا کا مقدمہ 40/6;
نیز ر_ ك _ انسان ، تذکر ، توحید ، شرك ، مشرکین
فقر :
ایام جاہلیت میں _151/6 ;_کے آثار151/6 ; نیز ر_ ك تحقیق، فرزندکشي
فقرا :
_سے ملنے کا طریقہ 54/6 ;_کا ایمان 53/6 ; نیز ر_ ك آنحضرت (ص) ،صحابہ ، مومنين

690

فقہ میں آگاہی :
اہل تفقہ 98/6 ;اہل تفقہ کے فضائل 98/6; قرآن میں تفقہ 52/6
فلاح :
ر_ ك رستگاري
فلسفہ سیاسی : 4/6
فہم :
کا مقام و مرتبہ 25/6 ;نیز ر ك آنحضرت (ص) ،قرآن ، مشرکین

ق

قبض روح کرنے والے :
ر_ ك روح
قاطعیت :
ر_ ك تبلیغ
قانون :
جاہلانہ _کے آثار 140/6 نیز ر_ ك جاہلیت
قانون گذاری :
_ کے معیار 139/6 ، 29/7 ;_میں تبعیض 139/6 ;قبح عقلی 28/7
قبض روح :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ر_ ك انسان ، ظالمين
قبلہ :
ر_ ك نماز
قتل :
حرمت_51/6 1 _;سے اجتناب 153/6 ;_كا مقدمہ 65/6; ناحق _سے اجتناب 151/6; ناحق _كى حرمت 151/6
قدرت :
_كى اہميت 96/6; _كى نشانياں 6/6; _كے آثار 6/6 ;_كے علل و اسباب 6/6; نيز ر_ ك آنحضرت (ص) ،الوہيت ، انبياء ، انسان ، جنات خدا ، فرائض ، كفار ،معبود حق ، منصوبہ بندي
قدر و قيمت معين كرنا :
غلط_52/6; _كا معيار 135/6 ;_كے وسائل 8/7 ;نيز ر_ ك ابليس ،اشراف ، عمل
قدريں:
6، 32 ، 52 ، 84 ، 88 ، 97 ، 115 ، 12/7 ، 19 ، 26 ، 28 ، 29 ; _كا معيار 52/6 ، 53 ، 54 ، 86 ، 98 ، 105 ، 115 ، 126 ، 26/7 ، 29; _كى مخالفت 82/6; _كے پيدا ہونے كے علل و اسباب 108/6 ;روحانى _كى وضاحت 26/7 ;شيطانى _12/7 ;_سے محروم لوگ 91/6; قومى _كا پيدا ہونا

691
108/6
قدرتى عوامل :
_كا عمل 6/6 ،80 ، 99 ، 26/7; _كى تاثير 111/6
قرآن :
احكام _ 115/6; اخبار _ 115/6; اعتدال _ 115/6 ;اعجاز _ 115/6; باطن _ 33/7; بركت _ 92/6 ;تاريخ _ 92/6; تبليغ _ كا سخت ہونا 2/7; تشبيہات _ 36/6 ، 39 ، 50، 71 ، 94 ، 104 ، 125 ، 29/7 ، 40; تصديق _ كے آثار 114/6; تعليمات _ 19/6; تعليمات _ كا نظام 115/6; تعليمات _ كى حدود 38/6 ، 3/7 ;تكذيب _ 5/6 25 ، 28 ، 57 ، 66 ;جامعيت _ 38/6 ، 46 ، 115 ، 3/7; جذابيت _ 25/6 ;حقانيت _ 20/6 ،66 ، 114; حقانيت _ كے دلائل 114/6 خاتميت _ 115/6; صداقت _ 115/6 ;ظاہر _ 33/7 ;عظمت _ 25/6 ، 92 ، 2/7; فہم _ 65/6 ، 7; قداست _ كى حفاظت 69/6 ; آسمانى كتب كى نظر ميں 92/6 ; _ انجيل كى نظريں149/6; _ اور تبيين حقائق 46/6; _ اور علماء 97/6 ; _ اور مشركين 25/6 ; _ تورات كى نظريں 114/6;_ سننے سے اجتناب 26/6 ; _ سننے كى ممانعت 26/6; _ سے اعراض 5/6 ، 26; _ سے اعراض كرنے والوں كا ظلم 157/6 ; _ سے اعراض كرنے والوں كا عذاب 157/6; _ سے اعراض كے آثار 26/6 ; _ سے اعراض كے اسباب 26/6 ; _ سے عبرت 3/7; _ سے عبرت كى راہيں 3/7 ; _ سے مقابلہ كے اسباب 26/6 ; _ صدر اسلام ميں 6 / 92; _ كا آسمانى كتب ميں سے ہونا 2/7 ; _ كا آيات خدا ميں سے ہونا 6 / 157 ; _ كا استہزا 6 / 5 ،70 ; _ كا استہزا كرنے والوں كى سزا 5/6 ; _ كا تغيير سے محفوظ ہونا 6 /115; _ كا تفصيلى نزول 114/6 ; _ كا خير ہونا 6/ 155 _ كا روشن گر ہونا 6 / 157 ; _ كا كردار 6/ 19 ، 51 ، 57 ، 70 ،90 ، 92 ، 104 ، 114، 115، 156 ، 157 ، 3/7 ; _ كا ہدايت كرنا 6/ 38 ، 36 ، 92 ، 104 ، 115 ، 116 ، 2/7 ; _ كو جھٹلانے پر سرزنش 5/6 ; _ كى آفاقى آيات كا فلسفہ 6/ 97 ; _ كى اطاعت كے آثار 155/6 ; _ كى اہميت 5/6 _ كى پيشگوئي 6/ 667 ، 148; _ كى تنوع بيانى 65/6 ، 105 ; _ كى حقانيت پر گواہى 6/ 158 ; _ كى خصوصيات 6 /38 ، 65 ، 71 ، 92 ، 115 ، 116 ، 155 ، 157 ، 3/7 ; _ كى رہبرى 3/7 ; _ كى عا لميت6/ 19 ، 57 ، 92 ; _ كى مثل لانے كا ادعا 6 / 93 ; _ كى مخالفت سے اجتناب 6/ 155 ; _ كى نافرمانى كرنا 6 / 47; _ كے استہزا سے اجتناب 6/ 69 ; _ كے استہزا كا گناہ 6/ 69; _ كے افسانہ ہونے كى تہمت 6 / 25 ، 25 ; _ كے تنوع بيان كا فلسفہ 6 /65 ، 105 ، _ى آيات كى تبيين 55/6 ، 105 ، _ى آيات كى تبيين كا فلسفہ 55/6 ، 7/ 26 ; _ى آيات كى عظمت 6/ 105 _ى قصوں كا فلسفہ 34/6 ; كمال _ 6/ 38 ، 115; كيفيت نزول _ 6/ 7 ، مخاطبين _ 3/7 مخالفين _ 5/6 ; مكذبين _ 6/ 57 مكذبين _ اور قيامت كا دن 6/ 26 ; مكذبين _ كا بہرا پن 6/ 39 ; مكذبين _ كا ظلم 157/6 ، مكذبين _ كا گونگا پن 6/ 39 ; مكذبين _ كى پشيمانى 6/ 27; مكذبين _ كى تاريكى 6/ 39; مكذبين _ كى سزا 5/6 ;

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مکذبین _ کے ایمان کی شرائط6/ 158 ; مکذبین _ کے تقاضے 6/ 158 ; نزول _ 6/ 92 ، 115 ، 155 ، 32/7 ; نزول _ کا سرچشمہ 6 / 114 ، 3/7; نزول _ کا فلسفہ 6/ 19 ، 92 ، 2/7 ، 3 ; ولایت _ 3/7 ; نيز ر_ ك آنحضرت(ص) _اعتصام _ اہل کتاب ، انذار _ آسمانی کتب ، ایمان ، تبلیغ ، تعقل ، نفقہ ، علماء قریش ، کفار ، کفار مکہ ، مکہ کے گمراہ لوگ ، مشرکین ، مشرکین مکہ ، ہم نشيني

قرباني:

اولاد کی _ 6/ 140 ; بتوں کیلئے اولاد کی _ 137/6; بتوں کیلئے _ کرنے کی حرمت 145/6 ; دور جاہلیت میں اولاد کی _ 6/ 140 ;_کے احکام 145/6

قریش :

امراء _ کا کفر 6 / 124 ; امراء _ کا مکر ، 6/ 123 ; امراء _ کی سازش 6/ 123 ; _ اور_ 66/6 ; _ کا استہزا کرنا 66/6 ; _ کا عذاب 66/6 ; _ کا کفر 66/6 ; _ کی تہدید 66/6 ; کے تقاضے 66/6 _

قسم :

الله کی _6/ 109; جھوٹی _21/7 ; _کے آثار 7 / 22 ; ناپسندیدہ _6/ 142

نيز ر_ ك قیامت ، مشرکین ، مشرکین مکہ ، معاد

قضاوت:

خدا کے بارے میں _ 6/ 136; غیر خدا کی طرف _ کیلئے رجوع کرنا 6/ 114 ; _ اور عقل 6/ 1 ; _ اور وجدان 6/ 14 ; _ میں سرعت 6/ 62 ; _ میں ظن 6/ 132 ; _ میں عدل و انصاف 6/ 152 ; _ ی نظام 6/ 62; مقام _ 6/ 89 ; ناپسندیدہ _ کی مذمت 6 / 136

نيز ر_ ك آنحضرت (ص) ،ابراہیم (ع) ، اسحق ، اسماعیل ، الیاس ، ایسع ، امام علی (ع) ، انبیاء ، خدا ، داود، عمر ابن خطاب ، عیسی ، قیامت ، لوط ، مشرکین ، موسی ، نوح ، وجدان ، ہارون ، یعقوب، یوسف ، یونس (ع)

قلب:

اطمینان _ کے اسباب 6/ 25 ; سلامتی _ کے آثار 110/6; قساوت _ کا ظلم 6/ 45 ; قساوت _ کے آثار 6/ 43 ، 133 ; _ پر مہر لگنے کے آثار 25/6; _ پر مہر لگنے کے اسباب 25/6 ; _ کا کردار 6/ 25 ; _ کی سیاہی 6/ 12 ; _ کے مسخ ہونے کے آثار 6/ 111 ; _ مضطرب 6/ 125 ;مسخ شدہ _ 110/6

نيز ر_ ك حضور_ ، کفار; گمراہ افراد _ مشرکین ، مؤمنین

قواعد فقهي:

قاعدہ عقاب بلا بیان 7/ 22

قوم ابراہیم (ع) :

_ اور_ 80/6 ; _ کا احتجاج 80/6 ; _ کا ادعا 6/ 81 ; _ کا تعصب 80/6 ; _ کا شرک 76/6 ، 78 ، 80 ، 81; _ کا عصیان 80/6 ; _ کا عقیدہ 77/6 ، 80 ، 81 _ کو خبردار کیا جانا 80/6 ; _ کی بت پرستی

76/6 ; _ کی بصیرت 76/6 ، 81 ; _ کی تہدید 6/ 80 ، 81; _ کی چاند پرستی 6/ 77; _ کی گمراہی 6/ 74 ; _ کی ہٹ دھرمی 80/6 ; _ کی ہٹ دھرمی کے اسباب 80/6; _ کے معبود 80/6 ; _ میں خرافات 80/6

قیاس:

تاریخ _12/7 ; سب سے پہلے قیاس کرنے والا 12/7

نيز ر_ ك ابلیس

قیامت :

جھوٹ اور _ 6/ 24 ، 28 ; حاکم _ 6/ 62 ; درکات _ پر اثر انداز ہونے والے اسباب 132/6 ; فلسفہ _ 12/6 ; _ اور ادیان 6/ 130 ; _ اور حیوانات 6/ 38 ; _ اور رستگاری 8/7 ; _ بر پا کرنے کا تقاضا 6/ 158 ; _ بر پا ہونے کے آثار 6/ 73 ;

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

_ پر اثر انداز ہونے والے علل و اسباب 6/ 132 ; _ سے آگاہی 6/ 2; _ سے بے توجہی کے آثار 6/ 31; _ کا برپا ہونا 12/6 ، 31 ، 73 ، 164;_ کا تصور قائم کرنے کے آثار 30/6 ; _ کا ناگہانی ہونا 31/6 ; _ کی حقانیت 30/6 ; _ کی حتمیت 12/6 ; _ کی خصوصیات 12/6 ، 28 ، 31 ، 36 ، 38 ، 51 ، 60،72،108، 132 ، 154 ، 164 ، 8/7; _ کی عظمت 15/6 ; _ کے برپا ہونے کی حقانیت 73/6;_ کے درجات 132/6 ; _ کے درکات 132/6; _ کے دن اپنے خلاف اقرار 130/6 ، _ کے دن اجتماعی مؤاخذہ 6/ 130; _ کے دن ارزیابی کا معیار 8/7 ; _ کے دن امداد 6/ 51 ; _ کے دن امن 35/7 ; _ کے دن پشیمانی 6/ 27 ; _ کے دن توحید 22/6 ; _ کے دن جھوٹی قسم کھانا 23/6 ; _ کے دن حساب کا محور6/7 _ کے دن حساب کی حقانیت 8/7 ; _ کے دن حساب لیا جانا 13/6 ، 36 ، 60 ، 62 ، 128 ، 8/7 ،9 _ کے دن حسرت 31/6 ; _ کے دن حشر 128/6 _ کے دن حق 8/7; _ کے دن حقائق کا ظہور 12/6، 22 ، 23 ،24 ، 31 ، 36 ، 60 ، 73 ، 108،135، 159 ، 164 ; _ کے دن رنج و غم 35/7; _ کے دن سنگینی میزان کے اسباب 8/7; _ کے دن سوال 6/7 ; _ کے دن سوالات کی حدود 6/7 ; _ کے دن شرك کا اقرار 27/6; _ کے دن شرك کا انکار 27/6 ; _ کے دن شفاعت 6/ 51 ; _ کے دن ظلم کی نفی 6/ 160 ; _ کے دن عام حساب لیا جانا 13/6 ، 6/7 ; _ کے دن قسم کھانا 30/6; _ کے دن قضاوت 62/6; _ کے دن کتاب کا اقرار 130/6; _ کے دن کی حاکمیت 73/6; _ کے دن گمراہی کا اقرار 128/6; _ کے دن لعن 38/7; _ کے دن لقاء اللہ 31/6، 154; _ کے دن مالکیت 73/6 ; _ کے دن مؤاخذہ 22/6 ،30 ، 134 ، 149 ; _ کے دن میزان 8/7; _ کے دن میزان کے ہلکا ہونے کے اسباب 9/7; _ کے دن نامہ اعمال 7/7; _ کے دن نفخ صور 73/6; _ کے دن یقین 12/6، 24; _ کے مواقف 30/6; _ میں آگاہی 164/6; _ میں ابتلاء 31/6; _ میں اجابت دعا 41/6; _ میں اجتماع 22/6 ،72 ; مکذبین _ 6/ 12 ، 29 ; مکذبین _ کا متاثر ہونا 6/ 113; نیز ر_ك آخرت، آنحضرت (ص) ،ادیان ، انبیاء ، انذار ، انسان ،اہل کتاب، باطل معبود ، بنی

اسرائیل ، جنات، حیوانات خدا ، خود ، ڈر، ذکر ، زیاں کار شیاطین ، ظالمین ، عقیدہ ، عمل ، قرآن ،کفار ، کفر، گمراہ افراد، گناہ گار لوگ، مشرکین ، معاد

قیمت معین کرنا :

ثروت کے ذریعہ_6/ 52 ; فقر کے ذریعہ_6/ 52 ; قیمت معین کرنے کے معیار 6/ 79، 93 ، 8/7

نیز ر_ ك انسان ، تبلیغ ، عقیدہ ،عمل ، _ ، گناہ

ك

کافور:

_کا درخت 19/7

کامیابی :

_کے شرائط 96/6

کان:

_وں کا کردار 25/6 ; _وں کی سنگینی کے موجبات 25/6 ; نیز ر_ك کفار

کبر :

ر _ ك تکبر

کتاب مبین :

_کا کردار 6/ 59; کتاب مبین میں اطلاعات 59/6

کتاب ہدایت:

_کی خصوصیات 91/6

کتمان حق :

_ر_ك حق

کرات:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

آسمانی : ر ك تعقل
کفار:
جاہل _ کی بصیرت 28/7 ; خدا کا _ سے تکلم 6/ 30 ; صدر اسلام کے _ 6/ 4 ، 5 ، 8 ،8 ، 10; صدر اسلام کے _ اور قرآن 6/ 26 ، 105 ; صدر اسلام کے _ کا تکبر 6/6 ; صدر اسلام کے _ کی آگاہی 6/6 ; صدر اسلام کے _ کی قدرت 6/6 ; صدر اسلام کے _ کی ناخشنودی 52/6; صدر اسلام کے _ کے تقاضے 8/6 ; طغیان گر _ کا ایمان 11/6 ; _ اور آسمانی کتب 7/6 ; _ اور آنحضرت (ص) 6/7،9،10،5 2 ،26، 33;_ اور آیات خدا 4/6 ،5،7 ، 28 ، 33; _ اور انبیاء 6/ 10 ، 11 ; _ اور امر الہی 28/7 ، _ اور تحلیل تاریخ 6/6 ; _ اور دنیا میں واپس پلٹنا 28/6 ، 29; _ اور زینتیں 32/7 ; _ اور شیاطین 7/ 27 ; _ اور صحابہ 52/6 ; _ اور طیبات 32/7 ; _ اور ظلم 1/6; _ اور ظلمت 1/6; _ اور عدالت 1/6; _ اور قرآن 5/6 ، 25 ، 26 ، 28 ، 105 ; _ اور قیامت کا دن 27/6 ، 28 ، 30 ، 135 ، 38/7 ،39; _ اور کتمان حق 129/6 ، 28 ; _ اور

695

مالکیت خدا 12/6; _ اور مشیت خدا 111/6 ; _ اور معجزہ 4/6 ; _ اور نبوت بشر 9/6 ; _ اور نبوت ملائیکہ 9/6 ; _ اور نزول وحی 7/6; _ اور نور 1/6; _ اور وعدہ اصلاح 28/6 ; _ پر معجزہ کا اثر نہ کرنا 11/6; _ پر نزول عذاب 58/6; _ سے جنگ 71/6 ; _ سے جنگ کا طریقہ 7/6 ; _ سے مقابلے کا طریقہ 5/6،5،7 ،10،26; _ کا اخروی اقرار 6/ 130 ; _ کا اخروی عذاب 6/ 30; _ کا اخروی مواخذہ 6/ 30 ; _ کا استہزاء 5 / 10 ; _ کا اقرار 5/ 12 ; _ کا انجام 7/ 38 ; _ کا برا انجام 6/ 135 ; _ کا برا عمل 6/ 28 ; _ کا جہنم میں ورود 7/ 38 ; _ کا جھوٹ بولنا 6/ 28 ، _ کا حق قبول نہ کرنا 6/ 110 ; _ کا خسارہ 6/ 12; _ کا طعن 6/ 33 ، 54 ; _ کا طغیان 6/ 110 ; _ کا ظلم 33/6 ; _ کا ظلمت میں ہونا 6/ 122 ; _ کا عبرت قبول نہ کرنا 6/6; _ کا عجب 6/ 122 ; _ کا عجز 6/ 25 ; _ کا عذاب 6/ 10 ، 65 ، 7/ 38 ، 39 ; _ کا عذاب قبر41/7 ; _ کا عصیان 4/6; _ کا عقیدہ 9/6 ; _ کا عمل 6/ 122 ; _ کا کفر 122/6 ; _ کا مبارزہ 33/6 ; _ کا مغالطہ 9/6; _ کا موعظہ 69/6; _ کا ناقابل ہدایت ہونا 6/ 111 ; _ کا وعدہ 6/ 28 ; _ کو خبردار کیا جانا 6/ 133 ، 135 ; _ کو مہلت 8/6 ، 65 ، 133; _ کی اخروی آرزو 6/ 27 ; _ کی اخروی پشیمانی 6/ 27 ; _ کی اخروی حسرت 6/ 27 ; _ کی اخروی ذلت 6/ 27 ; _ کی اخروی محرومیت 32/7; _ کی اذیت و تکلیف 6/ 33 ; _ کی بصیرت 9/6 ، 12 ، 28/7 ; کفا رکی بہانہ جوئي 8/6 ، 9 ،106; _ کی بہانہ جوئي کے اسباب 105/6 _ کی تہمتیں 105/6،106; _ کی جنگ 33/6; _ کی جہالت 8/6،33; _ کی جہان بینی 111/6 ; _ کی حس گرائي 8/6 ،10 ; _ کی خباثت 125/6 ; _ کی خصوصیات 122/6; _ کی سرگردانی 110/6 ; _ کی قسم 30/6 ، _ کی گمراہی 122/6 ; _ کی گمراہی کے اسباب 135/6 ، _ کی محرومیت 12/6 ; _ کی مذمت 6/6 ; _ کی ہٹ دھرمی 4/6 ،33 ; _ کی ہلاکت 6/ 13 ; _ کی ہلاکت کے اسباب 8/6 ; _ کے ایمان کی شرائط 158/6 ; _ کے پیروکاروں کا جہنم میں ہونا 41/6 ; _ کے پیروکاروں کا گناہ 39/7 ; _ کے پیروکاروں کا منازعہ 39/7 ; _ کے پیروکاروں کو دعوت 39/7; _ کے پیروکاروں کی جہالت 38/7; _ کے پیروکاروں کی نجات 39/7; _ کے تقاضے 88/6; _ کے حوصلوں سے آگا ہ رہنے کی اہمیت 35/6; _ کے دل پر مہر لگنا 25/6 ، _ کے دل کا پلٹ جانا 115/6 ; _ کے سینے کا تنگ ہوجانا 125/6 _ کے عذاب کا سبب 6/ 65; _ کے عذاب میں تأخیر 59/6; _ کے عقیدے کا بے اعتبار ہونا 9/6 ، 116 ، _ کے عقیدے کے مبانی 16/6; _کے قلب کا مسخ ہونا 111/6
کفر:
آسمانی کتب سے _ 89/6;آنحضرت (ص) سے _ 9/6،12،20،37،89،110;آیات خدا سے _ 6/6 ، 104 ; اسلام سے _ 6/ 20 ، انبیاء سے _ 6/ 89; توحید سے _ 30/6 ; قیامت سے _ کے آثار 113/6 ; معاد سے _ 6/ 12 ، 30; نبوت سے _ 30/6 ; _ پر اصرار کے آثار 6/ 25 ، 70 ; _ سے اجتناب 51/6; _ سے اجتناب کا مقدمہ 51/6; _ سے پشیمان ہونا27/6 ; _ کا ظلم 37/7 ; _ کا

696

گناہ 7/ 37 ; _ کی حقیقت 6/ 122 ; _ کی دعوت کا گناہ 38/7 ; _ کی سزا 7/ 38 ; _ کی سنگینی 6/ 31 ; _ کی ظلمت 6/

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

39 ، 122; _ كے آثار 1/6 6 ، 7، 30 ، 31 ، 110 ، 122 ، 125 ، 135 ، 70/7; _ كے اسباب 70/6; _ كے راستوں كا متعدد ہونا 6/ 122; _ كے ساتھ جنگ 6/ 74; _ كے موارد 6/ 41; 25 ، 30 ، 70 ،89 ، 130 ; _ كے موجبات 6/ 70 ، 89 ، 130
كفران:
_سے اجتناب 6/ 64; _كا مقدمہ 1/6 ; _كے موارد 6/ 64، 10/7 ، 17
نيز ر _ ك ابليس ، اقرار ، انسان ، سختي
كلام :
_خير سے روكنا 6/ 39; _كرتے وقت بے انصافى 6/ 152; _كرنے ميں انصاف 6/ 53; _كى آرائشے 6/ 112 ; ناحق _6/ 93 ; ناحق _كا مقدمہ 6/ 152 ; ناحق _كرنے سے بچنا 6/ 152 ; ناحق _كرنے كى حرمت 6/ 152
نيز ر _ ك دين
كلمات الله : 6 / 152
_سے مراد 6/ 115; _كا ناقبل تغير ہونا 115/6; _كى تبديلى 6/ 34
كمال:
_كا سرچشمہ 45/6; كمال مطلق 45/5
كم فروشي:
_كى حرمت 6/ 152
كمي:
_ ميں مبتلا ہونے كا فلسفہ 6/ 42 ; _ميں مبتلاہونے كے آثار 6/ 42; _ميں مبتلا ہونے كے اسباب 6/ 42
كنٹرول اجتماعي:
_كے اسباب 34/7
كنگھى كرنا:
_ر _ ك غار
كوشش:
_ر _ ك مشركين روز
كھانے كى اشيائ:
حرام كھانے6 119 ، 21 ،145 ; حلال كھانے 6/ 118 ، 142 ، 143 ، 144; _ سے استفادہ 7/ 31; _ كى حليت 7/ 32 ; _ كے احكام 1119/6، 121 ، 141 ، 142 ، 143 ، 144 ، 145; 146 ، 7/ 31 ، 32; _ كے احكام بيان كرنا 7/ 32 ; _ ميں اسراف 7/ 31 ; كھانے كے احكام وضع كرنا 119/6; مباح كھانوں كى تحريم 119/6
نيز ر _ ك بہشت ، يہود
كھيتى باڑي:

ايام جاہليت ميں _136/6; _كے فوائد 6/6
نيز ر _ ك زرعى پيداوار
كيفر (سزا):
اخروى _كى شرائط 160/6 ; بغير بيان كے سزا 131/6;دنيوى سزا 5/7 ; ظالمانہ سزا 131/6; _و سزا كا نظام 6/ 93 ، 120 ، 131، 139 ،160 ، 164 ، 22/7 ; _كى تعين كا سرچشمہ 6/ 159 ; _كے مراتب 6/ 93 ، 157; _كے موجبات 6/ 81 ، 93 ، 124 ، 125 ، 138 ، 139; _ميں عدل و انصاف 160/6 ; گناہ اور _ميں تناسب6/ 93 ،124 ، 160 ، 4/7 ; مباحات كى تحريم كے ذريعہ سزا دينا 6/ 146 خاص موارد كو اپنے موضوعات ميں تلاش كريں
كينہ:
_كے اخروى موجبات 38/7

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اشاریے (5)

گ

گائے:
_ کا گوشت 142/6; _ کا نرومادہ ہونا 143/6 ; _ کی پیدائشے کاسبب 143/6 ; _ کی چربی کی تحریم 146/6; _ کی خلقت کا فلسفہ 144/6 ; _ کے جنین کی تحریم 6/ 144 ; _ کے جنین کی حلیت 6/ 144 ; _ کے فوائد 6/ 144;_ کے گوشت کی تحریم 6/ 144 ; _ کے گوشت کی حلیت 6/ 142 ، 144
نیز ر _ ك یہود
گروہ اجتماعي:
_وں کا اختلاف 64/6;_ونکا امتحان 52/6
گروہ بندی :
_کے آثار 6/ 65
گذشتہ لوگ:
_وں پر لعن 38/7 ; _وں کا انجام 6/6;_وں کی ابتلا کے اسباب 6/ 42 ; _وں کی تاریخ 6/6 ; _وں کی جانشینی 6/ 133
نیز ر _ ك رسوم
گستاخي:
ر _ ك ابلیس
گمراہ افراد: 6 / 39 ، 50 ، 227 ، 159
_ قیامت میں 128/6 ، 130 7/ 30; گمراہوں سے مراد 77/6 ; گمراہوں کا اخروی اعتراض 157/6 ; گمراہوں کا اخروی حشر 6/ 128 ; گمراہوں کا اخروی مؤاخذہ 6/ 128 ، 130 ; گمراہوں کا ظلم 6/ 129 ; گمراہوں کا عذر 6/ 156 ; گمراہوں کا قلب 6/ 125; گمراہوں کی اخروی آگاہی 6/ 130; گمراہوں کی اخروی سرزنش 6/ 130; گمراہوں کی اخروی محرومیت 6/ 156; گمراہوں کی بصیرت 6/ 156; گمراہوں کی تشخیص 6/ 17; گمراہوں کی جہالت 30/7َ گمراہوں کی

گمراہی 7/ 30; گمراہوں کی ہواپرستی 128/6; گمراہوں کے رجحانات 6/ 128; ناقابل ہدایت _ 6/ 36; نیز ر_ك آنحضرت (ص) ،گمراہ کرنے والے
گمراہان مکہ:
_اور قرآن 6/ 156
گمراہ کرنے والے:
_کا ظلم 6/ 129; _کی تجاوز گری 6/ 119; _کی سازش 6/ 137
گمراہی :
_ پیدا کرنے کے آثار 144/6; _ سے اجتناب 27/7; _ سے بچنے کے اسباب 6/ 130 ; _ سے لذات حاصل کرنا 6/ 128 ; _ کا انتخاب 30/7 ; _ کا بطلان 6/ 75; _ کا راستہ 6/ 117 ; _ کا سرچشمہ 39/6 ، 125 ، 126; _ کا ظلم 6/ 82 ; _ کا مقدمہ 6/ 39 ، 125 ; _ کو زینت دینا 7/ 17 ; _ کی تثبیت کے اسباب 30/7 ; _ کی راہ ہموار کرنے کے آثار 7/ 38 ; _ کی ظلمت 6/ 39; _ کے آثار 39/6; _ کے راستوں کا متعدد ہونا 6/ 122 ; _ کے علل و اسباب 39/6 ، 56، 77، 79 ، 112 ، 116 ،119 ، 125 ، 128 ، 29 ، 144، 16/7 ، 17 ، 21 ، 27; _ کے مراتب 6/ 36 ; _ کے موارد 6/ 56 ، 74 ،

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

77; _ میں اختیار 6/ 53 ، 149 ; لوگوں کو گمراہ کرنا119/6
نیز ر _ ك آزر _آنحضرت (ص) ، ابلیس ، اکثریت ، امم ، بابل ، بت پرستی ، حق ، دین ، صراط مستقیم ، قوم ابراہیم ، کفا ، گمراہ افراد، مشرکین
گناہ :
آشکار _ سے اجتناب 6/ 120; آگاہانہ _ 6/ 131 ; ترك _ کی راہیں 6/ 15; جاہلانہ _ 54/6 ; جاہلانہ _ کی سزا 6/ 131 ; خفیہ _ سے اجتناب 6/ 120; دوسروں کے _ برداشت کرنا 6/ 164 ; عظیم ترین _ 6/ 93; عملی _ 6/ 120; قلبی _ 6/ 120 ; _ پر اصرار کی سزا 6/ 120 ; _ پر اصرار کے آثار 6/ 158; _ پر راضی ہونا 6/ 113; _ سننے سے اجتناب 68/6 _ سے اجتناب کی اہمیت 6/ 120 _ کا خسارہ 7/ 23 ; _ کا سرچشمہ 54/6; _ کا ظلم 7/ 23; _ کی اخروی سزا 160/6; _ کی ارزیابی کا معیار 6/ 21 ; _ کی اقسام 6/ 120; _ کی دنیوی سزا 6/6; _ کی سزا کا حتمی ہونا 120/6 ; _ کی سنگيني31/6 ، 164; _ کی قباحت 6/ 120 ; _ کی قباحت کا معیار 6/ 93; _ کی مغفرت 6/ 165; _ کے آثار 6/6; _ کے اخروی آثار 9/7 ; _ کے اسباب 121/6; _ کے مراتب 6/ 21; _ کے موارد 6/ 31 ، 74 ; _ کے موانع 26/7; _ان کبیرہ 93،69/6 ، 138; خاص موارد اپنے موضوعات میں تلاش کریں
گناہگار:
صد راسلام کے _وں کی مایوسی 6/ 54; _ اور قیامت کادن 6/ 159 ، 160; _وں سے عفو و درگذر 6/ 54 ; _وں کا انجام 15/6 ، 159 ; _وں کی اخروی آگاہی 159/6; _وں کی اصلاح 54/6; _وں کی سزا 6/ 120 ، 159 ، 160; _وں کی

699
مایوسی 54/6; _وں کی نجات کے اسباب 7/ 23; _روں میں امید پیدا کرنا 54/6
نیز ر _ ك مجرمین
گواہ :
بہترین _ 6/ 19
گواہي:
جعلی _ کا بے اعتبار ہونا 6/ 150; _ دینے میں انصاف 152/6; _ کے احکام 6/ 150; ناحق _ کی تصدیق کرنے کی حرمت 6/ 150; ناحق _ کی راہیں 250/6; نیز ر _ ك آنحضرت (ص) ،خدا ، آسمانی کتب ، قرآن
گوسفند:
_ کا گوشت 142/6; _ کی چربی کی تحریم 6/ 164 ; _ کے جنین کی حلیت 6/ 143 ; _ کے گوشت کی حلیت 6/ 142 ، 143 ; _ میں نرو مادہ 143/6
نیز ر _ ك یہود
گوشت :
ر_ك ، بکری ، چوپا ے، حیوانات ، خنزیر ، بھیر ، اونٹ ، گا ے ، مردار
گونگاپن :
ر _ ك آیات خدرا اور قرآن
گونگے:
ر _ ك تشبیہات

ل
لباس:
خوبصورت _26/7; _کی اہمیت 26/7 ; نعمت _ 7/ 26
لذائذ:
_کے آثار 17/7;نیز ر _ ك انسان، جنات ، شیطان
لعب :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

_كے آثار 32/6; _كے موارد 32/6
نيز ر_ك لہو، متقين
لغزش:
_كے اسباب 70/6 ، 116
لقاء الله :
قيامت كے دن _كو جھٹلانے والے 31/6 ; _كو جھٹلانے والوں كا خساره 31/6 ; _كو جھٹلانے والوں كى تفريط 6/ 31;
_كو جھٹلانے والوں كى حسرت 31/6
نيز ر_ك ايمان ، بنى اسرائيل ، قيامت
لوح محفوظ:

_كا كردار 38/6; _كى كتاب 38/6
لوط (ع) :
_كا صالحين ميں سے ہونا 86/6; _كى قضاوت 89/6; _كى نبوت 89/6; _كى ہدايت 86/6; _ كے آبا و اجداد 86/6; _كے فضائل 86/6
لہو:
_ كے آثار 32/6; لہو كے موارد 32/6 ; _و لعب 70/6
نيز ر _ ك لعب ، متقين

م
ماحول بنانا:
_ ر_ ك مشركين
ماديت پسندي:
_كے آثار 31/6
نيز ر_ ك معاد
مال:
_كو ضرر پہچانا 31/7
مباحات:
ايام جاہليت ميں _ كى تحريم 119/6، 143، 144، 150; تحريم _ پر سرزنش 32/7; _ سے استفاده 140/6 ; _ كا سرچشمہ 6/ 145; _ كى تبيين كى حدود 7/ 32; _ كى تحريم 119/6، 140، 143 ، 144، 146، 150، 33/7; _ كى تحريم كا جرم 147/6; _ كى تحريم كا منشا 50/6; _ كى تحريم كى توجيہ 148/6 ; _ كى حليت 118/6
نيز ر _ ك كيفر
مبلغين:
_ كو خبردار كيا جانا 147/6 ; _ كى آمدگى 147/6 ; _ كى ذمہ دارى 10/6، 50 ، 52 ،65، 65 ، 70، 90، 130; _ كى ذمہ دارى كى محدوديت 104/6، 107; _كے وجود كى اہميت 19/6
متاثر ہونا :
ر_ ك دشمن، قيامت ، مسلمان ، مؤمنين
متجاوزين :
119/6، 146 ، 40/7; _سے آگاہى 1119/6; _كا اضطرار 6/ 145 ; _كى تشخيص 119/6; _كى رہبرى 6/ 123 ; _كى گروپ بندى 133/6; _كى محروميت 145/6
متقين :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

_اور آخرت 32/6; _اور آخرت سے غفلت 6/ 32; _اور لعب 6/ 32; _اور لهو 6/ 32; _كى اخروى امنيت 35/7
متكبرين :
_ كى محروميت 40/7

متنبيين نبوت كا دعوى كرنے والے:
_افراد كا ادعا 6/ 93; _افراد كا ظلم 6/ 93
مجادلہ :
احكام كے بارے ميں _ كرنے والے 68/6; حق قبول نہ كرنے والوں سے _ ترك كرنا 91/6 ; ذات خدا كے بارے ميں _ كرنے والے 6/ 68 ; _ سے اجتناب 68/6 ، 91 ; _ كرنے ميں مدارا كرنا 6/ 81; _ كے آثار 6/ 25
مجرمين :
_سے جنگ 6/ 123; _كا جهنم ميں ہونا 41/7; _كا ظلم 41/7; _كو خبردار كرنا 6/ 147; _كو مہلت 6/ 147; _كى سزا 6/ 147 ، 40/7 ، 40/7 ، 41 ; _كى محروميت 40/7; _كے طور طريقے كى وضاحت 55/6
نيز ر_ك گناہگار _ مومنين
مجہولات: 7/ 24
محاكمہ :
ر_ك ظالمين ، كفار ، مشركين ، معاد
محبت:
خدا سے _ 6/ 76; _ خدا حاصل كرنا 7/ 31; _ خدا سے محروم افراد 6/ 141; _ خدا سے محروميت 31/7; _ خدا كى اہميت 7/ 31; _كے آثار 76/6
نيز ر_ك مومنين
محبوبيت خدا:
_26/7 ، 31
محرمات:
28/6،68،108 ، 121، 140، 150 ، 152 ، 31/7 ، 33; اضطرار كى حالت ميں _ كے آثار كا ختم ہوجانا 145/6; ايام جاہليت ميں _ 138/6 ، 139 ، 144 ، 146 ، مجهول _ كے خلاف جنگ 32/7 ; _ اور اديان 33/7; _ سے اجتناب كے اسباب 34/7 ، _ كا توفيقى ہونا 33/7; _ كا سرچشمہ 6/ 145 ، 153; _ كى تبيين 6/ 151 ; _ كى تشريع 33/7; _ كى حدود 7/ 33; _ كے معيار 145/6
نيز ر_ك اضطرار
محسنين : 84/6
_كا اجر 84/6 ، 85; _كى ہدايت 6/ 84 ; _كے فضائل 6/ 84 ; _كے مقامات 84/6 نيز ر _ ك بنى اسرائيل
محفل غيبت:
_ر_ك غيبت
مدارا:
_ ر_ك احتجاج ، مجادلہ
مدد:

ر _ ك امداد
مدد مانگنا:
باطل خداؤں سے _22/6; خالصانہ انداز سے _41/6; خدا سے _41/6،63

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مديريت:
_اور علم 6/ 80 ، 83 ; _كی شرائط 6/ 80 ، 83 ; _ميں حكمت 6/ 83
مذہب :
ر_ ك دين
مرتد:
_كا جن زدہ ہونا 6/ 71 ; _كا جنون 6/ 71 ; _ كا حيران ہونا 6/ 71; _كو دعوت 6/ 71; _كی پريشانی 6/ 71; _كی سرگردانی 6/ 71
مرد:
ايام جاہليت ميں _139/6; _كی ذمہ داري7/ 19 نيز ر_ ك انبيائ
مردار:
_ سے استفادہ 6/ 145 ; _ كھانا 6/ 121; _ كی پليدی 6/ 145; _ كی تحريم كا فلسفہ 6/ 145 ، _ كی حرمت كی حدود 6/ 145; _ كی حليت كی حدود 6/ 145 ; _ كی خباثت 6/ 121 ; _ كے احكام 6/ 121 ، 145 ; _كے گوشت كی حرمت 6/ 145
مردے:
متحرك _6/ 36 ; _وں كا احياء 6/ 36 ; 95;نيز ر_ ك معجز ہ
مستضعفين :
_كو دھتكارنا 6/ 52 ; _كی شخصيت كی حفاظت 6/ 52
مستقلات عقليہ:
_ عقليہ 7/ 28
مستكبرين :
_اور عالم برزخ 93/6
مستودع:
_سے مراد 6/ 98
مسجد :
_كے آداب 7/ 29 ، 31; _ميں زينت 31/7
مسجد الحرام:
_كی فضيلت 7/ 29
مسخ :
ر_ ك قلب ، كفار ، مشركين
مسرفين :
_كی محروميت 6/ 141 ، 31/7

703

مسلمان :
اولين _6/ 14; صدر اسلام كے _وں كا متاثر ہونا 6/ 119 ، 121; صدر اسلام كے _وں كی سرزنش 119/6; صدر اسلام كے _وں كی فراموشی 6/ 68 ; صدر اسلام كے _وں كی نشانياں 6/ 92 ; _وں پر تہمت 6/ 119; _وں كا متاثر ہونا 6/ 119 ، 121 ; _وں كو خبردار كيا جانا 6/ 121 ; _وں كی ذمہ داری 69/6; _وں كے خلاف سازش 6/ 123
نيز ر_ ك مشركين
مسيحي:
_اور آسمانی كتاب 6/ 156 ; _يونہر آسمانی كتاب كا نزول 6/ 156
مشركين :
ايام جاہليت كے _ 6/ 136 ، 137 ، 138 ، 139 ، 140 ، 142 ، 143 ، 144 ، 146 ; ايام جاہليت كے _ كی بيوقوفی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

140/6; ایام جاہلیت کے _ کی خصوصیات 6/ 140 ; بت پرست _ کے دلائل 6/ 81 ; جبر کی طرف مائل _ کے بے منطقی 6/ 149; حق کو قبول نہ کرنے والے _ 6/ 25 ; حق کو قبول نہ کرنے والے _ کی سرگردانی 110/6 ; دور جاہلیت کے _ کی سرزنش 6/ 143; دور جاہلیت کے _ کی گمراہی 6/ 140; سختی میں مبتلا _ 6/ 36; صدر اسلام کے _ اور قرآن 57/6 ، 105; صدر اسلام کے _ اور مسلمان 71/6 ; صدر اسلام کے _ کا پروپیگنڈا 71;37/6 ، 119; صدر اسلام کے _ کا توجیہ کرنا 6/ 148 ; صدر اسلام کے _ کا شرك 6/ 148 ; صدر اسلام کے _ کا مجادلہ 6/ 125 ، 121; صدر اسلام کے _ کی اقلیت 37/6 ; صدر اسلام کے _ کی بدعت گذاری 6/ 148، 150 ; صد راسلام کے _ کی بصیرت 6/ 148; صدر اسلام کے _ کی بہانہ جوئي 6/ 20 ; صدر اسلام کے _ کی بے منطقی 6/ 144 ، 150 ; صدر اسلام کے _ کی دروغگوئي 6/ 28 ; صدر اسلام کے _ کی دشمنی 25/6 ; صدر اسلام کے _ کے تقاضے 56/6، 57 ،109; عذاب کے وقت _ کی حالت 5/7 ، 37 ; _ اور آنحضرت (ص) 19/6،25،33، 37، 50،52 ،56،109،110;_ اور آیات خدا 6/ 28 ; _ اورآیات قرآن 68/6 ; _ اور احکام ذبح 6/ 121 ; _ اور اسلام 25/6; _ اور الوہیت خدا 19/6; _ اور ان کا شرك 23/6، 24 ، 27 ; _ اور ان کے معبود 37/6 ; _ اور باطل معبود 6/ 17 ، 46 ، 94; _ اور بت 17/6; _ اور بتوں کا سہم المال 136/6، 138 ، 139; _ اور توحید 28 ، 46 ، 37/7; _ اور جنات 100/6 ; _ اور خدا کا خبر دینا 6/ 147; _ اور خدا کا سہم المال 136/6، 138 ، 139 ، _ اور دنیا میں پلٹنا 28/6; _ اور روز قیامت 6/ 22 ، 24 ، 27 ، 28 ، 164 ; _ اور شرك 7/ 37 ; _ اور شرك کی توجیہ 23/6 ; _ اور شفاعت 6/ 94; _ اور صحابہ 52/6; _ اور صدر اسلام کے مسلمان 6/ 121 ; _ اور عمل صاحل 6/ 108 ; _ اور قرآن 6/ 25 ، 37; _ اور کتمان حق 6/ 28; _ اور کفر 37/7 ; _ اور مشیت خدا 111/6 ، 148 ; _ اور معاد 6/ 28 ; _ اور معجزہ 6/ 37 ; _ اور معجزہ نبي(ص) 6/ 37 ; _ پر عذاب کا نزول 6/ 58 ; _ پر معجزہ کا اثر نہ کرنا 110/6 ، 111 ; _ سے اعراض 6/ 106 ; _ سے بے اعتنائي 6/ 106 ;

_ سے سوال 6/ 19;_ سے عذاب کا ختم ہونا 6/ 14 ; _ کا اخروی اقرار 6/ 23 ; _ کا اخروی حشر 22/6 _ کا ادعا 6/ 37 ، 40 ، 148 ، _ کا استہزا 66/6 ; _ کا اقتراحی معجزہ 6/ 37 ; _ کا اقتراحی معجزہ کو رد کرنا 111/6 ; _ کا اقرار توحید 37/7; _ کا اللہ پر عقیدہ 6/ 109 ، 136 ; _ کا امن 80/6;_ کا انجام 47/6 ; _ کا بے سہارا ہونا 6/ 23 ; _ کا پروپیگنڈا 6/ 37 ; _ کا تحیر 6/ 137 ; _ کا توجیہ کرنا 6/ 148 ; _ کا جبر کی طرف مائل ہونا 6/ 148 ; _ کا حق کو قبول نہ کرنا 6/ 25 ; _ کا خدا پر افترا 6/ 150 ; _ کا خوف 6/ 81 ; _ کا شبہات پیدا کرنا 6/ 68 _ کا شرك 6/ 28 ، 111; _ کا شرك ربوبی 6/ 150; _ کا طغیان 110/6 ; _ کا ظلم 6/ 58; _ کا عذاب 6/ 28، 65 ،66 ، 38/7 ; _ کا عمل 6/ 25 ; _ کا کفر 1/6 ، 37 ; _ کا ماحول کو خراب کرنا 6/ 37 ; _ کا مبتلا ہونا 7/ 37 ; _ کا مردہ ہونا 122/6 ، _ کا مغالطہ 6/ 68 ; _ کا ناپسندیدہ عمل 6/ 136 ; _ کا وجدان 6/ 28 ; _ کو تنبیہ 6/ 22 ; _ کی آنحضرت (ص) سے مخالفت 30/6;مشرکیین کی آنکھوں کا مسخ ہونا 6/ 110 ; _ کی اخروی آرزو 6/ 28 ; _ کی اخروی دروغگوئي 6/ 23 ، 24 ، 28 ; _ کی اخروی ذلت 6/ 22 ، 24 ، _ کی اخروی رسوائي 6/ 23 ;_ کی اخروی عذر خواہی 6/ 23; _ کی اخروی کوشش 23/6; _ کی استمداد 36/6; _ کی اطاعت کے موانع 6/ 122 ; _ کی اکثریت کا جاہل ہونا 6/ 37 ، 111; _ کی امیدواری 6/ 12; _ کی اولاد کشی کی تزیین 6/ 137 ; _ کی بت پرستی 6/ 56 ،18 ،136 ; _ کی بدعت گذاری 6/ 18 ، 150 ; _ کی بدعت گذاری کا بے اعتبار ہونا 6/ 150 ; _ کی بصیرت 6/ 52 ، 71 ، 81، 114; _ کی بہانہ جوئي 6/ 37 ، 114 ; _ کی بے ایمانی 6/ 111 ; _ کی بے علمی 19/6 ، 150; _ کی تکذیب 6/ 147 ; _ کی توحیدی فطرت 6/ 63 ; _ کی تہدید 6/ 158; _ کی تہمتوں سے بے اعتنائي 6/ 106; _ کی جہالت 38/7 ; _ کی جہان بینی 7/ 38 ; _ کی خیرخواہی 6/ 52; _ کی دعوت 6/ 71 ;_ کی ذمہ داری کی حدود52/6; _ کی رسوم کی پیروی 150/6 ; _ کی سازش 6/ 109 ; _ کی سرگردانی 6/ 110 ; _ کی سزا 6/ 18 ، 139 ،37/7; _ کی غلط بصیرت 6/ 50 ، 136 ، 148; _ کی قبض روح 7/ 37 ، _ کی قسم 6/ 109 ; _ کی قضاوت 6/ 136 ; _ کی کوردلی 6/ 50 ; _ کی گمراہی 6/ 50 ، 137 ; _ کی محرومیت 6/ 25 ، _ کی مخلصانہ دعا 6/ 41 ; _ کی مغبوضیت 6/ 18 ; _ کی موت 94/6 ، 7/ 37 ; _ کی ہٹ دھرمی 6/ 28 ،111:_ کی ہلاکت 136 ، _ کی ہلاکت سے نجات 65/6 ; _ کی ہوا پرستی 6/ 56 ،150 ; _ کے استہزاء 2/6 ; _ کے اعتقاد جہانی 116/6 ; _ کے افتراء 6/ 138 ; _ کے ایمان کی شرائط 6/ 40 ، 109 ، 158 ، _ کے ایمان کے موانع 6/ 20 ; _ کے بے جا تقاضے 50/6 ; _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کے پیروکاروں کا عذاب 38/7 ; _ کے پیروکاروں کی جہالت 38/7 ; _ کے تقاضے 58/6 ، 66 ، 111 ، 115 ; _ کے جبر کی طرف مائل ہونے کا فلسفہ 6/ 148 ; _ کے خدا 6/ 100 ; _ کے رجحانات 6/ 41 ; _ کے روبرو ہونے کا طریقہ 6/ 108 ; _ کے شبہات کی تاثیر 119/6; _ کے عذاب کا سبب 6/ 65 ; _ کے عذاب کی شرائط 6/ 58 ; _ کے عذاب میں تاخیر 6/ 59; _ کے عقیدہ کا بطلان 6/ 23 ، 7/ 37 ، 94 ; _ کے عقیدہ کا سبب 6/ 148 ; _ کے عقیدہ کی بے اعتباری 6/ 116 ، 148

705

; _ کے عمل کی تزیین 6/ 137 ; _ کے فہم کی کمزوری 6/ 25 ; _ کے قلب پر مہر لگنا 6/ 25 ; _ کے قلب کا مسخ ہونا 110/6 ; _ کے مقابلے کا طریقہ 6/ 25 ; _ کے معبود 6/ 46 ; _ کے معبودوں کا بیہودہ ہونا 37/7 ; _ کے معبودوں کا عجز 37/7 ; _ کے معبودوں کی قدرت 7/ 37 ; _ کے مقدسات کی حرمت 6/ 108 ; مفتری _ کی سزا 6/ 138 ; ناقابل ہایت _ 6 ، 109 ، 114 ہٹ دھرم _ 6/ 111
نیز ر _ ك ابراہیم ،تذکر ، قرآن ، ہم نشيني
مشركين مكہ : 6/ 67
_ اور احکام ذبح 6/ 21; _ اور انجیل کے پیروکار 6/ 157 ; _ اور تورات کے پیروکار 6/ 157 ; _ اور قرآن 6/ 156 ; _ اور معجزہ 6/ 109 ; _ پر اتمام حجت 6/ 156 ، 157 ; _ سے بے اعتنائي 6/ 112 ; _ سے جنگ 6/ 112 ; _ کا اخروی اعتراض 6/ 157 ; _ کا پروپیگنڈا 61 ; 119 ; _ کا عذاب 66/6 ; _ کا عہد 6/ 109 ; _ کا کفر 98/6 ; _ کی بصیرت 6/ 156 ، 157 ; _ کی تہمتیں 119/6 ; _ کی دروغگوئي 6/ 112 ; _ کی دنیا طلبی 6/ 29 ; _ کی ضد 6/ 29 ; _ کی قسم 6/ 109 ; _ کے تقاضے 6/ 58 ، 110 ;_کے ملنے کا طریقے 6/ 119
مشکلات : ر _ ك سختیاں
مصرف:
_میں اسراف کرنا / 141
مصلحت اندیشی :ر_ ك تبلیغ
مصلحین:
_ کا مستقبل 6/ 48;_کے مقامات 48/6
معاد:
تکذیب _ کے آثار 30/6 ، 31 ; _ پر توجہ کرنے کے آثار 7/ 29 ; _ کا حتمی ہونا 7/ 29 ; _ کا منشا 36/6;مکذبین _ اور قیامت کا دن 6/ 30 ، 31 ; مکذبین _ اور نبي(ص) 30/6 ; مکذبین _ کا اقرار 30/6 ; مکذبین _ کا انجام 6/ 31 ; کذبین _ کا خسارہ 6/ 31 ; مکذبین _ کا عذاب 6/ 30 ; مکذبین _ کا گناہ 6/ 29 ; مکذبین _ کا محاکمہ 6/ 30 ; مکذبین _ کی بصیرت 6/ 29 ; مکذبین _ کی پیروی 150/6 ; مکذبین _ کی تفریط 31/6 ; مکذبین _ کی حسرت 6/ 31 ; مکذبین _ کی حقانیت 6/ 30 ; مکذبین _ کی رضایت 6/ 113 ; مکذبین _ کی قسم 6/ 30
نیز ر _ ك اقرار ، ایمان ،ذکر ، قیامت ، کفر ، مشرکین
معاش:
_ کا پورا ہونا 10/6
معاشرت :
غیروں سے _6/ 69 ; لوگوں سے _6/ 52 ; _کے احکام 6/ 69
معاشرہ :
دینی _ کاامن6/ 82 ; زندہ _36/6 ; شیطانی تسلط کے تحت _ 6/ 28 ; ظالم _وں کی ہلاکت 6/

706

131 ; گناہگار _وں کا عذاب 4/7 ; مجرم _وں کا عذاب 6/ 147 ; مجرم _وں کی محرومیت 6/ 147 ; _ کا روحانی انحطاط 4/7 ; _ کا قانون کے تحت ہونا 6/ 34 ; _ کی پیدائشے کا سبب 6/6 ; _ کی حیات 36/6 ; _ کی ہلاکت 6/ 131; _ کی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہلاکت کے علل و اسباب 6/ 131 ; _ کے انقراض کا خطرہ 6/ 133 ; _ کے انقراض کے علل و اسباب 6/6 ; _ کے زوال کے اسباب 4/7 ; _ میں برہنگی 7/ 27 ; منحرف _7/ 34
نیز ر_ ك رہبري
معاملہ:
_کے احکام 6/ 152 ; _میں بے انصافی 6/ 152 ; _ میں پیمانہ 6/ 152 ; _ میں ترازو کا استعمال 6/ 152 ; _ میں عدالت 6/ 152 ، 153 ; _میں وزن کا استعمال6/ 152
معبودان باطل :
_سے پوچھ گچھ 22/6 ;_کا بطلان 22/6، 24، 40 ; _کا بے ثمر ہونا 6/ 71 ;_کا عجز 6/ 14 ، 17 ، 22، 23 ، 46 ;_کا کردار 6/ 137 ;_کی شفاعت 6/ 94 ; _ کی ولایت 6/ 14 ;_کے بطلان کے دلائل 40/6 ; نیز _ر ك اظہار بیزاری ، خوف ، گالی ، عبادت ، عقیدے، مشرکین
معبود حقیقی 3/6
_کا معیار 71/6 ; _کا نفع پہنچانا 71/6 ; _کی خصوصیات 17/6; _کی شرائط 102/6 ; _کی ضرر رسانی 71/6 ; _کی قدرت 71/6
معجزہ :
اقتراحی _ 6/ 8، 379 ، 38 ، 57 ، 58 ، 109 ، 110 ، 111 ، تکذیب _ 5/6 ; تکذیب _ کا مقدمہ 58/6 ; تکذیب _ کے اسباب 7/6 ; مردوں کی گفتگو سے متعلق _ کا تقاضا 11/6 ; مردوں کی گفتگو کا _ 111/6 ; _ سے اعراض 4/6 ; _ کا تقاضا 8/6 ، 9 ، 37 ، 38 ، 47 ، 109 ، 110 ، 111 ، 114; _ کا فلسفہ 6/ 27 ; _کا قانون کے تحت ہونا 16 /8 ، 35 ، 57 ; _ کا کردار 6/ 109 ;_ے کا مقدمہ 6/ 58 ; _ کا منشا 6/ 37 ، 57 ، 58 ، 109 ، 114 ،115 ; _ کی حدود 6/ 50 ; _ کی شرائط 6/ 35 ، 114 ; نزول _ کے اسباب 4/6 ; نزول ملائکہ کا _ 6/ 8 ; نزول ملائکہ کا معجزے کا تقاضا 11/6
نیز ر_ ك : آنحضرت (ص) تعقل ، رہبری ،ضد ، کفار، کفار مکہ ، مشرکین ، مشرکین مکہ ، ہٹ دھرم
معذور افراد: 19/6
معرفت :ر_ ك شناخت
معصیت :ر_ ك گناہ
معنویات:
_تك پہنچنے کے اسباب 6/ 83 ; _کے مقامات کے مراتب 6/ 38 ; نیز _ر ك انحطاط ،حیات ، مؤمنین

707

مغالطہ :
آیات خدا میں _ پیدا کرنے کا ظلم 6/ 68; آیات خدا میں _ پیدا کرنے والوں سے اعراض 68/6 ; آیات خدا میں _ پیدا کرنے والوں سے بے اعتنائي 6/ 68 ; آیات خدا میں _ پیدا کرنےوالوں کا مقابلہ 6/ 68; آیات خدا میں _ پیدا کرنےوالے6/ 68 ; اسلام میں _ پیدا کرنےوالوں سے اعراض 6/ 69 ; اسلام میں _ پیدا کرنے والوں کا گناہ 6/ 91 ; دین میں _ پیدا کرنے والوں سے بے اعتنائي6/ 68 ; دین میں _ پیدا کرنے والوں کا مقابلہ 6/ 68 ; دین میں _ پیدا کرنے والوں کی گمراہی 6/ 91 ; دین میں _ پیدا کرنے والوں کی ہٹ دھرمی 6/ 91 ; دین میں _ پیدا کرنے والے 70/6; قرآن میں _ پیدا کرنےوالوں سے اعراض 6/ 68، 69; قرآن میں _ پیدا کرنے کا ظلم 6/ 28 ; قرآن میں _ پیدا کرنے والوں کا گناہ 6/ 29 ; قرآن میں _ پیدا کرنے والوں کا مقابلہ 6/ 29 ; قرآن میں _ پیدا کرنے والے 6/ 68 ، 70 ، _ پیدا کرنے والوں کی ہم نشینی کی حرمت 6/ 68 ، _کے آثار 9/6
مغرب: ر_ ك خورشید
مغضوب خدا :6/ 81
مغفرت :
_سے بہرہ مند افراد 6/ 54 ، 165 ; _سے محروم لوگ 6/ 165 ; _کی درخواست 6/ 23 ; _کی شرائط 6/ 54 ; _ کے اسباب 6/ 165

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

خاص موارد کو اپنے موضوعات میں تلاش کیجئے _
مفتریان بہ خدا:
_کا احتضار 6/ 93; _کا انجام 6/ 21 ; _کا ظلم 6/ 93 ،144 ; _کی تنبیہ 12/6 ، 22;_کی روزی 37/7 ; _کی گمراہی 6/ 144
مقدسات:
_سے غلط فائدہ اٹھانا 21/7 ; _کی حفاظت کی اہمیت 108/6 ; نیز ر _ ك اقوام
مقدس مقامات: ر_ك ام القری ، بابل مسجد الحرام ، مکہ
مقربین :6/ 83 ، 98 ، 126 ،127/ 7/ 22
مقررات:
غیر دینی _سے اجتناب 6/ 153 ، 155 ; غیر دینی _ کی پیروی 6/ 153
مکر:
ر _ ك ابلیس ، امراء مکہ ، شیاطین ، قریش
مکہ :
تاریخ _ 6/ 92 ، 133 ; صدر اسلام میں اہل _ 6/ 133 ; مرکزیت _ 6/ 92 ; _ کی آباد کاری 6/ 92 ; _ کے لوگوں کا انذار 6/ 92
نیز ر _ ك امراء _ ، کفار _ ، گمراہان _ ، مشرکین _

708
ملائکہ :
انقیاد _ 7 / 137 ; تجسم _ 6/ 9 ; رویت _ 6/ 9، رویت _ کا تقاضا 108/6 ; علم _ 2/6; محافظ _ 61/6 ; محافظ _ کا کردار 6/ 61 ; مقامات _ 50/6 ، 13/7 ; _ اور ابلیس 11/7 ; _ اور تکبر 13/7 ; _ اور عصیان 13/7 ; _ کا کردار 93/6 ; _ کی ذمہ داري; _ کے نزول کا تقاضا 8/6 ، 158 ; موت کے _ 61/6 ، 93 ، 37/7 ; موت کے _ کا متعدد ہونا 7/ 37 ; موکل _ 60/6 ; نبوت _ 9/6; نبوت _ کا تقاضا 9/6 ; نبوت _ کا محال ہونا 6/ 158 ; نزول _ 8/6; نزول _ کا محال ہونا 158/6 ; نزول _ کا معجزہ 8/6
نیز ر _ ك آدم (ع) ، کفار ،معجزہ
ملتیں:
_ ر _ ك امتیں
ملکوت:
رویت _6/ 75 ; رویت _ کا فلسفہ 6/ 76 ; رویت _ کے آثار 75/6 ; نیز ر _ ك آسمان ، آفرینش ،ابراہیم ، زمین
مناجات:
رات کے وقت _ 52/6; صبح کے وقت _ 52/6; مخلصانہ _ 6/ 53; _ کی ارزش 52/6; مناجت کی اہمیت 29/7 ; _ کی قدر وقیمت52/6 ; _کی شرائط 29/7 ; _ کے آثار 52/6 ; _ کے آداب 6/ 52 ; _میں ذکر خدا 6/ 52
مناجات کرنےوالے:
_کے مقامات 6/ 52
منحرفین :
_کو تنبیہ 34/7; _کی پیروی ترک کرنا 150/6; _کی پیروی کا خطرہ 150/6
منصوبہ بندی :
_کی شرائط 95/6; _میں علم 6/ 96 ; _میں قدرت 96/6
منفعت:
_کا سرچشمہ 71/6
منفعت طلبي: ر_ك انسان

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

منہیات:
_کے ارتکاب کی حرمت 28/6
موت :
_ کی حقیقت 12/6، 93 ، 37/7;_ کی نشانیاں 5/7 ; _ کے آثار 60/6 ، 6 ، 61 ، 62 ، 94;_ کے اسباب 61/6 ; _ کے بعد حقائق کا ظہور 94/6 ; _ کے روبرو ہونے کے آثار 40/6 ،41 ; _ میں تاخیر کے اسباب 41/6 ; وقت سے پہلے کی _ 133/6
نیز ر_ ك ابلیس ، انسان ، تعقل ،ذکر ، ظالمین ، مشرکین ، ملائکہ

709
موجودات:
پنہان _ 100/6 ; جانداران سے بے جان _ کا پیدا ہونا 6/ 95 ; حاکم _ 13/6; خالق _ 6/ 101 ، 102 ; خلقت _ 6/ 12 ، 14 ، 95; دریایی _ 6/ 59 ; ساکن _ 6/ 13 ; ظریف _ کی خلقت 6/ 13 ; علم _ کی کتاب 6/ 38 ; مالك _ 6/ 12 ، 13 ، متحرك _ 13/6 ; _ کا اخروی حشر 6/ 38 ; _ کا انجام 38/6 ; _ کا مخلوق ہونا 101/6 ، 102;_ کا مربی 6/ 71 ; _ کی اطلاعات کا خزانہ 6/ 59 ; _ کی بقا 14/6 ; _ کی پیدائشے کی حقانیت 6/ 73 ; _ کی پیدائشے کی کیفیت 6/ 73 ; _ کی تدبیر 99/6 ; _ کی حیات کے اسباب 99/6 ; _ کی روزی 14/6 ; _ کی زندگی 6/ 38 ; _ کی زندگی سے عبرت 39/6 ; _ کی ضروریات پوری ہونا 14/6; _ میں تحولات 6/ 59
نیز ر_ ك آسمان ، آفرینش ،تعلق ، حیات ،زمین
موحدین 6/ 161
_کو خبردار کرنا 6/ 65 ; _کی امنیت 6/ 81 ; موحد کی ہدایت 71/6
موسی (ع) :
شریعت _ کا اکمال 6/ 154; فضائل _ 6/ 86 ،154 ; قضاوت _6/ 89 ; کتاب _6/ 91 مقامات _6/ 89 ; _ پر اتمام حجت6/ 154 ; _پر وحی کا نزول 6/ 91 ; _کا انجام فریضہ 6/ 154 ; _کا صالحین میں سے ہونا 6/ 85 ;_کا محسنین میں سے ہونا 6/ 84 ; _ کو تورات کا عطا ہونا 6/ 154 ; _ك(ع) ی دس تعلیمات 6/ 154 ; _کے آبا و اجداد 6/ 84 ; نبوت _6/ 89 ; ہدایت _6/ 84
نیز ر_ ك یہود
مویشی پالنا :
ایام جاہلیت میں _6/ 136
موعظہ:
ر_ ك کفار
مؤمنین:
اکثر _ کا جاہل ہونا 111/6 ; خالص _6/ 82 ; عمل کرنے والے _کے مقامات 7/ 48; فقیر _ 6/ 53 ; فقیر _ پر طعن 7/ 64 ; فقیر _ کو دھتکارنا 6/ 52 ; فقیر _ کی تحقیر 6/ 53; فقیر _ کی دلجوئي 6/ 54 ; فقیر _ کی قدر و منزلت 6/ 53 ; کافر سے مومن کا متولد ہونا 6/ 95 ; _اور آخرت 7/ 32 ; مومنین اور آنحضرت 52/6;_ اور تاریخ 6/ 89 ; _اور خوف 6 / 48;_ اور مجرمین 6/ 123 ; _اور آنحضرت(ص) 52/6 ; _پر سلام 54/6 _سے محبت 6/ 54 ; _کاامن 45/6; 82_کا اخروی مقام 6/ 27 ; _کا حسن انجام 135/6;_کا شرح صدر 6/ 125 ; _کا شرك نعمت 6/ 53 ; _ کا غم 6/ 48; ; _ کا مستقبل 6/ 48 ;_کا مقابلہ6/ 123 ; _کو بشارت 6/ 34 ; _کو خبردار کرنا 106/6، 116 ، 150 ; _کو دھتکارنے کے آثار 6/ 52 ;_کی آخرت 6/ 32 ; _کی اخروی امنیت 7/ 3 ; مومنین کی اقلیت 6/ 116 ; _کی امداد 6/ 34 ; _کی امنیت کا سبب 6/ 54 ; _کی بصیرت 6/ 50 ، 122 ; _کی پریشانی کا مقدمہ

710
6/ 106 ; _کی تاثیر پذیری 6/ 109 ; _کی تبلیغ 6/ 52 ;_کی تشویق 6/ 34 ; _کی ثابت قدمی 6/ 98 ; _ کی ثابت قدمی کی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اہميت 6/ 106 ; _كى خداشناسى 99/6;_كى خصوصيات 6/ 92 ، 122 ; _كى ذمہ دارى 6/ 68 ، 70 ، 114 ، 151 ، 159 ; _كى ذمہ دارى كى حدود 6/ 52 ;_كى روحانى زندگى 6/ 122 ; _كى شخصيت كى حفاظت 6/ 52 ; _كى شخصيت كى حفاظت كى اہميت 6/ 52 ; _كى نورانيت 6/ 122 ; _كے آرام و سكون كا سبب6/ 106 ; _كے ساتھ تواضع 6/ 54 ; _كے فضائل 6/ 82 ، 125 ، 7/ 32 ، 53 ; _ كے قلب كى نورانيت 125/6 ; _كے مقامات 27/6 ، 47 ، 73 ، 54 ، 160
نيز ر_ك ہم نشيني
مہتدين (ہدايت يافتہ لوگ) :
50/6 ، 75 ، 82 ، 84 ، 85 ، 87 ، 880 ، 90 ، 117 ، 161;_اور دار السلام 6/ 127 ; _اور قيامت كا دن 7/ 30 ; _كا آرام و سكوت 127/6 ; _كا اجر 127/6 ; _كا بہشت ميں ہونا 127/6 ; _كا تقرب 6/ 127 ; _كو تنبيہ 88/6;_كى اطاعت 90/6 ; _كى تشخيص 117/6 ; _كى ہدايت 30/7 ; _كى ہوشيارى 127/6 ; _كے مقامات 39/6 ، 127
ميتہ:
ميتہ ر_ ك مردار
ميزان :
ر_ ك قيامت
ميوه جات (پهل):
_وں سے استفاده 6/ 141;_وں كى پيدائشے كے اسباب 99/6 ; _وں كے ذائقے ميں فرق 141/6 ; _وں كے متنوع ہونے كے آثار 99/6 ; _وں ميں تشابہ 99/6 ، 141 ; _وں ميں تنوع 99/6 ، 141 ; _وں ميں فرق 99/6 ، 141
نيز ر_ ك انار ، انگور ،تعقل ، خرما ،درخت ،زيتون

ن

ناامیدی :
ر_ ك مايوسى _ ياس
نادان افراد:
ر_ك جہلا
نادانى :
ر_ ك جہل
ناسپاسى :
ر_ ك كفران
نافرماني:
ر_ ك عصيان
نامہ عمل :
ر_ ك قيامت

نبوت :
مخالفين _كى بے منطقى 91/6 ; مقام _9/6; مكذبين _كى بہانہ جوئي 109/6 ; _بشر كى تكذيب 92/6;_بشر كى تكذيب كے اسباب 91/6 ; _بشر كے مكذبين 91/6 ; _كى نشانياں 50/6 ; _كے جھوٹے دعوى دار 93/6
نيز ر_ ك انبياء ، كفار ، كفر ، ملائكہ ،يہود
نجاسات:
_كے احكام 145/6
نيز ر_ ك خنزير
نخل:
_كا اگنا 99/6;_كى پيدائشے 141/6 ; _كے خوشے 99/6

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نیز ر_ك تعقل
ندامت :
ر_ك پشيماني
نذر:
ناپسندیدہ _ 142/6
ناد پرستی :
ر_ك تبعيض نادي
نسل:
نيك _عطا کرنا 85/6 ; نيك _کی اہمیت 85/6 ; نيك _کی کثرت کی اہمیت 84/6; نيك _کی نعمت 84/6; نيك _کی ہدایت 84/6
نیز ر_ك آدام ، ابراہیم ، نوح
نسیان:
ر_ك فراموشي
نظام جزائي :
124/6 ، 133 ، 139 ، 160
نظم : ر_ ك آفرینش ، خورشید ، ستارے ، چاند
نعمت:
اخروی _کی خصوصیات 32/6 ; تحریم _6/ 142; روحانی نعمتوں کی جانب توجہ 26/7; _سے استفادہ 6/ 142 ، 7/ 32 ; _کا منشا 6/ 46 ، _کی خصوصیات 32/6 ; _کی خلقت کا فلسفہ 7/ 32 ; _ کی فراوانی 44/6; _کے مراتب 6/ 53
نیز ر_ ك آرام و سکون ،ادراك ، اسلام ، امکانات، امنیت ، ایمان ، بينائي ، تورات ، شکر، شنوائي ، عقل ، کفر ، ہدایت
نفخ صور:
_ کے آثار 6/ 73
نیز ر_ك قيامت
نفرین:
ر_ك ظالمين

نقض پیمان:
ر_ك عہد شكني
نفسیاتی صحت :
_کی راہیں 6/ 48
نیز ر_ك آرام و سکون
نفسیات:
علم _کی اہمیت 6/ 35
نیز ر_ك انگیزش اور رفتار
نکاح :
ر_ ك ازدواج
نماز:
مسجد میں _ 7/ 29 ; _ قائم کرنے کی اہمیت 6/ 72 ، 92 ، 162 ; _ قائم کرنے کے آثار 6/ 72 ، _ کا اہتمام 92/6 ; _ کا وجوب 6/ 72 ; _ کی اہمیت 6/ 72 ، 92 ، 162 ; _ کے آثار 6/ 72 ; _ کے اہتمام کا مقدمہ 6/ 92 ; _ میں قبلہ 7/ 29 ; _ میں کنگھی کرنا 7/ 31
نیز ر_ك آنحضرت(ص)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نمونہ عمل بنانا:
ر_ك انبيائ، رفتار و كردار رہبري
نوح(ع) :
قصہ _ 6/ 84; قضاوت_6/ 89 ; مقامات_6/ 84 ،98; _ 6/ 84 ; 85 ، 86 ; _كا اجر 6/ 84 ; _كا صالحين ميں سے ہونا 6/ 85 ; _كا محسنين ميں سے ہونا 6/ 84 ;_ كى ہدايت 6/ 84 ; _كے فضائل 6/ 86
نور:
خالق _ 6/ 1، 2; _كا تبعى ہونا 1/6; وحدت _1/6
نہى از منكر:
_كى اہميت 6/ 69; _كے مراتب 6/ 68 ، 69 ، 70; _كے موارد 6/ 69
نيايش :
ر_ك دعا و مناجات
نيند:
رات كے وقت _60/6; _سے بيدارى 60/6 ; _كا سبب منشا 61/6 ; _كى حالت ميں فوت ہونا 60/6 ; _كى حقيقت 60/6

و
واجبات :
72/6 ، 141 ، 151،152 ، 153، مالى _كا ترك كرنا 6/ 141
والدين :
ايام جاہليت ميں_كا مقام 151/6 ; _سے احسان
713
6/ 151 ، 153 ; _سے احسان كى ضرورت 151/6; _سے ملنے كا طريقہ 151/6
وجدان :
_كى قضاوت 6/ 14 ، 47 ،71
نيز ر_ك مشركين
وحدت :
ر_ ك اتحاد
وحي:
بشر پر نزول _ كى تكذيب 6/ 93; بشر پر نزول _ كے مكذبين 6/ 93 ; تكذيب _ كا جرم 6/ 147 ; تكذيب _ كے اسباب 91/6 ; مخالفين _ كى بے عقلى 91/6 ; مخالفين _ كى ہٹ دھرمى 91/6 ; مكذبين _ 91/6 ، 93 ; مكذبين _ سے مقابلہ كرنے كا طريقہ 6/ 146; مكذبين _ كا انذار 6/ 147 ; نزول _ 6/ 106 ; _ حاصل كرنے كا ادعا 93/6; _ كا بى نظير ہونا 6/ 93 ; _ كا كردار 50/6 ، 51 ، 91 ، 106 ، 145; _ كى پيروى 50/6; _ كے جھوٹے دعوى داروں كا احتضار 6/ 39
نيز ر_ك آنحضرت انبياء ، انذار ، كفار ، كفار مكہ ، موسى (ع) ، يہود
ورع :
ر_ ك تقوى
وسائل:
دنيوى _26،7; دنيوى _ سے استفادہ 10/7،22; دنيوى _ كا سرچشمہ 94/6، 165; دنيوى _ كى عموميت 10/7; دنيوى _ كى نعمت 10/7; مادى _ كا ضعف 6/6; مادى _ كے آثار 6/6
وسوسہ :
_ كا مقدمہ 6/ 152
نيز ر_ك شياطين
وعدہ :
ر_ك خدا ، عذاب، كفار

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وعید :
ر_ ك خدا
وقف:
ایام جاہلیت میں_6/ 138 ، 139 ; بتوں کیلئے _6/ 139
ولایت:
باطل _ 6/ 62; پسندیدہ _ 3/7 ; حقیقی _ 6/ 62 ; غیر خدا کی _ 6/ 62 ، 3/7 ،10 ; غیر خدا کی _ کا بطلان 5/7 ; غیر خدا کی _ کا قبول کرنا 6/ 14 ، 15 ، 3/7 ، 4 ; غیر خدا کی _ کے آثار 15/6 ; غیر خدا کی _ کے موانع 15/6 ; _ خدا سے اعراض کرنے والے 3/7 ، 5 ; _ خدا میں شامل افراد 6/ 127; _ کا معیار 6/ 14 ; _ کی اہمیت 6/ 14
نیز ر_ك آنحضرت(ص) باطل معبود، خدا ،دین ، ظالمین ، عقل ، قرآن

ھ
ہارون(ع) :
فضائل_6/ 68;قضاوت _89/6; مقامات _6/ 89; نبوت _ 6/ 89; _ کا صالحین میں سے ہونا 6/ 85; _کا محسنین میں سے ہونا 84/6 ; _کی ہدایت 6/ 84 ; _کے آباو اجدد 6/ 84
ہٹ دھرم :
_شخص پر معجزہ کا بے اثر ہونا 111/6
نیز ر_ ك كفار ، مشركين
ہٹ دھرمی :
_ی سے اجتناب کے آثار 99/6 ; _ی کے آثار 6/ 25 ، 19 ، 110 ، _ی کے اسباب 111/6 نیز ر_ ك آنحضرت(ص) اہل کتاب ، حق ، قوم ابرہیم ، کفار، کفار مکہ ، مشرکین ، مشرکین مکہ ، وحی ، یہود
ہدایت:
انتخاب _: 30/7 ; اہمیت _ 6/ 4 ، 35 ; حقیقی _ 6/ 71 ; راہ _ 117/6 ; راہ _ کی وحدت 1/6 ; روش _ 6/6 ، 14 ، 15 ، 19 ، 30 ، 35 ، 41 ، 63 ; صراط مستقیم کی طرف _ 6/ 39 ، 87 ، 88 ، 89 ، 126 ، 161; کتاب _ کی خصوصیات 6/ 91 ; مقدمات _ 6/ 36 ، 39 ، 88 ، 125 ; نعمت _ 6/ 53; _ سے مایوسی 6/ 36 ; _ سے محروم افراد 6/ 140 ، 144 ; _ سے محرومیت 9/6 ; _ ے محرومیت کا مقدمہ 6/ 144 ; _ سے محرومیت کے آثار 6/ 157 ; _ سے محرومیت کے اسباب 65/6 ، 110 ، 144 ، _ کا سبب 6/ 39 ; _ کا قانون کے مطابق ہونا 6/ 38 ، 111; _ کی دعوت 6/ 71 ; _ کی شرائط 88/6 ، 30/7 ; _ کی نشانیاں 56/6 ، 72 ، 118 ، 125 ; _ کے اسباب 11/6 ، 63 ، 77 ، 88 ، 112 ، 125 ،2/7; _ کے مراتب 6/ 87; _ کے موانع 6/ 43 ، 125 ، 30/7 ;_ میں اخبار 6/ 35 ، 48 ، 149 ; _ میں اکراہ کی نفی 2/7; نیز ر_ ك انبیاء ، انجیل ، انسان برگزیدہ افراد ، توحید ، تورات ، حق خدا ، صالحین ، ضروریات ، ظالمین ، محسنین ،موحدین ، مومنین
ہلاکت :
دنیوی _کے موجبات 6/6 ; _سے بچنے کے اسباب 70/6 ; _سے نجات 6/6; _سے نجات کے اسباب 70/6 ; _عذاب کے ذریعہ 47/6 ; _کے موجبات 26/6 ، 47 ، 70 ، 137 ، خاص موارد کو اپنے موضوعات میںتلاش کیجئے_
ہم بستگی ر_ك اتحاد
ہمسایہ :
برا _65/6
ہم نشيني:
آیات خدا میں مغالطہ پیدا کرنے والوں کی _ 6/ 68 ، 29 ; اسلام کا مذاق اڑانے والوں کی _6/ 29 ; جائز _ 6/ 69 ; حرام _ 6/ 68 ; دین میں مغالطہ پیدا کرنے والوں کی _ 6/ 68 قرآن کا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مذاق اڑانے والوں كى _ 6/ 69 ; قرآن ميں مغالطہ پيدا كرنے والوں كى _ 6/ 68 ، 69 ; كفار كى _ 6/ 69 ; مشركين كى _ 68/6 ، 69 ; مومنين كى _ 6/ 54
ہنر:
_ سے سوء استفادہ 12/6 نيز ر _ ك شياطين
ہواپرست لوگ:
_ 159/6
ہواپرستى :
_كا خطرہ 6/ 56 ; _كے آثار 56/6، 119 ، 128 ; 150 ، 17/7 ; نيز ر _ ك گمراہ افراد ، مشركين
ہوشيارى :
شياطين كے مقابلے ميں _6/ 112 ; شياطين كے مقابلے ميں _27/7 ; _كى اہميت 6/ 7 ، 130
نيز ر _ ك مہتدين

ي
ياس:
غير خدا سے _ 6/ 41 ; _ سے اجتناب 6/ 54 نيز ر _ ك غافلين ، گناہگار افراد ہدايت
يتيم :
احكام _ 6/ 152 ; تصرفات _ 6/ 152 ; رشد _ كى نشانياں 6/ 152; مالك _ 6/ 152; مال _ كا تصرف 6/ 152 ; مال _ كى حفاظت 6/ 152 ، 153 ; مال _ كے احكام 6/ 152 ; مصالح _ 6/ 152 ; _ كا اقتصادى رشد 6/ 152 ; _ كى مصلحت كا خيال ركھنا 6/ 152 ; _ كے سرپرستوں كو خبردار كرنا 6/ 152
يحيى (ع) :
فضائل _6/ 68 ; قضاوت _6/ 89 ; مقامات _ 6/ 89 ; نبوت _ 6/ 89 ; _(ع) كا صالحين ميں سے ہونا 6/ 85 ; _كى ہدايت 6/ 58 ; _كے آبا و اجداد 6/ 85
يعقوب (ع) :
توحيد _6/ 84 ، 86 ; قضاوت _6/ 84 ، 86 ; قضاوت _6/ 89 ; مقامات _6/ 8 ، 89; نبوت _6/ 89; ہدايت _6/ 84 ; _كا صالحين ميں سے ہونا 6/ 85 ; _كا محسنين ميں سے ہونا 6/ 54 ; _كى جہت و دليل 6/ 84 ; _كے عزيز و اقارب 6/ 78
يقين :
اہل يقين6/ 75 ; مقام _6/ 75; _پر فائز ہونے كے علل و اسباب 75/6 ; _كى اہميت 7/ 22 نيز ر_ك قيامت
يوسف (ع) :
فضائل _(ع) 86/6 ; قضاوت _(ع) 6/ 89 ; مقامات _(ع) 89/6; نبوت _(ع) 89/6; ہدايت _(ع) 84/6; _(ع) كا صالحين ميں سے ہونا 6/ 85 ;: _(ع) كا محسنين ميں سے ہونا 6/ 84
716
يونس (ع) :
فضائل _6/ 86 ; قضاوت _6/ 89 ; مقامات _6/ 89 ; نبوت _6/ 89 ; ہدايت _6/ 68 ; _كا صالحين ميں سے ہونا 6/ 68
يہود:
صدر اسلام كے _ كا عقيدہ 6/ 91 ; صدر اسلام كے _ كا موقف 6/ 91 ; صدر اسلام كے _ كى جہالت 6/ 91 ; _ اور آسمانى كتاب كى تلاوت 6/ 156 ; _ اور آنحضرت(ص) 91/6;_ اور بشر پر وحى كا نزول 6/ 93 ; _ اور تكذيب نبي(ص) 9/6 ; _ اور تورات 6/ 91 ; _ اور نبوت بشر 6/ 91 ; _ اور نبوت موسى 6/ 91 ; _ پر آسمانى كتاب كا نزول 6/ 165 ; _ كا ادعا 6/ 93; يہو د كا ظلم 6/ 93; _ كا عقيدہ 6/ 91; _ كى تجاوز گرى 6/ 146 ; _ كے عقيدہ ميں تضاد 91/6 : _ كے غذائي منابع 6/ 146 ; _ كے محرمات 6/ 146 ; _ كے نزديك پنجے والے حيوانات 6/ 146 ; _ كے نزديك چربى كى اہميت 6/ 145 ; _ كے نزديك حرام كھانے 6/ 146 ; _ ميں حيوانات كى تحريم 146/6; _ ميں گائے كى چربى 146/6; _ ميں گوسفند كى چربى 146/6

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نیز ر_ ک آنحضرت (ص) علماء _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com